

وَقَدْ أَجْلَعَ اللَّهُ لَكَ  
 رَحْمَةً لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
 يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

# بخاری شریف

مترجم و محشی

مصنفہ:

امام احمد بن ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

فاضل شہرہ دنیا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہا پوری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَدْ تَرَكْتُ فِي هَذِهِ كِتَابًا  
مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا  
لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا  
رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى

# نخاری شریف

جلد دوم

امام الحدیث ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل نخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تفسیر

فاضل شیرازین محمد اکرم خاں اختر شاہ پوری

تصحیح و تنقیح

ادیب شیرازین محمد حامد لطیف چشتی

ناشر

فرید بک ٹال ۳۸ اردو بازار لاہور ۲

## فہرست

صفحہ	باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون
۲۶	۱۸	حزینہ کا باب کے لیے وقف یا وصیت			بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۴۷	۱۹	کیا آداب میں عقیقہ اللہ کے شالیں ہیں			
۴۸	۲۰	وقف کی ہولناچیز سے وقف نفع حاصل کر سکتا ہے	۲۵		پارہ - ۱۱
۴۸	۲۱	وقف کرنے والا خود مگران نہ سکتا ہے	۲۵		لوگوں سے نہانی کلامی شرطیں طے کرنا
۵۰	۲۲	اگر کوئی شخص میرا مگر اللہ کے لیے وقف ہے	۲۵		آزادوں کو غلام کی سیوا کے لیے شرط
۵۰	۲۳	دوسرے کی طرف سے صدقہ یا وقف کرنا	۲۶		مزارعت میں بے دلی کی شرط
۴۹	۲۴	مال الودی و غنایا یا مال کا صدقہ وقف	۲۷		حربی کارروائی سے پیدا و صحت کی شرطیں
۵۰	۲۵	وکیل کو صدقہ دینا اس کا وارث کر دینا	۳۷		قرض میں شرط نہ کرنا
۵۰	۲۶	کیسے اگر احسن و انفسہ کے تفسیر	۳۷		کتاب الہی کے خلاف شرطوں کا کرنا
۵۰	۲۷	حیثیت کی طرف سے خیارات ایسا اس کی غلطی کرنا	۳۸		متعارف شرطیں نہ کرنا
۵۰	۲۸	وقف پر صدقہ پر گواہ بنانا	۳۸		وقف میں شرطیں نہ کرنا
۵۱	۲۹	کیسے و انفسہ الیسا فی امور الکنہ کے تفسیر	۳۹		کتاب الاحیاء
۵۲	۳۰	کیسے و انفسہ الیسا فی امور الکنہ کے تفسیر	۳۹		وصیت نامہ لکھنا یا لکھوانا
۵۲	۳۱	وصی کو تحیم کے مال سے وصیت نہ ہل کر کرنا یا نہیں	۴۰		خاتون کو مالدار چھوڑنا چاہیے
۵۲	۳۲	کیسے و انفسہ الیسا فی امور الکنہ کے تفسیر	۴۱		وصیت تمام مال ایک ہے
۵۲	۳۳	تحیم سے عورت لینا ایسا اس پر نظر کرنا	۴۱		اطلاؤں کی امانت کے لیے وصیت کرنا
۵۲	۳۴	زمن وقف یا صدقہ کی اور حدیں نہ بتائی گئی	۴۲		سرکار خارج اشیاء قابل اعتبار ہے
۵۵	۳۵	مشترک زمین وقف کرنا بھی جائز ہے	۴۲		دارت کے لیے وصیت کرنا درست نہیں
۵۵	۳۶	وقف کی رسید کس طرح لکھی جائے	۴۳		مرستہ وقت کی خیارات
۵۵	۳۷	وقف عریب اور امیر سب کے لیے ہو سکتا ہے	۴۳		وصیت اور صدقہ عطا کر کے کسی کو حصہ تقسیم ہو
۵۵	۳۸	سہم کے لیے زمین وقف کرنا	۴۴		وصیت و قرض سے متعلق وصیت کا مضمون
۵۶	۳۹	بنا کر گھر سے سامان اور نقد سامان چاہی وقف کرنا			

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۷۴	شمیر پر شتوں کا سایہ کرنا	۶۵	۵۶	دفعی باجماع کے انتظام کی اجرت	۴۱
۷۵	شمیر کا پھرو یا اس کے نیچے کی آواز کرنا	۶۶	۷	دفع کی چیز سے خود غافلہ اٹھانا بھی جائز ہے	۴۲
۷۶	جنت کو اوردن کی چمک کے نیچے ہے	۶۷	۵۷	فی سبیل اللہ وقف کرنا	۴۳
۷۷	جماد کے لیے اولاد کی دعا کرنا	۶۸	۸	آیت جنت و جہنم و آتشان کا مضموم	۴۴
۷۸	لوائی میں جماد کا صریح قول و کما	۶۹	۵۸	دوسری میت کا قرضہ ادا کر سکتا ہے	۴۵
۷۹	جمل سے پناہ مانگنا	۷۰	۹	کتاب ابو جہاد و الاستیر	
۸۰	اپنے جمل کا ناسا سے بیان کرنا	۷۱	۶۰		
۸۱	جماد کے لیے نکلتا جا جب ہے	۷۲	۱۰	جماد و سیرۃ النبی کی فضیلت	۴۶
۸۲	جماد کو روزوں پر مضموم کرنا	۷۳	۶۱	جان مال سے جماد کو نہ ملا سب سے نفی ہے	۴۷
۸۳	تق چھوٹے کے دن شہادت کی سات بار قسمیں	۷۴	۶۲	مردن کا جماد کی دعا کرنا	۴۸
۸۴	کحلہ کشتوی القلوب کا مضموم	۷۵	۶۳	اشک راہ میں جماد کے دالوں کے دیوہات	۴۹
۸۵	جنگ کے وقت صبر و استقامت	۷۶	۶۴	صبح و شام اشک راہ میں نکلتا جنت کی طرف چلتا ہے	۵۰
۸۶	کالوں سے لڑنے کی رحمت جلالت	۷۷	۶۵	حیرت میں سکھانا صاف	۵۱
۸۷	نصف کھانا	۷۸	۶۶	شہادت کی آواز کرنا	۵۲
۸۸	جماد میں غلبہ کے شر کے پھیلنا	۷۹	۶۷	جماد میں گھڑے سے لڑ کر مرنا بھی جائز ہے	۵۳
۸۹	لوائی جماد و روزوں کے فضیلت	۸۰	۶۸	راؤ خد میں تکلیف پہنچنا	۵۴
۹۰	اشک راہ میں غریب کرنے کی فضیلت	۸۱	۶۹	راؤ خد میں زخمی ہونا	۵۵
۹۱	غازی کا سامان ہمارا کرنا اس کے گھوڑا لگا کر جاننا	۸۲	۷۰	کے تین اشک راہ میں کشتن کا مضموم	۵۶
۹۲	لوائی کے وقت نو قیام	۸۳	۷۱	آیت جنت و جہنم و آتشان کا مضموم	۵۷
۹۳	دشمن کی خبر لانے کا مقام	۸۴	۷۲	جنگ سے پہلے جنگ میں	۵۸
۹۴	کیا ہاسی کے لیے ایک آدمی بھی بھیجا جاسکتا ہے	۸۵	۷۳	کسی کو چاہنگ حیرت کے اور مر جائے	۵۹
۹۵	راؤ خد میں کالہ ام سفر کرنا	۸۶	۷۴	کالہ حق کی خبری کے لیے لڑنا	۶۰
۹۶	گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک بھونک کر گئی	۸۷	۷۵	راؤ خد میں پیوں پر گر کر مرنے کا مقام	۶۱
۹۷	امیر ایک بھیجا ہوا جماد ہادی رہتا چاہیے	۸۸	۷۶	راؤ خد میں گھوڑا لڑو تو اپنے کے سر کو چھوچھتا	۶۲
۹۸	جماد کی قیامت سے گھوڑا لڑ کر	۸۹	۷۷	لوائی اور گھوڑا کے بعد غسل کرنا	۶۳
۹۹		۹۰	۷۸	آیت قبل آتیا ویندوزیم کا مضموم	۶۴



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۹۵	جہاد میں ایک صف کی نگرانی کا دور	۱۱۷	۸۳	گھوڑے اور گدے کا نام رکھنا	۹۱
۹۶	جو خدمت کے لیے اپنے بچے کو میدان جنگ میں بھیجے	۱۱۸	۸۴	بعض گھوڑے غوسہ جوتے ہیں	۹۲
۹۷	سمندر پر سواری کرنا	۱۱۹	۸۵	گھوڑا رکھنے کے تین مقاصد	۹۳
۹۸	جنگ میں گھوڑوں اور نیکوں سے مدد چاہنا	۱۲۰	۸۶	جہاد میں دوسرے جانور کا نام	۹۴
۹۹	یہ کہ کوہ کو لٹاؤں شہید ہے	۱۲۱	۸۷	شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنا	۹۵
۱۰۰	حیرانمائی کا شوق جلا کر	۱۲۲	۸۸	مال غنیمت میں گھوڑے کا حصہ	۹۶
۱۰۱	بہرہ گیری و عیو سے کیلنا	۱۲۳	۸۹	لڑائی سے دوسرے کے جانور کو نہ ہانا	۹۷
۱۰۲	ان جانوروں سے کی جو حال استعمال کرنا	۱۲۴	۹۰	جانور کے رکاب تھمے	۹۸
۱۰۳	چلنے کے جو حال	۱۲۵	۹۱	گھوڑے کی نکل بیٹھ پر سواری کرنا	۹۹
۱۰۴	تھوڑے گھوڑے میں لٹکا کر	۱۲۶	۹۲	سست رفتہ گھوڑا	۱۰۰
۱۰۵	تھوڑے گھوڑے کو زیر پر ہٹانا	۱۲۷	۹۳	گھوڑوں کی دھڑ	۱۰۱
۱۰۶	تھوڑے گھوڑے میں نہ موت سے لڑنا	۱۲۸	۹۴	گھوڑوں کے لیے گھوڑا تیار کرنا	۱۰۲
۱۰۷	تھوڑے گھوڑے میں نہ موت سے لڑنا	۱۲۹	۹۵	گھوڑوں کی دھڑ کے لیے مدد دینا	۱۰۳
۱۰۸	موت کے وقت حیرانمائی سے بچنا	۱۳۰	۹۶	تھوڑے کا ذکر	۱۰۴
۱۰۹	کیلو کے وقت اہم سے لگ جہاد	۱۳۱	۹۷	رسول خدا کا سفید خمر	۱۰۵
۱۱۰	نیزو بازی	۱۳۲	۹۸	موتوں کا جہاد	۱۰۶
۱۱۱	رسول خدا کی نہایت جنگی تہیں	۱۳۳	۹۹	موتوں کا مخصوص جہاد	۱۰۷
۱۱۲	سفر اور جنگ کے وقتان بختہ ہونا	۱۳۴	۱۰۰	بعض موتوں کو جہاد میں نہ ہونا	۱۰۸
۱۱۳	لڑائی میں مدد دینے کی کوشش کا استعمال	۱۳۵	۱۰۱	موتوں کا موتوں کے ساتھ ہونے کا کرنا	۱۰۹
۱۱۴	پتھر کا استعمال	۱۳۶	۱۰۲	جہاد میں موتوں کا موتوں کو پانی پلانا	۱۱۰
۱۱۵	تھوڑے سے جنگ	۱۳۷	۱۰۳	موتوں کا میدان جہاد میں نہ ہونا	۱۱۱
۱۱۶	یہ موتوں سے جنگ	۱۳۸	۱۰۴	موتوں کا زمین اور شہیدوں کا خاک سے بچنا	۱۱۲
۱۱۷	موتوں سے جنگ	۱۳۹	۱۰۵	جسم سے تیر لٹا کر	۱۱۳
۱۱۸	بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ	۱۴۰	۱۰۶	جہاد میں بیل اور گدے کے وقت پہرہ دینا	۱۱۴
۱۱۹	فلک کے وقت پہننے والوں کی صف بندی	۱۴۱	۱۰۷	جہاد کے وقت خدمت کرنے کی غنیمت	۱۱۵
۱۲۰	موتوں کے لیے حکمت اور زور سے کاربند ہونا	۱۴۲	۱۰۸	سفر میں ماحول کا سامان اٹھانے کی غنیمت	۱۱۶

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۱۲۸	کوشش اپنی گھٹا پر اٹھانا	۱۶۷	۱۱۰	اہل کتاب کو دین بتانا اور ان کو سکھانا	۱۶۳
۱۲۹	محبت کا اپنے بھائی کے پیچھے سوار ہونا	۱۶۸	۱۱۱	مشرکین کی ہلاکت کے لیے دعا بفرج تالیف	۱۶۴
۱۳۰	جہاد اور حج میں ایک سولہ روزہ کی سوار	۱۶۹	۱۱۲	یہود و نصاریٰ کو دعوت اسلام پر مامور کرنا	۱۶۵
۱۳۱	گنہگاروں کو عید کا سوار ہونا	۱۷۰	۱۱۳	رسول خدا نے جو حد و رسالت کی دعوت دی	۱۶۶
۱۳۲	کتاب وغیرہ پر گناہ کرنے کو سوار کرنا	۱۷۱	۱۱۴	لاٹائی کا مقام چھپانا اور جماعت کو سفر	۱۶۷
۱۳۳	قرآن مجید کا مضمون کے ملک میں لے جانا	۱۷۲	۱۱۵	ظہر کے بعد نہ کھانا	۱۶۸
۱۳۴	لاٹائی کے وقت تھوڑے بکری	۱۷۳	۱۱۶	میں نے کے آخر میں نکلتا	۱۶۹
۱۳۵	تھوڑے میں زیادہ پتہ نہایت ہی ہے	۱۷۴	۱۱۷	پانچ — ۱۳	
۱۳۶	ملائی میں اترنے کے وقت سارا کھانا کھانا	۱۷۵	۱۱۸	ما و صفا میں سفر کرنا	۱۷۰
۱۳۷	بہتر ہے کہ جتنے وقت اٹھا کر کھانا	۱۷۶	۱۱۹	الوجہ کھانا	۱۷۱
۱۳۸	مسافر کو گھر کی عبادت کے بارے میں جواب دینا	۱۷۷	۱۲۰	امام کی قیادت میں سفر کرنا	۱۷۲
۱۳۹	تھوڑے سفر کرنا	۱۷۸	۱۲۱	ہم کے پیچھے لڑنا اور اپنا بچاؤ کرنا	۱۷۳
۱۴۰	پتھر میں لکھ کر رکھنا	۱۷۹	۱۲۲	لاٹائی سے نہ جہان کے کی بیعت کرنا	۱۷۴
۱۴۱	جہاد کے لیے گونا گوں چاروں سوخت ہو تاویجے	۱۸۰	۱۲۳	امام کو گناہ کی طاقت کے مطابق حکم دے	۱۷۵
۱۴۲	دلیہ کی جہاد سے جہاد	۱۸۱	۱۲۴	لاٹائی پر کیا بعد پر شروع کی بدلتے	۱۷۶
۱۴۳	دلیہ کی گناہ میں گناہی وغیرہ کرنا	۱۸۲	۱۲۵	اگر کوئی جہاد میں شریک نہ ہو چاہے	۱۷۷
۱۴۴	مجاہدین میں نام گھونٹنے کے بعد قتل کرنا	۱۸۳	۱۲۶	وہی قتل کی جہاد میں جہاد کرنا	۱۷۸
۱۴۵	جہاد میں کا حکم	۱۸۴	۱۲۷	خان شادی والا بیوی سے محبت کر کے جہاد میں جہاد	۱۷۹
۱۴۶	قیدیوں کو کپڑے پہنانا	۱۸۵	۱۲۸	گھبراہٹ کے وقت چھوڑ دینا اور گھبراہٹ کرنا	۱۸۰
۱۴۷	اس کی تعلیمت میں کے ہاتھ پر رکھ کر بھانا	۱۸۶	۱۲۹	گھبراہٹ کے وقت امام کا کھڑی	۱۸۱
۱۴۸	قیدیوں کو کھجوروں سے بکڑنا	۱۸۷	۱۳۰	مجاہدین کو خرچ اور ساری دینا	۱۸۲
۱۴۹	اہل کتاب کا اسلام قبول کرنا	۱۸۸	۱۳۱	رسول خدا کا جھنڈا	۱۸۳
۱۵۰	کافروں پر فتون اور حدیں اور پتے بھی تھیں ہوئے	۱۸۹	۱۳۲	مزدکی سے کہ جہاد کرنا	۱۸۴
۱۵۱	لاٹائی میں پتھروں کو لے کر کھانے کا حکم ہے	۱۹۰	۱۳۳	اگر کوئی کوئی کتاب الیقین لکھتا ہے	۱۸۵
۱۵۲	لاٹائی میں پتھروں کو لکھنا کیسا ہے	۱۹۱	۱۳۴	جہاد کا کوشش	۱۸۶
۱۵۳	اگر کوئی کتاب الیقین لکھتا ہے	۱۹۲	۱۳۵		

باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۱۹۳	قیدیوں کے بارے میں دعاؤں کا مضمون	۱۳۹	۱۹۳	قیدیوں کے بارے میں دعاؤں کا مضمون	۱۳۹
۱۹۴	مسلمانوں کی قیدی میں ہونے والی ہر ممکن کوشش کر کے	۱۴۰	۱۹۴	مسلمانوں کی قیدی میں ہونے والی ہر ممکن کوشش کر کے	۱۴۰
۱۹۵	مشرک اگر مسلمان کو جلاویں تو کیا مسلمان یہاں کریں	۱۴۱	۱۹۵	مشرک اگر مسلمان کو جلاویں تو کیا مسلمان یہاں کریں	۱۴۱
۱۹۶	چیزوں کو جلا نے کا حکم ہے	۱۴۲	۱۹۶	چیزوں کو جلا نے کا حکم ہے	۱۴۲
۱۹۷	گھروں اور عمارتوں میں آگ لگا دینا	۱۴۳	۱۹۷	گھروں اور عمارتوں میں آگ لگا دینا	۱۴۳
۱۹۸	سوتے ہوئے مشرک کو قتل کرنا کیسا ہے	۱۴۴	۱۹۸	سوتے ہوئے مشرک کو قتل کرنا کیسا ہے	۱۴۴
۱۹۹	دشمن سے محاذ چھوڑ جانے کی خواہش کر کے	۱۴۵	۱۹۹	دشمن سے محاذ چھوڑ جانے کی خواہش کر کے	۱۴۵
۲۰۰	لڑائی و جدوجہد ہاری ہے	۱۴۶	۲۰۰	لڑائی و جدوجہد ہاری ہے	۱۴۶
۲۰۱	میدان جنگ میں جھوٹ	۱۴۷	۲۰۱	میدان جنگ میں جھوٹ	۱۴۷
۲۰۲	جہلی کا فرقہ جو کہ سے ملتا	۱۴۸	۲۰۲	جہلی کا فرقہ جو کہ سے ملتا	۱۴۸
۲۰۳	دشمن کے شہر سے پھرتے کے لیے جہاز ہے	۱۴۹	۲۰۳	دشمن کے شہر سے پھرتے کے لیے جہاز ہے	۱۴۹
۲۰۴	میدان جنگ میں نہ چڑھنا و نہ نرو	۱۵۰	۲۰۴	میدان جنگ میں نہ چڑھنا و نہ نرو	۱۵۰
۲۰۵	جو کوئی سے ہر ایک طرح سے مدد کر کے	۱۵۱	۲۰۵	جو کوئی سے ہر ایک طرح سے مدد کر کے	۱۵۱
۲۰۶	زخمیوں کی مرہم چھانی جیاد ملانی	۱۵۲	۲۰۶	زخمیوں کی مرہم چھانی جیاد ملانی	۱۵۲
۲۰۷	دشمن کی جنگ کو ہارنے کی حالت ہے	۱۵۳	۲۰۷	دشمن کی جنگ کو ہارنے کی حالت ہے	۱۵۳
۲۰۸	انگلیات کو دشمن کا غلو محسوس ہو	۱۵۴	۲۰۸	انگلیات کو دشمن کا غلو محسوس ہو	۱۵۴
۲۰۹	دشمن کو روکنا چاہیے کہ وہ نہ لے	۱۵۵	۲۰۹	دشمن کو روکنا چاہیے کہ وہ نہ لے	۱۵۵
۲۱۰	دشمن پروردگار سے دُعا کرتے ہوئے جہاد کا نام لینا	۱۵۶	۲۱۰	دشمن پروردگار سے دُعا کرتے ہوئے جہاد کا نام لینا	۱۵۶
۲۱۱	کسی آدمی کے حکم پر اگر دشمنی اڑائیں تو	۱۵۷	۲۱۱	کسی آدمی کے حکم پر اگر دشمنی اڑائیں تو	۱۵۷
۲۱۲	جنگ قیدی کو قتل کرنا یا قتل کرنا	۱۵۸	۲۱۲	جنگ قیدی کو قتل کرنا یا قتل کرنا	۱۵۸
۲۱۳	آدمی خود کو قتل کرنا سے یا دیکھ کر	۱۵۹	۲۱۳	آدمی خود کو قتل کرنا سے یا دیکھ کر	۱۵۹
۲۱۴	مسلمان کو قیدی سے آزاد کرنا	۱۶۰	۲۱۴	مسلمان کو قیدی سے آزاد کرنا	۱۶۰
۲۱۵	مشرکوں سے قیدی لینا	۱۶۱	۲۱۵	مشرکوں سے قیدی لینا	۱۶۱
۲۱۶	جہلی کا بغیر اجازت نہ لے کر نہ چلنا	۱۶۲	۲۱۶	جہلی کا بغیر اجازت نہ لے کر نہ چلنا	۱۶۲
۲۱۷	زخمیوں کی مرہم سے لڑائی میں نہیں لڑنا	۱۶۳	۲۱۷	زخمیوں کی مرہم سے لڑائی میں نہیں لڑنا	۱۶۳
۲۱۸	کافر سے لڑنے کا طریقہ	۱۶۴	۲۱۸	کافر سے لڑنے کا طریقہ	۱۶۴
۱۵۳	لڑائیوں کے ساتھ سلوک	۱۳۹	۱۵۳	لڑائیوں کے ساتھ سلوک	۱۳۹
۵	دشمنی اور عالم کا واسطہ ہے	۱۴۰	۵	دشمنی اور عالم کا واسطہ ہے	۱۴۰
۱۵۴	پتھوں پر کسی طرح سے ہریش کیا جائے	۱۴۱	۱۵۴	پتھوں پر کسی طرح سے ہریش کیا جائے	۱۴۱
۱۵۵	یہودیوں کو دعوت اسلام دینا	۱۴۲	۱۵۵	یہودیوں کو دعوت اسلام دینا	۱۴۲
۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۳	۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۳
۱۵۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۴	۱۵۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۴
۱۱	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۵	۱۱	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۵
۱۵۷	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۶	۱۵۷	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۶
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۷	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۷
۱۵۸	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۸	۱۵۸	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۸
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۹	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۴۹
۱۵۹	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۰	۱۵۹	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۰
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۱	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۱
۱۶۰	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۲	۱۶۰	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۲
۱۶۱	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۳	۱۶۱	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۳
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۴	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۴
۱۶۲	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۵	۱۶۲	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۵
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۶	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۶
۱۶۳	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۷	۱۶۳	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۷
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۸	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۸
۱۶۴	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۹	۱۶۴	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۵۹
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۰	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۰
۱۶۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۱	۱۶۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۱
۱۶۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۲	۱۶۶	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۲
۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۳	۵	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۳
۱۶۷	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۴	۱۶۷	دشمنی اور کفر سے مسلمانوں کو بچانا	۱۶۴

صفحہ	مستوفی	صفحہ	مستوفی	صفحہ	مستوفی
۲۴۴	مشرکین اور مسلمانوں سے عدل و انصاف کریں	۲۴۹	۱۷۲	۲۴۴	فہم کا ادا کرنا دین کا ایک حصہ ہے
۲۴۵	عمر شکنی کرنے والوں کے لیے امام کا بدو مارنا	۲۵۰	۵	۲۴۵	رسول خدا کے بعد اہل بیت کے ہونے کا ثبوت
۲۴۸	عمر شکنی کا کسی کو ہونا دینا	۲۵۱	۱۷۳	۲۴۶	رسول خدا کے دولت کے بعد کا مقام
۲۴۹	ایک مسلمان کسی کافر کو پناہ دے تو سب تسلیم کریں	۲۵۲	۱۷۵	۲۴۷	رسول خدا کی اشیاء کو صحابہ کرام نے تبرک بنایا
۵	صحابہ جنگ کا قول کا مسلمان ہونا	۲۵۳	۱۷۷	۲۴۸	عقوبت میں ناخوشی رسول کا سبب
۵	مشرکوں سے مال لے کر صلح کر لیا	۲۵۴	۵	۲۴۹	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے قائم و ممتاز ہونے پر
۲۵۰	یقیناً جسے جس کی نصیحت	۲۵۵	۱۷۹	۲۵۰	مال غنیمت کے مستحق کون ہیں
۵	قوی مار جا کر دست تو اس کا حکم	۲۵۶	۱۸۱	۲۵۱	غنیمت میں کسے کسے کا حصہ ہونا چاہیے
۲۵۱	سہ ماہی سے چھنا	۲۵۷	۵	۲۵۲	کیا غنیمت کے لئے لڑنے والے کو کچھ حصہ
۵	سہ ماہی سے چھنا	۲۵۸	۵	۲۵۳	محافل کو امام کا حضور کا شبہ ہونا
۲۵۲	عمر شکنی کے قول دینا گناہ ہے	۲۵۹	۱۸۲	۲۵۴	بغیر ان کے بغیر کسی غنیمت کی تقسیم
۲۵۳	نہی حرب سے سہ ماہی اور لوٹ	۲۶۰	۵	۲۵۵	غیر ان کے بغیر
۲۵۴	معیذت کے لیے صلح کرنا	۲۶۱	۱۸۵	۲۵۶	ہم کسی کو بغیر ان کے بغیر کسی غنیمت کی تقسیم
۲۵۵	غیر معیذت کے لیے صلح کرنا	۲۶۲	۵	۲۵۷	عقوبت میں رسول کا حضور کا شبہ ہونا
۵	مشرکین کی لاشیں کنوئیں میں پھینکنا اور حرمت نہ کرنا	۲۶۳	۱۸۹	۲۵۸	رسول خدا کا قیدیوں کی احسان
۵	عمر شکنی کے قول دینا گناہ ہے	۲۶۴	۱۹۰	۲۵۹	عقوبت میں امام کا سب سے پہلے ہے
۲۶۵	پانچ — ۱۳	۲۶۵	۱۹۱	۲۶۰	مقتول کے ہم پر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
۲۶۶	کتابت بذریعہ الخلق	۲۶۶	۱۹۲	۲۶۱	رسول خدا کا تالیف تلوین کے لیے کافروں کو
۲۶۷	کتابت بذریعہ الخلق	۲۶۷	۱۹۸	۲۶۲	عقوبت میں رسول کا حضور کا شبہ ہونا
۲۶۸	کتابت بذریعہ الخلق	۲۶۸	۱۹۹	۲۶۳	کتابت بذریعہ الخلق
۲۶۹	کتابت بذریعہ الخلق	۲۶۹	۲۰۲	۲۶۴	باوجود کہ مسلمانوں کے ملک کی صلح ہے
۲۷۰	کتابت بذریعہ الخلق	۲۷۰	۵	۲۶۵	عقوبت میں رسول خدا کی وصیتیں
۲۷۱	کتابت بذریعہ الخلق	۲۷۱	۵	۲۶۶	رسول خدا کا فتنی اور بزرگ مسلمانوں کی تقسیم کرنا
۲۷۲	کتابت بذریعہ الخلق	۲۷۲	۲۰۵	۲۶۷	سہ ماہی کو بغیر جرم قتل کرنا گناہ ہے
۲۷۳	کتابت بذریعہ الخلق	۲۷۳	۵	۲۶۸	باوجود کہ بزرگ عرب سے نکال دینا



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۸۸	ابراہیم علیہ السلام کے خلق و حاجتوں کا مضمون	۲۲۳	۲۲۱	مسلمان کی نیکوئی پر فرشتے آجھ کھڑے ہیں	۲۹۱
۲۸۹	آیت اذان و اقامت و مسنونہ نماز کا ذکر	۲۲۵	۲۲۵	جنت کی صفات اور وہ پیدا ہوگی ہے	۲۹۲
۲۸۹	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۲۲۶	۲۲۶	جنت کے لواحقین کا بیان	۲۹۳
۲۸۹	حضرت یعقوب علیہ السلام کا ذکر	۲۲۷	۲۲۷	وہ لوگ کی صفات اور وہ پیدا ہوگی ہے	۲۹۴
۲۸۹	حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر	۲۲۸	۲۲۸	وہ جس اور اس کے ساتھیوں کا ذکر	۲۹۵
۲۸۹	حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس فرشتوں کا آنا	۲۲۹	۲۲۹	جنت والوں کے خواہ و غائب کا ذکر	۲۹۶
۲۹۰	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر	۲۳۰	۲۳۰	آیت بقیۃ من فی ما بقیہ کا مضمون	۲۹۷
۲۹۱	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا ذکر	۲۳۱	۲۳۱	مسلمان کا بہترین مال وہ جو دین میں خرچ کرے	۲۹۸
۲۹۲	حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر	۲۳۲	۲۳۲	پہلے لوگ پر شریعت پر پھر سے	۲۹۹
۲۹۳	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۲۳۳	۲۳۳	پانچ سالہ فاسق ہیں وہ سرم میں ہی ماریشے ہائیں	۳۰۰
۲۹۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	۲۳۴	۲۳۴	کتنے کھانے پینے کی چیزیں اگر مائے کو حوطہ سے	۳۰۰
۲۹۵	فرعون کے ساتھیوں میں ایک یون میں تھا	۲۳۵	۲۳۵	کتاب الانبیاء	
۲۹۶	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر	۲۳۶	۲۳۶	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر	۳۰۱
۲۹۷	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۲۳۷	۲۳۷	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا بیان	۳۰۲
۲۹۸	حضرت یوسف علیہ السلام سے انشاء کا ذکر	۲۳۸	۲۳۸	وہ لوگ کے جتنے کے جتنے ہیں	۳۰۳
۲۹۹	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا ذکر	۲۳۹	۲۳۹	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا بیان	۳۰۴
۳۰۰	حضرت اسماعیل علیہ السلام کی صفات کا ذکر	۲۴۰	۲۴۰	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا بیان	۳۰۵
۳۰۱	نوح علیہ السلام کا ذکر	۲۴۱	۲۴۱	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا ذکر	۳۰۶
۳۰۲	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۲۴۲	۲۴۲	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۳۰۷
۳۰۳	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا ذکر	۲۴۳	۲۴۳	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا بیان	۳۰۸
۳۰۴	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۲۴۴	۲۴۴	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا بیان	۳۰۹
۳۰۵	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۲۴۵	۲۴۵	یا جو روح ماریش کا ذکر	۳۱۰
۳۰۶	آیت اذکرک فی حقک و حقک علی حقک کا ذکر	۲۴۶	۲۴۶	وہ لوگ کے جتنے کے جتنے ہیں	۳۱۱
۳۰۷	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۲۴۷	۲۴۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر	۳۱۲
۳۰۸	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۲۴۸	۲۴۸	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۳۱۳
۳۰۹	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر	۲۴۹	۲۴۹	حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر	۳۱۴

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۲۵	تفصیل اسلم، انفقار، خزینہ اور بیعت کا ذکر	۲۶۰	۲۲۰	حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر	۲۲۸
۲۲۶	کسی قوم کا بھائی بھائی اور لڑکھنڈ نام اسی میں ہے	۲۶۱	۲۲۱	خازن اور ذری بہترین غار ہے	۲۲۹
•	ہرم کا قبضہ	۲۶۲	۲۲۲	حضرت داؤد علیہ السلام سے فرشتوں کا قصہ کرنا	۲۳۰
۲۲۸	تفصیل قحطان کا ذکر	۲۶۳	۲۲۳	حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر	۲۲۱
۲۲۹	خازن جابیت میں آئیں گناہ ہے	۲۶۴	۲۲۵	حضرت لقمان علیہ السلام کا ذکر	۲۲۲
•	تفصیل خزاہ کا ذکر	۲۶۵	۲۲۶	مشافعت عتاب، انفقار سے کہتے ہیں	۲۳۲
۲۵۰	ابو عربہ کی جہالت کا ذکر	۲۶۶	•	حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر	۲۳۳
•	اپنے سلطان یا کفر یا باقی جہاد کی جانب نسبت کرنا	۲۶۷	•	حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر	۲۳۵
۲۵۱	جشیول کا ذکر	۲۶۸	۲۲۷	حضرت مریم علیہا السلام کی بارگاہ خزانہ کی تقریب	۲۳۶
•	اپنے نفس کو مطلق ہونے سے بچانا	۲۶۹	۲۲۸	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت	۲۳۷
۲۵۲	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نام	۲۷۰	۲۲۹	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور دیگر حالات	۲۳۸
•	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پونا	۲۷۱	۲۳۲	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا	۲۳۹
۲۵۳	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں ہے	۲۷۲	•	بنی اسرائیل کے بعض واقعات	۲۵۰
۲۵۵	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی گشت	۲۷۳	۲۳۷	بنی اسرائیل کے تین اشخاص کا بیان	۲۵۱
•	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اثر	۲۷۴			
•	مہر نبوت کا ذکر	۲۷۵	۲۳۰		
•	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف مالہ کا ذکر	۲۷۶	۲۳۰	خاطروں کا بیان	۲۵۲
۲۶۱	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات میں سترتا تھا	۲۷۷	۲۳۱	بعض متفرق مالہ و واقعات	۲۵۳
۲۶۲	اسلام میں نبوت کی نشانیاں	۲۷۸	۲۳۹		
۲۸۸	آیت الکرسی کا ذکر	۲۷۹			
۲۸۹	معجزہ شق القمر	۲۸۰	•		
•	دیگر معجزات رسول پر	۲۸۱	۲۳۰		
۲۹۲	صحابہ کرام کے فضائل	۲۸۲	۲۳۱		
۲۹۲	مہاجرین کے فضائل و مناقب	۲۸۳	۲۳۲		
۲۹۵	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۸۴	•		
•	عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۸۵	۲۳۲		

پارہ — ۲۲

کتاب المناقب

۲۵۲	انسان کی زندگی تقویٰ سے ہے
۲۵۵	قرابت اور بعض اچھی بری چیزوں کا بیان
۲۵۶	قریش کی خوبیاں
۲۵۷	قرآن کریم کا نزول قریش کی زبان میں ہے
۲۵۸	حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان و احادیث کے تعلق
۲۵۹	نسب و نسب کا بیان

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸۶	حضرت معاذ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کا ذکر	۲۸۶	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گروہ کو بکریوں سے
۲۸۶	حضرت طاہرہ رضی اللہ عنہا کے مناقب	۲۸۶	حضرت ابو بکر کے گروہ فضائل
۲۸۸	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	۲۸۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۸۹	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۲۸۹	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۲۹۰	حضرت عثمان کی خلافت پر صحابہ کا اتفاق	۲۹۰	حضرت عثمان کی خلافت پر صحابہ کا اتفاق
۲۹۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	۲۹۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب
۲۹۲	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب	۲۹۲	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب
۲۹۳	حضرت عباس بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۲۹۳	حضرت عباس بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
۲۹۴	حضرت طاہرہ رضی اللہ عنہا	۲۹۴	حضرت طاہرہ رضی اللہ عنہا
۲۹۵	حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہ	۲۹۵	حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہ
۲۹۶	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	۲۹۶	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ
۲۹۷	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا ذکر	۲۹۷	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا ذکر
۲۹۸	رسول خدا کے بیسی ڈیڑھوں کا ذکر	۲۹۸	رسول خدا کے بیسی ڈیڑھوں کا ذکر
۲۹۹	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے مناقب	۲۹۹	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے مناقب
۳۰۰	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ	۳۰۰	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ
۳۰۱	رسول خدا کے گروہ صحابہ کا ذکر	۳۰۱	رسول خدا کے گروہ صحابہ کا ذکر
۳۰۲	حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے مناقب	۳۰۲	حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے مناقب
۳۰۳	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	۳۰۳	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ
۳۰۴	حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ	۳۰۴	حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ
۳۰۵	حضرت مسعد بن عقیل رضی اللہ عنہ	۳۰۵	حضرت مسعد بن عقیل رضی اللہ عنہ
۳۰۶	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۰۶	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳۰۷	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مناقب	۳۰۷	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مناقب
۳۰۸	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے مناقب	۳۰۸	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے مناقب
۳۰۹	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے مناقب	۳۰۹	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے مناقب
۳۱۰	حضرت مسلم رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۱۰	حضرت مسلم رضی اللہ عنہ کے فضائل
۳۱۱	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب	۳۱۱	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

پانچ — ۱۵

انصار کے مناقب

انصار کے بیسی ڈیڑھوں کا ذکر

مہاجرین و انصار کے مناقب

انصار کی محبت

قرآن و سنت کے لیے انصار کی پیادگی

انصار کی بیسی ڈیڑھوں کا بیان

انصار کے گروہوں کی فضیلت

رسول خدا کی انصار کی تعظیم

انصار و مہاجرین کے لیے رسول خدا کا دعا

کہ سب سے پہلے ان کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرے

انصار کی نیکیاں و اعمال کو غفلت سے نہ جانے دے

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب

انصار کی بیسی ڈیڑھوں کا ذکر

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت مسعد بن عقیل رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

حضرت محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۵۰۵	رسول خدا کی دیرینہ مقدر میں جلوہ گری	۴۶۰	۴۵۵	حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ	۴۳۶
۵۱۰	قریش کے ہاتھوں سے رسول خدا کا گھر میں غارت	۴۶۱	۴۵۶	حضرت ہند بنت عتبہ رضی اللہ عنہا	۴۳۷
۵۱۱	اسوی سن واقعہ ہجرت سے شمار کیا گیا	۴۶۲	۴۵۷	بید بن عمرو بن قحیل کا قصہ	۴۳۸
۵۱۱	شیخ صالح کی اپنے پرانوں کے لیے دعا	۴۶۳	۴۵۸	تغیر کعبہ	۴۳۹
۵۱۲	رسول خدا نے اپنے اصحاب میں کس طرح اتھرت کا کم کیا۔	۴۶۴	۴۵۹	نادی جابیت کا ذکر	۴۴۰
۵۱۳	ہجرت کے بعدوں کو دعوت اسلام	۴۶۵	۴۶۰	حدیث جابیت کے بعد ملاح	۴۴۱
۵۱۴	رسول خدا کی خدمت میں بیٹے کے بعدوں کا آنا	۴۶۶	۴۶۱	رسول خدا کی بخت کا بیان	۴۴۲
۵۱۵	حضرت سلمان فارسی کا اسلام لانا	۴۶۷	۴۶۲	مشکوٰۃ کے بعد ملاح آپ کے ساتھیوں سے بوسہ لکیر	۴۴۳
۵۱۶	پارہ — ۱۶		۴۶۳	حضرت عذیقہ بن ابیہ کا اسلام قبول کرنا	۴۴۴
۵۱۷	کتاب المختار فی		۴۶۴	حضرت سحر بن ابی دھان کا اسلام لانا	۴۴۵
۵۱۸	الحیاء، الوفاء اور شہداء کے غزو سے	۴۶۸	۴۶۵	جنت کا ذکر ان کے کافران مجید منہ	۴۴۶
۵۱۹	مقتولین اور کافر	۴۶۹	۴۶۶	حضرت ابوہریرہ کا اسلام لانا	۴۴۷
۵۲۰	عزیز بن ابیہ کا بیان	۴۷۰	۴۶۷	حضرت سعید بن ابیہ کا قبول اسلام	۴۴۸
۵۲۱	ابوہریرہ کی حدیث کا بیان	۴۷۱	۴۶۸	حضرت عمرو بن خطاب کے مسلمان ہونے کا واقعہ	۴۴۹
۵۲۲	اصحاب بدیہ کی تعداد	۴۷۲	۴۶۹	شیخ القریٰ کا مجوزہ	۴۵۰
۵۲۳	رسول خدا کا سوارانہ قریب کی ہلاکت کے لیے دعا کرنا۔	۴۷۳	۴۷۰	جوشی کا نسب ہجرت کے بعد کا بیان	۴۵۱
۵۲۴	ابوہریرہ کی حدیث کا بیان	۴۷۴	۴۷۱	حالی کی طاعت	۴۵۲
۵۲۵	اصحاب بدیہ کی فضیلت	۴۷۵	۴۷۲	مشرکین کا رسول خدا کے خلاف قیام کرنا	۴۵۳
۵۲۶	جنگ کے بارے میں بعض جزوی باتیں	۴۷۶	۴۷۳	ابو طالب کا ذکر	۴۵۴
۵۲۷	غزوہ بدر میں زشتوں کا آنا	۴۷۷	۴۷۴	سیدنا ابیہ کی خدمت میں دعا کا بیان	۴۵۵
۵۲۸	غزوہ بدر سے پہلے باتیں	۴۷۸	۴۷۵	معاذ بن جبل	۴۵۶
۵۲۹	غزوہ بدر کے بعد باتیں	۴۷۹	۴۷۶	انصار کے وفد اور دعوتِ حق	۴۵۷
۵۳۰	غزوہ بدر کے بعد باتیں	۴۸۰	۴۷۷	حضرت عائشہ سے رسول خدا کا نکاح کرنا	۴۵۸
۵۳۱	غزوہ بدر کے بعد باتیں	۴۸۱	۴۷۸	رسول خدا اور آپ کے اصحاب کا عیشہ کی ہجرت کرنا۔	۴۵۹



صفحہ	باب	صفحہ	باب	صفحہ	باب
۲۲۵	پارہ ۱۰	۵۴۴	اصحاب بدر کے اہلئے گرامی	۲۸۰	اصحاب بدر کے اہلئے گرامی
۴	عزائم و فاقات القوی کا بیان	۵۴۵	بقیہ نصیر کا بیان	۲۸۱	بقیہ نصیر کا بیان
۴	عزائم نصیر کا بیان	۵۴۹	کعب بن اشرف کا قتل	۲۸۲	کعب بن اشرف کا قتل
۲۴۲	دولت خدا کا اہل نصیر پر ماحول متحرک	۵۵۱	الہامی عہد شریف علیہ السلام کا قتل	۲۸۳	الہامی عہد شریف علیہ السلام کا قتل
۴	دولت خدا کا اہل نصیر سے معاملہ	۵۵۲	عزائم احمد کا بیان	۲۸۴	عزائم احمد کا بیان
۴	دولت خدا کو نصیر میں مذکور کلمہ گوشت کھایا گیا	۵۵۹	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۸۵	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۴۲	عزائم نصیر میں عاتقہ کا بیان	۵۶۲	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۸۶	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۴	عزائم القواد کا ذکر	۵۶۸	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۸۷	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۴۸	عزائم شکر کا بیان	۵۶۹	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۸۸	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۴۹	عزائم شکر کا بیان کے لیے عاتقہ کا ذکر	۵۷۰	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۸۹	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۰	فتح کلمہ کا بیان	۵۷۱	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۰	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۱	فتح کلمہ اللہ و صفات اللہ کا	۵۷۲	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۱	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۲	فتح کلمہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں	۵۷۳	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۲	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
	نصیب لایا	۵۷۴	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۳	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۹	رسول خدا کا ذکر کہ میں عالم	۵۷۵	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۴	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۷	فتح کے بعد رسول خدا کی جاس کے قیام	۵۷۶	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۵	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۴	فتح کلمہ رسول خدا کی وفات کا بیان	۵۷۷	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۶	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۵۹	فتح کلمہ کے واقعہ رسول خدا کی مکتب گاہ	۵۷۸	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۷	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۴	فتح کلمہ کے اثرات	۵۷۹	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۸	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۶۲	عزائم حسین کا بیان	۵۸۰	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۲۹۹	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۶۸	عزائم اوطاس کا بیان	۵۸۱	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۳۰۰	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۶۹	عزائم طائف کا بیان	۵۸۲	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۳۰۱	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۷۵	محمد کی جانب سے بیعت	۵۸۳	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۳۰۲	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۴	بقیہ بیعت کا بیان	۵۸۴	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۳۰۳	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان
۲۷۶	عبد اللہ بن ملازم کا سریر	۵۸۵	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان	۳۰۴	کریم اللہ عجلتہ طالعہ انکسار و شکر کا بیان

باب	صفحہ	باب	صفحہ
۵۲۸	۶۷۹	۵۵۲	۶۷۹
۵۲۹	۶۸۰	۵۵۳	۶۸۰
۵۳۰	۶۸۲	۵۵۴	۶۸۲
۵۳۱	۶۸۴	۵۵۵	۶۸۴
۵۳۲	۶۸۵	۵۵۶	۶۸۵
۵۳۳	۶۸۶	۵۵۷	۶۸۶
۵۳۴	۶۸۷	۵۵۸	۶۸۷
۵۳۵	۶۸۸	۵۵۹	۶۸۸
۵۳۶	۶۸۹	۵۶۰	۶۸۹
۵۳۷	۶۹۰	۵۶۱	۶۹۰
۵۳۸	۶۹۱	۵۶۲	۶۹۱
۵۳۹	۶۹۲	۵۶۳	۶۹۲
۵۴۰	۶۹۳	۵۶۴	۶۹۳
۵۴۱	۶۹۴	۵۶۵	۶۹۴
۵۴۲	۶۹۵	۵۶۶	۶۹۵
۵۴۳	۶۹۶	۵۶۷	۶۹۶
۵۴۴	۶۹۷	۵۶۸	۶۹۷
۵۴۵	۶۹۸	۵۶۹	۶۹۸
۵۴۶	۶۹۹	۵۷۰	۶۹۹
۵۴۷	۷۰۰	۵۷۱	۷۰۰
۵۴۸	۷۰۱	۵۷۲	۷۰۱
۵۴۹	۷۰۲	۵۷۳	۷۰۲
۵۵۰	۷۰۳	۵۷۴	۷۰۳
۵۵۱	۷۰۴	۵۷۵	۷۰۴
۵۵۲	۷۰۵	۵۷۶	۷۰۵
۵۵۳	۷۰۶	۵۷۷	۷۰۶
۵۵۴	۷۰۷	۵۷۸	۷۰۷
۵۵۵	۷۰۸	۵۷۹	۷۰۸
۵۵۶	۷۰۹	۵۸۰	۷۰۹
۵۵۷	۷۱۰	۵۸۱	۷۱۰
۵۵۸	۷۱۱	۵۸۲	۷۱۱
۵۵۹	۷۱۲	۵۸۳	۷۱۲
۵۶۰	۷۱۳	۵۸۴	۷۱۳
۵۶۱	۷۱۴	۵۸۵	۷۱۴
۵۶۲	۷۱۵	۵۸۶	۷۱۵
۵۶۳	۷۱۶	۵۸۷	۷۱۶
۵۶۴	۷۱۷	۵۸۸	۷۱۷
۵۶۵	۷۱۸	۵۸۹	۷۱۸
۵۶۶	۷۱۹	۵۹۰	۷۱۹
۵۶۷	۷۲۰	۵۹۱	۷۲۰
۵۶۸	۷۲۱	۵۹۲	۷۲۱
۵۶۹	۷۲۲	۵۹۳	۷۲۲
۵۷۰	۷۲۳	۵۹۴	۷۲۳
۵۷۱	۷۲۴	۵۹۵	۷۲۴
۵۷۲	۷۲۵	۵۹۶	۷۲۵
۵۷۳	۷۲۶	۵۹۷	۷۲۶
۵۷۴	۷۲۷	۵۹۸	۷۲۷
۵۷۵	۷۲۸	۵۹۹	۷۲۸
۵۷۶	۷۲۹	۶۰۰	۷۲۹
۵۷۷	۷۳۰	۶۰۱	۷۳۰
۵۷۸	۷۳۱	۶۰۲	۷۳۱
۵۷۹	۷۳۲	۶۰۳	۷۳۲
۵۸۰	۷۳۳	۶۰۴	۷۳۳
۵۸۱	۷۳۴	۶۰۵	۷۳۴
۵۸۲	۷۳۵	۶۰۶	۷۳۵
۵۸۳	۷۳۶	۶۰۷	۷۳۶
۵۸۴	۷۳۷	۶۰۸	۷۳۷
۵۸۵	۷۳۸	۶۰۹	۷۳۸
۵۸۶	۷۳۹	۶۱۰	۷۳۹
۵۸۷	۷۴۰	۶۱۱	۷۴۰
۵۸۸	۷۴۱	۶۱۲	۷۴۱
۵۸۹	۷۴۲	۶۱۳	۷۴۲
۵۹۰	۷۴۳	۶۱۴	۷۴۳
۵۹۱	۷۴۴	۶۱۵	۷۴۴
۵۹۲	۷۴۵	۶۱۶	۷۴۵
۵۹۳	۷۴۶	۶۱۷	۷۴۶
۵۹۴	۷۴۷	۶۱۸	۷۴۷
۵۹۵	۷۴۸	۶۱۹	۷۴۸
۵۹۶	۷۴۹	۶۲۰	۷۴۹
۵۹۷	۷۵۰	۶۲۱	۷۵۰
۵۹۸	۷۵۱	۶۲۲	۷۵۱
۵۹۹	۷۵۲	۶۲۳	۷۵۲
۶۰۰	۷۵۳	۶۲۴	۷۵۳
۶۰۱	۷۵۴	۶۲۵	۷۵۴
۶۰۲	۷۵۵	۶۲۶	۷۵۵
۶۰۳	۷۵۶	۶۲۷	۷۵۶
۶۰۴	۷۵۷	۶۲۸	۷۵۷
۶۰۵	۷۵۸	۶۲۹	۷۵۸
۶۰۶	۷۵۹	۶۳۰	۷۵۹
۶۰۷	۷۶۰	۶۳۱	۷۶۰
۶۰۸	۷۶۱	۶۳۲	۷۶۱
۶۰۹	۷۶۲	۶۳۳	۷۶۲
۶۱۰	۷۶۳	۶۳۴	۷۶۳
۶۱۱	۷۶۴	۶۳۵	۷۶۴
۶۱۲	۷۶۵	۶۳۶	۷۶۵
۶۱۳	۷۶۶	۶۳۷	۷۶۶
۶۱۴	۷۶۷	۶۳۸	۷۶۷
۶۱۵	۷۶۸	۶۳۹	۷۶۸
۶۱۶	۷۶۹	۶۴۰	۷۶۹
۶۱۷	۷۷۰	۶۴۱	۷۷۰
۶۱۸	۷۷۱	۶۴۲	۷۷۱
۶۱۹	۷۷۲	۶۴۳	۷۷۲
۶۲۰	۷۷۳	۶۴۴	۷۷۳
۶۲۱	۷۷۴	۶۴۵	۷۷۴
۶۲۲	۷۷۵	۶۴۶	۷۷۵
۶۲۳	۷۷۶	۶۴۷	۷۷۶
۶۲۴	۷۷۷	۶۴۸	۷۷۷
۶۲۵	۷۷۸	۶۴۹	۷۷۸
۶۲۶	۷۷۹	۶۵۰	۷۷۹
۶۲۷	۷۸۰	۶۵۱	۷۸۰
۶۲۸	۷۸۱	۶۵۲	۷۸۱
۶۲۹	۷۸۲	۶۵۳	۷۸۲
۶۳۰	۷۸۳	۶۵۴	۷۸۳
۶۳۱	۷۸۴	۶۵۵	۷۸۴
۶۳۲	۷۸۵	۶۵۶	۷۸۵
۶۳۳	۷۸۶	۶۵۷	۷۸۶
۶۳۴	۷۸۷	۶۵۸	۷۸۷
۶۳۵	۷۸۸	۶۵۹	۷۸۸
۶۳۶	۷۸۹	۶۶۰	۷۸۹
۶۳۷	۷۹۰	۶۶۱	۷۹۰
۶۳۸	۷۹۱	۶۶۲	۷۹۱
۶۳۹	۷۹۲	۶۶۳	۷۹۲
۶۴۰	۷۹۳	۶۶۴	۷۹۳
۶۴۱	۷۹۴	۶۶۵	۷۹۴
۶۴۲	۷۹۵	۶۶۶	۷۹۵
۶۴۳	۷۹۶	۶۶۷	۷۹۶
۶۴۴	۷۹۷	۶۶۸	۷۹۷
۶۴۵	۷۹۸	۶۶۹	۷۹۸
۶۴۶	۷۹۹	۶۷۰	۷۹۹
۶۴۷	۸۰۰	۶۷۱	۸۰۰
۶۴۸	۸۰۱	۶۷۲	۸۰۱
۶۴۹	۸۰۲	۶۷۳	۸۰۲
۶۵۰	۸۰۳	۶۷۴	۸۰۳
۶۵۱	۸۰۴	۶۷۵	۸۰۴
۶۵۲	۸۰۵	۶۷۶	۸۰۵
۶۵۳	۸۰۶	۶۷۷	۸۰۶
۶۵۴	۸۰۷	۶۷۸	۸۰۷
۶۵۵	۸۰۸	۶۷۹	۸۰۸
۶۵۶	۸۰۹	۶۸۰	۸۰۹
۶۵۷	۸۱۰	۶۸۱	۸۱۰
۶۵۸	۸۱۱	۶۸۲	۸۱۱
۶۵۹	۸۱۲	۶۸۳	۸۱۲
۶۶۰	۸۱۳	۶۸۴	۸۱۳
۶۶۱	۸۱۴	۶۸۵	۸۱۴
۶۶۲	۸۱۵	۶۸۶	۸۱۵
۶۶۳	۸۱۶	۶۸۷	۸۱۶
۶۶۴	۸۱۷	۶۸۸	۸۱۷
۶۶۵	۸۱۸	۶۸۹	۸۱۸
۶۶۶	۸۱۹	۶۹۰	۸۱۹
۶۶۷	۸۲۰	۶۹۱	۸۲۰
۶۶۸	۸۲۱	۶۹۲	۸۲۱
۶۶۹	۸۲۲	۶۹۳	۸۲۲
۶۷۰	۸۲۳	۶۹۴	۸۲۳
۶۷۱	۸۲۴	۶۹۵	۸۲۴
۶۷۲	۸۲۵	۶۹۶	۸۲۵
۶۷۳	۸۲۶	۶۹۷	۸۲۶
۶۷۴	۸۲۷	۶۹۸	۸۲۷
۶۷۵	۸۲۸	۶۹۹	۸۲۸
۶۷۶	۸۲۹	۷۰۰	۸۲۹
۶۷۷	۸۳۰	۷۰۱	۸۳۰
۶۷۸	۸۳۱	۷۰۲	۸۳۱
۶۷۹	۸۳۲	۷۰۳	۸۳۲
۶۸۰	۸۳۳	۷۰۴	۸۳۳
۶۸۱	۸۳۴	۷۰۵	۸۳۴
۶۸۲	۸۳۵	۷۰۶	۸۳۵
۶۸۳	۸۳۶	۷۰۷	۸۳۶
۶۸۴	۸۳۷	۷۰۸	۸۳۷
۶۸۵	۸۳۸	۷۰۹	۸۳۸
۶۸۶	۸۳۹	۷۱۰	۸۳۹
۶۸۷	۸۴۰	۷۱۱	۸۴۰
۶۸۸	۸۴۱	۷۱۲	۸۴۱
۶۸۹	۸۴۲	۷۱۳	۸۴۲
۶۹۰	۸۴۳	۷۱۴	۸۴۳
۶۹۱	۸۴۴	۷۱۵	۸۴۴
۶۹۲	۸۴۵	۷۱۶	۸۴۵
۶۹۳	۸۴۶	۷۱۷	۸۴۶
۶۹۴	۸۴۷	۷۱۸	۸۴۷
۶۹۵	۸۴۸	۷۱۹	۸۴۸
۶۹۶	۸۴۹	۷۲۰	۸۴۹
۶۹۷	۸۵۰	۷۲۱	۸۵۰
۶۹۸	۸۵۱	۷۲۲	۸۵۱
۶۹۹	۸۵۲	۷۲۳	۸۵۲
۷۰۰	۸۵۳	۷۲۴	۸۵۳
۷۰۱	۸۵۴	۷۲۵	۸۵۴
۷۰۲	۸۵۵	۷۲۶	۸۵۵
۷۰۳	۸۵۶	۷۲۷	۸۵۶
۷۰۴	۸۵۷	۷۲۸	۸۵۷
۷۰۵	۸۵۸	۷۲۹	۸۵۸
۷۰۶	۸۵۹	۷۳۰	۸۵۹
۷۰۷	۸۶۰	۷۳۱	۸۶۰
۷۰۸	۸۶۱	۷۳۲	۸۶۱
۷۰۹	۸۶۲	۷۳۳	۸۶۲
۷۱۰	۸۶۳	۷۳۴	۸۶۳
۷۱۱	۸۶۴	۷۳۵	۸۶۴
۷۱۲	۸۶۵	۷۳۶	۸۶۵
۷۱۳	۸۶۶	۷۳۷	۸۶۶
۷۱۴	۸۶۷	۷۳۸	۸۶۷
۷۱۵	۸۶۸	۷۳۹	۸۶۸
۷۱۶	۸۶۹	۷۴۰	۸۶۹
۷۱۷	۸۷۰	۷۴۱	۸۷۰
۷۱۸	۸۷۱	۷۴۲	۸۷۱
۷۱۹	۸۷۲	۷۴۳	۸۷۲
۷۲۰	۸۷۳	۷۴۴	۸۷۳
۷۲۱	۸۷۴	۷۴۵	۸۷۴
۷۲۲	۸۷۵	۷۴۶	۸۷۵
۷۲۳	۸۷۶	۷۴۷	۸۷۶
۷۲۴	۸۷۷	۷۴۸	۸۷۷
۷۲۵	۸۷۸	۷۴۹	۸۷۸
۷۲۶	۸۷۹	۷۵۰	۸۷۹
۷۲۷	۸۸۰	۷۵۱	۸۸۰
۷۲۸	۸۸۱	۷۵۲	۸۸۱
۷۲۹	۸۸۲	۷۵۳	۸۸۲
۷۳۰	۸۸۳	۷۵۴	۸۸۳
۷۳۱	۸۸۴	۷۵۵	۸۸۴
۷۳۲	۸۸۵	۷۵۶	۸۸۵
۷۳۳	۸۸۶	۷۵۷	۸۸۶
۷۳۴	۸۸۷	۷۵۸	۸۸۷
۷۳۵	۸۸۸	۷۵۹	۸۸۸
۷۳۶	۸۸۹	۷۶۰	۸۸۹
۷۳۷	۸۹۰	۷۶۱	۸۹۰
۷۳۸	۸۹۱	۷۶۲	۸۹۱
۷۳۹	۸۹۲	۷۶۳	۸۹۲
۷۴۰	۸۹۳	۷۶۴	۸۹۳
۷۴۱	۸۹۴	۷۶۵	۸۹۴
۷۴۲	۸۹۵	۷۶۶	۸۹۵
۷۴۳	۸۹۶	۷۶۷	۸۹۶
۷۴۴	۸۹۷	۷۶۸	۸۹۷
۷۴۵	۸۹۸	۷۶۹	۸۹۸
۷۴۶	۸۹۹	۷۷۰	۸۹۹
۷۴۷	۹۰۰	۷۷۱	۹۰۰
۷۴۸	۹۰۱	۷۷۲	۹۰۱
۷۴۹	۹۰۲	۷۷۳	۹۰۲
۷۵۰	۹۰۳	۷۷۴	۹۰۳
۷۵۱	۹۰۴	۷۷۵	۹۰۴
۷۵۲	۹۰۵	۷۷۶	۹۰۵
۷۵۳	۹۰۶	۷۷۷	۹۰۶
۷۵۴	۹۰۷	۷۷۸	۹۰۷
۷۵۵	۹۰۸	۷۷۹	۹۰۸
۷۵۶	۹۰۹	۷۸۰	۹۰۹
۷۵۷	۹۱۰	۷۸۱	۹۱۰
۷۵۸	۹۱۱	۷۸۲	۹۱۱
۷۵۹	۹۱۲	۷۸۳	۹۱۲
۷۶۰	۹۱۳	۷۸۴	۹۱۳
۷۶۱	۹۱۴	۷۸۵	۹۱۴
۷۶۲	۹۱۵	۷۸۶	۹۱۵
۷۶۳	۹۱۶	۷۸۷	۹۱۶
۷۶۴	۹۱۷	۷۸۸	۹۱۷
۷۶۵	۹۱۸	۷۸۹	۹۱۸
۷۶۶	۹۱۹	۷۹۰	۹۱۹
۷۶۷	۹۲۰	۷۹۱	۹۲۰
۷۶۸	۹۲۱	۷۹۲	۹۲۱
۷۶۹	۹۲۲	۷۹۳	۹۲۲
۷۷۰	۹۲۳	۷۹۴	۹۲۳
۷۷۱	۹۲۴	۷۹۵	۹۲۴
۷۷			

باب	مضمون	صفحه	باب	مضمون	صفحه
۵۷۲	وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ تَعْبُدُ إِلَّا كَتَابَ	۵۹۸	۵۹۸	وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ تَعْبُدُ إِلَّا كَتَابَ	۵۷۲
۵۷۳	كَتَابَ تَعْبُدُ إِلَّا كَتَابَ وَخُفِّكَ كَاتِبِ	۵۹۹	۵۹۹	كَتَابَ تَعْبُدُ إِلَّا كَتَابَ وَخُفِّكَ كَاتِبِ	۵۷۳
۵۷۴	وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَنْ يَدِينُ أَوْلَى الْكِتَابِ كَاتِبِ	۶۰۰	۶۰۰	وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَنْ يَدِينُ أَوْلَى الْكِتَابِ كَاتِبِ	۵۷۴
۵۷۵	يَمُوتُونَ كَاتِبِ قَوْلَ آيَةِ هُوَ كَاتِبِ	۶۰۱	۶۰۱	يَمُوتُونَ كَاتِبِ قَوْلَ آيَةِ هُوَ كَاتِبِ	۵۷۵
۵۷۶	يَكُنْ وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ كَاتِبِ	۶۰۲	۶۰۲	يَكُنْ وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ كَاتِبِ	۵۷۶
۵۷۷	قَوْلَهُ وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ كَاتِبِ	۶۰۳	۶۰۳	قَوْلَهُ وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ كَاتِبِ	۵۷۷
۵۷۸	وَمِنْ حَيْثُ نَزَلَ جَسَدُكَ وَجْهَهُ كَاتِبِ	۶۰۴	۶۰۴	وَمِنْ حَيْثُ نَزَلَ جَسَدُكَ وَجْهَهُ كَاتِبِ	۵۷۸
۵۷۹	إِنَّ الصَّالِحِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ لَمِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ كَاتِبِ	۶۰۵	۶۰۵	إِنَّ الصَّالِحِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ لَمِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ كَاتِبِ	۵۷۹
۵۸۰	مِنْ دُونِ اللَّهِ أَمَّا إِذَا كَاتِبِ	۶۰۶	۶۰۶	مِنْ دُونِ اللَّهِ أَمَّا إِذَا كَاتِبِ	۵۸۰
۵۸۱	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْغَنَى كَاتِبِ	۶۰۷	۶۰۷	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْغَنَى كَاتِبِ	۵۸۱
۵۸۲	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْغَنَى كَاتِبِ	۶۰۸	۶۰۸	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْغَنَى كَاتِبِ	۵۸۲
۵۸۳	كُنْ كَانَ مِنْكُمْ قَوْمٌ أَوْ قَوْمٌ كَاتِبِ	۶۰۹	۶۰۹	كُنْ كَانَ مِنْكُمْ قَوْمٌ أَوْ قَوْمٌ كَاتِبِ	۵۸۳
۵۸۴	مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْقِتَالَ فَلْيَصْنَعْ كَاتِبِ	۶۱۰	۶۱۰	مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْقِتَالَ فَلْيَصْنَعْ كَاتِبِ	۵۸۴
۵۸۵	أَجَلٌ تَكُونُ لَكُمْ أَعْيَارٌ مِنْهُ كَاتِبِ	۶۱۱	۶۱۱	أَجَلٌ تَكُونُ لَكُمْ أَعْيَارٌ مِنْهُ كَاتِبِ	۵۸۵
۵۸۶	مَكَرًا أَوْ مَكْرًا بَوَاسِطٍ يَلْبِغُونَ كَاتِبِ	۶۱۲	۶۱۲	مَكَرًا أَوْ مَكْرًا بَوَاسِطٍ يَلْبِغُونَ كَاتِبِ	۵۸۶
۵۸۷	لَيْسَ لَكُمْ بِأَنْ تَأْتُوا النِّبْرَةَ كَاتِبِ	۶۱۳	۶۱۳	لَيْسَ لَكُمْ بِأَنْ تَأْتُوا النِّبْرَةَ كَاتِبِ	۵۸۷
۵۸۸	فَلْيَتَوَضَّعُوا حَتَّى لَا تَكُونَ وَجْهَهُ كَاتِبِ	۶۱۴	۶۱۴	فَلْيَتَوَضَّعُوا حَتَّى لَا تَكُونَ وَجْهَهُ كَاتِبِ	۵۸۸
۵۸۹	أَلَيْسَ لَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَكُونُوا كَاتِبِ	۶۱۵	۶۱۵	أَلَيْسَ لَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَكُونُوا كَاتِبِ	۵۸۹
۵۹۰	أَيُّكُمْ أَهْلُ قَوْمٍ رَأَيْتُمْ كَاتِبِ	۶۱۶	۶۱۶	أَيُّكُمْ أَهْلُ قَوْمٍ رَأَيْتُمْ كَاتِبِ	۵۹۰
۵۹۱	مَنْ تَشْتَرِي بِالنَّفْسِ إِلَى الْفَجْرِ كَاتِبِ	۶۱۷	۶۱۷	مَنْ تَشْتَرِي بِالنَّفْسِ إِلَى الْفَجْرِ كَاتِبِ	۵۹۱
۵۹۲	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَتَشَتَّرُوا كَاتِبِ	۶۱۸	۶۱۸	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَتَشَتَّرُوا كَاتِبِ	۵۹۲
۵۹۳	كَمْ أَوْفَرْنَا مِنْ حَيْثُ أَهْلُ الْغَنَى كَاتِبِ	۶۱۹	۶۱۹	كَمْ أَوْفَرْنَا مِنْ حَيْثُ أَهْلُ الْغَنَى كَاتِبِ	۵۹۳
۵۹۴	لَبَّيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ سَمِعْنَا وَطَعْنَا كَاتِبِ	۶۲۰	۶۲۰	لَبَّيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ سَمِعْنَا وَطَعْنَا كَاتِبِ	۵۹۴
۵۹۵	وَهُوَ بَلَدٌ أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۱	۶۲۱	وَهُوَ بَلَدٌ أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۵۹۵
۵۹۶	أَلَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۲	۶۲۲	أَلَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۵۹۶
۵۹۷	أَلَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۳	۶۲۳	أَلَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۵۹۷
۵۹۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۴	۶۲۴	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۵۹۸
۵۹۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۵	۶۲۵	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۵۹۹
۶۰۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۶	۶۲۶	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۰
۶۰۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۷	۶۲۷	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۱
۶۰۲	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۸	۶۲۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۲
۶۰۳	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۲۹	۶۲۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۳
۶۰۴	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۳۰	۶۳۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۴
۶۰۵	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۳۱	۶۳۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ	۶۰۵

## سورة آل عمران

۵۹۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۵۹۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۲	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۳	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۴	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۵	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۶	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۷	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۰۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۲	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۳	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۴	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۵	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۶	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۷	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۱۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۲	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۳	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۴	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۵	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۶	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۷	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۸	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۲۹	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۳۰	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ
۶۳۱	وَأَمَّا أَنْ تَتَشَتَّرُوا أَنْ يَصْنَعَهُ كَاتِبِ

باب	مک	مک	باب	مک	باب
۲۲۳	۴۴۳	۲۲۳	۴۴۳	۲۲۳	مک
۲۲۴	۴۴۴	۲۲۴	۴۴۴	۲۲۴	مک
۲۲۵	۴۴۵	۲۲۵	۴۴۵	۲۲۵	مک
۲۲۶	۴۴۶	۲۲۶	۴۴۶	۲۲۶	مک
۲۲۷	۴۴۷	۲۲۷	۴۴۷	۲۲۷	مک
۲۲۸	۴۴۸	۲۲۸	۴۴۸	۲۲۸	مک
۲۲۹	۴۴۹	۲۲۹	۴۴۹	۲۲۹	مک
۲۳۰	۴۵۰	۲۳۰	۴۵۰	۲۳۰	مک
۲۳۱	۴۵۱	۲۳۱	۴۵۱	۲۳۱	مک
۲۳۲	۴۵۲	۲۳۲	۴۵۲	۲۳۲	مک
۲۳۳	۴۵۳	۲۳۳	۴۵۳	۲۳۳	مک
۲۳۴	۴۵۴	۲۳۴	۴۵۴	۲۳۴	مک
۲۳۵	۴۵۵	۲۳۵	۴۵۵	۲۳۵	مک
۲۳۶	۴۵۶	۲۳۶	۴۵۶	۲۳۶	مک
۲۳۷	۴۵۷	۲۳۷	۴۵۷	۲۳۷	مک
۲۳۸	۴۵۸	۲۳۸	۴۵۸	۲۳۸	مک
۲۳۹	۴۵۹	۲۳۹	۴۵۹	۲۳۹	مک
۲۴۰	۴۶۰	۲۴۰	۴۶۰	۲۴۰	مک
۲۴۱	۴۶۱	۲۴۱	۴۶۱	۲۴۱	مک
۲۴۲	۴۶۲	۲۴۲	۴۶۲	۲۴۲	مک
۲۴۳	۴۶۳	۲۴۳	۴۶۳	۲۴۳	مک
۲۴۴	۴۶۴	۲۴۴	۴۶۴	۲۴۴	مک
۲۴۵	۴۶۵	۲۴۵	۴۶۵	۲۴۵	مک
۲۴۶	۴۶۶	۲۴۶	۴۶۶	۲۴۶	مک
۲۴۷	۴۶۷	۲۴۷	۴۶۷	۲۴۷	مک
۲۴۸	۴۶۸	۲۴۸	۴۶۸	۲۴۸	مک
۲۴۹	۴۶۹	۲۴۹	۴۶۹	۲۴۹	مک
۲۵۰	۴۷۰	۲۵۰	۴۷۰	۲۵۰	مک
۲۵۱	۴۷۱	۲۵۱	۴۷۱	۲۵۱	مک
۲۵۲	۴۷۲	۲۵۲	۴۷۲	۲۵۲	مک
۲۵۳	۴۷۳	۲۵۳	۴۷۳	۲۵۳	مک
۲۵۴	۴۷۴	۲۵۴	۴۷۴	۲۵۴	مک
۲۵۵	۴۷۵	۲۵۵	۴۷۵	۲۵۵	مک
۲۵۶	۴۷۶	۲۵۶	۴۷۶	۲۵۶	مک
۲۵۷	۴۷۷	۲۵۷	۴۷۷	۲۵۷	مک
۲۵۸	۴۷۸	۲۵۸	۴۷۸	۲۵۸	مک
۲۵۹	۴۷۹	۲۵۹	۴۷۹	۲۵۹	مک
۲۶۰	۴۸۰	۲۶۰	۴۸۰	۲۶۰	مک
۲۶۱	۴۸۱	۲۶۱	۴۸۱	۲۶۱	مک
۲۶۲	۴۸۲	۲۶۲	۴۸۲	۲۶۲	مک
۲۶۳	۴۸۳	۲۶۳	۴۸۳	۲۶۳	مک
۲۶۴	۴۸۴	۲۶۴	۴۸۴	۲۶۴	مک
۲۶۵	۴۸۵	۲۶۵	۴۸۵	۲۶۵	مک
۲۶۶	۴۸۶	۲۶۶	۴۸۶	۲۶۶	مک
۲۶۷	۴۸۷	۲۶۷	۴۸۷	۲۶۷	مک
۲۶۸	۴۸۸	۲۶۸	۴۸۸	۲۶۸	مک
۲۶۹	۴۸۹	۲۶۹	۴۸۹	۲۶۹	مک
۲۷۰	۴۹۰	۲۷۰	۴۹۰	۲۷۰	مک
۲۷۱	۴۹۱	۲۷۱	۴۹۱	۲۷۱	مک
۲۷۲	۴۹۲	۲۷۲	۴۹۲	۲۷۲	مک
۲۷۳	۴۹۳	۲۷۳	۴۹۳	۲۷۳	مک
۲۷۴	۴۹۴	۲۷۴	۴۹۴	۲۷۴	مک
۲۷۵	۴۹۵	۲۷۵	۴۹۵	۲۷۵	مک
۲۷۶	۴۹۶	۲۷۶	۴۹۶	۲۷۶	مک
۲۷۷	۴۹۷	۲۷۷	۴۹۷	۲۷۷	مک
۲۷۸	۴۹۸	۲۷۸	۴۹۸	۲۷۸	مک
۲۷۹	۴۹۹	۲۷۹	۴۹۹	۲۷۹	مک
۲۸۰	۵۰۰	۲۸۰	۵۰۰	۲۸۰	مک



باب	مضمون	صفحه	باب	مضمون	صفحه
۹۷۰	إِنَّمَا الْإِنْسَانُ وَالتَّائِبِينَ وَالْأَنْصَابِ كَاتِبِينَ	۹۷۰	۹۷۱	إِنَّمَا الْإِنْسَانُ وَالتَّائِبِينَ وَالْأَنْصَابِ كَاتِبِينَ	۹۷۱
۹۷۱	لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَحَدَّثُوا	۹۷۱	۹۷۲	لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَحَدَّثُوا	۹۷۲
۹۷۲	الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ شَيْءٍ إِذْ قُتِلُوا	۹۷۲	۹۷۳	الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ شَيْءٍ إِذْ قُتِلُوا	۹۷۳
۹۷۳	مَا يَسْتَأْذِنُ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا رَسُولٍ	۹۷۳	۹۷۴	مَا يَسْتَأْذِنُ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا رَسُولٍ	۹۷۴
۹۷۴	وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ	۹۷۴	۹۷۵	وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ	۹۷۵
۹۷۵	إِنْ تَحْدِثْ لَهُمْ فَاذْكُرْهُم بِذُنُوبِهِمْ	۹۷۵	۹۷۶	إِنْ تَحْدِثْ لَهُمْ فَاذْكُرْهُم بِذُنُوبِهِمْ	۹۷۶
سورة الانعام					
۹۷۶	وَحَدَّثَ مَا كَانَ مِنَ النِّبِيِّ كَاتِبِينَ	۹۷۶	۹۷۷	وَحَدَّثَ مَا كَانَ مِنَ النِّبِيِّ كَاتِبِينَ	۹۷۷
۹۷۷	أَمْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۷۷	۹۷۸	أَمْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۷۸
۹۷۸	وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۷۸	۹۷۹	وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۷۹
۹۷۹	وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۷۹	۹۸۰	وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ فَلا يَذَكَّرُونَ	۹۸۰
۹۸۰	فِي هَذِهِ آيَاتُ الْقُرْآنِ	۹۸۰	۹۸۱	فِي هَذِهِ آيَاتُ الْقُرْآنِ	۹۸۱
۹۸۱	وَعَلَى الَّذِينَ هَكَذَا حَرَمْنَا	۹۸۱	۹۸۲	وَعَلَى الَّذِينَ هَكَذَا حَرَمْنَا	۹۸۲
۹۸۲	وَلَا تَقْرَأُوا فِيهَا	۹۸۲	۹۸۳	وَلَا تَقْرَأُوا فِيهَا	۹۸۳
۹۸۳	حَتَّى تُخْرِجُوا مِنْهَا	۹۸۳	۹۸۴	حَتَّى تُخْرِجُوا مِنْهَا	۹۸۴
سورة الاعراف					
۹۸۴	قَدْ يَمْلِكُ أَنْ يَبْعَثَ	۹۸۴	۹۸۵	قَدْ يَمْلِكُ أَنْ يَبْعَثَ	۹۸۵
۹۸۵	وَتَنَادِي بَيْنَهُمْ	۹۸۵	۹۸۶	وَتَنَادِي بَيْنَهُمْ	۹۸۶
۹۸۶	أَلَمْ نَكُنْ وَابِعَدَّةِ الْآلَمِينَ	۹۸۶	۹۸۷	أَلَمْ نَكُنْ وَابِعَدَّةِ الْآلَمِينَ	۹۸۷
۹۸۷	إِنَّمَا نَسْنَأُ ذُرِّيَّتَهُمْ	۹۸۷	۹۸۸	إِنَّمَا نَسْنَأُ ذُرِّيَّتَهُمْ	۹۸۸
۹۸۸	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۸۸	۹۸۹	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۸۹
۹۸۹	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۸۹	۹۹۰	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۰
۹۹۰	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۰	۹۹۱	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۱
۹۹۱	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۱	۹۹۲	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۲
۹۹۲	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۲	۹۹۳	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۳
۹۹۳	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۳	۹۹۴	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۴
۹۹۴	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۴	۹۹۵	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۵
۹۹۵	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۵	۹۹۶	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۶
۹۹۶	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۶	۹۹۷	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۷
۹۹۷	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۷	۹۹۸	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۸
۹۹۸	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۸	۹۹۹	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۹
۹۹۹	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۹۹۹	۱۰۰۰	وَنُفِثُ بَيْنَهُمْ	۱۰۰۰

صفحہ	آب	صفحہ	آب	صفحہ	آب
۴۱۲	۸۲۲	۴۱۳	۸۲۲	۴۱۴	۸۲۲
۴۱۵	۸۲۲	۴۱۶	۸۲۲	۴۱۷	۸۲۲
۴۱۸	۸۲۲	۴۱۹	۸۲۲	۴۲۰	۸۲۲
۴۲۱	۸۲۲	۴۲۲	۸۲۲	۴۲۳	۸۲۲
۴۲۴	۸۲۲	۴۲۵	۸۲۲	۴۲۶	۸۲۲
۴۲۷	۸۲۲	۴۲۸	۸۲۲	۴۲۹	۸۲۲
۴۳۰	۸۲۲	۴۳۱	۸۲۲	۴۳۲	۸۲۲
۴۳۳	۸۲۲	۴۳۴	۸۲۲	۴۳۵	۸۲۲
۴۳۶	۸۲۲	۴۳۷	۸۲۲	۴۳۸	۸۲۲
۴۳۹	۸۲۲	۴۴۰	۸۲۲	۴۴۱	۸۲۲
۴۴۲	۸۲۲	۴۴۳	۸۲۲	۴۴۴	۸۲۲
۴۴۵	۸۲۲	۴۴۶	۸۲۲	۴۴۷	۸۲۲
۴۴۸	۸۲۲	۴۴۹	۸۲۲	۴۵۰	۸۲۲
۴۵۱	۸۲۲	۴۵۲	۸۲۲	۴۵۳	۸۲۲
۴۵۴	۸۲۲	۴۵۵	۸۲۲	۴۵۶	۸۲۲
۴۵۷	۸۲۲	۴۵۸	۸۲۲	۴۵۹	۸۲۲
۴۶۰	۸۲۲	۴۶۱	۸۲۲	۴۶۲	۸۲۲
۴۶۳	۸۲۲	۴۶۴	۸۲۲	۴۶۵	۸۲۲
۴۶۶	۸۲۲	۴۶۷	۸۲۲	۴۶۸	۸۲۲
۴۶۹	۸۲۲	۴۷۰	۸۲۲	۴۷۱	۸۲۲
۴۷۲	۸۲۲	۴۷۳	۸۲۲	۴۷۴	۸۲۲
۴۷۵	۸۲۲	۴۷۶	۸۲۲	۴۷۷	۸۲۲
۴۷۸	۸۲۲	۴۷۹	۸۲۲	۴۸۰	۸۲۲
۴۸۱	۸۲۲	۴۸۲	۸۲۲	۴۸۳	۸۲۲
۴۸۴	۸۲۲	۴۸۵	۸۲۲	۴۸۶	۸۲۲
۴۸۷	۸۲۲	۴۸۸	۸۲۲	۴۸۹	۸۲۲
۴۹۰	۸۲۲	۴۹۱	۸۲۲	۴۹۲	۸۲۲
۴۹۳	۸۲۲	۴۹۴	۸۲۲	۴۹۵	۸۲۲
۴۹۶	۸۲۲	۴۹۷	۸۲۲	۴۹۸	۸۲۲
۴۹۹	۸۲۲	۵۰۰	۸۲۲	۵۰۱	۸۲۲

باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۴۵۰	قُلْ مَا أَدْعُو إِلَى وَلَا أُنْفِقُ إِلَّا عَلَىٰ ذَاتِ عِلَالٍ - کا تفسیر	۸۰۳	۴۹۸	کتابہ انما اولیٰ علیہ - کا تفسیر	۸۸۱
۴۵۱	وَلَيْسَ لَكُم مِّنْهُ عِلْمٌ شَيْءٌ - کا تفسیر	۸۰۴		سورۃ الحج	۸۰
۴۵۲	وَلَا تَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ ذَرْوًا وَلَاسُوءًا - کا تفسیر	۸۰۵	۴۹۹	وَتَرَى الْفَاحِشَ سَكِرًا - کا تفسیر	۸۸۲
	سورۃ الکہف	۸۰۶	۵۰۰	وَمِنَ اللَّيْلِ يَنفَخُ الصُّورُ عَلَىٰ أَصْوَابٍ - کا تفسیر	۸۸۳
۴۵۳	وَمَا كَانَ الْإِنسَانُ أَن يَشْكُرَ إِلَّا لِي - کا تفسیر	۸۰۷	۵۰۱	هَذَا يَوْمُ الْاِخْتِصَامِ - کا تفسیر	۸۸۴
۴۵۴	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ لَا آيَاتَ لَهُ - کا تفسیر	۸۰۸		سورۃ المؤمنون	۸۸۵
۴۵۵	فَلْيَرْجِعْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ إِنَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ - کا تفسیر	۸۰۹		سورۃ النور	۸۸۶
۴۵۶	أَتَمْسِكُ أَخَاكَ أَوْ قَالَ أَخَاكَ تَحْتَ ثِيَابِكَ - کا تفسیر	۸۱۰	۵۰۲	وَالَّذِينَ يَزِينُونَ أَزْوَاجَهُمْ مِن تَحْتِ ثِيَابِهِمْ - کا تفسیر	۸۸۷
۴۵۷	قُلْ هَلْ لَّيْسَ لَكُمْ بِالْأَعْيُنِ عِلْمٌ شَيْءٌ - کا تفسیر	۸۱۱	۵۰۳	وَالْعَالِمِينَ أَن يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ - کا تفسیر	۸۸۸
۴۵۸	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ - کا تفسیر	۸۱۲	۵۰۴	وَيَذَرُ عَنْهَا الظُّلُمَاتِ تَنَاجِيًا - کا تفسیر	۸۸۹
	سورۃ مريم	۸۱۳	۵۰۵	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۰
۴۵۹	وَإِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِمُ فَكَفَرُوا بِهِمْ - کا تفسیر	۸۱۴	۵۰۶	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۱
۴۶۰	فَمَا تَعْمَلُونَ إِلَّا رِجَالًا مَّوَدَعِينَ - کا تفسیر	۸۱۵	۵۰۷	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۲
۴۶۱	أَفَأَمَّا آيَاتُ الْكُرْآنِ الَّتِي نُنَزِّلُ بِهَا آيَاتِنَا - کا تفسیر	۸۱۶	۵۰۸	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۳
۴۶۲	أَتَجْعَلُ الْغَيْثَ آيَةً وَالْجَلَدَ آيَةً - کا تفسیر	۸۱۷	۵۰۹	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۴
۴۶۳	لَا سَمْعَ لِمَا يُقْرَأُ وَيُبْطِلُ - کا تفسیر	۸۱۸	۵۱۰	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۵
۴۶۴	وَكَيْفَ مَا يَقُولُ - کا تفسیر	۸۱۹	۵۱۱	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۶
	سورۃ طہ	۸۲۰	۵۱۲	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۷
۴۶۵	وَأَعْدَدْنَا لِلْظَّالِمِينَ - کا تفسیر	۸۲۱	۵۱۳	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۸
۴۶۶	وَلَقَدْ آوَيْنَا إِلَىٰ مَوْسَىٰ أَن أَصْبَحْ - کا تفسیر	۸۲۲	۵۱۴	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۸۹۹
۴۶۷	فَلَا يُخَيِّرُ بَيْنَكَ بَيْنَ الْجَنَّةِ مِثْلًا نَّارًا - کا تفسیر	۸۲۳	۵۱۵	وَالْمَلَائِكَةُ أَن سَلَّمَ عَلَيْهَا - کا تفسیر	۹۰۰
	سورۃ الانبیاء	۸۲۴		سورۃ الفرقان	۹۰۱





صفحہ	باب	صفحہ	باب
۹۲۲	سورۃ المدثر کی تفسیر	۹۲۰	ہَبْ لِي مَلِكًا لَا يَدِينُنِي لِأَحَدٍ کی تفسیر
۹۲۳	سورۃ النجم کی تفسیر	۹۲۱	وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّمِينَ کی تفسیر
۹۲۴	سورۃ القدر کی تفسیر	۹۲۲	سورۃ الزمر کی تفسیر
۹۲۵	سورۃ النور کی تفسیر	۹۲۳	يُجِيبُوا الَّذِينَ تَسْأَلُونَ کی تفسیر
۹۲۶	سورۃ المائدہ کی تفسیر	۹۲۴	وَمَا أَقْدَمَنَا لَهُ خِيَرَتُهُ کی تفسیر
۹۲۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۲۵	وَالْجَمْعُ فِي الظُّنُورِ هَبْ لِي کی تفسیر
۹۲۸	سورۃ الممتحنہ کی تفسیر	۹۲۶	سورۃ المؤمن کی تفسیر
۹۲۹	سورۃ الحج کی تفسیر	۹۲۷	سورۃ غفر کی تفسیر
۹۳۰	سورۃ الزمر کی تفسیر	۹۲۸	وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَعِذُونَ کی تفسیر
۹۳۱	سورۃ الممتحنہ کی تفسیر	۹۲۹	وَلَنْ يُصِيبَهُمَا آتَاءُ مُشْرِكِهِمْ کی تفسیر
۹۳۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۰	سورۃ الشوریٰ کی تفسیر
۹۳۳	سورۃ النور کی تفسیر	۹۳۱	إِلَّا الْمُؤَدَّةُ فِي الْغُرَابِ کی تفسیر
۹۳۴	سورۃ المائدہ کی تفسیر	۹۳۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۳۵	سورۃ النجم کی تفسیر	۹۳۳	فَتَأْتُوا بِالْمَالِكِ لَا يَقُولُ عَلَيْنَا کی تفسیر
۹۳۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۳۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۳۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۳۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۳۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۴۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۴۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۵۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۵۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۶۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۶۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۷۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۸۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۸۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۷۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۸۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۸۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۸۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۸۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر
۹۸۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۹۸۲	س

صفحہ	صفحہ	باب	صفحہ	صفحہ	باب
۹۷۹	سورۃ الاحقاف کی تفسیر	۸۹۹	۹۷۹	سورۃ الاحقاف کی تفسیر	۸۷۹
۹۸۰	سورۃ الزمر کی تفسیر	۸۹۷	۹۸۱	سورۃ الزمر کی تفسیر	۸۷۸
۹۸۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۹۵	۹۸۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۷
۹۸۲	سورۃ المائدہ کی تفسیر	۸۹۳	۹۸۳	سورۃ المائدہ کی تفسیر	۸۷۶
۹۸۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۹۱	۹۸۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۵
۹۸۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۸۹	۹۸۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۴
۹۸۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۸۷	۹۸۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۳
۹۸۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۸۵	۹۸۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۲
۹۸۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۸۳	۹۸۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۱
۹۸۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۸۱	۹۸۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۰
۹۸۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۹	۹۹۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۹
۹۹۰	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۷	۹۹۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۸
۹۹۱	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۵	۹۹۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۷
۹۹۲	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۳	۹۹۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۶
۹۹۳	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۷۱	۹۹۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۵
۹۹۴	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۹	۹۹۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۴
۹۹۵	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۷	۹۹۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۳
۹۹۶	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۵	۹۹۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۲
۹۹۷	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۳	۹۹۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۱
۹۹۸	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۱	۹۹۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۶۰
۹۹۹	سورۃ الاحزاب کی تفسیر	۸۵۹			

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۱۰۱	سورۃ التین کی تفسیر	۹۲۸	۹۲۷	اِنَّمَا اَنْزَلْنَاهُ بِرَحْمَةٍ رَّبِّنَا لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ کی تفسیر	۹۲۲
•	سورۃ طہ کی تفسیر	۹۲۹	•	مَا تَعْلَمُ اَنَّكَ مُخْرَجٌ مِنْ قَبْرِكَ کی تفسیر	۹۲۳
۱۰۱۲	حَقَّ عَلَیْكَ مِنَ الْوَعْدِ لَنْ نَقْضَكَ وَكَذَّبْتَ بِكَ کی تفسیر	۹۳۰	•	هَذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُنْذِرُ فِيهِ النَّاسَ کی تفسیر	۹۲۴
۱۰۱۳	مَلَاَئِكَتُكَ تَنْصِتُونَ کی تفسیر	۹۳۱	•	سورۃ النبا کی تفسیر	۹۲۵
۱۰۱۴	سورۃ البیہ کی تفسیر	۹۳۲	۹۲۸	يَوْمَ يَنْصُرُهُمُ فِي الْحَرْبِ وَكُنَّا لَهُمْ مُدْخِرُونَ کی تفسیر	۹۲۶
۱۰۱۵	سورۃ القدر کی تفسیر	۹۳۳	•	سورۃ الزمر کی تفسیر	۹۲۷
۱۰۱۶	سورۃ الزلزال کی تفسیر	۹۳۴	۹۲۹	سورۃ جہنم کی تفسیر	۹۲۸
۱۰۱۷	سورۃ الحادیات کی تفسیر	۹۳۵	•	سورۃ التکوین کی تفسیر	۹۲۹
۱۰۱۸	سورۃ القدر کی تفسیر	۹۳۶	۱۰۰	سورۃ انفطار کی تفسیر	۹۳۰
۱۰۱۹	سورۃ ناس کی تفسیر	۹۳۷	•	سورۃ تطہیف کی تفسیر	۹۳۱
•	سورۃ ناس کی تفسیر	۹۳۸	•	سورۃ انشقاق کی تفسیر	۹۳۲
•	سورۃ جہنم کی تفسیر	۹۳۹	۱۰۱	سورۃ البروج کی تفسیر	۹۳۳
•	سورۃ فیل کی تفسیر	۹۴۰	•	سورۃ الطارق کی تفسیر	۹۳۴
•	سورۃ الفیل کی تفسیر	۹۴۱	•	سورۃ اللہ کی تفسیر	۹۳۵
•	سورۃ الماعون کی تفسیر	۹۴۲	۱۰۲	سورۃ الفاشیہ کی تفسیر	۹۳۶
۱۰۱۶	سورۃ الکثر کی تفسیر	۹۴۳	•	سورۃ الفجر کی تفسیر	۹۳۷
•	سورۃ الکثر کی تفسیر	۹۴۴	•	سورۃ البلد کی تفسیر	۹۳۸
۱۰۱۸	سورۃ الکافرون کی تفسیر	۹۴۵	۱۰۳	سورۃ الشمس کی تفسیر	۹۳۹
•	سورۃ نصر کی تفسیر	۹۴۶	•	سورۃ الفلق کی تفسیر	۹۴۰
۱۰۱۹	سورۃ نصر کی تفسیر	۹۴۷	۱۰۴	مَا خَلَقْنَا الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ کی تفسیر	۹۴۱
۱۰۲۰	سورۃ احب کی تفسیر	۹۴۸	•	فَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۲
۱۰۲۱	سورۃ احب کی تفسیر	۹۴۹	•	فَسَنَنْصُرُكَ يٰ اِيْمَانُ کی تفسیر	۹۴۳
•	سورۃ احب کی تفسیر	۹۵۰	۱۰۵	وَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۴
•	سورۃ احب کی تفسیر	۹۵۱	•	وَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۵
۱۰۲۳	سورۃ احب کی تفسیر	۹۵۲	۱۰۶	وَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۶
•	سورۃ احب کی تفسیر	۹۵۳	•	وَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۷
۱۰۲۴	سورۃ احب کی تفسیر	۹۵۴	•	وَاَتَمَّامَنْ يَنْقُضْ عَهْدَهُ کی تفسیر	۹۴۸

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۱۰۲۹	قرآن مجید کی ترتیب و تالیف	۹۷۹	۱۰۲۳	فصل قرآن مجید	
۱۰۳۰	قرآن مجید کو رسول خدا پر حضرت جبریل نازل کرتے تھے۔	۹۸۰		رسول خدا کی کیفیت و عدد پل و وحی	۹۷۴
۱۰۳۱	رسول خدا کے اصحاب میں تمام قرأت شرات	۹۸۱	۱۰۲۴	قرآن کریم قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا	۹۷۵
۱۰۳۵	حمد و ثناء کی شریف جلد دوم	۹۸۲	۱۰۲۵	قرآن مجید کا جمع کرنا	۹۷۶
			۱۰۲۸	رسول خدا کے کاتب	۹۷۷
				قرآن کریم سات قرأتوں میں نازل ہوا ہے۔	۹۷۸













[illegible][illegible]

















نوریت اور ایمان کا اشتہار پر یہی طاقت ہے۔ صوابیہ کرم رضوان علیہما فیما جہن کہہ دیں کہ مثلاً میں کہہ گا انہو ایسا اس تک کہ ہر غار حیت کے تیرہ سو میں پر یہی ہائے شافی سے ملان نہ سکے کہ شش رک بارہ سو۔ خط کے دعا اللہ سلسلہ سے قیامی ہو گا کہ کسی ہدایت نصیب فرمائے۔ مصعب کہ صوابیہ کرم کے تفریق سے پر چائے۔ آمین یا اللہ اعلمین۔

باب الشرح في القريض

وَقَالَ اللَّهُ لَهُ مَا مَرْغَبُكَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَأَلَ بَعْضُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يُرْسِلَهُمْ  
فَدَعَاهُمُ الْيَهُودُ إِلَى أَنْبِيَاءِهِمْ  
قَالَ لَهُمْ الْيَهُودُ مَا مَرْغَبُكُمْ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ التَّكَاثُبِ وَمَا لَا يَجِيزُ لَهُ مِنَ الشُّعْطِ  
الْحَقُّ تَعَالَى كِتَابَهُ اللَّهُ -

وَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَكَ تَابَ  
مَنْ وَطَّأَهُ بَيْنَهُمْ وَقَالَ بَيْنَ كَيْ  
كِتَابَ اللَّهِ وَمَنْ تَابَ وَكَتَبَ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَكُنْ عَنْ كُنُوسٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ  
حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَكِيمٍ

[illegible]

مَقَالَ مَا بَالُ الْكُفَرِ إِذَا تَقَرَّرَ طَرَفٌ مِنْ دُرَرِهَا لَيْسَتْ فِي  
كِتَابِ اللَّهِ مِنْ أَشْهُدَ شَرِّهَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

کتاب المومنین استلزام سبکدلیس و غیره  
نکوشی که در این مختصر و مافیه شش خط  
با یک ملک مجزومین از شرایط و التفتاتی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ

**قرض میں شرط نکاح۔**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کا ذکر فرمایا  
جس نے نبی سرکاری کے گھروں سے ایک معیضہ ختم کے پتے ایک  
چوبیس دروز پھیلے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے  
کہ قرآن میں حدت مقرر کرنا جائز ہے۔

مکاتیب پنا جائز شرطیں لگانا جو خلاف

قرآن میں

حضرت محمد بن عبد اللہؑ کی وجہ کہ کتاب کے پانچوں میں  
ہم آپؐ کی وجہ سے حضرت ابن عمرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت  
اشک کا کتاب کے نصف پر پہاڑ ہے اور تفسیر میں ہے اور تفسیر فراتے  
ہیں کہ حضرت عمرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عمرؓ کے بیٹے ہیں۔

صفتی و اللہ مدبر حق و متین است که اینها خیراتی می گردانید می رسد  
چون اینها در جوار رحمت حق است اینها را می رسد اینها را در جوار رحمت حق است

پسوند و کمالی بی کمالی که تبارش بر حق بود و جیب سلیمان  
تشریف و کمالی که در کمالش بود و جیب سلیمان

فریاد سے غریب کا نام لگا کر کہہ دے اور اس کی حاجت ہے جو آفاک و کج ہے  
پھر رکعت اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھو اور نذرانہ پور کرنا یا نہ کرنا کا کیا حال ہے

۱۰۔ دینی فریضے لگاتے ہیں جو اشک کی کتاب میں نہیں ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام کہتے کہ وہ اشک کی کتاب میں نہیں تھا اس لیے کہ یہ نہیں لکھا

جائزہ فخر میں عام کرنا نیز اقرار اور تصدیق میں

استعداد - شرف و اقبال و توفیق کونین بحدی که یک یا دو  
کلمه می شود بم -











رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ سَعْدُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي كَانَ يَهْدِي لِي فَيُهْذِلُنِي  
 عَبْدُ بَنِي نَاعِمَةَ أَخِي وَأَبْنُو وَلِيدَةٍ وَابْنُ وَهْبٍ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ ذَاكَ  
 عَبْدُ بَنِي نَاعِمَةَ الرَّبْدُ الْأَشْبُ وَالْحَارِثِيُّ  
 الْحَجَرِيُّ كَقَالَ لِسُوَيْدَةَ بَنِي نَاعِمَةَ أَخِي  
 وَنَهَى بَنِي الْأَخِي شَيْعَةً بِعُتْبَةَ فَخَسَا مَا حَقَّقَ  
 لَقِيَ اللَّهَ

بابك إذا أوما المرء يفتد براؤيه الكهان  
 بئس ما جاد ث

۱۹. حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَبِي عَتَا حَدَّثَنَا  
 هُكَيْمُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَنْبَرِيِّ الْأَعْدَنِيِّ  
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ حَجَّوْنٍ قَوْلَ لِقَامٍ قَتَلَ يَدُ  
 أَفْكَوْنٍ حَقَّ شَيْعَى الْأَنْبَرِيِّ قَاتِلَ مَاتِ بِرَأْسِهَا  
 قَوْلِي فِيهَا فَكَمْ تَهْلُ حَقًّا أَعْدَتُ فَنَامَرِ  
 اللَّيْلِي حَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَحْنُ مَا سَمِعَ  
 بِالْحَجَّيْنِ

بابك لا وصية لكارب  
 ۲۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ وَرْقَانَ  
 عَنْ أَبِي لَيْثٍ نَحْوِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي عَتَا  
 قَالَ كَانَ الْقَتْلُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَلَدَيْنِ  
 فَتَسَخَّرَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ وَجَعَلَ يَدَكَ  
 مِثْلَ حَيْطٍ الْأَنْثِيَّيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَنْثِيَّيْنِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ  
 وَتَهْمَا الشُّدْرَ وَجَعَلَ لِنَتْمَا فِي الشُّدْرِ وَالزُّبُرِ  
 وَالزُّبُرِ الْمَنْطَرُ وَالزُّبُرِ

بابك الضد قتل جند الموت  
 ۲۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْأَسَدُ  
 عَنْ سَعْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَتَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. حضرت سعد بن ابی وقاص  
 یا رسول اللہ! میرے بھائی کا بیٹا چھ ماہ اس کے بارے میں  
 تھوڑے بچے سے پیدا ہوا تھا۔ حید بن زید سے کہا کہ میرے باپ  
 کی لڑکی کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
 اسے حید بن زید ہی کہیں ہے۔ کیونکہ صاحب خراش کے لیے بیٹا اور  
 بچہ کے لیے پتھر ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت  
 عمار بن یاسرؓ کو اس کے ساتھ لے کر اپنے پاس لے آئے۔ اس کے لیے  
 شہادت دینا شروع کیا۔ اس کے ساتھ حضرت ابی بکرؓ کی بیٹی کی نکاح  
 کر لیا۔ اپنے دوست سے کوئی واضح اشارہ کرے تو  
 قابل اعتبار ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک  
 چھوٹی لڑکی ان کا عہد پھر ملے وہ بیان میں لگ کر گیا۔  
 اس دن کے پر مہیا کرتے تھے ساتھ یہ ملک کس نے کیا ہے کیا  
 حق نہ دلا کہ طرح بادل بارش کا ایسے علم ہلا نک کر جب اس  
 عہد کا دم بیا گیا تو ان کے پاس پتھر کے ساتھ شہادت کا اشارہ  
 کیا۔ اس پر وہ کہہ دیا گیا اللہ پر ہے۔ پاسی خلافت کر لیا۔ نبی کریمؐ نے  
 حکم فرمایا کہ اس کا سر بھی پتھر سے چیل دیا جائے۔  
 حادثہ کے لیے وصیت کرنا درست نہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 اللہ کا حق پر تھا بعد ازاں کہ یہ وصیت کی جاتی تھی۔ یہی  
 اللہ تعالیٰ نے اس میں سے جو چاہا منسوب فرمایا اور ایک مرد کا دل  
 عورت کے لیے بارگاہ مقرر فرمایا اور ان باپ میں سے ہر ایک کو  
 چھ سو تھوڑے پتھر کی تھی۔ آٹھ سو تھوڑے پتھر کے پتھر کی تھی  
 میں جو قتال کیا جائے گا جس کا نصف اللہ اور دوسرے کی موت  
 میں ہے۔ قتال مقرر فرمایا۔

مرتبہ وقت کی غیرات  
 ابی بکرؓ حضرت ابی بکرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے  
 میں جو قتل تھا میں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
 دریافت کیا یا رسول اللہ! کوئی غیرت فعلی ہے یا اس وقت کہ



سُحْرَةُ اللَّهِ

لیکن اپنے ہوتے سے خود ہی انکار کر لے گا جس میں خیر و خیرات ہے  
نہی کر کے جس کی جس شخص سے کہیں مال کا نفا قبول نہیں کیا ہو اس کا  
خدا کا مال اللہ کا مال ہے

فہو دنیاوی مال پر نگر و بنگھ میں خوشگوار ہونے میں شریک ہے اسی سے نفس و کلام اللہ ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
مال کی حقیقت بتاتے ہوئے فرمایا کہ نفس کی طمع سے حاصل کر لے گا اس شخص کی اتنی ہمت ہو جائے گی کہ سیرت میں واقعی عزم و راقی  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بالکل درست فرمایا ہے کہ جو آدمی اپنی ہمت کو بیکار نہ کرے بلکہ اس کا مال دنیاوی و دینی دونوں باتوں  
سے قلم کو لٹا دے اس میں سے ہر ایک کے پاس گنج کا حصہ ہے موت کوئی شکار نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ان میں سے کوئی فرد بے بند  
کی غریب کر کر کے پرالامہ نہیں ہوتا ان کی کس میں نہ تو کچھ مال ہے نہ کسی سے اس بات اور شکر کسی ہے تو لوٹ مار کے لیے  
رحمت و مہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے قیام کے وقت کہ عذر کے لیے فرمایا تھا

وَاللَّهُ لَا اخافَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَشْرَكُوا

بعد ازیں لیکن اخاف علیکم ان

تتخلسوا لی الدنیا

نہا کی قسم جتنے تمہارے متعلق ہو نہ تمہیں ہے

کہ میرے بعد تم لوگ نہ کرو گے بلکہ مجھے ضرور ان

بات کا کہ تم دنیا کی ہمت میں اس کا لگے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بات کوئی ظہور نہیں کر سکتا کہ گھر کے لیکن آج بھی ساری دنیا  
ایک شہر بن گیا ہے جس میں اپنے سوا باقی سارے مسلمان مفرک کے سوا کسی میں نہ رہے ہوتے نظر آ رہے ہیں وہ پھر دنیاوی عالم انہیں ایسا لگتا ہے  
نظر عارفانہ میں سے مسلمان انہیں مسلمان ہی نظر آتے ہیں مسلمان مفرک پسند نہیں کرتے بلکہ کلمات کے بدلے ہو گئے ہیں دنیا حاصل کرنے پر  
دولت چاہنے والے کی طرح ان کا رویہ بدل گیا ہے کہ وہ مل جل کر کام لگاتے ہیں آج شہر کے گھر گھر ایک ایک میں شاپر  
امیر عالم و مکارانہ کے قہر و قوت کے لیے کہ وہی مدد دے گا جو بڑی بڑی ہوتی ہے کہ جو بڑا کام لگاتا ہے وہ اس کے ہر ایک عزم و نفس  
کی غیر خواہش کا مدد ملتا ہے جو بڑے بڑے کاروبار پہنچتے ہر شرم و حیا و غلبہ خداوند غفور و رؤوف ہوتا ہے تاکہ کوئی چیز بھی ان کے قریب سے نہیں  
پہنچتی مگر ایک گندہ ہمت کا مدد دے پر قدرت کا جوت سوا ہے جو خدا کی نسیبت دیتے تھے انہیں اب نگاہ نسیبت بن  
کہ جینے میں زندگی کے بنار نظر آ رہے ہیں

دولت چاہنے والے کی ہمت نے اس مدد پر جن لوگوں کو ملے کہ کوئی ایسا شخص نہ ہو جس کا ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار  
کو بھی ایک ایسے سے کوئی مار غصہ نہیں ہوتا غریب چاہے جس کا ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار ہی اللہ کی عزت و جرات  
کے ایک حاصل کرتے ہیں ایک ہی ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار ہی اللہ کی عزت و جرات کے ایک حاصل کرتے ہیں  
کے طور پر بڑے بڑے ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار ہی اللہ کی عزت و جرات کے ایک حاصل کرتے ہیں  
سے تیسرے کے مال کو حرکت دیتے دیکھتے ہیں نیچے جائے گا اور پھر وہی لگا لگا ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار ہی  
امتیاز لگاتا ہے اس میں سے آتا ہے غلہ کس طرح بھی ہوئے شام و شام ہی ہمت میں ہر ایک کے ساتھ ابرار ہی

اے ظہر اللہ اسی مدد سے موت ایسی

میں مدد سے آتی ہر پرمانہ میں کتابی !!!









[illegible]

٣٠. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْيَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
كَانَ مِنْكُمْ كَلْبٌ يَأْتِيهِمْ الشَّوَابُ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ  
لِلْغَنِيمَةِ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ إِلَى الْغَنِيمَةِ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ  
عَلَيْهِمْ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ  
كَانَ يَأْتِيهِمْ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ وَكَانَ يَأْتِيهِمْ

هَامِشٌ مِّنْ مَّصَدِّقِ الْخَطِّ لَهُ كَرَّمَ اللَّهُ  
 إِلَيْهِ وَفِيهِ إِسْمَاعِيلُ أَخُو أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ مِّنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 يَحْيَى كَلْبَةَ لَا تَعْلَمُ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ كَلْبَةَ تَقَرَّرَ  
 الْقِرْدُ حَتَّى تَكُونُ الْيَمَامُ وَتَكُونُ السَّهَابُ وَتَكُونُ السَّحَابُ  
 فَتَكُونُ السَّحَابُ وَتَكُونُ السَّحَابُ وَتَكُونُ السَّحَابُ  
 فَتَكُونُ السَّحَابُ وَتَكُونُ السَّحَابُ وَتَكُونُ السَّحَابُ

١٠  
 ١١  
 ١٢  
 ١٣  
 ١٤  
 ١٥  
 ١٦  
 ١٧  
 ١٨  
 ١٩  
 ٢٠  
 ٢١  
 ٢٢  
 ٢٣  
 ٢٤  
 ٢٥  
 ٢٦  
 ٢٧  
 ٢٨  
 ٢٩  
 ٣٠  
 ٣١  
 ٣٢  
 ٣٣  
 ٣٤  
 ٣٥  
 ٣٦  
 ٣٧  
 ٣٨  
 ٣٩  
 ٤٠  
 ٤١  
 ٤٢  
 ٤٣  
 ٤٤  
 ٤٥  
 ٤٦  
 ٤٧  
 ٤٨  
 ٤٩  
 ٥٠  
 ٥١  
 ٥٢  
 ٥٣  
 ٥٤  
 ٥٥  
 ٥٦  
 ٥٧  
 ٥٨  
 ٥٩  
 ٦٠  
 ٦١  
 ٦٢  
 ٦٣  
 ٦٤  
 ٦٥  
 ٦٦  
 ٦٧  
 ٦٨  
 ٦٩  
 ٧٠  
 ٧١  
 ٧٢  
 ٧٣  
 ٧٤  
 ٧٥  
 ٧٦  
 ٧٧  
 ٧٨  
 ٧٩  
 ٨٠  
 ٨١  
 ٨٢  
 ٨٣  
 ٨٤  
 ٨٥  
 ٨٦  
 ٨٧  
 ٨٨  
 ٨٩  
 ٩٠  
 ٩١  
 ٩٢  
 ٩٣  
 ٩٤  
 ٩٥  
 ٩٦  
 ٩٧  
 ٩٨  
 ٩٩  
 ١٠٠

[illegible][illegible]

عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دہشتناک دنوں میں  
کعبہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والد کے (حضرت کعب  
بن لکھ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یاد دہشتناک دنوں میں یہ عرض کرتے  
ہیں کہ تم میری جانب سے تو نہیں ہونے کا  
شکریہ ہے کہ تم نے میری طرف سے ہونے کا شکریہ کیا ہے  
کہ میں نے تم کو یاد دہشتناک دنوں میں یہ عرض کرتے

نور اللہ بخشید ہیں۔ امر حق کو روک دینا تو شرکِ زینِ خلافت ہے۔  
 اچھا دلیل کو حجت دینا پھر دلیل کا لٹکے واپس کر دینا  
 حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرتے ہیں کہ جب آیت کی تلاوت  
 فرماتے ہیں **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ** تو حضرت ابو عمرو رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ ہرگز صلات میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور جن میں سے یا رسول اللہ  
 اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ تم پہلی گز نہیں پا سکتے  
 چھوٹے گز میں پہنچنا حرام ہے۔

[illegible]

حکم فرمایا ہر اس پر یہ سزا لگے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کو شکر فرمایا ہے  
اور کفر اور فحشاء و فجور سے بچا ہے ہم نے اس کو ہر طرف سے  
لے کر قرب کیا اور ان باتوں سے بچا ہے جو کفر و کجی کے باعث آتے ہیں













أَشْهَدُكَ إِنَّ قَدْ تَقَدَّسَتْ عَنَّا.

بَابُ إِذَا أَوْقَفَ جَمَاعَةً أَوْ أَقْشَاعًا  
فَهُوَ جَاهِلٌ

۴۲ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ  
أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أَكْبَرٍ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا لِي أَلْجَأُ  
كُلَّ بَنِي بَنِي إِسْرَءِيلَ هَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا كُفْلَ لِي  
فَعَمَّ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

بَابُ الْوُقُوفِ كَيْفَ يَكْتَبُ

۴۳ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ  
حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ كَاتِبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لِي أَلْجَأُ  
كُلَّ بَنِي بَنِي إِسْرَءِيلَ هَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا كُفْلَ لِي  
فَعَمَّ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

بَابُ الْوُقُوفِ لِلْهَوَى وَالضَّيْفِ

۴۴ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ  
كَاتِبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَا لِي أَلْجَأُ كُلَّ بَنِي بَنِي إِسْرَءِيلَ هَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا كُفْلَ لِي  
فَعَمَّ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

بَابُ وَقُوفِ الْأَنْبِيَاءِ لِلتَّسْبِيحِ  
۴۵ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ عَفْرِ بْنِ كَثَّانٍ -

عَفْرِ بْنِ كَثَّانٍ كَوَقُوفَ كَرَنَاجِي جَانِبِهِ  
بِكُلِّ مَكَانٍ قَرِيبٍ -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبویہ تعمیر کرنے کا حکم دیا اور انھوں نے  
فرمایا اس لئے نبی جہاد تم اپنے باغ کا سودا کر کے مسجد سے  
قیمت سے لو رہا باغ کی جگہ مسجد کے لیے مطلوب تھی اور نبی  
کریم جو مسجد خدایا کی قیمت تم نہیں میں مسجد نبویہ سے  
وقف کی رسید کس طرح لکھی جاسکتی ہے۔

۴۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبویہ تعمیر کرنے کا حکم دیا اور انھوں نے  
فرمایا اس لئے نبی جہاد تم اپنے باغ کا سودا کر کے مسجد سے  
قیمت سے لو رہا باغ کی جگہ مسجد کے لیے مطلوب تھی اور نبی  
کریم جو مسجد خدایا کی قیمت تم نہیں میں مسجد نبویہ سے  
وقف کی رسید کس طرح لکھی جاسکتی ہے۔

عَنْ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ أَبِي رُوَيْفٍ كَرَنَاجِي

۴۷ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبویہ تعمیر کرنے کا حکم دیا اور انھوں نے  
فرمایا اس لئے نبی جہاد تم اپنے باغ کا سودا کر کے مسجد سے  
قیمت سے لو رہا باغ کی جگہ مسجد کے لیے مطلوب تھی اور نبی  
کریم جو مسجد خدایا کی قیمت تم نہیں میں مسجد نبویہ سے  
وقف کی رسید کس طرح لکھی جاسکتی ہے۔

ابن القاسم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے







[illegible]

بَابُ مَقْضَاءِ الْوَقْفِ دُونَ الْيَتِيمِ بِغَيْرِ  
مَحْصَرٍ مِنَ الْوَرَثَةِ

بِهِ سَخَّرَ لَنَا مَعَهُ أُولَئِكَ مِنْ أَوَّلِ الْفَضْلِ بَنِي سُلَيْمَانَ  
عَنْهُمْ سَخَّرَ لَنَا خِيَمَانِ كَمَا سَخَّرَ لَنَا عَنْهُمْ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ  
بِغِيظِ سَخَّرَ لَنَا جَائِزِينَ عَنِ عَدُوِّنَا كَمَا سَخَّرَ لَنَا  
أَبَاؤُا اسْتَشْهَدُوا بِمَرَأَتِهِمْ وَكُلُّهُمْ بِهَا وَكَرَّاهُوا

فَيَا أَيُّهَا الْعَمَلُ الْبَارِعُ أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتَ فَقُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ لَمْ تَلِدْ وَلَدًا مُشَاهِدًا  
يَوْمَ الْحُدُودِ وَلَا دِيْنًا وَلَيْزَ لَكَ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَتَوَلَّوْنَكَ  
قَدْ أَذْهَبَ قَهْبُورُكَ كُلُّ كَيْفٍ عَلَيْهِ مَا يَجْعَلُكَ

[illegible]

حضرت بلال بن محمد سند انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد فرسوا احد میں ہوا شہادت نوش کرتے رہے انہیں خبیثہ چور لڑکیاں چھوڑیں بعد ان کے والد کو قرض تھا اسے کھجوریں توڑنے کے لئے کہے گئے تھے، صلاۃ اللہ کی باتگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ

مثلاً یا رسول اللہ! آپ کو بخیر و صلاح ہے کہ میرے والد کا حق خزانہ ہند  
میں شہید ہو گئے تھے، اور انہیں سنگسار کی فرسختی ہے چھوڑا ہے میرا  
خواہش ہے کہ آپ مجھ پر ہندو کے پاس تو قریب سے ملیں تاکہ اگر فرغوا، آپ کو  
وہ کچھ شریف کو جس کے خیر و باجوازہ ہندو کہ کچھ ہندو کے لئے درجہ

مجلس الشورى





















بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين





وہ حضرت خیر بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہداء کو میل کی گئی کے  
 کے برابر کہو تا کہ اگر ہم پہنچے مگر علم نہ ہو کہ کون کون ہے اس میں بھی اختیار رحمت فرما دیتا۔ اس بات کو اگر کون نہ سمجھتا تو یہاں  
 کوئی دیکھتا تو یہاں سے اس کے ہاتھ بچا ہوا ہوتا۔ ہاں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہاں سے دیکھ کر کہا کہ ان لوگوں کو یہاں سے  
 سے دیکھ کر انہیں بلایا۔ انہوں نے کھڑے ہو کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر  
 کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سے دیکھ کر انہیں بلایا۔ انہوں نے کھڑے ہو کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر

بَابُ الْوُضُوءِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ

بَابُ الْوُضُوءِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ رِزْقًا وَرِزْقًا لِّاَهْلِ بَيْتِیْ

جنگ سے پہلے نیک عمل کرنا۔ حضرت امیر المؤمنین  
 علیؑ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 جنگ سے پہلے نیک عمل کرنا۔ حضرت امیر المؤمنین  
 علیؑ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

ایک منیٰ کی جنگ میں اس نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 ایک منیٰ کی جنگ میں اس نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 ایک منیٰ کی جنگ میں اس نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

حضرت امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 حضرت امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 حضرت امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

وہ: یہاں سے دیکھ کر انہیں بلایا۔ انہوں نے کھڑے ہو کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں آگے بڑھ کر









یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ

۸۳ قَالَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْكَ مُؤْمِنٌ اَبَاكَ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ

۸۹ قَالَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْكَ مُؤْمِنٌ اَبَاكَ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ  
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لَیْلًا مِنْ اَیَّامِ ذٰلِكَ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا تَسْمَعُوْنَ

تقرآن کے سامنے ہے۔ اس کی متابعت کر لیں۔ اور قرآن  
 صبر سے اس عقیدہ کے واسطے سے کہتے  
 ہیں۔

جہاد کے لیے اولاد کی دعا مانگنا

حضرت امیر مومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جہاد میں شرکت کرنی ہو تو اس کے لیے دعا مانگنا  
 بہت ضروری ہے۔ اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس شخص کو جہاد میں شرکت کرنے کی طاقت عطا فرمائے  
 اور اس کے دل میں جہاد کی رغبت پیدا فرمائے۔

جنگ میں بہادری کا ثبوت دینا

علاء الدین خوارزمی نے کہا کہ جہاد میں بہادری کا ثبوت دینا  
 بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے دعا مانگنا بہت ضروری ہے۔ اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس شخص کو جہاد میں شرکت کرنے کی طاقت عطا فرمائے  
 اور اس کے دل میں جہاد کی رغبت پیدا فرمائے۔

حضرت امیر مومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جہاد میں شرکت کرنی ہو تو اس کے لیے دعا مانگنا  
 بہت ضروری ہے۔ اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس شخص کو جہاد میں شرکت کرنے کی طاقت عطا فرمائے  
 اور اس کے دل میں جہاد کی رغبت پیدا فرمائے۔



فَلَنْ يَكُنِيَ مِنْكُمْ فَرْجٌ يَدْعُو عَلَى كَرِهٍ يَرْثُ أَخَاهُ الْغَنِيَّ وَالْيَتَامَى  
مِمَّا تَرَكُوا وَلِأُولَئِكَ أَفْضِلُ أَلْفَ نَفْسٍ تَقْتُلُ عَنْ يَمِينِكُمْ

۹۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ  
سَلَمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَاهِدَ عَنْ كَرَاهٍ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّهُ يَنْتَصِرُ بِدَمِهِ مِائَةَ نَفْسٍ  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَكِنْ جَاهِدْ قَرَابَةً إِذَا اسْتَفْتَيْتُمْ فَادْعُوا  
بِأَبِّ الْكَافِرِ يَقْتُلُ الْمُسْلِمَ كَقَتْلِ نَبِيِّ  
مُسْلِمٍ يَقْتُلُ بِقَتْلِ

۹۱. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَاهِدَ عَنْ كَرَاهٍ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّهُ يَنْتَصِرُ بِدَمِهِ مِائَةَ نَفْسٍ  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَكِنْ جَاهِدْ قَرَابَةً إِذَا اسْتَفْتَيْتُمْ فَادْعُوا  
بِأَبِّ الْكَافِرِ يَقْتُلُ الْمُسْلِمَ كَقَتْلِ نَبِيِّ  
مُسْلِمٍ يَقْتُلُ بِقَتْلِ

۹۲. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَاهِدَ عَنْ كَرَاهٍ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّهُ يَنْتَصِرُ بِدَمِهِ مِائَةَ نَفْسٍ  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَكِنْ جَاهِدْ قَرَابَةً إِذَا اسْتَفْتَيْتُمْ فَادْعُوا  
بِأَبِّ الْكَافِرِ يَقْتُلُ الْمُسْلِمَ كَقَتْلِ نَبِيِّ  
مُسْلِمٍ يَقْتُلُ بِقَتْلِ

بَابُ مَنْ جَاهَدَ عَنْ كَرَاهٍ

۹۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
اپنے اور اپنی قوم کے متعلق کسی چیز کو چاہے کہ وہ  
کچھ ہی کرے مگر اس کا ارادہ ہے۔

۹۱۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
اپنے اور اپنی قوم کے متعلق کسی چیز کو چاہے کہ وہ  
کچھ ہی کرے مگر اس کا ارادہ ہے۔

۹۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
اپنے اور اپنی قوم کے متعلق کسی چیز کو چاہے کہ وہ  
کچھ ہی کرے مگر اس کا ارادہ ہے۔

۹۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
اپنے اور اپنی قوم کے متعلق کسی چیز کو چاہے کہ وہ  
کچھ ہی کرے مگر اس کا ارادہ ہے۔

۹۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
اپنے اور اپنی قوم کے متعلق کسی چیز کو چاہے کہ وہ  
کچھ ہی کرے مگر اس کا ارادہ ہے۔

بَابُ مَنْ جَاهَدَ عَنْ كَرَاهٍ







تَوَدَّ أَنْ يَنْقُضَ عَهْدَهُ الْكَافِرِينَ وَتُخْلَفَ بَنَاتُ الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَلَهُنَّ فُتُوهُنَّ مِمَّا كَتَبْتُ فِي الْكِتَابِ وَقَدْ كُنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي  
 الْكِتَابِ أَنْ يُخَالِفُوا عَهْدَهُمْ الَّذِي بَعَثُوا فِيهِ أَنْبِيَاءَهُمْ  
 إِذْ أَخَذُوا عَهْدَهُمْ فِي النَّبَاتِ وَالْحُتَّىٰ

۱۰۱۔ اے خداوند! اگر کافر اپنے عہد کو توڑ دے تو ان کی بیٹیوں کو  
 اپنے بھائیوں کے ساتھ نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی  
 سے بچاؤ اور ان کو اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۲۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۳۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۴۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۵۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۶۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۷۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۸۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۰۹۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔

۱۱۰۔ اے خداوند! ان کے عہد کو توڑ دے جو ان کے بھائیوں کے ساتھ  
 نکاح کر لے گا۔ ان کی بیٹیوں کی فتنہ انگیزی سے بچاؤ اور ان کو  
 اپنے عہد سے روک دے۔



لَقَدْ يَنْحَلِدُونَ أَفْكَتُمْ عَنْ آلِ كُثَيْبٍ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْيَوْمَ أَنْ يَحْكُمُوا فِيكُمْ فَخَلَا مِنْكُمْ خِزْيَانُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَخِشَوْنَ  
كَتَمَ مَنْ جَاهَهُ كَأَنَّ بَيْنَهُ يَوْمَ يَنْسِلُ إِلَيْهِمْ كَفًا وَمَنْ  
خَلَعَتْ كَأَنَّهُ يَأْخُذُ الْخَيْطَ مِنْ حَلَاكِهَا يَسْلُبُ

بَابُ التَّحْصِيلِ عِنْدَ الْفِتَالِ

[illegible]

١٨٠. حَدَّثَنَا أَبُو نَجْمٍ سَمِعَ سَمَاعًا عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
سُلَيْمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ  
وَاتَيْنِي بِخَبَرٍ لَقَوْمٍ يُؤْمَرُ أَحَدَهُمْ بِحَالِ الْوَيْلِ لِمَنْ كَرِهَ  
فَقَالَ بَارِئِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ لَمْ يَرِ إِلَّا كَذَلِكَ الْوَيْلُ إِلَى اللَّهِ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ يَحْيَى حَرَامًا وَآدَمًا وَابْنُ لَازِمٍ  
وَالْحَقُّ بِهَذَا الْخَطِّ يَتَدَحُّكَ

١٠  
 حَتَّىٰ تَنَالُوا صِدْقَةً تُخَبِّرُكَ بِالْأَخْبَارِ عَيْنِي حَتَّىٰ تَأْتِيَنِي  
 الشَّكْرُ بِمِيمٍ بِأَيِّ رَجَاءٍ تُحِبُّ اللَّهُ فَكُلِّمْنِي عَيْنِي حَتَّىٰ تَكُونَ  
 بِمِيمٍ بِأَيِّ رَجَاءٍ تُحِبُّ اللَّهُ فَكُلِّمْنِي عَيْنِي حَتَّىٰ تَكُونَ  
 بِمِيمٍ بِأَيِّ رَجَاءٍ تُحِبُّ اللَّهُ فَكُلِّمْنِي عَيْنِي حَتَّىٰ تَكُونَ

ہاں کہ اگر ایک عینیت ہے۔ ہرگز ایک تو وہ بھی فوجیوں کے لئے  
ہاں کہ اگر ہے۔

حضرت امیہ بن خلف نے حضرت علیؓ سے کہا کہ تم میری بیوی سے  
 علیؓ نے فرمایا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 حضرت امیہ نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 حضرت امیہ نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 حضرت امیہ نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔

[illegible]

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعوتِ حق کو پہنچانے کے لیے  
 اپنے لیے جگہ کا انتخاب کیا کہ جہاں پر لڑائی ہو سکے اور  
 لڑنے کے بعد اس جگہ پر حق کی دعوت پہنچائی جائے۔  
 یہ جگہ کھنکس کہلاتی ہے۔ اس جگہ پر حضرت ابراہیم  
 علیہ السلام نے دعوتِ حق کی پہلی جگہ بنائی۔  
 یہ جگہ آج بھی کھنکس کہلاتی ہے۔

چونکہ یہ ایک عظیم الشان شخصیت ہے، اس لیے اس کی شخصیت پر ایک عظیم الشان اثر پڑا ہے۔ اس کی شخصیت پر ایک عظیم الشان اثر پڑا ہے۔ اس کی شخصیت پر ایک عظیم الشان اثر پڑا ہے۔



الرُّمِيَّةُ فَقَالَ الْيَقُوتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُحْيِي  
حَوَارِيَّاءَ قَدْ حُلِقَتْ رُءُوسُهُمْ مِنْ الْغُرَبَاءِ

يَا أَيُّهَا سَيِّدِي الْوَلَدَيْنِ

۱۱۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ  
فُسْرَةَ عَنْ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ كُنَّا  
مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الْيَمَامَةِ إِذْ هَمَّ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْغَزَاةِ

وَأَبُو بَكْرٍ الْخَيْلَ مَقْعُودَةً فِي فَرْأِهَا الْأَخْيَرُ إِلَى  
يَوْمِ الْيَوْمِ

۱۱۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلُومٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَزْرٍ

كَانَ مِنْ عَمَلِ أَبِي بَكْرٍ إِذَا كَانَ رَمْلًا مَلُوحًا فِي الْغَزَاةِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْغَزَاةِ إِلَى يَوْمِ الْيَوْمِ

۱۱۴ - حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ حُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ حُمَيْرٍ  
وَالْحُجُوعِيُّ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ كُنَّا فِي الْغَزَاةِ  
إِذْ هَمَّ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْغَزَاةِ إِلَى يَوْمِ الْيَوْمِ

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ  
عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

۱۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

يَا أَيُّهَا الْيَحْيَا جَعَلْتُكَ مِنَ الْبَرِّ وَالْفَاحِشِ فَقَالَ الْيَحْيَى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرُّ كَفٌّ فِي تَرْأُوسِ الْخَيْلِ

۱۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو وَثَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ  
عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

بَابُ مَنْ أَحْبَبَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ وَفِي رِجَالِهِ  
بَابُ مَنْ أَحْبَبَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ وَفِي رِجَالِهِ

نہیں تھے تیسری بار دریافت فرمایا تو حضرت زید بن ابیہیک کہنے والے تھے  
اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک میری کاپیک جلدی  
ہو گئی ہے جو کہ میری کاپیک جلدی ہے

ہو گئی ہے کاپیک جلدی ہے

حضرت عکب بن کویث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب  
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے واپس واپس کو لوٹنے لگا تو

نبی نے مجھ سے کہا کہ میری کاپیک جلدی ہے فرمایا۔ اذان دینا ابھی کہنا اور جو  
تم میں سے جو ابورہمان است کہہ

گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لیے بھلائی لکھی  
گئی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں کے  
ساتھ قیامت تک خیر برکت وابستہ رہے گی۔

حضرت عروہ بن زید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت

کے لیے برکت وابستہ ہو گئی ہے اسی لیے ان کے منہ سے  
عروہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے دوسری روایت

کے ساتھ بھی حضرت عروہ بن ابی الجعد سے اس کی روایت  
کی گئی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں

ہے۔  
جہاد ماری رہتا چاہئے اسیر خواہ نیک ہو یا بد۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ برکت گھوڑوں کی  
پیشانیوں کے ساتھ قیامت تک کے لیے وابستہ ہو کر رہے گی۔

حضرت عروہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی قیامت تک

کے لیے لکھی گئی ہے نیز ابورہمان ابی بکر غنیمت۔  
جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جہاد











بِأَنَّهُمْ قَاتَلُوا مُوسَى ابْنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَّ  
 إِلَيْهِ فَتَقَدَّرَ أَمْرُهُ ۚ إِنَّهُ أَلَمَّا لَعَنَ الْيَهُودَ لَعْنَةً ذَوَاتِ  
 آثَانٍ أَسْفَدَ بِرَبِّهِمْ مَا وَدَّ اللَّهُ مُسْكِرًا فَاسِقًا  
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى ۚ قُلْ إِنَّمَا كُنْتُ نَذِيرٌ  
 عَبْدُ اللَّهِ الْمَلَكُوتِ ۚ

وہم نہیں توفیق دے گا کہ وہ اس کے ساتھ رہیں اور یہ کہ انہیں دیکھا کہ اپنے سفید چہرے پر  
 سورج تھے اور بیشک ابوسفیان بن حارث سے اس کا نکاح ہو کر رہا  
 تھا۔ جو کہ یہودیوں کے دربار سے تھے کہ میں نبی ہوں اس میں  
 کوئی حیرت نہیں ہمارے میں عیسا علیہ السلام سے سرشار کا خلیفہ ہو گا۔

بَابُ الرِّكَابِ وَالْقَرْنِ هَذَا آيَةٌ  
 ۱۳۹ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
 عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ رَجُلًا فِي الْقَرْنِ  
 اسْتَوَتْ بِمَقَاتِلِهِ قَائِمَةٌ أَهْلُ مَنْ وَجْهُهُ مَسِيحٌ وَعَلَى خَدَيْتِهِ

جاننے کے رکاب سے۔  
 حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم جب اپنے قدم مبارک کسی شخص کی ناک میں دیکھتے اور وہ  
 سیدہ کوٹری ہو جاتی تو خدا تعالیٰ کا مہدی کا مسجد کے پاس سے آپ  
 اور ام بائیس تھے۔

بَابُ الرُّكُوبِ الْقَارِي الْعَرَبِي  
 ۱۴۰ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ رَجُلًا فِي الْقَرْنِ  
 اسْتَوَتْ بِمَقَاتِلِهِ قَائِمَةٌ أَهْلُ مَنْ وَجْهُهُ مَسِيحٌ وَعَلَى خَدَيْتِهِ

گھوڑے کی نشانی پیشہ پر سواری کرنا۔  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم گھوڑے کو اس حالت میں دیکھتے کہ آپ گھوڑے کی پشت پر  
 سوار تھے جس پہنچ میں تھکا ہوا تھا آپ کا گھوڑا اس کی پشت پر تھکا ہوا تھا۔

بَابُ الرُّكُوبِ الْقَارِي الْعَرَبِي  
 ۱۴۱ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ رَجُلًا فِي الْقَرْنِ  
 اسْتَوَتْ بِمَقَاتِلِهِ قَائِمَةٌ أَهْلُ مَنْ وَجْهُهُ مَسِيحٌ وَعَلَى خَدَيْتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم گھوڑے کو اس حالت میں دیکھتے کہ آپ گھوڑے کی پشت پر  
 سوار تھے جس پہنچ میں تھکا ہوا تھا آپ کا گھوڑا اس کی پشت پر تھکا ہوا تھا۔

۱۴۲ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ رَجُلًا فِي الْقَرْنِ  
 اسْتَوَتْ بِمَقَاتِلِهِ قَائِمَةٌ أَهْلُ مَنْ وَجْهُهُ مَسِيحٌ وَعَلَى خَدَيْتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم گھوڑے کو اس حالت میں دیکھتے کہ آپ گھوڑے کی پشت پر  
 سوار تھے جس پہنچ میں تھکا ہوا تھا آپ کا گھوڑا اس کی پشت پر تھکا ہوا تھا۔

المستحبین ذرین میل

یا حبیب احسناء النبیین

۱۳۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ

ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ

أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ

يَعْقُوبَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَمَّا خَلِيفَةُ فَطَالُهَا

يَا مَبِيتُ خَلِيفَةُ النَّبِيِّ بِالْحَبْلِ لَقَطَرَةٍ

۱۳۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فَقَالَ النَّبِيُّ قَدْ أُصِيبَتْ خَارِجَتَا مِنْ أَعْضَاءِ بَدَنِكَ

أَمَّا هَذِهِ الْوَدَّ إِذَا فُطِنَتْ يَمْرُؤُا فَكَمْ كَانَ بَيْنَ

ذَلِكَ كَالِ رَسْمِ أُمِّيٍّ أَوْ سَمَةٍ وَسَائِلِ مَبِيتٍ

فَقَالَ النَّبِيُّ لَمْ تَنْصُرْ كَارِهَا مِنْ ثَبِيَةِ الْوَدَّ

وَكَمْ أَمَّا مَا سَمِعْتَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ

وَالْمَلَّةَ كَالِ يَمِيزٍ أَوْ كَمَوَّةٍ وَكَانَ بَيْنَ عَمْرٍاءَ

سَائِلِ وَلِيَّهَا

بَابُ ثَابِتٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ

أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ

كُلِّ الشَّيْءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَدَّ

۱۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فَقَالَ النَّبِيُّ قَدْ أُصِيبَتْ خَارِجَتَا مِنْ أَعْضَاءِ بَدَنِكَ

أَمَّا هَذِهِ الْوَدَّ إِذَا فُطِنَتْ يَمْرُؤُا فَكَمْ كَانَ بَيْنَ

ذَلِكَ كَالِ رَسْمِ أُمِّيٍّ أَوْ سَمَةٍ وَسَائِلِ مَبِيتٍ

فَقَالَ النَّبِيُّ لَمْ تَنْصُرْ كَارِهَا مِنْ ثَبِيَةِ الْوَدَّ

وَكَمْ أَمَّا مَا سَمِعْتَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَنْبَلٍ عَنْ

وَالْمَلَّةَ كَالِ يَمِيزٍ أَوْ كَمَوَّةٍ وَكَانَ بَيْنَ عَمْرٍاءَ

میل ہے۔  
قد شہیدیت کے لیے گھوڑا تیار کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

سید محمد طائی اللہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فریبت یافتہ گھوڑوں کا لہذا تیار کیا۔

عَنْ مَرْثَدَةَ قَتْلَانٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ عَمَّا يَلِيهِ  
لِلدُّنْيَا إِلَّا وَشَمًا مَلُوكًا مُؤْمِنًا عَنْ حَسَنٍ وَحَسْبٍ عَنْ سُلَيْمٍ  
عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

بِأَمْرِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ  
قَالَ لَكُمْ وَقَالَ أَبُو حَسِبَ أَهْدَىٰ عَلَيْكَ أَيْلَتِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ

١٣١ سَمِعْتُ كُنَا مَعَهُ رَجُلًا لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَا شَيْئًا بَنِي  
 عَنْ سَفِيَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
 لَدَى رَجُلٍ يَا أَبَا قَتَادَةَ كَيْفَ تَرَاهُ مَرَّحًا نَحْنُ كَانُوا لَا  
 وَامْلُؤْ مَا فِي الْمِثْقَالِ صَاحِبِ اللَّهِ خَيْرٌ وَشَرٌّ فَيَكُنْ وَلِي  
 سَرَّكَ أَلَا تَأْتِي طَلَبُهُمْ هُوَ يَنْزِلُ فِي الْمَوْتِ وَالْقَبْرِ يَكُونُ  
 خَيْرٌ وَشَرٌّ عَلَى بَعْدِهِ فَيُتَابَرُ وَأَنْتَ تَكُونُ مِنْ كَلْبِهِ  
 أَلَا تَأْتِي بِهَا مَعَهُ الْيَتِيمُ مَوْتًا بَعْدَ خَيْرٍ وَشَرٍّ يَكُونُ  
 أَلَا تَأْتِي لَا كَيْفَ أَكَا أَتَى عَنْهُ الْمَكُولُ

وَأَمَّا مَا كَانَ عَلَى الْكُفَرَاءِ مِنْ مَسْئَلَةٍ فَسُئِلُوا عَنْهَا وَإِنْ يُرِيدُ اللَّهُ نَافِقًا يُؤْمِنُ بَلَاءًا لِلْعَالَمِينَ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُمْ شَيْءٌ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ يُعْلِمُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

١١٠ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَخْرُومَةٍ  
بِفِئْدَةٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي طَرَفَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا أَنَّ عَائِشَةَ أُمُّ الْقُرَيْشِ رَضِيَ عَنْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
وَسَمِعَ سَالَةَ بِنْتَ أَبِي عِيْنَةَ إِذَا قَالَ يُقَرِّبُنِي إِلَى اللَّهِ

بَابُ تَزْوِجِ الْمَرْأَةِ فِي الْبَحْرِ.

[illegible]

مذہب کو بڑھانے کے لئے جو کچھ ضروری تھا اس کا ایک طریقہ  
چھپا کر دینے کے اور بعض مسلمانوں کے یہاں چھپا کر دینے

[illegible][illegible]

تم ہر شخص کا شکوہ سنا کر دیکھنا چاہئے کہ ہر شخص کے  
 پاس سے میں تجو کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحت کرتا ہوں۔ خدا کا  
 فرمایا کہ تم ان کے لیے برتر ہو جاؤ گے۔

محکم دلائل کا بکری چیلو۔



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أَهْلِ الْبَيْتِ أَهْلَ الْبَيْتِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا  
بَيْنَ أَيْدِي بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَمْرُكُمْ عَلَيْهِمْ وَأَمْرُكُمْ عَلَيْهِمْ وَأَمْرُكُمْ  
سَوْفَ قَوْمًا تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ وَالرَّحْمَنُ وَقَالَ مَعَهُ تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ  
عَنِ مَعَهُ يَوْمًا تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ وَالرَّحْمَنُ وَقَالَ مَعَهُ تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ  
تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ وَالرَّحْمَنُ وَقَالَ مَعَهُ تَنْتَقِبُ أُولَئِكَ وَالرَّحْمَنُ

بِأَنَّكَ حَتَّى لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ فِي الْقَوْمِ  
۱۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
الْخَطَّابَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْمَدِينَةِ أَمَّا هَذَا الْوَلِيدُ فَهُوَ الَّذِي أَمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
وَلَقَدْ كَانَ يَوْمَئِذٍ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

بِأَنَّكَ حَتَّى لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ فِي الْقَوْمِ  
۱۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ كَمَا  
وَرَدَ الْقَوْمُ إِلَى الْمَدِينَةِ

بِأَنَّكَ حَتَّى لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ فِي الْقَوْمِ  
۱۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
نَفَرًا مِمَّنْ أَهْلَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ كَمَا  
وَنَفَرًا مِمَّنْ أَهْلَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ كَمَا  
الْمَدِينَةِ

بِأَنَّكَ حَتَّى لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ فِي الْقَوْمِ

کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا ہو گئے تو میں نے حضرت عائشہ  
بنت ابوبکر اور حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیکھا کہ وہ دونوں  
نے اپنے خاصوں کیلئے جوئے میں بیٹھیں ان کے پر وں کو چاہیے  
وہی رہا۔ حضرت عائشہ بیٹھ رہی تھیں کہ ایک شخص ان کی طرف سے  
مسکوں کو ہاتھ میں لے کر آیا۔ میری حالت میں وہ شخص نے میرے  
پیر سے پیاسے مسکوں کو چاہیے۔

میرا وہی ہوں تو ان کا وعدہ کہ میرے مشکیں بھر کر لانا۔  
فصل ہفتم میں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی  
اللہ عنہ سے بیٹھ کر مسکوں کی مسکوں میں کچھ چھوڑ دی تھیں کہ میں نے  
چاہا کہ ان کو چھوڑ دوں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اسے  
صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے چھوڑ دینا کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ چاہے  
میں اسے چھوڑ دوں۔ اس کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ حضرت عمر بن خطاب  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
بیت کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
پیر سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔

سینا میں ہے۔  
فصل ہفتم میں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی  
اللہ عنہ سے بیٹھ کر مسکوں کی مسکوں میں کچھ چھوڑ دی تھیں کہ میں نے  
چاہا کہ ان کو چھوڑ دوں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اسے  
صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے چھوڑ دینا کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ چاہے  
میں اسے چھوڑ دوں۔ اس کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ حضرت عمر بن خطاب  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
بیت کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
پیر سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔

فصل ہفتم میں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی  
اللہ عنہ سے بیٹھ کر مسکوں کی مسکوں میں کچھ چھوڑ دی تھیں کہ میں نے  
چاہا کہ ان کو چھوڑ دوں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اسے  
صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے چھوڑ دینا کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ چاہے  
میں اسے چھوڑ دوں۔ اس کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ حضرت عمر بن خطاب  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
بیت کی طرف سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔  
پیر سے کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔ اسے چھوڑ دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم





بَابُ فَضْلِ التَّوَدُّعِ مَكَرِي فِي الْقَتْلِ وَ

جہاد میں تودعت مجاہدین کی فضیلت۔

۱۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا کہ ہم سفر ہوا، تو وہ میری خدمت کرتے تھے ملا کر وہ عمر میں ان سے بڑے تھے حضرت جریر نے فرمایا کہ میں نے انصار کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے تو میں بھی بھی کسی کو دیکھتا ہوں اس کی عزت کرتا ہوں۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی طرف نکلا تاکہ آپ کی خدمت کر سکوں۔ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غیر سے گئے ادا حد پہاڑ آپ کو نظر آیا، تو فرمایا، پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم بھی اس کے محبت کر سکتے ہیں، پھر اپنے دست مبارک سے پہاڑ کی جانب اشارہ کر کے کہہ دیا، اے اللہ! میں اس کا مدد فرما دوں پہاڑ لوگوں کے درمیان والی جگہ کو حرم بنا دے۔ چچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہہ کر یہ حرم بنایا تھا۔ اے اللہ! جیسی جہاد سے صانع اللہ میں برکت عطا فرما۔

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ صَبِيحَتُ جَبْرِ يُزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَكَتَالَ لَوْ خَدَعْتُ وَهُوَ الْكَبِيرُ مِنْ أَهْلِ رَمَ قَالَ سُرِّي رَأَيْتُ تَرَأَيْتُ الْأَضْيَالُ يَصْنَعُونَ مَكِيلًا لَا أَحَدٌ أَحَدُ زَمَنَهُو إِلَّا الْكَرْمُ

















[illegible]

قدرت بدو عالم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کو چھوڑو۔  
 جیسے آپ دوسرے کام میں مصروف ہو گئے تو میں نے انہیں اشد کوبہ  
 لیں مگر وہ گمراہیوں میں مبتلا نہیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ یہ ان کی عیادت  
 تھا اس روز جنہوں نے حال اندر بھی وغیرہ سے کھینچے ہیں۔ سب سے  
 علیحدہ ہو کر میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا یا  
 آپ مجھے صبر فرمائیے کہ کتب دیکھنا سچا ہے اور میں نے اشارات  
 میں جواب دیا تو آپ نے مجھے اپنے چمکے کھڑا کر دیا اور میرا دل اس کے  
 دھندلے ہوئے پر تھا۔ آپ ان سے فرماتے تھے، اپنی اقدار دیکھتے ہو  
 جیسا کہ کتب تک کی تو فرمایا کہ تیرے لیے یہ کافی ہے، اس  
 جواب دیا ہی، لہذا اس کو چھوڑو۔ اکتانے آپ دیکھتے ہو کہ

گولڈن جی ٹی وی پر نشر کیا جائے گا۔

[illegible]

ملک میں یہ سونے چاندی کا کام کرتا۔

سچا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت  
 علیؑ کو دیکھا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کہہ رہے تھے اے اللہ  
 پر تجھے پاتے رہے جب تک اپنی خواہش پر سونے چاندی  
 کا کام نہیں کرتا تھے۔ پھر ان کی خواہش میں میسر نہ آئی  
 اور وہ بے ہوش ہو گئے۔

سفر میں قیلو کار کے وقت تنوار درخت سے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَالرَّسُولُ الْكَارِمُ  
 ١٤٨- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ  
 مُنِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 كَانَ الْإِنْسَانُ سَوَاءً فَلَمَّا خَلَقَ  
 فَكُنِيَ لَهُ أَهْلٌ أَلَسَ بِهِمْ يَلْتَمِزُ بَعْضُهُمْ أَعْمَارَ الْقُرُونِ  
 فَاسْتَبَدَّ لَهُمُ الْفِتْنَةُ حَتَّى اتَّخَذُوا أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 يُحِبُّونَهُمْ وَهُمْ عَلَى كَرِهٍ لِلَّهِ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا فَلَمَّا  
 لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَوْلَا يُدْفَعُونَ لِلْأَعْدَاءِ الَّذِينَ آمَنُوا  
 فَقَاتِلُوا أَقْرَبَهُمْ قِتَالًا وَلْيَعْلَمُوا أَنَّهُمْ  
 قَاتِلُونَ أَنْفُسَهُمْ وَأَقْرَبَهُمْ قِتَالًا وَلْيَعْلَمُوا أَنَّهُمْ قَاتِلُونَ

باب ١٢٠ في حديث الشريف  
١٢٠ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِشٍ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ  
أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَيِّدَنَا بْنَ جَعْفَرٍ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ فَتَنَّا الْمُتَكَبِّرَ قَوْمًا  
كَأَنَّهُ كَانَ جَبِينًا مَسْرُومًا بِالذَّهَبِ وَلَا تَقِصُّ رَأْسًا  
كَأَنَّهُ جَلِيَتْهُمُ الْعُلَاهُ وَالْأُنْكَ وَالْحَوِيدُ .  
باب ١٢١ من خلق سيِّدنا بالنَّحْبِ فِي الشَّرِّ

















لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ حَتَّى تَغْتَسِلَ

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

أَلَّا يَكُونَ ثَلَاثُ وَجُوهٍ يَجُوزُ لِمَنْ جَاءَهُ السُّجُودُ كَتَبَ وَلَا يَكُونُ

الْبُشَاعَةُ حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

بِأَنْبَاءٍ يَتْلُو الْكُوفَةُ يَتْلُو الْكُوفَةُ

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

أَلَّا يَكُونَ ثَلَاثُ وَجُوهٍ يَجُوزُ لِمَنْ جَاءَهُ السُّجُودُ كَتَبَ وَلَا يَكُونُ

الْبُشَاعَةُ حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

بِأَنْبَاءٍ يَتْلُو الْكُوفَةُ يَتْلُو الْكُوفَةُ

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

أَلَّا يَكُونَ ثَلَاثُ وَجُوهٍ يَجُوزُ لِمَنْ جَاءَهُ السُّجُودُ كَتَبَ وَلَا يَكُونُ

الْبُشَاعَةُ حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

بِأَنْبَاءٍ يَتْلُو الْكُوفَةُ يَتْلُو الْكُوفَةُ

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً أُخْرَى ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

أَلَّا يَكُونَ ثَلَاثُ وَجُوهٍ يَجُوزُ لِمَنْ جَاءَهُ السُّجُودُ كَتَبَ وَلَا يَكُونُ

الْبُشَاعَةُ حَقَّ تِلْكَ التَّلَاوُثِ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

بِأَنْبَاءٍ يَتْلُو الْكُوفَةُ يَتْلُو الْكُوفَةُ

۱۸۷۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلم نے فرمایا۔

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم رکعتوں سے ڈرائی نہ کرو۔ ان کی آنکھیں پھوٹی، چہرے سرخ اور

تنگی پھیلے ہوئے ہوں گے چہرے چڑی احوال کی طرح ہیں اور قیامت

تک نہ ہوگی جب تک کہ اس قوم سے نہ نکال دیں گے جس کے ہاتھ

بائیں کے چہرے پہنچنے والوں سے جنگ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی

یہاں تک کہ تم اس قوم سے جنگ نہ کرو جن کے چہرے ہاتھ کے

چہرے سے مل جائیں گے اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک

تم ایسے لوگوں سے ڈرائی نہ کرو جن کے چہرے چڑی احوال

کی طرح ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

حدیث روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ ان کی آنکھیں پھوٹی، ناک

چھوٹی اور گونہ ان کے چہرے چڑی احوال کی طرح ہیں۔

پھر نبی کے وقت امام کا نصف ہند کی کنال اور سولہ کی

حدیث روایت ہو گئی۔

حضرت باہنہ عذیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ

نے فرمایا کہ اسے ابو ہریرہ کہیا آپ نے جنگ یتیمین سے فرار

کیا تھا، چاہیے وہاں کی قسم نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں پہنچ گئے، اب آپ کے اصحاب میں سے بعض لوگوں

جس کی کمر کمر سے تھک رہے تھے، یہ تھک کر لوگوں کے مقابلے

ہو گئے، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

تھک کر رہ گیا، یہ لوگ تھک کر رہ گئے اور ان کا لشکر بھی تھک گیا

















۲۰۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ سَيْفٍ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا بَدَأَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ  
مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَكَرَ تَعَرَّجَ إِلَى خَيْمِهِ فَبَجَّعَ هَاهُنَا لِهَآهِنَا وَكَانَ إِذَا  
جَاءَهُ قَوْمٌ مَالِسِيْلٍ لَا يُغَيِّرُهُ عَلَيْهِمْ وَهُوَ حَقِّي يَحْضِرُ  
فَلَمَّا أَصْبَحَ عَزَمَتْ يَدَايُكَ بِسَاجِدَةٍ مَكْنُونَةٍ  
فَلَمَّا رَأَى أَنَّهَا لَمْ تَحْمَدْهُ وَابْنُ مَرْثَدَةَ وَالْفَقِيرُ  
فَكَأَلِ الْبَقْلَ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ مُغَيِّرٌ وَسَمٌّ أَتَى أَهْلَ خَيْمَتِهِ  
فَغَيَّرَ إِذَا رَأَى أَنَّ لَيْسَ بِسَمٍّ قَوْمٌ فَسَدَّ صَبَاحُ  
الْمَدِينَةِ رَجُلَانِ

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شَدِيدُ بْنُ  
الزُّهَرِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ  
كَانَ إِذَا كَانَ رُؤْيُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَمْرًا أَوْ كَرِهًا أَلْجَأَ حَتَّى يَقْرَأَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ حَمْدًا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمْتُ  
لَكُمْ سُدَّ مَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَجَسَدُهُ رُؤْيُ اللَّهِ  
وَرُؤْيَا هُمُ وَأَمَّا شَدِيدُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ فَابْنُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ  
الْسَّلَامُ

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ  
عَيْنِ بْنِ شَكَّامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ كَعْبٍ أَنَّ مَالِكًا ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
كَعْبٍ وَكَانَ كَلْبُ كَعْبٍ وَنَافِلَةُ قَالَ سَمِعْتُ  
كَعْبَ ابْنِ مَالِكٍ حِينَ تَخْلَعُ عَنْ رُؤْيِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَحْكُ رُؤْيَا اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ هَذِهِ الْإِذْنَ  
يَقْرَأُهَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سنا ہے کہ جہاد فرمایا۔ حضرت انس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب  
غیر کے جانب نکلتے تو وہاں رات کے وقت پہنچے اور آپ جب  
رات کے وقت کسی قوم کے پاس پہنچے تو صبح ہونے سے پہلے  
ان کے خلاف جہاد نہیں فرماتے تھے۔ صبح ہونے کو بعض یودی  
کتھن یاد رکھتے تھے کہ رات کو سے اباسرے نکلے جب انہوں نے  
کپ کو دیکھا تو چنانچہ غنہ ان کی تم مستعد ہو جی کریم  
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اللہ کی عطا کردہ مال اور فرمایا۔ غیر  
تبادہ جو کیا جو کہ سب قوم کے میدان میں جہاد سے تیار ہو کر  
فرمایا یہ تہذیب جو مالتی ہے۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے حکم ملا ہے کہ لوگوں  
اس وقت تک لڑوں جب تک وہ یہ کہہ دیں کہ اللہ کے سوا  
کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ پس میں نے قائلہ اَللّٰهُمَّ كَمَا اس  
نے اپنی زبان اور اپنے دل کو مجھے کہا ایا اگر حق کے ساتھ  
اور اس کا سبب اللہ کے سپرد ہے۔ اس کو حضرت عمر  
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

روایتی کا مقام ظاہر ہے کہ انہوں نے حضرت کو سنا  
کہنا۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے  
حضرت عبد اللہ بن کعب سرگودہ تھے انہوں نے  
حضرت کعب بن کعب کی زبان سنا جب وہ رسول  
خدا سے پیچھے رہ گئے تھے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی کے خلاف  
جہاد کا ارادہ فرماتے تو اپنے اصحاب  
فصلنے کا اہتمام نہیں فرمایا کرتے  
تھے۔





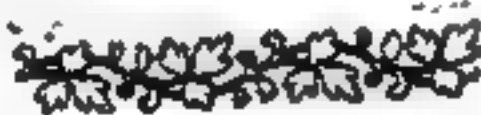
ابن عباس انطلق النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
من المدینة یحتمل یقین من ذی القعدة  
وقد مرکتہ لا ریم لیل خلوت من ذی  
الحجة .

۲۸۔ حدثنا عبد اللہ بن مسعود عن مالک  
عن یحییٰ بن سعید عن عمار بن یحییٰ عن  
ابن مسعود عن عائشة عن رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم انہ لما خرج من  
المدینة کتبہ لہ ما من مکتب امر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم من لعمریک من  
ہکذا ما کان بالیث و من یثین العجا  
والمرء ان لیث کانت عائشة کدخل  
عینا یوم النحر یحضر لہ فقلت ما هذا  
فقال نحر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم من اذ جاءہ قال یعنی کذا صرحت  
ہذا الترمذی للفقیر المؤمن محمد بن علی فقال انک  
واللہ بالحدیث علی وجہ .

ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے ذی القعدة کی  
پچیسویں تاریخ کو روانہ ہوئے اور ان کے مسافر میں چار تھے  
کوچہ ان کے ساتھ تھے۔

حضرت مالک بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے  
کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ  
ذی القعدة کی پچیسویں تاریخ کو نکلے اور ہمارا مقصد موت  
کی گناہ تھا جب ہم گھر گھر کے نزدیک پہنچے تو رسول  
خدا نے فرمایا کہ میں شخص کے پاس تیرا ہی نہ ہو  
لیکن وہ کتبہ کا لفظ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان  
سی کر چکا ہو، تو احرام کھول دے۔ حضرت مالک  
فرماتے ہیں کہ قرآن کے بعد ہمارے پاس گائے  
کا گوشت لایا گیا۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا  
تو چایا گیا کہ رسول خدا نے اپنی اہل عیال مطہرات کی جانب  
سے گائے کی قرآن کی کتبہ لایا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ میں  
یہ حدیث حضرت قتادہ بن حماد بن محمد کو سنائی تو  
فرمایا خدا کی قسم، اہل عیال نے کتبہ یہ حدیث شیک  
بیان کی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي





١٧ جَدُّنَا أَبُو الْهَيْثَمِ اسْتَبْرَأَ شَيْبَةً حَتَّى تَمَّا  
أَبُو الْهَيْثَمِ فَإِنَّ الْأَعْرَابَ حَتَمَتْهُ لَكِنَّهُ يَمُومُ أَبَاهُ هَيْثَرَ  
نَعَى إِلَهُهُ عَنْهُ إِنَّهُ يَجْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، نَحْنُ الْأَعْرَابُ وَهَكَائِلُهُمْ  
يَهْدِي الْإِسْلَامَ مِنْ أَطْرَافٍ فَقَدْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ  
حَصَلَنِي فَقَدْ حَصَلَ إِلَيْهِ وَمَنْ يُعْلِمُ الْأَوْتَمَرَ فَمَعَهُ  
أَطْرَافِي وَمَنْ يُعْلِمُ الْأَوْتَمَرَ فَقَدْ حَصَلَنِي وَابْتَغَاهُمْ  
جَدُّنَا بِكَائِلٍ مِنْ كَسَائِهِ وَأَطْرَافِي بِكَ كَانَتْ أَسْرَ  
يُكَلِّفُونَهُ شَوْقًا وَفَدْلًا كَانَتْ لِسَانِيكَ أَجْرًا كَلِمَةً  
قَالَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَنَهْ .

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَكُمْ  
بَعْضُهُمْ عَلَى الْآخَرِ أَنْ تَكُونُوا تَكُونُونَ  
رَضَى اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا بَيَّعُوا كَيْفَ  
تَحْتَ التَّجَارَةِ

٣٣٣ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَدْنَانٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا  
يُشَاءُ مِنَ الْعُلُوفِ الْقَتِيلِ فَمَا أَجْمَعُهُمَا الشَّكَنَ  
عَنِ الْقَتِيلِ وَالْقَتِيلُ لَيْسَ لِقَتِيلِهِمَا كَأَنَّكَ رَجُلٌ  
مِنَ اللَّهِ مَا لَيْسَ تَأْكُلُهُ إِلَّا بِيَدِي قَتِيلِهِ بِيَدِي  
عَلَى الْيَتِيمِ كَالَّذِي لَا يَأْتِيهِمْ عَلَى الصَّبْرِ

[illegible]

مِنْهُمْ سَخِرَ لَنَا الشَّيْطَانُ إِنَّهُ إِذَا هَمَّ بِشَيْءٍ خَرَّبَهُ مِنْ بَيْنِ  
يَدَيْهِمْ فَسَبِّحُوا لَهُ مِنْ دُونِ الْحَمْدِ الَّتِي كُنْتُمْ تُسَبِّحُونَ  
لَهُ بِهَا الْحَمْدَ قُلْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْ هَذِهِ الْحَمْدِ إِنَّهُ يُخَوِّضُ  
الْمَلَائِكَةَ فِيهَا وَيُخَوِّضُ الشَّيْطَانَ فِيهَا وَلِيْلَهُ الْغَلْبَةُ  
فَلْيُخَوِّضْهُ فِيهَا وَلْيُخَوِّضْهُ فِيهَا وَلْيُخَوِّضْهُ فِيهَا

۱۲۲۰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم سب میں باختری اور سب سے محبت سوا ہمارے طے ہوئی: اسی واسطے کہ ہمارے پاس ہے کہ جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو اللہ کا حکم مانا وہ میرا حکم مانا اور جو میری نافرمانی کی وہ میری نافرمانی کی ہے۔

جنگ سے فائدہ ہونے کی ہیئت کرنا اور بعض کا  
فائدہ کرمانے تک، یہ سب کچھ، جیسا کہ شاہی ہائی کمان  
سے خبر رکھتا رہا، وہاں مسلمانوں سے جو ملے، وہی وہی  
کچھ فائدہ یہ سب کرتے تھے۔ (صفحہ ۱۸۱، کتاب ۱۸)

۵۰۰ کے بعد حکوت نے یہ کہ صنعتی اور تجارتی اداروں کے لئے قرضوں کے  
 کو جو سالانہ سود کے ساتھ سے ملنے کے لئے (مستطیل) اور میں سے  
 کو ان کے صنعتی اور تجارتی اداروں کے لئے قرضوں کے لئے (مستطیل) اور میں سے  
 بچے اور صنعتی اداروں کے لئے قرضوں کے لئے (مستطیل) اور میں سے  
 اور یہ سب کے لئے سے (مستطیل) اور میں سے (مستطیل) اور میں سے  
 نے ان میں سے (مستطیل) اور میں سے (مستطیل) اور میں سے

حضرت عبداللہؑ نے یہ عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے  
 ایک شخص سے سنا ہے کہ آپ اس کا کہا کہ حضرت  
 عبداللہؑ نے منکر لوگوں سے موت پر رجعت کرنے  
 سے بچے ہیں۔ تو انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد اس بات پر میں تو کسی سے  
 رجعت نہیں کرتا گا۔

صحیح طور پر سمجھنا اور خدا تعالیٰ سے لڑنے کے لیے ہمیں اسے فی الحکم  
میں شریعت کے لیے یہ سب کچھ دیکھنا چاہیے کہ ایک اور ذریعہ کے ساتھ  
میں چلا گیا۔ جب میں نے یہ سب کچھ دیکھا تو آپ نے اسے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو





نَاثِلًا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
لَمْ يُقَابَلْ أَوَّلَ النَّهَارِ أَخَّرَ الْقِتَالَ حَتَّى يَرْوُلَ  
فَلْيَمْسُ.

[illegible]

بَابُ اثْنَتَيْنِ الرَّجُلِ الْإِمَامَ الْقَوْلُ  
لِأَصْحَابِ الْوُضُوءِ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَلَا إِكْرَاهَ عَلَيْهِ عَلَى إِتْمَانِهِمْ فَبِمَا رَزَقُوا  
يَسْتَأْذِنُوا إِنْ كُنْتُمْ فِي بَيْتٍ مَوْسُودٍ إِلَى  
الْحَرْبِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَخْرُجُوا سَوَاءً

١٦٩. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَدِّهِ  
 الشَّيْخِ عَنِ الْكُفَيْي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 عَمَّتِهِ قَالَتْ خَرَّابَتْ مَرْءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ صَلَّاهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَافَعًا عَلَى  
 نَافِعٍ لَنَا قَدْ أَفْعَا قَدْ لَيْكَ وَتَبِيعَ فَقَالَ مَرَّ لِي بِكَ  
 قَالَ فَكُنْتُ لِحَيْوٍ قَالَ فَتَخَلَّفَ الرَّسُولُ لِنَدْوٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَتَبِيعَ فَرَجَعَا وَدَعَلَهُ فَكُنْتُ لِي بِكَ يَدِي فَرَجَعَا  
 لِي بِكَ فَكَانَ يَدِي لِي بِكَ قَالَتْ فَكُنْتُ لِي بِكَ  
 كَسَابَتْ يَدِي لِي بِكَ قَالَتْ فَكُنْتُ لِي بِكَ

اصل خدا اگر صبح کے وقت جہانِ بزرگ سے توفیق ڈھالتے  
سے پہلے اعتبارِ دُفسر ہاتے

[illegible]

ایا کہ سے اچانک غلبہ کرتا  
 مشاہیر کی مثال ہے وہاں دے تو ہی ہیں بکاش اس کے  
 دیکھو یہاں دے تو بہر حال کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر  
 محکمہ میں کے لیے جتنے گئے ہوں تو نہ ان میں جب تک ان  
 بہت سے دیکھو کہ لگے تم سے بہت سے گئے ہیں۔ دیکھو  
 حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک غزوہ میں  
 دیکھتا تھا کہ عید کے ہوا تھا تو فرماتے ہیں کہ اتفاق سے  
 میں نبی کریم کے یہودی ہو گیا۔ میں اپنے ہالی ڈھونڈنے والے اور  
 یہودیوں کے ساتھ تھا کہ اس وقت میں یہاں تھا آپ نے فرمایا  
 تمہارا دوست کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا کہ میں عرض گزار  
 ہوا یہ شک کیا ہے کہ رسول اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے ہاں  
 کوئی شخص اس کے ساتھ نہ لے گا۔ تو انسانی سے دوسرے آدمی  
 کے لیے چلا گا۔ پھر یہاں تک کہ انسانی کو کہہ دیتے ہو یہ  
 عرض کیا کہ یہاں تک کہ اس کے ہاں تک کہ اس کے ہاں















نَعَمَهَا حَيْثُ قَعَدْنَا هَاهُنَا أَتَيْنَا الْبَحْرَ حَيْثُ  
خَرْتُ قَدْ قَعَدَ الْبَحْرُ فَكُنَّا مِنْهُ شَائِبَةً  
عَشْرَ يَوْمٍ مَا أَحْبَبْتُ .

باب ۱۹۵ اُرْدَانُ الْعَرَبِ خَلْفَ أُضْيَاهَا .

۲۳۶ . حَدَّثَنَا عَنْ مُنْجِي حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ يُرِيدُ أَصْحَابُكَ يَا بَرِّعَ وَحَمْرَةَ دَلُّوا رُؤُوسِي  
لِلْعَمْرِ فَقَالَ أَهْ هِيَ وَلِيْرُؤُوسِي عَمْرُ بْنُ  
الرَّحْبَنِ الَّذِي هَاهُنَا مِنَ الشَّعْبِ فَإِنْ تَكَلَّفَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ عَلَى مَكَّةَ حَتَّى  
جَاءَتْ .

۲۳۷ . حَدَّثَنَا ابْنُ حَبْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي بَكْرٍ الْخَدِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُرْدِيَنَّ عَقِيْقَةَ وَأَوْبَسَ هَاتِيكَ  
بِأَبْلِ الْوَلَدِ فِي الْعَرَبِ الْخَدِرِ .

۲۳۸ . حَدَّثَنَا مُتَّحِبَةُ بْنُ سَلِيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ  
عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ  
عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ  
عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ .

باب ۱۹۶ اُرْدَانُ حَتَّى أَتَجَمَّ .

۲۳۹ . حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
اللَّهِ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى جَدِّهِ  
عَلَى أَكَاظِ عَلَيْهِ قَصِيْعَةٌ وَأَنْدَتُ نَسْلَةً وَرَجَعَتْ .

۲۴۰ . حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
أَحْمَرَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى جَدِّهِ

ختم ہو گئیں۔ ہم دریا کے کنارے پہنچے تو اس نے اچانک ایک  
سیٹ بڑی پھللی ہمارا طرف پھینک دی۔ پس ہم اپنی مرضی کے  
مطابق اس سے لے کر اس کی گھاس کھاتے رہے۔

عورت کا اپنے بھائی کے پیچھے سوار ہونا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے  
ہیں۔ وہیں سے بارگاہ رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ!  
آپ کے اصحاب توجہ و عمرہ دونوں کا ثواب حاصل کر کے واپس  
لوٹ رہے ہیں جیکر میں حج کے سوا اور کچھ نہ کر سکی۔ آپ نے فرمایا  
ہاؤ عبدالرحمن (بن ابوبکر صدیق) تمہیں اپنے پیچھے بٹھائیں گے  
پھر آپ نے حضرت عبدالرحمن کو حکم دیا کہ انہیں مقام تنیم سے  
عمرہ کروا دیں پھر رسول اللہ واپس لوٹے تک کہ منظرہ کل  
ایک اونٹنی جگر پر ان کا انتظار فرماتے رہے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا  
تھا کہ حضرت عائشہ کو اپنے پیچھے بٹھا کر تنیم سے عمرہ  
کروا دیں۔

جہاد و جدج میں ایک سوار ہی پر دو آدمیوں کا بیٹھنا  
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سوار پر  
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا اللہ  
لوگ حج و عمرہ دونوں کا تبلیغ بکا رہا کہ کہہ رہے  
تھے۔

کسی کو گدہ سے پر پیچھے سوار کرنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم گدہ سے پر سوار ہوئے، جس کے پالان پر چادر پڑی  
ہوئی تھی۔ اس پر آپ نے اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھا  
لیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم کے  
دو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منظر میں بائیں جانب سے دو اونٹ  
ہوئے اور آپ نے سوار کی پر حضرت اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے بٹھایا







میں جن کا آپ ہنر کا شروع ہے۔ جس نے کھڑی ہندیا آپ شکر قیہ نہیں مان میں آدمی کی خستہ تہ ہے کہ جبرئیل کے ساتھ کہ ہے یا آہستہ لیکن جبری کہنے کے لیے جس عہد میں جن کا عہد کھن خود ہی ہے۔ یہی ہندو اس جہلک حدیث ۲۵۹ میں بھی مذکور ہے۔ ہندو اس کے ساتھ آپ نے جنت کے غزائر میں سے ایک غز نے کا، کھنٹ بھی فرمایا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلِکَ۔

باب ۱۱ التَّکْلِیْمُ مِنْ رَفْعِ الْقَبُولِ فِي التَّکْلِیْمِ۔

۲۵۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَوْسٍ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا

صَبَحْنَا كُنَّا نَقْرَأُ إِذَا أُنْزِلَتْ سَبْحَتُنَا۔

بِأَهْلِ التَّكْلِیْمِ إِذَا عَلَا شَرُّنَا۔

۲۵۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَنُو عَدِيٍّ عَنْ

شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ سَلَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رِجْوَانَ عَنْ عَبْدِ

كُتَّابٍ إِذَا صَبَحْنَا كُنَّا نَقْرَأُ إِذَا نَصَرَ سَبْحَتُنَا۔

۲۵۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

أَبُو سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيحٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَانَ قَبْلِي خَلْقٌ

أَتَوْا عَلَيَّ وَاسْتَأْذَنُوا أَهْلِي مِنْ لَيْلٍ أَوْ لَحْمٍ أَوْ عَصَا أَوْ لَا عَصَا وَلَا

قَالَ الْفَزْدُ يُقُولُ كَلِمَةً أَوْ قَوْلِي قَبْلِي أَوْ كَرَفَةٍ

كَجَرِّ خَلْقِي شَعْرَةً فَتَسْأَلُنِي لِكُلِّ شَيْءٍ

اللَّهُ وَهِيَ لَا تَسْأَلُنِي لَكُلِّ شَيْءٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ وَ

هُوَ خَلْقِي قَبْلِي وَهُوَ يَرَى أَرْبَابَهُمْ تَأْتِيهِمْ عَابِدَاتُ

سَاجِدَاتُ وَنُفُوسٌ حَامِدَاتُ وَنَحْوُ ذَلِكَ وَهِيَ لَا

تَقْرَأُ عَبْدٌ وَهِيَ قَرَأَتْ أَرْبَابَهُمْ وَهِيَ قَالَتْ مَا لِي

فَعَلْتُ لَكُمُ يُقَالُ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ لَا

بِأَهْلِ التَّكْلِیْمِ لِلْمُسَافِرِ كُلِّ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي

الْإِقَامَةِ۔

۲۵۹ حَدَّثَنَا مُطَرِّبُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

التَّكْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرَكَةَ وَاصْطَحَبَهُ هُوَ

وَيَزِيدُ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَجَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فِي

واوی میں آتے تھے وقت سبحان اللہ کہنا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ

جب ہم چٹھائی پر پہنچتے تو تکبیر کہتے اور جب ہم منشیہ

کی طرف آتے تھے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

ہندی پر چڑھتے وقت تکبیر کہنا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کہ جب ہم ہندی

کی طرف چڑھتے تو تکبیر کہتے اور جب منشیہ کی جانب

آتے تو سبحان اللہ کہتے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی حج یا عمرہ سے لے کر آتے اور میرا سلام پہنچاتے

کے خیال سے کہ شاید قبول سے خوف فرمایا اور وہ فرماتے ہیں

کہ جب آپ کسی ہندی کی طرف جاتے تو من وند اشاکر کہتے

پھر فرماتے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے

اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور عہدہ اس کے لیے ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم تو بہرے کے واسطے عبادت کرتے ہیں

کرنے والے اپنے رب کی تہ کرنا ہے یہی کہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہوتے

ہیں اس کا وعدہ پکا ہے اور اسی سے اپنے بندے کی مدد فرماتی ہے

اور دشمنوں کو شکست دیتی حضرت عائشہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

سالم بن عبد اللہ سے سنا ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے

مسافر کی عبادت حالت اقامت کی عبادت کے

مطابق ہو جاتی ہے۔

ابو اییم ابو سعید السخسی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا کہ ایک دفعہ یزید بن ابی کبشہ

وہ ہم سفر تھے۔ میں حضرت یزید بن ابی کبشہ سے بھی روزہ رکھتے تھے

تو ان سے حضرت ابو ہریرہ سے کہا کہ میں نے متعدد مرتبہ حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا ہے کہ جب ہم ہندی کی طرف چڑھتے تو تکبیر کہتے اور جب منشیہ کی جانب آتے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

الشَّيْءُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَرْزَةَ لَا سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَاثًا لِكُلِّ  
 قَلْبٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ  
 سَافَرَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا.  
 بَابُ الشَّيْءِ وَحْدَهُ.

۲۵۰. حَدَّثَنَا الْعَسِيدُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
 إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا.  
 قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

۲۵۱. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
 قَالَ جَدِّي أَبِي حَنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ  
 كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

۲۵۲. حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
 قَالَ جَدِّي أَبِي حَنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ  
 كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

بَابُ الشَّيْءِ فِي الشَّيْءِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ  
 قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ  
 كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

۲۵۳. حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
 قَالَ جَدِّي أَبِي حَنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ  
 كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

۲۵۴. حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
 قَالَ جَدِّي أَبِي حَنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ سَافَرَ  
 كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِثْلًا صَاحِبِيهَا. قَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَتَبَ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ  
 مِثْلًا صَاحِبِيهَا.

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قبریٰ میں جاکر جیب کوئی شخص میرا پر ماسے یا سفر کرے تو اس  
 کیلئے اتنی عبادت ہی لکھی جاتی ہے جتنی وہ اتنا مسافر ہو کر کرتا تھا۔

تنہا چلنا پھرنا

محمد بن المنذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بابر بن عبد اللہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب خندق میں رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو لڑائی تو حضرت زبیر حاضر بارگاہ  
 پر پہنچے اور یہی ترتیب رکھا تو حضرت زبیر نے ایک کہا تیسری  
 مرتبہ بلایا تب ہی حضرت زبیر ہی حاضر بارگاہ ہوئے کہ نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی حوالہ رکھنا ہے جبکہ میرا حوالہ  
 زبیر ہے۔ سفیان کا قول ہے کہ حواری سے مدد کار مراد ہے۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اگر معلوم ہوتا کہ  
 تمہاری عین کیا ہے تو میں تمہیں جانتا کہ پھر کوئی شخص  
 حالت کو تنہا سفر کرتا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ  
 اگر لوگوں کو تنہائی کی رحمت کا علم ہوتا جو جگہ  
 معلوم ہے تو کوئی سویر رات کو تنہا سفر نہ  
 کرتا۔

چلنے میں تیزی یا دیر سے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 میں جلدی سے حذیر سورہ میں پہنچنا چاہتا ہوں پس جو شخص میرے  
 ساتھ جلدی کرے گا یا جگہ سے پائیلے کہ فواید تیار ہو جائے۔

بشاک کے والد حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
 روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد  
 ماجد حضرت عمر کو فرماتے سنا لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کی جرح و جارح میں متنازعہ حال میرے ذہن میں محفوظ نہیں رہا حضرت  
 اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اب وہ بیان حال سے ملتے اور جب کسی  
 میدان سے گزرتے تو زنا زبیر فرمادیتے جنت درمیانی رہتا رہتا  
 فریادیں اٹھاتے حال سے روایت کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد حضرت عمر کو فرماتے سنا لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جرح و جارح میں متنازعہ حال میرے ذہن میں محفوظ نہیں رہا حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اب وہ بیان حال سے ملتے اور جب کسی میدان سے گزرتے تو زنا زبیر فرمادیتے جنت درمیانی رہتا رہتا فریادیں اٹھاتے حال سے روایت کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ



يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَيْمَنَ وَاللَّهِ أَفَلَا  
تَعْرِقُ الْوَدْعَ جَاهِدَ.

بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.  
۲۵۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ بَعْضَ أَسْخَارِ قُلُوبِ عَمْرِو  
حَيْثُ أَكَلَهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي بَيْتِهِمْ عَمْرُو رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
فَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.  
۲۶۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ بَعْضَ أَسْخَارِ قُلُوبِ عَمْرِو  
حَيْثُ أَكَلَهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي بَيْتِهِمْ عَمْرُو رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
فَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ

بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.  
۲۶۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ بَعْضَ أَسْخَارِ قُلُوبِ عَمْرِو  
حَيْثُ أَكَلَهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي بَيْتِهِمْ عَمْرُو رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
فَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ

بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.  
۲۶۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ بَعْضَ أَسْخَارِ قُلُوبِ عَمْرِو  
حَيْثُ أَكَلَهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي بَيْتِهِمْ عَمْرُو رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
فَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ

بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.

بَابُ مَا قِيلَ فِي الْعَرَبِ وَتَعْرِفُ فِي أَعْيَانِ الْأَوَّلِ.  
۲۶۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ بَعْضَ أَسْخَارِ قُلُوبِ عَمْرِو  
حَيْثُ أَكَلَهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي بَيْتِهِمْ عَمْرُو رَسُولٌ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَتَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ  
فَلَا تَعْرِفُ رَجُلًا رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ رَسُولٌ

کی۔ حیانت فرمایا، کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے  
انہیات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا یہاں کی خدمت  
کے درجے تمہاری جہاد ہے۔

اونٹ کی گردن میں لٹھنی وغیرہ باندھنا۔  
عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت ابو البشیر انصاری  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ کسی سفر میں وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ عبداللہ بن قیس  
فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب لوگ  
اپنی خواب گاہوں میں تھے تو رسول اللہ نے ایک قاصد کے  
نویسے حکم بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں تانت وغیرہ سے  
لٹھنی بھنی کوئی چیز جو اور اگر ہے تو لٹھنی باندھنا۔

مجاہد میں نام لکھا ہے کہ بعد حضرت پیش آجانا۔

حضرت ابو بکر ص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں  
سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کراٹے سے لٹھنی باندھنا  
کئی عورت کے ساتھ تھا کہ میں نے دیکھا اور کوئی عورت سفر  
نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا کوئی حرم ہو۔ ایک آدمی کھڑا  
ہو کر عرض کر رہا تھا یا رسول اللہ! میرا نام اس جہاد میں طے ہے  
واللہوس نکمہ یا گیا ہے لڑنے کی پوری پوری کوشش جاری ہے فرمایا جانا

جاسوس یا شکار باری تعالیٰ ہے۔ یہ سب لکھ اپنے  
دشمنوں کو خدمت نہ بناؤ۔ تجھ سے ملو تھیں ہے۔

قبیلہ بنو جہاد سے ہوتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے سنا  
کہ رسول اللہ نے مجھے حضرت ابیہ بن جہاد کے ساتھ کربلا کے  
فرمایا کہ چلتے چلتے جہاد تک کہ تمہارا رخاں کھمپے ہو جہاد وہاں نہیں  
تھکنا یہاں تک کہ اس کا ایک خط ہے وہ خط اس سے ہے کہ جہاد  
ہو گیا وہاں تک کہ اس کا ایک خط ہے وہاں سے آئی کہ تمہارے یہاں تک کہ  
ہم اس خط تک پہنچ گئے اور دیکھ تو اس خط میں ایک خط ہے کہ ہم

فَخَذَلْنَا أُمَمَهُمْ فَأَتَيْنَاهُمُ أَصْحَابُ الْمِيثَاقِ  
إِلَى الرُّوحِ فَإِذَا فُتِنُوا بِالْغُلَامِ فَطَلَبُوا الْخُرُوجَ فَنَكَّلْنَا  
أَوْ لَمْ يَكُنِ الْيَقَاتُ فَأَخْرَجْتُهُمْ مِنْ عَقَابِهِمْ فَأَتَيْنَاهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فُتِنُوا بِالْغُلَامِ  
فَلَمْ يَكُنِ الْيَقَاتُ لَأَنْ يَكُنِ مِنَ الشُّرَكَاءِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ  
يُخَيَّرُ هُمْ بِحُضْرٍ أَمْرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ  
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يَخْلُفُونَ عَنْكَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنْ  
مُلِّصَقَانِ قَرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَتَرَفِهِمَا وَهَكَذَا  
مَنْ مَدَكَ مِنْ أَمْعَانِ مِنْ لَهْمٍ قَرَبَاتٍ  
بِسُكَّةٍ يَخْتُمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْرُ الْهَرَمِ نَجَبٌ  
إِذَا قَاتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا لِلنَّسَبِ شَيْءٌ إِنْ  
كُنْتُمْ يَدِينُوا فَمَا يَخْمُزُونَ بِمَا قَرَأَ آبَاؤُكُمْ  
مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَقَدْ صَدَّقَكُمْ قَالُ عَمْرُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فُتِنُوا بِالْغُلَامِ  
فَلَمْ يَكُنِ الْيَقَاتُ لَأَنْ يَكُنِ مِنَ الشُّرَكَاءِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ  
يُخَيَّرُ هُمْ بِحُضْرٍ أَمْرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ  
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يَخْلُفُونَ عَنْكَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنْ  
مُلِّصَقَانِ قَرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَتَرَفِهِمَا وَهَكَذَا  
مَنْ مَدَكَ مِنْ أَمْعَانِ مِنْ لَهْمٍ قَرَبَاتٍ  
بِسُكَّةٍ يَخْتُمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْرُ الْهَرَمِ نَجَبٌ  
إِذَا قَاتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا لِلنَّسَبِ شَيْءٌ إِنْ  
كُنْتُمْ يَدِينُوا فَمَا يَخْمُزُونَ بِمَا قَرَأَ آبَاؤُكُمْ  
مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَقَدْ صَدَّقَكُمْ قَالُ عَمْرُ

بَابُ الْكُفْرِ وَالْإِسْكَارِ

۳۶۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنْهَا قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ مَيْدِي إِذَا يَأْتِيَانِي فِي  
يَا عَبَّاسُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَوْبَةٌ فَتَقَرَّبَ إِلَيَّ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْسُحْ بِرَأْسِهِ وَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَتَلَوَّنِ  
يَقْبُورُ عَلَيْهِ فَكَسَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

خس سے حکمت و تدبیر سے کئے گئے ہیں پس تو کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے  
کہہ دیا کہ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سچ ہے۔ ہم نے بھی انکار ہی گئے۔ آخر کار اس  
غیبی خبر سے خط لکھا۔ ہمیں ہم اس سے خط لکھ کر بزرگوں کے سامنے پیش کیا  
جائے۔ جب اسے دیکھا گیا تو حضرت حاکم بن ابی ہاشم کے جانب سے  
کہہ کر دیا۔ بعض مشرکین نے کہا تھا کہ اس میں رسول اللہ کے بعض ملاقات کی  
انہیں خبر دی تھی۔ رسول اللہ نے فرمایا: اسے مخاطب ایک کید ہے۔ اس نے فرمایا  
یہ رسول اللہ میرے پاس سے ہی جلدی کے کام نہ لیجئے۔ میں ایک عیسیٰ آدمی  
ہوں کہ قریش میں آگے بڑھنے لگا لیکن قریش میں ہوں۔ حضور کے ساتھ جو  
صحابہ ہیں ان میں سے کچھ سے رشتہ دار ہیں ان میں سے کچھ ان کے ہاتھ لگے ہیں  
عیسائیوں کے ہاتھ لگے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر یہ ان سے نہ لے لیں  
تو یہ نہیں ہو سکتا۔ ان پر کوئی احسان نہیں ہے۔ ان کے ہاتھ میرے  
دستار میں مضبوط ہیں اور میں نے یہ حرکت کھڑی کیا کہ ان کے ہاتھ  
انہیں کی اور دستار ہونے کے بعد میں ان کے ہاتھ میں ہوں۔  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا  
ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے یہ رسول اللہ  
حکم فرمایا کہ میں اس منافق کی گردن کاٹ دوں۔ فرمایا: یہ تو عورت  
پر مرد میں شامل ہونے سے ہو گیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ  
نے اہل بدر کے حالات سے باخبر ہوتے ہوئے فرمایا  
کہ اب تم جو بچا جو کرو، میں نے تمہیں بخش دیا  
ہے۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ اس حدیث  
کی سند کیا ہے۔

قیدیوں کو پاس پہنانا

عمرو بن مارتہ نے کہا کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ  
عنہ سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کہ جب جنگ بدر ہوئی تو کچھ لوگ قید کر کے  
لے گئے جن میں عباس بن عبد المطلب بھی تھے۔ انہوں نے قسم  
پر لیا تھا کہ میں تم کو قید نہیں کر سکتا۔ ان کے لیے قیوں تلاش کرنے  
گئے۔ انہوں نے عبد اللہ بن ابی قیس کا شو کہ کعبہ کی چوٹی کے  
جسم پر چڑھ گئی۔ یہ حکیم علی بن ابی سلم نے وہی قیوں انہیں پہنائی





۲۶۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحِبُّ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَتَدَخَّلُونَ الْجَنَّةَ فِي السَّلاَمِ.

بَابُ مَنْ غَضِبَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الْكَتَابِيِّينَ.

۲۶۵. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو حَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَيْنٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ تَكُونَ أَجْرُكُمْ مَرَّتَيْنِ الرَّحْلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُعَلِّمُهَا لِيُعَلِّمَ تَوَلَّيْتُهَا وَيُؤْتِيَهَا كَيْفَ حَسِبَ أَوْ يَهْدِيهَا فَيَهْدِيهَا لِيَهْدِيَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَمَنْ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِي كَانَ مَوْسَا كُفْرًا فَتَرَاهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَلِلْعَبْدِ النَّبِيِّ يَوْمَئِذٍ حَقٌّ اللَّهُ وَيَنْصَحُ لِيَسِيرَ طَرَفًا عَالِ الْكَيْفِ وَأَمْطَحُهَا يَنْدُرُ حَقٌّ وَكَانَ الرَّحْلُ يَدْخُلُ فِي آخِرَتِهَا مِنْهَا إِلَى التَّيْدِ يَنْتَو.

بَابُ أَهْلِ الدَّارِ يَتَكَلَّمُونَ فَيُصَابُ مَنْ لَدُنْكَ وَالذَّارِ بِبَيِّنَاتٍ لَيْسَ لِيُثْبِتَهُ لَيْسَ لِيُثْبِتَ لَيْسَ.

۲۶۶. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَنْ يَرَاهُ أَوْ يَرَاهُ أَنْ يَرَاهُ أَهْلُ الدَّارِ يَتَكَلَّمُونَ مِنَ الشَّيْخِ كَيْفَ فَيُصَابُ مَنْ يَنْتَوِيهِمْ وَذَرَارِيهِمْ كَالْحَمِّ بِمَنْعِهِمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِجَابَ إِلَّا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ الرُّهْبِيُّ أَنْتَ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا الصَّعْبِيُّ فِي الدَّارِ بِحَقِّ حَقِّ وَدَخَلُوا عَيْنَ ابْنِ

محمد بن زید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو عطا فرمایا کہ عجب بنا یا جو زنجیری پہنے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔

۱. کتب میں سے مسلمان جو جانے والوں کی فضیلت۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے اپنے والد عمرؓ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے ہی جنہیں دوزخ میں لے گا۔ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں دس سال کی تعلیم دے دی ہے۔ پھر اچھا لکھنے لکھنے پر آمادہ ہو کر کے اس سے اذہن والی وضو تعلیم کہہ تو اس کے بعد لکھ رہے۔ دوسرا ابی کتاب سے وہ مومن جو پہلے ہی دوزخ میں لے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے کیا تو اس کے بعد دوزخ میں لے گا۔ اور تیسرا شخص وہ غلام ہے جو اپنے مال کا حق دھا کرتے ہوئے اپنے مال کا خیر خواہ ہو۔ حضرت قبول فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث پر کبھی سوچا کہ نہیں بتاؤ گا کہ اس سے کم خصوصیات حدیث کے لیے ملک دینہ مستند ملک کا سفر کرتے تھے۔

شب غول کے وقت سونے ہوئے پھول لالہ غول کو قتل کرنا کیلئے وہیں پہنچ گئے۔ لیلہ کا مطلب یہاں رویت لیلہ غول کے وقت کرنا ہے۔

حضرت مصعب بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا باور یا اقبال کے مقام پر میرے پاس سے گزر ہوا تو آپ سے ان مشرکوں کے چہرے اور مردوں کے بارے میں دریافت کیا تو جہالت کو اپنے گھروں میں محسوس ہوئے ہیں اللہ دہشت و شب غول کا حق کہہ رہے ہیں۔ فرمایا وہ بھی تو اللہ سے ہیں میرے آپ کو یہ میرا راستہ مسالیا کہ چلا گیا میں صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکیت میں بلکہ میری عین اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

شکرین کے ایہ عیال کے بارے میں مولانا ابن شہابؒ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ ہے۔ زہریؒ



ثَمَامَةَ وَقَوْلَهُ عَزَّ وَجَدَ مَا كَانَ لِيَتَّقِي مَنْ يَكُونُ نَفْسَهُ  
أَسْرَى الْآيَةِ.

بَاب ۱۹۳ هَذَا لَا سَيْرَ مَنْ يَتَّقِي وَيَخْذَعُ الْوَدَّيْنِ  
أَسْرَوْهُ حَتَّى يَنْجُو مِنْ تَلَفُوفِهِ فِيهِ لَوْ سَوَّاهُ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَاب ۱۹۵ إِذَا حَرَّقَ الشَّيْءُ لَكَ السَّيْرَ هَسَلُ  
يُحَرِّقُ.

۲۴۱ - حَدَّثَنَا مُتْقِنُ بْنُ أَبِي سَيْمٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ عَرَفَةَ  
يَكُوتُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَنَّ رُفَاعَةَ بْنَ خَدِيجٍ كُنِيَ أَبُو سَيْفٍ قَالَ  
لَهُ عَمِيهِ وَاسْمُهُ قَاسِمٌ قَالَ لَمَّا دَخَلْنَا الْبَيْتَ  
أَبْنَاءُ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ مَا أَيْدِيكُمْ بِهَذَا أَنْ تَلْعَنُوا بِلَاكُمُ دُومَ  
فَمَا تَصْنَعُونَ قَالُوا نَحْنُ بَنُو بَنِي تَمِيمٍ وَالْبَابُ حَتَّى مَحْضٍ  
وَيَسْكُنُوا وَكَثُرُوا الرِّزْقُ وَاسْتَأْذَنُوا نَدُودَ وَكَفَرُوا وَابْتَدَأَ  
بِالسَّلَامِ يَهْدِي قَائِلُ الْقَوْمِ يُخْرِجُ الْبَقِيَّةَ مَعَهُ قَالُوا  
فَبَحَّتِ الْغُلَبُ كَمَا تَرَى حَتَّى أَقْبَى يَهْدِي  
فَلَقَطَهُمْ يُدِيرُ يَهْدِي وَأَنْتُمْ تَهْدِي فَمَنْ يَسْمِيكُمْ فَمَا جِئْتُمْ  
فَكَمْ هَلْ يَكُنْ وَهَرَّ حَتَّى بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْكِنُونَ فَمَنْ  
يُسْكِنُونَ حَتَّى مَا جَاءُوا قَالَ أَمْرٌ قَلِيلٌ كَثُرُوا وَ  
سَكَنُوا وَحَادُوا بَرَاءُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعُوا وَسَمِعُوا فِي بِلَادِهِمْ فَتَأَدَّا.

بَاب ۱۹۶

۲۴۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو  
عَنِ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ الْأَسْبَغِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَنْ يَفْعَلُ كَمَا صَنَعْتُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ  
عَمِلَ فَأَنْزَلَتْ فَادَعَى اللَّهُ إِلَيْهِ لَنْ يَرْضَكَ لَمْ يَرْضَكَ  
أَمْرٌ مِنْ دَامِيرٍ تَسْتَعِينُ اللَّهُ

بَاب ۱۹۷ حَرَّقَ الدُّرْمُومَ وَالتَّخْيِيلَ.

اس باب سے میں حدیث دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی شخص کو  
یہ نصیب نہیں کہ ان دنوں کو زندہ رہے جب تک کہ... اس حدیث کے الفاظ  
مسلمان قیدی کی قید کرنے والے کا قتل کو قتل کر کے یاد ہو گا کہ اسے کر  
والی ماحول کی حالت اس مسئلے میں حضرت مسیح بن عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ  
عز و جلالہ تعالیٰ تعالیٰ علیہم سے روایت کی ہے۔

مشترک مسلمان کو جلا دیں تو

ابو قتادہ بن حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کرتے ہیں کہ کبیرہ اہل کے آثار انصار بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے۔ وہ قیدی  
تھے کہ کبیرہ ہوا کی موافق تھیں کہ عرض گزار ہوئے کہ یاد رسول اللہ!  
جو یہ منہ دانت منایت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا اے اللہ! یہ تو  
محب سے نہیں ہو سکتا، اس تم پر ایمان میں جا کر رہے تھے۔ وہ پچھلے آئے  
وہ ان دنوں کا پیغام لے رہے ہیں کہ ان دنوں سے اللہ جیسے شخص  
جو تھے، پھر انہوں نے چاہا ہے کہ تلوں کو دلا دلا انہوں کو بھگتے آئے  
مسلمان ہونے کے بعد پھر کفر کی جانب لوٹ گئے۔ جب اس کی فریاد  
بارگاہ نبوت میں پیش ہوئی تو ان کی تلاش میں چند آدمی روانہ کئے گئے جو  
وہ چمکے تھے۔ پہلے انہیں پکڑ لے آئے۔ پھر ان کے ہاتھ پیر پیر  
دیکھ گئے۔ پھر حکم دیا گیا کہ سلاخیں گرم کر کے ان کی آنکھوں میں پیسویں  
اس کے بعد انہیں جنگ میں ڈال دیا گیا۔ وہاں وہ جانی کے لیے تڑپتے رہے  
لیکن تھکے دم کسی پانی نہ پانی کے حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پانی پینے  
کا حکم دیا اس کے بعد ان کے لئے اللہ تعالیٰ میں منسوب کیا کہ ان کو شش  
کسی بھی جہاد کو جلا دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے پیوں میں سے کسی نبی کو ایک  
پیوٹی نے لاکھ کیا تو انہوں نے چوتھوں کی پوری سلاخیں گاہ میں آگ  
لا کر سب کو جلا دیا۔ انہوں نے ان کی جانب دیکھی تھی کہ انہیں ایک  
پیوٹی نے لاکھ کیا تو انہوں نے ان کی پوری ماحولت ہی کو جلا کر رکھ دیا،  
مگر وہ تیسری زبان کرتی تھیں۔

مکانات اور باغات کو آگ لگانا۔





وَكُنَّا حَيْثُ رَأَيْنَا أَنَّا نَمُرُّ الْخَدَّتِ الْمَغَارِيحَ  
فَفَتَحْتُ بَابَ الْجَيْشِ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ  
يَا أَبَا رَافِعٍ فَأَجَابَنِي فَتَعَمَّدْتُ لِقَوْتِ ضَوْيَةِ  
مَضَاهِ فَخَرَجْتُ ثُمَّ جِئْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ حَكَايَ  
مُذِيَّتِ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ وَغَيْرَتِ عَمَلِي  
فَقَالَ مَا لَكَ يَا مَرْكَبَ الْوَيْلِ قُلْتُ مَلَأَنِيكَ  
قَالَ لَا أَذْرِي مَنْ دَخَلَ عَلَيَّ فَضَرَبَنِي قَالَ  
فَرَجَعْتُ سَبِيحِي فِي بَطْنِي ثُمَّ نَعَا مَلَأْتُ  
عَلَيْهِ حَتَّى شَرَرِ الْعُظْمُ ثُمَّ خَرَجْتُ وَأَنَا  
وَهْنٌ كَأَنِّي سَلَمْتُكُمْ لِأَسْرَلِ مِنْهُ فَرَجَعْتُ  
فَوَضَعْتُ رِجْلِي فَخَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ مَا  
أَنَا يَا رَجُلِي أَسْمَ النَّاسِيَةِ فَنَابِرْتُ عَنِّي  
سَمِعْتُ كَلِمَاتِي رَافِعٌ تَاجِرُ أَهْلِ الْبَحَارِ فَقَالَ  
فَقُمْتُ وَمَا بِي قَدِمَةٌ عَنِّي أَتَيْنَا الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْدَثْنَا .

٢٤٦ - مُحَمَّدٌ كُنَّا عَهْدًا إِذْ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
أَيْدِيَهُمْ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
كَانَ يَكُونُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً  
لِلْأَنْصَارِ إِلَى أَقْبَى رَأْفَةٍ فَذَكَرَ عَلِيٌّ عَنِ النَّبِيِّ  
مَنْزِلَةَ لَيْلَةِ الْقَدْسِ وَأَمَّا مَا يَخْرُجُ

بَابُ لَا تَسْتَرْجِعُوا الْعُقُودَ.

٢٤٤. حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ  
أَبِي يُوسُفَ الْمِزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ تَقِيُّ الدِّينِ عَنْ  
عُقَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي عَيْبَةَ عَنْ شَاكٍ عَنْ كَثَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ رَافِعٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا تَسْتَوُوا الْقَاءَ الْعَدُوِّ وَقَالَ أَبُو عَرَبٍ مَرَّحَتًا عِنْدِي  
أَبْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قومیۃ خلافت پر پاکستان میں پیکار کی غرض سے لگائی۔ اور چیتا تو میں باہر نکلی گیا پھر  
 اللہ تعالیٰ کا واسطہ ہے کہ اس طرح گویا اس کا اندر سے جوں افسانہ بدل کر میں نے کہا کہ  
 یہ واضح ہو گا کہ اس نے اس کی مثال پر جو تجھے کیا۔ میں نے یہ چاہا تھا کہ  
 علیٰ سہ: اس نے جواب دیا اب مجھے نہیں معلوم کہ  
 اندر سے کتنا گھٹا ہے۔ لیکن کا بیان ہے کہ میں نے اپنی حکومت اس کے سر پہ  
 پر لگا کر اس سے اتنا جوڑ ڈالا کہ اس کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ پھر میں باہر نکلا  
 لیکن وہ خشتِ زندہ تھا۔ پھر میں بیڑیوں کے پاس آیا مگر اس کے اندر سے  
 اتنا جاڑا ہو گیا کہ میں نے پڑا اور میرے پاؤں میں چوٹ لگ گئی۔ پھر یہ پڑے  
 ساتھیوں کے پاس پہنچا لیکن اس سے کہا میں اس وقت تک نہیں سے  
 جانے دوں گا جس سبب تک وہ نے والی عہدہ توئی کی آواز نہ سنائی۔  
 چنانچہ وہاں سے روانہ نہیں ہوا مگر اسی عہدہ کے تاجر و تاجر پر  
 دھنسنے کی آواز سن لی۔ لیکن کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور مجھے حد  
 کا احساس نہ ہوا، یہاں تک کہ ہم بارگاہِ نوٹیشن میں حاضر  
 ہو گئے اور آپ کے حضور سارا واقعہ عرض کیا کہ

حضرت برائین عذاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاریک ایک جماعت کو الجود واقعہ کی جواب دیا۔ حضرت عبداللہ بن عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے وقت اس کے گھر میں داخل ہوئے اور اس حالت میں اسے قتل کیا۔ کہ وہ رسولی جراتا۔

دشمن سے مقابلے کی جتنی ضرورت۔

سالم ہو انظر کا تب سے عربی جیدانہ کے، ان  
 کے پاس حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا  
 خط آیا جس میں لکھا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے فرمایا ہے کہ دشمن سے مقابلے کی تیار نہ کیا کرو۔ اسی طرح  
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دشمن سے  
 مقابلے کی تیار نہ کرو۔ لیکن جب ان سے تمہارا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا  
تَبْرَأُوا الْقَادِرَ الْقَدْرَ قَوْلًا الْقَيْمُوهُ هُوَ مَا صِيَرُوا

بِأَسْبَابِ الْحَرْبِ خَدَعَهُ

۲۶۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
الْخُبَرَاءِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْكَ كَيْسَرُ كَمَا كُنْتُمْ  
كَيْسَرِي بَعْدَهُ وَكَيْسَرُ لَيْسَ لَكُمْ كَدَّ لَا يَكُونُ قَيْسَرُ  
بَعْدَهُ وَلَنْ تَكُونَ كُنُوزُ هَارِي سَبِيلَ شَوْذَ عَنِ  
الْحَرْبِ خَدَعَهُ

۲۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَصْرَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدَعَتْ  
۲۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جَبْرِ  
عَنْ سَيِّدٍ وَسَيِّدٍ جَدِّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدَعَتْ

بِأَسْبَابِ الْكَذِبِ فِي الْحَرْبِ

۲۷۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ  
عَنْ سَعِيدٍ وَهَمَّامٍ عَنْ هَمَّامٍ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَفَعَ يَدَهُ  
إِلَى شَرِّ مَا كَانَ خَدَّ أَذَى اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ مُحَمَّدُ  
بْنُ سُلَيْمَةَ أَكْثَرُ أَنْ أَكْثَرُ يَأْتِي سَوَّلَ اللَّهِ خَالًا  
لَعَنَ كَالْمَا تَأْتِي فَكُلَّ أَنْ هَذَا أَيْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَّ مَا رَمَّا لَنَا لِلصَّدَقَةِ قَالَ فَقَالَ  
أَشَدُّ لِي تَكَلُّفًا كَانَ قَدْ أَتَيْنَا وَكَلَّهَ لِي فَقَالَ  
حَوْثُ تَكَلُّفًا إِلَى مَا يَصْبِرُ أَمْرًا قَالَ فَلَمْ يَسْزَلْ  
يُحْكِمُ قَسْدًا حَقًّا اسْتَمَحَكَنَ وَمَنْ  
قَتَلَهُ

بِأَسْبَابِ الْغُلَّانِ بِأَسْبَابِ الْحَرْبِ

۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

مستاجر ہو جائے تو نہایت قدم بہد

الزانی میں دھوکا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کبیری ملک  
جو تھا اور اس کے بعد کوئی کبیری نہیں ہوگا اور مقترب  
قیصر بھی ہک ہو جائے گا پھر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں  
ہوگا کہ ان کے خزانوں کو ما و غدا میں تقسیم کر دے اور لالائی  
کو دھوکے کا نام دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے لڑائی کا نام چال  
باز رکھا۔

حضرت بابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فساد کا نام چال  
باز رکھا۔

جنگ کے دوران جھوٹ لگانا۔

حضرت بابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیر بن اشرف کے لیے  
کون تیار ہے کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذا  
پہنچائی ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کیا  
جو ہے، یا رسول اللہ! کیا آپ پہنہ فرماتے ہیں کہ میں اسے  
قتل کر دوں؟ فرمایا، ہاں! یہاں ہے کہ میں اس کے پاس  
غیر ہونے لگا کہ اس نے مجھ کو بھی تنگ کر رہا ہے اور وہ  
میں سے صحت رکھتا ہے۔ اس کو سبیل کا انکار کرتے ہیں کہ میں تنگ  
کو پہنچا دیا پر کچھ میں نے نہ کیا ہے اس لیے یہاں ابھی سوس میں ہوں  
کا پہنچا دیا ہے میں تو ہوں اس کا نام کا انکار کرتے ہیں کہ میں تنگ  
کو پہنچا دیا ہے میں نے نہ کیا ہے کہ قابو پا کر اسے قتل کر دیا۔

جنگ کا نام دھوکے سے قتل کرنا۔

حضرت بابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

عَنْ عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مِنْ لَكَيْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
أَنْ يَقُولَ قَالَ قَالَ خَاذْنِي فِي خَاتَمِي فَخَالَفْتُ  
مَنْكُ

بَابُ مَا يُجْزَى مِنَ الْوَحْيِ وَالْمَعْدُ بِمَعْنَى  
يُخْشَى مَعْنَى

قَالَ الْإِسْنِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَقُولَ قَالَ قَالَ خَاذْنِي فِي خَاتَمِي فَخَالَفْتُ  
مَنْكُ قَالَ الْإِسْنِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَقُولَ قَالَ قَالَ خَاذْنِي فِي خَاتَمِي فَخَالَفْتُ  
مَنْكُ قَالَ الْإِسْنِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَقُولَ قَالَ قَالَ خَاذْنِي فِي خَاتَمِي فَخَالَفْتُ  
مَنْكُ

بَابُ الْمُتَجَبِّ فِي الْحَرْبِ وَرَفْعِ الصُّلُوحِ فِي  
حَقِّ الْخُنْدِ فِي فِيمَا سَمِعْتُ وَأَنْتَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِيمَا يَرِيدُ عَنْ سَمْعِهِ

۲۸۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَخْوَصِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو سُلَيْمَانَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ خُنْدِي وَهُوَ يَقُولُ لِلْحَرْبِ  
حُجِّي وَأَمْرُ الْأَرْكَابِ كَقَرِّ صَدْرِ هَوْكَانَ رَجُلًا يُؤَيِّرُ  
الشَّعْبَ وَهُوَ يَرْتَجِسُ بِرَجَزٍ عَجَبٍ اللَّهُ

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَهْدِنَا وَلَا تَهْدِنَا  
فَاتَرَكْنَا سَبِيلَكَ هَكَيْتَا وَتَكَيْتَا لَا تَهْدِنَا  
إِنَّ الْأَعْدَاءَ كَذَبُوا أَهْلِيْنَا وَإِنَّا كَرَادُؤُا خِفَتَا أَيْمِيْنَا  
يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جو کب بنی انون  
کو دیکھا ہے! حضرت محمد بن مسلمہ نے دیوانت کیا کیا میں نے  
تقل کر دیا۔ فرمایا ہیں۔ عرض کر رہا ہوں، یہ بھی اجابت کرتے  
جو کہ اس سے جو کھنگریا ہوں وہ کہیں فرمایا یہ بھی منظور کیا۔

دشمن کے شر سے بچنے کے لیے  
حیل کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصی رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کے ہر ایک صفت  
کو بنی کتب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سیکھا ہے۔ آپ کو بتایا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ  
میں ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے تو وہ خنوں کو آؤ  
میں آگے بڑھتے چلے گئے۔ ابن عباس اس وقت جلد تان کر پڑا ہوا کہ  
نگارہ تھا۔ ابوبکر ابن عباس کی والدہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
عہ وسلم کو دیکھا تو یہ کہہ کر اسی سے صاف ایسے محمد  
میں تھے کہ شریف سے آئے۔ چنانچہ ابن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر وہ اسے اس کے حال پر چھوڑے  
رہتی تو حقیقت یہ ظاہر ہوتی۔

جگہ میں درجہ خالی اور خندق کہہ دے وقت آبادانہ محمد لغمت  
خونانی حضرت اسل حضرت انس سے اس کے تعلق ہی کرم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کی ہے۔

حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو  
وقت میں سے نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ  
میں کھڑے تھے یہاں تک کہ میں نے سیدہ خدیجہ  
کے بال ڈھک دیئے تھے ابھی آپ کے جسم اطہر پر بال  
کثرت سے تھے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خنوں میں  
ہیں رہے خالی فرمایا ہے۔

گھر فرمایا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو  
دیکھا ہے یہاں تک کہ میں نے سیدہ خدیجہ کے بال ڈھک دیئے تھے  
ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خنوں میں ہیں یہاں تک کہ میں نے  
یہاں تک کہ میں نے سیدہ خدیجہ کے بال ڈھک دیئے تھے۔







عَدَدَاتٍ لَا حَيَاةَ وَلَا قُلُوبَ. وَهَذَا يَتَّبِعُ نَكَاحًا  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَوْمِ الْمَرْتَبِيِّ يَذَّكَّرُ بِهِ الْقَوْمُ  
يَسْأَلُكَ أَنْتُمْ مَسْجِدًا وَفِي الْقَوْمِ مُخَلَّدٌ  
لَمْ أَمْرٌ بِهَا وَلَوْ تَشْرِي حَقَّ أَخَذَ يَرْجِعُ  
أَعْلَى هَبْلٍ أَعْلَى هَبْلٍ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجِيبُوا اللَّهَ مَا تَوَارَى  
تَسْأَلُونَ اللَّهَ مَا تَقُولُ قَالَ قَوْلُوا. اللَّهُ  
أَعْلَى وَأَجَلٌ قَالَ إِنْ لَنَا النُّعَى وَلَا عَرَى  
لَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
تُجِيبُوا اللَّهَ قَالَ قَوْلُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا  
يَقُولُ قَالَ قَوْلُوا. اللَّهُ مَوْلَا مَا وَلَا  
مَوْلَى تَكُونُ.

بَابُ إِذَا فَرَعُوا بِالْقَبْلِ.

۲۸۸. حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْ  
بَابِ هَذَا أَنَّهُ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَ  
أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعُ النَّاسِ قَالَ وَكَذَلِكَ فَرَعُ  
أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْلَةَ سَيِّئُوا صَوْنًا قَالَ فَتَلَا هُوَ  
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ يَرِي فِي مَلْحَةٍ  
عُرَى وَهُوَ مَقْلَدٌ سَيِّئُهُ فَقَالَ لَمْ تَمْرُغُوا لَمْ  
تَمْرُغُوا لَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمَّ وَجَدْتُمْ بِهَذَا يَعْنِي! لَمْ تَمْرُغُوا.

بَابُ مَنْ رَأَى الْعَدُوَّ كَنَادَ بِأَعْلَى  
صَوْتِهِ يَا حَسَا حَسَا يَا حَسَا يَا حَسَا.

۲۸۹. حَدَّثَنَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ مَسْلَمَةَ أَنَّ أَخْبَرَ قَالَ أَخْبَرْتُ  
مَنْ الْعَدُوَّ يَدْعُو لَهُ بِالْعَابَةِ حَقٌّ إِنْ كُنْتُ  
بِكَيْفِيَّةِ الْعَابَةِ لَعْنَتِي خَلَا مَرْبَعَتِ الرَّحْمَنِ  
فِي عَرَفٍ قُلْتُ عَلَيْكَ مَا يَكُنْ قَالَ أُخِذْتُ

وہ جو سفیان، کہنے لگا، آج جنگ بد کا بدلہ لیا جاوے گا اور اسی وقت  
ہے۔ مقرر یہ تھا کہ اپنے ساتھیوں کو پاؤں کے گرد لٹکا کر دیا گیا  
ہے۔ لہذا اس بات کا میں نے حکم نہیں دیا تھا لیکن یہ جسے  
چاہے وہ بھی نہیں۔ پھر وہ دو چوڑے لٹکا کر قبل سرینہ چلا  
جیل سرحد چلا ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے  
جواب کیوں نہیں دیتے؟ عرض گزار جسے، یا رسول اللہ! کیا جواب  
دیا جائے؟ فرمایا اب یہ جواب دو کہ اللہ سب سے بڑا اور بزرگ و  
برتر ہے اس دو جو سفیان نے کہا، بے شک ہمارا عزتی ہے اور اللہ  
کوئی قزاق نہیں۔ وہ حضرت بلال فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا تم لوگ اسے جواب کیوں نہیں دیتے؟ ان دو حضرت بلال کا بیان  
ہو کہ اس کا جواب یہ کہ عزت گزار جسے، یا رسول اللہ! کیا جواب دیں؟ فرمایا  
کہ یہ کہ اللہ بڑا عظیم ہے اور تم اس کا مقابلہ کرنا نہیں۔

جب بات کو خطرہ محسوس ہو۔

حضرت احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیو سلم سب لوگوں سے حسین، علی اور جابر علیہ السلام سے بڑے فرماتے ہیں کہ  
ایک دفعہ رات کے وقت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر حشر  
آئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
کا نکل بیٹھ پر سوار ہو کر تو عمر کے ایسا ہی حواریوں کے ساتھ  
مکان ہوئی تھی۔ وہ پس بولتے ہوئے، لوگوں سے فرمایا صبر  
وہ دست بردار رہو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
وہ سلم نے فرمایا، ہم نے تو اس گھوڑے کو کیا کی طرح رکھا

وہ اسے کوڑھیکر انہوں کو شہر دار کرتا۔

جیسے کوئی آواز سے بکاتا۔ حزاب کو پہنچا یہاں تک کہ لوگ نہیں  
حضرت سلم بن اکوع رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے

منقول ہے کہ ایک جانب جابر رضی اللہ عنہ جب مائیک پہنچا تو  
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مائیک کا ایک نام دیا۔

میں نے کہا میری عزتی ہو تمہیں کیسے آیا؟ اس نے جواب دیا  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد دینے والی اونٹنی پر تھی

بِطَاعِ الْيَتِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا  
كَانَ كَلْبًا وَكَرَاهِيَةً فَصَرَّحْتُ بِهَذِهِ صَرَاحًا  
اسْتَعْتِ مَا بَيْنَ لَا بَنِيهَا يَا صَاحِبًا يَا صَاحِبًا  
شَرًّا أَدَّ فَقُلْتُ حَتَّى أَلْقَاهُمُوهَا قَدْ أَخَذَ وَهِيَ  
لَمْ تَلِدْ أَرْمِيَهُمْ وَأَخْرَجُوا أَنَا أَيْضًا الْكُتُبُ وَيَوْمَ  
يَوْمِ الزُّلْمِ فَاسْتَنْقَذْنَاهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجُوا  
مَا قَبِلْتُ بِهَا إِلَّا سَوْفَهَا فَيَقِينِي الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ الْقَوْمُ عَطَاكَ دَانِي  
لَعَجَلْتَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا أَوْ يَكْفُرُوا بِكَ فَيُخْرِجُوكَ  
فَقَالَ يَا ابْنَ الْكُتُوبِ مَدَكَ إِنْ الْقَوْمُ يُقِرُّونَ  
بِي فَيُخْرِجُوكَ.

وَمَا كَانَ سَعْدُ خَدَّهَا وَآمِ ابْنِ مَلَكُوتِ

٢٩٠. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ  
كَانَ سَأَلَ رَجُلًا الْبَرَاءَ رَجُلًا مِمَّنْ هُوَ عَنْهُ فَكَانَ بِمَا أَتَى  
مُتَارِكًا أَوْ لَيْسَ يَوْمَ مَحَبَّتَيْنِ كَانَ الْبَرَاءَ كَمَا أَسْمَى  
أَمَّا رَجُلًا اللَّهُ يَخْلُقُ عَلَيْهِ وَيُسَوِّدُ لَوْنُ يَوْمِي  
كَانَ الْبَرَاءَ بَيْنَ الْعَالَمِينَ أَجَدَ يَوْمَ بَيْنَ بَيْنَ  
عَرَبِيَّةُ الْبَرَاءَ كَوْنُ تَرَلَّ فَجَعَلَ يَوْمَ الْبَرَاءَ الْبَرَاءَ  
كَذِبَ. أَنَا ابْنُ حَبِيبِ الْبَرَاءَ كَوْنُ تَرَلَّ فَجَعَلَ يَوْمَ  
الْبَرَاءَ يَوْمَ مَحَبَّتَيْنِ أَسْمَى وَجَدَ.

[illegible][illegible]

آبادا جیلاد پر چڑھنا۔ لکھنؤ کے اسے کڑی میں غصہ کا ڈٹا ہوا ہے۔  
حضرت سید احمد علی کے کڑی میں غصہ کا ڈٹا ہوا ہے۔

لیکھ کر دیں گے۔  
 ایک آدمی نے حضرت برائین صاحب دینی خدمت قضاے منہ سے  
 عینت کی دے کر فرمایا کہ جنگ جنیوں پہ مطرحہ طرح پیر گئے تھے حضرت  
 بگتے دروید جے میرا بھائی اس دن ہفتہ دینے نہ سولہ دن میں آگے چلے گئے  
 اس میں دینے نہیں پڑی تھی حضرت جو سنان ہجرت سے آپ کے چکر باری  
 قاضی کی خدمت میں گئے کہ آپ کو گھیرے میں سے یہ تو آپ سنان  
 سے آگے آئے اور فرماتے جانتے تھے۔ میں نماز جو دے رہا ہوں۔  
 صیحت میں یہ بد خطبہ کا بگڑا ہوا ہے۔ یہ فرماتے ہیں اس روز  
 کھڑے سولہ دن کا دن دیکھ کر خدا کا عذر نظر نہیں آیا۔  
 کسی کے گھنے پر دشمن کا یہ کھینچا آنا۔

[illegible]





وَمَا يَمْنَعُكَ مِنْ شَيْءٍ وَكَأَنَّتْ تَقُولُ أَمَّا لِيَزِيدًا  
مِنْ اللَّهِ وَرَقَّةً خَبِيئًا فَلَمَّا خَرَجُوا مِنْ الْخُسُوفِ  
لِيَسْأَلُوا رَأْفَةَ الْحَبْلِ قَالَ لَهُمْ خَبِيبٌ ذُرُونِي  
أَرْكَبُ رُكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكْعَةً رُكْعَتَيْنِ  
ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَطْلُتُوا أَنَّ حَافِيًا جَزَعٌ

لَطَلَتْهَا اللَّهُمَّ احْصِ هُوَ عَدَدًا

مَا أَبَا لِي حِينَ أَقْتُلُ مُشِينًا

عَلَى أَيْ شَيْءٍ كَانَ اللَّهُ مَصْرُوعًا

فَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَاءُ

يُبَارِكُ عَلَى أَرْصَالِ شَيْءٍ مَصْرُوعٍ

فَقَتَلَهُ ابْنُ الْعَصَارِثِ لَكَانَ حَبِيبٌ هُوَ سَنَ  
الْبُرْكَتَيْنِ يُحِبُّ أَمْرِي مُسْلِمًا قَتَلَ صَبْرًا  
كَاسْتَجَابَ اللَّهُ لِعَامِرِ بْنِ كَابِتٍ يَوْمَ  
أَحْبَبْتُ وَتَخَبَّرَ الْبَيْتُ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَصْعَابًا خَبَرَ هُوَ وَمَا أَرْصَلُوا وَبَعَثَ  
كَامِلٌ مِنْ كُنَائِهِ قَتَلَهُ رَأْفَةُ عَامِرِ حِينَ  
خَدَعُوا أَشَدَّ قَتَلَ لَيْثًا ثَوَابِثِي وَرَمَتْ  
يَمَنًا وَكَانَ خَدُّ قَتَلَ تَجَلُّوْنَ عَطَا بَعْدَهُ  
يَوْمَ بَدْرٍ كَبِيتَ عَلَى عَامِرِ مَعْلُ الْظُلُومِ  
الَّذِي رَمَتْهُ مِنْ رُمُوهِمْ فَلَمَّا بَعْدُوا عَلَى  
أَنْ يَقْطَعُوا مِنْ لَحِيهِ شَيْئًا

بَابُ كَالِ الْكَبِيرِ حِينَ عَنْ أَبِي مُوسَى  
عَنِ الشَّيْخِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ

۲۹۴۴ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ  
عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي مُوسَى  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرُوا لِلْعَالِي يَتَعْنِي الْبَصِيرُ  
وَأَطَاعُوا الْجَائِعَ وَوَعَدُوا الْبَرَّيْنَ

کا حقیقہ ان کے ہاتھ میں ہے حالانکہ وہ زخمیوں میں جکڑے ہوئے  
تھے اور کہہ کر وہ اس وقت یہ پہلے دستیاب نہیں تھا۔ وہ کہتی تھی  
کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جیسے کہ یہ روزی بھی گئی تھی۔  
جب وہ جنگ میں گئے کہ یہ حرم سے باہر گئے تو حبیب نے ان  
سے کہا کہ مجھے اتنا دیر کے لیے چھوڑ دے کہ وہ راکت نماز لے کر لوٹے  
نہیں آتے تم کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں ہمارے کو کونسا دینا ہے  
وہیں چن چن کرنا۔ یہ وہاں تھے ہندو و صفار تو کیا المسلم  
چاند بھٹا راہ خدا میں تو کیا ہو غم  
سے میری حال پھر وہ بزدان ذی کرم  
برکت سے ہر دے جو براہ صافی کیست حکم

میر ہندو کے بیٹے نے خبر لی کہ کیا حبیب ہی وہ شخص ہیں جنہوں  
نے ہزاروں مسلمان مردوں کے لیے جہاد کیا ہے ہاں تو کیا حبیب ہی وہ بہترین  
جہاد کرانہ ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے اور حضرت فاطمہ بنت ثابت رضی  
اللہ عنہا کی دعا میں اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے اور انہوں نے شہادت کے  
روز گئی تھیں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو سب  
کو بتا دیا جو ان پہنچا دی۔ کہتا ہوں کہ جب حضرت فاطمہ کے قتل ہو  
جانے کی خبر ہوئی تو انہوں نے چند آدمی بھیجے تاکہ ماموں کے جسم کو کھانے  
حصے کر آئیں جس سے اس قتل کا اطمینان ہو۔ یہ ظار اس لیے تھا کہ  
انہوں نے قریش کے سرداروں میں سے ایک آدمی و عقبہ بن ابی معیط  
کو جنگ بھائی موت کے گھاٹے آگیا تھا اللہ تعالیٰ نے حضرت فاطمہ کے پاس  
عزیز کو فرمایا جنہوں نے قریش کے بھیجے ہوئے آدمیوں سے انہیں معجزہ دکھا  
جنگ قیدی کو کھانا کھانا۔

اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔  
قیس کی کو روکا کر دیا کہ، صوبہ کے کو کھانا کھلاؤ اور  
مرضی کی عیادت کیا کرو۔

عن ابی موسیٰ عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم





عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ أَبِي الرَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْبَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَكَانَ فِي سَفَرٍ مِنْ سَفَرَاتِهِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ

باب ۲۲۰ یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ  
 ۲۲۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَأَمَّا جِهْدُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ

باب ۲۲۱ یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ  
 ۲۲۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَأَمَّا جِهْدُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ

باب ۲۲۲ یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ  
 ۲۲۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَأَمَّا جِهْدُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى  
 وَكَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ إِذْ كَانَ فِي بَعْضِ الْأَمْثَلِ

موجود سے مطابقت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 حالت سفر میں تھے کہ آپ کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس  
 آگیا اور آپ کے اصحاب سے گفتگو کرنے لگا جب  
 وہ جاسوس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دھوکا دے  
 قتل کر دینا چاہیہ قتل کر دینا چاہیہ قتل کر دینا چاہیہ

ذہبیوں کی خاطر لڑنا اور انہیں غلام دینا  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائی سے  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ

قاصد کو تمام دینا  
 کیا دینوں کی سہاگن کی جائے اور ان کے ساتھ ملو  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائی سے  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ

ذہبیوں کی خاطر لڑنا اور انہیں غلام دینا  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائی سے  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ  
 اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ اس کے ساتھ ساتھ لڑنا چاہیہ

یہ ساری باتیں صحیح مسلم میں بھی ہیں





بَابُ ۱۲۲ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُنَبِّئُكُمْ وَأَسْلَمُوا أَسْلَمُوا قَالَهُ الْمُتَقَبِّرُونَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بَابُ ۱۲۳ إِذَا أَسْلَمَ قَوْمٌ فِي دَارِ الْحَرْبِ  
وَلَهُمْ مَالٌ وَأَنْعُمُونَ هَلْ لَكُمْ

م. ۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَهُ عَيْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْأَلُكَ عَنِ الْمَالِ وَالنِّسَاءِ  
هَلْ ثَرَاةٌ لَنَا فِيهِمْ مَنْزِلٌ كَثَرَتْ أَلْفٌ نَحْنُ نَكُونُ  
عَدَا يَتَقَبَّرُونَ قَالَتْ إِنَّهُ لَمْ يَنْصَبْ خِيَتٌ قَالَتْ  
فَرَأَيْتَ خَوَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كَنْانَةَ طَلَفَتْ  
لَهُ يَتِيمًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَتِيمًا يَكُونُ هُوَ  
وَلَا يَسُودُ وَهُوَ مَالُ الزُّهْرِيِّ وَالنَّهْثِ  
الرَّادِي

م. ۴. حَدَّثَنَا إِبْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَمْرِو بْنِ أَسَمَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْحَبَشِيُّ قَالَ يَا هَاشِمِيُّ أَهْلُكُمْ جَنَاحُكُمْ غَيْرُ الْمَلِكِ  
وَأَنْتُمْ دَلِيلُكُمْ الْمَلِكُ كَمَا أَنَّ الْمَلِكُ دَلِيلُكُمْ الْمَلِكُ  
وَأَنْتُمْ دَلِيلُكُمْ الْمَلِكُ وَتَكُنْ أَعْلَى دَلِيلُكُمْ  
أَهْلُكُمْ وَتَكُنْ أَعْلَى دَلِيلُكُمْ وَتَكُنْ أَعْلَى دَلِيلُكُمْ  
مَا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا  
الْحَبَشِيُّ وَتَكُنْ أَعْلَى دَلِيلُكُمْ وَتَكُنْ أَعْلَى دَلِيلُكُمْ  
يَا هَاشِمِيُّ يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا يَتِيمًا  
أَنَا لَا أَتَانِكَ هَلْ لَكُمْ دَلِيلُكُمْ يَتِيمًا يَتِيمًا  
الدَّهَبِ وَالْوَرَقِ وَأَبْرَأَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ  
قَدْ كُنْتُمْ تَكُونُ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ  
فِي الْعَبَادَةِ وَأَسْلَمُوا أَسْلَمُوا فِي الْإِسْلَامِ

یہود کو دعوتِ اسلام۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
یہودیوں سے فرمایا کہ اسلام لے آؤ محفوظ ہو جاؤ گے۔ مہتری نے  
حضرت ابو ہریرہ سے اس کی روایت کی ہے۔

حول سلمان بدجائیں تو اپنے ماں ابراہیم زاد کے  
مالک و بی بی گئے۔

حضرت عباس بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
جبرائیل علیہ السلام کے موقع پر بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہوا، یا  
رسول اللہ آپ قیام کہاں فرمائیں گے؟ ارشاد فرمایا یہاں ہے  
لیجئے عقین ابوالہلب نے کوئی مکان چھوڑا ہی کب ہے۔ پھر فرمایا  
ہم کل شیف بنی کنانہ میں محاسب کے مقام پر ٹھہریں گے جہاں قریش  
نے کفر و کفر کا تم رہنے کی قسم کھائی تھی۔ اللہ یہ اس درجہ سے تھا کہ  
بنی کنانہ نے قریش سے نبی اکرم کے خلاف قتل کی تھی کہ ان کے  
ہاتھ پر کوئی چیز نہ رحمت کی جائے۔ اور وہ انہیں رہنے کو  
جگہ دے جائے۔ زہری کا قول ہے کہ عیسیٰ جیل میدان کو  
کہتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالک و بی بی کی جگہ حضرت عمر  
بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے آرا و کردہ غلام بنی کو  
ایک ہجرت گاہ کا غلام بنانے کو بھیجا۔ یہاں لے کر بنی امیہ  
بنی مالک بنی کے ساتھ رہا۔ غلام کی بیوی سے بنی کی بیوی کے غلام  
کی دعا خواہ قبول ہوئی ہے۔ وہ غلاموں کے غلاموں کے غلاموں  
طالع گاہ میں آئے۔ ان کے اجازت سے بنی، لیکن حضرت عبدالرحمن  
بن عوف اور حضرت عثمان بن عفان کے جان و مال کی کام میں آئے  
بنی، لیکن ان کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں  
موجود ہیں تو رہا ہے۔ یہاں لے کر ان کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں  
تھوڑے عرصہ بعد ان کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں  
تو وہ اپنے مال و دیال کو مرے پاس دے کر کہیں گے۔ لے کر ان کے غلاموں  
تیرا باپ نہ ہے۔ کیا اس وقت میں نہیں چھوڑ دے گا۔ ایسی پانی  
اللہ اس دنیا میں سے لے کر ان کے غلاموں کے غلاموں کے غلاموں  
جس کو خدا کی قسم لگا کر نہیں دے گا گیا، تو وہ اس مانتوں میں سے مانتوں





فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْغَدَى قُتِلَ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكَانَةِ  
كَدُّ قَاتِلِ الْبِرِّ مَرَقَاتَانِ شَرٌّ يُدَاوِقُ قَدْ صَافَتْ فَحَقُّ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ قَاتِلُكَ كَانَ بَعْضُ  
النَّاسِ إِنْ يَرَوْا بَابَ بَيْنَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ  
إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ يَبْجِرُ عَاشِرُ يُدَاوِقُنَا كَانِ  
الْقَتْلُ لَمْ يَصِبْ عَلَى الْبِرِّ قَتْلُ نَفْسِنَا خَيْرٌ  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ فَحَقَّ اللَّهُ كَبْرُ  
الْبِرِّ هَذَا إِلَى عِبَادِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قُتِرَ أَمْرٌ لَا يَأْخُذُ  
بِالنَّاسِ إِنْ لَا يَدُ حُلُّ الْبَشَرِ الْإِنْسَانُ مُسَمِّدٌ وَأَنَّ  
اللَّهُ لَيُبْذِرُهُ هَذَا الَّذِينَ بِالْزُرْعَةِ الْعَاجِزِ

باب ۳۳ من تأمرني العروب من غير امری  
اذا حلف العبد.

٥٠٩ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْرَاهِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
سُلَيْمٍ عَنْ أَجْرَبَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حِدَلٍ عَنْ الزَّيْرَانِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خُطِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ يَوْمَ أُحُدٍ فَكُنْتُ فِي

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما: حضرت علیؑ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ جانتا ہے، اللہ کے ساتھ جانتا ہے، اللہ کے ساتھ جانتا ہے۔

فَأُصِيبَ شَرًّا خَدَّيْهِمَا لَمَّا نَالُوا لَيْلِيهِ عَنِ عَمِيرٍ أَمْرًا  
فَنُتِيَ عَلَيْهِ مَا يَسُرُّهُ أَفْكَالَ مَا يَسُرُّهُ أَمْعُ  
جَنَدَ نَادِيهِ وَأَنْ يَسِيرَ لَتَذِرُ فَاكِنَ .

بِأَمْرِ الْعُرْنِ بِالْمَدَدِ

١٠٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
هَبِيٍّ وَشُعْبَةُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يُرْعَلُ مَا كَلَّاتُ وَغَضِيَّةٌ وَبَنُو قُحَيَّانَ قَرَعُوا أَعْقَابَهُمْ حَتَّى  
اسْتَلَمُوا أَوَّلَ شِقْمَتِهِ وَهُوَ عَلَى قَوْمِهِمْ وَفِيهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِينَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْقَوْمُ أَمْ يَعْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُضِلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْقَطَعُوا  
يَوْمَئِذٍ عَنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَعْرِفَتُهُمْ وَبَنُو إِسْرَءِيلَ

جہنم میں گیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں ارشاد دیکھنے بعض لوگوں کے شکوک و شبہات میں پھنس جانے کا خطرہ تھا۔ اسی اثنا میں بھی نہ کیا کردہ ملا نہیں، بلکہ اسے سخت زخم آیا ہے۔ جب رات بھلی توجہ زخم پر عبور کر سکا اور خوشی کر لی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یاد آگاہ میں جب وہ مصدقہ حال مرض کی گئی تو آپؐ نے فرمایا: شاگردوں میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سو سال بعد زندہ اور اسی کا واسطہ ہوں۔ پھر آپؐ نے حضرت بلالؓ کو لوگوں میں یہ اعلان کر دیا کہ تم میری جنت میں مسلمانوں کے ساتھ کوئی شخص داخل نہیں ہوگا۔ اور اسی اعلان اسی دین کی ناسخ و ناسیخ کے لیے ہے۔

لڑائی کے دوران دشمن کے شر سے بچنے پھانے کے لیے بھرتی ہونا۔

حضرت ناصر بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے رب کے لئے  
موتے اور فتنوں میں افرایا ہو، اس کو اللہ عزوجل کا جنتی بندہ بن جائے گا۔

یہ چھوٹے سبق یاد سے پڑھ کر دیکھو کہ ان میں جیسا کہ شہادتِ حق  
کرنے والا پھر ہمیشہ عادلین و عابدین کے لئے ہے، ملائکہ ان میں امرِ صالح کیلئے  
نہیں لڑتے تھا تو ان کے ذریعے ہی نیکو یا بد ہو سکے۔ مجھے سرتِ حسین ہے  
یا زین العابدین اس پر سوچیں کہ کچھ ہمارے پاس تھے حضرت  
افراد کے ذریعے مدد کرتا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مارنگاہ میں رقل، مشکون، مہنیہ اور بنو لیان کے کچھ لوگ آگئے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ مسلمان ہیں مگر میں نے انہیں اپنی قوم کے لیے نہیں سمجھا۔ اس وقت ان کے پاس ایک مرد غلبہ کی پیشانی پریم تھا جس نے شریفانہ انداز کے ساتھ یہی کہہ دیا کہ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے سر پر ایک کھار کی پانکھ سے تھکے پیرورانی کے ساتھ ایک پونٹھے پر پانکھ لگا کر جب شریفانہ انداز کے سر پر پانکھ لگا کر اسے پیرورانی کی انداز کی انداز کی سب سے

مہتممین کے لئے ایک جامع کتاب

فَقَتَّتْ شَهْرًا أَيْدِيَهُنَّ عَنْهُنَّ وَغَلَبَ وَدَّ كَوْنَهُنَّ وَنَجَّى لَعْنَتَانِ  
 خَالَ قَتْلًا دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ أَنَّ قَتْلَهُمْ قَرَأُوا بِهِمْ قُرْآنًا  
 وَلَا يَذْكُرُونَ أَقْوَمًا يَا أَيُّهَا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ أَنَّ رِبْتَ قُرَيْشٍ عَنَّا  
 وَأَرْضَانَا كَثُرَ رُفُوعُهُ ذَلِكَ بَعْدَ

باب ۳۳۸ من غلب العدو وقام عسكى  
 حر صيته هو كذا

۳۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَحَدَّثَنَا  
 أَبُو كَبَّادٍ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرْنَا  
 أَنَّهُ بَيْنَ مَا لَيْلٍ مِنْ أَيْمَانِ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 أَلَيْسَ صِلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَهُمْ رَأَوْا أَنَّهُ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى  
 قَوْمٍ أَقَامَ بِالْمَرْحَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَابِعَهُ مَعَادُ  
 حَيْدٍ أَلَيْسَ حَيْدٌ كَمَا سَمِعْتُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَيْبَرُ عَنْ  
 أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي صَالِيَةَ عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث اس کا تعلق ہے کہ حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ ایک  
 عورت مکہ قرینہ میں ہم ان کے متعلق یہ پڑھتے ہیں کاشی بخاری جانتے  
 کوئی جلدی قوم کو خبر پہنچا ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر  
 ہو گئے ہیں۔ پس وہ ہم سے راضی ہے اور ہمیں خوش کر دیا ہے۔ پھر  
 دشمن پر فتح پانے کے بعد تین دن ان کے میدان  
 میں ٹھہرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو طلحہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے روایت کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کی قوم پر فتح پانے تو تین راتیں ان کے میدان میں  
 گزارتے تھے۔ اس حدیث کی متابعت کی ہے معاذ اللہ  
 عبد اللہ بن مسعود۔ تیار ہے۔ حضرت انس جنت  
 ابو طلحہ من انہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

تفسیر

تفسیر

عَلَيْهِمْ أَشْهَدُ قُلْتُ أَخْبِرْنِي مَا فِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْزَلَةَ  
 ابْنَ قُلَيْبٍ يَأْتِيهِمْ قُلُوبُهُمْ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قُرَّةُ  
 بَنِي عَبْدِ اللَّهِ كَرَّمَكَ قَسَّاسُ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُحَيْطٍ  
 يَأْتِيهِمْ قُلُوبُهُمْ قُرَّةُ عَمْرِو بْنِ قُحَيْطٍ  
 ۳۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
 عَنْ قُرَيْشٍ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَبِهِ  
 اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ كَانُ حَقِي قَدْ بَرَأَ مَرُوفِي تَسْتَبِيحُ  
 وَأَوْثَرُ السُّلَيْمِيَّةِ يَوْمَ مَيْلُو خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ تَسْتَبِيحُ  
 بَكْرٍ مَخَذُوا الْعَدُوَّ لَمَّا هَلَّ مَرُوفُ وَرَدَ حَرْكُهُ فَمَرَسَهُ  
 بِأَبٍ ۳۱۴ - عَنْ كُثَيْبٍ بِالْأَنْبَسِيِّ وَذُ الرُّطَابَةِ  
 وَفَرْدُ كُثَيْبٍ وَاحْتِلَاتُ الْبَيْتِ كُثَيْبُ وَذُ الرُّطَابَةِ  
 قَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رُسُلِنَا إِلَّا بَشِيرًا مُبَشِّرًا  
 ۳۱۵ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ  
 أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا سَيْبُ بْنُ  
 مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 قَالَ كَلَّمَ بَارِسُ اللَّهِ وَخَبَرَنَا بِهَيْمَةَ تَارَ حَمَلُكَ حَمَلًا  
 مِنْ شَيْءٍ فَمَاتَ أَلَتْ وَكَرَّ حَمَلُ الْبَيْتِ مِنْ شَيْءٍ  
 عَلَيْهِ قَسَمُ قَالَ يَا هَلْ الْخَنَازِي إِنْ جَابِرٌ كَلَّمَ  
 حَمَلُ حَمْرًا أَدْنَى فَلَا يَكْفُرُ  
 ۳۱۶ - حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
 عَنْ خَالِدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ بَنِي حَبِيبٍ  
 بْنِ مَرْثُومٍ قَالَتْ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَاسْتَمَعْتُ أَيْ وَتَقَى قَبِيضُ أَخْبَرَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ  
 بِالْبَيْتِ يَوْمَ حَنْظَلَةَ قَالَتْ فَذَهَبَتْ الْقَبِيضُ بِحَمَلٍ كَرِيمًا  
 فَزَجَرْنَا أَيْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَمَعْتُهَا  
 ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْتِ دَاخِلِي  
 حَمْرًا أَيْ دَاخِلِي حَمْرًا أَيْ دَاخِلِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
 فَصَبَّحَتْ حَقِي دَكْرًا

ایک نفر بیگ کہد یسویں باد - پس حضرت خالد بن ولید کے  
 پرستے حاصل ہوئی تو انہوں نے وہ غلام حضرت جبار سے لے کر دیا  
 دیا نیز ان کا ایک گھوڑا بھی بیگ گیا تھا جس پر بیگ سے چڑھ گیا تھا  
 جب اُس نے حضرت خالد کو ان پر غلہ یا غور گھوڑا بھی نہیں حضرت  
 اس پر عرض کیا کہ تم ان سے کیا حکایت ہے کہ وہ گھوڑے پر  
 سوار تھے جس سے مسلمانوں کی دیکھیں سے گھوڑا بھی اللہ میں لے  
 حضرت خالد بن ولید پر شکر ہے جن میں حضرت ابو بکر صدیق نے  
 مقرر کیا تھا وہ گھوڑا زمین کے ساتھ چل گیا جب زمین کو  
 جڑت ہوئی تو حضرت خالد نے وہ گھوڑا انہیں لاکر دیا  
 کاسی یا غیر عربی کوئی زبان بولتا ہے لہذا اس بات پر اتفاق  
 ہوا تھا کہ وہ سارے قہار کی زبان سے نہ بولتا تھا اختلاف رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برحق کی قوم کی زبان میں بھی رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم جہاں بھی اُتے تھے انہیں لکھائی حضرت میں نہیں بولتا  
 صحت میں بھی گزرا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا بھلا  
 کیا ہے اور ایک صاحب رو کا لایا یسویں ہے یہی چنانچہ کہ اس کے  
 کھانے کے لیے شریف سے ملیں یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے یہ مذہب نہایت لے خدمت گھوڑے اور چاروں کے  
 شہادت و موت کا نظام کیا ہے ۔ تمہارے یہ کیسی  
 خوشی کہات ہے۔  
 حضرت ام کلثوم خاتون سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی  
 ہیں کہ میں اپنے والد عمر کے ساتھ بارگاہ رسالت میں حاضر  
 ہوئی تھی خندہ تک کی قبضہ ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کہ حضرت جبار بن سبارک کا  
 قول ہے کہ جلی زبان میں شہد ہی اچھی کو شہد کہتے ہیں ۔ ہر زبان  
 میں کہ جس میں ہر نوت سے کہتے ہی تیرے دل کا ہر نہ کہے  
 وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے  
 کھیتے ۔ اس کے بعد جب یہ وہاں سے لے کر گئی تھی کہ فرمایا  
 ہاں پر کہ یہ چلتا پھرتا کہ وہ چلتا پھرتا کہ یہ چلتا پھرتا  
 عمر اپنے حقوق بعد از شہادت کا قول ہے کہ ان کی درجہ عمر کو گھوڑے میں

٤٨٠. حَلَّ بِنَا مُحَمَّدٍ بَيْنَ بَشَارِ حَقِّهَا خَدَرُ  
 حَقِّهَا شَعْبٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بَيْنَ بَا وَ عَيْنِهَا حَيْرَةُ رُحَى  
 اللَّهُمَّ أَنْ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمَّ لَا مِنْ مَتَعِي  
 الصَّدَقَةِ نَجَّهَا فِي بَيْتِهِ فَتَكَرَّرَ الْبُيُوتُ مِنْ أَمْرِ تَلَوِي  
 وَ سَمِعَ الْغَايِبِيَّةَ كَيْفَ كُنْزِ أَمَانِيَّتِ أَنْ لَا  
 تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ .

بِأَنفُسِهِمْ يَكْفُرُونَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ أَقْدَمِهِمْ  
عَامِلًا ۖ فَمَا أَصْبَرُوا ۚ

١٨٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ  
قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْنَبٍ قَالَ قَالَ حَنَفِي أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مَوْلَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَكَرَ مِنْ ذَلِكَ الْخَمْرِ لَمْ يَكُنْ لَهُ لُحْمَةٌ فِي فَمِهِ  
قَالَ لَا أَمِينٌ أَحَدٌ كَثَرَتْ يَمِينُهُ لِيَسْمَعَ مَعَهُ  
رَقَبَتَيْهِ كَمَا لَهَا كَفَالَةٌ عَلَى رَقَبَتِهِ كَرَمٌ لَهُ  
حَمْدُهُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِبْنِي مَا تَقُولُ  
لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتَيْهِ  
بِعَيْرَتِهِ رُخَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِبْنِي مَا تَقُولُ  
لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتَيْهِ  
سَائِجٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِبْنِي مَا تَقُولُ لَا  
أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَأُخْبِرْتُهُ  
وَقَالَ تَبِعْنِي تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِبْنِي  
مَا تَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَ  
قَالَ أَكْرَبُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ فَارْتَدَّ  
عَنْهُ .

**باب في القول من الغلو والتميز**  
شهد الله ابن عيسى وعيسى بن علي  
عليه وسلم أمّة خلت عنّا وهذا  
أمر.

۱۹۰۰ حَقِّقْنَا عَلَىٰ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سِتْرَانِ

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعایت ہو کر لکھنؤ  
 میں مل کر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دہلی میں صدارت کی جگہ پر  
 ایک کھجور کے کرپے میں ملائی۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم نے خاص زبان میں فرمایا، کھجور رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہما کی تم یہ نہیں جانتے کہ ہم صدارت کا مال نہیں  
 کھاتے۔

مالی فقیہوں میں خیانت کرتا۔ در خواہا ملک تعالیٰ چھوڑا اور پھر  
پھر کچھ مدت تک دہلی میں چھائی ہوئی پڑاؤ کے کرائے لگا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم جاتے دھیان کفر سے جوئے لٹا پہننے والی  
خفت میں نیات کا تنگ فرما کے جوئے سے شکریت بٹا جو تراب  
یہاں سے فرمایا کرتا امت میں کم میں سے کسی کو میں اس حالت میں  
یکھنا پسند نہیں کرتا کہ اس کی گردن پر بکری سوار ہو کر میرا پی  
ہو یا گھوڑا سوار ہو کر نہایت جو اس وقت وہ کہے کہ یا رسول اللہ  
میری سوز فرمایا ہے اس وقت میں جواب دے کہ اب میں تجا رہے  
ہے کہ نہیں کر سکتا میں نے خدا کا تم نہیں پہنچا دیا تھا یا اس کی  
گردن پر ہادشا سوار ہو کر بیلا سنا ہوں لٹا اس وقت کہے یا رسول  
لہذا میرا سوز فرمایا ہے۔ پس میں جواب دے کہ اب میں تجا رہے  
ہے کہ نہیں کر سکتا میں نے خدا کا تم تم کو لٹا کر پہنچا دیا تھا  
یا اس کی گردن پر ہادشا سوار ہو کر بیلا سنا ہوں لٹا اس وقت کہے یا رسول اللہ  
میری سوز فرمایا ہے تو میں جواب دے کہ اب تجا ہوا ہے کہ لٹا  
نہیں ہے میں نے خدا کا تم تم کو لٹا کر پہنچا دیا تھا۔ یا اس کی گردن پر  
پکڑے ہوں۔ جو ہڈ بھجھ کن لٹا کہے یا رسول اللہ اس کی گردن پر  
فرمایا تو میں جواب دے کہ لٹا ہے لٹا ہے اس کی گردن پر

جالب شخصیت: صاحب قلموڑی ماسی جیفرز نے محنت و جدہ ہمت

یہ مکرر رہی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
کوئی ایسی روایت نہیں کی کہ آپ نے ایسے شخص کا مال  
چلایا جو اللہ تعالیٰ سے منع ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible]





رَأْسًا عَيْنًا قَالَ حَدَّثَنِي قُلَيْسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جَبْرِ  
 مِنْ عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ ابْنُ رَسُولٍ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيدُ حَقِيقَ مِيقَاتِ  
 الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْنَنَا فِيهِ وَخَشَعَهُ فَيَسْئَلُ كَعْبَةَ  
 الْبَيْمَرَانِيَّةَ مَا كَانَتْ تَلْمِزُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَتَةٍ مِنْ  
 أَحْسَنَ وَكَانُوا أَصْحَابَ عَمِلٍ فَاحْذَرْتُمْ فَيَقُولُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَوْ أَكْبَحْتُ عَلَى الْخَيْلِ  
 فَضَرَبْتُ فِي صَدْرِي حَقِيقَ آيَةٍ أَفَرَأْسَابِي  
 فِي صَدْرِي فَقَالَ أَتَلْمِزُ فَيَقُولُ وَاجْعِدْ هَابِيًا  
 مَهْدِيًا فَاسْطَلِقْ إِلَيْهَا فَكَسَّرَهَا وَخَرَقَهَا  
 فَأَرْسَلَ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ فَقَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَى بَيْنَكَ وَالْخَيْلَ  
 مَا جَعَلْتَ حَقِي تَرَكْتَهُ كَانَتْهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ  
 قَبَارِكُ عَلَى عَمِلٍ أَحْسَنَ وَرَجُلًا أَحْسَنَ مَزِينٌ  
 كَالْأَسَدِ وَبَيْنَهُ فِي مَقَامِهِ

باب ۲۳ مَا يَحْتَغِي الْبَيْتُ يَزِيدُ وَأَعْلَى كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ  
 كَوْنَيْنِ جَوْنٍ بَيْنَهُمَا بِالْثَوْبِ  
 بَاب ۲۴ لَا يَجُزُّ بَعْدَ الْفَتْحِ  
 ۳۲۲ - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي نُبَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَيْنٍ عَنْ جَابِرِ  
 نَحْيٍ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يَجُزُّ وَلَكِنْ يَجُزُّ وَفَتْحُ  
 وَإِذَا اسْتَوَيْنَا فَتَرَفَانَا  
 ۳۲۳ - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي نُبَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَنْ نَدِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَصَا عَنْ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مُجَاهِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ جَاءَ مُجَاهِدٌ بِمَنْعَةٍ مِنْ بَنِي  
 ابْنِ مُسْلِمٍ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا  
 مُجَاهِدٌ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْمَجْرِي فَقَالَ لَا يَجُزُّ بَعْدَ  
 فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ بِنَا يَحْدُثُ عَلَى الْوَسْلَامِ

تعالیٰ عید و عید نے مجھ سے فرمایا، کیا تم ذرا غلطی کے بارے میں میرے  
 دل کو شک نہ کریں؟ یہ ایک گھر تھا جس میں نو ختم ہوا  
 تھے لہذا سے کہیں مائید کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ میں ڈرہ سو سوار  
 کے ساتھ اس کی رہائش گاہ پر گیا تھا تو بدلتا دہشت میں عرض گزار ہوا کہ  
 میں گھوڑے پر چڑھ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ آپ نے میرے سینے پر اپنا دست  
 تھام لیا۔ جس کے ثنات میں منہ اٹھاتے ہوئے دیکھ۔ آپ کی زبان  
 مبارک سے یہ الفاظ جاری ہوئے گئے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
 کرنا اور یہ بات یاد نہ لست۔ پھر اس کی طرف دو ہاتھ ہو گیا اور  
 اسے نو ہونے لگا۔ پھر خوشخبری سنانے کے لیے ایک آدمی کو  
 بلا کر وہ حالت میں بھیج دیا۔ حضرت پر کا تھوڑی سی گز رہا گیا۔ اس کے  
 تم سے اس حالت میں جس نے آپ کو حق کے ساتھ مہربان فرمایا ہے  
 میں نے وہاں ہونے وقت سے اس حالت میں چھوڑا جیسے فارسی  
 لفظ ہے پس آپ نے خوشامی کے کورس کے حق میں پانچ مرتبہ  
 برکت کی دعا کی۔ اس کے بعد آتا ہے کہ وہ گھر نو ختم کا بنا  
 تھا۔

خوشخبری دینے والے کو انعام دینا۔ حضرت کعب بن مالک  
 نے نبوت قبل از انوارت دینے والے کو قدر کر کے دینے۔  
 فتح مکہ پر ہجرت ختم ہو گئی۔  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا کہ اب ہجرت نہیں  
 رہی۔ وہ چاروں ملکیت ہے تو جب جہاد کے لیے بیٹھا  
 جاسے۔ پس فرما حاضر ہو جایا کرو۔

حضرت مجاہد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بھائی حضرت  
 مجاہد بن مسعود کو ساتھ لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض  
 کرتے ہوئے کہ یہ بھائی ہیں جو ہجرت پر آپ سے بیعت کرنا چاہتے  
 ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مگر میری بیعت جو جانے کے بعد ہجرت  
 ختم ہو گئی، ہاں میں ان سے اسلام پر بیعت سے  
 لیتا ہوں۔



ابن الشَّيْبَانِي عَنْ ابْنِ أَبِي مُوَيْسَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ  
لَا بَيْنَ بَعْضِ رَضَى اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّكَ لَمْ تَرَ إِلَّا قَلِيلًا  
مَسْئُولَ اللَّهِ عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَكُونَتْ وَابْنًا  
عَلَيْكَ قَالَ نَعَمْ فَصَلِّتَا وَتَرَكْتَ

۳۴۰ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ السَّائِبُ بْنُ  
يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَبْنَا فَنَتَلَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَرَبِيَّانِ ابْنِ كُرَيْبٍ  
الْعَرَبِيَّانِ

۳۴۱ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَنَّةَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ إِذَا قُتِلَ كَتَبَ لَدُنْهُ قَالَ ابْنُ  
رَافِعٍ هَكَذَا اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حَلِيمٍ وَنَحْوُ ذَلِكَ  
سَكَرَ حُدُوثُ صَدَقَ اللَّهُ وَعَدَهُ وَلَعَنَ عَدُوَّهُ  
هَذَا مَا أَجْرُ أَبِي وَحَدَّثَنَا

۳۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ  
كَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
وَسَمِعْتُ عَلَى رَأْسِهِ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَدْ آتَتْهُ  
صَفِيَّةٌ بِذَنبِ حَبِيبٍ قَتَلَتْ نَافِعَةَ هَؤُلَاءِ مَا جِئْتُمَا  
مَا قَتَلْتُمَا أَبُو كَلْبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَدَّيْ  
اللَّهُ يُدْأَمُ قَالَ مَلِكُ السَّمَاءِ فَفَلَبَ قَوْلًا مَلِكًا  
وَجَبَّ وَآتَا هَاكَذَا قَالَ فَمَدَّ يَدَهُمَا مَلِكًا هَؤُلَاءِ  
فَرَكَبَا وَكَلَّمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمَّا أَشْرَفَا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
عَايِدُونِ لِرَبِّتِنَا حَاوِدُونَ فَكُفِّرَ بَرٌّ يَقُولُ ذَلِكَ  
حَقٌّ وَخَلَّ الْمَدِينَةَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استقبال کیا تھا اور اس وقت سے اور تم  
انہیں جاس تھے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! پس  
آپ نے ہمیں اپنے ساتھ سوار کر لیا اور تیسیس چھوڑ دیا  
تھا۔

حضرت سائب بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا  
استقبال کرنے کے لیے پہلے کھڑے ہوئے کہ...  
نیتہ الداع تک گئے تھے۔

جب جہاد سے لوٹے تو کیا کہے۔  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب جہاد سے واپس آئے تو سب سے پہلے ان کے  
پہنچنے والے مسلمانوں کو پہنچانے کے لیے گئے اور ان کے ہاتھ پر مبارک  
بیان کر کے ان کے لیے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے۔ ان کے لیے  
نعمتیں عطا کرے کہ ان کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد فرمائے اور ان کی  
خیرات قبول فرمائے کہ ان کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
تو ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
جس میں ان کو پہنچایا جاتا تھا۔ آپ کی اڑھائی کا پیر چھوڑ دیا گیا۔  
حضرت ابو طلحہ اپنی ساری زندگی کے لیے جہاد میں گزار دیے۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر پورا ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
اور ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
سودہ کو لے کر ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
سے پہنچا دیے گئے کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
جہاد میں ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
اپنے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا  
تاک کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا کہ ان کے لیے کھانا تیار کیا جاتا تھا۔

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزَنَةَ بِشْرُ بْنُ الْمُغَضَّلِيِّ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَتُهُ مَرُّوا بِهَا عَلَى وَجَلَتِهِ فَلَمَّا  
كَانُوا بِبَعْضِ الْقُرْبَى عَزَمَتْ لِمَتَا قَدْ كُفِّرَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسَاءُ وَإِنْ أَبَا طَلْحَةَ  
قَالَ أَحَبُّ قَالَ أَفْتَحَهُ عَنْ بَعْضِهِمْ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ إِنِّي مَنَعْتُ  
هَذَا آدَمَ هَلْ أَصَابَكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ  
عَبَّكَ بِالنَّمَاءِ وَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ قَدْ مَدَّ عَلِيٌّ وَجْهَهُ  
فَلَقَصَدَ قَصْدَهُمَا قَالُوا لِي نَوْبَهُ عَلَيْهِمَا فَتَلَسَّسَتْ  
فَلَمَّا لَبَّاسَتُنِي رَأَيْتُ بَيْنَهُمَا فَرَكِبَا خَسَاوَةً وَخَلَا  
كَانُوا بِإِطْلَاقِ الْمَدِينَةِ أَدَاكَ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ قَائِمٌ  
قَائِمٌ وَنَاسِيَتَا حَاوِيَهُ مُؤَدَّ فَنَزَلَ يَكُونُ لَهَا  
دَخَلَ الْمَدِينَةَ

بَابُ ۳۳۱ الْكَلْبُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا سُبَّانُ بْنُ خَرِّبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ مَحَارِبِ بْنِ ذَكَاوٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ  
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعِ فَنَاءَ قَدِمْنَا السَّيْئَةَ قَالَ  
لِي أَدْخِلِ السُّجُودَ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ  
أَمْرِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ  
عَنْ أَبِيهِ وَعَنْهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ  
سَفَرٍ مَتَى دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ  
بَابُ ۳۳۲ الطَّعَامُ وَهُوَ الْقُدُّ وَهُوَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
وہ اور حضرت ابو جہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک سفر میں تھے کہ  
تھکن طبعیہ کے ساتھ آپ کی خدمت پہنچے  
حضرت سفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں تھیں آپ نے سواری پر  
بچھے بنایا تو اتفاقاً کسی بکری کے ساتھ میں لڑائی کا پانچ پھیلا لیا کہ  
اپنے دم ختم ہو گیا پچھلے گریز سے جسے حضرت انس کی ایسی طرح یاد  
ہے کہ حضرت ابو جہر نوراً اشارت سے کہہ رہے تھے کہ وہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر عرض کر دے کہ یا نبی اللہ  
اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کر دے آپ کو کرنی چاہتے تھے؟  
فرمایا میں نے کہا کہ یہ حضرت سفیر کی خبر ہے اور وہی ہے  
پس حضرت ابو جہر نے اپنے پیروں پر کھڑا ہوا اور حضرت سفیر کی جانب  
بڑھے۔ ان کے سر پر کھڑا مال دیا تو وہ کھڑی ہو گئیں اور حضرت سفیر کی  
سواری کے اندر پہنچ کر دیکھے وہاں آپ دعویٰ سواری ہو گئے یہاں تک  
کہ وہ خرم کے میدان میں پہنچ گئے یا فرمایا کہ میدان کے نزدیک  
پہنچ گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم دیکھنے والے تھے کہ کیرا لے  
وہاں تک کہ آپ کی دعا کرنے والے ہیں۔ آپ تمہاری فرمائش سے  
یہاں تک کہ مدینہ منورہ میں پہنچے اور فرما دیے۔

جب سفر سے واپس لوٹے تو نماز پڑھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں  
کہ میں ایک سفر میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا  
جب ہم مدینہ منورہ میں واپس آئے تو مجھ سے ارشاد  
فرمایا کہ مسجد میں جاؤ اور دو رکعت نماز  
پڑھو۔

حضرت عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب اپنے والد  
اپنے چچا حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس  
لوٹتے تو پہلے در پر کھڑے ہوتا تو آپ مسجد میں داخل ہوتے۔ وہ  
رکعتیں پڑھتے ہی سے پہلے کہ لوگوں کی مجلس میں بیٹھیں۔  
سفر سے واپس لوٹنے پر لوگوں کو کھانا کھلانا اور



يُفَعِّلُ لِيْسَ يَشَاءُ.

[illegible]

سِرِّ اللَّهِ الْخَطِيرِ الْخَوِيِّ

باب ۳۳۳ فرعون الغریر

٣٣٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 يَزِيدَ بْنِ مَرْثُومٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ  
 حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَهُ أَنَّ بَشِيرًا كَانَ  
 كَانَتْ بِلَى شَايِدًا عَلَى بَنِيهِ مِنَ الْفَتْحَةِ يُؤْمَرُ بِذُرْوِ  
 كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَايِدًا  
 أَعْطَانِي خَدَايَا رَدَّتْ لَنَا بَنِيَّ بِنَا طِمَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعَدَّتْ وَجَدًا صَوْرًا مِنْ بَنِي  
 فَيَسْقَا عَرَانُ ثُمَّ تَوَلَّى قَتَايَا يَدُوهَا تَرَفَعُ لَهَا يَسْمُ  
 أَلْفَاةً أَيْخَانٍ وَاسْتَعْبَدْنَ بِهِ فِي وَلِيْمَةٍ عَزْزٍ فِيهَا أَنَا  
 أَتَمَّ لَهَا فِي مَتَاعًا مِنَ الْأَقَابِ وَالْقُرَى وَرَأَى كَلَامَ  
 شَايِدًا مَتَاعًا مِنْ أَوْ جَنِبَ جَنَابَ دَنَابَ مِنْ النَّصَابِ  
 رَجَدْتُ حِينَ جَعَلْتُ كَذَا أَشَاءَ قَتَايَا عَدَا جَنِبَ  
 أَيْمَنُهَا وَوَقَعَتْ عَرَا حَوْصًا دَأْبًا مِنْ أَلْيَا هِنَا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ برہم سامان کو کیا لایا تھا جسے حضرت  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیا اور اسے حضرت  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ میں تشریف لے  
آئے تو آپ نے اسے لیا اور اسے فرمایا کہ اسے اپنے  
گھر لے جاؤ اور اسے اپنے گھر میں رکھو۔ حضرت جابر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے اسے لیا اور اسے اپنے گھر میں رکھا۔  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے لیا اور اسے  
اپنے گھر میں رکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ نے اسے لیا اور اسے اپنے گھر میں رکھا۔  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے لیا اور اسے  
اپنے گھر میں رکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ نے اسے لیا اور اسے اپنے گھر میں رکھا۔

ماں نفیست کے باغیوں سے ملنے کی طرفیت

حضرت امام حسینؑ کی اہلیہ اشہم کے مدد سے یہ ہے کہ حضرت  
علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نولہا میرے چہرے میں جبہ کے بالی بنیت  
سے ایک ہار مٹی کی تھی بعد ازاں میں سے ایک ہار مٹی چھپے ہوئے کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے رحمت فرمائی تھی۔ جب میں نے اسے رسول اللہ کی  
نعت پڑھی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شیعہ مخالف کا اعلان  
کیا تو میں نے تو تین تھانے کے ایک ہار کو تیار کر لیا مگر میرے ہار  
چھپے تاکہ ان کو نہ دیکھیں۔ میرا اعلان تھا کہ اسے لپچ کر میں اپنی شادی  
کے دیر کا بندوبست کروں۔ اسی اعلان میں جبکہ میں متعلقہ سامان دین  
کیا نہ تھا اس ہار نے جس کا جلال بعد میں وغیرہ فراہم کرنا رہا تھا تو  
میرا دل کچھ دنوں کو تھلا دیا ایک انتہائی کی کو ضروری کے پاس  
جیٹھ ہوتی تھیں۔ جب میں ہر سال میرا یہ فراہم کر کے واپس  
لیا تو دیکھا کہ میرا وہ تھیں تو تھیں کے کو ہان کاٹ بیٹھے  
جو ہان کے لئے توڑ دیے گئے ہیں اور ان کی کھچیاں نکال لی گئیں





أَقُولُ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ أَفِيضُوا إِلَيْهَا الْمَاءَ وَفِيضًا  
 أَنَا جَائِسٌ عِنْدَ أَتَانَا حَاجِبَةٌ يَرَاهَا قُلْ هَلْ  
 لَكَ فِي عُنْتَانٍ وَعَنْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزَّمِيرِ  
 فَسَعِدَ بَنِي إِدْرِى وَقَاهِمْ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ قَعْرَ قَاهِمْ  
 لَمْ يَدْخَلُوا أَفْسَلُوا وَأَوْجَسُوا الْكَرْبَ عَسَىٰ مِيرَافَا  
 يُبَيِّرُ شَرَّكَالْ هَلْ لَكَ فِي عَيْقٍ وَعَبَّاسٍ قَالَ قَعْرَ  
 هَاؤُنْ لَعَفْرَ قَدَّ حَلَا لَسْنَا فَجَلَسَا فَتَلَا عَنَّا  
 يٰ أُمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفِيضْ بَنِي وَبَيْنَ هَذَا أَهْمَا  
 بِحُسْنِ بَيْنٍ فِيمَا أَتَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَقِي الْوَيْلِ فَقَالَ الرَّحْمَنُ  
 عُنْتَانٌ وَأَهْمَا بَيْنَهُمَا أُمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفِيضْ  
 بَيْنَهُمَا وَآخِرُ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخِرِ قَالَ عَسْرُ  
 تَكِيدُ كَرَّ أَشَدُّ كَرَّ يٰ مُلُوكَ الْبَنِي إِدْرِى يَنْهَضُوا  
 السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ هَلْ تُفْعَلُونَ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَدُّ مَا قَرَعْتُمْ  
 هَدَقْتُ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 نَفْسَهُ كَالِ الْإِنْفِطَافِ قَالَ ذَالِكَ مَا تَبَلَّ  
 عَسْرُ عَلَى عَوْنٍ وَعَبَّاسٍ فَقَدْ أَشَدُّ حُكْمًا يٰ اللَّهُ  
 أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَدْ كَانَ ذِي عَهْدٍ مَا لَا كَذْ قَالَ ذَالِكَ قَالَ  
 عَسْرُ مَا يَدِي أَحْسَنُ كَرَّ مِنْ هَذَا الْآخِرِ رَزَقَ  
 اللَّهُ قَدْ حَقَّقَ رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا  
 النَّبِيِّ بِشَيْءٍ يَنْهَضُ بَيْنَهُمَا أَحَدُ عَيْنَا فَتَعَرَّضَا  
 وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمَا إِلَى قَوْلِهِ  
 فَتَوَيَّرَ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَشَأَ مَا اخْتَلَفَا  
 وَدُنُكْرُ وَلَا اسْتَأْذَنَ يَهَا عَلَيْهِ كَرَّ قَدْ  
 أَعْطَا كَرَّهَا وَبَشَا يَنْهَضُ حَقَّ  
 بَقِي مِنْهَا هَذَا الْمَالُ كَمَا أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

چاہتے ہیں تو میرا دل سے آؤ وہاں سے نہیں بتاؤ یا ایسے نہ ہوں  
 واصل ہوئے اور ہم کہہ بیٹھے گئے ہیں رہا تو میری پڑنا  
 حق اگر عرض کر دوں یا میری حضرت علیؑ سے حضرت عباسؑ کو نہ دے  
 اجازت ہے؟ تو میرا دل تو نہیں اجازت نہیں دے گا تو اس کے  
 وہ ہم کہہ بیٹھے حضرت عباسؑ سے نہ فرمایا کہ اسے میرا زمین پر  
 میرا علم ہو کہ حضرت علیؑ سے وہاں سے حضرت عباسؑ سے ان دونوں  
 حضرات کے لئے اس مال کے متعلق تمہارا قبلہ جو ملکہ تھا ان کے لئے  
 رسول کو تو نہیں کہہ دیتے کہ حضرت عباسؑ سے اس پر حضرت عباسؑ  
 کہم تو ان دونوں کے ساتھ ہیں نہ کہ حضرت عباسؑ سے ان کا بیٹہ  
 تو میرے لئے وہاں سے کہہ دیتے کہ حضرت عباسؑ سے حضرت عباسؑ  
 فرمایا، بظہر عین آپ کو اس خلیفہ میں جس کے علم سے زمین و  
 آسمان قائم ہیں، کیا آپ کو سہم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمایا، بعد از انبیاء کے کرم کام و دولت کو تو نہیں بلکہ مال پر پورے  
 میں وہ سہم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے  
 متعلق فرمایا ہے حضرت عباسؑ کے لئے کہہ دیتے ہیں فرمایا ہے  
 حضرت عباسؑ اس کے بعد حضرت علیؑ سے حضرت عباسؑ کی جانب  
 متوجہ ہوئے اور فرمایا میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ تم سے کرم  
 میں کہ آپ حضرت عباسؑ کے علم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ السلام نے فرمائی ہے کہ حضرت عباسؑ سے حضرت عباسؑ کی دعا  
 انہوں نے فرمایا ہے حضرت عباسؑ سے فرمایا ہے میں آپ کے  
 ساتھ اس کے لئے میں نے لکھا کہ میں نے شکر اللہ تعالیٰ نے  
 کے مال کو خاص اپنے رسول کا حق تو میرا تھا اور نہ میرے کو اس  
 میں سے ایک چیز بھی نہیں دی پھر آپ نے لکھا کہ میں نے شکر اللہ تعالیٰ  
 پر کیا عبادت فرمائی پس یہ وہاں سے  
 خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے لئے میں نے نہیں کہم  
 میں نہیں لکھا کہ میں نے لکھا کہ میں نے شکر اللہ تعالیٰ نے  
 فرمایا اور تمہارے وہاں سے کہہ دیتے تھے وہاں تک کہ اس  
 میں سے جس مال پر خیر و نیک کے باغات اور حوض و نہر کی کو میری  
 باقی رہ گئے تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے اس کے لئے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِ عَنْ أَهْلِهِ كَفَّةً  
 سَكَنَهُمْ مِنْ هَذَا الْمَلَأِ مَعَهُ يَأْخُذُ مَا  
 يَتَمَنَّى فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلٌ مَلِكٍ اللَّهُ فَعِيلٌ سَمِيحٌ  
 عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتُكُمْ تَعْلَمُونَ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذَلِكَ كَذَلِكَ أَلَمْ تَعْلَمُوا  
 قَالَ لِيَعْلَمَ لَعَنَ بَنِي وَانْصَرَفَ كُنَّا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 تَعْلَمُونَ ذَلِكَ كَذَلِكَ أَلَمْ تَعْلَمُوا لَوْ أَنَّ اللَّهَ نَبِيَّهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَبَّضَهَا  
 أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهَا نَصَارَةٌ  
 بَارَاءَةٌ مِنْكُمْ تَأْتِيهِمْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ تَوَقَّى اللَّهُ بِأَبْنَيْتِهِ  
 أَنَا لَكَ إِلَى بَكْرٍ فَجَبَّضَهَا سَتَبْرِي مِنْ أَمَادِي إِلَى  
 فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ فِي رِيْقِ الْأَصَابِ  
 بَارَاءَةٌ مِنْكُمْ تَأْتِيهِمْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ تَوَقَّى اللَّهُ بِأَبْنَيْتِهِ  
 جَلَسْتُ حُكْمًا وَاجِدًا وَأَمْرُكُمْ مَا وَاجِدًا  
 جَسَدِي يَا عَبَّاسُ شَأْنِي تَوَقَّى رَبِّكَ مِنْ أَمْرِ  
 أَمْرِيكَ وَجَاءَ لِي هَذَا يُرِيدُ جَسَدِي يُرِيدُ جَسَدِي  
 أَمْرًا مِنْ أَمْرِيكَ فَجَبَّضْتُ فَجَبَّضْتُ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزِرُكُمْ  
 مَا تَرَكْنَا حَسَدًا كُنَّا بِهَذَا إِنْ أَدْعَاكُمْ  
 إِلَيْكُمْ فَجَبَّضْتُ إِنْ شِئْتُمْ فَجَبَّضْتُ إِلَيْكُمْ  
 عَلَى أَنْ عَلَيْهِ حُكْمًا حُكْمًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
 لَتَعْلَمُونَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا  
 أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مِنْذُ وَكُنْتُهَا  
 فَجَبَّضْتُ إِنْ شِئْتُمْ إِلَيْكُمْ فَبَذَلْتُهَا  
 إِلَيْكُمْ فَجَبَّضْتُ كَرَّمَ اللَّهُ عَلَى وَصَّيْتُهَا إِلَيْكُمْ

خروج رکھتے تھے۔ پھر باقی کو لئے روضہ تک ملل کی طرح راہ خدا میں  
حرف فرما دیتے۔ رسول خدا کا تازیستہ ہی رسول رہا۔ میں آپ کو  
اشد کی قسم دیتا ہوں کہ میں نے کبھی ایک بار آپ کے علم میں پہنچا تو  
نہایت حیرت میں پڑا۔ پھر حضرت علی اور حضرت عباس حضرت زینا  
میں قیس اشد کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ پسند نہیں کرتے کہ میں میری  
سبب حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور پھر رسول خدا اور صلہ ہو گیا تو حضرت بلال  
نے فرمایا کہ میں رسول خدا کا جانشین ہوں تو یہ نہیں چاہتا کہ ان کی قبروں میں رکھا  
لو کہ حضرت ابو بکر نے اسکا سوا رخ خروج کیا میں ملن رسول خدا خروج  
فرمایا کرتے تھے۔ اور اشد کہتا تھا کہ اس معاملے میں چھینا چکے  
تھے اور نہ کو کار و بار حضرت پر چھنے والے اور خود ہذا کہ ایک جہز  
تھے۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بلال سے کہا کہ میں نے حضرت ابو بکر  
جانشین ہوں ہر خدا سے کہ میں نے اسکا اپنی قبروں میں رکھا ہوا  
اور اسکا سوا رخ خروج کرتا ہوں میں فرما رسول اشد خراج فرمایا کرتے تھے  
اور پھر میں رخ حضرت ابو بکر نے خروج فرمایا اور اشد باتا جھک کر اس

مساحت میں کسی ایک کار و تجارت برادران کا تاباں ہو چکا ہے آپ پر ہے پناہ  
 گئے ہیں وہاں سے کسی کو نہ ملے گا کہ وہ اس کے لئے ہے۔ حالانکہ آپ نے ان  
 حضرات کا قصداً ایک صورت میں ایک جے میں لے لیا ہے۔ آپ  
 اپنے بھائی کے بارے میں سعدنا حق تعالیٰ میں لایا اس کے لئے ہے۔ آپ  
 اسے ہیں۔ اور حضرت علیؑ اپنے غم کو کھانے میں سے اپنا حق رہا ہے۔ یہ  
 تو میں آپ حضرت کے ساتھ تھے یہ کہ چکا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا  
 ہمارا گھر اور گھر نہیں، جو مال ہم چھوڑیں وہ ہمارا ہے۔ چہرہ جب  
 شام سے نظر آیا تو میں نے اسے اپنی تصویر میں سے دیا لیکن اس  
 شرط پر کہ اس کے بعد یہاں کوئی نظر نہ کرے۔ حالانکہ اس کی آمدنی کا  
 طریقہ ہے کہ جسے جس حالت میں رسول اللہؐ نے فرمایا، اور میں حضرت  
 ایک گھر سے ہوا کہ وہاں حضرت آپ کی تصویر میں سے ہے۔ یہی وہی  
 کتاب ہے۔ آپ حضرت نے جو بویا کہ نہیں دے دی ہے۔ ہمارا یہی کہ  
 کے تو میں نے وہ آپ کے پروردگار میں ہے۔ آپ کہ جس کا نام ہے کہ  
 پر چلتا ہے کہ یہی ہے اس کے لئے کہ وہ آپ کی تصویر میں سے ہے  
 گھر سے ان بات میں جو اب دیکھتے ہیں حضرت علیؑ اور حضرت عباسؑ



يَذَلِكُمْ مَتَّى الرَّهْطُ نَصْرَ شَرِّ أَقْبَلِ عَلَى  
 مَعْنَى وَ عَتَايَسِ قَتَالِ أَشْهَدُ كَمَا بَالَهُ هَلْ  
 دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمْ بِذَلِكَ خَالَا نَحْضَرُ مَتَّى  
 قَتَلْتَسَانِ مَعْنَى قَتَا عَيْرَ دَلِيكَ خَرَأَ لِه  
 الشَّذِي بِأَذِيهِ تَقْوَمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا تَقْضَى  
 فِيهَا قَضَاءٌ غَيْرَ ذَلِكَ كَانِ عَجَزْنَا عَنْهَا  
 فَأَذْهَبْنَا إِلَى قِيَامِ كَيْفِي كَمَا هَا.

باب ۲۲ آداب الخمس من الدين

۳۳۸. حَدَّثَنَا أَبُو الثَّغَنَانِ حَدَّثَنَا سَائِمُ بْنُ  
 أَبِي سَعْدٍ عَنْ الْقَتَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ  
 اللَّهِ سَمِعَهُمَا يَقُولُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَمُ رُبْعَةٌ يَنْسَبُ  
 وَبَيْنَهُمْ كُنَّا لَمْ نَحْضَرْ فَلَسْنَا نَقِيلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي  
 الْخَطْبِ الْعَرَامِ مَنْ نَأَى بِأَمْرِنَا خَذِمْنَا وَ  
 قَدْ كُنَّا إِلَيْهِمْ مَنْ دَرَأْنَا قَاتِلًا مُرَكَّبًا رَاجِعًا  
 قَاتِلًا كَرِهْنَا أَوْ كَرِهْنَا إِلَيْهِمْ بَالَهُ خُفَاؤُهُ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 الصَّلَاةُ وَآيَاتُ الرَّحْمَةِ وَحَسْبُكُمْ مَا خُفِيَتْكُمْ وَ  
 أَنْ تَشْكُرُوا لِلَّهِ عُسْرُ مَا خُفِيَتْكُمْ وَ  
 أَنْهَا كَرِهْنَا حِينَ التَّجَاوُزِ وَالْيَدِيرِ وَالْحَسَنُ كَرِهْنَا  
 وَالْمَنْ قَتَلْنَا

باب ۲۳ لَقَعْتُ بِنَاءَ الرِّقِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَتَلَعْتُ بَعْدَ وَكَانَتْ

۳۳۹. حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ تَوْبَةَ أَخْبَرَنَا  
 عَنْ أَبِي الْخَرَّ قَاتِلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ لَا يَغْتَبِرُ رَقِيقٌ وَبِنَاءَ مَا تَرَكْتُ بَعْدَ لَقَعْتُ  
 رَسُلِي وَمَوْزُونَ عَائِلِي ذَهَبُ صَدَقَاتِي  
 ۳۴۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَابَةَ حَدَّثَنَا

کہ جانب مخالف ہو کر ملا۔ میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قسم دیتا ہوں کہ کیا  
 میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تحویل میں لے کر اس شرط پر دیا تھا کہ وہ اس  
 جانب دیا۔ میں فرمایا جب اس بات پر فیصلہ ہو کہ کسے تو مجھ سے اس  
 کے برابر فیصلہ کر لیں یا جتنے ہو اس انداز کی قسم میں لے سکے حکم سے اس امر  
 زمین کا تم میں میں اس میں اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
 تھا۔ اگر آپ اس کی نگرانی سے عاجز آجائے تو مجھے واپس نہ لے سکتے  
 میں اس کی نگرانی کے لیے ایک لاکھ ہوں۔

خمس ادا کرنا دین کا حق ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی قسم میں لے لی۔ ہاں ادا آپ کے درمیان تھا کہ اس نے  
 آبادی میں لے کر جب تک آپ کی بارگاہ میں رہی جو موت دے اس میں  
 میں میں حاضر ہو سکتے ہیں۔ آپ میں لے کر یا نہیں لے کر میں لے کر  
 تجھے کے باقی ان لوگوں کو دے دیں۔ آپ نے ان لوگوں کو دیا اس میں لے کر  
 چیزوں کا حکم دیتا ہوں، اور چاہے میں سے منع کرتا ہوں، اللہ  
 پر ایمان رکھنے، اللہ کو اس دین کے لئے اللہ کے سوا کوئی معبود  
 نہیں، کے بعد خالصتاً تم کو، نہ کوئی ادا کرنا، نہ کوئی معبود  
 اور بالی نہیں ہے جس ادا کرنا۔ اللہ تمہیں کفو کے  
 قویہ، کریدی ہوئی کریدی کے برتن، مثلاً اللہ دینی  
 برتن و شراب رکھنے اور پیلے کے برتن، سے منع کرتا  
 ہوں۔

رسول خدا کے وصال کے بعد ان اربعہ طہرات

کا غور ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے وارثوں میں  
 کوئی دینہ تقسیم نہ کیا جائے۔ لیکن جو مال میں چھوڑوں وہ میری  
 ان اربعہ طہرات اور خدمت گزاروں کے فوج کے لئے  
 ہے اور جو مال بچے وہ میرا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

أَبْرَأَ سَامَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ رَأَتْ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ قَوْمٍ يَأْتُوا  
 دُونِي إِلَّا شَطْرُ شَيْعَانِي فِي رَفِيَّتِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ  
 حَتَّى ظَلَمْتُ عَلَى فَبَعَثَتْهُ فَيَكُونُ

۳۴۱. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ مَوْلَى  
 قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْتَعْقَابَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
 قَالَ مَا تَرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَلَامَةً  
 وَبَطْنَةً الْبَيْضَاءِ وَأَنْضَأَ تَرَكْتُهَا صَدَقَتْ

بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيِّنَاتِ أَنْعَامِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَصَبَّحَ مِنَ الْبَيِّنَاتِ الْبَيِّنَاتِ  
 وَكُنْ لِي اللَّهُ تَعَالَى وَكُنْ لِي بَيِّنَاتُكَ وَكُنْ لِي  
 بَيِّنَاتُكَ الْبَيِّنَاتِ الْبَيِّنَاتِ الْبَيِّنَاتِ

۳۴۲. حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُرَّةٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
 أَحْمَدَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَزُورُ عَنْ الرَّفِيقِ  
 قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ  
 مَسْجُودًا أَنْ جَاءَتْهُ رَجُلٌ مِنْهُ عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَدَّنَ إِذَا جَاءَهُ يَمِينُهُ يَمِينُهُ يَمِينُهُ

۳۴۳. حَدَّثَنَا ابْنُ سُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ  
 أَبِي مَرْثُومَةَ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ خَدِيَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فِي تَرْبِيَّتِي وَبَيْنَ سَخَرِي  
 وَنَخَرِي وَجَسَمِ اللَّهِ بَيْنَ بَيْنِي وَبَيْنِي وَبَيْنِي وَبَيْنِي  
 وَخَلَّ عَمْدُ الرَّحْمَنِ بِسَوَالٍ فَتَضَعُ الْيَدَيْنِ عَلَى رَأْسِ  
 عَائِشَةَ وَتَقُولُ فَتَقُولُ فَتَقُولُ فَتَقُولُ فَتَقُولُ

۳۴۴. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ  
 قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ  
 وَفِي بَيْنِ حَتْمَيْنِ لَنْ حَتْمَيْنِ وَفِي بَيْنِ حَتْمَيْنِ  
 فَتَسْمَعُ أَخْبَرْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَتَقُولُ لَكَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَسْجِدِ

۳۴۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ  
 قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ  
 وَفِي بَيْنِ حَتْمَيْنِ لَنْ حَتْمَيْنِ وَفِي بَيْنِ حَتْمَيْنِ  
 فَتَسْمَعُ أَخْبَرْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَتَقُولُ لَكَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَسْجِدِ

کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اصال ہوا تھا اس وقت  
 میرے گھر میں کوئی ایسا چیز موجود نہ تھی جس کو کوئی جاندار کھا سکتا  
 مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے کھایا اور کہا تھا۔ ایک  
 حدیث میں اس کی گمانی رہی تھی، لیکن ایک حدیث میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہوشیار کیا اور سفید چہرے کے  
 ہوا اللہ کہ نہیں چھوڑا تھا۔ ایک قطرہ زمین تھا جو جہنم  
 کی آگ تھا۔

اندراج طہارت کے مکانات کا متناظر اور انکی جانب ہی  
 منسوب ہوتے تھے۔ اس بارے میں ارشاد الہی تعالیٰ ہے۔  
 اور اس کے بعد میں شہری رہو۔ (سورۃ الاحزاب، آیت ۳۴)۔ جس کے  
 گھر میں خاص ذہن جہنم کی بات دے گا۔ اسے دوست احباب، ان کے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کو زمینی میں کریم رسول اللہ کا ان کی طرف سے بہت اچھا لگا تھا  
 حالت میں یہ کہیں گویا وہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اندراج طہارت  
 کے اجازت طلب کرنے والی گاہوں سے آپ کو اجازت دے دی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کی جانب سے نبی کریم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ کہیں گویا وہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 اور اس وقت کے کہ آپ کو اپنے پیچھے چھوڑ کر گئے تھے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ میں میرے اور ان کے درمیان کو کھولا تھا۔ ان  
 یوں کہ حضرت جبرائیل آپ کے لیے ایک کھوکھلے کھوکھلے کھوکھلے  
 لیکن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی ایک کھوکھلی کھوکھلی کھوکھلی کھوکھلی

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کے پیچھے فرمایا کہ میں رسول اللہ کی بات کے لیے حاضر ہوں کہ  
 آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کھوکھلی کھوکھلی کھوکھلی کھوکھلی کھوکھلی  
 جیسے وہ ہیں۔ اس کے لیے کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

الْأَذْجَرُونَ رَمَضَانَ شَرْقًا مَتَّ شَقِيبَ قَعَامٍ مَتَّعَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذْ لَيْلَتُهُ تَرَى لَيْلَتَيْنِ  
بَابُ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ قَرْسِكَةَ رَدَّ رَجُلٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشِيًّا بِمَا نَجَلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ أَنْ يَفْعَلَ لَوْحًا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِيْسِكُمْ هَذَا نَحْنُ  
قَالَ لَسُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَرِهَ عَمْرُوهُمَا أَنْ يَفْعَلَ  
إِنَّ الشَّيْطَانَ يَكْفُرُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْنًى الْقَدْرَ وَإِنْ  
خَرُجْتُمْ لَنْ تَقْبُوتَ فِي كَلْبٍ يَكُنَا شَرِيكًا

۳۳۵. حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَبْنُ عِيَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ثَابِتٍ  
عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ بَيْتُ حَلَفَةٍ قَوْمِ أَوْسٍ الْيَوْمَ هَذَا اللَّهُ  
وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَلَى جَنَّةٍ مُسْتَدِيرَةٍ الْيَوْمَ مُكْتَفِلُ الشَّامِ

۳۳۶. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عِيَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ بَيْتُ حَلَفَةٍ قَوْمِ أَوْسٍ الْيَوْمَ هَذَا اللَّهُ  
وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَلَى جَنَّةٍ مُسْتَدِيرَةٍ الْيَوْمَ مُكْتَفِلُ الشَّامِ

۳۳۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى مَا نَفِخَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا قَامَ لَنَا رَجُلٌ مَوْصِيٌّ بِخَيْرٍ  
فَقَالَ هَذَا الْيَوْمَ نَتَّقِي مَنْ هُنَا حَيْثُ يَطْلُمُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

۳۳۸. حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ بَيْتُ حَلَفَةٍ قَوْمِ أَوْسٍ الْيَوْمَ هَذَا اللَّهُ  
وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَلَى جَنَّةٍ مُسْتَدِيرَةٍ الْيَوْمَ مُكْتَفِلُ الشَّامِ

سابقہ کثرت سے جو گئے ہیں ان کا کہہ دو ان میں سے کس کے قریب ہا نہیں  
اور اس کے ساتھ ہی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہودیت ختم کیا پس آپ کے پاس آگاہی  
انہوں میں سے کس سے انہوں نے رسول اللہ کو سلام کیا اور آگے  
جائے گئے تو رسول اللہ نے ان سے فرمایا: فلا تعبروا یہ میری زبان  
مطہر ہیں۔ وہ حد قد عرض کر دے جو سُننے بجا ان اللہ و رسول اللہ  
اور اس بات پر جسے یہ خبر سنا ہو اسے آپ نے فرمایا کہ شیطانی  
انسان کے ہم میں خدائی طرح دیکھتا ہے پس مجھے فقیر بنا کر کہہ دو  
وہ قبائیس ہیں میں کوئی شک نہ کرنا دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہی کہہ دیا  
ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان کی حیثیت پر چڑھا  
تو میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رنج و حاجت فرماتے  
ہیں آپ نے قبلہ کی جانب چھوڑ کر شام کی طرف رخ فرمایا  
پڑھا تھا۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز صلا اور بار بار پڑھتے تھے۔ اور  
وہ صوبہ ابھی ای کے گیسو سے سے نکلی نہیں  
تھی۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہی کہہ دیا  
ایک دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خطبہ سے رہے تھے  
تو آپ نے حضرت عائشہ صدیقہ کے جوہر ہمارے کی جانب اٹھانے کہ  
کے فرمایا بعد از شرف غنیمہ۔ میں مرتبہ یہ بات عبد اللہ  
اور عمر بن الخطاب سے بیان کرتے لوگ نکلیں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہی کہہ دیا  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
مجھے خبر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ام المؤمنین  
حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد وہ لڑکی دیکھی کہ وہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اہلیت دیکھتا تھا میں عرض کر دے کہ یا رسول اللہ  
یہ کن ہے آپ کے دولت خانہ میں اسے کی اجازت دے گا ہے۔

عنونتی الله عليه وسلم انا فقلت لا تغير حفصة بين  
الرضا سنة الرضا سنة تحير ما حير الرضا سنة

۳۳۹ ما ذكركم من درع النبي صلى الله  
عليه وسلم وعصاه وسيفه وقدره وسننه  
وما استعمل الخلفاء بعده من ذلك وما لم يدرك  
قسمته ومن غير ذلك وتعليقها في كتاب  
اجتماعه وغيره من كتبها

۳۴۰ حدثنا محمد بن عبد الله بن عمار  
قال حدثني ابي عن شامة عن ابي بكر  
الله عن ابي اسحق عن ابي جعفر عن ابي  
هذا الكتاب وختمه وكان نقش الخاتم  
اسطر منقذ سطر ورسل سطر واسطر

۳۵۰ حدثنا محمد بن عبد الله بن عمار  
حدثنا محمد بن عبد الله بن عمار  
قال اخبرنا ابي الحسن عن ابي جعفر عن ابي  
فعله في كتاب التبرك من اهل الكوفة لا  
التي صلى الله عليه وسلم

۳۵۱ حدثني محمد بن عمار عن ابي  
الوهاب عن ابي محمد عن ابي محمد عن ابي  
قال اخبرنا ابي الحسن عن ابي جعفر عن ابي  
وقالت في هذا يوم رزم النبي صلى الله عليه وسلم  
ورا وصفيان عن حبيب عن ابي جعفر عن ابي  
ابن الحسن عن ابي الحسن عن ابي جعفر عن ابي  
من هذا النبي يدنو منها الملبدة

۳۵۲ حدثنا محمد بن عمار عن ابي  
عن ابي محمد عن ابي محمد عن ابي محمد عن ابي  
حدثني النبي صلى الله عليه وسلم انكسر فانكسر  
مكان الشعب بسلسلة من دقة قال ما يعرف  
الحكم وشرب فيه

وسل الله صلى الله تعالى عليه وسلم من غير ان يخطب  
به رفاقت بين ان شتموا كرم كذا به من كذا  
وسل خطب كبريات - يعني آپ کی زہد - بعد کہ  
انما لکھتی - جن کو بعد میں آپ کے خطبہ سے مستفاد کیا کہ  
انہیں قسم نہیں کیا گیا نیز آپ سے سلسلہ ہمارے اعلیٰ ہمارے  
برخورد کہ آپ کی صفات کے بعد صبر کرم اور دھرمی سطر  
کر دوسرے کراں سے بہت حاصل کی

حضرت اسماعیل اللہ تعالیٰ اندر دین کہتے ہیں کہ جب حضرت  
ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ پڑھتے تھے تو انہیں نے مجھے  
جو میں کہ میں بھی اس طرح خطبہ پڑھا ہوں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم میں سطر میں کتب میں ہیں - پہلے سطر میں خطبہ پڑھا  
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی بن عباس سے حدیث ہے کہ حضرت انس رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے انہیں قد پڑنے جیسے کہ اس کے بعد میں سے ہر  
ایک میں دیکھ سکے تھے - تاہم بتائی گئی ہے بتایا کہ حضرت  
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ السلام کے اعلیٰ ہمارے ہیں -

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت  
عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے میں ایک سول چاند کھائی  
مجھے سب سے پہلے میں - اور بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے اسی کے بعد کھالی فرمایا تھا ان کی دوسری حدیث میں  
انہیں زارہ سے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بی بی  
سویٰ انار اور داسی طرح کی ایک چادر کھائی جس کو  
میں لکھا جاتا ہے -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث ہے  
کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیار لکھا گیا کہ آپ  
نصف خدا تعالیٰ جگر پر چاندی کا پترا لکھا دیا تھا - حاکم  
دیکھ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے پہلے پہلے دیکھا  
اس کی پانی پیا ہے -

۳۵۳۔ حَكَمْتُ لَكُمْ سَعِيدُ بْنُ مَعْبُودٍ الْبَجَرِيَّ حَتَّى  
يَعْلَمَ كَيْفَ تَأْتِيهِمْ حُدُودُنَا إِنَّ أَمْرَ الْوَلَدِ لَكَيْفٍ  
حَدَّثَنَا عَنْ مَعْبُودٍ مَعْبُودِ بْنِ خَالِدَةَ الرَّحْمَنِيِّ حَدَّثَنَا  
أَبُو جَانٍ فِي حَقِّ حُدُودِنَا أَنَّ قَوْمًا مِنْ حَضْرَةِ حَكَمَةَ  
الْبَجَرِيَّةِ جَاءُوا كَرِهُوا الْمَسِيحِيَّةَ مِنْ وَجْهِ قَوْمٍ مِنْ بَنِي  
مَنْقَلٍ حَضْرَةِ الْوَلَدِ تَحْتَهُ أَقْوَامٌ عَلَيْهِمْ لَيْقَاءُ الْيَسُوعِيِّينَ  
مَنْعُومَةً فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَهٌ مِنْ خَاجُو تَائِي  
بِهَا فَقُلْتُ لَهُ لَا فَقَالَ لَهُ فَقُلْ أَنتَ تَبْنِي بَنِي تَائِي  
أَلَيْسَ صَدَقَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ قَوْمٌ لَا يَأْتِيهِمْ أَنْ يَنْبَلِيَهُ  
الْعَوْرُ عَلَيْهِمْ وَأَيُّهَا الْوَلَدُ لَيْسَ أَنْطَلِيَّةَ بِنِي لَاحِظٍ  
إِلَيْهِمْ أَتَدْرِكُنِي تَنْبَلُهُمْ نَفْسُ إِنْ يَكُنْ يَكُنْ  
حَكَمْتُ لَهُمْ إِنْ جَاءُوا مِنْ قَوْمٍ فَاجْلِسْ عَلَيْهِمْ  
فَسَوْفَ رَسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنُّوا  
لَكَ سَرِيَّةً بِإِلَافٍ مِنْ بَنِي هَذَا وَأَمَّا قَوْمٌ فَجَاءُوا  
فَقَالَ إِنْ قَوْمٌ وَبَنِي وَأَنَا أَمْلِكُ أَنْ لَمْ يَكُنْ  
فِي وَجْهِ شَرْقٍ كَرِهِيهِمْ كَذَبِينَ بَنِي حَبِيبٍ  
فَأَتَوْا عَلَيْهِمْ مَصَافِيهِمْ أَيْمَانًا فَاتَّخَذُوا حُدُودَهُمْ  
فَقَعَدَ فِي قَوْمٍ فِي قَوْمٍ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا يَكُنْ  
حَرَامًا وَبَنِي وَبَنِي لَا تَجْتَمِعُ بَدَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى يَأْتِيَ

۳۵۴۔ حَدَّثَنَا مَعْبُودُ بْنُ سَعِيدٍ حَكَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ  
عَنْ مَعْبُودٍ فِي شَرْقِهِ عَنْ شَرْقِهِ عَنْ بَنِي الْحَسَنِ بْنِ  
كَرِيمٍ كَرِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْمَانًا حَكَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ ذَكَرَ بِأَيُّهَا حَكَمَةُ فَتَأَمَّلُوا أَسْمَاءَ سَعِيدٍ  
فَقَالَ بَنِي حَكَمَةَ ذَكَرَ بَنِي حَكَمَةَ فَتَأَمَّلُوا أَسْمَاءَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ  
يَمْلِكُونَ بِهَا فَاتَّخَذُوا حُدُودَهُمْ بِهَا فَتَأَمَّلُوا أَسْمَاءَ  
فَاتَّخَذُوا بِهَا عِيَالًا فَتَأَمَّلُوا حَكَمَةَ فَتَأَمَّلُوا حَكَمَةَ  
أَتَتْهَا فَتَأَمَّلُوا الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ حَكَمَةَ حَكَمَةَ حَكَمَةَ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما را کہ میں نے  
ملاوات سے کہ جب آپ علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شہادت  
کے بعد میں یہاں سے آئیے گا اس سے پہلے خود اپنے کو حضرت  
پرستہ ہی موزوں نہال سے وفات کی دعا کیا، اگر آپ کی ہیکل  
کوئی حاجت جو تو حکم فرمائیے میں نے جواب دیا، کوئی نہیں پھر  
انہوں نے کہا کیا آپ کچھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
تلاوت فرمادیں گے، بلکہ یہ ہے کہ میں قوم آپ سے ہیکل  
پہچین دے لے، اگر آپ کچھ دعا فرمائیں تو یہ تمہاری سے ہمیں  
جان ہے مجھ سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کے گاہیک جب  
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علیؓ کے بیٹے علیؓ  
کی سیرت میں، امیر میں کی دفتر سے شہادت کی، اس کے بعد میں کہ  
شہر پر طبعاً اور نہ ہوسکتا کہ خطبہ دیا اعلان دین میں باقی  
ہوا، فرمایا نماز پڑھو کہ سب سے پہلے کہ اس کا میں  
کیا نا کلمہ میں نہ پڑھا ہے، پھر آپ نے فرمودہ جس مالے  
اپنے زلف سے دھاس بن بیٹھ، اکانکہ لڑا، پھر ان کی شہادت  
کی شہادت کرتے ہی سفر فرمایا جنوں سے جویات کی اسے لایا  
محمدؐ کی اسے چمکا لیا انہوں میں حاکم کو رام لودہ کی کوئی  
نہیں کرتا، لیکن خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی ام سلمہؓ  
دوبہوں کی بیٹی ایک جگہ کبھی میری جگہ نہیں برسیں  
گی۔

۳۵۵۔ کہ اگر میں نے حضرت علیؓ سے کہ حضرت علیؓ کو حضرت  
عشمانؓ سے اگر خدا میری گدھت ہوئی تو اس کے اہلکار کو  
اس سے دعا ہے کہ اگر آپ کبھی حضرت عثمانؓ کے  
گوشت کی کھانا کھائے کہ مافر ہوتے تھے۔ تو حضرت علیؓ نے یہ  
فرمایا تھا کہ حضرت عثمانؓ کے پاس ہاں نہ دیا نہیں تاکہ میں اس کی  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے دعا فرمائیے کہ اس کے لئے کہ  
فرمائیے کہ اسے حضرت علیؓ کے لیے کہیں، میں نے کہا کہ اس  
کو خود میں حاضر ہوں، انہوں نے جواب دیا، اس کی دوست نہیں  
بجور کہ ان کے پاس میں توں موجود ہوں میں اس کے لئے حضرت علیؓ



مُتَّعِدُونَ سُرُوقَهُ كَالسُّبُوتِ مِنْ دَلَالَةِ رُتُونِ  
الْحَنِيفِيَّةِ كَالْأَرْسِ وَأَيُّ خُذْ هَذَا الْكِتَابَ  
كَأَدْبَابٍ بِمِثْلِ عَشْرَتَيْنِ فَلَنْ فِيهِ أَمْرٌ لِيُؤْتَى  
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ .

باب ۳۳۸ الدُّبِيلُ عَلَى لَدُنِ الْخُسْرَى لِقَاءِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسَاكِينِ وَرَأْيُ الْبُحَارِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الصُّفَّةِ وَالْأَرَامِلِ  
وَمَنْ سَأَلَتْهُ خَالِطَةً وَكَانَتْ إِلَيْهَا الْخَالِطَةُ  
وَالرَّجُلُ لَنْ يُخْبِرَ مَقَامًا مِنَ الشَّيْءِ قَوْلُهُمَا لِلَّهِ .

۳۵۵ . حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
كَانَ أَخْبَرَنَا الْعَلَمُ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي إِسْرَافِيلَ  
يَقُولُونَ أَنَّهُمْ عَلَى السَّلَامَةِ أَفْعَلْتُ مَا أَفْعَلْتُ مِنْ  
أَكْرَمِ مَنَاقِبِهِمْ كَمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَى بَنِي إِسْرَافِيلَ مَا سَأَلَهُ غَاوِمًا قَاتِمًا  
ثَوْرًا فَقَدْ كَرِهَتْ لَهَا يَتِيمَةً فَجَاءَ الْبُحَارِيُّ حَسْبَهُ  
حَكِيمًا وَسَمِعَ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ خَالِطَةً لَهَا فَكَانَ مَا  
قَدْ دَخَلْنَا مَخَافَتًا قَدْ خَبَرْنَا بِنُكُوحِ فَتَى  
عَلَى مَكَائِلَ عَنَّا وَجَدَ قَدْ بَرَأَ قَدَمَهُ بِرَحْمَتِهِ  
فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى خَيْرٍ تَبْتَاعُونَ لَعَنَاهُ يَلَا  
أَحَدٌ كَمَا مَخَّابَكُمْ كَأَنَّ اللَّهَ أَرَادَ أَنْ يَنْزِلَ  
فَاسْتَنْصَفُوا وَتَوَضَّعُوا وَمِنْهَا قَدْ نَزَلَ فَكَانَ ذَلِكَ  
قَوْلَهُمْ لَكَ خَيْرٌ نَكُنَّا وَمَتَّاسًا لَعَنَاهُ .

باب ۳۳۹ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا نَزَّلَ اللَّهُ عَشْرَةً  
يَنْفِرُ بِالرُّسُولِ قَسْرٌ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَحَاقَا يَسْرُودَ حَارِثٍ  
قَالَ اللَّهُ بَطْنِي .

فَوَضَّعَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِمَا جَسَدًا كَمَا يَسْرُودُ حَارِثٍ  
كُلُّهُ دَسْرٌ يَسْرُودُ حَارِثٍ يَسْرُودُ حَارِثٍ كَمَا يَسْرُودُ حَارِثٍ

کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور انہیں دلا دیا کہ اس کا یہ نسخہ  
جہاں سے یہ لکھا گیا تھا اس کا ہر ایک حرف اور ہر ایک حرف میں  
قرآن تھا اگر سر سے دلا تو تم نے کچھ سے فرمایا کہ ایک کتب خانہ لکھا گیا  
۳۵۵ ہے کہ حضرت عثمان کے پاس جو کچھ اس میں تھا اس میں حضرت کے تعلق کا کچھ

نسخہ رسول خدا کے پاس بھی تھا۔ اس کی دلیل  
ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کتاب میں  
فرمایا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آنا تاکہ وہ اس کے  
کی تکلیف دہی نہ کرے۔ اور اس کا سوال کیا تو ان کی ضرورت کو  
اشارہ کے ساتھ دیا۔

حضرت ابی بکر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ حضرت نادر  
مدینہ شریف کو بھی پیشے سے نکال دیا۔ تو اس نے فرمایا کہ  
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فرمایا کہ میں  
تیرے غلام کا سوال کرنے آیا ہوں کہ اس میں میری ضرورت  
موجود ہے۔ تو حضرت عائشہ سے فرمایا کہ اس کی حاجتوں کی  
خدمت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو لے آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
بات مانی کہ وہ آپ سے عرض کرے کہ میں نے فرمایا کہ اس  
کو بلاؤ کہ اسے پیشے سے آپ کے ظہیر بنام کو لے کر آئے ہوں  
تو فرمایا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
آپ کے بعد کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
پھر فرمایا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے پھر عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
میں سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ

سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ

سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ  
سے عرض کیا کہ اس کی حاجتوں کی خدمت میں آؤ۔ تو حضرت عائشہ

۳۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ  
سُلَيْمَانَ وَمَنْبُورٍ مَعَاذَ مَا سَمِعُوا سَالِمَ بْنَ أَبِي  
الْمُعْتَمِدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُمَا  
قَالَ وَلَدَ لِرَجُلٍ قَيْنَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا قَامَ أَنْ  
يُسَوِّيَهُمَا مَعَهُمَا كَانَتْ قَيْنَتُهُ فِي حَوْضٍ فَصَنَعَتْ  
لِلْأَنْصَارِ لَقَاءً فَكَانَ حُضْبُهَا عَلَى مُنْبَعٍ فَكَانَتْ بِهَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَّ وَرَقٌ حَتَّى بَلَغَ سُلَيْمَانُ نَوَاحِي  
لَمَّا لَمْ يَمْضِ فَارَادَ أَنْ يَنْتَسِبَهُ مَعَهُمَا أَقَالَ سَلَامًا فِي  
وَرَدٍ كَثِيرٍ أَيْ كَثِيرٍ فَرَأَاهُ إِنَّمَا جُعِلَتْ قَائِمًا لِيَوْمِ  
يُجْزَى وَكَانَ حُضْبُهَا يُبْعَثُ قَائِمًا لِيَوْمِ يَنْتَسِرُ  
قَالَ فَتَمَّ وَتَحْبَرُهَا شَفِيحَةً عَنْ كَتَاةٍ فَكَانَ حُضْبُهَا  
مُسْلِمًا عَنْ جَابِرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْسِبَهُ لِلْقَائِمِ فَقَالَ كَيْفَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَيْدِيهِ فَلَا تَكُنْ لِي حَقِيرًا

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْأَعْمَدِ عَنْ جَابِرِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَلَدَ لِرَجُلٍ قَيْنَانِ  
عَلَامَةً قَيْنَا الْقَائِمِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ لَا كَيْفَ  
أَبَا الْقَائِمِ وَلَا تُؤْمِنُ حِينَ قَاتَى الْيَهُودَ حَتَّى هُذِيَ  
مَكْنِيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَ لِي عِلَامَةٌ  
فَنُسِبَتُهُ الْقَائِمُ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ لَا تَكُنْ لِي  
أَبَا الْقَائِمِ وَلَا تُؤْمِنُ حِينَ قَاتَى الْيَهُودَ حَتَّى  
هُذِيَ مَكْنِيهِ وَسَلَّمَ فَخَسِبَتِ الْأَنْصَارُ سُورَ الْيَمِينِ  
وَلَا تَكُنْ لِي كُنُوفِي فَرَأَاهُ إِنَّمَا قَائِمٌ

۳۵۸۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ  
يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بِهِمْ مَعَاذَ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ يَرِدِ اللَّهُ بِهَذَا الْيَقِينِ فِي الدُّنْيَا وَ  
اللَّهُ السَّعِيدُ وَرَأَى الْقَائِمَ فَلَمْ يَرَأِ هَذَا الْأَمْرَ  
فَأَخْبَرَنِي عَنْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى بَلَغَ أَمْرَ اللَّهِ وَهُمْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم  
میں سے ایک انصاری کے گھر میں پیدا ہوا تو اس کا نام تھا کہ  
نام لکھا ہوا ہے۔ قینہ کے لغوی معنی کنیت میں لکھا ہوا  
انصاری سے تعلق ہے اس لیے کہ انصاریوں میں سے گروا گیا  
نبرد میں حاضر ہوا۔ سلیمان کی حدیث میں ہے کہ اس کے گھر  
کا پیدا ہوا تو اس کا نام لکھا ہوا تھا کہ وہ کنیت میں  
تعلق ہے اور نام رکھ کر لوگوں میں کنیت و ابو القاسم اس کا  
کہا کہ اللہ تعالیٰ کے لیے جو اپنی امتیں قیام سے دوستانہ ہیں  
کرنے کے لیے نام بنایا ہے۔ حقیقہ کی روایت میں ہے کہ  
جھگڑا تھا کہ قیام سے دوستانہ ہیں اپنی امتیں قیام کرنے کے  
لیے نام رکھ کر سورت فرمایا ہے۔ حضرت جابر کی حدیث میں  
روایت میں ہے کہ سلیمان کا اہل بیت نے کہا کہ میں نے جابر  
سفر کیا مگر میرا نام لکھا ہوا تھا کہ وہ کنیت لکھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ میں نے ایک ایک کے گھر سے پیدا ہوا اس کا نام تھا کہ  
کیا تو صرف انصاری کے گھر سے نہیں پڑا تو اس کا نام کنیت نہیں لکھا  
ہو گا۔ اس کے بعد اس کی کنیت لکھی ہے آپ کی آنکھوں کو  
شک نہیں پہنچے گا۔ اس کا نام لکھا ہے۔ حضرت جابر کی  
حدیث میں ہے کہ اس کا نام لکھا ہے تو انصاریوں کے لیے  
کنیت در کہ اس کے ساتھ اپنی آنکھیں گھڑی تھیں۔ جابر  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: انصاریوں کے لیے کنیت لکھی ہے۔  
لہذا کہ لوگوں میں کنیت پر کثرت نہ ہو کہ کنیت نام میں ہو۔  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث میں ہے کہ سلیمان  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا: اللہ تعالیٰ میں کا جھگڑا پڑتا  
ہے تو اسے دین کی جو جو عزت فرماتا ہے۔  
اور یہ شخص کہ تو اللہ تعالیٰ ہے لیکن یا انصاری  
میں ہوں۔ اور یہ امت ہمیشہ اپنے مخالفین پر قابض  
رہے گی یہاں تک کہ کیا معنی یا اس کے بعد قابض

ظاہر ہے۔

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتَا عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُعْطِيَكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ أَنَا  
قَامِسُكُمْ أَحْمَرُ حَبِثُ أَمْرِكِ.

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا  
بَنُو أَبِي كُتَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَكَايَشٍ  
قَرَأْتُهُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَلِكِ اللَّهِ يَنْتَهِرُونَ قُلُوبَهُمْ  
الْقَارِئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

باب ۲۵۔ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلَتْ  
لَكُمْ أَنْتُمْ أَكْبَرُ وَأَكْبَرُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَلَائِكَةً  
مُؤْمِنِينَ قَامُوا وَفَدَاكُمْ جَلَدُكُمْ هَذَا يَدْرِي  
بِالْعَامَةِ حَتَّى يَنْتَهِي الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ وَآلِهِمْ وَارْتَضَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
۳۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتَا عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَكْنُوزٌ فِي قُرَابِهَا  
أَنْ يَمُرَّ بِالْأَخْرِ وَالْمَكْنُوزِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

۳۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شَيْبَةُ عَنْ  
أَبِي الْوَلَدِ ثَابِتٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ  
كَيْسَرٌ فَلاَ كَيْسَرٌ بَعْدَهُ فَذَا هَلاكَ قَيْسَرٌ فَلاَ قَيْسَرَ بَعْدَهُ وَلاَ يَكُونُ  
لِقَيْسَرٍ بَعْدَهُ لَتَشْفِقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

۳۶۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كَيْسَرٌ فَلاَ كَيْسَرَ بَعْدَهُ

یہاں ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ذاتی طور پر نہیں کچھ  
دیکھا ہوں اور نہ کوئی چیز نے سیکھی ہو کہ میں نے دیکھا ہوں بلکہ میں خود خدا  
کی طرف سے یا بھیجا ہوں۔ جہاں میں میرے دیکھنے کا حکم  
ہوتا ہے وہیں دیکھ دیتا ہوں۔

حضرت خواجہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی  
ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
فرماتے سنا۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ  
تعالیٰ کے مال میں نا جائز تصرف کرتے ہیں۔  
تو قیامت کے روز وہ جہنم میں جا رہے  
ہیں۔

مالِ نعمتِ حلال ہے۔ رسول خدا کا فرمان ہے  
کہ وہ نعمت تمہارے لیے حلال فرمادی گئی ہے اور خدا  
باری تعالیٰ ہے وہ احاطہ علم ہے وہ کیا ہے ہر شے کا  
کہ تم لوگ۔ تو تمہیں یہ جلد ملے گا (ابن ماجہ، التبیان، ۳)

دوسرے خواتین میں فرمایا کہ یہ سب کے لیے ہیں۔  
حضرت عامر بن عوفہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گوشتوں  
کی پیشانیوں کے ساتھ قیامت تک سب کو، اجماع و تہذیب  
کو وابستہ کر دیا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی پر ہلک ہو گیا  
تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں ہوگا اللہ جب کبھی تباہ ہو گیا تو اس  
کے بعد کبھی کوئی نہیں ہوگا اللہ تمہارے اس ذات کی حمد کے بعد میں  
میری جان چاہوں مددوں کے خواہوں کہ وہ خدا میں خراج کرے۔

جابر بن سمورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی پر ہلک ہو گیا تو اس کے  
بعد کوئی کوئی نہیں ہوگا اللہ جب کبھی تباہ ہو گیا تو اس کے

وَاِذَا هَذَانِ قِيَصَرُوْا فَلَا قِيَصَرَ بَعْدَهُ وَآلِ الْاِيْمَانِ يَنْتَظِرُوْنَ  
لَتَتَوَفَّيَنَّهُمْ كَمَتَرٍ هُمْ اَوْ لَا يَسِيْلُ اللهُ  
بعد قیصر بھی کوئی نہیں ہوگا اور قسم ہے اس ذات کا جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ان دونوں کے ترانوں کا لشکر راہ میں صرف کر دو گے۔

وَمَا رَوَى ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»  
کہ کسری کہا جاتا تھا اور وہ سری روم کی سلطنت جس کے حکمران کو قیصر کا لقب دیا جاتا تھا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو خوشش خبریں سنائیں کہ یہ کسری ہلک ہوگا وہی اس کے بعد کوئی نہ کسری نہیں ہوگا۔ اور یہ قیصر ہلک ہوگا (۱۳) اس کے بعد کوئی اور قیصر نہیں ہوگا۔ وہ تمام ایران کو فتح کر دے گی یہاں تک کہ کسری کو خزانہ میں تھام لے گا چھ ماہ بعد اس میں تاراج کر دے گا۔ (۱۴) تم روم کو بھی فتح کر دے گے۔  
وَمَا رَوَى ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»

یہ سب غیب کی خبریں ہیں اور غیب میں وہ جو قاضی انکلیب خدا کے تحت آتا ہے یعنی فیروز و غم سے جس کو نتائج انصاف میں کہا جاوے۔ مقدم ہر کار خدائے تعالیٰ نے فیروز و غم کو جسک بہت سی جزئیات کا علم ہے محبوب اسیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رحمت فرمادیا تھا اسی آپ اس میں سے بعض باتیں صحابہ کرام کو بتلوا کر تھے واللہ تعالیٰ اعلم۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے لیے مایہ لیلیٹ کو مطلق فرمایا گیا ہے۔

۳۶۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جہاد کرتا ہو۔ جہاد نے اسے راہ خدا میں نکالا ہو اور اللہ کے حکموں کا تصدیق لے، تو یہ اس بات کے لیے کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے یا اجر اور غنیمت سے کہ اسے اس کی قیام گاہ پر واپس پہنچا دے۔

۳۶۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی نبی نے جہاد کا لہجہ کیا تو اپنی قوم سے فرمایا۔ میرے ساتھ جہاد پر وہ شخص نہ جاوے جس نے اسی خدا کی جہاد و محنت سے ہم بستر نہیں ہوا اور وہ جہاد کرنا چاہتا ہے، نیز میں شخص نے مکان بنایا لیکن بھت اسی نہیں ڈالتا ہے اور جس نے اوشٹیاں اور بکریاں وغیرہ خریدیں اور منکر ہے کہ وہ بچے جنہیں میں وہ جہاد کے لیے مدد دے گا اور عمر کے وقت اس کا دل کے نزدیک جا پہنچے۔

۳۶۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَلَفِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»

أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّيْخِ أَفَكَ مَا مَوْرَدُ  
وَأَنَا مَا مَوْرَدُ أَلَمْ أَخْبَرْتَهُمَا عَلَيَا وَجْهِي سَتَ  
حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيَّ فَجَعَلَ لِفَتَايَايَ جَلَدًا  
يَعْنِي النَّارَ لَنَا كُلُّهَا فَكَمْ نَطْمَعُهَا فَتَنَّا  
إِنَّ فِتْنَتَهُ عُنُو لَا فِتْنًا يَفْتِنِي مِنْ كُنْ قَبِيلَتِي  
رَجُلٌ فَكَلِمَتُهُ يَدُ رَجُلٍ يَبْدُوهُ فَقَالَ فَيَكْمُ  
الْفِتْنَةِ فَلَنَبَا يَعْنِي قَبِيلَتِكَ فَكَلِمَتُهُ مَيْدُ  
وَجَلَبِي أَوْ ثَلَاثَةً يَبْجُوهُ فَقَالَ فَيَكْمُ الْفِتْنَةِ  
فَجَاءُوا بِرَأْسٍ وَشَلَّ رَأْسٌ بَقَرَةٍ مِنْ  
الْبَدَقِ فَحَضَعُوهُمَا فَجَاءَتْ النَّارُ فَكَانَتْ كُلُّهَا  
مَكْرًا أَحَدًا اللَّهُ لَنُحْمُ الْغَنَاءِ وَرَأَى مَعْمُومًا  
وَعَجَزًا فَاحْتَلَبَا لَنَا

تو انھوں نے سوچ کر حق تعالیٰ کے فرمایا، تو بھی خدا کا  
مکرم ہے اور میں بھی سوئے اللہ کا اس کو ہمارے لیے رک  
سے وہ ملک دیا گیا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے انھیں فتح  
رحمت فرمادی پس اہل نصرت جمع کر لیا گیا، تو اسے جلانے  
کے لیے ایک آگ نمودار ہوئی لیکن جلانہ سکی۔ تو اس نے  
فرمایا: تمہارے درمیان کوئی خائن ہے لہذا ہر قبیلے سے  
ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے۔ تو ان میں سے ایک  
آدمی کا ہاتھ اس نے کھینچ کر چمک گیا۔ نبی نے فرمایا:  
خائن تمہارا ہے پس تمہارے قبیلے کا ہر فرد میرے ہاتھ پر بیعت  
کرے تو ان میں سے وہی آدمی کے ہاتھ ان کے ہاتھ سے چمک گیا۔ پھر  
ان کے ہاتھ پر بیعت کے بعد ان کے ہاتھ سے چمک گیا۔ چنانچہ ان  
کے ہاتھ سے ان کی نصرت حاصل ہوئی اور ان کے ہاتھ سے چمک گیا۔ یہاں  
پر ہندوستان میں حال فرمادی ہے۔

باب ۲۵۱ النبیۃ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ  
۳۶۶ حَدَّثَنَا أَحَدُ قَدْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحَتْ قَرْيَةً إِلَّا  
كُنَتْ قَرْيَةً أَهْلُهَا كَانَتْهُمْ الْيَقِينُ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ حَيْزٌ  
بَاب ۲۵۲ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبْعِينَ هَجْرًا يَنْقُصَ

غیبت اس کا حق ہے جو جہاد میں شریک ہو۔  
ابو بن اسلم اپنے والد ابی اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت  
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر ہر سو سے مسلمانوں کا ہاتھ نہ جوتا  
تو جہاد میں فتح کرتا اسے فتح کرنے والوں میں بانٹ دیا کرتا  
جو ہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر کو تقسیم فرمایا تھا۔  
جو اہل غیبت کے لیے جہاد کرے اس کے ثواب میں  
کمی آجاتی ہے۔

۳۶۷ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِشَارِعَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ عُمَرَ وَقَالَ مِمَّنْ أَبَا وَتَمْلَ قَالَ  
عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ عُمَرَ فِي الْأَشْهُارِ وَهُوَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
قَالَ أَخْبَرَنِي بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُ الرَّجُلِ  
يُقَاتِلُ يَلْتَقِيهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيَذَرَ وَيُقَاتِلُ  
لِيُؤْتِيَ مَكَانَهُ مَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ  
لِيُكُونَ يَكُونَ اللَّهُ فِي الْأَمَلِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ ایک اسرائیلی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد یافت کیا  
کہ ایک آدمی غیبت کے لیے لڑتا ہے، اور سارا مومنین کے لیے  
تیسرا آدمی جو اس مرد کے جوہر دکھانے کے لیے، تو ان میں سے  
اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ فرمایا جو اللہ کا کلمہ  
بسنہ کرنے کی غرض سے لڑے پس اللہ کی راہ میں لڑنے  
والا وہی ہے۔

باب ۲۵۳ قِسْمَةُ الْأَمْوَالِ مَا يَتَدَمَّرُ عَلَيْكَ  
يُجِبُ لِمَنْ لَمْ يَجْعَلْهُمَا أَذْقَابَ عَنَّةٍ

عام کا غیبت تقسیم کرنا اور نائب وغیرہ حاضر کے لیے لٹا  
رکنا۔



۳۶۸. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا أَقْبَيْتُمْ مِنْ يَمِينِيَا بِرُحْزْدٍ بِالْمَدِينَةِ فَتَسَمَّاهَا  
فِي نَافِيسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ لَوْ تَسَمَّاهَا بِأَحْمَدَ  
فِي نَافِيسٍ تَجَاوَزَ وَمَعَهُ لَيْسَ السُّورَةُ مِنْ مَقْرُومَةٍ  
فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ قَيْسٍ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَتْ مِنْهَا خَدَّيْكَمَا فَيَسْ  
وَأَسْتَقْبَلَكُمْ يَا زُرَّارِ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ  
هَذَا إِلَهُكُمْ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ هَذَا إِلَهُكُمْ  
عَلَيْكُمْ بِشَدَّةٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
أَقْبَيْتُمْ كَابَعَةً فَلَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمِينِ  
بَاب ۲۵۳ كَيْفَ فَسَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ قُرْبَطَةً وَالْجَنَابِ وَمَا أَغْنَى  
مِنْ ذَلِكَ فِي كَوْنِهِ

۳۶۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَشْوَحِ حَدَّثَنَا  
مُعْتَمِدًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا أَقْبَيْتُمْ مِنْ يَمِينِيَا بِرُحْزْدٍ بِالْمَدِينَةِ فَتَسَمَّاهَا  
فِي نَافِيسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ لَوْ تَسَمَّاهَا بِأَحْمَدَ  
فِي نَافِيسٍ تَجَاوَزَ وَمَعَهُ لَيْسَ السُّورَةُ مِنْ مَقْرُومَةٍ  
فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ قَيْسٍ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَتْ مِنْهَا خَدَّيْكَمَا فَيَسْ  
وَأَسْتَقْبَلَكُمْ يَا زُرَّارِ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ  
هَذَا إِلَهُكُمْ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ هَذَا إِلَهُكُمْ  
عَلَيْكُمْ بِشَدَّةٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
أَقْبَيْتُمْ كَابَعَةً فَلَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمِينِ

بَاب ۲۵۴ بَرَكَةُ الْغَارِ فِي مَالِهِ حَتَّى صَبَّحْنَا  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَمَتُ وَوَلَا  
الْمَدِينَةَ

۳۷۰. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْرَهَ إِلَهُكُمْ  
عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا وَقَفْتَ قُرْبَ بَيْتِ  
الْحَبْلِ مَا قِي فَتَسَمَّاهَا بِرُحْزْدٍ بِالْمَدِينَةِ فَتَسَمَّاهَا  
فِي نَافِيسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ لَوْ تَسَمَّاهَا بِأَحْمَدَ  
فِي نَافِيسٍ تَجَاوَزَ وَمَعَهُ لَيْسَ السُّورَةُ مِنْ مَقْرُومَةٍ  
فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ قَيْسٍ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَتْ مِنْهَا خَدَّيْكَمَا فَيَسْ  
وَأَسْتَقْبَلَكُمْ يَا زُرَّارِ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ  
هَذَا إِلَهُكُمْ يَا أَهْلَ الْيَسْرِ عِبَادُ هَذَا إِلَهُكُمْ  
عَلَيْكُمْ بِشَدَّةٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
أَقْبَيْتُمْ كَابَعَةً فَلَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمِينِ

حضرت عبداللہ بن ابی انیس کے یہی الفاظ تھے کہ میں نے  
یہ کہی کہ میں نے یہ کہی کہ میں نے یہ کہی کہ میں نے یہ کہی کہ میں نے  
قیام میں پیش کی گئی جس میں میں نے یہ کہی کہ میں نے یہ کہی کہ میں نے یہ کہی کہ میں نے  
نے وہ اپنے اصحاب میں تقسیم فرمادی۔ ان میں سے ایک چار آپ  
نے حضرت بن نوفل کے لیے بچا کر رکھی۔ جب وہ بارگاہ رسالت  
میں حاضر ہوئے تو ان کے ساتھ مسند بن عمر و ان کے صاحبزادے  
ہوئے۔ انہوں نے اپنے حاضر ہونے کی اطلاع کر کے کہہ کر  
یہ بیکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سن لی اور اسے اٹھا  
کر ان کے پاس گئے اور کہا ان کے سامنے رکھ کر فرمایا اسے  
ابو السعد! چونکہ تمہارے لیے اٹھا رکھی تھی اسے اٹھا لیتا  
یہ اٹھا لے تمہارے لیے اٹھا رکھی تھی۔ بیکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے  
مذہب میں حلیت تھی۔ حضرت مسند بن عمر سے روایت ہے کہ  
یہ قبائیں بیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پیش کی گئی تھیں۔  
یہ نے محمد بن ابی انیس سے اس کی متابعت کہ ہے۔  
جو حضرت ابو بنوفیر کے احوال کی تقسیم اور رسول خدا  
کا اپنی ضروریات میں  
خرچ کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے بکھڑوں کے ہنسنے  
بیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لیے پیش کیے۔ جب  
جو حضرت ابو بنوفیر کے احوال کی تقسیم اور رسول خدا  
کا اپنی ضروریات میں  
خرچ کرنا۔

تہذیب اور سونے کے بعد جوئی اور سلطانی  
خازنوں کی برکتیں

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
جب وہ مکہ کے واپس آئے تو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
جہلی کے لیے کوٹے ہوئے تو انہوں نے بچے بلایا۔ میں اگر آپ کے  
پہلو میں کھڑا ہو گیا ہوں تو اسے میرے پیٹے! آج قتل نہیں ہو گا اگرچہ میں



فَقَالَ حَكِيمٌ وَمِنْهُ مَا أُنِىَ أَمْرًا لَكُمْ لَيْسَ بِهَذِهِ  
 فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَتْ أَلْفُ  
 أَلْفٍ وَمِائَتَانِ أَلْفٍ قَالَ مَا كَرُّ نَظِيرُونَ هَذَا  
 فَإِنْ كَرُّ عَنْ شَيْءٍ مَرَّةً مَسْتَعِينُونَ إِيَّاهُ قَالَ  
 وَكَانَ الرَّبِيعُ امْتَرَى الْقَابِيَةَ بِسَيْفٍ وَجَانِزَةٍ  
 أَلْفٍ قِيَامَهَا عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِيهِ أَلْفٌ وَيَسْتَوَانِيهِ أَلْفٌ  
 فَعَرَى كَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الرَّبِيعِ قَوْمَانِ  
 بِالْقَابِيَةِ خَاتَمًا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْبٍ وَكَانَ لَهُ سَلَى  
 الرَّبِيعِ أَنْ يَهْبِشَ أَلْفٌ فَقَالَ يَقِينُ: اللَّهُ فِي شَيْءٍ  
 تَرَاهَا لَكُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ فَإِنْ شِئْتُمْ  
 جَعَلْتُكُمْ هَاهُنَا مُوَحِّدُونَ إِنْ أَهْرَضْتُمْ فَقَالَ  
 عَبْدُ اللَّهِ: لَا قَالَ كَمَا فَطَرْتُ الْخَيْلَ قَطَعْتُ فَقَالَ خَبِيرٌ  
 اللَّهُ بَلَدٌ مِنْ هَهُنَا إِلَى هَهُنَا كَانَ قَبَاؤُهُمْ هَاهُنَا  
 فَتَقَبَّضُوا بِمِثْلِهِ خَاوُفًا وَتَقَى مِنْهَا مَذْبَحَةُ السُّلُومِ  
 وَوَضَعُوا خَيْلَهُمْ عَلَى مَعَادِيَةِ وَبَعْدَهُ خَيْلٌ وَنَفَسٌ  
 عُسْطَانٌ وَالْمُسْنَدُ رَأَى الرَّبِيعَ وَرَأَى زَمْعَةً فَقَالَ  
 كَمَا مَعَادِيَةِ كَرُّ كَرُّ مَتِ الْقَابِيَةِ قَالَ كُنْ لَكُمْ يَأْتِي  
 أَلْفٌ قَالَ كَرُّ تَقَى هَذَا أَرْبَعَةً أَسْهُمَ وَنُصْفَ  
 قَالَ السُّنْدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَدْ أَخَذْتُ سَهْبًا بِبِاشَرَةٍ  
 لَكِنْ قَالَ عَمْرُو بْنُ عُسْطَانَ قَدْ أَخَذْتُ سَهْبًا  
 بِبِاشَرَةٍ أَلْفٍ وَكَانَ امْرَأَةً زَمْعَةً قَدْ أَخَذْتُ  
 سَهْبًا بِبِاشَرَةٍ أَلْفٍ فَحَالَ مَعَادِيَةِ كَرُّ تَقَى  
 فَقَالَ سَهْبٌ وَنُصْفَ قَالَ أَخَذْتُ سَهْبًا بِبِاشَرَةٍ  
 بِبِاشَرَةٍ أَلْفٍ قَالَ قَبَاؤُهُمْ هَاهُنَا إِنْ تَهَفَّتْ تَهَفَّتْ  
 مِنْ مَعَادِيَةِ بِسَيْفِيَا مَتَى أَلْفٍ فَلَمَّا أَهْرَضُوا  
 الرَّبِيعَ مِنْ قَضَاؤِهِ تَقَى قَالَ بَنُو الرَّبِيعِ  
 أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ مِنْكُمْ فَتَقَى قَالَ كَرُّ أَسْهُمَ بِسَهْبٍ  
 حَتَّى أَتَا دِيْلَمُوسِي أَرْبَعَةً بِسَيْفِينَ الْآلَمَنْ  
 كَانَ لَهُ عَلَى الرَّبِيعِ دِينَ خَلِيًا يَمَانًا فَتَقَى

کتن قرض ہے ہاتھوں نے چھپاتے ہوئے چھپ دیا ایک ملک  
 حضرت حکیم نے فرمایا جسے تو کہہ دے اس میں سے تاکہ اسے ملک  
 نظر نہیں آتی۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا اگر آپ دیکھتے کریں  
 تو کہہ دے کہ جسے تو فرمایا اس قرض میں دیکھتا کرتا ہے ہمارا کوئی  
 پس اگر تم اس کا دیکھو اسے ہمارا جہاد تو مجھ سے وعدہ حاصل کر لیتا۔  
 حضرت عبداللہ نے فرمایا اسے اس کا وعدہ کرے حضرت زبیر نے  
 انہی فاجدال میں ایک ملک ستر ہزار میں خرید کر لیا۔ حضرت عبداللہ  
 نے اسے سلطانہ میں فروخت کر دیا پھر کوشے ہوئے اہل طان  
 فرمایا کہ میں حضرت زبیر کے کوشے میں سے وصول کرنے کا بیڑا  
 چلے تو حضرت عبداللہ نے جعفر بن ابی طالب کے حضرت زبیر پر  
 چارہ کہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ نے زبیر سے کہا کہ اگر آپ  
 چاہیں تو میں تیرے چھٹا ہندو میں مل جاتا ہوں انہوں نے  
 جواب دیا نہیں۔ پھر انہوں نے کہا: ہاں اس سے قرضے کو سنبھالے  
 آخر میں دیکھو عبداللہ بن زبیر نے جواب دیا: نہیں تو انہوں نے  
 کہا: مجھ اس میں کالیک تھوڑے سے دلو اس پر عبداللہ نے زبیر  
 سے جواب دیا کہ اچھا میں اسے وہاں تک کہ زمین تھلکی ہوگی  
 قاضی کار میں سے بیچ کر ان کا قرض ادا کیا جب سب ادا ہو گیا  
 تو ان کے اس زمین سے ملنے کے پاس سے آلی بیچے پھر حضرت  
 عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے پاس عمرو بن عثمان  
 سند بن زبیر ادا بن زبیر کے ساتھ حضرت ساریہ نے پرمیا  
 قاضی کی حیت گواہی دیا اس سے کہ ایک ملک۔ عبداللہ  
 کیا کہتے تھے ان کے کہنے میں: جواب دیا ساریہ پھر۔ سند بن  
 زبیر کہنے لگے کہ ایک ملک میں ایک حصہ میں سے لیا عمرو بن  
 عثمان گیا ہوئے ایک حصہ میں سے ایک ملک میں سے لیا ابن  
 قدامہ ہوئے ایک ملک میں ایک حصہ میں لیا۔ حضرت معاویہ  
 نے حضرت عبداللہ سے کہتے تھے: ہاتھوں نے جواب دیا: دیکھو انہوں نے  
 فرمایا: میں نے حضرت زبیر سے فرمایا وہ خیرینہ فرماتے ہیں کہ میں نے  
 ہاتھ چھو کر میں حضرت ساریہ کو زبیر سے لیا عبداللہ نے زبیر سے  
 کہہ کر لیا کہ خیرینہ حضرت زبیر کے ساتھ ہاتھ چھو کر لیا

قَالَ فَبَعَثَ كُلُّ سَنَةٍ يُكَادِي بِالتَّوْبَةِ حَتَّى  
مَضَى أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ كَسْرٌ يَنْهَوْنَ حَتَّى  
فَكَانَ الزَّكِيُّ أَرْبَعٌ يَنْهَوْنَ وَدُفِعَ الشُّكُّ  
فَأَصَابَ كُلُّ امْرَأَةٍ أَلْفٌ أَلْفٌ دِيْنَارًا  
أَلْفٌ كَعْبِيَّةٌ مَلِكٌ حَسَنٌ أَلْفٌ أَلْفٌ  
دِيْنَارًا أَلْفٌ

کاحد ہونے لگے حضرت عبداللہؓ نے جواب دیا کہ میں نے ان کو مل کر دیا ہے  
تقسیم نہیں کروں گا میں نے یہ کہ تو ان چار سال کے موقوفہ پر اعلان کر دے کہ  
یہ ایک لاکھ ہزار ہے حضرت زبیرؓ پر فرض ہوا ہے ہمارے پاس آئے تاکہ ہم اس کا  
تقسیم کر دیں یہ وہی وہی کے موقوفہ پر چار سال تک برابر ہونے کو ہے جب  
چار سال کے تو انہوں نے حصہ بدل میں مل تقسیم کر دیا حضرت زبیرؓ کی حاجت پوری  
تھی تاکہ اس تقسیم سے غم نہ ہو گیا۔ بموجب وصیت ان کی ہر ایک  
بیوی کو دھارے میں ہوا۔ یہی حضرت زبیرؓ کا حال پایا کہ ان کا وارث نہ رہا۔

بَابُ ۲۵۶ إِذَا بَعَثَ الْإِمَامُ رِسْرًا  
فِي حَاجَةٍ أَوْ أَمْرٍ يَأْتِيهِ مَدَدٌ  
يُسَهِّرُ لَنَا

جب امام کسی کو قاصد بنائے یا کسی جگہ

شہر کے لوگوں کا حصہ۔

۳۴۱. حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ عَنْ  
حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ مُوَيْهِ عَنِ ابْنِ عَسْرٍ رَجُلٍ  
أَلْفٌ عَنْهُ قَالَ إِنَّمَا تَكُنَّ عُمَانُ هَذَا  
وَمَا كَانَتْ تَحْتَهُ يَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَكَانَ لَهُ الشَّيْخُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَكَ أَجْرٌ جَلِيٌّ  
شَهِدَ بَدَا فِي سَهْمِهِ

حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ حضرت عثمانؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے نائبہ حضرت علیؓ بن ابیہ حمزہؓ کی شہید ہونے  
کے باعث ہنگامہ میں غریبیت نہیں کر سکتے تھے اور رسول اللہؐ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی راجہ ابیہ تھیں۔ یہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان  
کے فریاد کو سنا کہ یہ جنگ بدر میں شاہان جو سارے  
دشمن کے برابر ایسے رہے اور حصہ

بَابُ ۲۵۷ وَفِي الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْخَمْسَ  
يُنَوِّدُ الْإِسْلَامَ مَا سَأَلَ هُوَ لَوْ  
الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَةِ  
فِيهِمْ فَتَحَلَّلَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَمَا  
كَانَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيدُ  
إِنَّمَا أَنْتَ يُعْطِيهِمْ مِنْ الْفِي  
وَالْأَنْفَالِ مِنْ الْخَمْسِ وَمَا أُعْطِيَ  
الْأَنْفَالُ وَمَا أُعْطِيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
تَمَّ نَحْبَهُ

خمس مسلمانوں کی ضروریات کے لیے ہے۔  
اس کی ایک دلیل یہ ہے جو تجوید بیان کرتے ہیں کہ آپؐ کی  
رواغت وہاں ہونے کے باعث تھا کہ کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے کیا اور آپؐ نے مسلمانوں سے ان کا حق معاف  
کر دیا اور ان کے دھارے سے توبہ کر لی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نے اقصیت اور خمس سے لوگوں کو مال عطا فرمایا اور جو انصار کو  
عطیات دیئے اور حضرت جابر بن عبد اللہؓ کو  
خیر کی کمپوری مرحمت فرمائی۔

۳۴۲. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفْرِ قَالَ حَدَّثَنِي  
الْإِيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَفِيْلُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ

روان بن حکم اور حضرت زبیرؓ بن عوفؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
خبر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جبرئیلؑ

وَرَزَعَهُمْ حُرُوقًا أَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ وَمِنْهُمْ  
 بَنُ مَغْرَمَةَ أَخْتُمَاءُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنَا وَحَدَّثَنَا  
 هُوَ ابْنُ سُلَيْمٍ مَسْأَلُكَ أَنْ تَعِدَ إِلَيْنَا  
 آمْنًا لَكُمْ وَسَبِّحَهُمْ فَقَالَ لَمْ يَسْأَلُوا عَنْهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْقَعْدَةِ إِلَيْنَا  
 أَحَدٌ مِنْكُمْ فَاحْتَارُوا إِحْدَى الْقَعْدَةِ فَقَالُوا  
 الشُّبُورُ وَإِنَّمَا الْهَالِ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ مِنْكُمْ  
 وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنْتَظِرُ أَخْرَجَهُمْ مِنْهُمْ حَقًّا لَيْلَةً جَاءَنِي  
 قَتْلُ مِنَ الْقَائِلِ كُنَّا نَتَبَيَّنُ لَكُمْ أَنْ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيَّرَ رَأْيَ إِلَيْنَا  
 بِالْإِحْدَى الْقَائِلِ تَتَبَيَّنُ كَالرَّاحِ جَاءَنَا نَحْنُ  
 سَبِّحْنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي السُّلَيْمِ قَاتِلِي عَلَى اللَّهِ بِمَا كُنَّا أَهْلًا  
 لَمْ يَحَالَ أَنَّا بَعْدُ قَاتِلِي الْخَوَانِ كُنْ لَكُمْ لَا وَفَدُ  
 جَاءَنَا تَتَبَيَّنُ قَاتِلِي خَدْرًا بَيْتُكَ أَنْ أَرَدَ  
 إِلَيْنَا سَبِّحَهُمْ مِنْ أَحَبِّ أَنْ يُكَلِّبَ خَلِيلِي  
 وَمَنْ أَحَبَّ وَنَكْرًا أَنْ يَكُونَ قَاتِلِي حَوْلِي عَلَى  
 قَطِيبًا رَأْيًا مِنْ أَوْلِي مَا بَيْنِي اللَّهُ عَلَيْهِ  
 فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ الشَّاسُ كُنَّا خَلِيلِي دَلِيلِي  
 رَسُولُ اللَّهِ لَكُمْ فَقَالَ لَمْ يَسْأَلُوا اللَّهَ مِنْكُمْ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَا لَا مَدَارِي مِنْ أَنْتَ وَمَنْ  
 فِي ذَلِكَ مَعْنَى لَمْ يَأْذَنْ كَارِجُهُمْ أَحَقُّ مِنْكُمْ  
 إِلَيْنَا كَذَلِكَ أَمْرُكُمْ عَنْ رَجَمِ الشَّاسِ  
 فَكَلَّمَهُمْ عَنْ مَا أَوْفَرُ شَرُّهُمْ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَبَرُوا أَنَّهُمْ  
 قَدْ طَبَعُوا فَأَذِنُوا لِهَذَا الْبَيْتِ بَلَعْنَا عَنْ

جوان کے مسلمانوں کو دھمکانا تھا انہوں نے اپنے مال و  
 قیدیوں کا سوال کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 نزدیک سب سے پرندہ بات یہ ہے کہ دیکھیں کہ ایک  
 چیز اختیار کر لو چاہے اپنے قیدی کو آزاد کرنا یا مال سے  
 جس سے کسی دیر کے تقسیم میں دیکھ لیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے زیادہ باتوں تک ان کے جواب کا انتخاب  
 فرمایا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔  
 جب ان لوگوں پر دھمکا گیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی  
 جانب دیکھیں گے تو ایک ہی چیز فرمائیں گے تو وہ فرمایا کہ اگر  
 اپنے قیدی کو آزاد کرنا چاہتے ہیں پس صلوات لے اپنے  
 پروردگار کے جبرست میں جلوہ ریزی فرمائی پھر اللہ تعالیٰ کی  
 خیراں نشان محمد ثابیان کر کے فرمایا کہ تمہارے یہ بھائی  
 ہمارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں انہیں نے دیکھا کہ ان  
 کے قیدی واپس کر دیں تو کوئی بھی سے اپنے جتنے کے قیدی  
 کو خوشی آند کرتا ہے تو فرمودہ کر دے اور چاہے جو کچھ پر قائم  
 رہے چاہے وہ مال سے یا کسی دوسرے سے جب بھی اللہ تعالیٰ  
 ہمیں نے کاملاً رحمت فرمائے ہمیں وہ اس طرح آزاد کرے۔ تم  
 حضرات عرض کر دو کہ یا رسول اللہ ہم بلیب خاطر آزاد  
 کر سکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں معلوم کہ اس سے کسی  
 نے اجازت دی تھی کسی نے نہیں دی۔ تم سارے واپس کر  
 جاؤ اور ہمارے پاس اپنے ان بڑوں کو بھیج دو تمہارے کار  
 میں ہیں تو گھاسیں چھو گئے کہ انہوں نے اپنے اپنے کار  
 پر انہوں کو صحت سال بتائی تو ان کے سرور و بارگاہ صلات  
 میں حاضر ہو گئے اور آپ کو بتایا کہ لوگ بلیب خاطر  
 اجازت دے رہے ہیں۔ پس آپ نے انہیں  
 آزاد کر دینے کی اجازت مرحمت فرمائی  
 قیدی جوانوں کے قیدیوں کے بارے میں یہ  
 بات ہم تک پہنچی ہے۔





بِوَرَأَوْفٍ لِّعَلَّآ اَنْ يَّخْلُوَ بَيْنَهُمَا

۳۴۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ بْنِ خُبْرَةَ الْكَلْبِيِّ

عَنْ عَمْرِو بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي

هَمْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَأَسْرَمَ كَانَ يُنَادِي بِهَذَا مَوْلَانَا وَنَا الشَّرَافِ

إِنْ لَمْ يَكُنْ غَائِبًا رَضِيَ قَسْرَ عَامَّةِ الْبَحْثِ

۳۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو

أَسَامَةَ حَدَّثَنَا بَرْنَاءُ بْنُ سَبَّاحٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ

عَنْ أَبِي مُرَيْسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَتْ مَخَضَرَةُ

الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْبَيْتِ

فَقَرَعْنَا مَعَهَا جِرْمًا إِلَيْهِمْ أَنَا وَآخَرُ ابْنِ

أَكَا أَصْلَ هُمْ أَسَدُ هُمَا أَبُو بَرْزَةَ وَآخَرُ ابْنِ

وَهُوَ ابْنُ قَالَ لِي يَضْمُ وَإِنَّمَا قَالَ لِي قَلْبِي

وَعَمْرُو بْنُ أَوْفَا شَيْخِي وَخَبِيرٌ رَحْلَانِ قَوْمِي

لَمْ يَكُنَا مَعَهُ فَا بَلَّغْنَا سَيِّدَنَا إِلَى الْبَيْتِ

بِالْحَمْدِ وَرَأَيْنَا جَدَّ بَنِي إِسْمَاعِيلَ أَصْحَابَهُ

يَعْنِي قَالَ جَعَلْنَا إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَأَسْرَمَ بَيْنَنَا فَكُنَّا ذَا أَمْرًا يَا لَوْ كَانَتْ مَعَنَا

مَعَنَا فَا كُنَّا مَعَهُ حَتَّى كُنَّا مَعَهُ حَيْثُ

كَوْنَا الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

الْقَوْمُ خَيْرٌ مَا شَقَرْنَا أَلَمَّا كَانَ فَاعْتَدَا

مِنْهَا وَمَا كُنَّا بِأَخْبَرْنَا عَنْ لَيْسَ خَيْرٌ

مِنْهَا بَيْنَنَا إِنْ لَمْ يَكُنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابُ

سَيِّدِنَا مَعَ جَعَلْنَا ذَا أَصْحَابِهِمْ قَسْرَ

رُؤُوسِهِمْ

۳۴۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خُبْرَةَ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا

مَعْمَرُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَوْ كُنَّا بَيْنَ مَالِكِ بْنِ حَرْبٍ لَقَدْ أُعْطِينَا

فَوَاحِيَانَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سر پر بھیجے ہوئے

حضرات میں سے بعض کو مالِ جاہلین کے چھتے کے

عقدہ اپنی جانب سے بھی کچھ مرحمت فرما دیا

کرتے تھے۔

حضرت ابو بکرؓ، حضرت ابو طلحہؓ، حضرت ابو بکرؓ سے روایت

ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دیکھ کر کہہ

تھیں کہ جانے کافر کی تو اس وقت ہی میں سے تھے۔ ہم بھی آپ کی

جانب ہجرت کر چکے ہیں حدیث سے بحالی میں اپنے بھائیوں

میں سب سے پہلے تھا۔ ایک کا نام ابو بکرؓ اور دوسرے کا

ابو بکرؓ تھا۔ آگے خیار میں کیا کہ ہم اپنی قوم کے بہت سے آدمی

تھے۔ یا یہ بتایا تھا کہ تم میں سے کئی آدمی تھے پس ہم کئی

سوار ہو گئے لیکن کئی نے ہمیں جیش میں جاسی کے پاس نہیں دیا

جاری ملاقات حضرت بکر بن ابی طالبؓ امدان کے

ساتھ تھے۔ تو حضرت جعفرؓ میں بتایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں جیش میں بھیجا

اور یہاں جیش کا حکم دیا ہے پس آپ حضرات میں جاسی

پاس نہیں جائیں۔ ہم ان کے پاس نہیں گئے۔ یہاں تک کہ ہم

سارے علی بن ابی طالبؓ کی قوت پر شک و نہد میں پہنچے جب آپ

خبر لیجے تو آپ نے کہا کہ میں بھی آپ سے جاسی دیا یا یہ فرمایا کہ

میں بھی جاسی دیتا تھا کہ مالک بن حارثؓ جاسی میں شامل نہیں

تھا۔ یہ کسی ایک آدمی کو آپ نے جاسی میں دیا، اس لئے ہمارے

کئی آدمی کے لئے حضرت جعفرؓ امدان کے ساتھ تھے کہ آپ نے

ان سب کو جاہلین کے ساتھ جیش میں فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اگر حرمین کا مال قیمت

آجائے تو میں تمہیں اتنا دے گا کہ تمہاری امانت کا۔ لیکن مال

آجائے تو میں ہی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مال ہو گیا۔ جب

هَكَذَا هَكَذَا اَوْ هَكَذَا هَكَذَا يَحْيٰى حَتّٰى  
تَمُوتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتَ  
حَيًّا مَالِ الْبَحْرَيْنِ امَّا اَبُو بَكْرٍ مَّا وَتَا  
مَسْأَلَى مَنْ كَانَ لَمْ يَحْتَدِ رَسُولِ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَيْنِ اَوْ عَدُوِّ  
فَلْيَاثَ ثَابِتِيْنَةُ فَكُنْتُ اَنْتَ رَسُولُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي هَكَذَا  
هَكَذَا فَخَالِي ثَلَاثًا وَجَعَلَ سَمِيًّا لِي  
يَحْمَدُ اِيَّكَ سَمِيًّا مَعًا مَعًا قَالَ لَنَا اَنْتَ  
الْمُسْتَحْكَمُ وَكَانَ مَرَّةً خَالِيْتُ اَبَا بَكْرٍ  
مَسْأَلَتُ فَلَكَ يُعْطِيْنِي لَمْ اَتِيْنَةُ فَكُنْتَ  
يُعْطِيْنِي مَرَّةً ثَلَاثَةً الْخَالِيْتُ فَكُنْتُ  
مَسْأَلَتُكَ فَكُنْتَ تُعْطِيْنِي ثَلَاثَةً فَلَمْ  
تُعْطِيْنِي ثَلَاثَةً فَكُنْتَ تُعْطِيْنِي فَكُنْتَ  
اَنْتَ يُعْطِيْنِي وَ اَمَّا اَنْتَ تَهْتَلُ عَنِ قَالَ فَلَكَ  
تَهْتَلُ سَلَى مَا مَسْتَحْكَمُ مِنْ مَرَّةٍ  
اِلَّا وَ اَمَّا اِيْ يَدُ اَنْتَ اَعْطِيْدُكَ قَالَ سَخِيًّا  
وَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ  
جَابِرٍ فَخَالِي حَتِيْنَةُ وَكَانَ عَدُوًّا  
فَرَجَدْتُهَا فَكُنْتُ يَا شَرُّكَ قَالَ فَخَدَّهَا  
مَرَّتَيْنِ وَكَانَ يَعْنِي ابْنَ التَّجْكَبُورِ وَ اَمَّا  
مَا اَدُوًّا مِنْ الْبُهْلِي.

۳۷۸. حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا  
قُتَيْبٌ حَدَّثَنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ  
عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ  
يَا نَجِيْفًا اَنْتَ اِذَا خَالَ لَمْ يَجِلْ اَعْدِلْ فَخَالَ  
لَمْ يَجِلْ اِنْ لَمْ يَجِلْ.

بَابُ مَا مَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بحرین کا مال آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ مال کی جس کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرعہ ہو گیا  
جس سے انہوں نے کوئی وعدہ فرمایا ہو تو وہ ہمارے پاس  
آجائے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوں اور اگر کچھ سے  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ آپ نے  
مجھے عین پہ بھر کر فرمایا تو میں۔ سفیان راوی نے اپنی  
تعمیلوں کو جوڑ کر بتایا کہ یوں۔ ابن مسعود نے بتایا کہ حضرت  
جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت  
میں جا کر سوال کیا تو انہوں نے کچھ دیا۔ پھر دوسری مرتبہ گیا  
لیکن کچھ نہ دیا۔ پھر تیسری دفعہ گیا اور میں نے کہا کہ

پہل خدا آپ سے سوال کیا تو کچھ نہ دیا دوسری  
مرتبہ سوال کیا تب بھی کچھ نہ دیا۔ اب تیسری دفعہ سوال کیا لیکن  
آپ نے کچھ بھی نہیں دیا۔ فرمایا ہے کچھ عطا فرمائے گا اگر وہ ہے  
یا میرے بارے میں غل سے کام لیتا ہے؟ فرمایا۔ آپ نے  
کہا ہرگز سے متعلق غل سے کام لے رہے ہیں۔ حالانکہ  
میں نے نہ ایک مرتبہ بھی انکار نہیں کیا۔ اور میں تو آپ کو مال  
فرماتا چاہتا ہوں۔ سفیان، حماد، محمد بن علی، حضرت جابر سے  
روایت ہے کہ حضرت ابو بکر نے پہل بھر کر پکے دیئے۔  
فرمایا۔ انہیں گنو۔ گنے تو پانچ سو تھے۔ فرمایا اتنے اتنے  
دوسرے اور بھیجے۔ ابن کثیر کا قول ہے۔ کہ  
بخس سے زیادہ اور کون سی بیماری خطرناک

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
ہے۔ کہ جب جبرائیل کے تمام پانچ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم مال نصیحت تقسیم فرما رہے تھے تو ایک  
شخص نے کہا۔ انصاف سے کام لیجئے۔ آپ نے اس  
سے فرمایا۔ اگر عہد انصاف نہ کروں تو میرے عہد ہو  
جائے گا۔

رسول خدا کا قیدیوں پر احسان اور بخشش نہ

وَسَلَّمَ عَلَى الْأَسَاذِيِّ مِنْ غَيْرِ أَمْتٍ  
يُخَيَّرُ

لینا۔

۳۷۹. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِيْ اسْكَارِي  
مَكَدُو لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُونَ بَيْنَ عَدِيٍّ وَلَكْرٍ حَقَّقَتْنِي  
بِيْ هُوَ لَا رَأْسَ لَتَنُفِي لَتَرُ لَتَقُومُ لَتُ

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسیرانِ ہند کے متعلق فرمایا  
اگر مسلم بن عدی آج زندہ ہوتا اور وہ مجھ سے اپنی  
بدبختی کی رہائی کے متعلق کہتا تو میں اس کی سفارش  
پر انہیں چھوڑ دیتا۔

بَابُ ۲۵۹. وَمِنْ الْكَرْلِيِّ عَلَى أَنَّ  
الْخُمْسَ لِلْمَاورَاءِ يَنْطَلِقُ بِغَيْرِ رَأْيِهِ  
وَلَوْ بَغْضٍ مَا قَسَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَجُلِي الْمُطْلِبِ وَبَنِي هَاجِمٍ مِنْ  
هَاجِمٍ خَبِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِذَلِكَ وَلَعَنَ يَحْصَنَ قَرِيبًا  
وَلَوْ مَنْ أَحْبَبَ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ  
الْبُغْيُ أَهْلِي بِمَا يَشْكُرُ إِلَيْهِ وَمَنْ  
الْحَاجِجِ وَلَيْسَ مَشْهُورٌ فِي جَنِّهِ مِنْ  
قَوْلِهِمْ وَحَلَّاهُمْ

خمسِ امام کا حق ہے۔ وہ اپنے جس پر شہر دار کو  
چاہے دے اور جس کو چاہے دے۔ یہ اس کی دلیل یہ  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جبر کے خمس میں  
سے سارے کو مطلب یا سارے کو ہاجم کو مالِ مطائب میں  
فرمایا۔ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ آپ نے مجھے  
ہر ایک کے لیے حکم کیا کہ اس شخص کے لیے نیز قرابت والوں کے  
لیے خاص فرمایا۔ آپ نے جس کو مطاف فرمایا تو اس نے اپنی حالت  
کی آپ سے شکایت کی ہوگی یا آپ کا ساتھ دینے کے  
باعث انہیں اپنی قوم اور اپنے حلیوں سے نقصان پہنچا  
پڑا ہوگا۔

۳۸۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ أَبِي  
النَّبِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ الْمُطْعِمِ قَالَ مَقِيَّتُ  
أَنَا وَغُثَمَانُ بْنُ عَدْنَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْطِيتَ  
بِنِي الْمُطْلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَنَعْنُ وَهَوْنُكَ  
وَمَنْ لَمْ تَرَأِ حِدَةً مِنْكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَّا بَنُو الْمُطْلِبِ وَبَنُو  
هَاجِمٍ شَقِيٌّ وَأَوْجَدُ - وَتَالِ الْبَيْتِ  
حَدَّثَنِي يُونُسُ وَهَادِ قَالَ جَبْرِ وَكَسَرُ  
يَغْتَسِبُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِيٍّ

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس بات میں  
حاضر ہو کر عرض کر دیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بنو مطلب  
کو مالِ مطاف فرمایا اور میں نے نظر انداز کر دیا، حالانکہ آپ کی نظر  
میں ہم قعدہ ایک جیسے ہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم سے فرمایا۔ بیشک بنو مطلب اور بنو ہاجم ایک ہی  
جنس ہیں۔ دوسری روایت میں اس کا زیادہ ہے کہ حضرت جبر  
بارگاہِ نبوت میں عرض گزار ہوئے کہ آپ نے بنو جبر  
خمس اور بنو قریظ کو حصہ نہیں دیا۔ ابن اسحاق کا بیان  
ہے کہ عبد خمس، ہاجم اور مطلب تینوں ماں باپ کے  
بھائی تھے۔ ان کی والدہ کا نام حاکمہ بنت مرہ تھا

عَبْدُ شَيْبٍ وَلَا يَبْقَى قَوْلِي . وَكَأَلِ الْغَنَى  
أَسْعَى عَبْدُ شَيْبٍ وَهَاشِمٌ وَالْمَطْلِبُ الْخَوَافِ  
لَا يَمُوتُ أَمْتُهُمْ عَايَتُهُ يَمُوتُ مَرَّةً وَكَانَ  
تَوَقُّلٌ بِمَا هُوَ لَا يَبْقَى

يَا بَيْتُ مَنْ لَعَنُ الْخَبِيثِينَ الْأَسْلَابَ  
وَمَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَبْعَةٌ مِنْ  
جَنَّتِهِمْ أَنْ لَا خَبِيرَ وَحُكْمٍ إِلَّا مَا وَرَدَ

۳۸۱. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ حَسَنَةَ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ  
الْمَدَنِ عَنْ عَنْ صَلَاحِ بْنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَزْوَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَابْنُ أَبِي  
يُزَيْدٍ بِرَقَطْرَةَ عَنْ تَمِيمٍ وَبِشْرٍ  
كَأَذَا أَنَا بِمَدِينَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثُهُ  
أَسْأَلُكُمْ تَسْبِيحُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَهْلِكُمْ  
مِنْكُمْ فَكَمَرْتُ أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا مَعْزُومُ  
هَذَا تَعْرِفُ أَنَا جَعِلْتُ لَكَ نَقْرًا خَافَكَ  
الْيَوْمَ يَا ابْنُ أَبِي كَانَ أَحَبُّكَ أَهْلًا  
يَسُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَكْثَرُ نَفْسٍ بِمَدِينَةٍ نَيْنَ - ابْنُ  
يَقْنَانُ سَرَادِي سَرَادِي حَتَّى مَهْمُوتُ  
الْأَجَلُ وَثُمَّ تَتَجَبَّبُ لِمَا لَكَ مِنْ  
الْقَوْمِ فَكَأَلِ الْغَنَى وَثَلْبَةُ فَتَوَلَّى الْقَبِيلَ أَنْ  
تَطْرُقَ إِلَى أَبِي جَعْلٍ يَجُولُ فِي السَّابِ  
فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا أَنْ هَذَا صَاحِبُكُمْ الْوَدَى  
سَأَلْتُكَ كَيْفَ كَانَتْ رَأَى بِسَبْعَةٍ مِنْ  
نَقْرٍ بَا حَتَّى قَتَلَ مَا شَرَّ الْأَنْصَارِ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَخْبَرَاهُ كَيْفَ كَانَ أَيْحُكُمَا قَتَلَ مَا كَانَ

اللہ عزوجل ان کا باپ کی جانب سے بھائی  
(وہاں تھا) تھا۔

مقتول کے چرن پر جو سامان ہو وہ قاتل کا

سب سے اس میں غنم میں نہیں مگر اس پتہ میں نام لکھ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ جنگ بدر کے دوران میں صف میں نہ ادرم لینے کے  
لیے (بیٹھ گیا تھا) اپنے ساتھی بائیں دیکھا تو وہ دم میں  
انسانی لڑکے لڑا اس کے دل میں خیال گرا کہ میں جو ان  
کے درمیان ہوتا۔ ان میں سے ایک لڑکا کچھ سے کچھ  
لگا چھا جان: آپ ابو جہل کو پہناتے ہیں میں نے  
جواب دیا: ہاں لیکن میں نے بیٹھ کر نہیں اس سے کیا کام ہے  
اور کہنے سے جواب دیا مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گایاں دیتا تھا تم سے اس لڑکے  
کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اگر میں اسے دیکھ لوں  
تو میرا دم اس وقت تک اس کے جم سے جاتا نہیں ہوگا جب  
میں اس سے کسی ایک کو موت نہ آدو ہے۔ میں اس  
کی گفتگو کر کر جان رہ گیا۔ دوسرے لڑکے نے بھی لے  
دیا تھے ہر ایک ایسا ہی گفتگو کی۔ دوسرے لڑکے کو ابو جہل نے  
میں چٹا پیر لٹکرایا۔ میں سنکھا، مجھے تم پوچھتے ہو  
تھا لا شریک نہیں ہے۔ دونوں لڑکے اپنی تمہاری لے کر  
اس پر ٹوٹ پڑے، اندھے اندھے دوسرے لڑکے  
پچھا نہ دیا۔ پھر وہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے یہاں  
واقف کی آپ کو فرمایا۔ آپ نے دیانت فرمایا کہ تم میں  
سے کس نے اسے تل کیا ہے؟ دونوں میں سے ایک  
نے کہا، میں نے تل کیا ہے۔ فرمایا، کیا تم نے اپنی خون آلود



لَمْ يَرِ احِدٌ مِّنْهُمْ اَنَّا قَتَلْتُمْ هَٰذَا  
هَلْ مَنَعَتْكُمْ سِيْفِيْكُمْ اَمْ لَا تَنْظُرُوْنَ  
فِي السَّيْفِيْنَ فَقَالَ صَاحِبُ السَّيْفِ  
سَلِمْتُ لِمَنَ لَّدُنِّيْ عَمْرُو بْنُ الْعَبْسِ  
وَكَاْنَا مَعًا بَيْنَ عَمْرُوٍّ وَمَعَاذِ ابْنِ  
عَمْرُوٍّ الْجَعْفَرِيّ

۳۸۶. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ  
مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ  
أَفْلَحٍ عَنْ أَبِي مَعْتَبٍ قُرْنِي أَنِّي قَتَلْتُ  
عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلًا دَخَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَتَالَ  
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَمْرُ حُنَيْنٍ فَكُنَّا التَّقِيَّةَ كَانَتْ  
لِلْمُسْلِمِيْنَ جَزَاءٌ كَرَامَةٌ رَجُلًا مِنَ  
النَّصْرَانِيَّةِ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ  
فَاسْتَقْدَرْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
حَتَّى مَرَرْتُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلٍ  
عَايَيْتُمْ مَا قَبْلَكَ عَلَى قَضِيَّةٍ هَمَّةٍ  
وَجَدْتُ مَعَهَا رِيَّةَ التَّوْحِيدِ شَرَّادُكُمُ  
الْمُرُوتُ مَا رَسَلْتُمْ فَلَمْ يَجِدْتُمْ عَمْرُوَّ ابْنَ  
الْحَبْلِ فَقُلْتُ مَا لَكَ ابْنُ قَالَ أَمْرٌ شَرٌّ لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ  
وَجِئْتُ ابْنِي مَعِي فَقَالَ مَا لَكَ قَتَلْتَ هَٰذَا  
فَقُلْتُ قَتَلْتُ مَنْ يَشْتَدُّ لِي ثُمَّ جِئْتُ شَرَّادُكَ  
عَلَيْهِ يَمِينُهُ فَكَلِمَةً فَقُلْتُ قَتَلْتُ مَنْ يَشْتَدُّ لِي ثُمَّ جِئْتُ  
شَرَّادُكَ يَشْتَدُّ لِي فَقُلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ مَا لَمْ تَجِدْ هَٰذَا  
فَقَالَ رَجُلٌ هَدَفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَلِمَةً  
عَمْرُوٌّ مَا رَضِيَهُ عَنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
الْقَتِيدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهَا اللَّهُ إِذَا  
يَعْبُدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يُعَارِي

تکوا میں صاف کر لی ہیں۔ دونوں عرض گزار ہوئے بھی نہیں  
آپ نے تلوار میں غلط کر کے فرمایا۔ تم دونوں نے  
اسے قتل کیا، لیکن اس کے جسم کا سامان معاذ بن  
عمرو بن جوع کو ملے گا۔ دونوں رڑکے معاذ بن عمرو  
اور معاذ بن عمرو بن جوع کا ستھ۔ درختی اشہ  
تعالیٰ عرض۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ جنگ حنین کے پہلے ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ساتھ آپ پر قربان ہوئے کے پہلے نکلے۔ جب  
ہمارا مقابلہ ہوا، تو مسلمانوں پر گردشیں آگئی۔ میں  
ایک شریک کو دیکھا، کہ اس نے ایک مسلمان کو دبوچا  
ہوا ہے۔ میں گھوم کر اس کے پیچھے پہنچا، اس کے  
گندے سر پر خود کی جھری چڑھ کر بٹکاں۔ وہ چٹک کر میرے  
مقابلہ پر ٹٹ گیا۔ ہم دونوں میں خوب مذازماں ہوئی  
اور مجھے اپنی موت نظر آنے لگی لیکن رزق کی تاب  
دلا کر دو اسے نکال دیا۔ اور میرا بھی چھوٹا۔ حضرت  
عمر بن خطاب سے میری ملاقات ہوئی تو لوگوں کا حال  
پوچھا۔ فرمایا، جو اللہ کا حکم ہے۔ جب جنگ ختم ہوئی  
لوگ واپس لوٹے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
ابو جہش فرمایا امداد دینا دینی، کہ میں نے کسی کافر کو قتل کیا ہو  
اور نبوت اس کے پاس موجود ہو تو مقتول کا سامان اسی  
کو ملے گا۔ پس میں کھڑا ہو گیا۔ پھر یہ سوز کہ مجھے  
میں کہ میری گواہی کن سے ملے گی؟ جب آپ نے میری  
مرتبہ بھیجی فرمایا، تو ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ  
آپ نے دست فرمایا ہے۔ اور اس کافر کا سامان میرے  
پاس ہے۔ آپ انہیں دلوں پر رہے کہ مجھ سے راضی کر  
دیں۔ حضرت ابو بکر صدیق نے اسی آدمی سے فرمایا  
نہیں خدا کی قسم یہ تو نہیں ہو گا کہ اللہ کے پیروں میں سے  
ایک خیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ملے۔

عَنْ اَبِيهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُعْطِيكَ سَلْبًا فَتَقَاتِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ مَا عَطَاكَ فَجَعَلَتْ  
الْقِدْرُ مَا بَسَعَتْ بِهِ مَا خَيْرَ مَا فِي بَيْتِي  
سَلَمَةَ حَيَاتِهِ لَا تَوَلَّ مَالًا تَأْتِلُهُ فِي  
الْإِسْلَامِ

نام ۲۶۱۔ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُعْطِي الْمُسْلِمَ مَالًا مَكْرُومًا  
وَأَعِزَّهُمْ مِنَ الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ سَوَاءٌ  
عَبْدُ اللَّهِ أَوْ ابْنُ زَيْنَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ النَّبِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ وَعَنْ وَاقِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ  
بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا عَطَاكَ شَرُّ مَا لَكَ مَا عَطَاكَ شَرُّ  
قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا السَّلَاحَ  
خَيْرٌ حُرٌّ حَرٌّ أَتَى أَهْلَهُ بِخَادِقٍ  
كُنْزٍ بَرَكَةٍ لَهُ فَيَسُرُّ وَمَنْ أَخَذَهُ  
يَا بَلَاءُ احْنِ كُنْزِي ثُمَّ يَبْتَاعُ لِي فَيَسُرُّ  
كَانَ كَالسَّيْفِ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبُرُ وَالسَّيْفُ  
الْمُعْلَى خَيْرٌ مِنَ النَّيْبِ السُّعْدِيُّ قَالَ  
حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ  
بَدَّكَ بِالْحَقِّ لَا أُرِيدُ أَحَدًا بَعْدَكَ  
شَيْئًا حَتَّى أَمَّا يَكُ الدُّنْيَا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ  
يَدْعُو حَكِيمًا لِيُعْطِيَهُ الْعَطَاةَ فَيَأْتِي  
أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا شَرًّا أَوْ عَمَلًا  
دَنَاءً لِيُعْطِيَهُ فَبَيَّنَ أَنَّ هَيْبَكَ خَالَ يَا

اور اس کا مال آپ کو دے دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انہوں نے یہ سچ کہا ہے میں  
اس آدمی کے وہ سامان مجھے دے دیا۔ میں نے اس  
میں سے ایک نودہ بیچ کر جو سلمہ کا ایک باغ خرید  
لیا۔ یہ اسلام کے اولین ندر کا مال ہے جو مجھے  
سے پہلے حاصل ہوا۔

تالیف تلوپ کے لیے رسول خدا کا فضل  
دعویٰ سے خراج کرنا۔

اس سلسلے میں حضرت عبد اللہ بن زید نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت

کی ہے۔  
حضرت حکیم بن خزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا تو  
آپ نے عطار ماریا۔ پھر آپ سے مال طلب کیا تو پھر  
مرمت فرمادیا۔ اسی کے بعد آپ نے فرمایا اور اسے حکیم  
یہ دنیا کا مال سرسبز اور نیشا ہے۔ جو اسے نفس کی سعادت کے  
ساتھ لے گا تو اس کے لیے اس میں برکت ہوگی اور شہادت  
نفس کے ثمرت ہے گا تو کبھی قسم کی برکت نہیں ہوگی اور  
اس کی مثال ایسی ہوگا جسکی جیسے کوئی کھانا کھائے اور سیر  
نہ ہو۔ یا در کھو اور وہاں ہاتھ دوسرے والا نیچے ہالے ہاتھ  
دلیئے جائے۔ اسے بہتر ہے۔ حکیم بن خزام عرض کر رہے تھے یا  
رسول اللہ! قسم اسی ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو  
مبعوث فرمایا ہے آپ کے بعد میں کیسی نہ آئے دست  
سوال در از نہیں کہہ گا۔ یہاں تک کہ دنیا کو خیر یا ر کھ جائے  
پھر حضرت ابو بکر نے انہیں اپنے دور خلافت میں مال عطا  
کرنے کی ترغیب دی کہ انہوں نے مال لینے سے ملکہ انکار  
کر دیا۔ پھر حضرت عمر نے انہیں اپنے دور خلافت میں  
مال عطا کرنے کی عرض سے بلایا تب بھی انہوں نے لینے  
سے انکار کر دیا۔ پس حضرت عمر نے فرمایا۔ اسے مسلمانوں

مَعْمَرُ الْمُسْلِمِينَ إِنَّهُ أَخْرَجَ عَلَيْهِ حَقَّهُ  
الْقَدِي قَسَمَ اللَّهُ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْقِيَمِ  
قِيَامِي أَنْ يَأْخُذَهُ - فَلَمْ يَزَلْ حَكِيمٌ  
أَحَدًا قَبْلَ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِيَ

۳۸۴. حَدَّثَنَا أَبُو التَّحَكَنِ حَقَّقًا حَدَّثَنَا  
بْنُ عَازِبٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ  
بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ امْتِحَانَاتٌ  
يَوْمَ فِي الْبَحْرِ هَلِيتُ مَا مَرَّ أَنْ يَرِي  
يَهَى قَالَ وَأَصَابَ عُمَرُ جَارِيَتَيْنِ مِنْ  
سَبْيِ حَنْظَلَةَ فَوَضَعَهُمَا فِي بَعْمٍ يُؤْتِي  
مَكَّةَ قَالَ فَسَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبْيِ حَنْظَلَةَ فَجَعَلُوا  
يَسْمُرُونَ فِي الْبَيْتِ كَلَنَ فَقَالَ عُمَرُ يَا جَدُّكَ  
الْأَكْرَمَ مَا هَذَا فَقَالَ مَنْ رَسُولُ اللَّهِ وَمَنْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْيِ قَالَ أَدَّاهُ  
كَأَرْسَلِ النَّبَا يَتَّبِعِينَ قَالَ تَأْفِمْ وَلَمْ  
يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمِنْ الْجَفَاءَاتِ وَلَوْ ائْتَمَرْتُ لَعَرِضْتُ  
عَلَى عَبْدِ اللَّهِ - وَكَأَدَ بَكْرُ بْنُ عَزَّازٍ  
عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ تَأْفِمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
قَالَ مِنْ الْخُسُوفِ وَرَوَاهُ مُعْمَرُ بْنُ أَبِي  
عَنْ تَأْفِمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي السُّنْدِ وَلَمْ  
يَقُلْ يَوْمَ

۳۸۵. حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
جَرِيرُ بْنُ عَازِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا عَنْ بَنِي تَنْزِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے اس کے مال سے ان کا دھنچا نہیں دیا۔ یہاں  
جو اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے لیکن اگر وہ خود اپنے  
سے انکار کر دے۔ یہی طرح حضرت عیسیٰ کے کسی  
شخص سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد آخری  
دم تک کوئی چیز قبول نہیں کی۔

تاج و داریت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عہدہ لگا دیا۔ مسلمانین میں گروہ جو ہے۔ یا رسول اللہ  
رماد و حاجت کا چھ پر ایک روز کا احکام ہے۔ پس آپ  
نے اسے چھ کر کے کا حکم دیا ہے۔ راوی کا بیان ہے  
کہ حضرت عمر کو عین کے قیدیوں سے مدد فرمائی  
انہوں نے اسے نہیں مانتا کہ وہ کسی کے گھر میں دیا۔ راوی  
کہتے ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عین کے  
قیدی آزاد فرمادیئے تو وہ گلی کوچوں میں بھٹکے دھڑکتے  
حضرت عمر نے فرمایا، اے عباد اللہ! کچھ عین کو کسٹھو  
ہے، (مسلم کے) عرض گزار جو ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے عین کے قیدیوں کو جان فرمایا ہے۔  
(انہیں آزاد کر دیا ہے) فرمایا تم جا کر ان دونوں کو لوگوں کو  
بھی بیکوہ۔ تاج کا قول ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے جو روز سے عمر نہیں کیا۔ اگر آپ ہو کرتے  
تو عباد اللہ سے ہر بات پر شدید و درہنہ۔ تاج نے  
حضرت ابن عمر سے روایت کی ہے کہ وہ دونوں  
لوہدیان) جس سے علی نہیں۔ تاج نے ابن عمر  
سے جو روایت کی ہے۔ اس میں نذر کا لفظ  
لوہدیان کا کوئی ذکر نہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو  
مال عطا فرمایا اور بعض حضرات کو نہ دیا۔ یہ بھریوں معلوم ہوتا  
تھا کہ گویا ان پر عطا فرمایا ہے۔ پس آپ نے ارشاد فرمایا

قَوْمًا وَمَنْعَ آخَرِينَ فَكَانَتْهُمْ عَمَلًا  
عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِيَّيْ أَغْلِي قَوْمًا أَخَاتِ  
ظَلَمَهُمْ وَجَزَعَهُمْ وَأَجَلًا قَوْمًا إِلَى  
مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْخَيْرِ  
وَالْإِغْنَى مِنْهُمْ عَنْهُمْ بَيْنَ تَغْلِبِ فَقَالَ  
عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ يَكُنِي  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الْقَبْرِ  
وَرَأَى أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ قَالٍ سَمِعْتُ  
الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بِسْمِ اللَّهِ  
أَوْ بِسْمِ اللَّهِ فَقَسَمَ بِهَذَا.

۳۸۶. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَكِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قُتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّيْ أَغْلِي  
قَوْمًا أَتَا لَنَفْسِهِ لَا تَهْمُ حَتَّى يَكُنْ عَهْدٌ  
بِجَاهِلِيَّةٍ.

۳۸۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَكِيدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ  
مَالِكٍ أَنَّ تَابِتَ بْنَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ الرَّسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ  
أَمْرًا اللَّهُ عَلَى رَسُولِي صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْرٍ إِلَى هَوَارِثَ مَا  
أَمَّا فَطَفِقَ يَعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَاشٍ الْبَاةَ  
مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَعْطِي اللَّهُ لِرَسُولِهِ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطِي قُرَاشًا وَيَعْطِي  
وَسَيُؤْتِي تَقَطَّرُ مِنْ وَمَا يَهْمُ قَالَ أَنَسُ  
فَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْقَاتِيهِمْ قَاءً سَدَّ إِلَى الْأَنْصَارِ وَجَعَلَكُمْ  
فِي قَبِيحَةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَوْ سَدَّ مَعَهُ وَاحِدًا

کہ میں بعض لوگوں کو ان کی کمزوری اور بے مبری کے  
باعث مال دیتا ہوں، اور بعض لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں  
جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور استغناء سے  
بھر کر دیا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں سے عمرو بن تغلب  
ہے۔ حضرت عمرو بن تغلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو کلمہ میرے متعلق ارشاد فرمایا  
یہ مجھے شریح اور نمود سے زیادہ پیارا ہے۔ کمزوری  
تغلب سے دوسرے حضرات نے روایت کی ہے۔  
اس میں اتنا زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کی خدمت میں مال یا قیدی آئے تھے تو آپ نے  
انہیں اس طرت تقسیم فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ میں قریش کو اس لیے مال عطیہ  
کرتا ہوں کہ ان کی بیابانیت کا زمانہ ابھی  
ابھی گزرا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ انصار کے بعض لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے اس طریق میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے اپنے رحمت  
کو جو ان کی دولت مفت عطا فرمائی، تو آپ سفیر فرمیں  
بعض افراد کو سرسواروں تک مرحمت عطا فرما دیئے تو  
یہ کہتے تھے کہ اللہ اپنے رسول کو عطا فرمائے جو قریش  
کو مال کرے یہی اللہ میں شرا ہمارا کہہ دیتے ہیں حالانکہ  
گناہ کا خلق ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے۔ حضرت  
انس فرماتے ہیں کہ یہاں کہہ دیا کہ رسالت میں کسی نے اس بات کا  
ذکر کر دیا تو آپ نے انصار کو بلایا، اور انہیں ایک  
چمڑے کے ٹکے میں جمع فرمایا، اور ان کے ساتھ دوسرے  
کسی ایک آدمی کو بھی نہیں بلایا۔ جب وہ جمع ہو چکے  
تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف

غَيْرِهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا لِحَاثِ هَذِهِ رُسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَالُوا مَا كَانَ  
حَدِيثُ بَلَقِي عَنْكَ قَالَ لَمْ تَقْبَلُوا هَذَا أَمَّا  
لَوْ دَرَأْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقْبَلُوا شَيْئًا  
أَمَّا أَنَا إِنَّمَا حَدِيثُ أَتَانَا نَحْنُ فَتَنَالُوا  
يَعْنِي اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُعْلِي قُرَيْشًا قَرِيبًا لَا نَصَارَ وَمُسِيرُ هَذَا  
تَقَطَّرَ مِنْ وَمَا يُعْمَرُ كَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ أَنُوعٌ رِجَالًا حَذِيثَةً  
عَلِيَّةً هُمْ بِرُكْنٍ أَمَّا تَرَضُّونَ أَنْ يَدَّهَبَ  
النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِجَالِكُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اللَّهُ  
مَا تَقْبَلُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا  
بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَدْنِينَا فَتَنَالُوا نَحْنُ  
إِنَّمَا سَكَّرُونَ بَعْدِي أَمْرًا مَقْدِيدًا فَخَصِينَا  
عَلَى تَنَقُّرُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى الْخَوَاجِ قَالَ أَكُنْ مِنْهُمْ  
نَحِينًا

۳۸۸. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ  
بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مَسْعُودَ  
جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّ بَيْتًا  
هُوَ مِمَّنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَ النَّاسِ مُقْبِلًا مِنْ حَتِّينَ فَهَلَفَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ  
يَسْأَلُونَ حَتَّى اخْطَرُوا إِلَى سَمَرَةَ فَخَلَفَتْ  
رَدَّ آءُكَ حَرَفَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْلُوْنِي رَدَّ آءِي فَكَوْنُكَ عَدُوًّا

لے گئے اور فرمایا۔ کیا یہ اچھی بات ہے جو تمہاری  
طرف سے مجھ تک پہنچی ہے۔ ان میں سے کچھ دار  
حضرات عرض کر رہے تھے یا رسول اللہ! جو ہم میں سے جو  
والے ہیں انہوں نے ملکا ایک لفظ بھی نہیں کہا لیکن  
جو ہم میں کم عمر ہیں انہوں نے کہا سبکہ اللہ اپنے  
رسول کو معاف فرمائے وہ قریش کو تو ملامت کر دیتے  
میں لیکن انصار کو نظر انداز فرماتے ہیں حالانکہ کفار کا  
خون ہماری تلواروں سے چمک رہا ہے۔ اس پر رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں جن لوگوں کو مال  
دیتا ہوں ان کے کفار کا نالہ ریاہ نہ نہیں، کیا تم اس بات  
پر ماضی نہیں کہ وہ سے لوگ مال لے کر تائیں یا دیکھ اپنے  
گھر میں اللہ کے رسول کو لے جا کر خدائے تم پر کچھ تم  
لے کر اپنے گھر کو لوٹتے ہو وہ اس سے بہتر ہے جو مال  
کر اپنے گھر کو لوٹتے ہیں۔ سب انصار عرض کر رہے  
یا رسول اللہ! کچھ نہیں، یقیناً ہم اس پر راضی ہیں پھر آپ  
نے فرمایا کہ اگر وہ خدائے تم پر کچھ لے کر تائیں یا دیکھ  
کچھ لے کر اس پر میری سیاحت کر کوئی کوئی رسول اللہ سے  
اس کے رسول سے محبت کر، حضرت اس فرماتے ہیں کہ آپ

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ حنین  
سے واپس آ رہے تھے۔ گھر چنا عراقی آپ کو آ کر  
پیش گئے، اور وہ آپ سے مال طلب کرتے تھے  
اور آپ کو مجبور کرتے ہوئے لیکر کے دخت تک  
لے گئے اور آپ کی چادر مبارک بھی آچک لی  
آپ نے فرمایا۔ میری چادر وہ سے دو، اگر  
میرے پاس ان دو خواتین کے برابر بھی ہو لیکن  
ہوئے، تو میں تمہارے مدد میں تقسیم کر دیتا  
اور تم مجھے بخشیں، مجھ کو یا بزدل نہ پاد  
گئے۔



الرُّضَاةُ نَحْمُ الْقِسْمَةَ بَيْنَكُمْ فَتَرَوْا نَحْمُ الْقِسْمَةَ بَيْنَكُمْ فَتَرَوْا نَحْمُ الْقِسْمَةَ بَيْنَكُمْ فَتَرَوْا

۳۸۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجَةَ حَدَّثَنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَقْبِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَهَرَانِي عَلَيْهِمَا الْعَاشِيَةُ فَأَذْكَرُكَ أَخْرَاجِي وَجَدْتُهُ جَدُّ بَنِي شَيْبَةَ فَحَتَّى تَقْرُبَ إِلَيَّ صَفْعَةً فَارْتَقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ بِهِ حَاشِيَةَ الْبِرْدِ وَأَوْشَدُ جَدُّ بَنِي شَيْبَةَ قُلْتُ مَرَرْتُ بِمَالِ اللَّهِ الَّذِي جِئْتُكَ فَالتَفَتَ إِلَيَّ فَضَحِكُ مَضْرُوءًا

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُشَانُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي وَرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حَنْبَلٍ أَشْرَ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا شَافِي الْقِسْمَةِ فَاعْلَى الْأَشْرَقِينَ حَاشِيَةً وَابْتَدَأَ بِرِدِّهِ وَأَعْلَى حَيْثُ كَانَ ذَلِكَ وَأَعْلَى أَنْتَ أَوْرَ أَشْرَ ابْنِ التَّرَبِّ مَا شَرُّهُ مَرِيضِي فِي الْقِسْمَةِ قَالَ رَجُلٌ وَاللَّهِ إِنْ هَذَا الْقِسْمَةُ مَا عُدَّ لِي وَمَا أَرْمِي بِهِمَا وَحُبُّ اللَّهِ فَخُلْتُ وَاللَّهُ لَا خَيْرَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَأَ مَا لَمْ يَرْتَضَ فَتَعَالَى حَتَّى يَتَبَدَّلَ إِذَا الْوَيْلُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ رَحِمَ اللَّهُ مُؤْمِنِي قَدْ أَوْفَى بِأَعْتَرِهِمْ هَذَا فَصَبَرَ

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالٍ أَخْبَدَنِي عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ جو کچھ چاہتے تھے ایک نجرانی چاند لٹا دیتے تھے۔ ایک اعرابی راستے میں آتا تو اس سے بڑے زور سے کہتے تھے کہ پادشاه کو گھینا۔ جہاں تک میں بندہ رہے گیچے کے باغ پادشاه کے زور سے کہ رگڑ کا نشان آپ کی مبارک گھنٹ پر دیکھو پھر وہ کہنے لگا، آپ سے کہاں جو اللہ کا مال ہے مجھے اس میں سے کچھ عطا فرمائیے، آپ نے اس کی طرف تو جزائی مال دیتے ہیں یہ حالت میں آئے مال عطا کرنے کا حکم فرمایا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حنین کا مل ٹھیک فرمایا، تو بعض حضرات کو تعلیم میں ترجیح مرحمت فرمائی تھی۔ اقرع بن حابس کو سودی نہایت فرمایا تھی اللہ اس سے بھی عقیقہ کو عطا کیا اور عرب کے بعض سرداروں کو بھی اسی تعلیم میں ترجیح دی گئی، اسی پر ایک آدمی نے کہا کہ یہاں تک تعلیم میں انصاف کو ملحوظ نہیں رکھا گیا اللہ اس میں غفلت کا ثبوت نہیں دیتا۔ میں عبداللہ بن مسعود سے کہتا ہوں کہ یہ بات میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گوشہ گوشہ کرتا ہوں۔ پس میں نے آپ کی بات گاہ میں حاضر ہو کر دقت عرض کیا، آپ نے فرمایا کہ اگر اللہ اس کا رسول ہے انصاف میں کریں تو انصاف اور کون کوسے لگا؟ اللہ تعالیٰ حضرت کو علی علیہ السلام پر ترجیح دے رہا ہے اس سے بھی زیادہ لیا سنبھالی گئی لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو جو مخلصین مرحمت فرماتا تھا وہاں سے میں گھبروں کی

قَالَتْ كُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الرِّبْرِ  
أَتَيْتُ أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى رَأْسِي وَرَهَى يَدِي عَلَى شَلا مَثَوِ فَرَسِي وَ  
قَالَ أَبُو حَسَنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو  
النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ الرَّبْرِ رَأْسًا  
مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّصِيرِ .

۳۹۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْيَقْدَامِ حَدَّثَنَا  
الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ  
قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي حَسَنٍ بْنِ الْخَطَّابِ أَجَلِي إِلَى يَهُودَ وَالنَّصَارَى  
مِنْ أَرْضِ الْجَعْلَانِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَعَ عَلَى نَهْلٍ خَيْرَ آدَمَ  
أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَ لَمْ يَزَلْ لَمَّا خَلَعَ  
عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ  
الْيَهُودَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يُخْرِجَهُمْ عَنْ أَنْ يَكُونُوا الْعَسَلُ وَنَهْلُ نَضْعِ  
الْخَبْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْسَ كَمَنْ عَلَى ذِيكَ مَا يَهْلُ فَا يَزِيدُ اسْتَوْجِدَ لَهُمْ  
عَسَلِي إِمَّا رَيْبَ إِلَى كَيْتَاءَ وَآرِيْعَا .

بَابُ مَا يُصِيبُ مِنَ الْقَطَاعِ مِنْ  
أَرْضِ الْحَرْبِ .

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
حُسَيْنِ بْنِ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْاضِي بْنُ قَصْرٍ خَيْرُ قُرَئِي  
بَنَاتٍ بِجَرَّابٍ فِيهِ شَجَرٌ حَرَوْتُ لِأَحَدٍ  
كَالْفَتْكَ كَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَامْتَنَعِيَتْ مِنْهُ .

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

تکفیلوں کی گنتی اپنے سر پر اٹھالایا کرتی تھی  
یہ جگہ ہم سے تین فرسخ کے فاصلے پر تھی ۔  
دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو جو قلعہ  
زمین رحمت فسطح پایا وہ بنو نضیر کی زمین  
تھی ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے یہود و نصاریٰ کے وجود سے  
جہاز متکمل کرنے میں کو پاک کر دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے جب حیر والوں پر فتح پائی تو یہود کو  
وہاں سے نکال دینے کا ارادہ فرمایا۔ کیونکہ یہودیوں کی  
زمین پر رسول خدا اور مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا تھا۔ یہود  
بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہوئے کہ ہمیں اس شرط پر  
آباد بنادیا جائے کہ وہ محنت کریں اور اس کے بطن میں  
پسینہ لگائے اور وہی بنائی پائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا: چنانچہ اس شرط پر ہم تمہیں بھرنے کی اجازت  
دیتے ہیں۔ لیکن ہم جب تک چاہیں۔ پس انہیں ظہر لیا گیا  
یہاں تک کہ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور خلافت میں  
یہاں اور اس کی طرف جلاوطن کر دیا تھا۔

دار الحرب میں غور و نوش کی سنے والی چیزوں کا

حکم  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ ہم نے تلحیر خیر کا محاصرہ کیا اور اقبالیس  
کسی یہودی نے چوڑی سے بھری ہوئی ایک کھجور یا برہمیک  
دی تو اسے پٹنے کے لیے میں بھیجا۔ لیکن جب پاس  
ہو گیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو میں اپنی حرکت  
پر ہمت ہی ہر سار بڑا۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
جب میں کسی جہاد کے دوران شہید اور انکسرتے تو

عَنْهَا قَالَ: لَمَّا نَصِيبُ فِي مَعَارِئِنَا الْحَسَلِ  
وَالْيَمْبُ فَنَاكَلَهُ وَلَا تَرْفَعُهُ.

۳۹۵. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: أَهْلُ بَيْتِنَا  
مَجْمَعَةً لَنَا فِي خَيْرٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرٍ  
وَقَفْنَا فِي الْحُكْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَأَنْتَحَرْنَا هَا  
هنا خَلَّتِ الْعُدَّةُ وَمَا دَلَى مَنَاوِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتَاوَا الدُّبُودُ  
فَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لَحْمِ الْخَمْرِ شَيْئًا  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْنَا: إِنَّا نَكْفَى الشَّيْءَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا تَهَا لَمْ  
تُحْمَرْ قَالَ: وَكَانَ الْآخِرُونَ حَرَمَهَا  
الْبَيْتَةُ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَعَالَ  
حَرَمَهَا الْبَيْتَةُ

انہیں کھایا کرتے تھے لیکن انہیں دوسرے اوقات کے لیے  
اشکار نہیں رکھتے تھے۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ جنگ خیبر کے دوران فتح خیبر کے روز ہیں سخت  
جھجک گئی تو ہمیں پہلے ہوئے گیسے و گئے۔ ہم نے انہیں  
فتح کر دیا۔ جب انہوں میں جوش آنے لگا تو رسول  
خدا کے منادی نے اعلان کیا کہ انہیں اٹھ دو اور  
گھسے کا گوشت مٹھا نہ کھاؤ۔ عبد اللہ بن ابی اوفی  
فرماتے ہیں: ہم کہنے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے شاید اس وجہ سے منع فرمایا ہے کہ ان کا غصہ ادا  
نہیں کیا گیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ دوسرے حضرات کی مانند  
میں گھسے کا گوشت مٹھا حرام قرار دے دیا گیا۔ شیبانی  
نے سعید بن جبیر سے اس بارے میں دریافت کیا  
تو بتایا کہ مٹھا حرام ہے۔

بَابُ الْجَزَائِرِ وَالْمَرَادَةِ مَعَ  
أَهْلِ الْحَرْبِ وَكَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
فَاتِلُوا الشَّيْءَ لَا يُؤْمَرُونَ بِأَلَلِهِ  
وَلَا بِالْيَسْرِ الْآخِرِ وَلَا يُخْتَلَمُونَ  
مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا  
يَبْغُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ  
أُؤْتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ  
عَنْ يَدَيْهِمْ وَهُمْ صَاحِبُونَ  
وَمَا جَاءَ مِنْ أَخْذِ الْجِزْيَةِ مِنَ  
الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ  
وَالْعَجَمِ - وَمَتَّى ابْنُ عِيسَى  
عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قُلْتُ لِمَجَاهِدٍ

جہاد کا نزل سے جو یہ لینا اھاس کا وعدہ کھانا۔  
اور شعر ہار کا قتل ہے۔ لڑو ان سے جو امین  
ہیں طاعت اللہ پر اللہ قیامت پر اللہ حرام نہیں  
مانے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ  
اس کے رسول نے اللہ سے دین کے تابع نہیں  
ہوتے ہیں وہ جو کتاب دیتے تھے، جب تک  
اپنے اللہ سے جہاد نہ دیں، ذیل ہو کر رسول  
القرآن، آیت (۲۹) - وہ ذیل ہیں، اس لیے ہر  
نصرت اللہ مجس اللہ مجس کا رسول سے جہاد لینے  
کا حکم ہے۔ مجاہد کا قول یوں منقول ہے کہ  
ابو سہام سے چار دینار فی کسوف  
المومنین سے ایک دینار، یہ ان کی

انسان کے سینے والی ہاتھ کے پٹن لڑے۔

عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں جابر بن زیدؓ اور عمرو بن ادی کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ جاکر نے چاہ توڑم کے سر پہنوں کے پاس مشعر میں کیا، میں سال کہ حضرت مصعب بن زیدؓ نے ابی بصیر کے ساتھ ج کیا تھا، کہ میں احنف کے چچا جند بن معاویہ کے پاس بیٹھ تھا تو علیہؓ پاس حضرت عمر بن خطابؓ کا مکتوب لگایا ان کے وفات سے ایک سال پیشتر آیا کہ جس میں مجھ سے ذی الحسم عودت سے شادی کا ہوا ہے اور انہوں نے جہاد کے بعد اور حضرت عسکرؓ نے یسویا سے جزیہ نہیں لیا تھا، یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے گناہا دیا کہ رسول اللہؐ نے انہوں کو اسلئے علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسوں سے جزیہ لیا۔

حضرت عمرو بن عوفؓ انصار کا رخصت تھا انی منہ جزیہ مصر بن کوئی کے حیف اور جہاد میں شامل تھے، ان سے نصرت سے کہ رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراحؓ کو یثرب کی طرف جزیہ لانے کے لیے بھیجا۔ رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے انی یثرب سے صلح کر کے حضرت کلان بن الحزنیؓ کو ان پر حاکم مقرر فرمایا تھا جب حضرت ابو عبیدہؓ مال سے کہ یثرب سے واپس لوٹے تو انصار نے ان کے آنے کی خبر سن کر اندھ صبح کے نماز میں ملے سے چہ نما کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ جب آپ ان کے ساتھ نماز فجر ادا کر جانے لگے تو وہ آپ کے مدبر ہو گئے رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ کر تبسم فرمایا

مَا شَأْنُ أَهْلِ الشَّامِ عَلَيْهِمْ  
أَرْبَعَةُ دَنَانِيرَ وَأَهْلِي الْيَمَنِ  
عَلَيْهِمْ دِينَارٌ شَأْنُ جَعْلِهِ ذَلِكَ  
مِنْ قَبْلِ النَّبِيِّ

۳۹۶. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كُنْتُ جَالِسًا  
مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ فَخَدَّاهُمَا  
بِحَالِهِ سَنَةً سَبْعِينَ عَامًا حَتَّى مَضَى  
ابْنُ الرَّبِيعِ بِأَهْلِ الْبَصَرَةِ عَنْهُ دَرَجٌ  
وَمُزَمَّ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِعَجْرَةَ بِنْتِ  
مُعَاوِيَةَ عَمْرٍو الْأَحْنَفِ فَأَتَانَا كِتَابُ  
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْجِبِ بَسْنَجٍ فَزَعَرْنَا  
بَيْنَ كُلِّ ذِي مَخْرَمٍ قَوْمَ النَّجْدِ وَلَمْ  
يَكُنْ عَمْرٍو أَخَذَ الْجَزْمَةَ مِنَ النَّجْدِيِّينَ حَتَّى  
يَهْدُوهُمُ الرَّحْمَنُ ابْنُ عَزَبٍ أَنْتَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ هَا مِنْ  
مُجْرِبٍ هَجَرَ

۳۹۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا طَائِفَةٌ مِنْ  
الرَّاهِظِينَ قَالَ حَدَّثَنِي هُرْدُوثُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ الْحَكَمِ  
أَبْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ مَرْثَدٍ  
وَهُوَ جَلِيفٌ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤْلُؤٍ وَكَانَ شَهِيدًا بَيْنَنَا  
أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَاتَ  
أَبَا عَبِيدَةَ فَأَمَرَ الْجَرَاهِرَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ بِأَنْفِ  
يَحْرُوتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ هُوَ صَلَّاهُ أَهْلُ الْبَحْرَيْنِ وَفَرَّغُوا عَلَيْهِمُ  
الْعَلَاءُ ابْنُ الْحَضَرِيِّ فَقَتِلَ مَرَّ أَبُو عَبِيدَةَ  
بِمَكَّالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَبَّحَتِ الْأَنْصَارُ  
بِقَتْلِ مَرَّ ابْنِ عَبِيدَةَ فَفَوَّضَتْ صَلَوةَ الْعَبِيدِ  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى

بِهِمْ فَتَجَرَّ النَّصْرَتِ فَتَعَرَّضُوا لِمَا قَتَبْتُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَاهُمْ  
وَقَالَ أَطَعْتُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَا أَبَا عُبَيْدٍ  
قَدْ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَحْبَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ فَالْتَبِعُوا وَاقْبَلُوا مَا نَسَرُّكُمْ حَتَّى تَوَالِدُوا  
لَا الْقَتْلَ أَغْنَىٰ عَنْكُمْ وَلَكِنْ أَغْنَىٰ حَتَّى تَكُونُوا  
أَنْ تَسْطَرَ عَلَىٰكُمْ أَسْرَهُمَا كَمَا تَسْطَرُّ عَلَىٰ  
مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ تَتَأَسَّرُهُمَا كَمَا تَتَأَسَّرُهُمَا  
تَغْلِبُكُمْ كَمَا أَهْلَكْتُكُمْ

۳۹۸. حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَدْرِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا  
السَّعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَبِيحُ بْنُ  
مُهَيَّبٍ أَبُو الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ السُّنْدِيُّ وَزَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ  
جُبَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ النَّاسَ  
فِي الْأَنْصَارِ يُعَايِنُونَ الْمُشْرِكِينَ  
كَأَسْرِهِمْ أَنْهَ مُزَانٌ فَقَالَ ابْنُ مُسْتَشِيرٍ  
فِي مَنَافِيهِ هَذِهِ قَالَ لَعَنَ مَثَلَهَا وَ  
مَثَلُ مَنْ فِيهَا مِنَ النَّاسِ مِنْ عَدُوِّ  
الْمُسْلِمِينَ مَثَلُ طَائِفَةٍ رَأَتْ ذَلِكَ  
جَنَاحَانِ وَلَهُمَا رِجْلَانِ فَإِنْ كَسِرَ  
أَحَدُ الْجَنَاحَيْنِ نَهَضَتِ الرِّجْلَانِ  
يُوجِدَانِ وَالرَّائِي فَإِنْ كَسِرَ الْجَنَاحَ  
الْآخَرَ نَهَضَتِ الرِّجْلَانِ وَالرَّائِي وَإِنْ  
شَدَّ الرَّأْسَ ذَهَبَتِ الرِّجْلَانِ  
وَالْجَنَاحَانِ وَالرَّأْسُ فَالرَّأْسُ كِيسَرُ  
وَالْجَنَاحُ قَيْصَرُ وَالْجَنَاحُ الْآخِرُ  
فَارِسُ فَسَرُّ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَنْصَرِفُوا  
إِلَى كِيسَرِي وَخَالَ بَكْرٍ وَزَيْدٌ

کی حالت میں فرمایا۔ میرے خیال میں تم نے یہ سن لیا ہے  
کہ جو عیبہ حال سے کھائے ہیں؛ عرض کرنا ہوئے، ہاں  
یا رسول اللہ! یہی بات ہے۔ فرمایا۔ تو خوش ہو جاؤ اور  
اس بات کی امید کرو جو تمہیں سرور کر دے۔ پس خدا  
کی قسم، مجھے تمہارے قریب ہو جانے کا اندیشہ، مجھے تو وہ  
اس بات کہ ہے کہ دنیا تم پر کشادہ ہو جائے جس طرح  
تمہارے لئے لوگوں پر ہوئی تھی، پھر تم ایک دوسرے سے  
جتنے گور جیسے آگے لگ جتنے گئے تھے اور یہ تمہیں ہلاک کرنے  
جیسے احمق ہلاک کیا۔

حضرت جُبَيْر بن حَبِیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت  
عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعض حضرات کو مشرکوں سے روکنے کے  
لیے جیسے جیسے مشرکوں کی جانب روانہ فرمایا۔ جب تک کہ  
انہوں نے اسلام قبول کر لیا تو آپ نے ان سے فرمایا۔ میں  
اس دکان کے بارے میں آپ سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں۔  
اس نے جواب دیا بہت اچھا اس کا مثال اور چوستانوں  
کے خوب دوسرے ہیں ان کی مثال یہ ہے کہ  
جس کا ایک سر، گرد پر ہندو ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اگر اس  
کا ایک سر توڑ دیا جائے تو وہ دونوں ٹانگوں پر ایک پر  
دوسرے کے ساتھ کھڑا رہ سکتا ہے۔ اگر دوسرا سر توڑ  
دیا جائے تو دونوں ٹانگوں پر سر کے ساتھ کھڑا رہ سکتا ہے  
اگر اس کا سر کھینچ دیا جائے تو دونوں ٹانگیں اور ہڈیاں  
جڑے ہوئے رہ سکتے ہیں۔ پس سر توڑ کر ہی ہے  
ایک پر تعمیر اور دوسرا پر اریان ہے۔ آپ مسلمانوں کو کسر  
کی جانب بھیجنے کا حکم صادر فرمائیں کہ اگر زیادہ دونوں  
جُبَيْر بن حَبِیب سے مروی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہر حضرت  
عمر نے عثمان بن مظعون کو ہذا امیر شکر بنا کر ہیں روانہ  
فرمایا۔ جب ہم دشمن کی سرزمین میں جا پہنچے تو کسر  
کا گور نہ چاہیں نیز اگر فتح سے کہ ہمارے لیے نکلا اس  
سے ترجیح نہ دیا کیا میں نے کہا کہ حضرت میں سے کوئی میرے



میرے ساتھ گشتو گری حضرت مخیر نے فرمایا، پوچھے  
 آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں۔ پوچھا تم کون جہاد جواب دیا۔ ہم  
 عرب کے باشندے ہیں۔ ہم بڑی بد بختی اور انتہائی  
 معیشت میں مبتلا تھے، ہجرت کے باعث چھٹکے اور  
 گھٹلیں بھی کھا جاتے تھے، چہرے اور بالوں کا لباس  
 پٹتے تھے، درختوں اور پتھروں کی پوجا کرتے تھے،  
 اس وقت جبکہ ہم اس پستی میں تھے تو اسبابِ قس  
 اور زمینوں کے رب نے، جس کا ذکر اہل اللہ عظمت  
 والا ہے، ہمارے اہل ایک ہی سبوت فرمایا جو ہم  
 میں سے ہے، ہم اس کے والدین کو  
 جانتے ہیں، پس ہمارے اس نبی اللہ اللہ  
 کے رسول نے ہمیں یہ حکم فرمایا کہ ہم  
 کاندھوں سے لڑیں یہاں تک کہ وہ ایک غلام  
 کی عبادت کرنے لگ جائیں یا پھر جزیہ ادا  
 کریں۔ ہمارے نبی سے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
 نے اپنے رب کی جانب سے وہیں ہتھیار  
 کہ جو ہم میں سے قتل ہو جائے گا۔ وہ جنت  
 میں آرام کے اہل ہو جائے گا، جس کی مشعل  
 قطعاً کسی کے خلاف دیکھی اور جو ہم میں سے  
 زندہ رہے گا وہ آپ لوگوں کی گردنوں کا مالک  
 بن کر رہے گا۔ حضرت عثمان بن مظعون نے کہا،  
 آپ حضرت مخیر کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت  
 میں اللہ تعالیٰ سے بار بار جنگ آزادی کا  
 موقع ملتا رہا، جس میں آپ کو کسی خلافت  
 یا رسوائی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ جبکہ میں نے  
 بھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
 کی معیت میں جنگیں لڑی ہیں، پس  
 جب آپ صبح سویرے جنگ شروع  
 فرماتے ہیں تو ہم تک کہ مناسب

حَنِيمًا عَنْ جَدِّهِ بْنِ حَيْثَ دَعَا  
 فَتَدَامَا عَنْهُ وَاسْتَعْلَى عَلَيْنَا  
 الشُّعْمَانُ بْنُ مُتَرِّينَ حَتَّى إِذَا عَصَا  
 بِأَرْحَى الْعَدُوِّ وَخَرَجَ عَلَيْنَا عَامِلٌ  
 كَسْرِي بْنُ أَرْثَعِينَ الْقَنَا فَتَدَامَا  
 تَوَجَّهْنَا فَقَالَ لِيُكَلِّمُونِي وَجِلُّ  
 مِنْكُمْ فَقَالَ الشُّعْمَانُ فَتَدَامَا  
 عَمَّا رُشِدَتْ قَالَ مَا اسْتَمَرَّ فَتَدَامَا  
 نَحْنُ أَنَا لِي مِنَ الْعَدُوِّ كَثَانِي  
 شَقَاةً شَقِيْبِيَّةً وَبَلَاءً شَقِيْبِيَّةً  
 الْيَحْنَدُ وَالْمَكُونِي مِنَ الْبَكْرِ وَ  
 نَكِيرُ الْوَبَرِ وَالشُّعْرَ وَنَكِيرُ  
 الْقَجَرِ وَالْعَبْرَ قَبِيْنَا نَعْمَا لِلَّهِ  
 إِذْ بَعَثَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ  
 الْأَرْضِينَ نَحْنُ وَكَلَامًا وَبَلَاءً عَظِيمًا  
 إِلَيْنَا يَكُنَا مِنَ الشُّعْمَانِ نَحْنُ  
 أَبَاءُ وَأُمَّةٌ هَا مَرْنَا نِيَّيْنَا رَسُولَ  
 رَبِّنَا هَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 نَحْنُ فَلَمْ نَكُنْ نَحْنُ تَعَبُدُوا اللَّهَ  
 وَحَدَّثَا أَذْ قَوْلُوا الْجَزْمِيَّةَ دَاخِرًا  
 نِيَّيْنَا هَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 بِرَسُولِهِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قَبِلَ مِنْكُمْ  
 إِلَى الْعَبْدَةِ فِي نِيَّيْمٍ لَمْ يَرْمِثْهَا قَطْرٌ  
 وَمَنْ بَقِيَ مِنْكُمْ لَمْ يَكُنْ قَطْرٌ  
 الشُّعْمَانُ رُبَّمَا أَخْذَكَ اللَّهُ رَحْمَةً  
 مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَدَامَا  
 يُنْزِلُكَ وَكَلَامًا يُخْزِلُكَ وَتَكُونُ شَهِيدًا  
 الْقِتَالِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَمَنْ كَانَ إِذَا لَمْ يَفْعَلْ فِي أَوَّلِي

النَّهَارِ اسْتَظَرْتُ نَهْبَ الرِّيَاسِ وَتَحْشُرَ  
الضُّمَرَاتِ

باب ۲۶۲ اِذَا وَاذَعَ الْإِمَامُ مِلْكَهُ  
الْقَدَائِرَ هَلْ يَكُونُ ذَلِكَ  
لِبَقِيَّتِهِمْ

۳۹۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا  
وُهَيْبٌ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَايَةَ  
السَّائِجِي عَنْ أَبِي سَلَيْبٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ  
عُذُّوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قُبُولًا وَأَعْزَى مِلْكًا بَلَدًا بَلَدًا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ بَيْعَانِهِ وَكَسَاةٍ  
بُرْدًا وَكُتَبَ لَهُ بِمَنْزِلِهِمْ

باب ۲۶۵ الْوَصَايَا بِأَهْلِ ذِمَّتِهِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَهْلُ  
الْعِلَّةُ وَالْأُولَى الْقَابِلَةُ

۴۰۰ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
جُوزَاجَةَ ابْنَ قَدَامَةَ التَّجَمِّي قَالَ سَمِعْتُ  
مُسْتَرَّ ابْنَ الْغَضَلِابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا  
أَوْحَيْنَا بِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَوْحَيْنَا  
بِذِمَّتِهِ اللَّهُ قِيَامُهُ وَنَحْنُ يَتَبَكَّرُ وَرِثَتُهُ  
بِحَيَاتِهِ

باب ۲۶۶ مَا أَقْطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ الْبَحْسَةِ مِنْ وَمَا وَعَدَ مِنْ  
مَالِ الْبَحْسَةِ مِنَ الْجِزْيَةِ وَالْمَنْ  
نُفَسًا لِي وَالْجِزْيَةِ

۴۰۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جہادوں اور اوقاتِ جہاد کا انتظار نہ کرتے  
رہتے۔

امام کا کسی بادشاہ سے عہد و پیمان سب  
باشتموں کی طرف سے ہے۔

حضرت ابو حمزہ ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے تو آلہ کے بادشاہ نے کہا  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید  
خیر اور ایک پیادہ کا تحفہ بھیجا، تو  
آپ نے اس کا ٹکڑا اسی کے لیے  
لے لیا۔

رسول خدا کی امان میں آنے والوں سے حق سلوک  
ذمہ سے مراد عہد معاہدہ ہے اور الّا رشتہ داری  
کہہ سکتے ہیں۔

نویز بن قدامہ بھی فرماتے ہیں کہ میں نے سنا  
ہے کہ سادھی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عنہ کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے اسے امیر المؤمنین  
ہیں وصیت فرمائیے۔ فرمایا میں تمہیں یہ وصیت کرتا  
ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا عہد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
نبی کا عہد ہے اور جس سے اہل ذمہ کی  
مذکورہ ہے۔

میں نے ابو حذیفہ کا مال کن کے درمیان تقسیم کیا جائے۔  
جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بحرن میں  
جائگیاں دیں اور بحرن کے مال ابو حذیفہ سے دیا  
فرماتے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انصار کو بلایا تاکہ ان کے  
ہم بحرن کی جائگیاں بخش دی جائیں۔ انصار عرض گزار

لَا تَنْفَرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْخَلْقِ الْأَعْيُنَ  
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۴۰  
مِثْلَهَا فَقَالَ ذَٰلِكَ لَكُمْ مَا شِئْتُمْ ۖ اللَّهُ  
عَلِيمٌ ذَلِكُمْ يَقُولُونَ لَكَ قَالَ جَاءَتْكُمْ  
سِتْرَةٌ بَعْدَ سِتْرٍ ۖ أَكْثَرُ مَا ضَيَّرُوا وَافْقَى  
تَنْفَرُونَ فِي عَلَى الْخَلْقِ

۴۰۔ مَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
ابْنُ الْمَدِينِ عَنْ مَنْعَتِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لِي لَوْ أَنَّ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ  
قَدْ أَطْعَمَكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا  
فَمَا لِي بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ وَجَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ مَتَى  
أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَتْ لَهُ وَهَذَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَسَدٌ  
كَمَا تَرَى مَا كُنْتُ فَعَلْتُ إِنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا قَالَ  
لِي لَوْ أَنَّ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَتَطْلَيْتُكَ  
هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ لِي  
أَحْمَدُ فَحَثَرْتُ حَتَّى قَالَ لِي عَدَّهَا  
فَعَدَّ وَتَحَا فَاذًا هِيَ خَمْسٌ مِائَتٌ فَأَعطاني  
أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَتٍ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ  
ابْنُ طَهْمَانَ مَوْلَى الْعَيْنِ مِرْ بَنٍ صَهِيبٍ عَنْ  
أَبِي الْقَيْسِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْأَلُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ أَشَدُّ وَهُوَ فِي  
الْمَسْجِدِ كَانَ أَكْثَرُ مَالِ أَبِي يَمْرُوتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ مَالُ الْمَنَاسِلِ فَقَالَ

جسے، خاک کی قسم ایسا نہیں ہوگا جب تک آپ ہمارے  
قریشی بھائیوں کے لیے ہیں یہ کہہ کر دیں۔ فرمایا، اگر  
اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ان کے لیے بھی کھدوا جائے  
گا، لیکن یہ اکابر بات پر ٹٹے رہے۔ فرمایا غریب تم  
میرے بعد غریب اور ترجیح دیکھو گے تو مجھ سے طاقت کوئی  
تک میرے کام لیتا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا  
اگر بحرین کا مال مل گیا تو میں تمہیں اتنا مال دے گا۔ جب رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا اور بحرین کا مال آیا  
تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔ میں  
کس سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مال کا وعدہ  
فرمایا جو مجھ سے پاس آجائے، میں اتنا مال دوں گا۔  
میں عرض کر رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
مجھ سے اتنے زمین پ مال کا وعدہ فرمایا کہ جب بحرین  
میں آجائے تو مجھے حوروں دے گا۔ حضرت ابو بکر سے فرمایا  
بے پروا۔ میں نے یہ نہ بھری۔ فرمایا انہیں کچھ۔ میں نے  
انہیں شکر کیا تو پانچ سو سکے تھے۔ میں آپ نے کچھ نہ  
پندہ نہ کئے (ابن عمر) فرماتے۔ حضرت انس  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بارگاہ رسالت میں  
جب بحرین کا مال پیش ہوا تو آپ نے فرمایا اسے مسجد  
میں پیلا دو۔ آج تک بارگاہ رسالت میں جتنی دھواں پیش  
ہوا ہے اس سب سے زیادہ تھا۔ اس وقت  
حضرت عباس آپ کی سرکار میں حاضر ہو  
کر عرض گزار ہوئے، یا رسول اللہ! یہ  
مجھے مال عطا فرمائیے کیونکہ میں نے  
اپنا اور عقیل کا فدیہ ادا کرنا ہے۔  
فرمایا، اے عمر۔ انہوں نے اپنے کپڑے  
میں اتنا مال میٹ لیا کہ اٹھ بھی نہ

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِيظُ رَأْيِي قَدْ دَيْتُ عَقْبِي وَ  
قَدْ دَيْتُ عَقْبِي قَالَ مَا مَدَّ صَعْتَايَ ثَوْبِي  
فَكَرَّ وَهَبَ يُعَلِّمُهُ فَلَمْ يَسْطِمْ ضَعَالُ الْأَمْرِ  
بَعْضُهُمْ يَرْفَعُهُ إِلَى قَائِلٍ لَا كَالْقَائِلِ فَارْفَعَهُ  
أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ لَا . فَتَنَزَّاهُ

ثُمَّ اسْتَمَلَهُ عَلَى مَا هِيَ  
ثُمَّ انْطَلَقَ فَمَا زَالَ يُثْبِتُهُ بِصُرَّةٍ حَتَّى  
خَلَّى عَلَى مَا عَجَبًا قَرَنًا حُرَّ حَبِيبًا فَمَا  
قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَنَفَرَ مَتَعَانًا وَهَرًا

بِأَمْرِ يَنْفِرُ مَنْ قَتَلَ مَدِيحًا (بغیر)

بِحُرْمَةٍ  
۳۴۴ . حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّاحِمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا  
مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْدٍ رَجُلٍ لَللَّهِ  
عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ قُتِلَ مَتَاعًا لَمْ يَزِرْهُ رَائِحَةُ الْجَنَّةِ  
وَلَنْ يَحْتَفَا لِرُوحِهِ مِنْ مَبِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

بِأَمْرِ ۳۴۵ . أَخْرَجَ الْيَهُودِيُّ مِنْ حَبْرَةَ الْعَرَبِ  
رَقَالَ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَنْ أَمَرَ كَرَمًا مَا أَشْرَكَكُمْ  
اللَّهُ يَهْ

۳۴۴ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا  
النَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلٍ لَللَّهِ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ  
فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا

سکے۔ عرض گزار ہوئے، کسی کو اٹھانے کا  
حکم نہ دیا۔ نہ دیا۔ نہ دیا۔ نہ دیا۔ نہ دیا۔  
گنار ہوئے، تو خود اٹھا دیجئے۔ فرمایا  
نہیں۔ تو انہوں نے اتنا مال کم کر دیا کہ  
باقی تو اپنے کندھوں پر اٹھا لیا اور  
سے کر پٹے لگے۔ ان کا عرض پر تعجب  
کرتے ہوئے رسول خدا کی نگاہیں اس  
وقت تک ان کا تعاقب کرتی رہیں جب تک  
وہ جساری گناہوں سے اور جمل نہ ہوئے عرض  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس جگہ تشریف فرما ہے یہاں تک کہ ایک  
درجہ باقی نہ رہا۔

معاہدہ کو جرم کے بغیر قتل کرنے کا  
حکم نہ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص کسی مخالف دشمن سے معاہدہ کیا جو اس کو قتل کیا  
وہ جنت کی خوشبو میں نہیں سونچے گا حالانکہ اس کی  
خوشبو پانچ برس کی مسافت تک حسوس  
ہوتی ہے۔

یہود کو عرب سے نکالنے کا حکم۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (یہود سے) فرمایا اے اس وقت  
میں تم میں رکھوں گا جب تک کہ تم تمہاری اجازت رحمت فرمائے گا  
حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ تشریف ہے  
میں تم سے فرمایا، یہود کی طرف چلو۔ پس ہم چلے  
پڑے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے۔ پس آپ نے (یہود سے)  
فرمایا (اسلام) آؤ محفوظ ہو جاؤ گے، درنا بھی

طرح جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور بیچک میں تمہیں اس جگہ سے نکال دینا چاہتا ہوں، پس تمہیں کے پاس حق ہے وہ اسے فروخت کر دے وہ غلام جو جانا چاہیے، تم کہو بے شک زمین اللہ کی اور اس کے رسول کی ہے۔

حضرت ابوبہاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ فرماتے سنا گیا۔ جسرات کا دن اور کیا ہے جسرات کا دن پھر قتادہ نے کہ سنگریزے بھی تو ہونگے۔ پوچھا گیا، اے ابوبہاس! کیا جسرات کا دن؟ فرمایا، اس روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مرض شدت اختیار کر گیا تھا۔ اس وقت آپ نے فرمایا مجھے کوٹ پہیز لاکھ دو تاکہ میں کچھ کہہ دوں جو میرے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو سکو۔ لوگوں کی دانتے میں اس کے متعلق اختلاف ہو گیا حالانکہ نبی کی بدگاہ میں اختلاف مناسب نہیں۔ لوگ عرض گزار ہوئے، یا رسول اللہ! کیا دنیا کو چھوٹنے کا ارادہ ہے؟ فرمایا، مجھے میرے حال پر چھوٹے دیکھو کہ جس کی جانب تم جاتے ہو میں اس سے بہتر حالت میں ہوں۔ پھر آپ نے یمن باتوں کا حکم فرمایا۔ (۱)، مضر کہیں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا (۲)، وفد جب آئیں تو انہیں اس طرح انعامت دیتے رہنا جیسے یہاں دیا کرتا ہوں۔ (۳) تیسری بات بھی خوب تھی لیکن معلوم نہیں آپ خاموشی اختیار فرما گئے تھے یا میں بھول گیا ہوں۔ سفیان فرماتے ہیں کہ یہ سفیان ثمالی کا قول ہے۔

کیا سہاؤ کو دھوکا دینے والے مشرکوں کو صاف کر دیا جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیر حج ہوا تو بارگاہِ نبوت میں پکا ہوا بکری لگوشت بطحہ ہرید (یہود کی جانب سے) پیش کیا گیا، جس میں زہر دیا ہوا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پایا۔

بَيْتَ الْيَدُوسَينِ فَمَنْ أَسْلَمَ مِنْهُمَا تَبَلَّغُوا  
وَأَمَّا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ  
أَيُّ يَدٍ أُذُنُكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ  
يَعْبُدُكُمْ بِمَكَامٍ شَيْئًا فَلْيُصَبِّحْهُ  
أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ

٢٠٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَبْرِ  
سَمِعَ أَبَا عَتَايَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَوْمَ  
الْحَوْمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْحَوْمِيسِ حُمْرٌ كُلُّ حَتْفٍ  
هَذَا وَهَذَا الْحَتْفُ قُدْتُ يَا أَبَا عَتَايَةَ  
مَا يَوْمُ الْحَوْمِيسِ. قَالَ أَسْتَدُّ بِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْدُ فَقَالَ امْتَوْنِي  
بِكَيْفِ الْكُفِّ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَعْمُرُوا بَعْدَ  
أَبَدًا فَتَمَّا زَعَمُوا وَكَأَيْفَ بَعْدُ نَحْبُ  
فَقَالُوا مَا لَنَا أَهْجَرُ سَمِعْتُمُوهُ  
فَقَالَ ذُرُونِي فَإِنِّي إِنَّمَا فِيهِ خَيْرٌ  
مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ فَأَمَرَهُمْ بِخَلَا بَيْتِ  
فَقَالَ أَهْبِئُوا السُّلُوكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ  
الْعَرَبِ وَاجْعِلُوا الْوَقْدَ مِنْ حُلِيِّ  
مَا كُنْتُمْ أَسْبِغُ هُنَّ وَالتَّائِلِسَةَ  
عَبْدٌ إِنَّمَا أَنْ سَكَّتْ عَنْهَا دَامَتْ  
أَنْ قَالَهَا فَتَسِيئَتُهَا. قَالَ سُلَيْمَانُ  
هَذَا مِنْ قَوْلِي سُلَيْمَانُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا عُدَّ الرَّمْثُ كُونَ بِاللَّيْلِ  
هَلْ يَنْفَعُ عَنْهُمْ

٤٠٠ م. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْثَّيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَتْ خَيْبَرُ  
أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



خَاتَمٌ فِيهَا سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هَهُنَا  
مِنْ يَهُودٍ نَجِيعًا لِمَا خَفَاكَ إِلَيَّ  
سَأَعْلَمُكُمْ عَنْ شَرِّهِ فَقَالَ أَشْتَوُ  
مَنَادِي عَنَّهُ فَقَالُوا نَحْنُ قَالُوا لِمَا  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن  
أَبُو حَظْرَةَ قَالَ هَلَاكَ فَمَتَّالٍ  
كَمَا نَحْنُ جُلْ أَبُوكُمْ مَلَاكَ حَلَاوَا  
صَدَقْتُمْ قَالَ هَلَا أَشْتَوُ مَا فِي  
عَنْ شَرِّهِ إِنْ سَأَلْتُمْ عَنْهُ فَقَالُوا  
نَحْنُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَا  
عَرَفْتُمْ كَذَبْنَا كَمَا عَرَفْنَا فِي آيَاتِنَا  
فَقَالَ لِمَنْ مَن أَهْلُ السَّاءِ قَالُوا  
نَحْنُ فِيهَا يَسِيرًا شَرٌّ نَحْنُ قَالُوا  
فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَحْسَبُ وَأَرْبَهُمَا دَاوُدُ لَا نَحْنُ كَمَا فِيهَا  
أَبَدًا شَرٌّ قَالَ هَلَا أَشْتَوُ مَا فِيهَا  
عَنْ شَرِّهِ إِنْ سَأَلْتُمْ عَنْهُ فَقَالُوا  
نَحْنُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ هَلَا جَنَلُوا  
فِي هَذِهِ السَّاءِ مَشَا قَالُوا نَحْنُ قَالُوا  
مَا حَسَبْتُمْ عَنِّي ذَلِكَ قَالُوا أَمَّا دُونَا  
إِنَّ كُنْتُمْ كَاذِبًا نَسْتَرِيضُ وَإِنْ كُنْتُمْ  
بَيِّنَاتٍ نَحْنُ يَحْنُ

بَابُ دُعَاءِ الْإِمَامِ عَلِيِّ مَرَّةٍ  
تَكْتَفِي عَهْدًا

۴۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو السَّعْدَانِ حَدَّثَنَا قَائِمٌ  
ابْنُ يَزِيدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ  
أَبَا دَاوُدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقَتَنِ مَتَّالٍ  
قَبْلَ الرُّكُوعِ فَقُلْتُ إِنْ هَلَاكَ يَزِيدُ عَسَى

بچے ہیں کہ میں موجود ہوں اس میں میرے پس بلاؤ۔ انہیں بلایا  
گیا۔ میں آپ کے ان سے فرمایا۔ میں تم سے ایک بات دریافت  
کرنا چاہتا ہوں، کیا تم صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے طاعت  
میں جواب دیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا، تمہارا  
جہاد کی کون ہے؟ جواب دیا، فلاں۔ آپ نے فرمایا، تم جہاد  
بلکہ ہے جو، تمہارے جہاد کا نام تو فلاں ہے، میں نے  
کہے، آپ نے صحیح فرمایا ہے۔ آپ نے مدعا فرمایا، اگر میں  
تم سے کوئی بات پوچھوں تو صحیح بتاؤ گے؟ جواب دیا، ہاں  
اسے جو لقا۔ اگر ہم نے خط بیان سے کام لیا تو آپ ہر  
جہاد پر اس طرح مطلع ہو جائیں گے جیسے ہمارے جہاد کی  
بارے میں آپ کو معلوم ہو گیا۔ آپ نے فرمایا، جہاد کون ہے؟  
جواب دیا، قوت سے دین تو ہم مدعا میں رہیں گے اللہ  
میرے ساتھ ہے آپ مسلمان ہاں میں رہیں گے۔ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگ بھی اس میں دست لگاتے  
و جو گے اللہ خدا کی قسم پہلا اسلام، تو کہیں بھی اس میں تمہارے  
جان نہیں نہیں نہیں گے۔ میرا فرمایا، اگر میں تم سے کوئی بات  
پوچھوں تو صحیح بتاؤ گے؟ کہنے لگے، اسے ابو القاسم! ہاں  
فرمایا، کیا تم نے کبھی اس گرفت میں نہ رہا ہے؟ جواب  
دیا، ہاں۔ فرمایا، یہیں اس بات پر کس چیز نے الجھا ہاں؟  
جواب دیا، ہاں سے ہم نے یہ ارادہ کیا کہ اگر آپ مجھ سے  
پرس تو ہند کہ آپ سے گویا میں جو جہاد کی اللہ اگر آپ  
سے نہ ہیں تو نہ رہا آپ کو ضرر نہیں پہنچا  
سکتا۔

وام کا موازنہ تو نے والوں کے لیے طاقت کی  
دعا کرتا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دہانے تھوڑ  
کے حلقہ دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رکوع سے  
پہلے دھن بات ہے۔ میں دعا ہم تاجی انے عرض کیا کہ فلاں  
فصل کتاب ہے کہ آپ نے رکوع کے بعد پڑھنے کے لیے

أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الزُّكُوفِ فَقَالَ كَذَبٌ ثُمَّ  
حَدَّثَنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ قُلْتَ شَهْرًا بَعْدَ الزُّكُوفِ يَدْعُو  
كُلُّ أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي مُسْلِمٍ قَتَالَ بَعَثَ  
أَرْبَعِينَ أَوْ سَبْعِينَ يَشُكُّ فِيهِ  
مِنَ الْغَنَاءِ آخِرٌ إِلَى أُنَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
فَعَرَضَ لَهُمْ هُوَ لَا يَدْرِي فَقَتَلُوا قَوْمَهُ  
كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةٌ وَجَعَلَتْ  
أَحَدًا مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ

بَابُ ۲۱ أَمَانُ النِّسَاءِ وَجَوَارِهِنَّ  
۴۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ  
أَخْبَانَا مَا بَلَغَ عَنْ أَبِي الْكَظَرِ مَوْلَى  
عَمِّ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ أَنَّ أَبَا مُثَرَّةَ مَوْلَى  
أُمِّ هَارِثٍ ابْنَتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ  
أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَارِثَ ابْنَتِ أَبِي طَالِبٍ  
تَقُولُ كَذَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الْقَتْلُ فَوَجَدْتُ  
يُحْشِلُ وَمَا جِلْدُ ابْنَتِ تَسْتَرْ  
فَقُلْتُ حَبِيبُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ  
فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَارِثَ بِلْتِ أَبِي  
طَالِبٍ فَقَالَ مَرْسَبُ يَا مَرْهَاتِي  
فَلَمَّا حَزَنَ مِنْ عُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَّ فِي  
رُكْعَاتٍ مُتَعَفِّفًا فِي تَوْبٍ وَاجِرٍ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ ابْنَتَ أَبِي عَمِّي أَنَّهُ  
خَاتِلٌ رَجُلًا حَتَّى أَجْرَسَتْ حَلَاةَ ابْنِ  
هَبِيرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَتَّى أَجْرَسَتْ مِنْ أَهْبَتِ يَا مَرْهَاتِي  
قَالَتْ أُمُّ هَارِثَ وَذَلِكَ حَتَّى

فرمایا ہے تو آپ نے فرمایا وہ جوڑا ہوتا ہے۔ پھر آپ نے  
ہم سے حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے رکوع کے بعد ایک بیٹے تک قنوت پڑھی اور قبائلی  
بنو مسلم کی طاقت کے لیے دعا کی۔ فرمایا۔ آپ  
نے چاہیں یا ستر کاروں کو جن کی تعداد میں شک ہے  
مشرکین کی جانب بھیجنا تو انہوں نے بدرہمدی کی اندلیش  
قل کر دیا، حالانکہ ان کے اندر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے درمیان معاہدہ تھا۔ میں نے دیکھا کہ  
کہ اس واقعے کا آپ کو اتنا غم ہوا کہ اتنا اور کسی سوتیلے  
پر نہیں ہوا تھا۔

خود قولی کہ ابان اللہ پناہ دینے کا بیان۔

حضرت ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے  
فتح مکہ کے سال میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہوئیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ غسل فرما رہے ہیں  
اور آپ کی سامیڑا کی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
نے پردہ نکام رکھا تھا۔ میں نے سلام عرض کیا۔ آپ  
نے فرمایا اکن ہے! عرض گزار ہوئی، میں ام ہانی بنت  
ابوطالب ہوں۔ آپ نے فرمایا: شاہنشاہ ام ہانی! جب  
جب آپ غسل سے فارغ ہوتے تو کہتے ہو کہ  
اُمّ رکعت نماز ایک ہی کپڑے میں پہنے ہوئے  
اور فرماتی۔ پھر میں عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! ا  
میں بکیرہ کے غلام بیٹے کو پناہ دے چکی ہوں اور میرے  
میں جائے بواہر محترم، حضرت علی اس کو قتل کرنا  
چاہتے ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا: اے ام ہانی! میں نے تم نے  
پناہ دی ہے تم نے پناہ دی۔ حضرت  
ام ہانی کا ارشاد ہے کہ وہ پناہ کا  
وقت تھا۔

باب ۲۴۳ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَجَوَارُهُمْ  
وَاجِدَةٌ يَتَوَلَّوْنَ بِهَا أَدْمَانَهُمْ۔

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ذَكْوَيْدُ بْنُ  
الْأَشْثَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا عِنْدَنَا حِكْمَةٌ  
تَعْلَمُونَ إِلَّا لَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ وَمَا فِي هَذِهِ  
الْمُصْحَفِ فَقَالَ فِيهَا الْفِتْرَةُ حَالَتِ  
وَأَسْنَانُ الْإِبِلِ وَالْمَوَدَّةُ حُرْمَةُ مَا بَيْنَ  
عَصْرِ إِلَى كَدَا فَتَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَقًّا  
أَوْ أَوْ فِيهَا مَعْصِيَةٌ فَكَلِمَةُ لَعْنَةِ اللَّهِ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَالتَّكَاثُفُ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ  
مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ مَوَّلَ  
غَيْرَ هَؤُلَاءِ فَعَلَيْهِمْ مِثْلُ ذَلِكَ وَ  
ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاجِدَةٌ كُنْ أَخَذَ  
مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِكَ

بَابُ ۲۴۴ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ حَسْبَانَا وَلَمْ  
يُخْبِرْنَا أَسْلَمْنَا وَقَالَ ابْنُ عَسْرٍ جَعَلَ  
خَالِدٌ يَسْتَلُ خُصَّانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَبْرَأَ إِلَيْكَ مِنَّا مَتَّعَ خَالِدٌ وَقَالَ  
عُسْرٌ إِذَا مَاتَ مَسْرُوسٌ فَمَتَّعَ أَمَنَهُ  
إِنَّا اللَّهُ يَعْلَمُ إِلَّا لَسْنَةً كُلُّهَا وَقَالَ  
تَحَفُّظٌ لَا بَأْسَ۔

باب ۲۴۵ الْمَوَادِعَةُ وَالْمُصَالَحَةُ مَعَ  
الْمُشْرِكِينَ يَأْتِيهِمْ بِالْحَالِ وَغَيْرِهَا خَيْرٌ مِنْ تَعَرُّ  
يَعْنِي بِالْعَهْدِ وَقَوْلُهُ وَإِنْ جَعَلُوا إِلَهُهُمْ  
كَأَجْنَمٍ لَهَا الْآيَةُ۔

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ  
سُكَيْلِ بْنِ حَشَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

مسلان کا ذمہ لیا پتا دینا گویا ایک ہے، ہر مسلمان  
اس کا پاس رکھے۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے پاس کوئی ایسی  
کتاب نہیں جس کو ہم پڑھیں، سوائے خدا کی کتاب قرآن کریم  
اور اس کتاب کے۔ پھر فرمایا کہ اس کتاب کے اس میں نہ ہونے  
مکام اور انہوں کی عمروں کا بیان ہے اور یہ کہ مدینہ منورہ  
کو غیر ہے۔ کہ فلاں جگہ تک حرم ہے۔ جہاں جگہ کوئی نہ  
ہوت نکاسے یا کسی بدعتی کو نہاد دے تو اس پر اللہ تعالیٰ  
فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت۔ اس کا نہ کوئی فرض  
قبول کرے گا اور نہ ظنی مبادت۔ اور جو کوئی اپنے آقا کے  
سوائے کسی دوسرے سے دوستی کرے گا تو اس کے  
یہ میں ہی کچھ۔ اور سب مسلمانوں کی ذمہ داری ایک ہے  
پس جو کوئی مسلمان کو ذمہ داری کرتا ہے اس کے یہ  
بھی ذمہ داری ہے۔

کافروں کا بیٹھنا یا اٹھنا کی جگہ فسادنا کہے کا بیان۔  
حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت خالدؓ نے ایسا کہنے والا  
کو تھک کیا تو رسول خداؐ نے کہا: اے اللہ! میرے خالدؓ نے  
کیا میں تیری بارگاہ میں اس سے بری ہوں۔ حضرت عمرؓ فرماتے  
ہیں کہ جب کسی نے کہا کہ نہ تو اس نے اسے ایمان دے  
دی سبے شک اللہ تعالیٰ سب نبیوں کا جاننے والا ہے جس  
ذیل میں چاہے جو بے کوئی سچ نہیں ہے۔

کافروں سے ملک کے ہر حصے معاہدہ یا مصالحت کرنا۔  
اور معاہدہ پورا کرنے کا گناہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔  
اگر وہ صلح پر راضی ہوں تو تم ہی تیار ہو جاؤ۔ سورۃ الانفال،  
آیت ۴۱

سہل بن ابی حمزہؓ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سہلؓ اور سعید  
بن مسعودؓ نے یہ خبر کی جانب گئے۔ یہ وہ زمانہ ہے جو غیر  
میں سے صلح تھی۔ یہ سفر میں تھوڑی دیر کے لیے جدا ہوئے

وَمُعِيصَةً ابْنُ مُسَرَّةٍ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْرٍ  
وَمِنْ يَوْمَيْهِ صَلَّمْ طَقَرَوْنَا حَنَا فِي  
مُعِيصَةٍ إِلَى عَيْنِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ تَشْطُطُ  
إِلَى قَوْمٍ قَتِيلًا حَدَّثَنَا - شَرَفُ قَدِيمِ اسْتَدِيَّتْ  
فَانْطَلَقَ عَيْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ وَمُعِيصَةً  
وَهُوَ قَصَصَ ابْنًا مَسْخُومًا إِلَى ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَيْنُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ  
فَقَالَ كَتَبْتُ كِتَابًا وَهُوَ أَحَدُهُ الْقَتُومِ  
فَقَالَ فَكُنْتُ فَقُلْنَا فَقَالَ أَتَحْفَلُونَ وَ  
كُنْتُمْ تَحْفَلُونَ قَاتِلُكُمْ أَوْ صَاحِبُكُمْ فَالْوَا  
كَيْفَ تَحْفَلُونَ وَلَمْ تَشْهَدُوا وَلَمْ تَزْعُمُوا  
فَتَشْتَرِكُوا بِهَذَا بِمَعْنِيَيْنِ فَقَالُوا كَيْفَ  
كَأَخَذَ الْبَيَانَ قَوْمٌ كَفَاءً فَقُلْنَا السَّيِّئُ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَاسْمُكَ وَاسْمُكَ .

بَابُ ٢٤٠ فَعْلُ النُّعَارِ بِالْعَبَسِ .

۱۸۸۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
 يَزِيدَ عَنْ ابْنِ زَيْنَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَيْبَةَ أَشْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ  
 ابْنَ عَبَّادٍ أَشْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَفْيَانَ بْنَ خَرْبٍ  
 أَشْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ  
 مِنْ قُرَيشٍ كَانُوا رُجَلَاءَ بِأَسْخَامٍ فِي الْمَدِينَةِ  
 يَقُولُ مَاذَا فِيهَا مِنْ سُرُورٍ اللَّهُ وَصَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سَفْيَانَ فِي كَذَائِهِمْ قَبْلَ بَيْعِهِ.

باب ٢٦ هَلْ يَغْنَىٰ عَنْهُ الْيَتِيمُ إِذَا مَسَحَرَ  
وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي  
زُهَيْرٍ سَمِعَ أَعْلَىٰ مِنْ مَسْحَرٍ مِنْ أَهْلِ  
الْعَهْدِ قَتَلَ قَالَ بَلَدًا أَنَّ دَمْرًا لَقِيَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَبِطَ لَهُ ذِيكَ فَكَلَّمَ قَتَلَ مِنْ  
صُغِيرٍ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ .

عبداللہ بن سہل کے پاس تھیکہ کھانسی اس حالت میں لائی گئی کہ وہ خون میں لکڑے ہوئے تھے، پس انہوں نے انہیں دفن کر دیا۔ پھر دینہ مشورہ آگئے۔ اس کے بعد عبدالرحمن بن سہل اور مسعود کے مدفن صاحبزادے تھیکہ اور تھیکہ (یعنیوں حضرت ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عبدالرحمان گفتگو کرتے گئے قرآپ نے فرمایا: بڑے کو گفتگو کرنے دو، چوڑے دو، سب میں چھوٹے تھے باہمی وجہ غیورش ہو گئے۔ پس وہ مدفن کلام کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم قسم کھا کر قاتل پر اپنا حق ثابت کرو گے؟ عرض گزار ہوئے: ہم کس طرح قسم کھائیں جبکہ ہم حاضر تھے اللہ نہ ہم نے کچھ دیکھا، نہ فرمایا، نہ سنا، نہ پاس تھیں کھا کر تم سے بڑی اللہ ہو جا میں گئے۔ عرض گزار ہوئے کہ ہم کافر لوگوں کی فتنوں کا اقتدار کس طرح کریں! پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اسٹے پاس سے دیت ادا کر دی۔

معاہدہ شہنائے کی نفسیت۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو سفیان نے ہمیں خبر دی کہ ہر مقل شام و روم نے انہیں دوسرے چند قریشی حضرات کے ساتھ طلب کیا جبکہ وہ شام میں تجارت کی فرض سے گئے ہوئے تھے۔ پس زمانہ کی بات ہے جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے کتاب و تسبیح سے ابو سفیان کے درمیان معاہدہ ہو چکا تھا۔

حق نگر جلد کرے تو کیا اسے معاف کیا جاسکتا ہے۔

وہیبت فرماتے ہیں کہ مجھے یونہی نے خبر دی کہ ابن شہاب سے پوچھا گیا کہ ذی نجر جہاد کرے تو کیا اسے قتل کر دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے علم میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کیا گیا تھا لیکن آپ نے اس کے قتل کا حکم نہیں دیا بلکہ وہ اپنی کتاب سے تھا۔

۴۱۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَالِكٍ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْرَحًا كَانَ يَمْلِكُ  
أَنَّهُ صَنَعَ خَيْثًا وَلَمْ يَصْغُرْ

باب ما يحد من الغدر وقد كره تعالى  
وإن يريدوا أن يخفوا فلا فإن حبك الله  
الحيث

۴۱۳. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ  
مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ مَرْثُومٍ  
يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَوْمَ تَمَارِ دُرَيْسٍ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْفَةَ بْنَ حَالِظٍ قَالَ قَالَ أَخْبَرْتُ ابْنَ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُرُوقِ كَيْلٍ وَهُوَ فِي قَبْرِ  
بَنِي أَدَمَ قَالَ أَحَدُ ذَيْنَا بَيْنَ بَنِي السَّامَةِ  
مَوْفِي خَمَ قَتَمَ بَيْتَ الْمُكَدَّمِ خَمَ مَوْفِي مَا خَدَّ  
بَيْنَكُمُ كَفَايَ الْخَيْرِ . ثُمَّ اسْتَوَاعَا حَتَّى الْمَالِ  
حَتَّى يَكُنِيَ الرَّجُلُ مَا خَدَّ جَبَانًا فَيَقْتُلُ مَا خَدَّ  
فَيَقْتُلُ مَا خَدَّ مَا يَكُنِي بَيْنَهُ مِنَ الْغَنِيِّ وَالْأَلَا  
وَحَتَّى مَكْرَهُ حَتَّى تَكُونَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ بَيْنَ  
أَكْثَرُ قِيَمَتِهِمْ كَيْفَ تَكُونُ مَا خَدَّ  
كَيْفَ بَيْنَ مَا يَكُنِي تَحْتَ مَا خَدَّ مَا خَدَّ

باب ما يحد من الغدر وقد كره تعالى  
وإن يريدوا أن يخفوا فلا فإن حبك الله  
الحيث

۴۱۴. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
الْزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
حَالِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْ رِجَالٍ عَنْ يَوْمِ  
التَّخْرِيقِ لَا يَحْبُرُ بَعْدَ الْغَايَةِ خَيْرًا وَلَا يَطْلُبُ  
بِالْبَيْتِ مَرَاتِمًا وَيَوْمَ الْعَجِجِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ

حضرت مالک رحمہ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جہاد کیا گیا اس کے باعث آپ کی  
یہ حالت ہو گئی کہ بعض اوقات یہ سمجھتے تھے کہ میں نے غلام کام کر لیا  
ہے حالانکہ وہ کیا نہیں جانتا تھا۔

مسافر قسطنطنیہ سے پہنچا چاہیے۔  
امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ہے۔ بعد ازاں محبوب احمد تہمید دیکھا گیا  
چاہیے کہ قریشک اللہ تعالیٰ تمہیں کاہن ہے (مسند الاموال، آیت ۱۰۸)  
حضرت حنف بن ابی اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ  
جو کہ کے موقع پر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جگہ میں حاضر  
ہوا۔ آپ چلنے کے ایک غصے میں جلوہ افروز تھے۔ ارشاد  
فرمایا۔ قیامت آنے سے پہلے یہ باتوں کو گن لینا (اصول  
۱۰) فتح بیت المقدس (۱۲) غزوی کی جہاد کی تم میں ایسے پھیلے گی جیسے  
بکریوں میں بیل جالتے ہیں (۱۳) مال کا کثرت کہ اگر کسی کو سو دینار دیتے  
تو اس تب بھی وہ غرض نہیں ہوگا۔

۱۰) قسطنطنیہ کی دیوار عرب کے ہر گھر میں گھس جاتی ہے۔  
۱۱) ہر تہارے اور نبی اصغر کے درمیان صلح ہو گئی لیکن  
وہ معاہدہ توڑ کر تم سے لڑنے آئیں گے۔ ان  
ان کی فوج میں اسکا جہنم سے ہوں گے اور  
ہر جہنم سے کے بچے ہارے حصار انصار  
دکھائی دے گا کہ سارے حصار کا لشکر ہمارا

مسافر کس طرح فسخ کیا جاسکتا ہے۔  
امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ہے۔ بعد ازاں کسی قوم سے دغا بازی کا اندیشہ کہ  
قائد کی موت یا کسی کی صلح پر چھٹیک (مسند الاموال، آیت ۱۰۸)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت  
عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے قربانی کے روز مجھے ان لوگوں کے ساتھ  
جس میں انہوں نے سنی میں جا کر یہ اعلان کیا کہ اس سال کے بعد کوئی شریک  
نہی دکرے اور غار کوئی نہ لگا جو کہ طواف نہ کرے اور حج اکبر کا  
دن وہی ہے جو قربانی کا دن ہے بعد حج اکبر اس لیے فرمایا کہ بعض



لَقَدْ خَرَّ رَأْسُكَ فِي الْقَبْلِ الْكَبِيرِ مِنْ بَيْتِ قَوْلِ النَّاسِ  
لَنَحْنُمُ الْأَصْحَابُ مَعَهُ أَتَوَكَّلُ عَلَى النَّاسِ فِي دِينِ  
النَّاسِ فَكَلِمَةُ عَامَّةِ حَبِيبِ الْمَوَدَّةِ الْوَدَى بِمَنْزِلَةِ  
الْبَيْتِ مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشِيرًا

باب ۲۹۹ إِنْ شَرَعَ مِنْ عَاهِدَةٍ لَمْ يَحْدَدْ وَقَوْلُ  
النَّبِيِّ عَا هَدَتْ يَنْتَهَوْا عَنْهُ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ  
فِي غَيْرِ مَرَّةٍ وَهُوَ كَقَوْلِهِ

۱۴۳ مَعَدَّةً لَنَا قَسِيَةً بَيْنَ سَوِيحِبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَيْنٍ لَا يَرْفَعُ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ بَيْنَ مَرَّةٍ عَنْ سَمُرَةَ  
بَنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ خِيَالٍ قَدْ  
كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَادِيًا شَالِصًا إِذَا عَدَدَ كَذَبَ  
إِذَا دَرَعًا أَخْلَفَ وَإِذَا خَافَهُ كَذَرُ إِذَا خَافَهُ  
فَجَرَّوْهُ مَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ  
خَصْلَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ سَمِعْتُ يَدَّهَا

۱۴۴ مَعَدَّةً لَنَا مَعَدَّةً بَيْنَ نَبِيٍّ خَبَرْنَا سُنَنَاتِ  
عَيْنٍ لَا يَرْفَعُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا لَعَبْنَا عَيْنَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ  
الْحَقِيقَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْمُؤْمِنَةُ سَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِدٍ إِلَى كَذَا أَمْعَنَ  
أَحَدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْوَ حَبِيبٌ قَالَ حَدَّثَنِي لَعَنَهُ اللَّهُ  
وَأَسْلَمَ لَكُمْ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْ  
حَدَّثِي وَلَا حُوتٍ وَذَمُّهُ السَّالِمِينَ وَاجِدُوا  
يَسُو بِهَا أَوْ مَا هُوَ مَعَهُ أَخْبَرَنَا مَسِيحًا حَدَّثَنَا  
اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا  
يَقْبَلُ مِنْهُ حَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَلَا مَعْرُوفٌ وَ إِلَى  
خَوَّ مَا يَفْعَلُ إِذِنْ مَوَالِيهِ فَعَلِيهِ لَعَنَهُ اللَّهُ  
وَأَسْلَمَ لَكُمْ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ

مَعَدَّةً كَوْنِ صَفَرٍ كَمَا كَرْتَنِي - اس سال حضرت ابو بکر صدیق  
نے لوگوں کا معاہدہ انھیں واپس کر دیا، ترجمہ الوفاق کے  
سال جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا تھا، کوئی شرک  
حج کرنے نہیں آیا۔

معاہدہ کر کے قسٹے کاٹا۔

۱۴۵ اشارہ باری تعالیٰ ہے کہ وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر وہ  
پھر اپنا عہد توڑ دیتے ہیں لہذا تم نے انہیں دوسرا اللہ تعالیٰ، آیت ہے  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب  
شخص میں یہ چار باتیں پائی جائیں وہ خالص منافق ہے، ۱۱  
جب بات کرے تو جھوٹ جو ہے، ۱۲ جب وعدہ کرے  
تو ضعف سے کرے، ۱۳ جب معاہدہ کرے تو اسے توڑ دے  
۱۴ جب جھگڑے تو گھبراوے۔ اگر کسی کے اندر ان میں سے  
ایک عادت پائی جائے تو اس کے اللہ نفاق کا حقہ موجود ہے  
جہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ نہیں کہا سوائے تینوں  
کرم کے اور اس کتاب کے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ دینہ منہ وہی مقام ہے کہ میرے کرم سے جو بیان  
دین میں بھی بات نکالے یا بدعت کو پتہ دے تو اس پر اللہ  
فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت۔ اس کا کوئی فرض  
یا نقل بدعت خداوندی میں قبول نہیں ہوگا۔ کسی ایک مسئلہ  
کا ذکر کیا گیا ہے کہ اس کا ذکر کیا ہے، جس کا بعد اس کے  
یہ طریقہ ہے۔ جو کسی مسلمان کو ذلیل کرے اس پر اللہ  
فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوتا ہے اور اس کا کوئی  
فرض یا نقل قبول نہیں ہوتا اور جہاں آقا کی اجازت کے بغیر  
کسی قوم سے دوستی کرے اس پر اللہ فرشتوں  
اور تمام انسانوں کی لعنت۔ اس کا فرض قبول ہوگا  
و نقل۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

صَرَفَ وَرَدَّ عَدُوِّي قَالَ أَتَبْرَهُوْنِي حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا  
مَعِيَ شَرُّنَ الْفَقَائِ سَجَدْنَا اسْتَسْقَى بِنُصَيْبٍ  
عَنْ زَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
كَيْفَ اسْتَسْقَى إِذَا لَمْ تَجْتَنِبُوا دِيَارَ أَوَّلِهِ وَثَلَاثًا  
فَقِيلَ لَهُ تَكْنِيفُ قُرَى ذَلِكُمْ كَانَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ  
كَذَلِكَ رَأَى وَالْبَدْوِيُّ يَقُولُ أَبِي هُرَيْرَةَ سَبَّحَ عَنْ  
قَدْرِ الْكُفَّارِ الْمُتَعَدِّدِي قَالُوا لَمْ نَعْلَمْ ذَلِكَ  
قَالَ تَلْتَمَعُكُمْ وَتَمْتَعُكُمْ وَتَمْتَعُكُمْ وَتَمْتَعُكُمْ  
اللَّهُ سَتَجِدُكُمْ وَتَسْتَعْمِدُكُمْ اللَّهُ تَزِدْكُمْ قُدْرًا بِأَهْلِ  
الْبَيْتِ ثُمَّ قَبَضَ رَأْسَهُ فِي أَيْدِيهِمْ

باب ۱۸۸ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا دَاوُدَ  
شَهِدَتْ صَفْوَنَ قَالَ نَعَمْ فَسَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ  
حَنِينٍ يَقُولُ إِنَّمَا رَأَيْتُكُمْ رَأَيْتُكُمْ فَيَوْمَ  
أَبِي جَعْفَرٍ وَتَوَلَّوْا اسْتَطِيعَ بَنُو أُمِّ دَاوُدَ الْيَمِينِ  
فَعَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَتَسْتَعْمِدُكُمْ كَرَّةً وَثَلَاثًا  
أَسْبَغَ مَا عَلَى عَرِّ الْبَيْتِ لَا مَرُفُوعًا وَلَا اسْتَلْنِ  
يَتَارِي أَمْرًا تَمْتَعُكُمْ كَثِيرًا مَرَّةً هَذَا

۱۸۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا بَنُو  
بَنُو أُمِّ دَاوُدَ تَمْتَعُكُمْ كَرَّةً وَثَلَاثًا  
حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ  
قَالَ لَنَا بَصِيْبُ بْنُ فَخْرٍ مَسْهَلُ بْنُ حَكِيمٍ فَقَالَ  
أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَغْفِرُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنَّا كُنَّا مَرَّةً وَثَلَاثًا  
اللَّهُ حَقٌّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَتَسْتَعْمِدُكُمْ كَرَّةً وَثَلَاثًا  
عَدُوِّي وَكَانَ لَا يَتَأْتَانَا ضَجَاعٌ عَمْرٍاءُ بَنُو الْغَطَفِيَّةِ  
فَقَالَ يَا مَسْئُورُ اللَّهُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى  
الْبَاطِلِ فَقَالَ بَلَى فَقَالَ أَلَيْسَ تَسْلَانِي فِي الْجَنَّةِ  
وَتَسْلَانِي فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ قُلْنِي مَا قُلْتُمُ  
الْبَيْتَةَ فِي دِيَارِنَا أَمْ تَزِيحُكُمْ وَتَسْلَانِي فِي دِيَارِنَا

فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جبکہ جنہوں کا تمہیں ایک  
دینار بھر ایک سو سو بھی نہیں ملے گا۔ تمہیں نے پہچان کر آؤ  
کی بات آپ کو کس طرح معلوم ہوگئی؟ فرمایا، قسم ہے  
اس ذات کی جس کے قبضے میں ابو ہریرہ کی جان ہے مجھے  
صادق و مصدق ملے اللہ تمہارے علیہ وسلم نے بتایا  
لوگوں نے دریافت کیا کہ اس کی وجہ کیا ہوگی؟  
فرمایا اس وقت تم اللہ کا ذکر اور رسول اللہ کا  
ذمت توڑ دے گے تو اللہ تمہارے کانٹوں کے  
دور کو مضبوط کر دے گا۔ لہذا وہ اپنے مال میں سے  
کسی کچھ نہیں دیں گے۔

کمزوروں سے صلہ کرنا۔  
حضرت عبد اللہ بن مسعود سے یہ بیان کیا گیا آپ جنگ  
صفین میں شریک تھے؟ فرمایا، ہاں۔ میں نے حضرت سل بن صفین  
کو نماز میں سنا کہ اپنے سامنے پر اسلام رکھو، میں نے عرض کیا کہ  
معد کیا کر اگر میں نے یہ کہہ دیا تو اللہ کے حکم کی نافرمانی کی  
حالت ہوگی تو اہل بیت میں سے ایک مشکل کام کے لیے اپنی  
عمدوں پر اپنے گزروں پر رکھیں جس کے سبب وہ بہت باطل  
آسمان جوڑی ہوئے ہیں ان جہنم کہتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم جنگ  
صفین میں شریک تھے تو حضرت سل بن صفین نے فرمایا:۔  
تم اپنی رائے کا تصور سمجھو، صلح میری کے وقت ہم باہر  
دھڑکتے ہیں مگر تم تھے، اگر جنگ کی ضرورت نظر آئی تو جنگ  
کرنے سے ہم کبھی نہ ملتے۔ لہذا وہ مدینہ حضرت عمر بن خطاب  
بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ کیا  
ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں۔  
عرض کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے جہنم میں نہیں  
ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ عرض گزار ہوئے، پھر ہم دین کے  
خبر سے یہ سن کر کہہ دیں کہ کیوں تو کہیں اللہ کیوں نہیں ہمارے  
ملک کا اللہ تمہارے ان کے اور ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے

وَبَيْنَهُمْ مَقَالٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَلْيَقْضُوا الْفَلَاحَ بَيْنَ رُسُلِهِمْ وَ  
 لَنْ يَكْفِيَكَ اللَّهُ إِسْدَادًا فَاذْكُرُوا عَسَىٰ أَنْ أَتِيَ بِخَيْرٍ  
 فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَتَلَاَتُ شُرَكَاءُ الْفِتْرِ عَقْدًا هَـ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمْرٍاءِ إِلَىٰ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ عَمْرٍاءُ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ أَفَتَمَّ هُوَ قَالَ كَهْرٍ

۴۱۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ  
 حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
 أَنَّ بَنِي تَمِيمٍ لَعَنُوا اللَّهَ عَذَابًا ظَالِمًا فَذَكَرَ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ  
 وَبِهِ مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْلَةَ إِذَا عَاهَدُوا رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَهْمُ مِمَّا يَبْغُونَ  
 فَاسْتَنْطَقَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ لَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَتَى قَوْمٌ مَثَلُ عَمْرٍاءَ  
 رَاطِيَةً أَذْأَمَلُكُمْ قَالَ نَعَمْ صِلُوا

باب ۲۸۱ الْمُصَالَحَةُ عَلَى كَلَامِ اللَّهِ أَيْهَا  
 أَوْ ذَاتِ مَلِكٍ

۴۱۹ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا  
 سَالِمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
 أَنَّ بَنِي إِسْحَاقَ قَالَ حَتَّىٰ أَتَىٰ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
 قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو آدَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُجَاهِدَ أَرْسَلَ إِلَىٰ أَهْلِ  
 مَكَّةَ يَسْأَلُهُمْ لِيَدْخُلَ مَكَّةَ فَاسْتَجَابُوا لَهُ  
 يُقِيمُونَ بِهَا إِلَّا ذَلَالَةَ لَيْلٍ وَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِجَلْبَتَانِ  
 السَّيْفِ وَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِسَبْعَةِ أَهْلِهَا فَاسْتَنْطَقَتْ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِيطَائِلِ فَنُكِبَ هَذَا مَا  
 فَخَضِي عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ تَمُتْ وَلَكِنَّكَ وَلِيَّا يَمُتُ وَلَكِنْ  
 الْكُتُبُ هَذَا مَا فَخَضِي عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ

اشارہ فرمایا کہ میں نے خطبہ اہل انشاء رسول میں دیکھے کہیں  
 تو وہاں میں کہے گا کہ میری حضرت عمر وہاں سے حضرت ابوبکر کی خدمت میں  
 پہنچے اور ان سے یہودی کی طرح جو ان کا وہیت میں عرض کر چکے تھے۔  
 انہوں نے فرمایا یہ ایک حدیث ہے کہ رسول پر اللہ تعالیٰ انہیں کہیں  
 وہاں انہیں کہے گا اس کے بعد سورۃ الفتح میں رسول کو رسول اللہ  
 علیہ السلام کی صحت حقوت کو کہہ کر پڑھ کر سنائی حضرت عمر عرض  
 گو کہ جو یہودی رسول اللہ ایک رطل حدیث سے پہنچے ہے وہ اللہ تعالیٰ انہیں  
 حضرت امار بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری  
 والدہ اپنے والد کو کہے کہ اس حدیث کے وہاں میرے پاس آئیں جبکہ  
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قریش کے ساتھ معاہدہ کر رکھا  
 تھا بعد میں قریش میں اس کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
 حکم کر چکے کہ عرض سے عرض گذار ہوئی یا رسول اللہ! میری والدہ  
 میرے پاس آئی ہیں اور وہ حدیث کی جانب راغب بھی ہیں، انہیں  
 حدیث کیا میں ان کے ساتھ صلہ رکھ کر سکتے ہوں؟ فرمایا، ہاں ان  
 کے ساتھ صلہ رکھ کر۔

تین دن ایک ہی مقربہ مدت تک مصالحت کرنا۔

حضرت باہن مذکورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
 کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمر کا ارادہ فرمایا تو کہنے  
 میں داخل ہوئے کہ اہل مکہ سے اجازت لینے کے لیے ایک آدمی  
 بھیجا۔ انہوں نے شرط مانگی کہ تین رات سے زیادہ مکہ میں  
 ٹھہرنا نہیں ہوگا۔ بتھیا میں کو خلافت میں ڈال کر نکھنا ہوگا اور  
 کسی اہل مکہ کو جو یا نہیں جائے گا۔ مایک کا بیان ہے کہ شرط  
 تھیں حضرت علی بن ابی طالب کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ  
 ہیں وہ شرط ہیں پر محمد رسول اللہ نے یہ مسئلہ کیا ہے۔ کفار کہنے  
 تھے اگر تم آپ کو اللہ کا رسول مانتے تو تم کو کچھ نہیں اور آپ سے  
 بیعت نہ کر لیتے۔ لہذا انہیں کہیے کہ ان باتوں پر محمد بن عبد اللہ  
 نے فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں محمد بن عبد اللہ  
 میں جو اللہ خدا کی قسم میں اللہ کا رسول بھی ہوں۔ مایک کا بیان ہے







# پارہ ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حق کی پیدائش کا بیان

کِتَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا جَاءُوكَ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي  
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَهُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَالْحَسَنُ كُلُّ عَمَلٍ هَيَّئْهُمُ وَهَيَّئْهُمُ وَهَيَّئْهُمُ  
كَيْفَ يَكُونُ وَكَيْفَ يَكُونُ وَكَيْفَ يَكُونُ  
أَكْمَلُكُمْ أَمْ كَانُوا عَمَلًا جَدِيدًا أَمْ كَانُوا  
أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا

۳۲۴ حَتَّىٰ تَمُوتُوا مَعْتَدِينَ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ  
عَنْكُمْ أَوْ يَكُونُ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا جَاءُوكَ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
وَهُوَ الَّذِي بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَهُكُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْحَسَنُ كُلُّ عَمَلٍ هَيَّئْهُمُ  
وَهَيَّئْهُمُ وَهَيَّئْهُمُ كَيْفَ يَكُونُ وَكَيْفَ يَكُونُ  
أَكْمَلُكُمْ أَمْ كَانُوا عَمَلًا جَدِيدًا أَمْ كَانُوا  
أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا

۳۲۵ حَتَّىٰ تَمُوتُوا مَعْتَدِينَ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ  
عَنْكُمْ أَوْ يَكُونُ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ لَكُمْ كَيْفَ يَكُونُ  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا جَاءُوكَ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
وَهُوَ الَّذِي بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَهُكُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْحَسَنُ كُلُّ عَمَلٍ هَيَّئْهُمُ  
وَهَيَّئْهُمُ وَهَيَّئْهُمُ كَيْفَ يَكُونُ وَكَيْفَ يَكُونُ  
أَكْمَلُكُمْ أَمْ كَانُوا عَمَلًا جَدِيدًا أَمْ كَانُوا  
أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ لَكُمْ  
وَكُلُّكُمْ كَذَّابٌ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا

جیسے کہ حق نے فرمایا ہے۔  
ہم نے جو شہادتیں تم کو دی ہیں ان سے تم کو پتہ چلے گا کہ  
حق کی پیدائش کیسے ہوئی۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے  
وہ جس کی پیدائش سے مراد ہے ہم پر نور نہیں،  
جب ہمیں اللہ کی طرف سے پیدائش کی تھی تو اس سے  
انور کا مطلب ہے کہ اس میں کوئی کمی نہ ہو۔  
تو اس سے مراد ہے کہ اس میں کوئی کمی نہ ہو۔

حضرت قمر بن ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
جو کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جو کچھ  
کہا وہ سب حق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسے جو کچھ  
کہا وہ سب حق ہے کہ آپ نے کہا ہے میں ہمارے  
اب کو مٹا دیتا ہوں۔ اس پر آپ کا چہرہ مبارک متیز ہو گیا۔  
پھر اہل بیت حاضر ہوئے تو فرمایا کہ اسے اہل بیت  
کو قبول کرنا جبکہ جو کچھ نے اسے قبول نہیں کیا۔ عرض کیا کہ  
ہم نے قبول کیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منورہ طریش  
کی پیدائش کا ذکر شروع کر دیا، تو ایک آدمی نے اکر کہا، اے  
محمد! آپ کی ساری باتیں سچی ہیں۔ وہ کہنے لگا کہ  
مجھے افسانہ نہ پڑتا۔

قمر بن ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
میں حدیث سے یہ بات یاد کر چکا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کا کہہ سونے کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو نبی کریم کے کمرے میں آپ  
کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ اسے جو کچھ

وَعَدْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدْتُ  
تَأْكُلُوا بِالْبَابِ فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ فَعَلَتْ  
أَقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَيْمٍ قَالُوا قَدْ بَشَّرْتَنَا  
فَأَنْصَبْنَا مَرْتَبِينَ مَشَقَّةً حَلَّ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ  
أَهْلِ الْيَمَنِ فَعَالٍ أَقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا  
أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَيْمٍ  
قَالُوا قَدْ قَبَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى كُنَّا  
جُنُودًا نَسْأَلُكَ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ كَانَ  
اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ بَعِيدًا وَكَانَ عَرِيشُهُ عَلَى  
النَّارِ وَكَتَبَ فِي التَّوَكُّرِ مَنْ قَبِلَ وَخَلَقَ  
السُّنُوبَ وَالْأَنْفَ مِنْ كُنَادَى مُنَادٍ ذَهَبَتْ  
تَأْتِيكَ يَا ابْنَ الْعَصَا فَمَا نَطَلَمْتُ فَإِنَّا  
هِيَ يَقْطَعُ دُونَهَا الشَّرَابُ قَوْلَهُ تَوَدَّدْتُ أَتَى  
كُنْتُ تَرَكْتُهَا وَرَوَى بَعْضُ عَنْ رَقِيبٍ عَنْ  
قَبِيصِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاهِرِ بْنِ وَهَّابٍ قَالَ  
سَمِعْتُ حَسْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَأَلْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَاخْتَبَرْنَا  
عَنْ بَدَنِ الْخَلْقِ حَتَّى دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ  
مَنَازِلَهُمْ وَأَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ  
حَفِظَهُ كَرِيسِيَّةٌ مِنْ قُرَيْشِيَّةٍ

۴۲۶. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا يَقُولُ اللَّهُ شَقِيقِي ابْنُ  
آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لِي وَتَكِيدُنِي وَمَا يَنْبَغِي لِي  
أَمَّا شَقِيقُكَ فَمَوْلَاكَ إِنِّي قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ  
فَقَوْلُهُ لَيْسَ يُعِيدُ فِي كَمَا  
بَدَأَ

۴۲۷. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ

بشارت قبول کرد۔ انہوں نے تو فرمایا کہ آپ نے بشارت  
تو دی اب کچھ عطا فرمائیے۔ میری زمین سے کچھ خلی عطا  
فرمادے۔ آپ نے فرمایا۔ اے ابنِ یمن! بشارت  
قبول کر جبکہ بنو تیم نے اسے قبول نہیں کیا ہے۔ عرض  
فرمادے یا رسول اللہ! ہم نے قبول کی۔ میری زمین کو  
مکے کہ ہم آپ کی بارگاہ میں دین کی غرض سے حاضر ہوئے  
ہیں۔ آپ نے فرمادے کہ میں ایک خدا کی ذات تھا اور اس  
کے سوا کچھ نہ تھا اور اس کا عرض پانی پر تھا اور اس نے  
تو مجھ کو پیدا فرمایا۔ اس وقت ایک پتھر کے دانے  
نے آواز دی، اے یمن! آپ کی نافرمانی تھی۔  
میں گیا تو وہ سب سے بھی پہلے چلی گئی تھی۔ پس خدا کی قسم  
میں نے چاہا کہ اس کو چھوڑ دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وآلہ وسلم ایک روز ہمارے درمیان کھڑے ہوئے  
تو آپ نے مخلوق کی پیدائش کا ابتدا سے  
آخر تک شروع کیا یہاں تک کہ جنتی اپنے  
مقام پر پہنچ گئے اور عذابی اپنے پر۔ لہذا اسے یاد کیا  
جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمانوں  
میرے خیال میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آدم کی اولاد  
مجھے ملنی دیتی ہے حالانکہ ایسا کرنا اس کے لیے سزا  
نہیں ہے لہذا مجھے جھٹلاتی ہے جبکہ اس کا بھی اسے  
حق نہیں پہنچتا۔ ان کا گالی دینا تو یہ ہے کہ میرے لیے  
اللہ تعالیٰ نے ہی اللہ تعالیٰ ہے جبکہ وہ کہتا ہے کہ وہ  
دوبارہ زندہ نہیں کیے گا جیسے کہ پہلے مجھے پیدا فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَامَ اللَّهُ الْخَلْقَ  
كَتَبَ فِي كِتَابِهِمْ وَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّهُ خَلَقَ  
قَلْبَتُ عَصِيٍّ.

بِالْبَاءِ مَا جَاءَ فِي سَبْعِ أَرْجَافٍ وَقَوْلُ اللَّهِ  
كَفَالِيَّ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي  
يَوْمٍ الْوَاحِدِ مِثْلَهُنَّ يَنْزِلُ الْأَمْزِجِيَّتُ  
يَتَكَثَّرُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ  
اللَّهَ فَتَا حَاطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ فِي السَّمْعِ  
السَّمْعُ الشَّامُ سَمَكًا بِنَاءِهَا كَانَتْ فِيهَا  
حَبِيرَاتُ الْحَبَلِ اسْتَوَاذُهَا وَحُسْنُهَا وَأَنْتَ  
سَمِعْتَ وَأَطَاعَتْ وَأَلْفَتْ أَخْرَجَتْ مَا فِيهَا مِنْ  
الْمَوْتِ وَتَخَلَّتْ عَنْهُمْ طَحَاها . وَحَاها  
بِالسَّاهِرَةِ وَجَمِ الْأَرْجَافِ كَانَتْ فِيهَا الْحَبِيرَاتُ  
نَوْمًا مَسْرُورًا.

۳۲۸ . حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَرْثُومٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ السَّامَرِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْعَارِضِ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ تَكُونُ أَلْفِي سِتْوَتِمْ  
فِي أَرْجَافٍ فَخَلَّ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ  
يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَلَعَ وَبَدَّ شَيْئًا  
خِلَافَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْجَافٍ

۳۲۹ . حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَخْبَرَنَا عَائِشَةَ اللَّهَ  
عَنْ مَوْسَى بْنِ عُثْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ  
يَتَّبِعُ خِصْفَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْجَافٍ  
۳۳۰ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ

مَدَايِطُ هُوَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَمِعَ فَسَمِعَ أَنَّ جِبَّ اللَّهِ تَعَالَى خَلَقَ كَوْنًا فَرَأَى  
بِكَ قَرْنِ مَعْقُودٍ فِي جَوْاسِ مَكَّةَ بِاسْمِ عَرْشِ كَعْبِ  
بِهِ أَكْبَدَ يَأْكُلُ سِرِّي رَحْمَتِ سِرِّهِ فَغَضِبَ بِغَالِبِ  
أَعْيُنِهِ.

سات زمینوں کا بیان ۔

امشاد بارگہ تعالیٰ ہے ۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمانوں  
میں سات زمینوں کے برابر سات زمینیں ۔ حکم ان کے درمیان اترتا  
ہے تاکہ تم جن کو کہ اللہ تعالیٰ سب کو کر سکتا ہے اللہ  
کا علم ہر چیز کو محیط ہے ۔ (سورۃ الطلاق ، آیت ۱۲)

الْحَقُّ الْكَرِيمُ سے آسمان مراد ہے تاکہ تم اسے مراد تیر کی  
جو میں جہان رہتے ہیں ۔ فقہان کا مطلب برابر جہان اللہ ہے  
جہاں کوئی نہایت سے مراد خدا کا حکم نہایت سے مراد  
ہے کہ زمین میں جسے جسے یہ سب کو ہر حال دے گی اللہ  
نے مخلوق کو جسے جسے اس کا مطلب اسے بھیایا بالمشاورۃ کا  
مطلب زمین کی سطح ہے جس میں جہان رہتے ہیں اور جہان کے ہیں ۔

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے کہ ان کا بعض لوگوں سے زمین کے بارے میں مجھڑتا  
تو یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر  
ہوئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا ۔ انہوں نے  
فرمایا ۔ اسے ابو سلمہ ! زمین سے جو کچھ کہ رسول اللہ  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو یا شیعہ بھر زمین  
بھی تار و پالے گا تو قیامت کے بعد (اتنی زمین کا پتہ  
زمینوں سے عورت بنا کر اس کی گردن میں پٹایا جائے گا ۔

سالم بن عبد اللہ اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے فدا کی زمین میں بغیر حق  
کے حاصل کی تو قیامت کے بعد اسے سات زمینوں میں دھسیا  
جیگر جسے اللہ تعالیٰ اس سے روایت ہے کہ نبی کریم

مَدَنَّا أَيُّوْبَ بْنَ مَرْثُومٍ وَبَنِي سَبْعٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ  
بِكُرَّةٍ عَنْ أَبِي سُرَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قُبُورٌ أَلَا كَهَيْئَةِ يَوْمٍ  
حَقَّقَ السَّمَوَاتِ الْأَرْضَ مِنَ النَّسْتَةِ رَافَعُ عَشْرَ شَهْرًا  
وَمِنْهَا أَرْبَعَةُ حُرُمٍ فَلَا تَلْقَى مُتَوَكِّلًا ذُو الْقُدْرَةِ  
وَالْوَجْهِ وَالْمُتَرَمِّمُ وَرَحَبُ مَضْرَ التَّوَكُّلِ بَيْنَ  
جَهَنَّمَ وَشَهْبَانَ .

۱۳۱۱ . حَدَّثَنَا سَبِيحُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو  
أَسَامَةَ عَنْ جَدِّهِ وَرَعْنُ أَبِيهِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ يَزِيدٍ  
بْنِ حَمْرٍ وَبَنِي تَقِيْلٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ  
كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى لَهْجًا إِلَى حُرْدَانَ قَدْ لَبِثَ  
أَنَا أَنْتَ بَعْدَ مِنْ حَقِيقَتِهِ يَتَا . أَطْعَمَ لَسْمَاحَتِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ  
أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا حَرَامًا يُطْرَقُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أُمْنِينَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي مَجِيْدُ بْنُ ذَرِيٍّ  
وَحَدَّثَ عَلِيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بَابُ فِي الشُّجُومِ . وَقَالَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ رَتَبْنَا  
إِلَهُ مَا أَلَدْنَا بِمَضَائِيهِ . حَقَّقَ هَذِهِ الْفُرُجُ  
بِشَرْكِ جَعَلَتْ بَيْنَهُ بَشَرًا وَبَشَرًا وَبَشَرًا  
وَعَلَامَاتٍ يُهْتَمُّ بِهَا شَرِّتُ قَوْلِ ذِيهَا بِغَيْرِ  
ذَلِكَ الْخَطَاءِ وَأَخْصَرُ تَقْصِيْبِهِ وَتَكْتَفُ مَا لَا  
وَعَلَمَ لَهَا بِهِ . وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَيْئَتُهُ مُتَعَبِّرًا  
وَالْأَبْ . مَا يَأْكُلُ الْأَنْعَامُ الْأَكَامُ لِلْعَلَقِ بَرْدُ  
حَامِيٍّ . وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْفَقَا . مُلْتَقَّةٌ  
وَالْعَلَبُ الْمَلْتَقَةُ بِرَأْمَا بِمَهَادَا  
كَتَوْنِهِ وَلَكِنَّ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ  
نَكِيْدًا أَجْلِيْلًا .

بَابُ صِفَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَالتَّقْوَى وَخُشْيَانِ قَالَ

مَنْ مَشَى عَلَى قَابِ دَلَمَ سَفَرًا . زَانَا أَيْ بَشِيَّتِ بِرَجُلٍ  
رَبَابِ مِنْ بَرَاءِ سَائِلِي الْعَدُوِّ فِي بَدَايَتِهِ كَيْدِ الْفَتَنِ  
تَعَالَى . سَلَّ كَيْدِهِ يَحْتَسِبُ . جَنِّ مِنْ سَعَةِ جَارِ حُرْمَتِ  
فَاتِ مِنْ . جَنِّ جِنِّ ذَوَالْقُدْرَةِ ذَوَالْجَبِّ الْعَدُوِّ  
تَوْخَاتِ مِنْ أَدْرَجِي . جَنِّ كَابِلِي حُرْمَتِ لَوْ  
بَرَّ الْأَحْرَامِ كَسَتْ مِنْ . وَهْ جَادِي الْأَفْرَاسِي أَوَّلُ شَعْبَانَ  
وَرَمِيْلٍ مِنْ جَدِّ .

حضرت سعید بن زید بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد  
کے ایک قطعہ زمین پر اپنی حق جہات سے جوئے مروان کے  
پاس دھونی طر کر دی حضرت سعید نے مروان کے سامنے فرمایا  
میں اس کے حق میں کسی طرح کی کر سکتا ہوں جبکہ میں گواہی دیتا  
ہوں کہ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو ایک ہشت ہجری میں کسی کی  
زبردستی دبائے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں کا طوق اس کا  
گھون میں ڈال دیا جائے گا حضرت سعید بن زید فرماتے ہیں کہ جب یہ واقعہ

گواہی دیا تو میں خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تھا  
مسائل کے بارے میں حضرت قناب کا قول ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر اس کو چھوڑ دیا کہ اسے کیا  
دوسرا حکایت کہ وہاں سے عدل کو نہیں دوسرے پیدا ہو گیا ہے ۔  
اسی بیان کی زینت بنا گیا ہے ، شیخین کو کہنے کے لیے ۲۲۰ ہجری  
کہنے کا اندیشہ . جو ان میں سے سوا کئی اللہ عزوجل سے لے کر  
اپنے ساتھ مناج کر رہے اور اس چیز میں جبکہ کتاب ہے جس کا لے لے نہیں  
دیا گیا . حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جیسا کہ ہے متغیر بدلہ جو احوال  
ہے ۔ آیت وہ جاری ہے جس کو بغیر کھاتے ہیں ۔ انعام سے  
حقوق مراد ہے ۔ بزرگ کا مطلب پردہ ہے ۔ تباہ کا قول ہے کہ  
انہما سے مراد ہے بچے ہوئے اور انقلب کا مطلب پٹا جو ہے ۔  
فجائنا کا مطلب بستر ہے جیسا کہ مرثاد فرماتے ہیں تعالیٰ ہے ۔ اللہ  
تعالیٰ و تبارک و تعالیٰ کی گردش کا بیان

مَعَهُ هَذِهِ كَحُسْبَانِ الْقَرْنِ. وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
وَمَا يَرَى لَا يَبْعُدُ عَنْهَا حُسْبَانُ جَمَاعَةٍ جَسَنَةٍ  
مِثْلُ نَهْلٍ وَشَهْبَانٍ مِثْلَ هَا حُرَّةٍ هَا أَنْ  
تُدْرِكَ الْقَمَرَ لَا يَسْتُرُ مَوْتُهُ أَحَبَّ إِلَيْهَا حَمَوُوهُ  
الْآخِرَ وَلَا يَنْبَغِي لَكُمْ ذَلِكَ. سَأَلَ الْقَهَّارُ  
يَعْلَى بَابِ حَيْثُ كَانَ نَسْلُهُ. فَخَرَجَ أَحَدُهُمَا  
مِنَ الْآخِرِ وَيَجْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدًا وَهَذَا  
وَكُلُّهُمَا. أَرْجَاؤُهُمَا مَالَهُ كُلُّهُمَا يَخَافُ  
عَلَى مَا كَثُرَ كَقَوْلِكَ عَلَى أَنْ جَاءَ الْبَيْتُ اعْطَشَ  
وَجَنَّتْ. أَظْلَمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَثُرَتْ  
حَتَّى يَذْهَبَ حُرَّةٌ هَا وَالْأُولَى وَمَا وَصَفَ  
جَسَنَةً وَأَبَتْ السَّقَى. اسْتَوَى بَرْدُهَا  
مَتَانِيْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ. الْخَرَدُ مَرَّ بِالنَّهْلِ  
مَدَّ لِنَفْسِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْخَرَدُ بِاللَّيْلِ  
وَالنَّسْوَمُ بِالنَّهْلِ أَبْ يَتَنَالُ يُولِيهِ يَكُونُ رَدًّا لِيَجِدَ  
كُلُّ شَيْءٍ أَدْخَلَ رِقَ شَيْءٍ.

۴۴۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
عَيْنِ الْأَسَدِ عَنْ بَرِّ بْنِ أَبِي عَاقِبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي ذَرٍّ رَجَوَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيحُ جَوْفُ حَرَبٍ مِنَ الشَّمْسِ  
تَحْدَرُونَ بَيْنَ كَذْهَبٍ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَتَسْأَلُونَ أَسْأَلَهُ  
قَالَ فَا تَهَا قَدْ هَبْ حَتَّى تَجِدَ ثَمَنَ الْعَدْرِ فِي  
مَسْتَأْذِنٍ يُؤْذَنُ لَهَا وَتُؤْذَنُ أَنْ تَسْجُدَ  
فَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا وَتَسْتَأْذِنُ فَلَا يُؤْذَنُ لَهَا  
يُنَالُ لَهَا الرِّجِيُّ وَهِيَ حَيْثُ جَنَّتْ فَتَطْلُمُ  
مِنْ مَلْمُومِهَا فَيَذَلُّكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَاللَّكْسُ  
تَجْرِي لِمَسْتَقَمٍ لَهَا ذَلِكُكَ تَقْوِيْرُ الْقَوِيْرِ  
الْمَعْلُومِ

۴۴۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

ابنہ کا قول ہے کہ شب سے کچھ بھی نہ دیکھ رہا ہے دوسرے حضرات  
فرماتے ہیں کہ وہ حساب کر رہا ہے کہ وہ دنوں باہر نکل کر کسے خیابان  
حسب کا کچھ ہے جیسے خیابان شباب کی جیسے ہے۔ مختصر اس کی کہ  
اُن شہرہ افشہ ہے کہ ایک کی طرف دوسرے کی طرف کو اپنے  
خود غم نہیں کر سکتی کہ وہ دنوں میں سے کس کے میں نہیں نکلتی  
نہایت کہ مطلب ہے کہ دنوں ایک دوسرے سے صاحب ہو کر ایک  
میں ہیں۔ فتح سے مراد ہے ہم ایک کو دوسرے سے نکال رہے ہیں  
ایک کو دوسرے کے پیچھے دلا رہے ہیں۔ تاویلاً مطلب ہے  
ہو رہا ہے۔ ازماختا سے وہ حق مراد ہے جو پیشانہ ہو رہا ہے کہ  
پر جو کتبہ جیسا کہ ہے۔ کوئی کے کہ اس سے پر انفس یعنی  
تمہیک جو جانا ہے۔ نام سن بھرتی نے فرمایا کہ کثرت سے مراد  
اس طرح لیٹ رہا کہ تمہیک ہو جائے۔ سات کے متعلق جو کتبہ  
ذوق آ رہا ہے اس سے مراد جان و دل کا اکٹھا کر دینا ہے۔  
اسکے سبب یا بر جونا ہے۔ جودھا چاند لہو سودا کا اثر  
کہتے ہیں ساغر کڈھن میں سودا کے ساتھ چلتا ہے۔ ابراہیم  
کا قول ہے کہ کثرت میں اور شکر میں مل میں ہوتا ہے۔ کہا گیا ہے

حضرت محمدؐ کچھ شہرہ سے مدایت ہے کہ فریب  
آفتاب کے وقت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ سے  
فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ سودا کس جاتا ہے؟ میں عرض گزار  
ہوا کہ خدا اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا اے کچھ یہ جگر  
عمل اسی کے نیچے سجدہ کرتا ہے۔ پھر شروع ہوئے کہ اجازت  
مانگتے تو اسے اجازت مل جاتی ہے۔ مقرر یہ ایسا  
وقت میں آئے گا کہ وہ سجدہ کرے گا لیکن قبول نہ  
ہوگا۔ پھر شروع ہوئے کہ اجازت طلب کرے گا  
لیکن نہیں ملے گی۔ اس سے کہا جائے گا کہ جو صر  
سے آیا ہے تو صر کا لوٹ جا، تو تو صر سے صر ہوگا  
اسی طرح تو نے فرمایا ہے۔ اللہ صر چلتا ہے اپنے ایک طرف  
کہے یہ وہ کچھ ہے جو صر سے چلتا ہے۔ دوسرا صر، آیت ۱۳۸  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے



أَلَمْ خَلَقْنَا بِعَدْنَا عَبْدًا أَنَّهُ لَدُنَّا جُنَّ قَالَ حَدَّثُ بَيْنِيَ أَيْوَسَةَ  
لَيْلَ عَيْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَلَكُورَانِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

٣٣٣ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ  
 وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَاهِرٍ  
 حُلْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّوَارِبِيِّ عَمَّا رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ  
 كَانَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّيْءَ  
 وَالْقَمَرُ لَكَ غَضَبًا لِمَوْلَاكَ أَحَبَّ وَلَا لِحَاكِتِهِ وَلَا لِنَهْمَا  
 ابْنَانِ مِنْ أَبَائِكَ كَذَلِكَ رَأَى مَوْلَاهُمَا قَصُورًا.

٣٣٥- سَكَتُوا اسْمِعُوا بِنَا اِنَّا سَمِعْنَا قَوْلَ فِرْعَوْنَ  
مَالِكٍ عَنْ رَايِدِ بْنِ اَسْمَ عَنْ عَطَا وَرَبِّ يَسَافِرُو  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ رَأَى رَجُلًا فِي رُحَى عَنَّا قَالَ قَالَ الْيَهُودُ  
مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آتَيْنِ مِنْ  
اَيَاتِ اللَّهِ لَا يَشْفَعَانِ بِمَنْ اَسْهَرَا بَصِيرَتَهُمَا هَذَا  
رَأَيْتُمْ ذَلِكَ هَذَا كَرَّمَهُ اللَّهُ.

٣٣٤ مَعَهُ كُنَّا يَتَوَقَّعُونَ بَكْرِيَّ جَدِّ نَسَا الْفَيْثُ عَمْتُ  
عَقِيلٍ عَيْنَ الْوَيْحَايِ قَالَ أَفَقَبْرِي مُرَدًّا لَنْ عَقِيَّةٍ  
يَعْنِي اللَّهُ هَذَا الْحَبْرُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَوْمًا ضَلَّتِ الشَّمْسُ قَامَ فَلَمْ يَرَوْهَا يَرَاهُ طَوِيلًا  
حُمْرَ رُكْمٍ وَكُوْعًا طَوِيلًا حُمْرَ رُكْمٍ مَاتَ قَالَتْ سَمِعَ  
اللَّهُ لِمَنْ حَبِطَ أَوْ كَامَرَ كَانَهُ قَدْ أَقْبَى أَطْوِيلًا  
وَهِيَ أَمْنِي مِنَ الْيَرَاءِ وَالْأَوَّلَى حُمْرَ رُكْمٍ وَكُوْعًا طَوِيلًا  
وَهِيَ أَوَّلَى مِنَ الرُّكْمِ الْأَوَّلَى ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَةً  
طَوِيلًا قَالَتْ لِي الرُّكْمَةُ الْأَخْيَرُ يَحْتَلُ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ  
وَعَدَّ عَجَلَتِ الشَّمْسُ فَخُطِبَ النَّاسُ فَقَالَ فِي  
كُتُوبِ الشُّعْبِ وَالْقَصْرِ إِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ  
اللَّهِ لَا يَخْصِفَانِ بِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا يَحْيَا بِهَيَاةٍ  
رَأَيْتُمْ هَذَا كَأَنَّكُمْ لَمْ تَلَوْا الصَّلَاةَ -

روایت ہے کہ بخاکرم عظیمہ قہانے علیہ  
 واکہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت کے دن  
 چاند اور سورج دونوں ہیٹھ سے جائیں  
 گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اطلاع  
کرتے ہوئے فرمایا کہ صبح اللہ چاند کو گسی کی صوت یا حیات  
کے باعث گرہن نہیں گستا کہ یہ دونوں تو اللہ تعالیٰ  
کی نشانیاں ہیں۔ جب تم اس میں گرہن لگاؤ اور کھو لو  
نہاڑے جاؤ۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیچک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے نہ نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت یا حیات کے باعث گرہن نہیں گنتا۔ جب تم گرہن دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دفعہ  
سورج کو گرہ لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے  
پیسے کھڑے ہو گئے۔ پس تکبیر کی اور قرأت بہت لمبی پڑھی،  
پھر کالی دیر لگنے میں سہ پہر پھر سربارک کو اٹھا کر شہید فتنہ  
یعنی جنتہ کہا بدوۃ و سر رکعت کے لیے کھڑے ہوئے  
اور کافی طویل قرأت پڑھی لیکن یہ پہلی قرأت سے کم تھی پھر  
طویل رکوع کیا لیکن پہلی رکعت کے رکوع سے کم تھا اس  
کے بعد طویل سجدہ کیا۔ پھر آخری رکعت میں بھی اسی طرح کیا  
اور سجدہ پھر دیا۔ اس وقت آفتاب صاف ہو چکا تھا۔ پس  
لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: سورج اللہ چاہے کہ جس  
اللہ کی قضاہوں میں سے ٹوٹ نہ لگتا ہے۔ ان دونوں کو کسی  
کی موت یا تہمت کے باعث گمن نہیں تھتا۔ پس جب تہان  
کو گمن لگا دیکھو تو قلند کہ جانب رجوع کرو۔

۳۳۷. حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ الْمَكْنُفِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
إِسْرَافِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ  
لَا يَكْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَا يَكْسِفَانِ  
أَيَّامَ مَنْ أَيْلَتِ اللَّهُ فَنَادَاهُ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا  
فَصَلَّاهُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ وَهُوَ الَّذِي أَسْأَلَ  
هُوَ يَأْخُذُ بِشَرِّ النَّفْسِ بِمَا كَانَتْ تَصَافِعُ  
تَقُولُ كُلُّ شَيْءٍ . كَوَافِحُ . مَلَاوِجِحُ مُنْكَفِعَةٌ  
إِغْصَارٌ بِرُيُوكُمْ غَاوِصَةٌ فَهَكَذَا وَمَا الْأَرْجُوزُ بَنِي  
النَّسَاءِ وَكَفُّورٌ فِيهِ مَاءٌ . حِوَرٌ . بَرْدٌ . كُثْرٌ  
مُسْتَفْرَقَةٌ.

۳۳۸. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ  
جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ وَاسْمُ كَالِ بْنِ مَرْثَدَةَ لَقَبًا وَهُوَ كَسَاءٌ وَبِالْكَسْرِ  
۳۳۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنْ حُطَّاءَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ  
ﷺ إِذَا رَأَى مِنْ خَلْقِهِ فِي النَّسَاءِ وَاقْبَلُ  
وَأَدْبَرُهُ خَلَّ وَخَدَّجَ وَتَقَرَّبَ مِنْهُ وَكَذَا انْطَرَقَ  
النَّسَاءَ سِرِّي حَتَّى تَعْرِفَهُ عَائِشَةُ ذَلِكَ حَتَّى كَانَ  
الْيَوْمَ حَتَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَأَى نَعْلَهُ حَتَّى  
قَالَ قَوْمٌ غَلَّابًا وَهُوَ عَارِضًا مُسْتَقْبِلًا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ  
أَلَا يَكُنْ.

بَابُ ذِكْرِ النَّسَاءِ . وَذَلِكَ أَنَّ النَّسَاءَ وَكَانَ  
عِنْدَ اللَّهِ نَسَاءً سَلَامًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
جَبْرِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَدُوٌّ لِلْيَهُودِ مِنَ الْبَقِيَّةِ  
فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَكُنِ النَّسَاءُ نَسَاءً . فَكُنْكَ .  
۳۴۰. حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ عَنْ  
قَتَادَةَ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَزْزَانَ حَدَّثَنَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا۔ سورۃ اعراف کی آیت ۵۰ میں ہے کہ موت کی حالت  
کے باعث گن گن نہیں گنتا بلکہ یہ دلائل تو اللہ تعالیٰ  
کی نشانیوں سے ہیں جب تم انہیں گنتے ہوئے دیکھو  
تو نہ جھگڑو۔

جواب کا بیان۔ جیسا کہ ثابت ہوا ہے۔ اللہ ہی ہے  
جو ہوائیں بھیجتا ہے اپنی رحمت کے آگے مگر وہ مستانی ہوائ  
دوسری ہوائوں کی آیت ۵۰، قلمبغا سے مراد ہر چیز کو تھامنے  
والی قوت ہے یعنی قوت ہے، جو ہمیشہ کی سب سے بڑی ہوائ۔ انصار  
تیر ہوا کا جو ہر ہوائی شکل میں زمین سے آسمان تک اٹھتا ہے  
اور اس میں آگ ہوتی ہے۔ ہر سے مراد غنڈہ کا انصار کا مطلب ہے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری مدد باور رکھو کہ ساتھ فرمایا گئی ہے  
اور مدد تو تم کو گرم کرے بلکہ کیا گیا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسلمانوں میں بارگاہِ ولایت کی وجہ سے ہر کچھ  
میلے، کچھ پیچھے ہٹتے، کچھ اندر جاتے، کچھ باہر نکلتے اور آپ کے  
چہرہ اللہ کی شکل تبدیل ہو جاتا تھا جب مسلمان سے باہر نکلتے تو  
تبدیل ہونے لگتا تو اس وقت آپ کو تسکین ہوتی۔ حضرت عائشہ رضی  
اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا خبر لیا  
یہ اس طرح جو یہ قوم بناؤ گے دیکھا کہ جب انہوں نے مذاہب کو دیکھا  
بلکہ کلمہ سنان کے کلمہ میں یہ پیدا ہوا کہ انہوں نے کلمہ کی طرف آنا۔

فرشتوں کا بیان۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی کہ  
یہ وہ فرشتوں سے حضرت جبریل علیہ السلام کو پناہ دینے جاتے ہیں  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ انہوں نے فرشتے کو دیکھا۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہما  
فرمایا ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے









ظاہر ہے کہ یہ چاروں باتیں حاذق انکسب قلمائے حق جو مظلوم غم سے بھر کر سماجِ انقیب کہلاتا ہے جب ایک ماہر سے تکرار  
مسلک لکھتا ہے لکھتا انقیب کہ اتنی جرئیات سے مطلق فریاد کیا ہے تو میرا کہ جس کے خمداد مظلوم کا اندر کون کر سکے گا جو اولین و آخرین کے مظلوم  
کی جامعیت یعنی جنہیں پر دہکا و مالہ نے ساری کائنات کے بھوکے مظلوم کے بھراؤ و مہمِ رحمت فرمایا اور انہیں اپنا غلیظہ العظم شہر لایا ہے۔ مقصود  
کے خداداد مظلوم جو کثیر، غلیظہ، وافر و بکثرت و حق مان کے دکھ کا کامیاب مقامِ معظفوی سے بے خبری کے باعث جو گت ہے یا اندر بیت کی پوری  
کے سبب اللہ تعالیٰ نے یہ مظلوم مظلومین کے حق میں پائل مظلومین بجا دیا۔ مظلومین کی اس جلد کے  
مذہب ۱۵۱ اور ۱۵۲ کے تحت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اعلم۔

٣٣٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَعْنَدُ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقَيْلَةَ  
عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَأْتِيهِ أَبُو عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ  
جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقَيْلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ لَمْ يَجْعَلْ فِيهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَإِنِ اللَّهُ يُحِبُّ فَلَنَا  
طَاعِيَهُ كَمَا حَبَّبَ جِبْرِيلُ خَيْنَاةَ يَحْيَى بْنِ جَبْرِيلَ فِي  
أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَئِنْ كَانَ جِبْرِيلُ فِيكُمْ  
أَهْلُ السَّمَاءِ لَمَّا يُؤْتِيكُمْ لَهُ الْقَبْرُ فِي  
الْأَرْضِ .

٢٢٢  
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
 قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ قَامَ بَيْنَكَ سِتْرَانِ  
 فِي الْعَمَلِ وَهُوَ السَّخَابُ فَتَدْرُكُ الْأَمْرَ فَضِي فِي سِتْرٍ  
 فَتَسْرِقُ الشَّيْءَ بَيْنَ السَّتَرِ فَتَسْمَعُ فَتُزَجِّجِ إِلَى قُلُوبِ  
 فَيَكُونُونَ مَعَهَا مِائَةً كَذِبَةٍ مِنْ غَيْرِ الْكَلْبِ عَمْرٍ

٢٣٣. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ وَالْأَعْرَبِيِّ عَنْ  
إِبْنِ مَرْيَدٍ نَحْنُ لَمْ نَعْلَمْ قَالَ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ حَتَّى نَعْلَمْ  
مَكِّيَّةً وَسَكَنَهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ

جو پروردگار تعالیٰ نے اس سے مدد فرمائی ہے اور اس کی حاجت پوری ہو، اس پر بھی کوئی بن غیب۔ نافع حضرت جبریل علیہ السلام کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فریاد جب اللہ تعالیٰ نے کسی بندے سے صحبت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام کو ندا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے صحبت رکھنا ہے لہذا تم بھی اس سے صحبت کرو۔ پس حضرت جبریل اس سے صحبت کرتے ہیں۔ پھر حضرت جبریل آسمانی مَلٰئِکَہ میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے صحبت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے صحبت کرو۔ پس آسمان طے ہوئی اس سے صحبت کرنے لگتے ہیں پھر زمین و آسمان کے درمیان اس کی مقبولیت تک رہی جاتی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جو نیکو اعمال کیے تھے ان سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اجر کو ان کے لیے جمع کرے۔

حضرت یحییٰؑ پر یہ روحی اللہ تعالیٰ نے غلبہ سے ولایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فسرایا۔ جب  
 بعد از مرگ کا وہ جوتے کو مسجد کے ہر دروازے  
 پر فرشتے آجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سب سے پہلے کوہ

فَمِنْ أَوْلَادِهِ الْمُسَجِّدُ الْمَلِيكُ يَكْتُمُونَ لِأَوَّلِ خَلْقِهِ  
فَإِذَا اجْتَلَسَ إِلَيْهَا مَطُورًا بِالْطَّحْفَةِ وَجَاءَهَا  
يَسْتَوْحُونَ إِلَيْهَا كَرًّا

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَفِيَانَ  
حَدَّثَنَا الرَّطْبِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قُسَيْبٍ قَالَ مَرَّ  
بِی الْمَسْجِدِ وَحَدَّثَنَا بِشِيرٌ قَالَ كُنْتُ أَنْشِدُ فِيهِ  
وَفِيهِ مِنْ هَوْنٍ قَبْلَكَ هُوَ التَّحْتِ الْإِنِّي أَنَا مُرِيدُكَ  
فَقَالَ أَلَسْتُ بِكَ يَا اللَّهُ أَسْأَلُكَ تَسْوُلَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَحِبَّ إِلَى اللَّهِ أَيْدِيَهُمْ وَرُؤُوسَهُمْ  
الْكُذُوبُ قَالَ كَعْبٌ

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا خُصْرُ بْنُ مَرْحَدَةَ عَنْ أَشْعَبٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ  
الْوَلَدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ أَهْلِ هَؤُلَاءِ  
مَا جِئْتُمْ بِهِمْ وَجَنَابُكَ مَعَكَ

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ جَدِّهِ  
عَدْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهَلَالَ بْنَ أَبِي  
مَالِكٍ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى عِبَادِي كَلِمَةٍ  
لِي وَكَلِمَةٍ لِي لَعْنَةُ مَنْ لَعْنَةُ مَنْ كَلِمَةٍ جَنَابُكَ

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا خُصْرُ بْنُ مَرْحَدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
هَاشِمِ بْنِ سُرْدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ لَقَدْ سَمِعْتُ  
أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ قَالَ كُنْ ذَلِكَ يَا قِيَامُكَ أَحْسَنَ  
فِي بَيْتِكَ صَلَواتُ الْجَنَّةِ فَيُخَوِّصُ وَكَدَّ وَعَيْتُ  
مَا خَلَّ وَهُوَ أَشَدُّ عَنِّي وَيَخْلُقُ لِي لَمَلِكًا لِي لَمَلِكًا  
جَلِيلًا وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ مَا يَقُولُ

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ جَدِّهِ  
عَدْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهَلَالَ بْنَ أَبِي  
مَالِكٍ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى عِبَادِي كَلِمَةٍ  
لِي وَكَلِمَةٍ لِي لَعْنَةُ مَنْ لَعْنَةُ مَنْ كَلِمَةٍ جَنَابُكَ

آئی پھر کہیں۔ جب امام دمنبر پر ایسے ملتا ہے تو یہ  
بھی ڈائریاں بند کر کے ذکر الہی سنتے اور آ  
جستہ ہیں۔

سید بن السیب نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ سے  
گند ہوا اللہ حضرت عثمانؓ اخیارؓ سے ہے  
میں جواب دیا۔ آپؓ کے فخرؓ سے منع کر رہے ہیں  
حالانکہ اس کے اندر میں نے ان رسول خداؐ کے سامنے  
اخیارؓ سے ہیں جو آپؓ سے بہتر تھے پھر یہ حضرت عثمانؓ  
حضرت عمرؓ سے کہ طوفانِ طوبیہ میں لوگوں کا یہ آپؓ کو خدا کا قلم  
کہا جاتا ہے کیا آپؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے  
حضرت ہاشمؓ کا عذاب دیکھا تھا تو ان سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسانؓ سے  
فرمایا کہ تم جو کہنے والی دشمنین کہہ اکی جو کہہ اللہ جبرئیل  
کہا ہے مانتے ہیں۔

حضرت انس بن مالکؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
انہوں نے فرمایا کیا یہ اب بھی اس خبر کو دیکھ رہے ہیں جو جو  
کی گولی میں اثر رہا تھا۔ مولیٰ راوی کا کہنے یہ بھی کہا ہے کہ یہ خبر  
جبرئیل کے شک کا رد تھی۔

حضرت مالکؓ صحیحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضرت علیؓ بن حشام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث  
کی کہ آپؐ پر کس طوعا آئے ہے؟ فرمایا فرشتہ جب وہ کہہ کر  
سیرہ پاس آئے تھے تو گھنٹی جیسی آواز گونے لگتی ہے جب وہ  
عجب سے جانتے ہیں تو میں یاد کر چکا ہوں جو کہ اس سے کہا  
جاءہ یہ وہی بہت سخت جوت ہے۔ کبھی فرشتہ اس کی شکل میں  
میرے پاس آتا کہ میں تیرا چاہتا ہوں کہ تیرے پیروں سے یاد کرتا ہوں  
حضرت حویرؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے۔ جو وہ خدا میں ڈالیں  
چیز کا جو ان خیر کے لئے ہے جنت کے درجہ ہر درجہ سے  
میں جانی کے ہیں کہیں کے اور سے آؤ۔ حضرت

خَذَرْتُمُ الْجَنَّةَ أَوْ كُلُّ هَذِهِ هَكَذَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
لَا تَوَى عَلَيْكُمْ فَكُلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجُو  
أَنْ تَكُونُوا مِنْهُمْ.

ابو بکر صدیقؓ نے کہا، پھر ایسے آدمی کو کیا غم ہے،  
تجھ کو کیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی امید ہے کہ  
تم میں ان لوگوں میں سے ہو۔

۴۵۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
أَسْوَدٍ نَحْوُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا  
يَا عَائِشَةُ هَذَا جَبْرَيْلُ يُقَرِّأُ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ فَخَالَتْ  
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحِمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَوْنِي هَلَاكِي  
تُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عایشہ! یہ جبریل ہیں، جو تمہیں سلام  
کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: علیہ السلام و  
رحمۃ اللہ وبرکاتہ! یا نبی اللہ! آپ انہیں دیکھ رہے ہیں لیکن  
مجھے نظر نہیں آتے۔

فہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جملہ اہل بیت و اطراف و احباب میں سے ہیں۔ ان سب کا ادب و احترام  
محفوظ رکھنا چاہیے۔ لازم ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مال اور مال سے آپ کی خدمت کا بے شان حق ادا کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کو ان سے بڑی بہت تھی۔ ان کی موجودگی میں آپ نے مدبرانہ کام نہیں کیا۔ آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیمؓ اور حضرت  
فاطمہؓ علیہما السلام سے پیدا ہونے والے ان کے سوا آپ کی ساری اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے پیدا ہوئی۔ اہل حق ان کی  
بارگاہ میں تکیوں کے ساتھ چاہتے ہیں کہ تھے ہیں۔

سنا پہل ان، کہتے ہیں۔ انا

تم گناہ و نفاق پر فکروں سلام

ان کے بعد میں کہیں آپ نے شرف و حریت سے نوازا ان میں سیدنا ابو بکر صدیقؓ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کو سب سے پیاری تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے نکاح کیے۔ ان میں سے کئی مہینے تھے۔ یہ انتہائی عالم  
نہا سلم اور عائشہ تھیں۔ نصف دین بن سے مہر ہے۔ حال حاضر میں کہ ان دو مکان میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ان کی عمر صرف چھ ماہ  
تھی۔ انہیں چھ ماہ کی عمر میں آپ پر کھن کے ترسی دی تھیں۔ ان کے سوائے حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے، حضرت عائشہؓ کی عمر بھی  
آپ سے نہ صاف فرمایا۔ انہیں ان کا مہر وہی آپ کی آرام گاہ ہوا۔ جس کی بڑی شان ہے کہ حضرت ابراہیمؓ علیہ السلام پر بہت گلی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک  
مدد دیتی ہے کہ گلی نہ لگا کر انہیں پاک و امن ثابت کیا۔ حضرت عمرؓ پر یہاں باوجود اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے گناہ کی روایت  
ملاحظہ ہو۔ ان پر یہاں سے تھے لیکن جب حضرت صدیقہؓ پر بہت گناہ تھے تو ان کی معافی کی عمر پر مددگار عالم نے گواہی دی کہ اللہ رحمۃ اللہ کی ابتدائی  
آیتیں انہیں فرمائیں۔

نبی صدیق، امام حبان نبی

ای میں برات پر فکروں سلام

۴۵۱. حَدَّثَنَا أَبُو نُبَيْعٍ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کی طرف سے فرمایا

عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُجِيرُكَ اَنْ تَزُورَنَا اَلْكَرْمَ مَقْرُودًا قَالِ حَدَّثَنَا وَمَا  
تَنَزَّلَ اِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَمْ يَكُنْ لَيْسَ بِكَ مَلَكٌ اَوْ اَنِيَّةٌ

۴۵۲۔ حَدَّثَنَا اسْوَيْدُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ  
يُوْنُسَ عَنْ اَبِي شَالِبٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبُو رَافِعٍ عَنْ  
بَنِي مَسْعُودٍ عَنْ بَنِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا قَرَأْتُمْ جَبْرِيلَ عَلَى خَرَجٍ  
هَلُمَّ اَسْمًا اَسْمًا زَيْدٌ هَلُمَّ اِلَى سَبْعَةِ اَحَدٍ

۴۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ اَلْحَبَرِيُّ عَنْ اَبِيهِ  
اَلْحَبَرِيِّ عَنْ اَبِي زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْرَدًا  
يَكُونُ لِي رَمْلَانِ وَكَانَ يَلْقَانِي فِي رَمْلِي وَكَانَ جَبْرِيلُ  
يَلْقَانِي فِي كُلِّ يَلْمٍ وَنَاصِيَتَانِ كَيْتَا اَبُو اَنَسٍ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاصِيَتَانِ كَيْتَا جَبْرِيلُ  
اَجْرَدُ النَّاسِ مِنَ التَّوْبِجِ اَلْمَرْيُوتِ وَنَاصِيَتَانِ كَيْتَا  
مَعْرُوفًا اَلْاَسَدَا لَمْ يَكُنْ اَبُو هُرَيْرَةَ وَكَانَ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْبَقِيَّةُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَاصِيَتَانِ كَيْتَا جَبْرِيلُ  
كَانَ يُعَارِضُهُ اَلْقُرْآنُ

۴۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلدِّانِ عَنْ اَبِيهِ  
اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَمَّا اَنْ جَبْرِيلُ قَدْ تَنَزَّلَ فَصَلِّ اِمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْلَمُ مَا اَعْلَمُ اَنَا  
عَزَّ وَجَلَّ قَالَ سَمِعْتُ بِشَرِّ بْنِ اَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ  
سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَوْلَ جَبْرِيلَ قَا مَقِي  
فَصَلِّتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ  
فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَصَلَّيْتُ

جنت و نعم تم جہ سے پاس آتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے ہو  
ملی کہ بیان ہے کہ اس پر آ کر میرا نازل ہوئی نہ جبریل بارگاہ  
صلوات میں عرض گزار ہوئے (مجموعہ شریعتیں میں آتے ہو مگر حضور  
کے رب کے حکم سے ہی کلمہ جو چاہے آگے لے چکے ہیں)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے ایک چو قرأت  
میں قرآن کریم پڑھا تھا۔ میں برابر ان سے زیادہ کا مطالعہ کرتا  
ہوں، یہاں تک کہ سات قرأت تک سات پہنچ جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت سے بڑھ کر سختی  
کئے بعد رمضان شریف میں یہ حضرت جبریل حاضر بارگاہ عالی  
ہوئے تو آپ کی سخاوت اور نفاذ پر آمنا تھی۔ حضرت جبریل  
علیہ السلام نے مبارک کی ہدایت میں آپ کے پاس آئے اور  
قرآن کریم کی ہر آیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے  
جبریل کو دیکھتے تو فائدہ پہنچانے میں تیز چلتے والی ہول سے بھی  
زیادہ تیزی جڑ جاتے۔ عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے ستر سے  
اس حد کے ساتھ یہاں ہی روایت کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ و  
حضرت مالک رضی اللہ عنہما نے عساکر و دیوتوں میں رات جبریل  
حکمان پناہ پناہ فقرائی کے الفاظ میں۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت عمر بن  
عبد العزیز غزوہ مصر میں فدا دیتے ہوئے پہنچے مرقہ سے ان سے  
کہا کہ جبکہ حضرت جبریل قسے ادا انوں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کو لایم بن کر نازل پڑھا تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز  
نے فرمایا اسے مرقہ! خود تو فرمائیے، آپ کیا کہہ رہے ہیں؟  
انوں نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابو سعید سے سنا، انھوں نے  
ابو سعید سے سنا انوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
فرماتے سنا کہ جبریل اگر میرے سامنے آئے میں نے ان کے ساتھ  
نہیں پڑھا، پھر میں سفان کے ساتھ نازل ہوا، پھر میں سفان کے

حسن صلوٰۃ .  
 ۲۵۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي  
 عُبَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَبْرِ بْنِ زَيْنٍ عَنْ أَبِي  
 قُرَيْبٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 لَا يُعْرِضُ بِاللَّوْهِيَّةِ وَلَا يَخْلُفُ فِيهَا وَلَا يَخْلُفُ فِيهَا  
 اسْتَأْذَنَ قَالَ وَارْتَدَّ رَفِي وَارْتَدَّ رَفِي  
 وَارْتَدَّ رَفِي .

۲۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 أَبُو الْيَمَانِ وَابْنُ الْأَعْدَمِ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 قَالَ قَالَ أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 يَتَقَرَّبُونَ مَدْرُوكَةً بِاللَّيْلِ وَمَدْرُوكَةً بِاللَّيْلِ  
 وَابْنُ الْأَعْدَمِ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 بِالْبَيْتِ الدُّنْيَا بِالْبَيْتِ الدُّنْيَا بِالْبَيْتِ الدُّنْيَا  
 فَيَقُولُونَ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْتُمْ  
 لِيُقَسِّلُوا وَأَتَيْنَاهُمْ بِمُسْلِمِينَ .

۲۵۷ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ أَحَدُكُمْ أَحَدُكُمْ  
 وَالْمُسْلِمِينَ فِي الشَّامَةِ فَوَافَقَتْ أَحَدًا مِنْهَا  
 الْأَحَدُ مِنْ طَعْنٍ لَهُ مَا تَدْرُدُ مِنْ دُونِ دُونِ .

۲۵۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ  
 جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ  
 الْقَاسِمِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ  
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ  
 كَانَتْ لَهَا سُرَّةٌ فَجَعَلَ فِيهَا مَرْبُوعًا مِنَ الْبَابِ وَجَعَلَ فِيهَا  
 وَجَعَلَ فِيهَا مَرْبُوعًا مِنَ الْبَابِ وَجَعَلَ فِيهَا مَرْبُوعًا مِنَ الْبَابِ  
 هَذِهِ الْيَوْمَ سَادَةٌ فَالْتَجَرُّ مَادَّةً جَعَلَتْهَا لَهَا  
 لِيَتَضَخَّرَ مِنْهَا قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَرْتَفِعُ  
 بِهَا فِيهِ مَرْبُوعًا وَأَنَّ مَنْ صَنَعَ الصُّورَةَ يُعَذَّبُ يَوْمَ  
 الْيَوْمِ يَقُولُ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ .

سفر نذر زخم پیر حیدر سے کہ سفر نذر زخم پیر حیدر سے  
 حضرت حیدر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تھ کریم  
 علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جبرائیل نے کہا کہ جو  
 شخص آپ کا اسم سے اس حالت میں وفات پائے کہ  
 اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو خریک نہ ٹھہرایا ہو تو  
 وہ جنت میں داخل ہوگا یا عذاب میں نہیں جائے گا بلکہ  
 رسالت میں عرض کیا گیا، خواہ زمانہ یا چھوٹا کرے  
 فرمایا خواہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فرشتے  
 کہہ سکتے ہیں کہ کلمات کے فرشتے ہیں، پھر دن کے فرشتے ہیں اور  
 رات کے فرشتے ہیں اور صبح کے فرشتے ہیں اور شام کے فرشتے ہیں  
 کہ ان چاروں فرشتوں نے تمہارے ساتھ مل کر گزار دی ہوئی  
 ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے تمہارے متعلق دریافت فرماتا ہے کہ  
 میرے بندوں کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ بہتر رہتا ہے فرشتوں  
 کہتے ہیں۔ جب یہ نہیں چھوڑا کہ تو وہ ناز و حقد کے ساتھ  
 آمین کہنے میں فرشتوں کی موافقت۔

جب تم میرے کوئی آمین کہے اور فرشتے آسمان میں کہیں تو میں  
 آمین کہنے سے دل لگاؤں اس کے ساتھ ساتھ بخش دے گا۔

حضرت حیدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ایک گھوڑے پر تصویر بنی  
 ہوئی تھی گریا وہ چلائی ہوئی تصویر آپ تشریف لے گئے تو وہ  
 عورتوں کے درمیان کھڑے ہو گئے اور رخ انور کو دیکھ کر تپا  
 ہو گیا۔ میں بھی گریا ہوئی، یا رسول اللہ! کیا تم سے کوئی لفظ  
 سنا جو مجھے یہ فرمایا یہ گھوڑا ہے؟ میں عرض کر رہا تھا کہ  
 میں نے آپ کے لیے تیار کیا ہے، مگر اس پر سر ہلک رکھا آپ  
 تو اس کو لے گئے۔ فرمایا یہ تمہارے علوم خیر کہ رحمت کے فرشتے اس کو  
 میں اس میں جو ہے اس میں تصویر جو اللہ سے تصویر بنائی قیامت  
 کے دن اسے عذاب دیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ گھوڑے



۳۵۸. حَدَّثَنَا ابْنُ حَقَّانٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا  
عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْلِكُ  
السَّلَاطَةُ نَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صَوْرَةٌ تَمْلِكُ.

۳۵۹. حَدَّثَنَا ابْنُ حَقَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
أَبِي بَكْرٍ ابْنُ الْأَشْجَعِ حَدَّثَهُ أَنَّ يَسْرَ بْنَ جَبْرِ حَدَّثَهُ  
أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجَعْفَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ وَ  
مَعْلُومٌ ابْنُ سُوَيْدٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوَزَنِيُّ قَبِيضِي كَانَ فِي  
حَقِيرَةِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَمِعَ حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ  
أَنَّ لَيْثَ بْنَ أَبِي نَضْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ يَسْرِ بْنِ جَبْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَدِينَةَ  
بَيْنَ الْبَيْتِ وَالْمَذْرُوءَةِ قَالَ يَسْرُ بْنُ جَبْرِ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ  
قَدْ كَانَتْ تَخْتَلِفُ فِي تَبْيِيهِ بَيْنَهُمَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ وَبِرَّ فَقَدْتُ  
عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوَزَنِيَّ يَوْمَ أَنْزَلُوهَا فِي مَقَامِهَا وَبِهَا  
رَأَيْتُ قَالَ لَا تَدْخُلُ مَدِينَةَ تَوْبٍ إِلَّا سَمِعْتَهُ كُنْتُ لَا تَقُولُ  
بَلَى قَدْ كُنْتُ.

۳۶۰. حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ جَبْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ  
قَالَ لَيْثُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ يَسْرِ بْنِ جَبْرِ قَالَ لَا  
تَدْخُلُ مَدِينَةَ تَوْبٍ إِلَّا سَمِعْتَهُ كُنْتُ لَا تَقُولُ.

۳۶۱. حَدَّثَنَا ابْنُ حَقَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ أَسْمِعْ اللَّهَ  
حُجْرَةً فَتَقُولُوا أَفَلَمْ تَبَيِّنْ لَكَ الْحُجْرَةَ قَالَ مَنْ دَخَلَ قَوْلَهُ  
قَوْلَ اللَّهِ كَلَّا غَيْرَ كَلَّا مَا قَدَّرَ مِنْ ذَلِكَ.

۳۶۲. حَدَّثَنَا ابْنُ حَقَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ أَسْمِعْ اللَّهَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں  
نے حضرت ابو ہریرہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ فرشتے  
اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا کسی جانور  
کا تصویر ہو۔

بشر بن سعید سے حضرت زید بن خالد جونی رضی اللہ عنہ سے سنا  
کہ بشار بن سعید کے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو  
بشر بن سعید سے حضرت زید بن خالد جونی رضی اللہ عنہ سے سنا  
کہ بشار بن سعید کے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو  
بشر بن سعید سے حضرت زید بن خالد جونی رضی اللہ عنہ سے سنا  
کہ بشار بن سعید کے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام  
تعالیٰ شانہ پر چکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھے وہ  
مذہب صحت کو حضرت زید بن خالد نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جو گھر میں کتا یا کسی جانور کا تصویر ہو  
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو

سَمِعَ اللَّهُ صَوْتَهُ وَسَكَرَ قَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ كَثُرَ فِي صَلَاتِهِ مَا  
وَأَمَرَ الصَّلَاةَ تَحِيَّةً وَلِقَاءً بَيْنَهُ يَقُولُ قَوْلًا ثُمَّ انْقَضَتْ  
وَأَرْحَمُ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْ صَلَاتِهِ أَفَلَا تَحِثُّ.

٣٣٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ أَعْلَى الْبُشَيْرِ وَمَا دُونَ أَيَّامِكُمْ قَالَ مُتَرَابُونَ فِي  
رَأْيِ أَهْلِ بَيْتِهِمُ التَّوَدُّ مَا دُونَ أَيَّامِكُمْ -

سیدم - سَخَّطْنَاكَ عِنْدَ اللَّهِ بِذُنُوبِكَ وَسَخَّطْنَاكَ عِنْدَ اللَّهِ  
وَهَبَ قَالَ أَخْبِرْنِي بِذُنُوبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ كُنْتُ مَخْلُوقًا  
عِنْدَ أَنْ مَلَائِكَةُ رُوحِي أَتَوْهُ عَمَّا زَوْجِ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَهُ أَنَّكَ قَاتِلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ هَلْ أَقْبَلْتُ عَلَيْهِ؟ بَلَى كَانَ أَكْبَدَ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ  
قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكَ مَا لَقِيتُ وَلَكِنْ أَكْبَدَ مَا  
لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَتِيقَةِ إِذْ مَرَّضْتُ نَفْسِي عَلَى أَبِي عَبْدِ  
بِالْحَبْلِ بَنِي عَبْدِ كَلَّالٍ فَلَمْ يَجِئْنِي إِلَى مَا أُرَدْتُ فَانْصَلَبْتُ  
وَأَنَا مَلْعُونٌ عَنْ قَوْمِي كُلِّهِمْ أَسْفِينٌ إِلَّا وَكُنَّا بِمَعْنَى  
الْفَقْدِ إِلَيْهِ فَمَرَّضْتُ مَا رُفِيَ كَيْدًا أَلَا يَسْخَطُهُ عِنْدَ  
أَعْيُنِنِي فَكَلَّمْتُ كَرَادًا أَوْ بِهَا جَمْعٌ مِثْلُ هَذَا إِنَّ  
هَذَا إِنْ أَشَاءَ اللَّهُ قَدْ سَمِعْتُ كَرُونَ قَوْمِيكَ أَنْ يَصْلَحُوا  
عَلَيْكَ وَحَدَّثَ بَعْثُ إِلَيْكَ مُلْكُ الْجِبَالِ يَتِمُّدُ  
يَعْمَاشُوتَ قَبِيلِهِمْ فَكَانَ مَلِكُ الْجِبَالِ هَسْلَمُ  
عَلَى كَرَةَ قَالَ يَا هَسْلَمُ فَقَالَ ذِيكَ فِيمَا وَشَقْتُ لِي  
شَيْئًا أَنْ أَخْلِقَ عَلَيْهِمْ الْأَخَشَبِيِّينَ فَقَالَ  
الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى أَرْجُوا أَنْ لَا تُخَيَّرَ  
اللَّهُ مِنْهُمْ صُلَاحِبُهُمْ مِنْ يَمِينِ اللَّهِ وَخَرَدَا  
لَا يَبْرُكُ بِهِ شَيْئًا .

٣١٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا  
عَنْ أَسْحَدَ بْنِ عَشِيْبٍ فِي قِيَامَتِ مَا لَتَ يَرْوِي عَنْ حَيْشٍ

کاموں سے دھکے رکھے اور جب تک وہ نواز کی جگہ سے نہ اٹھ جائے یا اس کا روضہ ٹوٹے جائے اس وقت تک فرشتے یہاں سے اگتے رہتے ہیں۔ اسے عذرا اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما۔

حضرت یحییٰ بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب پڑھتا دیکھا اور ایاہ علیہ السلام دس بار اللہ عزوجل سے دعا کرتے دیکھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کا قول ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا اور ایاہ علیہ السلام دس بار اللہ عزوجل سے دعا کرتے دیکھا۔

حضرت خاندانِ صدر علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ  
بارگاہِ نبوی میں عرض گزار ہوئی۔ کیا آپ پر احد کے بدلے سے  
جی سخت کوئی دن آیا ہے؟ فرمایا، مجھے تمہاری قوم سے بڑی  
تکلیفیں پہنچی ہیں اور مجھ پر سب سے سخت دن یہ ہوا کہ آیا  
سبب میں نے اپنے آپ کو عبدِ یاسیل بن عبدِ کلال پر پیش کیا  
تو اس نے میری ذات نہ مانی۔ میں (خاندانِ صدر) حاضر ہوا  
اور پریشانی کے آثار میرے چہرے سے عیاں تھے۔ جب  
جوش میں آیا تو قرنِ انتخاب میں تھا۔ سر اٹھا کر دیکھا تو بادل کا  
ایک ٹکڑا مجھ پر سایہ لگن لگا۔ میں نے اس کے اندر جبریل علیہ  
السلام کو دیکھا۔ انہوں نے مجھے پکارتا ہوا پھر کہا، ایک اللہ  
نے آپ کی قوم سے گفتگو اور ان کا جواب سن لیا ہے۔ لہذا  
مک اہلیاں کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے، چنانچہ کافروں کے  
محقق آپ انہیں جو چاہیں حکم فرمائیں۔ چہرے پر مجھ تک اہلیاں  
نے پکارتا اور سلام کیا، اس کے بعد کہا، ہمارے اہلِ امتیاز آپ  
آپ کی مرضی پر منحصر ہے، اگر آپ چاہیں تو میں کوہِ اخیسین کو  
اٹھا کر ان لوگوں کے اوپر دیکر دوں گا آپ کو تم علی اللہ تعالیٰ  
علیہ السلام نے فرمایا ہے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے  
اصحاب سے ایسے لوگ پیدا فرمائے گا کہ جو خدا سے واحد

کی عبادت کریں گے اور کس کو اس کا شریک نہیں قرار دیں گے۔  
 ہوا سکن تیسرا لکھتے ہیں: تدریجاً ہمیشہ سے کُنْ اَنْتَ قَابُ  
 قَوْسَيْنِ اَوْ تَدْنٰی۔ قَوْسِی زَیْ عَیْبِہٖ مَا اَوْسٰی و مَرۡوۃ

انجم ثابت ۱۰۹۰ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ  
ہم سے حضرت ابن مسعودؓ نے حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے  
حضرت جبریلؑ کو دیکھا ان کے پتھر سر پہ تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لفظ  
رأى من قبلک تبتہ انکبزی (سورۃ النجم آیت ۱۸)  
کے بارے میں فرمایا کہ آپ نے ایک سبز بال دیکھا میں نے  
آسمان کے کھدوں کو ڈھانپ رکھا تھا۔

حضرت طاہر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ میں  
لایہ خیال ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے  
دیکھ دیکھا اس نے جبریلؑ کی کیڑی حقیقت میں آپ نے حضرت  
جبریلؑ علیہ السلام کو ان کی صورت و عظمت میں دیکھا جنہوں نے آسمان  
کے کھدوں کو بھر رکھا تھا۔

حضرت یحییٰ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ارشاد  
باری تعالیٰ۔ مَرَدًا كَذَبُوا۔ كُنَّا كَاتِبُ كُتُوبِ اَوْ اَهْلِي  
کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ یہ حضرت جبریلؑ  
جو آپ کی بارگاہ میں عبوریت آدمی حاضر ہوا کہ ہے اللہ  
اس دفعہ وہ اپنی اس صورت میں آئے جو حقیقت میں  
ہے، پس انہوں نے آسمان کے کھدوں کو بھر  
رکھا تھا۔

حضرت عمرو بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آج رات میں  
میں نے دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے۔ دونوں نے کہا ہا  
آج بولا ہے اس فرشتے کا نام فلک ہے اللہ وہ  
جہنم کا پہلا ہے اور میں جبریلؑ ہوں یہ میکائیلؑ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو بلاعت کے لیے بلاتا ہے

اگر صورت نکال کر دے، میں آدمی سے اس سے ناراضی ہو کر  
رات گزاری تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے  
ہیں۔ اس کی مستحبت ابو ہریرہؓ ابن داؤد والی وسادہ نے

عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كُنَّا كَاتِبُ كُتُوبِ اَوْ اَهْلِي  
إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى. قَالَ حَكَمْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ لَقَدْ رَأَى  
جِبْرِيلَ لَهُ سِتْرًا جَنَاحَ.

۳۶۶۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
الْعَمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
اللَّهِ عَنْ لَقْدَرِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ رَأَى لَكَ كَرِيحًا قَالَتْ رَأَى  
رَفْعًا أَخْضَرَ سَدًّا لَحَى السَّمَاءِ.

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي  
أَمِيَانٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَالِيَةَ بِنْتِ رَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هُنَّ  
أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى دَقَّةً حَقْدًا أَخْضَرَ لَكِنْ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ  
فِي صُورَتِهِ وَخَلْقَهُ سَادًّا مَا بَيْنَ الْأَرْضِ.

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي  
حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي نَاجِدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي  
الشَّوَيْبِ عَنْ مَسْرُودٍ قَالَ لَقَدْ رَأَى بَشَرَةً رَجِيٍّ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ قَوْلُهُ. مَرَدًا كَذَبُوا. كُنَّا كَاتِبُ  
كُتُوبِ اَوْ اَهْلِي. كُنَّا لَمْ نَالَهُ جِبْرِيلَ لَانِ يَأْتِيهِ  
فِي صُورَتِهِ الْبَشَرِ وَرَأَيْتُهُ أَتَاهُ هُوَ بِالْأَرْضِ فِي  
صُورَتِهِ الْبَشَرِ فِي صُورَتِهِ كَسَدَ الْأَرْضِ.

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
نَجَّاءٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَا قَدْ بَلَغَا  
الْمَنَاءَ مَا لَكَ خَائِدُ الْخَائِدِ ذَاكَ جِبْرِيلُ وَهَذَا  
مِيكَائِيلُ.

۳۷۰۔ حَدَّثَنَا مَرْوَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَابَةَ عَنْ  
الْعَمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ زَيْنِ عَمْرٍو رَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَلَائِكَةُ  
الْمَرَأَةِ إِلَى ذَوَابِهَا فَأَبَتْ فَبَاتَتْ غَضَبًا عَلَيْهِ  
لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ سَتَى نَضِيمِ تَابِعَ الْبُحْرَةَ

وَأَيْنَ دَاوُدَ وَأَيُّومَ عَاوِيَةَ عَنِ الرِّسْمَيْنِ .

١٤٨٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ  
قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَنَسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَدْ فَتَرَ عِزِّي الْوَحْدَى فَتْرَةً قَبِيصًا أَنَا أَمِيرُ سَمْعَةٍ  
صَوْرَتَيْنِ السَّمَاءِ فَدَعَيْتُ بَصَرِي قَبْلَ السَّمَاءِ  
فَإِذَا الْمَلَكُ اسْتَدَى جَاءَنِي بِحِرَاءٍ فَلَمَّا لَمْ يَلَمْ يَبْقِ  
مِنْهُنَّ الشَّيْءُ وَالْأَرْضُ فِي عِلَّتٍ مِنْهُ حَتَّى هَوَيْتُ  
إِلَى الْأَرْضِ فَنَحِثْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ نَزِلُونِي نَزِلُونِي  
فَأَنْزَلَ اللَّهُ نَفْسِي يَا أَيُّهَا الْمُنَادِي إِلَى كَاهِلِ جَبْرِ خَالٍ  
أَبُو سَلَمَةَ وَالرُّحْزُ الْأَوَّلَانِ .

٣٤٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ ابْنُ خَالِيكَ حَدَّثَنَا  
يُزَيْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا سَمُودٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ  
الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْرٍ سَمِعْتُ يَحْيَى ابْنَ عُبَّاسٍ  
يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْيَقِي صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِىَ إِلَى مُوسَى وَجَلَّ أَدَمُ طَوْلًا  
جَدُّ الْكَافَّةِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَرَأَيْتُ وَبَنِي  
نُوحًا مَوْجَعًا قَدْ رُفِعَ الْخَلْقُ إِلَى الْعَرْشِ وَالْبُكَائِ  
سَهْطَ الرَّامِدِ وَرَأَيْتُ مَلَكًا حَائِرًا النَّارِ وَلَدَّ جَلَّ  
فِي آيَاتِ أَرْهَافِ اللَّهِ إِنِّي أَفْلَا تَكُنْ فِي يَمِينِهِ  
لَتَأْتِيَهُ مَالٌ وَابْنٌ يَكْبُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَحْمِلُ الْمَلَائِكَةُ السُّبُحَةَ مِنَ  
الْعَدَّائِ .

يَا أَيُّهَا الْمَلَأَاءُ فِي صَفَةِ الْجَنَّةِ وَالْأَعْدَاءُ فِي صَفَةِ النَّارِ  
قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ مَطْلَبٌ مِنَ الْحَيْضِ وَالْبَوْلِ  
لِلْبَرِّاقِ مَلَكًا يُرَقِّقُوا أَمْوَاسِي وَيَنْقُرُوا أَمْوَاسِي خَرَقُوا  
هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَيْنَا مِنْ قَبْلِ وَ

الغش سے بچو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسے حدیث  
ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا  
کہ اگر عرصے کے لیے محمد پر درمی کا آنا بند رہا۔ اس دوران میں  
حاصل ہوا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی۔ میں نے آسمان  
کی جانب نگاہ کی تو دیکھا کہ وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے  
پاس آیا تھا وہ زمین پر آسمان کے درمیان کہیں پر بیٹھا ہوا  
ہے۔ پس میں نے دیکھا کہ زمین پر گرنے لگا۔ پھر  
میں اُنچی اُمیر کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے کس آواز  
سے کہیں اڑھاؤ۔ پس اللہ تعالیٰ نے بتایا اَللّٰہُ سے فالج  
کے وحی نازل فرمائی۔ اب ستر ہاتھ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ سے بیٹھ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
 روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: - حواجی کی  
 بات میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ گندھا  
 رنگ، دھواڑھہ اور ٹھکرایا ہوا دانتے ہیں، اگر ایک تہید  
 غزوہ کے ایک فرد میں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ  
 وہ میانہ قد، سیاہ جسم اور رنگ کے سرخ و سفید اور سیدھے  
 ہوا دانتے ہیں۔ پھر میں نے ایک عورت جہنم اور جہاں کو  
 دیکھا یہ من نکاحیہا میں ہے، جیسا جو اللہ تعالیٰ نے آپ  
 کو دکھائی۔ پس آپ کے دیکھنے پر مجھے شک نہیں ہوتا  
 چاہیے۔ جو جبرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وآلہ وسلم سے مدایک کی ہے کہ دینہ  
 متوہ کی وجہ سے فرشتے حفاظت کیے  
 گئے۔

جنت کی خویں اور وہ پیدا ہو چکی ہے۔

یہاں پہلے کہل کے کوٹھنہ میں عریض، حین، پیشاب اور تنک  
سے پاک ہیں۔ ٹھانڈی صیب انہیں ایک چیز کے بعد دوسری  
کو دے گی تو کس گے ڈوڈوڈی نہ نہ ٹھانڈی صیب سے پہلے نہ

أَتَوَاجِبُ مُتَشَابِهًا يُشْبِهُ بَعْضُهُ بَعْضًا وَيُخْتَلِفُ  
فِي الصُّوَرِ فَطَوَّلُوا يَصِفُونَ كَيْفَ شَاءُوا  
ذَانِيَّةً قَرِيبَةً الْأَسْمَاءُ الشُّرُورُ وَقَالَ  
الْحَسَنُ الْفَضْلِيُّ فِي التَّوَجُّهِ وَالشُّرُورِ فِي الْقَتْلِ  
وَقَالَ مُجَاهِدٌ سَلْسِلًا مَدُونَةً الْجَوْرِيَّةُ  
كَوْلٌ وَجْهُ النَّصْرِ مَيْزُونٌ لَا تَذْهَبُ  
عَقُولُهُمْ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهَاتَا  
مُتَشَابِهًا كَوَاجِبُ تَوَاجِدِ الرَّجُلِ الْعَصْرُ  
التَّسْنِيمُ يَطْلُو الْعَرَبُ أَهْلُ الْجَنَّةِ جَنَّتُهُ  
طَيْفُهُ مَشْكُ لَصَاتَا حَتَانِ كَيْفَ حَتَانِ يُنَالُ  
مَوْصُوفَةً مَسْجُودَةً مِنْهُ وَصِفَةُ الثَّانِي  
وَالْكَوْبُ مَا أَدْنَى لَهُ وَلَا كَرْوَةً وَالْأَبَارِيقُ  
ذَوَاتُ الْأَذَانِ وَالْعَرَا غَرْبًا مُصْقَلَةٌ  
وَإِحْدَاهَا عَرُوبٌ يَتَلَّ صَبُورٌ وَصَبُورٌ يَتَلَّهَا  
أَهْلُ مَكَّةَ الْقَيْبَةِ وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ  
الْمُجَنَّبَةِ وَأَهْلُ الْبَرَاءَةِ الْفَجَلَةُ وَقَالَ  
مُجَاهِدٌ رَدُّوْهُ حَتَّى دَرَجَاءُ وَالزَّيْعَانُ  
الزَّيْعَانُ وَالْمُتَعَرِّضُ السُّورُ وَالْمُتَعَرِّضُ السُّورُ  
حَسَلًا وَيُقَالُ أَيْضًا لَا هَوْلَ لَهْ وَالْعَرُوبُ  
الْمُحْكَمَاتُ إِلَى أَرْوَاحِهِمْ وَيُقَالُ مَسْجُودٌ  
جَدٍ وَخَرُشٌ مَرْدُوحٌ بَعْضُهَا قُرَى بَعْضٍ  
لَعُوْلٌ بَاطِلٌ تَلْثِيْنَا كَذِبًا أَهْلَانَا  
أَعْصَانَا وَجَمَاعَةُ الْجَنَّتَيْنِ دَانِ مَا  
يُجْتَنَى قَرِيبٌ مَذْهَبَانِ مَوْدَاوَانِ  
مِنَ الثَّرَى

۴۴۴ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ

سَعْدِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَمَ  
أَعْدَاكُمْ فَإِنَّهُ يَفْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَةٌ بِالْعَدَاةِ وَالْقَدَاةِ

۱۴۴۴ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَمَ  
أَعْدَاكُمْ فَإِنَّهُ يَفْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَةٌ بِالْعَدَاةِ وَالْقَدَاةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں  
سے کوئی مر جائے تو صبح و شام اس کا منہ تپا پیش کیا جاتا  
ہے۔ اگر میتی ہے تو جنت میں اس کی جگہ دھائی جاتی ہے





وَلَا أَدْرِي سَمِعْتُ وَلَا غَطَرْتُ عَلَى قَلْبِي بِشَيْءٍ فَأَقْرَأُ  
إِنْ لَمْ يَكُنْ فَلَا تَقْلُبْهُ فَنَسِيَ مَا أَخْبَرْتُ لَمْ يَنْتِ  
قَدْرًا أَحَدِي.

۳۴۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلُومٍ أَخْبَرَنَا جَدُّهُ  
أَبُو إِسْحَاقَ مَعْمَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَقْلَبُ نَفْسِي بِلِقَاءِ الْجَنَّةِ مُنْذُ رُفِعْتُ عَلَى صُورَةٍ لَمْ يَكُنْ  
لِيَلِكْ الْمَدَى لَا يَمْشُونَ فِيهَا وَلَا يَسْجُدُونَ وَلَا  
يَتَخَفُونَ أَلَيْسَتْ هَذِهِ الْجَنَّةُ أَمْ أَفْطَحْتُمْ  
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالْأَرْضِ وَمَجَامِدُهُمُ الْأَنْزَارُ وَرَضْتُمْ  
الْوَسْطَ قُلُوبًا وَاجِدْتُمْهُمْ رُفَعْتُمْ بَيْنَهُمْ  
سُوقًا مِنْ ذُرَايِ الْأَشْجِ مِنْ لَحْظٍ لَا تَحِلُّ لَاتِ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَجْعَلُ قُلُوبَهُمْ قُلُوبًا وَاجِدْتُمْهُمْ  
اللَّهُ يَكْرَهُ وَغَيْرُهُ

۳۴۹. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَقْلَبُ نَفْسِي بِلِقَاءِ الْجَنَّةِ مُنْذُ رُفِعْتُ عَلَى صُورَةٍ لَمْ يَكُنْ  
لِيَلِكْ الْمَدَى لَا يَمْشُونَ فِيهَا وَلَا يَسْجُدُونَ وَلَا  
يَتَخَفُونَ أَلَيْسَتْ هَذِهِ الْجَنَّةُ أَمْ أَفْطَحْتُمْ  
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالْأَرْضِ وَمَجَامِدُهُمُ الْأَنْزَارُ وَرَضْتُمْ  
الْوَسْطَ قُلُوبًا وَاجِدْتُمْهُمْ رُفَعْتُمْ بَيْنَهُمْ  
سُوقًا مِنْ ذُرَايِ الْأَشْجِ مِنْ لَحْظٍ لَا تَحِلُّ لَاتِ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَجْعَلُ قُلُوبَهُمْ قُلُوبًا وَاجِدْتُمْهُمْ  
اللَّهُ يَكْرَهُ وَغَيْرُهُ

۳۵۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُعَدِّي حَدَّثَنَا

ابو ہریرہؓ کے بیان میں کہ میں نے اپنے دل پر تو یہ بات نہ  
تو کسی نے کوئی معلوم نہ کیا کہ میں نے اپنے دل پر کیا کیا  
ہے۔ اس سے مسجد، آیت ۱۱۵

حضرت ابو ہریرہؓ کے بیان میں کہ میں نے اپنے دل پر تو یہ بات نہ  
تو کسی نے کوئی معلوم نہ کیا کہ میں نے اپنے دل پر کیا کیا  
ہے۔ اس سے مسجد، آیت ۱۱۵

حضرت ابو ہریرہؓ کے بیان میں کہ میں نے اپنے دل پر تو یہ بات نہ  
تو کسی نے کوئی معلوم نہ کیا کہ میں نے اپنے دل پر کیا کیا  
ہے۔ اس سے مسجد، آیت ۱۱۵

حضرت ابو ہریرہؓ کے بیان میں کہ میں نے اپنے دل پر تو یہ بات نہ  
تو کسی نے کوئی معلوم نہ کیا کہ میں نے اپنے دل پر کیا کیا  
ہے۔ اس سے مسجد، آیت ۱۱۵

فَتَسِيلُ بَيْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ اللَّهِ سَدِّ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَيْدُ خُلُقٍ مِنْ أَمْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا وَسَبْعِينَ مِائَةً  
يَسْخُلُ أَوَّلَهُمْ حَقِّي يَدْخُلُ آخِرُهُمْ وَجُزْءُهُمْ  
مُؤَرَّةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.

۳۸۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَتَاوَدٍ حَدَّثَنَا  
أَشْقُ بْنُ أَبِي اللَّهِ قَالَ أَهْدَى إِلَيْنِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَنَّةً سَمَوَاتٍ وَكَانَ فِيهَا عِلْمٌ بِرَبِّهِمْ فَكَانَتْ  
مِنْهَا أَفْئَالٌ وَالَّذِي لَمْ يَسْأَلْ عَنْهَا يَسْأَلُ سَعْدُ  
ابْنِ مَعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا.

۳۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ  
سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي رَجْوَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوبُ قَوْمٌ يَرْتَابُونَ بِمَا يَجْعَلُونَ  
وَلَيْسَ مِنْهُمْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَمَوَاتٍ وَكَانَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا.

۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ  
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْجُودٌ فِي الْجَنَّةِ  
خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

۳۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ  
ابْنِ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنْ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ لَيْسَ فِيهَا رَأْيٌ فِيهَا  
مَا نَكَّرَ مَا يَرَى يَقُولُ هَذَا.

۳۸۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں سب سے  
پہلے میری امت کے تشریف دار یا سات لاکھ افراد داخل ہوں گے  
پھر سب سے پہلے کوئی داخل ہو سکے گا۔ یہاں تک کہ جو ان کے بعد  
داخل ہوں گے ان کے لیے بھی جو دعویٰ امت کے جانک طرح  
دیکھتے ہوں گے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں انس کا ایک بھتیجہ علیہ  
رحمہ اللہ پیش کیا گیا۔ چونکہ آپ پر شہم سے منع فرماتے۔ اس لیے  
نگاہوں کو اس پر قہم ہوا۔ آپ نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات  
کی جس کے قبضے میں حشر کا جان ہے، جنت میں سب سے پہلے  
تو اس سے زیادہ غرض امت ہوں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک ریشم کی پٹا  
پیش کیا گیا۔ رنگ اس کے خوبصورت اور عطر ہونے پر مطلب  
تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
جنت میں سب سے پہلے امت کے مدال اس سے بہتر  
ہوں گے۔

حضرت سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کو سلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک کونڈے کے برابر جگہ  
دنیا انہما سے بہتر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
بیشک جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ اگر کوئی سوار  
تو سال تک اس کے سائے میں چلتا رہے تب بھی  
سے نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جنت  
میں ایک عیا درخت ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے

لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَنْبُتُ فِي رَأْسِهَا  
فِي ظِلِّهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَأَقْدَرُ دَارَ الْبَيْتِ كُلِّهَا وَفِيهَا مِائَةُ  
وَلَقَدْ أَتَى قَوْمٌ لَحِيحَ كَعْبٍ فِي الْوَجْهِ مَخْمُومَةٍ تَطْلُعُ عَلَيْهِ  
الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبُ .

۳۸۶ . حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
قُسَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ هِذَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
كَرْبَةَ عَنْ أَبِي طَرِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ وَسَلَمَةَ أَوَّلِ زَوْجَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى سُرُورٍ وَفِيهَا  
لَيْكَةٌ لَهَا بَرْدٌ نَبِيذٌ لَهَا يَهْوَى حَتَّى تَرْكَبَ مَدَنِي  
فِي لَيْكَتِهَا مِائَةَ عَامٍ فَتَقْرَأُ عَلَى لَبِّ رَجُلٍ وَتُجِيبُ بِتَابَعٍ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَزُولَ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْغُورِ يَأْتِي  
بِرَأْسِهِ مِائَةَ عَامٍ مِنْ دُرٍّ أَوْ عِظَامٍ وَالْقَوْمُ .

۳۸۷ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ هِذَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
كَرْبَةَ عَنْ أَبِي طَرِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ وَسَلَمَةَ أَوَّلِ زَوْجَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى سُرُورٍ وَفِيهَا  
لَيْكَةٌ لَهَا بَرْدٌ نَبِيذٌ لَهَا يَهْوَى حَتَّى تَرْكَبَ مَدَنِي  
فِي لَيْكَتِهَا مِائَةَ عَامٍ فَتَقْرَأُ عَلَى لَبِّ رَجُلٍ وَتُجِيبُ بِتَابَعٍ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَزُولَ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْغُورِ يَأْتِي  
بِرَأْسِهِ مِائَةَ عَامٍ مِنْ دُرٍّ أَوْ عِظَامٍ وَالْقَوْمُ .

۳۸۸ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ هِذَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
كَرْبَةَ عَنْ أَبِي طَرِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ وَسَلَمَةَ أَوَّلِ زَوْجَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى سُرُورٍ وَفِيهَا  
لَيْكَةٌ لَهَا بَرْدٌ نَبِيذٌ لَهَا يَهْوَى حَتَّى تَرْكَبَ مَدَنِي  
فِي لَيْكَتِهَا مِائَةَ عَامٍ فَتَقْرَأُ عَلَى لَبِّ رَجُلٍ وَتُجِيبُ بِتَابَعٍ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَزُولَ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْغُورِ يَأْتِي  
بِرَأْسِهِ مِائَةَ عَامٍ مِنْ دُرٍّ أَوْ عِظَامٍ وَالْقَوْمُ .

بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي طَرِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ وَسَلَمَةَ أَوَّلِ زَوْجَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى سُرُورٍ وَفِيهَا  
لَيْكَةٌ لَهَا بَرْدٌ نَبِيذٌ لَهَا يَهْوَى حَتَّى تَرْكَبَ مَدَنِي  
فِي لَيْكَتِهَا مِائَةَ عَامٍ فَتَقْرَأُ عَلَى لَبِّ رَجُلٍ وَتُجِيبُ بِتَابَعٍ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَزُولَ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْغُورِ يَأْتِي  
بِرَأْسِهِ مِائَةَ عَامٍ مِنْ دُرٍّ أَوْ عِظَامٍ وَالْقَوْمُ .

۳۸۹ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ هِذَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
كَرْبَةَ عَنْ أَبِي طَرِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ وَسَلَمَةَ أَوَّلِ زَوْجَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى سُرُورٍ وَفِيهَا  
لَيْكَةٌ لَهَا بَرْدٌ نَبِيذٌ لَهَا يَهْوَى حَتَّى تَرْكَبَ مَدَنِي  
فِي لَيْكَتِهَا مِائَةَ عَامٍ فَتَقْرَأُ عَلَى لَبِّ رَجُلٍ وَتُجِيبُ بِتَابَعٍ  
بَيْنَهُمْ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَزُولَ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْغُورِ يَأْتِي  
بِرَأْسِهِ مِائَةَ عَامٍ مِنْ دُرٍّ أَوْ عِظَامٍ وَالْقَوْمُ .

میں تو سال تک چتا رہے گا۔ اگر تم جاہلوں کی تمثیل چلو  
جنت میں تمہاری ایک کمان کے برابر جگہ اس سال دنیا  
سے بہتر ہے جس پر صبح طلوع اور غروب  
ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نوح اکرم علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت  
جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے پر دھوی رات کے چاند  
کی طرح چمکے ہوں گے اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے وہ  
انہوں سے زیادہ چمکیں گے اور جہنم میں ان کے چہرے  
خود گے تا پس میں نہیں و بعد کا نشان نہیں ہوگا۔ ہر شخص کی  
ندمیت میں تادم میں ہوں گی۔ ان کی ہڈیوں کا سفر ہڈی  
اور گوشت کے باہر سے نکلے گا۔

حضرت برائین ماریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب نوح اکرم علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت  
جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے پر دھوی رات کے چاند  
کی طرح چمکے ہوں گے اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے وہ  
انہوں سے زیادہ چمکیں گے اور جہنم میں ان کے چہرے  
خود گے تا پس میں نہیں ہوگا۔ ہر شخص کی  
ندمیت میں تادم میں ہوں گی۔ ان کی ہڈیوں کا سفر ہڈی  
اور گوشت کے باہر سے نکلے گا۔

حضرت امیر سید محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نوح اکرم علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت  
جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے پر دھوی رات کے چاند  
کی طرح چمکے ہوں گے اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے وہ  
انہوں سے زیادہ چمکیں گے اور جہنم میں ان کے چہرے  
خود گے تا پس میں نہیں ہوگا۔ ہر شخص کی  
ندمیت میں تادم میں ہوں گی۔ ان کی ہڈیوں کا سفر ہڈی  
اور گوشت کے باہر سے نکلے گا۔

جنت کے دروازوں کا بیان۔ نوح اکرم علیہ السلام نے فرمایا کہ  
نوح اکرم علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت  
جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے پر دھوی رات کے چاند  
کی طرح چمکے ہوں گے اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے وہ  
انہوں سے زیادہ چمکیں گے اور جہنم میں ان کے چہرے  
خود گے تا پس میں نہیں ہوگا۔ ہر شخص کی  
ندمیت میں تادم میں ہوں گی۔ ان کی ہڈیوں کا سفر ہڈی  
اور گوشت کے باہر سے نکلے گا۔

طَرَدَ قَالَ خَذِ قِنْ بَرَحًا لِمَنْ سَأَلَ مِنْ سَعْدٍ  
 نَحْبِي اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 يَا نَجِشْتُمْ قَوْمِيهِ أَبُو بَكْرٍ لِي مَا بَابُ يَسْقَى الرِّمَانُ  
 لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّالِحُونَ .

بِأَنَّهُ جَعَلَ النَّارَ ذَاتَ سَفَلَةٍ فَأَصْلَحُوا خَلْقًا  
أُولَئِكَ خَلَقَتْ عَيْنُهُ وَيُطَبِّقُ الْعُذْرَ وَكَفَّ  
الْقَالَ وَالنَّفْسَ وَاجْعِدْ طَبْلِينَ كُلُّهُمُ  
فَعَدَّ مِنْهُ قَوْلُهُ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ مِنْ النَّاسِ  
مِنْ الْعُذْرَةِ وَالْمُتَبَرِّ. وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ  
عَطِيًّا بِالْعَمَلِ وَقَالَ نَبِيٌّ. خَلَقَ الزَّيْبُ  
الْعَامِ. وَالْعَامِ مَا تَرَى الزَّيْبُ وَمِنْهُ  
خَصَبٌ جَعَلَهُ يُزْجِي بِهِ مَا يَجْعَلُهُمْ خَصَبًا  
وَيُقَالُ خَصَبٌ فِي الْأَرْضِ. ذَهَبٌ. وَخَصَبٌ  
مُسْتَقٌ مِنْ خَصَبَاءِ الْجَهَنَّمَ. صَوِيدٌ قَيْحٌ  
وَدَمٌ. خَبَبٌ طِفْلٌ تَوَرُّونَ. تَسْتَحْجِرُونَ  
أَوْ رَيْتُ أَوْ جَعَلْتُ لِسُكُونٍ. وَتَسْتَحْجِرُونَ  
أَيْتُ الْقَوْمِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ. وَرَأَى الْخَبِيرَ  
سَوَادَ الْجَبِيمِ. وَدَسَطَ الْجَوْنُ لَمْ يَكُنْ مِنْ  
جَبِيمٍ يَغْلُظُ طَعَامَهُمْ دِيَارًا. الْجَبِيمُ نَبِيٌّ  
لَمْ يَكُنْ. صَوْرَتُ خَيْرٌ وَصَوْرَتُ خَيْرٌ  
وَبَدَأَتْهَا. خَيْرًا. خَيْرَاتًا. لَا هَذَا  
مُبْتَدَأٌ يُشَجَّرُونَ تَوَكَّلْ بِهِ الْمُسْلِمُونَ  
نَحْنُ الصَّغِيرُ يُصَبُّ عَلَى رُؤُوسِهِمْ يُقَالُ  
لَوْ كُنَّا بِأَيْشٍ وَاجِبَةٍ بَوَا. وَلَيْسَ هَذَا مِنْ  
وَقَدْ نَقِصَ مَا يَجْرُ خَالِصٌ مِنَ النَّاسِ. مَرَجَ  
الْأَوَّلُ رَجُلًا إِذَا أَخْلَاهُ رَجُلًا وَابْتَدَأَهُ  
عَلَى بَعْضِ مَرَجٍ خَلِيقَتَيْنِ. مَرَجٌ أَمْرُ النَّاسِ  
اِخْتَلَطَ مَرَجٌ الْيَحْرُورِينَ مَرَجَتْ. أَيْتُ خَلَقْنَا  
مَرَجَهَا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ایمان میں سے ایک دروازے کا نام سیرت ہے، اس سے صرف اللہ ہی داخل ہوں گے۔

[illegible]





عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَقُّ مِنْ قَبْرِ جَهَنَّمَ قَائِمٌ وَهِيَ أَلَمَاءٌ .

۳۹۶ . حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَقُّ مِنْ قَبْرِ جَهَنَّمَ قَائِمٌ وَهِيَ أَلَمَاءٌ .

۳۹۷ . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ جُذُءٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ أَمِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ أَنْ كَانَتْ نَارُهَا تَلَوْنُ مَا فِيهَا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ .

۳۹۸ . حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ جُذُءٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ أَمِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ .

۳۹۹ . حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ جُذُءٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ أَمِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ .

۴۰۰ . حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ جُذُءٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ أَمِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ .

جہنم کی تیزی سے جتنا ہے تو تم اسے اپنی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کا سبب جہنم کی تیزی ہے، پس تم اسے اپنی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری آگ جہنم کی آگ کے مثل حصوں میں سے ایک حصہ (یعنی بڑا) ہے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! یہ آگ بھی کافی گرم ہے۔ فرمایا: وہ اس سے اکثر حصہ لیاں گرم ہے اور ہر حصہ میں اس کے بارگرا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منبر پر یہ پڑھتے ہوئے سنا: لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ جُذُءٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ أَمِنْ نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ يَأْتِ السُّوْلُ الْكَبِيرُ .

حضرت ابو حازم سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ ٹللیں (حضرت حنان) کے پاس جا کر گفتگو کریں نہیں کرتے؟ فرمایا: آپ تو یہی دیکھتے ہیں کہ میں نے ان سے گفتگو نہیں کی، کیا میں آپ کو سناؤں؟ میں تمہاری سی ان سے گفتگو کرتا ہوں تاکہ لائقہ کا مزہ حاصل نہ کر سکے اور کہیں مجھ سے ہی اس کی پہل نہ ہو جائے۔ نیز ان کو چاہئے کہ میرا وہ سب قول سے بے خبر ہیں میری کسی شخص سے

میں بات کہہ سکتا ہوں جبکہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کے سوا کسی سے نہیں کہتا۔ لوگوں نے حدیث کیا کہ آپ نے آقا کو کیا فرماتے ہوئے سنا؟ انہوں نے بتایا کہ میں غلاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ملک آدمی کو لایا جائے گا، پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ تو اس کی آنکھیں آگ میں نکل پڑیں گی۔ میں نے کہا: اسے اس طرح لکھا ہے کہ جیسے گویا چکی کے گدے



نُفَرٌ وَفَكَتَ الْيَهُودُ

۵۰۱. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَمِيْعٍ عَنْ  
سُوَيْدِ بْنِ غَسْبِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْعُدُ الشَّيْطَانُ  
عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِي أَحَدَكُمْ أَوْ لَعُنَ تَامِرُكَ فَتُغْبِطُ بِغَيْبِهِ  
ثَلَاثَ عَقَدَاتٍ مَكَاتِهِ عَلَيْكَ كَيْلُ طَيْرِيلٍ فَإِنْ فَتَدَّجَانِ  
اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْتَهَكَ عَنْهُ ذَلِكَ ثُمَّ  
انْتَهَكَ عَنْهُ فَإِنْ صَلَّى انْتَهَكَ عَنْكَ فَتُغْبِطُ بِغَيْبِهِ  
فَأَصْبَحَ نَشِيطًا مُلَوِّبَ الْغُفْرِ وَالْأَسْبَمِ خَبِيثِ  
النَّفْسِ كَسَلَانٍ

۵۰۲. حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ  
عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَجْوٍ أَنَّ  
عَنْهُ قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٍ  
نَامَ لَيْلَهُ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ يَأْتِي الشَّيْطَانُ  
فِي أُنْثَبِهِ أَوْ قَالَ فِي لَدُنْهِ

۵۰۳. حَدَّثَنَا مُرْسِي بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ  
عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حُكْرَنٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا إِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا أَفَى  
أَهْلَهُ وَقَالَ يَسْمُ اللَّهُ أَهْلَهُمْ حَبِطَتِ الشَّيْطَانُ وَ  
حَبِطَ الشَّيْطَانُ مَا رَزَقْنَاكَ رِيْقًا بَلَدًا أَوْ لَعُنَ  
يَعْنِي الشَّيْطَانُ

۵۰۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْبَرَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ وَهَّابٍ  
عَنْ كُوفَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَجْوٍ أَنَّ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ  
حَاجِبُ النَّفْسِ فَذَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْزُو  
وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ النَّفْسِ فَذَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْزُو  
وَلَا تُخَيَّرُوا بِصَلَاةٍ تَكُونُ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

میں نے یہ سنا ہے کہ اگر انہیں نکلنے سے روکیں تو فساد برپا ہو جائے اس لئے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی  
مستحب تو شیطان اس کو گمراہی میں گریں گا یہاں تک کہ وہ  
پھر گمراہ ہو جائے گا جسے کہ اس کی کالی دانت پڑی ہے ،  
اسی اندر سمجھتے ہو۔ اگر آدمی اللہ بیشک اللہ کا ذکر کرے  
تو ایک گمراہی جاتی ہے۔ پھر وضو کرے تو دوسری گمراہی جاتی  
ہے۔ اگر نماز پڑھے تو ساری گمراہی گھٹ گئی اور وہ لگا  
بجناش بنیاش ہو کر غور میں رہے۔ صبح  
گوارا ہے۔ عذر پر دل اور مسرت  
رہتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور اس شخص  
کا ذکر کیا گیا جو رات کو سوئے اور صبح تک سویا پڑا رہے  
فرمایا، ایسے آدمی کے دونوں کانوں میں یا کان میں شیطان  
پیشاب کر دیتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم  
میں سے کوئی ایسی جگہ سے ہم بستری کرے کہ وہ اللہ کے  
نام سے شروع کرتا ہوں۔ اسے اللہ! بھی شیطان سے  
ہوا اللہ جو تو نہیں دعا کرتا اسے بھی شیطان سے ہوا۔ تو  
انہیں جو پھر رحمت فرمایا جائے گا شیطان اسے فریادیں  
پہنچا سکے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب سورج کا کھلا  
طلوع ہوئے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ پوری  
طلوع ہو جائے اور جب سورج کا کھلا غروب ہوتا  
شروع ہو جائے تب ہی نماز پڑھو یہاں تک کہ پوری غروب  
غروب ہو جائے یہی صحیح طبع ہے اگر غروب ہونے وقت نماز

وَأَمَّا تَطْلُعُ بَيِّنٌ مَرَّتَيْنِ شَيْطَانٍ أَوْ الشَّيْطَانِ لَا  
أَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ قَالَ هُشَامٌ.

۵۰۵. حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ نَازِ بْنِ  
حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِزَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَدْنَانَ عَنْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّا مَرَّ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَدٍ كَرَّحِيٍّ وَهُوَ يَهَيِّئُ فَلَيْسَ  
فَإِنْ أَجَلَ فَلَيْسَ مَعَهُ فَإِنْ أَجَلَ فَلَيْسَ مَعَهُ فَإِنْ أَجَلَ فَلَيْسَ مَعَهُ  
وَقَالَ عُمَرَانُ بْنُ الْهَبْبِ حَدَّثَنَا عَنْ عَنْ حَمِيدِ بْنِ  
وَسُيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَلِمَةُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْفَظُ زَكَاةً وَمَا  
كَانَ يَأْتِي أَبَاحًا لِيَحْتَوِيَ مِنَ الْقَلَامِ مَا كَانَ ذَا  
ثَلَاثٍ لَا زَكَاةَ لَكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْخَوَافَ فَقَالَ إِذَا أَدْرَيْتَ إِلَى  
مَوْلَانِكَ فَافْرِقْ أَوْ أَمِيَّةَ الْكُزْبِيِّ لَنْ يَزَالَ سَلِيكَ  
مِنْ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَفْرِقُ بَيْنَكَ شَيْطَانٌ حَتَّى  
تُسَيِّرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَقَّنْ  
وَهُوَ كَذُوبٌ وَالشَّيْطَانُ.

اور یہ کہ کوئی دو شیطان کے دونوں بیگوں کے درمیان طلاق کرے یا  
شیطان کے۔ عتبہ خزاعی یہ کہ مجھ میں طلاق ہشام نے ان دونوں میں  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی نماز  
پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے گزرے تو اسے نہ کہ  
دینا چاہیے۔ اگر وہ بات ماننے سے انکار کرے تو پھر منع  
کرنا چاہیے۔ اگر پھر بھی باز نہ کرے تو اس سے لڑنا چاہیے  
کیونکہ وہ شایطان ہے۔ دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے جب مَدَقَّنَ نِسْر کی حفاظت پر متعین فرمایا۔ میں کوئی  
ایسا نہ کہنے کی چیزوں میں سے مپ پھر کرے ہاتھ لگا۔  
پس میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں گا۔ آگے بالی مٹا  
پھریں گی۔ آخر چھوڑنے کا کہ جب تم بہتر پر جانے لگو تو آگے کرنا  
پڑھ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ برابر تمہاری حفاظت فرماتا رہے گا۔  
حدیث صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
فرماتے تھے کہ تمہارے نزدیک نہیں آئے گا۔ نہ میں کہ میں  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس نے بات پس کی کہ ہے تاکہ  
خود مجھ سے وہ شیطان تھا۔

۵۰۶. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عَيْنَانَ عَنْ شَيْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدْرَةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا مِنْ  
خَلْقٍ كَذَا حَتَّى يَقُولَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ  
فَلَيْسَ شَوْذُ بَالِدِهِ وَلَيْسَ لَكَ.

۵۰۷. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عَدْرَةَ عَنْ شَيْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدْرَةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ  
فَلَيْسَ شَوْذُ بَالِدِهِ وَلَيْسَ لَكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب شیطان تم میں سے کسی  
کے پاس آئے گا کہ تمہارے دل میں یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ فلاں  
میرے کو کس نے پیدا کیا اور فلاں کو کس نے یا آخر فلاں میں یہ بات  
فلاں ہے کہ تمہارے دل میں یہ خیال پیدا کیا ہے وہ جب بات میں  
لگے پہنچے تو اسے قتل کے جوہر رحمت میں پناہ لینی چاہیے اور ایسے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
ہے کہ جب رمضان المبارک شروع ہوتا ہے تو جنت  
کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے  
دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو  
دنجر میں جکڑ دیا جاتا ہے۔



٥٨. حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي  
فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ كَعْبَ بْنَ أَتَيْبٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى قَالَ لِقَائِهِ  
إِنَّمَا عُدْتُ مَائِكَ أَرَأَيْتَ إِذَا أُوتِينَا إِلَى الصَّخْرَةِ  
فَأَنَّى نَوَسِيْتُ الْخُوفَ وَمَا أَلْسَيْنِيهِ إِلَّا الْخَيْطَانُ  
أَنْ أَذْكَرَهُ وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصِيبَ حَتَّى جَاءَ وَرَ  
أَسْكَانُ النَّخْلِ أَمَرَ اللَّهُ بِهِ .

[illegible]

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ صَيْبَةَ ابْنَةِ حَبِيبٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِينَةً فَأَتَيْنَهُ أُمُّ دُرَّةَ لَيْسَ  
فَعَدَّ ثَمَنَهُ ثَمَرُ شَجَرَةٍ فَأَتَيْنَهُ فَتَأَمَّلَتْ فَتَأَمَّ  
لِيَقْبَلَنِي وَكَانَ مَسْكَنَهَا فِي قَارِئِ اسْمَتَيْنِ زَيْدٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بیشک حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قریبوں مابین سے فرمایا کہ جارا صبح کا گھانا دؤر، بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔ بولا اصرار کیجئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لائی تو بیشک میں پھیل کر وصول کیا اللہ مجھے شہید بنانے کا وعدہ کر رہا ہے اس کا ذکر کہیں۔ سورۃ الکہف آیت ۶۲، ۶۳ حضرت موسیٰ کو فکر تھی اس وقت جوئی جب اس جگہ سے اٹھے پت کئے میں کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رکھیا کہ مشرق کی جانب  
اٹھارہ گتے جوئے فرمایا۔ بے شک نقصہ بسیار  
ہے، چسپاں سے شیطان کا سپیٹنگ  
نکلے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- جب اندھیرا  
چھائے مجھے یا رات تاریک جوئے لگے تو اپنے پہلو کو  
جابر جانے سے ملک کو کیونکہ اس وقت مشیخین پھیل جاتے  
ہیں۔ جب عشاء کی پہلی ساعت گزر جائے تو انہیں چھند  
دو لہو اللہ کا نام لے کر اپنے گھر کا دروازہ بند  
کر لو۔ اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ جوصافد۔ اللہ کا  
نام لے کر پانی کے برتن کا منہ بند کر دو۔ اللہ کا نام  
کر برتنوں پر ڈھکنے رکھ دو۔ یہ طبعی تو کوئی چیز اور پھر  
رکھ دو۔

حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عاتق  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مستغفرت تھے انہوں  
مات کے وقت آپ کی زیارت کے لیے حاضر ہوئی۔ آپ  
نے جب اسے گفتگو کرائی، پھر میں کھڑی ہوئی اور واپس لوٹتے  
گئے تو آپ بھی مجھے پہنچانے کے لیے میرے ساتھ کھڑے  
ہو گئے۔ اس وقت ان کا مقام حضرت اسامہ بن زید کے مکان

فَمَنْ تَجَلَّاهُ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَقَاهُ أَيْمَانُ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعًا فَقَالَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ أَنَّهُ أَصْفِيَةُ بَحْتُ حَبِي فَقَالَ سُبْحَانَ  
 سَوِيَّا رَسُولِ اللَّهِ كَالَّذِينَ أَهْلِي طَلْعَ وَجْهِهِ مِنْ  
 الْأَسْلَانِ مَجْدَى الدَّمِ وَرَأَى خَوْثِيَّتَ أَنْ يَمُوتَ حَبِي  
 فُلُو بِكُمَا سُوءًا أَوْ قَالَ شَيْئًا.

۵۱۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الْأَعْبَشِيِّ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ هَرْدٍ قَالَ كُنْتُ  
 جَالِسًا قَدِمَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلَانِ  
 يَسْتَبَايَانِ فَأَحَدُهُمَا أَحْمَرُ وَجْهًا وَتَشَعُّنُ كَلِمَاتُهُ  
 فَقَالَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي لَقَدْ لَوَّاهُ  
 قَالَهُمَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَبِيدُ لَوْ قُلْتُ أَعَزُّهُ بِأَنْبِيَاءِ  
 النَّبِيِّينَ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَبِيدُ قَالُوا لَهُ إِنَّ الشَّيْطَانَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ دُرِيَ بَيْنَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 فَتَلَا هَلْ لِي جُنُونٌ؟

۵۱۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ  
 عَنْ سَائِبِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ  
 قَالَ قَالَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَّاهُ أَحَدُكُمْ  
 لَوَّاهُ أَيْ أَهْلَكَ قَالَ جَبْرِئِيلُ الشَّيْطَانُ مَحْبِبُ الْفَاسِقِينَ  
 مَا زِلْتُ لِي بِكَ كَانِ بَيْنَهُمَا قَدَمٌ لَمْ يَصْنَعْهُ الشَّيْطَانُ  
 وَلَمْ يَنْتَفِ عَنِّي قَالَ دَحْدَحْتُ الْأَعْمَشُ عَنْ سَائِبِ  
 عَنْ كُرَيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ؟

۵۱۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا  
 شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُ عَنْ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً  
 فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ يَقْطَعُ صَلَاةً  
 عَلَيَّ فَأَمْلِكْنِي اللَّهُ مِنْهُ ذَكَرَهُ.

۵۱۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
 عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بِحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
 عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ الشَّيْطَانِ يَا مَعْزِيَّةَ بَنَتْ حَبِي. وَتَقُولُ سُبْحَانَ  
 سَوِيَّا رَسُولِ اللَّهِ كَالَّذِينَ أَهْلِي طَلْعَ وَجْهِهِ مِنْ  
 الْأَسْلَانِ مَجْدَى الدَّمِ وَرَأَى خَوْثِيَّتَ أَنْ يَمُوتَ حَبِي  
 فُلُو بِكُمَا سُوءًا أَوْ قَالَ شَيْئًا.

حضرت ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے  
 کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو کہے: اے اللہ! مجھے شیطان  
 سے بچا دے اس کو بھی شیطان سے بچانا جو تو مجھے عذاب فرما رہے۔  
 اگر ان کے پاس بچہ پیدا ہوا تو شیطان اسے طرز نہیں پہنچا سکتا  
 اور اس پر مستط ہو سکتا ہے۔ راوی: سالم بن عبد اللہ بن ابی ہاشم  
 سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا  
 کہ شیطان میرے سامنے آگیا اور اس نے اپنا پیرا نقد لگایا  
 کہ میں نماز توڑ دوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر ظہیر رحمت  
 فرمادیا۔ پھر باقی حدیث بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 جب نماز کے لیے اذان کی جاتی ہے تو شیطان بیگاہ جاتا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا تَوَدَّى بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ خُزْرَانٌ  
فَإِذَا انْقَضَى أَقْبَلَ فَإِذَا قُتِبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا انْقَضَى  
أَقْبَلَ حَتَّى يَغْطُرَ بَيْنَ الْإِنْسَانِ وَتَلْبِيهِمْ فَيَقُولُ  
أَذْكَرُكُمْ هَذَا وَكَذَلِكَ حَتَّى لَا يَكُونُ أَشَدَّكُمْ حَسْبِي  
أَمْ أَكُنْتُمْ قَوْمًا فَذَلِكَ يَوْمَ تَكُونُ صَرْقَةُ أَوَارِكَيْكُمْ  
سَجْدًا سَجْدًا فِي الشَّكْوَى .

۵۱۶ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسَدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْثَةَ عَنْ رَجُلٍ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُلُّ رَجُلٍ إِذَا مَرَّ بِطَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي جَنْبِهِ بِأَصْبَحِهِ  
يُحَسِّنُ يَوْمَئِذٍ كَيْفَ يَمُوتُ ثُمَّ مَرَّ بِهِ فَهَبَّ يَطْعُنُ  
فَطَعَنَ فِي الْجَنْبِ .

۵۱۷ . حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
الْأَسَدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْثَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ اللَّهِ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا مَرَّ بِطَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي جَنْبِهِ بِأَصْبَحِهِ  
يُحَسِّنُ يَوْمَئِذٍ كَيْفَ يَمُوتُ ثُمَّ مَرَّ بِهِ فَهَبَّ يَطْعُنُ  
فَطَعَنَ فِي الْجَنْبِ .

۵۱۸ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسَدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْثَةَ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا مَرَّ بِطَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي جَنْبِهِ بِأَصْبَحِهِ  
يُحَسِّنُ يَوْمَئِذٍ كَيْفَ يَمُوتُ ثُمَّ مَرَّ بِهِ فَهَبَّ يَطْعُنُ  
فَطَعَنَ فِي الْجَنْبِ .

۵۱۹ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسَدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ هُرَيْثَةَ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا مَرَّ بِطَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي جَنْبِهِ بِأَصْبَحِهِ  
يُحَسِّنُ يَوْمَئِذٍ كَيْفَ يَمُوتُ ثُمَّ مَرَّ بِهِ فَهَبَّ يَطْعُنُ  
فَطَعَنَ فِي الْجَنْبِ .

بچے اس کی چونک نکلتی جاتی ہے۔ جبہ اذان ختم ہو تو پھر  
آجود جو تلبے۔ پھر جب تلبے کی جاتے تو دودھ جاتا ہے  
جب ختم ہو جائے تو پھر آدھ جاتا ہے ایسا تک کہ اگر سونا  
کے دل میں دوسو سو ڈالتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو فلاں  
بات یاد کرو یہاں تک کہ آدمی کو یہ بھی یاد دلا کر کہ میری  
رکعت پڑھ رہا ہے یا پھر تفسیر اس صورت میں بھول چوک  
کے دو حصے کہ سوسو سو (سوسو)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میں کسی آدمی کے  
گھر پہنچتا ہوں تو شیطان اس کے پیلوں میں انگلی  
چبھاتا ہے جبکہ اس کی ناک دھنک جاتی ہے ماسوائے  
حضرت جبریل علیہ السلام کے کہ انگلی چبھو نہ گی تا لیکن میں  
پر اسے پر انگلی مار سکا۔

تفسیر سے روایت ہے کہ میں ایک غام گیا تو میں نے  
دریافت کیا کہ یہاں کوئی سہا پی ہیں؟ تو گولہ نے جواب دیا کہ  
حضرت ابو ہریرہؓ ہیں۔ انہوں نے پوچھا کیا آپ حضرات  
میں کوئی ایسے صاحب ہیں جسے جہنم میں اندھا بنانے سے پہلے  
نہ کے کچھ شیطان سے محفوظ رکھا ہو؟

تفسیر فرماتے ہیں کہ میں شخص کو اندھا بنانے سے اپنے  
نہ کے کچھ شیطان سے محفوظ رکھا وہ حضرت عمار بن یاسر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
قرشتے جب دنیا میں واقع ہونے والے امور پر ابر میں چپ  
کر گفتگو کرتے ہیں تو شیطان چوسے غم سے سنتے ہیں  
اور ایک آدمی کہہ سنتے ہیں آجائے تو اسے بے درستی پر  
میرے کامن کے کان میں میں جانتا ہوں جیسے شیطان  
میں قاصدہ ریشیاب، ڈالاجا ہے پھر کامن اس کے  
ساتھ تو صحبت اپنے پاس سے لے لیتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

عَنْ سَعِيدٍ لَمَّا بَرَّيَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ شَاقَّكَ  
مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا شَاقَّكَ مِنْ أَحَدٍ كَرَّ خَلْبَهُ وَفِي مَا  
اسْتَطَاعَ أَحَدُكُمْ إِذَا قَالَتْهَا ضَجِدَ الشَّيْطَانُ .

۵۲۰ - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
قَالَ هَسَامُ بْنُ عَبْدِ نَافِعٍ سَمِعْتُ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ  
هَذَا الْمُخْشِرُ كُنُونُ فَضَاءٍ حَرِّ ابْنِ لَيْسٍ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ  
أَشْرَكَكُمْ فَرَمَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَمَعَتْ فِيهِ  
أَخُوهُمْ فَخَرَّ خَدِيفَةً فَإِذَا هُوَ بِأَمِيرِ الْيَهُودِ قَتَالَ  
أَيُّوبَ دَ اللَّهِ أَيُّ أَيُّ قَوْلِ اللَّهِ سَلَّحْتُ جَرَّوْا سَوْفَ تَكُونُوا  
لَقَدْ كَانَ خَدِيفَةً عَفَرَ اللَّهُ لَعَنَهُ . قَالَ عُرْدَةُ  
فَكَانَ لَيْسَ فِي خَدِيفَةٍ مِنْهُ بَعِيْثٌ خَدِيفَةٍ حَقِي  
لَحَقَ بِالدَّهْلِ .

۵۲۱ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو  
الْأَكْثَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ لِقَاءِ النَّبِيِّ فِي الْحَزْنِ فَقَالَ هُوَ الْخَدِيفُ  
يَحْتَمِلُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَدْرِهِ وَآخِرُهُ .

۵۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّدِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ  
قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كَثَّادَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

۵۲۳ - حَدَّثَنَا تَيْمِيَّانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا  
أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى  
أَيُّ لَيْزِيْر قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُوبُ  
الْبَصَالِيْحُ مِنَ اللَّهِ وَالْأَخْلَافُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِذَا احْتَمَمَ  
أَحَدُكُمْ خَلْبًا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ دَلِيلُهُ تَرَدُّ  
بِأَنَّهُ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْتَدُ .

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبائی شیطان کی  
طرف سے ہے جب تم میں سے کسی کو جبائی آئے تو اسے  
دھکے کی پھانسی کو شش کرے ۔ جب جبائی لینے والا مارا کہتا  
ہے تو شیطان جھٹکتا ہے ۔

حضرت علامہ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
غزوہ اُحود میں جب مشرکوں کو شکست ہو گئی تو شیطان پہلایا  
اور اسے خدا کے بندہ پیچھے والوں کو سنبھالو پس جو حضرت آگے  
تھے وہ منظر میں پیچھے والوں پر ٹوٹ پڑے ۔ پیچھے والوں میں  
حضرت عبداللہ کے والد محترم حضرت یحییٰ تھے یہ پکارتے ہی  
رہ گئے کہ خدا کے بندہ یہ تو میرے والد ہیں ، لیکن خدا کی قسم اللہ  
خبر کے اور انہیں قتل کر دیا گیا ۔ حضرت عبداللہ نے کہا ، اللہ تعالیٰ  
تمہیں معاف فرمائے ، غزوہ مکہ میں کہ حضرت عبداللہ کو فوجی  
وقت تک اس کا انوسس رہا یہاں تک کہ وہ داکٹر حقیقی کی  
بادشاہ میں جا پہنچے ۔

حضرت علامہ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ میں  
اور عمر آدمی گھسنے کے متعلق مدافعت کیا تو آپ نے فرمایا  
یہ آپکے دینا ہے اور شیطان اس طرح تمہاری نساد  
آپکا ہے ۔

ابو سعید ، ابو ذری ، ابی یحیی ، عبد اللہ بن ابی قتادہ ، ان  
کے والد محترم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
اگلی حدیث روایت کی ہے ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب  
اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف  
سے ہے جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے اور ڈر جائے  
تو چلے جائے کہ بائیں جانب تنکاردے اور کہے  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِكَ خَشِیْرٌ خَلَّ بِجُحْرِ خَوَابٍ لِّیْ سَے کوئی  
فصلان نہیں پہنچائے گا ۔









۵۲۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا  
مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
ابْنِ أَبِي مَعْصُومٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُرْسَلُ أَنْ تَكُونَ خَيْرَ مَالِ النَّجِيلِ عَنْهُمْ  
يَتَّبِعُ بِهَا شَعْبُ النَّجِيلِ وَمَوَاجِعُ النَّظَرِ يَتَّبِعُ  
بِهَا نَيْمُ وَتِ النَّيْمِ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ وقت قریب ہے جب مسلمانوں کا بہترین مال ان کی کیمیاں ہوں گی جنہیں سے کروہ پسندوں کے قدوں اور برساتی مقامات پر رہے گا تاکہ اپنے دین کو قتلوں سے بچا سکے۔

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ  
عَنْ أَبِي الْيَاقُوبِ بْنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي رَسَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الشَّرِّقِ وَالنَّكْرُ وَالْغَيْبُ لَا تَأْتِي  
فِي أَهْلِ الْكَيْفِ وَالْإِيْلِ وَالْعَدَاةُ أَهْلُ الْكُفْرِ  
وَالْكُفْرَانِ فِي أَهْلِ الْكُفْرِ.

حضرت ابو یوسف رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کفر کا سر مشرق کی طرف ہے اور کفر و کفر کا سر مشرق اعدائے مومنوں میں سے۔ کاشفکار گالدا دامن میں ہیں اور سکون و اطمینان ان کو حاصل ہوگا جو کفر لیا داسے ہیں۔

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ  
كَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي يَسَافٍ بِعَيْنِ هَذَا الْأَمْرِ الْقَسْرَةِ وَغَلَطَ  
الْعُكُوبُ فِي الْعَدَاةِ الْمَوْثِقَةِ أَهْلُ الْكُفْرِ وَالْغَيْبُ  
يَكْلَمُ كَلِمَاتُ الشَّيْطَانِ فِي تَرْبِيَةِ وَمُحَرَّرٍ.

حضرت مسلم بن عمرو ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک زمین کی جانب اشارہ فرمایا۔ ایمان تو ادر ہے غیور جو ہذا کر سخت دل اور سنگ دل کاشفکاروں میں سے جو اونٹوں کی دھنیں پر کھڑے رہتے ہیں۔ جہاں سے شیطان کے دھینگے قبیلہ رہیں اور قبیلہ سفر سے نکلیں گے۔

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ  
ابْنِ يَزِيدَ عَنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي الْيَاقُوبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَبِي الْيَاقُوبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَبَقْتُمْ بَيْنَكُمْ  
الْبَيْتَ فَاسْتَأْذِنُوا اللَّهَ مِنْ فَخْرِهِ فَإِنَّهَا كَتَمَتْ مَذَكَا  
وَأَذَابَ شَيْءٍ نَهَيْتُ الْبُخَارِ فَتَكُونُوا ذَا بِلَاغٍ وَنَ  
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ رَأَى خَطِيئَاتِي.

حضرت ابو یوسف رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل و کرم مانگو کیونکہ اس نے ارشاد دیکھا جتنا ہے اور جب گدھے کو دیکھو جو سے مسخر تو شیطان سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا جتنا ہے۔

۵۳۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَرْوَرٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى  
جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي حُطَّاءُ بْنُ مَسِيرٍ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب رات تکلیف جو سے گئے یا فرمایا جب شام ہو جائے تو بچوں کو باہر

النَّبِيِّ هَلْ يَنْتَفِعُ مِنْهُ جَنَّتِي فَإِذَا أَهَبْتُ سَاعَةً وَتَوَلَّيْتُ فَكَلَّمْتُهُمْ وَأَمْلَيْتُهَا لَأَتُوبَ وَأَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ  
وَأَنْ لِّلشَّيْطَانِ لَا يُلَاقِيَهُ بَابًا مُّقْتَصَفًا مِّنْهُ وَكَانَ وَاحِدًا بَرًّا  
مِّنْ دُونِ وَيَسْأَلُ سَمْعًا يَسْمَعُ مِنْ عَمَلِهِ أَفَلَا يَتُوبُ  
عَلَى مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَأَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ

۵۳۳۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
وَهْبُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ عَنْ أَنَسٍ طَرِيقًا رَجُلٍ  
مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ كُلَّ يَوْمٍ  
فَلَمْ تَقْبَلْ مِنِّي تَوْبَةً وَلَا تَزِيدُ لِي إِذَا دَخَلْتُ  
الْبَيْتَ إِلَّا بِرُءُوسِ النَّاسِ إِذَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ  
الْمَسْجِدَ فَمَا بَثُّ فَحَدَّثْتُ كَقَبَا فَتَنَ الْإِسْخَافِ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
كُنْتُ لَقَدْ كُنْتُ فِي مَرَارٍ أَنْفَعْتُ أَتَى شَرُّهُ  
الْخَبْرَ أَلَا

۵۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ كُلَّ يَوْمٍ  
فَلَمْ تَقْبَلُوا مِنِّي تَوْبَةً وَلَا تَزِيدُوا لِي إِذَا دَخَلْتُ  
الْبَيْتَ إِلَّا بِرُءُوسِ النَّاسِ إِذَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ  
الْمَسْجِدَ فَمَا بَثُّ فَحَدَّثْتُ كَقَبَا فَتَنَ الْإِسْخَافِ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
كُنْتُ لَقَدْ كُنْتُ فِي مَرَارٍ أَنْفَعْتُ أَتَى شَرُّهُ  
الْخَبْرَ أَلَا

۵۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ كُلَّ يَوْمٍ  
فَلَمْ تَقْبَلُوا مِنِّي تَوْبَةً وَلَا تَزِيدُوا لِي إِذَا دَخَلْتُ  
الْبَيْتَ إِلَّا بِرُءُوسِ النَّاسِ إِذَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ  
الْمَسْجِدَ فَمَا بَثُّ فَحَدَّثْتُ كَقَبَا فَتَنَ الْإِسْخَافِ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
كُنْتُ لَقَدْ كُنْتُ فِي مَرَارٍ أَنْفَعْتُ أَتَى شَرُّهُ  
الْخَبْرَ أَلَا

۵۳۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ كُلَّ يَوْمٍ  
فَلَمْ تَقْبَلُوا مِنِّي تَوْبَةً وَلَا تَزِيدُوا لِي إِذَا دَخَلْتُ  
الْبَيْتَ إِلَّا بِرُءُوسِ النَّاسِ إِذَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ  
الْمَسْجِدَ فَمَا بَثُّ فَحَدَّثْتُ كَقَبَا فَتَنَ الْإِسْخَافِ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
كُنْتُ لَقَدْ كُنْتُ فِي مَرَارٍ أَنْفَعْتُ أَتَى شَرُّهُ  
الْخَبْرَ أَلَا

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكُمْ كُلَّ يَوْمٍ  
فَلَمْ تَقْبَلُوا مِنِّي تَوْبَةً وَلَا تَزِيدُوا لِي إِذَا دَخَلْتُ  
الْبَيْتَ إِلَّا بِرُءُوسِ النَّاسِ إِذَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ  
الْمَسْجِدَ فَمَا بَثُّ فَحَدَّثْتُ كَقَبَا فَتَنَ الْإِسْخَافِ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
كُنْتُ لَقَدْ كُنْتُ فِي مَرَارٍ أَنْفَعْتُ أَتَى شَرُّهُ  
الْخَبْرَ أَلَا

رات کد ایک ساعت گزید جیسے تو انہیں مجھ سے ملے اور میں نے  
پھر کہہ دیا نہ بند کرو کیونکہ شیطان بند ہوا نہ کہ کو نہیں  
کھوتا۔ مروی دینار سے جابر بن عبد اللہ سے ایسا ہی روایت  
کرتے ہیں جیسے مفسر سے کہ ایسا تا فرق ہے کہ اس میں  
خدا کو دعا تھا تو نہیں ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بنی اسرائیل کا  
ایک گمراہ گم ہو گیا تھا، معلوم نہیں کہ کیا بنا اللہ میرا تو یہ خیال  
ہے کہ یہ چوہے وہی ہیں، اگرچہ کہ جب ان کے سامنے لڑت  
کا وہ دیکھا جائے تو میں پتے اللہ جب بکری کا دھبہ لگا  
جائے تو پی لیتے ہیں۔ پھر میں نے یہ حدیث کعبہ اہل سے  
بیان کی تو انہوں نے پوچھا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کو ایسا فرماتے ہوئے خود سنا ہے۔ میں نے جواب دیا  
ہاں۔ انہوں نے کہا ہاں میں پوچھا تو میں نے جواب دیا۔ اور  
میں نے قہر میں چڑھا ہے۔

حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لڑت کو فریاد  
کے میں نے آپ سے حکم نہیں سنا۔  
حضرت سعد بن ابی وقاص کا خیال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے اسے دیکھنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت یحییٰ بن زکریا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے  
میں کو دیکھا کہ میں کو اس کے کائنات سے بنائی جا رہی ہے  
اور کل موقوف ہو جائے۔

حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے  
میں کو دیکھا کہ میں کو اس کے کائنات سے بنائی جا رہی ہے  
اور کل موقوف ہو جائے۔

حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے  
میں کو دیکھا کہ میں کو اس کے کائنات سے بنائی جا رہی ہے  
اور کل موقوف ہو جائے۔







وَمَنْ أَلْفَيْتُمْ يَتْرُكُوا شَعْرَتَهُ فَلْيَقْطَعْهُنَّ قَدْ جَاءَ عَنْكُمْ  
بِعِجْهَانِ ۖ فَأَخْبِرُوا مَنْ تَخْتَصِمَانِ عَنْكُمْ فَاخْبِرُوا  
بِأَثَرِ مَا جَاءَ مِنَ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَخَلَا قَسَمُهُ وَاجْتَمَعَ

سے کٹا کھایا۔ انہوں نے اس کی ریشم کا تلاش کرنے کا حکم  
دیا تو لوگوں نے رخت کے نیچے ڈھونڈ لگایا۔ پھر انہوں نے  
حکم دیا تو ساری چیزیں کو حلقہ دیا گیا۔ پس اللہ نے ان کی طرف  
دیکھا کہ ہر ایک ہی چیز کو لگیوں زد کی۔

بَابُ إِذَا رَأَى الْكَافِرُ فِي شَرَابٍ أَحَدَكُمْ  
فَلْيَخْبُرْهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنْ جُنَاتِهِمْ أَوْ رَأَى  
أَحَدًا مِنْ شَعْرَتِهِ

اگر کفر کسی کے پینے کی چیز میں گر جائے۔  
اس صورت میں اسے خبر دے دینا چاہیے کہ کس کے ایک  
پر میں سے ایک اور سرے میں قضا ہے۔

۵۳۸ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ  
مَنْ يَدْلِي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْبُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عُقَيْبُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدًا  
فِي شَرَابٍ أَحَدَكُمْ فَيَخْبُرْهُ فَيَخْبُرْهُ فَإِنْ رَأَى  
أَحَدًا مِنْ جُنَاتِهِمْ أَوْ رَأَى أَحَدًا مِنْ شَعْرَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب تم میں سے کسی کے پینے کی چیز میں کفر گر جائے  
تو اسے خبر دے کہ پینے کا چاہیے کیونکہ اس کے  
ایک پر میں جہنم کا اور دوسرے میں قضا

۵۳۹ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ  
أَكْثَرٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ وَابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْكُمْ فِي شَرَابٍ  
أَحَدَكُمْ فَيَخْبُرْهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنْ جُنَاتِهِمْ  
أَوْ رَأَى أَحَدًا مِنْ شَعْرَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص  
صحت کا خوف اس لیے حضرت فرمادی کہ اس کا گڑبگ ایک  
ایکے کے پاس سے ہوا جو ایک کنوئیں کی منڈیر کے پاس  
میں سے پیاس کے سبب دم چڑا رہا تھا کہ قریب تھا کہ پیاس سے  
مر جاتا۔ اس نے اپنا سوزہ اٹا کر منڈیر سے ہاتھ لگا دیا پانی  
نکل کر اسے چھو یا تو وہی اس کی بخشش کا سبب ہو گیا۔

۱۰۔ انسان کے لیے بات تھان شیعہ دنیا و آخرت میں فیری کام آئے والی ہے کہ وہ بیکروں اور بدوگوں کو کلام و دعوت پہنچانے  
میں برتاؤ رہے۔ جو یہ بدوگوں کے گھر بدوگوں میں کام آ رہا ہے کہ جب اس کے گھر پر طلبہ اسے قبر کی اندھیری کو گھر میں ہی ڈال کر اپنے آئین  
کے ترس بکس کے وقت میں غلطی نہ دلائیں اس پر ترس کھائے گا جسے وہ منہ کے سبب بدوگوں کے گھر میں کھاتا تھا کہ ترس کھائے میں  
انسان ہی کی شخصیت میں جانور کے ساتھ میں آجیا سو کر کھاتا ہے جیسا کہ اس حدیث میں فاش ہے کہ ترس کھائے گا کہ وہ ہے اور  
یہی عمل اس کی بخشش کا سبب بن گیا تھا یہ واقعہ ہی جملہ حدیث ۵۳۸ میں بھی ہے۔

۵۴۰ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ  
حَبِيبٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ وَابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْكُمْ فِي شَرَابٍ  
أَحَدَكُمْ فَيَخْبُرْهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنْ جُنَاتِهِمْ  
أَوْ رَأَى أَحَدًا مِنْ شَعْرَتِهِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ رحمت کے فرشتے اس گھر میں  
داخل نہیں ہوتے جس میں کت یا تصویر

الْمَلَأَ بَيْنَهُمَا قُلُوبَهُمَا وَلَاحِظًا

۵۵۰ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَظُورٍ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكَلْبِ

۵۵۱ . حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا قُرَيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلْبٌ يَنْفَعُ مَنْ عَلَيْهِ كُلُّ يَوْمٍ يَكْفُرُ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ مَالِكٍ

۵۵۲ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَيِّدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَضْرَةَ سَمِعَ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي دَاوُدَ السَّخَوَنِيَّ أَنَّهُ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ لَا يَكْفُرُ عَنْهُ دَرْعًا وَهَذَا مَا نَحْنُ مِنْ عَلَيْهِ كُلُّ يَوْمٍ يَكْفُرُ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ مَالِكٍ هَذَا مِنْ كَلْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكْفُرُ رَيْبُ هَذِهِ الْقَلَمَةِ

كِتَابُ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ خَلْقِ آدَمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَدَوِّهِ يَسِيرَ . صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ خَلِيطُ يَوْمِ الْفَصْلِ كَمَا صَلَوَاتُ الْفَخَّارِ . وَيُقَالُ مَنْ مَنَعَكَ يَمْرُؤُكَ بِمَنْ مَنَعَكَ . كَمَا يُقَالُ حَبْرُ الْأَبَابِ وَصَرَحَ عِنْدَ الْإِسْلَامِيِّ وَكُلُّ كَيْفِيَّةٍ يَحْيَى كَيْفِيَّةً فَهَذِهِ يَوْمَ رُسُلِهِمْ بِهَا الْوَحْلُ فَانْتَحَتْ أَنْ لَا تُسْجَدَ أَنْ كَسَجَدَ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

جو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے کو مارنے کا حکم فرمایا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کتا بچا ہوا ہو اس کی نیکیوں میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی جوتی رہتی ہے یا سوائے کھیتی یا مویشیوں کی حفاظت طے کرتے۔

حضرت سفیان بن ابیہر شمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اگر کوئی ایسا کتا پائے جو کھیتی کی حفاظت کے کام آئے یا دیوڑھی دکھائی کے تو اس کی نیکیوں سے روزانہ ایک قیراط جبر کی جوتی رہے گی۔ اسباب نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ بات خود سنی ہے یا جواب دیا۔ اہل اس قبلہ کے رب کا قسم۔

حضرت انبیاء کرام کا بیان

حضرت آدم علیہ السلام اہل ان کی کو لاد کی پیدائش۔ فصل اس میں بھی لکھتے ہیں کہ یہ دیت کا طوطا جو چروا ہے بے جیسے شکیلی بھی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے پیچھے چلے جاتے ہیں۔ یہ نزدیک یہ غلط فہمی سے تباہ جیسے کہ یہ منکر کتب یا کسی رتن کو انا تہ وقت جو آواز نکلتی ہے تو کثر مقرر کہتے ہیں۔ کثرت یہ معنی حضرت حوا کو پرارہل ہوتا رہا اور وہ مدت پر رہا کرتی رہی۔ اَنْ لَا تُسْجَدَ مراد ہے سجدہ کرے۔

خلیفہ کی پیدائش کا فرشتوں میں اعلان۔









حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
الْأَشَجِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ يَدَهُ عَنْ مَنَاسِكَ اللَّهِ  
أَمْسَكَ يَدَهُ عَنِ الْإِسَاءِ فَإِنَّ الْمَرْءَ أَقَابُفَتُهُ مِنْ جَنَّتِهِ  
وَإِنْ أَعْوَجَ فَسُوءَ فِي الْغُفْلَةِ أَهْلًا لَمْ يَكُنْ هَبَّتْ  
نُفْسُهُ كَسْرَتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَلَا تُشَا  
بَلِيَّتًا

۵۵۹. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُلَيْفَةَ  
أَنَّ عَمْرُسَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ وَفَّيْطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ تَرَكَ ذُنُوبًا أَحَدُكُمْ يُجْعَلُ فِي بَطْنِ آدَمَ أَرْجُلَيْهِ

فَوْرًا ثُمَّ يَكُونُ مَلَكُهُ مِثْلَ ذَلِكِ ثُمَّ يَكُونُ  
مُضْمَدًا مِثْلَ ذَلِكِ ثُمَّ يَكُونُ مَلَكُهُ مِثْلَ ذَلِكِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ  
وَالَّذِينَ أَكْفَرُوا مِنْكُمْ يَكْفُرُوا فِيهَا وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
لَيَعْمَلَنَّ يَمْلِكُ أَهْلُ النَّارِ عَلَى مَا يَكُونُ نَيْتُهُ وَ  
يَبْنِيهَا إِلَّا فِي رَأْسِ قَبْرِهَا فَإِنَّهَا تَبْنِي مِثْلَ جَسَدِ  
أَهْلِ النَّارِ تَبْنِي جَسَدَهُ ثُمَّ إِنَّ الْقَبِيلَ يَبْنِي جَسَدَ  
أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ نَيْتُهُ وَبَيْنَهُمَا إِلَّا بَرْدُ  
قَبْرِهَا عَلَيْهِمْ أَنْ يَكْتَابَ لِيَعْمَلَ يَمْلِكُ أَهْلُ النَّارِ  
فَيَبْنِيهَا أَشْكَارًا

۵۶۰. حَدَّثَنَا أَبُو الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ الْأَشَجِيِّ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ  
اللَّهُ وَكُلُّ نَفْسٍ مَرَّتَيْنِ تَكُونُ يَأْتِيهَا مِثْلُ مَطْفَأَةٍ  
يَأْتِيهَا مَلَكُهُ يَأْتِيهَا مِثْلُ مَطْفَأَةٍ يَأْتِيهَا مِثْلُ مَطْفَأَةٍ  
يَعْلَقُهَا فَيَقَالُ يَا سَيِّدُ أَذْكَرَ يَا سَيِّدُ أَذْكَرَ يَا سَيِّدُ  
شَيْئًا أَمْ سَعِيدًا فَيَا أَرْثَرًا فَيَا أَرْثَرًا فَيَا أَرْثَرًا  
كَذَلِكَ فِي بَطْنِ آدَمَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
معدنوں سے اچھا سلوک کرو کیونکہ معدن پستی سے  
پیدا کی گئی ہے اور پستی کا اوپر والا حصہ زیادہ ٹھیک  
ہوتا ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے  
اور اگر چھوڑ دو گے تو جیشہ فیہ میں ہی رہے گی۔ پس  
معدنوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے  
رہنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو معدن پر کھدائی کرے  
اپنی دھمکے کے نام میں پہلیں اسکا طرح رٹنے کی صورت میں  
رہتا ہے۔ پھر وہاں تک پہنچے جسے خون کی صورت میں

نہی رہتا ہے۔ پھر گوشت کی بوٹی بن جاتا ہے۔ پھر  
اللہ تعالیٰ اس کے بائیں ایک فرشتہ بھیجتا ہے کہ وہاں سے کھدائی  
۱۰۰ اس کا اصل ۱۰۰ اس کی موت ۱۰۰ اس کا مذق ۱۰۰ یعنی یہ اس پر  
اس میں مذق ہو کر جاتی ہے۔ بعض اوقات آدمی اللہ نہیں سمجھتا  
کہ اس پر جہنم تک کا مس کے بعد اللہ کے درمیان ایک میز بناتا  
۱۰۰ جہنم میں اس پر نوشتہ تقویہ غالب آتا ہے کہ جہنم سے  
کے جنت میں داخل ہوتا ہے اور وہاں سے جہنم کے کھدائی آتی ہے  
جیسے کہ کھدائی میں کھدائی کے اللہ جنت کے درمیان ہوتا  
یک میز کا مس ہوتا ہے لیکن قسمت کا کھدائی میں آتا ہے اور  
جنت میں جیسے مل کے کے مذق میں داخل ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آدم پر ایک  
فرشتہ مقرر کیا جو کتاب ہے۔ وہ عرض کرتا ہوتا ہے کہ یا رب! یہ لفظ ہے  
یا رب! یہ ۴۰ خون ہے۔ یا رب! یہ گوشت کا بوٹی ہے۔ جہنم  
کی تخلیق کا وقت جو کتاب ہے تو عرض کرتا ہے یا رب! یہ مرد ہے  
یا صحت یا عیب یا عقی ہے یا سعید یا اس کا مذق کتاب ہے اس  
کا عرق کھینچا ہے یا یہ سب کچھ دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنی  
کے حکم میں جاتا ہے۔

۵۶۱ حَدَّثَنَا قَلِيسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ  
الْعَارِضِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
يَعْقُوبَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ اللَّهَ يُكْرَهُ لِكُفْرٍ أَهْلُ النَّارِ عَذَابًا لَوْ  
أَنَّكَ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ بِهِ قَالَ لَمْ  
قَالَ فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَى مِنْ هَذَا وَتَبَيَّنَ فِي مُقِيبِ  
أَمْرٍ أَنْ تَنْشُرَ لِي فِي قَابِئِ الْبَيْتِ إِلَّا الشِّرْكَ

۵۶۲ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
خَالِدُ بْنُ الْعَارِضِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
مُسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ  
سُؤَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُ كَقَوْلِ  
كُلَّمَا لَمْ يَكُنْ عَلَى الْإِيمَانِ مَلَاوَلٍ كَقَوْلِ قَتَدِيرَةٍ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

بِأَقْبَلِ الْأَرْوَاحِ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَاصِمٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأُمَمُ دَاخِرٌ جُكُودٌ  
مُجَنَّدَةٌ فَتَمَارَكُ مِنْهَا أُمَّتُكَ وَمَا فَتَمَارَكُ  
مِنْهَا ائْتَلَفَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ حَدَّثَنِي  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا

بِأَقْبَلِ كَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى عَذْرَاجِلٌ وَلَعَنَهُ  
الرَّسُولُ نَزَحًا إِلَى قَوْمِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِأَدْوَى  
الْأَرَايِ مَا ظَهَرَ لَنَا أَقْلِيحِي أَمِيحِي وَهَذَا الشَّخْرُ  
نَبِيَّ السَّمَاءِ وَقَالَ جُكُودٌ وَجِبَةُ الْأَرْضِ  
وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ جُوَيْرِيٍّ جِبِلٌّ بِالنَّبِيِّ مَيِّتٌ  
كَأَنَّ وَثِلَ حَالٍ

بِأَقْبَلِ كَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّا أَسْلَمْنَا نَزَحًا  
إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَسْلَمْنَا قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ إِلَى أُخْرِجُوا مِنَ الْأَرْضِ وَنُفِخَ فِي  
نَبَأِ نَبِيٍّ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَتُورُونَ إِنْ كَانَ كُفْرٌ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایت ہے  
کہ اللہ تعالیٰ اس حدیث سے فرمائے گا میں کو سب سے کم طلب  
وہ یہ کہ وہ لوگ اگر تجھے دنیا کا سدا سدا دے گا میں سے دیا جائے  
تو کیا تو عذاب سے بچے گے یہ انہیں خبر میں دے دیا گیا  
جواب دیا کہ میں اللہ تعالیٰ سے فرمائے گا میں نے تجھ سے اس کی نسبت  
بہت تم سے کہی کہ تم میرے قریب تر آدمی سے کہی کہ تم میرے قریب تر آدمی سے  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب میں دنیا میں کوئی ناحق قتل کیا جاتا ہے تو اس خون کے  
مخبر کا حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے اس بیٹے  
دجا بل کا کہ میں اس سے روٹی کھا رہا ہوں

کہ وہ روحیں فوج کی طرح جمع ہیں  
حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ وہ روحیں فوج کی طرح  
جمع ہیں جن میں وہاں کشتیاں ہوتی ہیں ان کے درمیان یہاں کشتیاں  
ہو گئی ہیں جو وہاں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں وہاں  
میں بھی رہی ہیں کہ یحییٰ بن ایوب نے مجھ کو یحییٰ بن سعید سے اس  
کی نقل کی ہے

حضرت نوح علیہ السلام  
اشہر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا  
اسوۃ ہدایت ۱۲۵ ابن عباس کا قول ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ سے  
موجود ہے جو کہ یہ ہے کہ وہ جو آدمی کو روک دے وہ اللہ تعالیٰ کا  
عبودیت کا کوئی قول ہے کہ نور سے طبع زمین مر رہا ہے۔ تمام دنیا  
قول ہے کہ جو کہ جو زمین میں ایک پہاڑ ہے۔ کتاب صحت۔

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب سلاطین کا  
تھوڑے بعد ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ سے  
اس سے پہلے کہ اس کی حد تک طلب دے تاکہ اس سے نوح۔ نیز  
فرمان بھی۔ لہذا انہیں جس کی خبر دے کہ سدا جب اس نے اپنی قوم سے

عَلَيْكُمْ شَحَاحِي وَتَذَكُّرِي بِأَيَاتِ اللَّهِ الْوَالِ قَوْلِهِ  
وَمِنَ التَّوْبَةِ

۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَكَانَ يَرْوَاهُ عَنْ يَحْيَى  
عَنِ ابْنِ زُهَيْرٍ قَالَ سَأَلَ الرَّسُولَ كَيْفَ يَكُونُ قَوْلُ اللَّهِ  
عَنْهُمْ قَالُوا رَسُوهُنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَهُمْ يَتْلُونَ  
فَالْقَوْلُ عَلَى قُلُوبِهِمْ هُوَ الْقَوْلُ وَتَزَكَّرَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ  
إِنِّي لَا أَتَذَكَّرُ كَثِيرًا وَرَأَيْتُ رَجُلًا إِذَا لَمْ يَكُنْ قَوْمًا  
لَقَدْ أَتَذَكَّرُ قَوْمًا قَوْمًا وَنَجَوْنِي بَكْرًا لَعَنُوا  
لِي قَوْلًا لَمْ يَكُنْ لِي قَوْلًا لَقَدْ نَسِيتُ نَسِيَةً  
أَعْوَرًا وَأَنَّ اللَّهَ لَيَعْلَمُ بِأَعْوَرَةٍ

۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُؤَيْمٍ حَدَّثَنَا قَبِيصُ بْنُ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْأَلُوا تَكْرُمًا  
عَنِ النَّبِيِّ مَا حَدَّثَهُمْ بِهِ نَبِيٌّ قَوْمًا لَمْ يَكُنْ  
لَهُ يَوْمَئِذٍ مَنَّةٌ وَكَانَ الْهَجْرَةُ وَالشَّكْرُ خَالِفًا  
يَكُونُ إِنَّمَا الْهَجْرَةُ هِيَ الْفَقْدُ ذَلِكَ أَخَذَ تَكْرُمًا  
أَمَّا يَوْمَئِذٍ نَبِيٌّ قَوْمًا

۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
الْوَلِيدِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْأَلُوا  
عَنِ النَّبِيِّ قَوْمًا قَالُوا قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى هَلَّا  
يَنْقَلِبُ كَيْفَ يَكُونُ تَكْرُمًا فِي رَجَبٍ تَكْرُمًا يَكُونُ  
هَلَّا يَنْقَلِبُ كَيْفَ يَكُونُ لَا مَا جَاءَ مَا مِنْ مَلَكٍ  
فَيَقُولُ لِمَ يَكُونُ قَوْمًا يَنْقَلِبُ لَعَنُوا قَوْلًا مَحْمُودًا  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ وَأَمَّا قَوْلُهُمْ قَوْلًا أَمَّا  
قَوْلُهُمْ وَهَذَا قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ وَكَانَ لَعَنُوا  
جَعَلْنَا كَرَامَةً وَسَطًا لَكُمْ لَوْ أَهْلَكَ آدَمَ حَتَّى  
لَا بَاقٍ وَكَانَ وَسَطًا لَكُمْ

۵۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي

کدام سے میری قوم اگر تم پر اپنی کتاب میں لکھا ہو کہ اللہ کی قیامت  
یا وہ... تاہم تفسیر میں (درمیان میں) آیت (۱۲۰:۵۱)

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلام لکھا کہ وہ میان تشریف فرما ہوئے  
احادیث میں سے کہ حدیث میں بیان کی میں کہ الہی ہے پھر جلال  
کا ذکر فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں کہ ہر ایک نے اپنے  
اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا کہ حضرت نوح علیہ السلام نے میں  
ظہن میں تم سے ایک ایسے بات میں کہ تمہیں جو کچھ نبی سفارشی  
قوم کے میں کہ وہ یہی خبر ہو جو جادوگر و جہل کا ہے کہ  
اللہ اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔

حضرت محمد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سوال  
کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ تمہیں جو کچھ نبی سفارشی قوم کو میں  
سوال کیا کہ وہ کہتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام  
کا شیعہ ہے گا لیکن جب جنت کے گاہ بہر ہوگی اور بیشک  
میں تمہیں اس کے ہند میں پہنچے سے ڈراتا ہوں ہے  
حضرت نوح علیہ السلام سے اس قوم کو شاکہ تھا۔

حضرت جبریل علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت نوح علیہ السلام اپنی امت  
کے ساتھ وہ خود ان کے میں حاضر ہونے کے لئے تشریف لائے  
فرمانے گا کہ کیا تمہیں میرے کام پہنچا ہے؟ جواب دیں گے  
ہاں ہے سب! پھر ان کو است سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہیں تک  
میرے کام پہنچا ہے؟ جواب دیں گے کہ نہیں بلکہ ہمارے  
پس تو کوئی نبی آیا ہے جس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام  
فرمانے گا کہ کیا تمہیں میرے کام پہنچا ہے؟ جواب دیں گے  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی است کو اس سے۔ پس یہ گواہی  
کے لئے کہ وہ اس کام پہنچا ہے کہ ان میں سے ہر ایک اس کا گواہ ہے  
تعالیٰ کہ ان احادیث میں ہے کہ میرے میں سب امتوں میں افضل کیا ہے

حضرت محمد بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ہوت میں  
لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ کتاب کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی



۱۔ فقہ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ شیخ نور صاحب تمام محدثین کو ایک ہی آیت ہے قصہ وہی سینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مددگار عالم نے خود قرآنی حیدر میں ہی فرمایا ہے۔

نَحْنُ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ حَقًّا مَا

تَقُولُ ۱۔ (۷۹:۱۷)

قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب مقام خود پر کھڑا کرے گا۔

مقام خود ہی تمام شہادت ہے جب اس جگہ آپ بلوہ انقضائوں کے تو قرآنی ماخرین سب آپ کی تعریف کریں گے۔ دوسری بڑی سے بڑی بستیوں میں اس وقت سب کشتی کی جزائرت نہیں کر سکیں گی۔ اور دوسری خبر تک نفس انفس ستائیں گے اور لوگ گدگد سہرا دے دیں اور غیری ای فرمائیں گے صرف آپ ہی وہ یکتا ہے نصیبت میں جو لوگ ستائیں گے انہا فرمائیں گے میں شہادت کرنے کے لیے کہیں ہی غصہ ہو لیا آپ شہادت کریں فرمائیں گے تو اس کے بعد حوائیاء و منہا شہادت کریں گے وہ آپ کی شہادت ہی کا ایک حصہ ہو گا اور شہادت کرنے والے آپ ہی کی نیا شہادت میں کسی گناہ میں دوزخ میں طرے آپ کی مالی بلانے کے ساتھ شہادت حضرت میمانی مشر میں جس طرح اپنے محبوب کی مرضی کے مطابق فیض فرمائے گا اس کے باعث تو مائمن و مائمن بر عری رجاء اللہ میں سے کہہ ہے۔

نقطہ اتنا محبوب ہے و انصاف جرم عشرہ میں

کہ ان کی شانِ بھری مکانی ہلنے والی ہے

۲۔ حدیث بخاری شریف کی اسی جلد میں حدیث ۱۵۹۳ اور ۱۵۹۲ کے تحت بھی ہے۔ ہمارے شہادت شہادت مختلف ہمارے کلام صحر کی کیا اور مختلف افعال کے ساتھ حدیث کی تسلسلہ کتب میں سرحدی امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ علیہ نے ان میں بعض اسامیہ اور بعض پریشانی کی ہیں اور بعض ائمہ کے امتداد حدیث شہادت کے فاس ترشہ کے ساتھ ایک ہی ڈی میں پردہ کر چکی کہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۵۹۷۔ هَكَذَا كُنَّا أَنْصَرُّ بَيْنَ عَوْنٍ بَيْنَ كَعَصْرٍ أَسْتَبَدَّ كُنَّا أَجْرًا أَحْمَدَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ الْأَنْزَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ عَدْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذَا مِنْ الْقُرْآنِ:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت در تکلل میں قذیری کو حسام مشہور قصبات کے مطابق تلاوت فرمایا۔

بِأَنَّكَ دَرَانِ الْيَأْسَ نَبِيَّ الْعَرَبِ لَوْ أَنَّكَ لَقَوْمِهِمْ أَلَا تَتَّقُونَ، أَلَمْ تَعْلَمُوا بِمَعْلَا وَتَذَكُّرُونَ أَحْسَنَ الْعَالَمِينَ، اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ أَنْذَرْتُ لَكُمْ، فَكُلُّكُمْ بَرٌّ فَإِنَّكُمْ لَمُحْضَرُونَ، وَالْأَعْيَادُ اللَّهُ الْمُخْلِصِينَ وَكُنَّا عَلَيْكُمْ فِي الْأَخِيرِينَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَتَذَكُّرُوا بِخَيْرِهِمْ سَلَامًا عَلَى إِلَهِ يَاسِينَ، وَأَنَا كَذَلِكَ تَجِدُ الْمُحْسِنِينَ وَالْمُتَّقِينَ

حضرت ابی اس طیب السلام اور انہما دار اللہ تعالیٰ ہے اور یہ ایک ہی پیغمبروں کے ہے جب اس سخاوتی قوم سے فرمایا کہ تم میرے پیغمبروں کو پوجتے ہو اور اس کو چھوڑ دیتے ہو جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے یعنی اللہ کی پوجہ ہے تمہارا اللہ تمہارے اپنے دو اکا میرا توں کا جسکا تیرا وہ نہہ کرے جو ہے ہمیں گے سوائے اللہ کے پتے جسے جسوں کے دوزخ میں سے بچوں میں اس کا ذکر خیر پائی رکھو۔ دوسرے واقعات آیت (آیہ ۱۵۹) حضرت ابی اس کا نقل ہے کہ انہما دار اللہ تعالیٰ سلام ہو میں پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِالْحَقِّ بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ  
مُسَوِّدٍ وَأَيْنَ عَذَابٍ إِلَّا إِلَهُ الْيَأْسِ هُوَ  
الْمُؤْتِي

بجائے غریبوں کی خدمت میں جانا کہ جو بیگم سے ملنے کے لئے  
 لائے تھے ان کے لئے وہ خدمت و محنت کر کے دیا اور ان کو اس خدمت میں  
 مسرور و مسرور بنایا۔ یہ دیکھ کر ان کے دل میں حقیقت میں مسرت ہو گئی  
 اور ان کے دل میں یہ بات ہو گئی۔

بِأَمْرٍ وَأَنْتَ أَهْدَىٰ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَا  
كُنَّا بِمُحَرِّمِيهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ  
فِي الْكِتَابِ ۚ وَالْأَمْرُ لِلَّهِ  
وَالْحَكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّمِ ۚ

حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

میں نے اس کے لئے ایک کتاب لکھی ہے۔ اور میں نے اسے قلمی زبان پر لکھا ہے جو  
میں نے آیت ۱۵۰۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے سنی ہے ان کے  
حفظ و روایت سے۔

[illegible][illegible]





رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدْ انْصَحَيْتُ مِنْ رَبِّي فَمَا أَطْلُقُ  
حَتَّى آتَى بِنِصْنَدٍ لَا أَسْتَهْجِي فَذَعَبَهَا أَلْوَانُ  
لَا أَدْرِي مَا هِيَ شَعْرًا وَجِلْتُ الْجَبْتَةَ حَذَا  
فِيهَا حَنَائِدُ أَلْوَانٍ وَرَقَّةً أَقْوَابِيهَا  
أَلْوَانُكَ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى. وَإِلَى عِبَادِ  
أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقُولُ مَا أَخْبَدُوا اللَّهَ وَكُذِّبُوا  
إِذَا أَسَدُوا حَقَّ مَرَأَتُكَ فَكَأَيُّ قَوْلٍ كَذَلِكَ  
كَتَبَ مِنَ الْكُتُبِ الْعَجَبِ مَعَكُمْ رَفِيقٌ مِنْ عَصَاةٍ وَ  
سُكْمَانٍ عَنْ عَالِمَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَاجْعَلْ دَامًا عَادَ  
فَأَخْبَلُوا بِرَبِّهِمْ صَرْصَرًا مُبِينًا عَارِيَةً  
كَانَ أَهْلُ مِثْلِهِ. هَكَذَا مَعَى الْخُزَّانِ  
سَاحَرَهَا عَلَيْهِمْ سَيمَ لَيْلٍ ذِي مَنَابِقَةٍ  
أَيُّهَا حُسْرُومًا مَكْتَابَةً فَكُذِّبُوا الْكُتُوبُ  
فِيهَا حُسْرُومًا كَأَنَّهَا أَهْلُ أَنْ تَحْمِلَ خَادِمِيَّةً  
أَصُولُهَا. كَلِمَتُ كَرِي لَمْ يُمْ مِنْ تَارِيخِيَّةٍ  
يَقُولُ.

۴۴۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمٍ عَنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شَيْخِهِ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ نَعِيمٍ أَنَّ  
عَلِيًّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ  
بِالْقَبَا وَاهِبَاتُ عَادَ بِالذَّبُورِ قَالَ فَكَلِمَتُ بِنِصْنَدٍ  
عَنْ سَمِيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي لَيْسٍ عَنْ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي  
مَجِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَقُولُ كُنْتُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ هَيْبَةٍ  
فَقَسَسَهَا بَيْنَ الْأَرْبَعَةِ بِالْأَخْزَرِ بَيْنَ حَبِيبِي  
نَحْنُ طَلَبِي بَيْنَ الْمَجَاشِيْعِ وَبَيْنَ بَيْنَ بَيْنَ  
الْمَقَرَّوِي وَبَيْنَ الطَّالِبِ فَتَرَأَى أَحَدَ بَيْنَ مِثْلِهِ

حضرت محمد پر جابجے۔ میں نے کہا اسباب مجھے اپنے رب کے حضور  
جاسے جو نے خرم آتی ہے۔ پھر میری جگہ لے کر سورتہ النبی  
پر پہنچے۔ اسے ایسے رنگوں نے ڈھانپ رکھا تھا جنہیں میں  
نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں۔ پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا، تو دیکھا  
کہ مولیٰ اس کے سنگریزے اور خشک اس کی شاخ ہے۔

حضرت محمد علیہ السلام اور عواد قوم۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔  
اور مولیٰ کی زبان کا براہی کے جوہر کیسیا۔ کہا اسے میری قوم  
خشک جنگ کہ۔ (سورة الاحزاب، آیت ۶۵) نیز جب میں  
نے ان کو سوز میں اسحاق میں ڈھالیا۔ تا کہ مجھ پر انکسار ہو جائے۔  
اور وہ اسحاق میں آیت ۱۲ تا ۱۵ اس جیسے میں عطا دلیوں بابت  
صدیق نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

علاء قوم کی تباہی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اور یہ عواد وہ  
جگہ کے لئے نہایت سنت گر حق آمدی سے۔ اس وقت عواد  
آیت ۱۵ لکھتے ہیں اپنے مشنم کے قبضے سے باہر ہو گئی۔  
وہ ان پر سات سات اور آٹھ دن متواتر طعن رہا جس کا  
سے مراد پہلے نہ پہلے چن ہے۔ اگر تو اس قوم کو دیکھتا  
تو کھیر کے گھر کے لئے مسلمان ہوتے جیسے۔ پس کیا  
قربان میں سے کسی کو ہائی دیکھتا ہے یا قریب کا سنی ہے جو  
ہائی بچا ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مدد مشق ہوا کے ساتھ فرمایا تھا  
قوم مدد مشق ہوا کے جگہ کی تھی۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ  
عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں کہہ سنا جیسا۔ آپ نے وہ سیکر آدمیوں میں تقسیم کر  
دیا۔ یعنی اقرب بن عباس خطی میر جابجے، جیسے بن عبد اللہ بن ابی  
طالب جو نبی کریم رضی اللہ عنہ میں شامل ہوئے۔ حضرت عطاء بن مرثد  
جو میر بنو کلاب میں جابجے ہوئے، اکوہا۔ یہ بات قریش  
وہ عربین اور انصار پر لگی گئی کہ تمہارے سرداروں کو مال دیا  
جیسا کہ میں چھوڑ دیا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ میں انہیں تالیف















يُرَاهُمْ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٥٨٠. هَذَا تَابِعَانِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا النُّصْرُ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مَجْلِهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ  
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذَكَرَ لَهُ الدَّجَلُ بَيْنَ  
عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَأَنَّهُ أَوْكَتْ بَرًا. قَالَ لَسْتُ  
أَسْمَعُهُ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَا لَا تَزَاهِيهِمْ مَا تَكْشُرُوا  
إِلَى صَاحِبَيْكُمْ وَأَمَا مَوْسَى فَبَعْدَ أَدَمَ عَلَى  
جَبَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُوطٌ بِرِجْلَيْهِ كَأَنَّهُ أَنْظَرُ لَكَيْفَ  
أَنْتَ دَرَجَتِي الْوَادِي.

١٥٥ رَحِمَهُ كُنَّا أَقْنِيَةً بَنِي سَعْدِ بْنِ حَدَّادَةَ مُوسَى بْنِ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَاشِيِّ عَنْ أَبِي الْوَيْثَانِ وَهِيَ لِقَاءُ عَمْرِو  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَعَنُّ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ لِقَائِهِ  
 وَهُوَ لَمْ يَكُنْ يَمْلِكُ أَنْ يَسْتَعِزَّ بِالْعَدُوِّ قَدِمَ .

٥٨٢. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ

ابن دحيه قال اخبرني ابو جعفر عن حماد بن عمار عن  
عنه عن محمد بن ابي حمزة عن ابي بصير عن ابي جعفر عن ابي  
رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال لا ينجيكم من النار  
الايمان.

٥٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ سَدِّ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَعَنَ كَذِبُ الْبَرَاءِ كَذِبُ الْبَرَاءِ وَلَا  
كُنْتُ كَذِبًا بِأَمْرٍ يَشْتَرِي مِنْهُنَّ فِي أَهْلِ الدُّنْيَا وَ  
بَعَثَ قَوْلَهُ إِنَّا سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ هَلْ قُلْتُمْ كَيْفَ يُهْرَفُ  
هَذَا وَقَالَ بَيْتٌ هُوَ ذَاتُ يَوْمٍ وَكَانَ إِذَا

ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
 میرے شیخوں کو دو چیزیں یاد کر رہے تھے کہ اس کی روشنی انھوں  
 کے دل میں کفر و کفر کو مٹا دے اور ان کو ایمان سے توفیق دے۔ ان  
 چیزیں یہ تھیں کہ اگر حضرت ابراہیم کو دیکھنا ہو تو مجھے دیکھو۔ اور  
 حضرت موسیٰ کو ان کا رنگ گندہ ہے۔ ہر شخص ان کی روشنی پر مدد پائی جس  
 کو کھینچا۔ چھیلنے کی شکل ڈالی ہوئی ہے۔ گویا میں انہیں دیکھ  
 رہا ہوں کہ وہ طاہرہ کی حباب اثر رہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اپنے والد سے دعا کی کہ  
 میری قبر پر ایک درخت کی طرح شجرہ طیبہ کی طرح  
 بن جائے تاکہ میں اس سے فائدہ حاصل کر سکوں۔  
 حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اپنی دعا کو عمل  
 میں لایا اور اس درخت کی طرح بن جائے تاکہ  
 میں اس سے فائدہ حاصل کر سکوں۔

ہو ایمان، غیب، ایمان نامہ سے فقط اَلْقُدْرُومِ کَاطِل  
معدود کے ساتھ نہیں بلکہ حقیقت سے رعایت کیا ہے۔ اس کی  
مثبت و بارز بنیادیں ملاحظہ فرمائیے کہ ایمان سے بھی اہم پر  
میں منجبت کہ ہرگز بنیاد میں نہ اس کو رعایت کی ہے۔

حضرت کو پہرہ دینا کثرتِ قضا کے لئے نہایت ہے  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت ابیہم  
 عیساہم نے کہیں جھوٹ نہیں بولا سوائے تین مواقع  
 کے یعنی بظاہر ان سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کہ  
 نے جھوٹ بولا ہو۔

[illegible]

---



أَوَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ لَقَدْ كُنَّا أَهْلَ مَقَامٍ  
لَا تَشْعُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءَكُمْ  
بِحَقٍّ عَظِيمٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءَكُمْ بِحَقٍّ عَظِيمٍ

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادٍ يَرْوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
قُرَيْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ بَلَدِ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صُفٍّ وَاحِدٍ يَسُودُكُمْ  
أَلَمْ يَأْتِ بِتَنْزِيلِهِ هُوَ الْبَصَرُ وَكَذَلِكَ تَرَى الْمُسْلِمِينَ  
وَمَنْهُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ تَنْفُخُ السُّفُوفُ كَأَنَّكُمْ بَنُو إِدْرِيسَ  
لَوْ كُنْتُمْ أَتَى نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ يَوْمَ الْكَرْبِ لَمْ يَسْمَعْ  
لَكَزَالِ تَرَى قَبِيلَ قَيْسٍ فَكَذَلِكَ تَرَى قَبِيلَ  
لَقَدْ كُنَّا أَهْلَ مَقَامٍ لَا تَشْعُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءَكُمْ بِحَقٍّ عَظِيمٍ

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادٍ يَرْوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
قُرَيْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ بَلَدِ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صُفٍّ وَاحِدٍ يَسُودُكُمْ  
أَلَمْ يَأْتِ بِتَنْزِيلِهِ هُوَ الْبَصَرُ وَكَذَلِكَ تَرَى الْمُسْلِمِينَ  
وَمَنْهُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ تَنْفُخُ السُّفُوفُ كَأَنَّكُمْ بَنُو إِدْرِيسَ  
لَوْ كُنْتُمْ أَتَى نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ يَوْمَ الْكَرْبِ لَمْ يَسْمَعْ  
لَكَزَالِ تَرَى قَبِيلَ قَيْسٍ فَكَذَلِكَ تَرَى قَبِيلَ

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادٍ يَرْوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

نصبت جنیں سنو۔ اسے میرے بیٹے! اللہ  
کا کہ کو غریب نہ کرنا۔ بیک طرفہ حرکت  
سے (مصدقہ حق، آیت ۱۳)  
تیز چلنا۔

حضرت عبید بن جراحؓ سے روایت ہے کہ ایک  
روز نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گرفتاری میں آیا  
تو آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ ہے۔ سب اللہ کے  
پیغمبروں کو ایک ہی جگہ جمع فرمائے گا تاکہ وہ ہمارے پاس  
آئیں۔ یہ سن کر سب کو دیکھ کر کہیں اللہ صمدی ان کے  
حق کی بات ہے۔ پھر یہ شہادت دینا کہ جو نے لڑا کہ  
حضرت ابوبکرؓ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہیں گے کہ آپؐ میں اللہ کے  
پیغمبروں کے حق میں ہیں۔ آپؐ نے سب کے حضور ہر ایک کی شہادت  
فرمائی کہ اہل بیتؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سے روایت ہے کہ  
نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ  
اللہ صمدی اس سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس طرح روایت ہے کہ

























يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَانَتْ لِلرَّاسِخِينَ  
الَّذِينَ كَانُوا لَا يَتَنَبَّأُونَ بِالْحَقِّ وَكُنُتُمْ بِهِ قَدْ تَبَيَّنَ  
وَلَا يَتَذَكَّرُونَ أُولَٰئِكَ يَكُونُ لَكُمْ أَعْتَابٌ إِنَّ اللَّهَ هُوَ  
الْعَلِيمُ الْبَارِئُ

بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى قُلُوبُ كُفُورًا خَالِفًا  
عَنِ الْبَحْرِ قَوْلًا بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلًا كُفُورًا  
إِنَّمَا حَرَّمَ ذَهَبًا حَرَامًا وَكُلَّ مَسْكُومٍ فَكُورًا  
مَعَ جُورٍ وَكَالْجُبْرِ كُلِّ بَنَاءٍ بَيْتَةٍ وَمَا حَرَّمَ  
عَلَيْهِ مِنَ الْأَرْضِ فَكُورًا وَكُلَّ مَسْكُومٍ فَكُورًا  
الْبَيْتِ وَجُورًا كَانَتْ مَقْشُورًا قِيلَ مَعْطُورًا مَوْجَلًا  
قِيلَ قِيلَ مَقْشُورًا وَبَيْتًا يَلَامُنِي مِنَ الْأَحْلِي  
وَيَقَالُ يَلْعَلُ جُورًا وَجُورًا وَكُلَّ مَسْكُومٍ فَكُورًا  
الْبَيْتِ مَعَهُ مَعْلُومًا.

٩٠٢. حَدَّثَنَا الْعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَشَةَ كَانَ مَرَّكَ الشَّيْءُ عَلَى اللَّهِ عَزِيزٌ وَنَسَمٌ وَذَكَرَ الْوَكْدِيُّ عَمْرُو الْقَاهِرَ قَالَ: يَسْتَعِيبُ لَهُمَا رَجُلًا فَوَيْهَ وَرَسْمَتِهِ فِيهِ نَفْسٌ كَأَنَّ نَشَةَ.

٤٠٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْكِينَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ حَسَّانٍ أَوْ يُوْنُسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ  
فِي شَعْرَةٍ قَالَتْ بَرَكَاتُكَ أَمْرُهُمْ أَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ بَرَكَةِ  
وَلَا يَسْتَقْرِئُوا مِنْهَا فَقَالُوا لِمَ جَاءَ مِنْهَا وَاسْتَقِيمُوا  
فَأَمْرُهُمْ أَنْ يَطْرُقُوا ذَلِكَ الْوَحْيَ مِنْ بَرَكَةِ

آیت ۱۱: اے محمدؐ وہ غلامِ جوان کے ساتھ اہلِ دست و پاؤں نہ تھے۔  
تو کو اہم ماں جو رہے جوئی غلامِ غم، مگر غم، استغفرم کالیک ہی  
مستی جہیزِ حنن نہ رہی۔ لڑا پڑا آخری لیونہ بیک کہنے والی۔  
ہاتھ بٹھنہ دیکھنے والوں کے لیے فیشنِ راستے میں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جہنم سے اُتر کر اپنے پیروں کو بتایا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ تم کو اللہ تعالیٰ سے ملنے میں مدد دے۔

محمود قوم اور صاحب دھرم۔ درخشاں بارگاہ عالمی۔  
 اہل تشیع کے جن قوم صالح کو لڑائی جو آیت ۱۷۱ نیز لڑائی  
 یہ جنگ جو جہاد کے دوسری کو جہاد یا اس کے لڑائی آیت ۱۸۱  
 قوم کے لڑائی ہے۔ خرافہ جو لڑائی ہے کیونکہ منہ جہاد  
 جو ہے اہل جہاد جو لڑائی ہے کہ یہ لڑائی جہاد  
 جہاد ہے اس کے بیت کے عظیم نام جو لڑائی ہے کہ یہ  
 لڑائی کے لڑائی ہے جہاد کے لڑائی ہے جہاد کے لڑائی  
 کہ یہ جہاد لڑائی ہے اور جہاد لڑائی ہے  
 جہاد ہے۔

حضرت مہاشاہ بہ نور اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چونکہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس شخص کا ارتقا نہیں ہو سکا  
صالح کی اور مومن کی ناگہیں کھلی تھیں۔ آپ نے فرمایا۔ اور مومن کی  
وہ شخص تیار ہوا تھا جو پانچ قوم میں باغی ہو کر اتر جاتا ہے لہذا اسے  
صلحت حاصل ہے اور نہ ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک کے موقع پر مقام بدر میں فرودکش ہوئے تو آپ نے لوگوں کو حکم فرمایا کہ یہاں کے کوئیں کا پانی نہ پینا اور نہ مشکوں میں بھرنا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ ہم نے تو اس سے آٹا گوندہ دیا اور خشکی بھری ہے۔ آپ نے حکم دیا کہ وہ آٹا بیکنگ وادہ وہ پانی ہسا دے۔ مسلمان روایت میں ہے کہ آپ

الْمَاءُ وَبُرُوزِي عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَجْدٍ وَأَبِي الشَّعْثَوِيِّ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَكْفُرُوا  
بِأَهْلِ الْبَيْتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ  
أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ .

۱۰۴ . حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ بْنُ الْمُثَنَّى بِحَدَّثِ النَّبِيِّ  
عَنِ عِيَّانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ تَكْوِيمٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَا أَنَّ النَّاسَ تَزَكُّوا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْفُسُ تَعُودُ لِحُجَّةٍ  
فَأَسْتَقْبَلُوا مِنْ بَيْتِهَا وَأَعْتَجَلُوا بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ بِالسُّلُوكِ  
إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرِجُوا مَا اسْتَقْبَلُوا  
وَمَنْ يَخْرُجْ وَأَنْ يُعْلِقُوا الْأَيْلَ الْخَجَلِينَ وَأَمَرَهُمْ  
أَنْ يَسْتَقْبَلُوا مِنَ الْبَيْتِ الْبَيْتِ كَأَنَّ شِدَّةَ مَا اسْتَقْبَلُوا  
كَأَنَّهُ أَسَاسُهُمْ مِنْ دُونِهِ .

۱۰۵ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ  
عَنِ الرَّحِيقِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
قَالَ لَا تَكْفُرُوا بِالْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ  
إِلَّا أَنْ تَكْفُرُوا بِالْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ  
تَعْرِفْتُمْ بِهِ أَهْلَهُ وَهُمْ عَلَى الرَّحْلِ .

۱۰۶ . حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ  
عَنِ الرَّحِيقِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْفُرُوا  
بِأَهْلِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ  
أَنْ يُصِيبَكُمْ نِقْلٌ مَا أَصَابَكُمْ .

بَابُ أَمْرِكُمْ بِشَهَادَةِ مَا إِذَا احْتَضَرَ  
يُحْيِيهِ الْمَوْتُ .

۱۰۷ . حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ مَنْشُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ  
عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

نے انہیں کھانے پینے کا حکم دیا ۔ حضرت ابوہریرہ  
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے روایت کی کہ وہ آٹا جو اس پانی سے  
گنہگار ہے ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ  
جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ خود قوم کی مجلس  
میں مقیم ہوئے تو ان کے گھوڑوں کے گھوڑوں سے گھوڑوں سے پانی پلا  
لیا اور اس سے پی کر دیا ۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس کے گھوڑوں سے جو پانی پلا ہے وہ پیلا  
اور جو اس سے آٹا گوندھا ہے وہ اڑھل کر کھلا دو اور آپ  
نے حکم دیا کہ اس گھوڑوں سے پانی پیو جو اس سے حضرت صالح کی  
مرثی پانی پیا کرتے تھے ۔ اس سے بھی نالغ ہے ایسا ہی  
روایت کیا ہے ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مقام کرب کے پاس سے گزرے  
تو آپ نے فرمایا ملائکہ کے کلمات میں داخل نہ ہونا  
مگر رستہ چلے ۔ ایسا نہ ہو کہ تم پر عین وہ عذاب آجائے  
جو ان پر آیا تھا ۔ پھر صراط پر چلے مجھے مجھے آپ نے فرمایا کہ  
آپ پر وارد نہ ہو ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ ظالموں کی باتیں  
کاہوں میں داخل نہ ہونا کہہ دیتے ہوئے ۔ کہیں ایسا نہ ہو  
کہ جو ظلم ان پر آیا تھا وہ تم سے اوپر بھی آ  
جائے ۔

حضرت یعقوب علیہ السلام ۔ بدتم میں کے خود موجود ہے  
جب یہ محبوب کو رحمت آئی لا حولہ البقرہ آیت ۱۱۳

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ کہ نبی کریم بن کریم بن









كَامِي رَبِّكَ آتَتْ مَسِيْقُ الطُّشْرُ وَ أَتَتْ  
أَتَتْ حَمْرُ الشَّاحِجِ مَسِيْن . أَوْ حَمْرُ الشَّاحِجِ  
يَرْكُضُونَ يَبْعُدُونَ .

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَعْفَرِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَصْحَبْنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّادٍ  
أَبْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَتُوبُ بِكَ نَسِيلٌ غُذِيَ بِنَا عَمْرٍ  
عَلَيْهِ رَجُلٌ جَوَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَبَعْدَ يَعْزِي فِي  
شَوْبِهِ فَكَادَنِي رَبِّي يَا أَكْرَبُ الْمَرَاكِلِ أَفْنَيْتَكَ  
عَمَّا تَرَى قَالَ بَنِي يَارَيْتَ وَ لَيْكُنْ لَا يُغْنِي عَنْكَ  
بَرْكَتُكَ .

۲۲۲۔ وَأَذْكَرُ الْكِتَابِ مُوسَى  
إِنَّهُ كَانَ مُعْلِمًا وَكَانَ بِرَسُولٍ نَبِيًّا . وَ  
كَادَنِي وَأَمِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَكَرَّمَهُ  
لِيَحْيَا . كَلِمَةً . وَفَهَّمَنَا لَدُونِ ذَحْمَتِنَا  
أَمَّا عَمْرٍو فَكَانَ نَبِيًّا . يُقَالُ يَلْمُزُ أَحَدًا وَ  
يَلْمُزُهُ بَيْنَ وَالتَّجْمِيمِ كَيْفُ . وَ يُقَالُ عُلِمُوا  
لَحْيًا . اَلْعَمْرُوَانِيَّة . وَالتَّجْمِيمُ أَشْجِيَّة  
يَكُنَّ جَوَدُ .

۲۲۵۔ وَكَانَ رَجُلٌ مُؤْمِرٌ  
مَنْ أَلِ ذِي عَوْنٍ إِلَيْهِ قَوْلُهُ مُسْمِرٌ  
كَذَّابٌ .

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ  
كَانَ حَدَّثَنِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ قَيْسٍ أَنَّ سَمْعَةَ مَرْثَدَةَ  
كَانَ قَالَ لَتِ عَالِيَّةٌ رَوَى اللَّهُ عَنْهَا فَرَجَمَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَدِيجَةِ بِرَحْمَتِ اللَّهِ  
فَأَنْطَلَقَتْ بِهِ إِلَى وَرَاقَةَ بْنِ تَرْفِيلٍ وَكَانَ رَجُلًا  
تَشْتَرِيهِ الْإِنْسِيَّةُ بِالْعَرَبِيَّةِ قَالَ وَدَعَا فَاثًا  
تَرَى فَكَتَبَ كَذَا قَالَ وَرَاقَةُ هَذَا الشَّامُوسُ لِلنَّبِيِّ

کہا کہ کیا جب میں سے اپنے رب کو پکارا گو مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو  
سب میرا کہہ دوں گا تو کہہ کر مر جائیگا کہنے والا ہے اور وہ انبیاء  
آیت ۲۲۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ پایا کہ ایک مرد حضرت  
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہنے کے لئے آیا کہ میں نے کہا کہ میں نے  
نہیں کیا یہی ان کا کلمہ ہے میں نے کہے۔ ان کے رب نے  
پکارا اے اُتوب بک نسیل غُذی بِنَا عَمْرٍو  
مستحق نہیں کہ یہاں مرض گوارہ ہوئے اے رب! کیوں نہیں  
میں میرا شریک برکت سے توبہ سے توبہ سے توبہ نہیں  
بُحْدُ .

حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ اس کتاب میں موسیٰ کو بیان ہے  
کہ نبی جانا جو اللہ تعالیٰ کا نسیب کہ میں نے سید المرسلین میں سے  
کہا کہ میں نے جانے کہ میں نے انسانی نسیب سے پہلے کہنے کو توبہ کیا۔  
۲۲۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۳۰۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ

۲۲۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۲۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۳۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۴۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۵۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۶۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۷۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۸۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۱۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۲۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۳۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۴۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۵۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۶۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۷۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۸۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۲۹۹۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ  
۳۰۰۔ اَلْوَلَدُ الْمَرْثَدَةُ الْجَعْفَرِيُّ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ کے پاس دھڑکے ہوئے  
دل کے ساتھ آئے اور وہ انہیں دھڑکنے لگی اس سے  
کہیں جو نصراں ہو گئے تھے اور انہیں کو عربی میں پڑھا کرتے  
تھے۔ وہ دھڑکے ہوئے چلا۔ آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ نے  
سب کچھ بتا دیا تو وہ نے کہا یہی تو وہ تائوس ہے جو  
حضرت موسیٰ پر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا۔ اگر مجھے آپ کا نانا نہ



قَدْ يَمُوعِدُ لَا تَنْبِيَا لَأَنْتُمْ لَا تَنْبِيَا يَا أَيُّهَا  
مَنْ يَنْبِيَا الْقَوْمَ - الْمُعْشَرُ - الْمُعْشَرُ  
إِسْتَعَارَ قَوْمًا إِلَى فِرْعَوْنَ فَقَدْ قَتَلَهَا  
الْقَيْتُهَا الَّتِي صَدَقَ فَتَشَبَّهَ مَوْصِي هُمْ  
يَقُولُونَ أَخْطَا الزَّمَنُ أَنْ لَا يَزِدَّ حَيْثُ  
إِلَيْهِمْ قَوْلُكَ فِي الْعَجَلِ .

۶۱۸ . حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ  
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ  
صَحْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَدَّثَهُ عَنْ لَيْكَةِ الْأَسْوَءِ مِنْ عَشْرِ أَشْوَءٍ أَنَّ  
السَّمَاءَ الْفَاحِشَةَ مَنَاءَ أَهْلَاءِ دُونَ خَالِ هَذَا  
هَذَا دُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ  
قَالَ مَرْحَبًا يَا لَيْكَةَ الْفَاحِشَةِ وَالْأَسْوَءِ مِنَ الْعَشْرِ  
لَيْكَةُ وَفَعَلًا بَنِي الْأَسْوَءِ مِنْ عَشْرِ أَشْوَءٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهَلْ أَتَاكَ  
خَدِيعٌ مَوْلَى ذَاكَ وَاللَّهُ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ .

۶۱۹ . حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا  
سَعْدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْطَلَقِيُّ  
سَعِيدُ بْنُ أَبِي السَّيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْكَةُ  
أَسْوَءُ بَنِي إِسْرَافِيلَ مَوْصِي هَذَا رَجُلٌ كَرِيمٌ رَجُلٌ  
كَانَتْهُ مِنْ تِلْكَ مَشُورَةٍ وَدَأَى يَتِي عِيْشِي  
حَيَاتِي أَهْوَى رَجُلٌ مَرْبُوعٌ أَحْمَرُ صَفَا كَمَا خَرَجَ  
مِنْ دِيْمَاسٍ وَأَنَا أَكْبَرُ وَلَيْكَةُ إِسْرَافِيلُ مَوْصِي  
أُتِيَتْ بِبَنَاتَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ فِي الْأُخْرَى  
حَمٌّ فَتَالَ اشْرَبِي الْأَمَّا لَبَنٌ فَتَشَبَّهَتْ فَخَدِمَتْ  
الْبَنَ كَخِدْمَتِكَ فَوَيْلٌ لِي أَخَدِمْتُ الْفَيْحَةَ أَمَّا

یہ کیا گفتار! میں نے تو تم کو ان قوم سے روایات پر انہوں  
نے فرعون کے ساتھیوں سے مستعار لیا ہے۔ فَقَدْ  
قَتَلَهَا قَوْمٌ نے اسے قتل کیا۔ اَلْقَيْتُهَا قَتَلِی اُنہوں نے  
موسے اپنے رب کو چھوڑ کر کہیں سے لے گئے ہیں۔  
لَنْ لَا يَزِيدَ الزَّمَنُ بِمَجْرَسَةٍ سے بارے میں کہا  
گیا ہے۔

حضرت مالک بن صفورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
ان سے شبہ اسرار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں پانچویں  
آسمان پر پہنچا تو وہاں حضرت ہند بن عتہ - جبریل علیہ السلام  
حضرت ہند بن عتہ کی خدمت میں تھے انہیں سلام کیا  
انہوں نے جواب دینے کے بعد کہا: صالح صلی اللہ علیہ وسلم  
صالح کی مرہبہ ثابت و ہند بن عتہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
میں پانچویں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس  
کی روایت کی ہے۔

حضرت مولیٰ کلیم اللہ - ارشاد باری تعالیٰ ہے۔  
اور تمہیں مومن کی کھیر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مومن سے حقیقہ کلام فرمایا۔ سورۃ النساء آیت ۱۱۴

حضرت کعبہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شبہ اسرار  
میں نے حضرت مومن کو دیکھا کہ ایک شبہ پہنے اور سیدھے  
بھولے رہے تھے گویا وہ تلبیس شیطانی کے ایک فرد ہیں۔ اور  
میں نے حضرت عیسیٰ کو دیکھا کہ وہ میاں قد اور سرخ رنگ کے  
ہیں، گویا اسی قسم سے تھے ہیں اور حضرت ابراہیم کی ساری  
لکھ میں ان کے مشابہ میں نواہ ہوں۔ پھر میرے سامنے  
قد باریے آئے گئے۔ ایک میں دو درخت اور دوسری  
قراب۔ جبریل علیہ السلام پہلے خوش فرمائیے۔ میں  
نے دو درخت پر پار اٹھا کر لیا۔ کہنے لگے: آپ نے  
حضرت کو اختیار فرمایا ہے، اگر شراب پیئے تو آپ کی







عَبَّاسِ بْنِ قَتَالَةَ رَأَى تَكَرُّبَ أَتَا وَصَاحِبِي هَذَا  
 صَاحِبِ مَوْسَى الْكَذِبِ سَأَلَ السَّيِّدَ: إِنِّي لَأُحِبُّ  
 هَذَا مَوْسَى سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَكُ كَرِشَلَنَةً قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَبَيْتُمَا  
 مَوْسَى فِي مَلَاةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ جَاءَهُ دَجَلٌ  
 فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَهْلَكَ مِنْكَ هَلْ لَا  
 فَاذْهَبْ إِلَى مَوْسَى بَلَى عَبْدُكَ خَوْفُكَ  
 مَوْسَى السَّيِّدَ إِلَيْهِ فَعَجِلَ لَهُ فَخَوَّاهُ أَمِيَّةٌ  
 قَرِيبٌ لَهُ إِذَا أَفْعَدْتَ الْخَوَّاتِ كَارِجَتِمْ فَوَالِ اللَّهِ  
 سَتَلْقَاهَا كَأَنَّكَ تَلْقَاهُ الْخَوَّاتِ فِي الْبَحْرِ فَتَأْتِي  
 بِمَوْسَى فَتَأْتِيكَ أَمِيَّةٌ إِذَا وَجَّهْتَ إِلَى الْمَشْرِقِ  
 وَكَأَنَّكَ تَلْقَاهُ الْخَوَّاتِ وَمَا أَكْثَرُ الْخَوَّاتِ  
 أَنْ أَذْهَبَ فَكَتَبَ مَوْسَى ذَلِكَ مَا لَنَا أَنْ تَكُنَّا  
 عَلَى أَمْرٍ دِهْنًا قَصَصًا. فَوَجَّهَ  
 خَوْفًا كَمَا كَانَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ فَكُنْ اللَّهُ

فی کتابہ  
 ۶۲۵۔ حَدَّثَنَا عَفِيُّ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ اللَّهَ سَدَّقَنَا سَدَّقَنَا  
 سَدَّقَنَا فَقَدْ تَرَكْنَا قَالَ الْخَبَرُ فِي حَبِيبِكَ جَبَّارِ  
 قَالَ فَتَدْعُ بَنِي عَبَّاسٍ أَنْ تَكُونَ الْبَنَاتِ يَدْعُونَ  
 مَوْسَى صَاحِبِ الْخَوَّاتِ لَيْسَ هُوَ مَوْسَى بَنِي إِسْرَءِيلَ  
 زَنَامُ مَوْسَى لَسَرَفًا كَذَبَ عَنْهُ اللَّهُ سَدَّقَنَا  
 بَنِي كَعْبٍ بَنِي الْيَمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ مَوْسَى  
 قَامَ غَيْطِيَا بَنِي بَنِي إِسْرَءِيلَ فَسَوَّلَ أَيْ الْخَبَرِ  
 أَعْلَمَ فَقَالَ أَنَا قَعْبُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَدْعُ  
 الْجَمْعُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بَنِي عَبَّادٍ. يَمَجِّسُ  
 الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ فَتَدْعُ كَالْأَيِّ عَابَ وَمَنْ  
 لَمْ يَدْعُ رَجَبًا قَالَ مَسْتَبَاحٌ أَيْ رَبِّ وَكَيْفَ رَأَى  
 يَدْعُ قَالَ كَأَنَّ خَرَجًا فَتَجْعَلُهُ فِي مَكَلِّ حَيْدُمَا

موسیٰ شہید علیہ السلام سے کچھ سنا ہے: جب بنی اسرائیل میں سے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرستے سنا کہ ایک دفعہ موسیٰ  
 علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں تھے کسی شخص نے اگر ان  
 سے سوال کیا کہ آپ کی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ  
 علم والا ہو؟ بنی اسرائیل میں سے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ پر وحی فرمائی  
 فرمائی کہ وہ نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو بھیجا  
 ان کا خوف جانے کا دست پر لیا۔ تو جب ان کے یہ نشان بنایا  
 گیا کہ ان کی کبھی کبھی گم ہو جائے تو اس جگہ کہ خوف وہراس میں  
 ان تھیں وہ ان جگہ سے گئے۔ تو یہ دیکھ کر ان کا نشان دیکھتے تھے  
 آخر ماضی میں ان نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ یہ دیکھو تو جب  
 ہم نے اس نشان کے پاس جگہ تھی تو وہ جگہ میں کبھی کو ہول لیا  
 اور بگے طبعان ہی سے ہوا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے  
 تو سند میں اپنی راہ لی اچھا ہے۔ موسیٰ نے کہا میں تو ہم جانتے  
 تھے۔ تو جب پہلے اپنے قد رسول کے نشان دیکھتے سونا لکھتے  
 آیت ۶۲۵ (پس ان دونوں نے حضرت خضر کو پایا۔ پھر ان کے  
 درمیان دبی کہ ہوا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں

بیان فرمایا ہے۔  
 سید بن جبریل کی یہ کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کیا کہ تو نے کبھی ان کا گمان ہے کہ حضرت  
 خضر علیہ السلام کے واسطے موسیٰ وہ نہیں ہیں جو بنی اسرائیل کے  
 پیغمبر تھے بلکہ یہ موسیٰ دوسرے ہیں انہوں نے فرمایا اس خدا کے  
 وحی نے ظاہر کیا کہ ہم سے حضرت ابن مسعود نے نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر حدیث بیان فرمائی کہ حضرت موسیٰ  
 بنی اسرائیل میں دیکھ کئے کھڑے ہوئے تو کسی نے ان سے سوال  
 کیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟ انہوں نے جواب  
 دیا میں اللہ تعالیٰ کو یہ بات پہنچاؤں گی کہ انہوں نے علم کو  
 خدا کی جانب سے پیرا تھا ان سے فرمایا۔ کیوں نہیں لکھ دو ان  
 کے علم پر پیرا ایک ذمہ دہتا ہے جو تم سے زیادہ علم والا ہے  
 ان میں گم ہوئے اسے پہنچا دے گا۔ لہذا اس ہنسے تک کہ











قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَرَجُلًا مِمَّنْ  
عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا قَالَا  
تَجِلُّ لَكَ هَذِهِ الْقِسْمَةُ مَا أَرَى يَدِي وَفَا وَجِبْرُ اللَّهِ فَاتَيْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبْتُ لَهُ فَطُغِبَ حَتَّى  
تَأْتِيَ الْعَنْصَبَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى  
قَدْ أَوْذَى بِالْأَنْبِيَاءِ هَذَا الْعَنْصَبُ

باب ۳ یَعْلَمُونَ عَلَى أَهْلَائِهِمْ  
مَتَّبِعُوا خُشْرَانِ . وَلَيْسَ تِلْكَ . يَدُورُوا مَا  
هَلُوا أَمَا هَلُوا

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِينٍ حَدَّثَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ زَيْنٍ شَيْطَانٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَنَا مِمَّنْ  
رَأَوْهُ بِاللَّوْحَةِ اللَّهُ تَعَالَى وَهُمْ تَجِبُوا أَنْبَاءُكَ فَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْهِمُ الْإِسْمُ  
مِنْ كَلَامِهِ أَطْلَبُ مَا لَمْ أَلَيْتُ فَكُنْ الْعَمَلُ قَالَ  
كَهَلْ وَمَنْ لَمْ يَلْ إِلَّا وَقَدْ رَفَا هَا

باب ۳۱ قَالَا قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ  
يَا مَعْزِرَاتُ بَدَّ بَعَثُوا بَعْدَهُ الْإِسْمَ . هَذَا  
أَبُو الْعَالِيَةِ . النَّوَّاسُ الْبَصَرِيُّ مَوْحِي الْإِسْمِ  
وَالْعَزْمِيُّ . فَارَقَهُ . صَافٍ لَدَا لَوْلَا لَعَزَمَتْ  
الْعَمَلُ . تَجِبُوا لَمْ يَلَيْتُ يَدُ لَوْلَا لَعَزَمَتْ  
الْعَمَلُ وَلَا تَعْمَلُ فِي الْعَزْمِ مَسْئَلَةٌ مِنْ  
الْعَزْمِ . لَا يَشِيءُ بِيَاضٍ صَفْرًا إِنَّ شَيْئًا  
سَوْدَاءَ . وَيَقَالُ صَفْرًا لَقَوْلِهِمْ جَاءَ صَفْرُ  
فَادَّ مَسْئَلَةُ الْخَلْقِ

باب ۳۲ وَكَانَ مُوسَى وَزَوْجُهُمَا بَعْدَ

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الْإِسْمَاعِيلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَسْأَلُ مَلَائِكَةَ الْمَوْتِ وَالْمَوْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

وہایت ہو کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ ہی تقسیم فرمایا  
تو ایک آدمی نے کہا اس تقسیم میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو نہ نظر نہیں  
لگائی ہے جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بتائی گئی  
تو آپ صاف چوسنے لگی کہ جس کے ہاتھ میں ہے آپ کے ہاتھ پر  
خود پر دیکھے۔ پھر فرمایا، اللہ تعالیٰ کوئی طریقہ سلام پر دم نہ فرمے  
کہ انہیں اس کے بعد یاں متایاں لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔

چند قرآنی مشکوٰۃ کی تشریح

اسی جہ سے کہ آگے اس طرح کے اسوۃ الاعمال آیت ۴۳۰  
میں یہ نص ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جابری کے ہاتھ میں ایک  
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ پہلو توڑ رہے  
تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے پیلو  
چھو کر نہ زیادہ حملہ چوستے ہیں لوگوں سے بڑھا گیا  
آپ نے کہیاں چہاں ہیں و منہ لایا کیا کیا  
بھی کوئی نبی ہے جس سے بڑیاں نہ چھو سکیں  
اللہ کے ولی کی گائے۔

اور جب مومن نے اپنی قوم سے فرمایا، خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک  
عقیدہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول ہے۔  
اللہ تعالیٰ سے ایسا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
لَا تُكُونَنَّ مَشَقَّةَ نَفْسٍ لِّجَارٍ تَكُونُ الْأَرْضُ نِجَاحًا كَالْمَشَقَّةِ  
فِي دَلِيلِهِ وَجَرَّاسَةً تَكُونُ فِيهِ دَلِيلُهُ وَرَاحٌ فِيهِ دَلِيلُهُ  
اگر یہ سب کو بھی غمزدہ کر کے ہیں جیسے غمزدہ کما  
جدا ہے۔ فَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

حضرت موسیٰ کی وفات بعد سالات مابعد۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب  
مکہ الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا گیا تو  
انہوں نے مکہ کا سورہہ پڑھا اور حضرت کی طرف لوٹے اللہ

فَتَجَاءَ صَدَقَتُهُ إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ  
عَبَدْتُكَ لَيْزِيدًا لَمْ يَمُوتْ. قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ هَلَكَ لَيْزِيدٌ  
يَدُّهُ سَلَى مَثَلُكَ يَوْمَ حُكْمِهِ فَسَمِعْتُ يَدَّهُ يَجْعَلُ شَعْرًا  
سَدًّا. قَالَ أَيْ رَبِّتَ كُفْرًا مَاذَا قَالَ ثُمَّ التَوَكَّلْ  
قَالَ فَالْآنَ قَالَ هَلْكَ إِنَّهُ أَنْ يُدْرِيَهُ مِنْ الْأَمْرِ  
الْمَعْقُودِ رَجُلٌ يُعْجِبُ قَالَ أَيْ كُفْرًا مِمَّا قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كُنْتُ لَا يَكْفِيكُمْ قَهْرِي  
إِلَّا حَائِبَ النَّظَرِ لَمْ تَكُنْ أَكْبَرُ إِلَّا حَقٌّ قَالَ وَلَكِنْ تَرَانَا  
مَعَكُمْ عَنْ هَذَا مَحْدُودًا أَيْ كُفْرًا مِنْ الْإِثْمِ صَلَوَاتُ  
اللَّهِ عَلَيْكُمْ

۶۳۲. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
الْزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
وَسَيِّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ بِمَنْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْغُلَامِ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِفَضْلِ  
الْيَهُودِيِّ وَالنَّبِيِّ الْأَخْصَى مُؤْمِنًا عَلَى الْغُلَامِ فَوَكَّمِ  
النَّبِيُّ يَوْمَ ذَلِكَ يَدَهُ فَطَعَنَ الْيَهُودِيَّ فَتَنَّهُمْ  
أَيْ الْيَهُودِيَّ إِلَى الْإِثْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ  
كَانَ مِنْ الْيَهُودِ وَأَمْرُ الْمَسِيحِ فَكَانَ يُعَذِّبُ فِي عَنَى  
مُؤْمِنِي يَوْمَ الْيَوْمِ يَضْحَكُونَ عَلَى كُفْرِي أُولَئِكَ مِنْ  
الْغُلَامِ فَإِذَا مَرُّنِي بِالْأَنْبِيَاءِ فَجَاءَ بِمَنْ يَكْفُرُ  
أَكْبَرُ مِنْ حَبِيقٍ فَأَمَّا قَبْلِي أَدْعَاكَ وَمَنْ

۶۳۳. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
أَبُو يَحْيَى عَنْ مَخْلُوفٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَكُمْ عَنْ مُؤْمِنِي فَقَالَ لَكُمْ مُؤْمِنِي  
أَمَّا إِذَا مَرَّ بِالنَّبِيِّ الْأَخْصَى فَخَطِئْتُمْ مِنْ الْيَهُودِ

عرض کر رہے تھے مجھے ایسے بندے کے پاس میری جوڑیاں نہیں  
چاہتا۔ فرمایا: مجھ کو یاد رکھو کہ پناہ دے گا تمہاری پر پیریتہ تو آپ کے  
تلقین کے نیچے جتنے ہیں ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ ایک کھال جانتے  
تھے عرض گزار ہوئے: اے رب! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: پھر جو  
عرض کی۔ تو ابھی آج ہے۔ لہذا کہہ دینا ہے، انہوں نے دعا کی کہ  
مجھ پر جو چیزیں آئیں ان میں سے ایک لکڑیاں آجائے جہاں تک پھر میری  
جائے۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اگر میں دیکھوں تو تمہیں ان کی قبریں سارے راستے کے  
ترب کر دے گا ان کے نیچے رکھا دیتا۔ حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث  
سننے کے بعد میں سوچتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے  
کہ ایک مسلمان اور یہودی میں بدگلائی ہو گئی۔ مسلمان نے کہا،  
اس ذات کہ تم میرے ہاتھ میں آؤ، میں تمہارے لیے دعا کروں  
کہ تم میری جہانوں سے چلے جاؤ اور میں تمہیں کھائی۔ یہاں یہودی  
نے کہا، تمہاری ذات کہ میں نے سونے میں اس کے ہاتھ کو تمام  
جہانوں سے چلے جاؤ۔ اس پر مسلمان نے یہودی کو طمانہ رسید  
کر دیا۔ یہودی نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر اپنا انداز  
مسلمان کا سارا اقدار بیان کر دیا۔ آپ نے فرمایا:۔۔۔ مجھے  
حضرت موسیٰ پر نصیحت نہ دے کیونکہ جب سارے مسلمان  
بے جوش و خروش ہوں گے تو میں سب سے پہلے جوش میں  
آؤں گا، تو موسیٰ جوش کا نشانہ ہو کر سب سے پہلے نہیں  
محرم کہ وہ بے جوش ہونے والوں میں سے ایک ہے اور ہم سے  
پچھے جوش میں آئے گا یا ان میں سے ہمیں مستثنیٰ نہ کیا  
جاسکے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔ حضرت آدم اور حضرت نوح  
کے درمیان بحث ہوئی۔ حضرت نوح نے کہا: آپ دیکھیں مگر  
آدم تو میری جن کی نسل سے ہیں جنت سے نکالا۔ حضرت آدم  
نے کہا: آپ دیکھیں مگر میں تو جہنم میں کواں تھا جس نے اپنی رحمت

فَقَالَ لَهُ اَدُمَ اَنْتَ مُوسَى الْوَلَدِ اَسْتَظْنَاكَ اللهُ  
بِرِسَالَتِهِمْ وَبِكَلَامِهِمْ بَعَثَ خَلُوفِي مَعِيَ اَمْرًا قَدِيرًا مَعِيَ  
قَبْلَ اَنْ اَخْلُقَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَجَبَ اَدُمُ مَرُوسِي مَرَّ ثَلَاثِينَ

۹۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مَسِيرٍ  
عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا  
الْبُتَيْقِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا قَالَ عُرِفْتُ عَلَى  
الْأَمْرَةِ وَرَأَيْتُ سَوَادَ الْخَيْرِ! سَدَا لَوْ تَقِي لَقِيلَ  
هَذَا مُوسَى فِي قَوْمِهِ

بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَخَسِرَ اللهُ  
مَنْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ اَمْثَلُ اَمْثَلًا يَرْجُونَ لِقَاءَ كَوْنِهِمْ  
وَكَانَتْ مِنَ الْغَايِبَاتِ

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
عَنْ هُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنْ مَوْلَى الْكَلْبِيِّ  
عَنْ اَبِي ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ  
ﷺ اللهُ عَلِيمٌ وَدَسَمٌ كَمَلٌ مِنَ الزَّجَالِ الْكَبِيرِ وَهُمْ  
يُكْمَلُ مِنَ الْيَتَامَا اَمْثَلُ اَمْثَلًا يَرْجُونَ لِقَاءَ  
مَرْبِّهِمْ يَوْمَ اَنْ يَرَوْا فَضْلَ مَا لَمْ يَشْعُرُوا بِهٖ اَنْ يَنْتَهِ  
كَفَضْلِ الْغُرَبَاءِ عَلَى سُرَرِ الْمُطْعَامِ

اور کاسہ کے لیے چٹا پیر بھی آپ مجھے ایسی بات پر ملامت کر رہے ہیں  
جو میری پیدائش سے بھی پہلے متقدّم فرمائی گئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت پر فرمایا۔ اس بحث میں حضرت آدم حقیقت  
میں حضرت موسیٰ پر غالب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک روز ہماری پاس تشریف  
لے گئے اور مندرایا کہ میرے پر آتشیں پیش مندرایا گئیں  
قریب سے ایک بہت بڑے گدے کو دیکھا جس نے  
میں کو نہایت دکھا تھا۔ کیا گیا کہ حضرت موسیٰ اپنی قوم  
وامت میں ہیں۔

حضرت آسیہ زہیرہ فرماتے ہیں۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ  
کہا کہ... (تفسیر القرآن مجلد ۱۱ آیت ۱۱۱)

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مردوں  
میں سے تو کمال انسان بہت بڑے ہیں لیکن مردوں میں سے  
آسیہ زہیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام مردوں پر اس  
طرح غنیمت سے دیکھا کہ اس کا تمام  
مکان پر۔

۱۔ اہم ماخذ میں سے حضرت آسیہ زہیرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام مردوں پر اس طرح غنیمت سے دیکھا کہ اس کا تمام  
مکان پر۔

حاجران۔ حضرت شعیب۔ اہل مکہ۔  
بیشک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام  
مکان پر۔

۳۳۵۔ اِنْ قَامُوا مِنْ كَانٍ وَنَوْمٍ مُوسَى  
الْاَمِيَّةُ لَكُنْوَ لَشَقِيلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَوْ رَدِي  
الْعُقُورَةُ لَا يَرْكُهَا الْعَصْبَةُ مِنَ التَّجَالِ يَقَالُ





حَاذِرُوا النَّحْبَ إِذْ يَغْدُوَنَّ فِي السَّبْتِ  
يَغْدُوَنَّ يَجَادُ رُفُقًا فِي السَّبْتِ إِذْ  
تَأْتِيهِمْ جَرِيئَاتُ هَكَرٍ تَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَاعًا  
شَوَارِعَ إِلَى قَوْلِهِمْ حَكُومَتُوهَا حَيَرُوهَا  
خَيْرٌ مِنْ بَيْتِ شَوْوَةٍ

بَابُ ۳۳ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنِ سَأَلْتُمُوهُ  
رَبُّنَا ۱۰ الزُّمَرُ ۱۰ الْكُتُبُ وَاجِدَهَا بَرْوَةً  
ذَبْرَتْ ۱۰ كَتَبَتْ ۱۰ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَهَبًا  
مُضَلًّا يَا جِبَالُ أَرْقِيْ مَعَهُ ۱۰ قَدْ مَجَّاهُ  
سَبَّحَ مَعَهُ ۱۰ وَالطَّنِيدُ ۱۰ وَالْمَكَالَةُ ۱۰ الْحَمْدُ  
إِنِ اعْتَلَّ سَلَفًا ۱۰ أَلَمْ تَدْرُ ۱۰ وَحَيْدُ  
فِي السُّرُجِ ۱۰ السَّامِي ۱۰ وَالْعَيْنُ ۱۰ وَلَا يَنْوِي  
الْمُسْتَأْذِنُ ۱۰ فَيَكْسِلُ ۱۰ وَلَا يَنْوِي ۱۰ فَيَكْسِلُ  
وَأَعْلُو ۱۰ أَمَّا الْخَالِ ۱۰ فَيَسْأَلُ ۱۰ فَيَسْأَلُ  
بُحْبُوحًا

۶۴۰ ۱۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا جَدُّهُ  
الْكَوْزِيُّ أَخْبَرَنَا مَعْبُدٌ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
حَقِيقٌ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ  
يَدْعُوهُ فَتُسَبِّحُ كَيْفَ دَرَأَ الْفَرَّانَ قَبْلَ أَنْ تَسْبِيحَ  
وَأَنْتَ وَلَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلٍ يَبْدُو رَوْحًا مَوْحِي  
بِهِ عَقِبَهُ عَنْ حُكْمَانِ عَنْ عَطَاةَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۱ ۱۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبِّحُوا اللَّهَ  
وَابْتَغُوا لَكُمْ عِندَ الرَّحْمَنِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ  
عَشْرًا وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْمَا قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَكْرَمُ مَا تَلَوْتُ مِنْ  
الْقُرْآنِ وَلَا تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ يَتْلُونَ الْقُرْآنَ

اور تلبیہ پاتی ہے۔ اور ان سے حال پر چھو اس بستی کا جھڑپا کے  
کڑے سے تھی۔ جب وہ بختے کے باؤ سے میں حور سے بڑھتے۔  
اور وہ لاہوت آیت ۱۳۳۔ یعنی حور سے نکلتے اور بختے کے  
بارے میں جواب دہ کرتے تھے۔ جب بختے کے مردان کے پاس پہنچا  
آئیں۔ فتوحاتی بنی ہوئی۔ کھڑا ایقوۃ خواہشیں ہوئیں۔ ہم۔ تپیں۔ منت  
حضرت واقد علیہ السلام۔

ارشاد ابراہیم علیہ السلام وادع کو زبیر عافرائی دوسرے ہی اسرار  
آیت ۱۵۵ اور جو کہ اس میں ہے کہ اس کا واحد ہے۔ حضرت یونس  
کھاں نیز نواز۔ اور ایک مہم نواز کو اپنا بافضل ہوا۔ اسے پڑھا  
اس کے ساتھ ایک کونہ میں کھڑا ہوا۔ اس پر اس کے پاس سے گئے  
ہوئے۔ کیا کہ یہ نہیں بنا اور نہ اسے میں اٹھانے کا لحاظ رکھا اور  
السا، آیت ۱۱۱۱) ضرور زہول کا کلیں اور حلقہ۔ پس نہ افسوس  
دیکھو کہ جس نے اسے اور رسولی بنا کر لوٹ جائیں۔ اور اس کے  
قسم سے ہی گدا بیشک میں تمہارے کام دیکھ رہا ہوں آیت ۱۱۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ ابیت سے کہ  
ابو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت خالد علیہ  
السلام پر قرآن و زبور، آسمان فرمایا تھا۔ یہ اپنی ساری  
کو تیار کرنے کا حکم دیتے اور ساری پر زمین کو اس کے  
اس سے پہلے ساری زبور پڑھ جاتے تھے اور صرف  
اسیٹہ اٹھ کر کئی جوتی مذہبی کھاتے تھے۔ حضرت  
ابو ہریرہ سے اسے مدسری سند کے ساتھ بھی روایت  
کیا گیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں  
کہ میرے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ بات  
پہنچائی کہ میں نے یہ کہا کہ خلیفہ تم میں زندگی میری جیٹھ  
کہ وہ نہ نکالوں گا اور جیٹھ رحمت کو تیار کیا کر دل کا رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم سے یہ کہ جس میں زندگی  
میر جیٹھ میں کو دے سے نکال کر دل کا اور جیٹھ رحمت کو تیار کیا



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ الْوَيْلُ  
تَقُولُ وَاللَّهِ لَا تُحْسِنُونَ الْفَلَاحَ وَلَا تُكُونُونَ الْبَيْلُ  
مَا عِشْتُمْ فَكُنْتُمْ فَكُنْتُ فَكُنْتُ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْكُنِينَ  
فَالْيَوْمَ فَصَمْرُ فَإِذَا هُوَ فَصَمْرُ وَفَصَمْرُ وَفَصَمْرُ  
فَالْيَوْمَ فَكُنْتُ فَأَيُّهَا فَرَأَتْ الْحَسَنَةَ وَحَسَنَةَ  
أَمْثَلَهَا وَذَلِكَ بِمِثْلِ صِيَامِ الرَّبِّ فَهَرَفْتُ  
إِنِّي أَطِيعُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَالَ  
فَصَمْرُ يَوْمًا وَفَطِيرُ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَطِيعُ  
أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصَمْرُ يَوْمًا وَفَطِيرُ يَوْمًا  
وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ رَزَلُ الْحَقِيْبِ أَوْ فَنَدُ  
إِنِّي أَطِيعُ أَفْضَلَ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَالَ  
أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ فِي حَرْسِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَبْ أَنْتَ تَعْمُرُ  
الْبَيْلُ وَتَصُومُ الْخَفَازَ كُنْتُ لَعَنُ فَعَسَنَ  
فَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ ذَاكَ هَجَمَتِ الْحَبِيبُ وَ  
لَوْ كُنْتَ التَّعْشُ صَمْرُ مِنْ جُلْ شَهْرٍ ثَلَاثَةً  
أَيَّامٍ وَذَلِكَ أَنَّ صَمْرُ الْقَهْرُ أَوْ كَسْرُ الْمَدِينَةِ فَلَنَدُ  
إِنِّي أَطِيعُ فَتَالَ مِسْعَرُ يَعْنِي قَوْمًا فَتَالَ  
فَصَمْرُ صَمْرُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ يَصُومُ  
يَوْمًا وَفَطِيرُ يَوْمًا وَلَا يُجِئُ إِلَّا فِي

بِأَدْلَى أَحَبَّ الصَّلَاةَ إِلَى اللَّهِ صَلَوةَ دَاوُدَ  
وَأَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ حَتَّى  
يَكُنَا مُصَنَّفَ الْبَيْلِ وَيَقُومُ ثَلَاثَةً وَيَسْنَأُ  
سُدَّ سَنَةً وَيَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ  
عَلَى وَهُوَ قَوْلُ عَائِشَةَ مَا أَلْفَاكَ الْمَسْجِدُ عَمْرِي  
إِنْ تَأْتِيَنِي

کہوں گا یہ میں نے سچ سچ دیا، میں ہی کہتا ہوں۔ فرمایا، تم یہ نہیں  
کر سکو گے۔ میں کہہ کر مدینہ سے نکلا کہ اللہ چھوڑا بھی کہہ۔  
واقعہ کو قیام میں کہہ اور سچا بھی کہہ۔ لہذا عینہ میں میں دن  
کے مدینہ سے کہہ دیا کہ وہ سچ بھی کہہ گا ثواب دوسرے میں ہے تو  
یہ پیشہ کے مدینہ سے کہنے جیسی بات ہو جائے گی۔ عرض  
گوارہا یہ رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں  
فرمایا تم ایک روزہ کہہ کر مدینہ سے نکالو یا کہہ کر مدینہ سے  
مہاجر میں اس سے زیادہ کہہ سکتا ہوں۔ منسہا یا، تو ایک  
دن مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے دن نہ کہہو۔ یہ مدینہ سے  
ہے اور ہے میں مسئلہ مدینہ۔ عرض گوارہ ہوا، یا رسول اللہ!  
میں اس سے زیادہ کہہ سکتا ہوں۔ فرمایا، اس سے زیادہ میں  
فضیلت نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ میں نہیں  
دیکھتا کہ جس سے تم دن کو حشرہ مدینہ سے کہنے کے اور واقعہ کو قیام  
قیام کرنے کے لئے کہہ کر مدینہ میں عرض گوارہ ہوا۔ خود تہا ہے فرمایا  
کہ واقعہ کو قیام دیکھ کر تو انھیں کہہ کر مدینہ میں گئی اور مدینہ سے نکلا  
گے۔ یہی کہہ کر ہر عینہ میں مدینہ سے کہہ دیا کہہ۔ یہ پیشہ سے  
کہنے والی بات ہو جانے کی یا ایسی بات ہو جانے کی کہ ہمیشہ  
کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر  
طاقت پاتا ہوں نہ تار فرمایا تو پھر ہزار کی مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر  
مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر  
مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر

وَأَذَى رُزْزَانِ وَأَذَى قِيَامِ۔ فَذَلِكَ نَزَّاهُ تَقَالِي كَرِيبَ  
فَنَدَنَ عَنِ مِثْلِهِ وَأَنَّكَ مَدِينَةُ تَقَالِي كَرِيبَ رُزْزَانِ  
سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ سَاحِرُ  
اس کے بعد باقی چھٹا حصہ میں ہوتا ہے۔ وہ ایک دن مدینہ سے کہہ کر  
ایک دن مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر مدینہ سے کہہ کر  
فرمایا۔ میرے چاہنے والے اللہ کو سوتے ہوئے کہہ کر ہوتی۔

۴۴۴۔ صَلَّاتُكَ أَقْبَبَتْ لَكَ سَعْيِي حَتَّى كُنْتُ سَفِيًّا  
 عَنْ صَلَاتِي وَفِيَّ دِينِي عَنْ صَلَاتِي وَفِيَّ دِينِي  
 الْكَافِي سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ لِي  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ  
 إِلَى اللَّهِ وَجِيهٌ دَاوُدُ كَانَ يَقُومُ لِعِزِّهِ مَا قَرَأَ  
 يُرْمَى وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ  
 يَتَنَامُ يَحْتَفِئُ الْكَيْسِلُ وَيَقُومُ ثَلَاثَةَ وَفَاتَرٍ  
 سُدَّةً.

بَابُ ۱۱ وَلَا تُكْرِهُوا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِي  
 إِنَّهُ أَكْرَبُ إِلَيَّ قَوْلِهِ وَحُصِّلَ الْجَعْلُ وَكَانَ  
 مُعْجَازًا لَكُمْ فِي الْقَضَاءِ وَلَا تَسْطُطُ  
 لَا تُشَوِّفُ. وَأَهْوَى إِلَى سِرَاجِ الْفِرَاطِ رَأَتْ  
 هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْةً يَكُنْ  
 لِلْعَرَاءِ نَجْةً وَاحِدَةً لَهَا أَهْلُهَا مِائَةٌ  
 فِي كَنْجَةٍ وَاحِدَةٍ فَكَانَ أَكْبَرُ نَجْةً وَاحِدَةً  
 وَكُلُّهَا زَكَاةً وَاحِدَةً وَنَجْةً وَاحِدَةً  
 صَارَ أَحْسَنُ مِنِّي أَخْرَجَ مِنْهُ سِتْرًا  
 فِي الْبَحْرِ فَكَانَ الْبَحْرُ وَرَاءَهُ فَكَانَ لَعْنَةُ  
 طَمَسِكَ يَسْأَلُ نَجْةً وَاحِدَةً إِلَى بَحْرِهِمْ وَرَأَتْ  
 كَيْثُ مِائَةٍ مِنَ الْعُطَاةِ الشُّرَكَاءِ لَيْسَ بِنَجْةٍ  
 إِلَيَّ قَوْلِهِ إِنَّمَا فَتَنَّاكَ. فَكَانَ ابْنُ عِبَادٍ  
 إِخْتِبَرْنَاكَ. وَفَدَا حَمْرُ فَتَنَّاكَ بِشَرِّهِ  
 الْفَتَاةِ فَتَنَّاكَ بِشَرِّهِ وَفَدَاكَ بِشَرِّهِ  
 أَكَابَ.

۴۴۵۔ صَلَّاتُكَ مَعْدُودَةٌ لَكَ سَعْيِي حَتَّى كُنْتُ سَفِيًّا  
 قَالَ سَمِعْتُ الْعَوَّامَ عَنْ مُعْجَازِهِ قَالَ قُلْتُ لِرَبِّهِ  
 عِبَادِي أَسْجُدُ لِي عَنْ قَوْلِهِ مَنْ دُرِّيهِمْ دَاوُدُ وَ  
 سُلَيْمَانُ حَقٌّ أَنِّي فِيهِمَا أَهْوَاؤِي فَفَقَالَ نَبِيُّكُمْ  
 عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَمْرَانِ يَكُونُ عَزِيمٌ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے  
 منہ پر ہاتھ رکھا۔ اللہ تعالیٰ کو مافوقی عہدہ سب  
 دوزخوں سے پسند ہے۔ وہ ایک دن دوزخ دیکھتے ہیں  
 دوسرے دن چوڑے دیتے۔ اللہ تعالیٰ کو مافوقی  
 نماز سب نمازوں سے پسند ہے۔ وہ نصف نیت  
 تک سمجھتے، تھالی رات قیام کئے پھر باقی چھٹا  
 صبح سمجھتے۔

اللہ تعالیٰ سے ہمت و دُور اعتقاد مانے کو یاد رکھو بیشک  
 وہ ہر کام کرنے والا ہے رسولہ میں آیت ۱۱۱  
 الْفِتْنَانِ بِكُم۔ تہجد کا قول ہے کہ اس سے لفظ کی سمجھ بوجھ  
 ملے۔ لفظ لفظ لفظ ذکر۔ دَاوُدُ قَالَ لِي سَوَاءٌ لِي  
 إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْةً اس میں عورت  
 کو لفظ کہہ ہے اور وہ فی اس کے معنی میں آتا ہے۔ دُرِّي نَجْةً  
 فَاحِدَةً قَالَ الْفِتْنَانِ لَهَا لَكُنَّ زَكَاةً لِكُلِّ مَرَجٍ ہے۔  
 اپنے ساتھ لایا۔ دُرِّي لِي تہجد کا باب آیا میری نسبت طاہرہ  
 ثابت ہوا۔ اخْرَجَ مِنْهُ سِتْرًا اسے غالب کر دیا۔ لِي الْفِتْنَانِ  
 یہ معاہدہ کے طور پر ہے۔ کہا تو نے دُرِّي کو اپنی دُبیوں میں  
 میں طے کے لیے سوال کر کے زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر  
 فرماؤ زیادتی کرتے ہیں۔ لَكُنَّ زَكَاةً بِكُم۔ ابین عباس کا  
 قول ہے کہ اس سے مراد ہے کہ ہم نے اسے آزمایا۔ حضرت عمر کثرت  
 میں کشتہ میں تار کی تشدید کے ساتھ ہے۔ پھر اس سے لفظ  
 لب سے معنی مانگی اور بعد سے میں گر پڑا اور رجعت لایا۔  
 آیت ۱۲۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے معاہدہ کرنے  
 کی بات کیا کہ میں سورہ میں سورہ کہوں آپ نے آیت  
 پر مبنی۔ وَنَاكُوتِيْمٌ دَاوُدُ وَسُلَيْمَانُ... فِي هَذِهِ الْقُرْآنِ  
 فرماتے تھے کہ جو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حکم دیا یہ ہے کہ حضرت  
 نبیائے اکرام کو بیرونی کریں۔



بْنِ حَمَّانٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْمُورٍ بَنِي زَيْدٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِزْرَتِهِ  
مِنْ الْأَجْنِ تَغْلِبُ الْبَارِحَةَ لَيْسَ ظُهُمٌ عَلَى حَبْلٍ لِي  
فَأَمَّا مَكْنَى اللَّهِ مِنْهُ فَأَخَذَتْهُ فَنَافَسَتْ  
الْأَيْطَةَ عَلَى سَارِيَةٍ حَيْرٍ مَعْرُوفٍ السَّجْدِ  
سَقَى تَنْظُرُوا إِلَيْهِ كَمَا كَرِهْتُمْ دَعَاؤُهُ  
أَنْتُمْ سُلَيْمَانُ رَمَتْ حَبْلِي صُلَا لَا يَبْقَى رُحْدُ  
مِنْ بَعْضِي كَرَدْتُ خَنَسًا عَفْوِيَّتُ مَعْرُوفُ  
مِنْ أَنْتِ أَوْجَاهُ وَشَلَّ بَيْنَ وَجْهَاتِهَا  
مَعْرُوفًا مَعْرُوفًا.

کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ ایک شریعت  
 میرے پاس، چانگ آیا تا کہ میری نکتہ چال ہے۔ میں اللہ تعالیٰ  
 نے مجھے اس پر قدرت دی تو میں نے اسے پرکھ لیا۔ میرا  
 ارادہ جو اگر اسے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ بندھ  
 سکتا تا کہ تم سب اسے دیکھو گین جیسے اپنے بھائی سلطان  
 کا دعایاں آگئی کہ اس سبب مجھے یہاں تک عطا فرما جو میرے  
 بعد کسی کو عطا نہ ہو۔ پس میں نے اسے تالام ٹوٹا  
 دیا۔ ورنہ پٹ سے مراد سرکش ہے، خواہ انسان  
 ہو یا جن۔ جیسے خواہ پڑھتی اس کا جمع اللہ کا نیت

١٣٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْلُومٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَعْقُوبَ الرَّحْمَنُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
أَبِي كُرَيْبَةَ عَنِ الثَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَا حَافُونَ عَلَيْهِ تَقِي سُلَيْمَانَ  
الرَّكَاةَ يُحْمِلُ كُلُّ أَمْرٍ قَابِلًا بِجَاهِهِ فِي سَبِيلِ  
اللهِ فَكَانَ لَهُ صَاحِبُهُ ابْنُ شَأْءَ اللهِ فَتَمَرَّجُلُو  
لَوْ تَحْمِلُ شَيْئًا إِلَّا وَاحِدًا مَا قَطَعَ اللهُ بَيْنَهُ  
فَقَالَ الثَّيْبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَهُ  
لَهَا هَذَا ابْنُ سَبْيِيلِ اللهِ قَالَ خَلَّوْهُ وَابْنُ  
الزِّنَادِ يَسْرَعِينَ وَهُوَ أَصَحُّ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جلیلین بن خالد علیہما السلام نے کہا: تو بات میں ستر جو یوں کے پاس جاؤں گا، پس ہر محنت محسوس ہے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا، سن کے ایک سال میں ان سے کھانا انتہاء شدہ۔ لیکن انھوں نے یہ الفاظ نہ کہے تو ایک کے سوا کوئی محنت حاصل نہ ہوئی، اے اس بچے کا بھی ایک پہلو بیکار تھا۔ اسی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انھوں نے الفاظ اللہ کی حق توبہ کے پیدا ہو کر، مگر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے، عجیب نصیب ان کے ہو گا، جو یہاں کی روایت کی ہے، لہذا یہ بھی صحیح ہے۔

٤٣٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا الْأَكْبَدِيُّ عَنْ  
عَنْ أَبِي خَالَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ  
أَبَى مُشْجِدٍ وَهُمْ أَقْبَلُ كَانَ الْبَيْتُ الَّذِي تَحْتَ  
بُيُوتِ النَّبِيِّ قَالَ هَذَا الْبَيْتُ الَّذِي تَحْتَ  
بَيْنَهُمَا قَالَ ابْتَغُوا ثُمَّ قَالَ حَيْثُمَا أَرَادْتُمْ  
الْمُطَلَّةَ فَاصْبِرُوا وَالْأَمْرُ عَلَى الْبَيْتِ

حضرت امجدہ رحمہ اللہ قاضی مدظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے صداقت کیا، یا رسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بتائی گئی؟ فرمایا مسجد حرام، میں نے پوچھا اس کے بعد کون سی؟ فرمایا پھر مسجد نبوی۔ میں عرض گوید جہاں ان دونوں کے درمیان کتنی فاصلہ ہے؟ فرمایا سوا بیس سال پھر فرمایا جہاں تجھے ناز کا درخت جو جیسے زمین غلہ پڑے یا کو تیرے لیے وہ زمین ہی مسجد ہے۔

٤٣٩- حَدَّثَنَا أَبُو الِثِمَامِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا  
أَبُو الزُّبَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ كُنِيَ لَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میری اہل

قَدْ رَفَعْنَا رَأْسَهُ فَمَنْ يَسْمَعُ يُسْمِعْ مَوْلَاهُ وَجَلِّدْ لَكَ  
عَلَيْهِمْ يَوْمَ يُقُولُ حَقِّي وَمَنْ ذَلَّ النَّاسُ لَكَ يَجْلُ  
لَسْتُ وَهْدًا نَارًا فَجَعَلَ الْغُرَافُ وَهْدًا وَهْدًا وَآبَ  
تَقُمْ فِي النَّعَاءِ فَكَانَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهَا  
بِثَانَتَا حَاجَاتِهِمَا إِلَيْهِ فَذَهَبَ بِأَخِي إِحْدَاهُمَا  
فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِأَخِيكَ فَكَانَتْ  
فَرَاخُفَ إِثْمًا فَهَبَ بِأَخِيكَ فَتَعَا كَمَا لَكَ خَاوَدُ  
فَقَضَى بِهِمُ الْخُفْرَيْنِ فَفَرَجْنَا عَنْ سَيِّئَاتِهِنَّ  
خَاوَدُكَ كَخَبْرَتَا كَمَا مَقَالَ امْرَأَتُهُمَا بِأَخِيكَ فَبَشَّرْنَاهُ  
بَيْنَهُمَا مَقَالَ لَيْتَ الْعُمَرَى لَا تَقُولُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ  
كُورَاهُمَا فَفَقَضَى بِهِمُ الْخُفْرَيْنِ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَ  
أَشْعَرُ ابْنُ سَبِيحَتِ الْيَسْجَنِينَ لَا يَرْمُونَ وَمَا لَنَا  
نَقُولُ إِلَّا الشُّدْبَةَ -

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا  
إِلَيْكَ آيَاتِنَا فَكُنْ لَهَا كَاظِمًا وَلَا تَكْفُرْ  
قَالَ قَوْلُكَ كَاظِمًا وَلَا تَكْفُرْ وَلَا تَكْفُرْ وَلَا تَكْفُرْ  
۶۵۰ سَجَلٌ قَالُوا أَلَمْ يَرْسِلْهُمُ اللَّهُ تَعَالَى  
الْأَعْيُنَ عَنْ لَوْ رَأَاهُمْ عَنْ عِلْقَةٍ مِنْ حَبِّ قَبْلِهِ  
قَالَ لَمَّا أَرَادَتْ أَنْ تَنْزِلَ أَسْمَاءُ وَلَا يَنْسَوْنَ أَنْ تَنْزِلَ  
يُكَلِّمُ قَالَ أَسْمَاءُ الْبَقِيَّةُ حَتَّى أَتَاهُ اللَّهُ فَتَنِيَتْهُ  
أَتَيْنَاهُ يَنْبَسُ إِيْمَانَهُ يُكَلِّمُ كَمَا لَكَ لَا تُشْرِكُ  
يَا لَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

۶۵۱ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ لَوْ رَأَاهُمْ عَنْ عِلْقَةٍ مِنْ حَبِّ قَبْلِهِ  
اللَّهُ وَحْدِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا لَمَّا أَرَادَتْ أَنْ تَنْزِلَ  
وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا سَمَاءُ فَكَلَّمَ اللَّهُ سَمَاءَ فَتَنِيَتْهُ  
أَتَيْنَاهُ يَنْبَسُ إِيْمَانَهُ يَنْبَسُ إِيْمَانَهُ يَنْبَسُ إِيْمَانَهُ  
قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِلَّا تَعَالَى الْيُسْرَى لَمْ تَسْعُرْ لَمَّا  
قَالَ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ  
الْمَدْيَنَةِ وَكَانُوا كَاظِمِينَ

لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کہ تھانگ جلائی تو پھانگے اور  
دوسرے کڑے اس میں اگر گھسے گئے۔ پھر دریا اگر ٹھوڑی میں  
لھان میں سے ہر ایک کی گود میں اس کا بیٹا تھا۔ پھر یا یا ایا ایا  
میں سے ایک ایک لے کر باگ گرد۔ مٹی صورت خدا سے  
تیار کرتا ہے رزق کو پھر اسے گیسو دے کر گھس کر  
لے کر لے گیا ہے وہ اپنا بھلا حضرت داؤد علیہ السلام کے  
پاس سے گئی۔ تھانگ صورت کے حق میں فیصلہ کیا۔ پھر وہ  
حضرت یونسؑ پر سارے قوسم کے اس گئی۔ اور انہی واقعات  
انہی نے کہا پھر وہ میں پھر کے سارے گھس کر لے کر لے کر لے کر  
وہاں میں۔ چھوٹی صورت کے گھس کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
یہ بیٹا کا کہہ۔ میں آپ سے چھوٹی صورت کے حق میں فیصلہ کیا  
حضرت یونسؑ پر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
یہ گھس کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر

حضرت لقمانؑ کا بیان۔ مشاہیر کا تعلق ہے۔  
اور ایک چم تھانگ تھانگ لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
اسی لقمانؑ آیت کا لہذا اولا قصور منہ نہ پھر۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے اللہ تعالیٰ  
تو انہی کو تو حکیم علیہ السلام کے اسباب کھنکے کہ  
ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اپنے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ  
پس اس وقت آیت نازل ہوئی۔ اے اللہ تعالیٰ کو شریک نہ ملے  
ایک حکمت جو ہم سے اس وقت آیت (۵)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب آیت اُنْزِلَتْ اَمْكُوا قُلُوبَكُمْ يَوْمَ تَكُونُ الْاَنْفُسُ الْيَتَامَى  
اس وقت تک کہ انہی کو اس نے مسلمانوں پر  
خون جاری کیا اور کھنکے یہ روز اللہ! ایسا کون ہے  
جو اپنے جان پر ہم نہیں کرتا اپنا بیٹ نہیں جس سے ہر شے  
ہے۔ یہ تم نے نہیں سنا جو لقمانؑ نے نصیحت کرتے ہوئے اپنے  
بیٹے سے کہا ہے میرے بیٹا اے اللہ تعالیٰ کو شریک نہ ملے



















عَلَى أَقْدَارِهِمْ مِنْهُمَا فَأَمَّا قَوْمُ فَالِجٍ فَعَلُوا الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ فَغَوَوْا  
فَكَرِهْتُمُوهُمْ فَاتَّخَذُوا أَنْصَارَهُمْ قُلُوبَهُمْ وَأَوَلَوْ يَرَوْنَ  
أَيُّ الْقَوْمِ أَكْثَرُ عِنْدَ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ يُكْفَرُونَ إِنَّهُمْ يَخِفُّونَ  
أَلَيْسَ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ الَّذِي كَفَرُوا بِهِمْ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْ أَثَرِهِمْ  
وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْ أَثَرِهِمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ قُلُوبُهُمْ حَتَّى إِذَا جَاءَهُمُ الْمَوْتُ قَالُوا  
أَنْتَ اللَّهُمَّ الْغَافِلُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَكُونَ بَيْنَ  
 بَنِي إِسْرَءِيلَ وَالْعَرَبِ وَبَيْنَ الْغُرَبَاءِ وَالْغُرَبَاءِ  
 وَالْغُرَبَاءِ وَالْغُرَبَاءِ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ  
 شَجَرَةٌ فِي الْوَادِيَةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا يَدُهَا كَرِيمٌ  
 وَكَرِيمَةٌ وَأَنْ يَكُونَ كَذَلِكَ بَيْنَهُمْ وَأَنْ يَكُونَ أَهْلُ الْبَيْتِ  
 لَا يَكُونُونَ بِهَذَا قَبْلَ مَوْتِهِمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ  
 بَيْنَهُمْ شَهِيدَةٌ.

وَمِنْهُمْ مَن يَتَّبِعُكَ بِهَاجَةٍ مِّنْ دُونِ اللَّهِ يَأْتِيكُم مِّنْهُم مَّوَدَّةٌ كَأَنَّكُم مِّنْهُمْ ثُمَّ جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ فَكَرِهُوا أَنَّ يُدْعَىٰ بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ سَخِرَ لَكَ مِنَ الْأَعْيَانِ فَأَلْهَمْتَ فِرْعَوْنَ وَهَارُونَ أَن يَقُولَا فِرْعَوْنُ غَدِيرٌ مِّنْ دُونِ اللَّهِ عَلَيْهِ سَخِرَ لَكَ مِنَ الْأَعْيَانِ فَأَلْهَمْتَ فِرْعَوْنَ وَهَارُونَ أَن يَقُولَا فِرْعَوْنُ غَدِيرٌ مِّنْ دُونِ اللَّهِ عَلَيْهِ سَخِرَ لَكَ مِنَ الْأَعْيَانِ فَأَلْهَمْتَ فِرْعَوْنَ وَهَارُونَ أَن يَقُولَا

فصل دوم میں اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمانی پروردگار ہی کے قریب  
نہ مل سکا۔ وہ مجال کو قتل کریں گے اور مصلوب کو قتل دیں گے۔ یہی ہوتے ہیں  
گزشتہ ایسے کہ وہ شریعت محمد پر عمل کریں گے۔ حضرت محمد اللہ تعالیٰ رحمتہ اللہ  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجتہاد سے ملتا جلتا ہے، جس سے  
قریب تھا۔ اس وقت حضرت امام محمد بن احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ صوفی کی قیادت  
سنبھالنے کے لیے عرض کریں گے لیکن یہاں زیادہ پر مجال رکھیں گے۔ اس سے

بَابُ مَا ذُكِرَ مِنْ بَيْتِ إِسْرَائِيلَ

اللہ ربی جانب سے میرے چند ساتھیوں کو کڑیا جائے گا۔ میں گھلا  
گاہ تو میرے صحابی یہ گناہاں گئے ہنگامہ بیک ستر ہو گئے تھے اور  
آپ کے جہاں جوتے ہی پانی پڑا اور پھر گئے تھے پھر یہی کہوں گا  
جو میرے ساتھ تھے جن میں کچھ تھکے تھے۔ اور میں ان پر واقع تھا جب تک  
ان میں سے کسی ایک نے نہ کہے کہ اے اللہ توڑی بن پرگاں کہنا اے اللہ چہ  
ترے ساتھ حاضر ہے۔ اچھا، صحتہ الامور و صحتہ الامور و صحتہ الامور  
حضرت عیسیٰ کا آسمان سے نازل ہونا۔

[illegible]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
انہ علیؑ اشد تعاضی غیوہ وسلم سے فرمایا ہوا اس وقت کہ  
مال ہوگا جب تم میں ابن ہریم گذل ہوگا گناہ تھا وہاں ہم تم  
ہے ہر گاہ غشیل لہذا اسی سے ہیں اس کو سے روایت

فصلہ معلوم ہے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمانی پر موجود ہیں اور قریب قیامت کے نزدیک حرمین و خیبر کے ممالک کا آسمان سے نازل ہو گا۔ وہ خیبر کو قتل کریں گے اور عیسیٰ کو قتل دیں گے۔ بنی اسرائیل سے وہ سخت عجز و تکبر کے ایک فرد کی حیثیت میں آتی دنیاوی زندگی گزاریں گے وہ شریعت محمد پر عمل کریں گے۔ حضرت محمد اللہ تعالیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چترپاوی مسائل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اجتہاد حضرت امام ابراہیم رضی اللہ عنہما علیہ کے اجتہاد سے ملتا جلتا ہو گا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام ابراہیم رضی اللہ عنہما علیہ کا نہم گرامیہ جوتہ کے بالکل قریب تھا۔ اس وقت حضرت امام احمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کی قیامت کو یہ ہے جو کہ مجھے ہندو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مسلمانوں کی تائید سنبھالنے کے لیے عرض کی ہے لیکن یہاں قیامت پر بحال رہیں گے۔ اس حدیث میں یہی بات کا ذکر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بنی اسرائیل کے واقعات۔



حَلِيمٌ وَسَلَمٌ طَلِقَ يَطْرُقُ خَيْمَتَهُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَا  
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ وَجْهَهُ فَقَالَ وَهَرُكَ ذِي الْقَعْدَةِ  
اَللّٰهُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا اَنْبِيَاءَهُمْ  
مَسَاجِدَ يُحَدِّثُ مَا صَنَعُوا

۶۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَسْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ كُرَابِ بْنِ اَبِي اَرْقَابٍ قَالَ سَمِعْتُ  
اَبَا حَازِمٍ يَقُولُ قَالَتْ اُمُّ حُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهَا سِتْرُونَ  
كَسِبْتُهُمْ يَحْدِثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كَانَتْ هُنَا اُمُّ اَبِي اَرْقَابٍ تَسْمَعُ مِنْ اَبِي اَرْقَابٍ  
فَلَمَّا تَوَلَّى خَلْفَهُ يَقُولُ اِنَّهُ لَمَّا كُنْتُ بِمَدْيَنَ  
سَمِعْتُ مِنْ خَلْفِهِ اَنَّهُ يَكْفُرُونَ كَالْوَاكِ اَنَا مَرْثِي  
كَانَ۔ كُرَابُ بْنُ سَبِيحَةَ الْاَوَّلِ كَالْاَوَّلِ اَفْطَرَهُمْ حَقُّمُ  
كَانَ اَللّٰهُ سَابِلَهُمْ فَمَا اسْتَكْرَعَا هُوَ۔

۶۶۳۔ حَدَّثَنَا سَيِّدُ بْنُ اَبِي مَرْثٍ حَدَّثَنَا ابُو اَرْقَابٍ  
قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْتَمَ عَنْ حَطَّاءَ بِنْتِ كَيْسٍ عَنْ  
اُمِّ سَبِيحَةَ رَضِيَ عَنْهَا عَنْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعَ قَالَ لَسْتُ بِمَنْ مَسَى مِنْ قَبْلِكُمْ مِثْلًا  
يَعْنِي رَدَّ رَا عَابِدٍ اَوْ اَوْ حَقِّ لَوْ سَكُوْا اَحْبَبَ حَبِيبَ  
لَسْتُ بِمَنْ مِثْلًا يَمَانَةَ مَثَلُ اَللّٰهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى  
قَالَ كُنْتُ۔

۶۶۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَرْقَابٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ اَبِي مَرْثٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى  
الْوَارِثُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ  
رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرْنَا اَلْمَنَاءَ وَاشْأَوْسَ فَذَكَرْنَا  
الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَا اَنْ يَكُنْ لَكُمْ الْاَذَانُ  
وَاَنْ يَكُنِيَ الْاِقَامَةُ۔

۶۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
بْنُ اَلْاَشْجَثِ عَنْ اَبِي اَلْمُنْذَرِ عَنْ شَرَفٍ عَنْ عَالِشَةَ  
رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَكْذِبُ اَنْ يَكُوْنَنَّ يَدُهَا فِي  
خَاصِرَةٍ وَقَوْلُهَا اِنَّ الْيَهُودَ تَتَمَلَّدُ۔ قَالَتْ شُعْبَةُ

پوسہ پٹا دیا۔ اسی حالت میں آپ نے فسح فرمایا۔  
یہود و نصاریٰ پر خدا کی لعنت جنہوں نے انبیاء سے  
کلام کی قبول کو سجدہ گاہ بنالیا۔ ان کے اس فعل سے  
پتہ چا بیٹے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ پچھنے نبی اسرائیل کے نبیہ  
لوگوں پر حکمران ہوا کرتے تھے۔ ایک نبی کا عدل ہوتا تو دوسرا نبی  
اس کا خلیفہ ہوتا۔ لیکن پھر دیکھو میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے،  
ہم مغرب تھا، ہوں گے کثرت سے بدلے گئے، لوگ مرنے  
کو رہ جوتے، آپ جیسا کہ کہتے ہیں کیا ہم فرماتے ہیں؟  
فرمایا، یکے بعد دیگرے ہر ایک سے بیت کرتے بننا انسان کی  
احتمال کا ہی نام کرتے رہنا، پس اللہ تعالیٰ جو انہیں حکم دیتا تھا  
وہی حقوق کے بدلے میں ان سے ہڑپس کر لے گا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ہر قوم اپنے  
سے پچھنے لوگوں کے حوالہ دے گا اللہ ہی یہود کا کہے گی  
ہفت کے ہر بدشت اور میٹر کے باہر میٹر یہاں تک کہ اگر  
میں کہہ دوں تو میں داخل ہوں گے تو تم میں اس میں ہاگوسے۔  
لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ان سے یہود و نصاریٰ ہزاروں؟  
فرمایا، اللہ کو پتہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل اللہ  
نلا کے لیے، ان کے دلے آگ جوتے اسنا قون ہجائے کا شہ  
دیا میری وہا نصاریٰ کے طریقوں کا ذکر ہوا (آخر میں)۔ بلال  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہم دیا گیا کہ اذان پڑھ کر کہیں اللہ  
اکھست لکریں۔

سیرت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ  
منہا سے روایت کی ہے کہ انہیں کہنے پر ہاتھ رکھنا  
ہمیشہ تھا اور فرماتی تھیں کہ ایسا یہود کرتے ہیں  
شعبہ نے بھی اعلان سے اسے روایت









سَقَرِي فَخَلَا بَدَلًا لِّلْيَوْمِ مَرَّالًا يَا لَلَّهِ شَعْرِي  
أَسْأَلُكَ بِالشَّدَائِ مَا عَلَىكَ بِصَرَكَ شَأْنًا  
أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَقَرِي فَخَلَا قَدْ كُنْتُ أَعْنَى قُرَّةِ  
اللَّهِ بَصِيرِي وَفِيهِزَا فَخَلَا أَعْنَى فَخَلَا مَا  
شَدَّتْ كَوَالِدُكَ أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ مَرَّشَقِي  
أَخَذَتْهُ لَلَّهِ فَخَلَا أَمْسِيكَ مَا لَكَ عَنَّا نَا  
أَبْتَلِيكُمْ قَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَسَوْطُكَ مَلِي  
جَبَّارِي لَلَّهِ

خداوند تمہارے سوا منزل مقصود پر پہنچانے والا اور کوئی نہیں۔  
میں تم سے خاص ذات کے لیے ایک بیکری کا سوال کرتا ہوں میں  
تمہارے بیٹائی واپس لوٹائی، تاکہ میں مغربے کر سکوں۔ جواب  
دیا۔ واقعی میرے حاکم، اللہ تعالیٰ نے مجھے پھر بیٹائی دی،  
میں غریب قتل کیے تھے کیا۔ پس تم جتنا مال چاہو لے لو۔ خدا کی  
قسم، میں آج تمہیں ہرگز نہیں سکوں گا جو تم اللہ کے لیے لوگے۔  
فرشتے سب کہا، مال اپنے پاس رکھو۔ تم تینوں کو آٹھ یا آٹھ ہے  
تم سے اللہ راضی اور تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہے۔



وَأَهْلِي وَجِيَّاتٍ يَتَخَنَّعُونَ مِنَ الْجُنُودِ فَكُنْتُ  
كَأَنِّي سَاقٍ فِيهِمْ حَتَّى لَيْسَ بِي إِذْ رَأَيْتُكَ هَتَّاتٍ  
أَوْ قَلْبًا وَكَرِهْتُ أَنْ أَدْعُهُمَا فَيَسْتَكْبِرَا  
بِكُفْرٍ بَيْنَهُمَا قَدْ أَتَى الْقَوْمَ حَتَّى طَلَمَ الْفَجْرُ فَإِنْ  
كُنْتُ تَعْلَمُ أَيْ قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَتَرَجَّ  
عَنَّا فَانْصَحَتْ عَنْهُمْ الْمُشْعَرَةُ حَتَّى تَكْرُ وَابْنُ  
السَّعَادَةِ . فَكَانَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنَّ  
كَانَ يَدُ ابْنِ عَفْرِقٍ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِلَى  
لَدُنَّهَا عَنْ تَرْجُفًا فَإِنَّكَ أَوْيَاهَا بِمَا فِي جَنَابِ  
فَلْيَكُنْهَا حَتَّى قَدْ دُمْتُ نَافِثَةً بِهَا هَذَا كُنْتُ  
بِهَا فَاسْتَكْبَرْتُ مِنْ لَفِيهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ جَنَابِهَا  
فَكَانَتْ أَقْبَى إِلَهُ وَكَانَتْ لِلْعَاقِلَةِ الْبَاقِيَّةِ  
فَكُنْتُ وَكَرِهْتُ مَا كُنْتُ يَتَنَا بِهَا كُنْتُ تَعْلَمُ  
أَنْ كُنْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَتَرَجَّ عَنَّا فَتَرَجَّ  
اللَّهُ وَبَنَّا فَتَرَجَّ اللَّهُ .

### باب ۵۵

۹۸۳ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ  
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبِيتُهَا أَمْرًا تَرَفُّهُ  
إِبْنُهَا وَدُمْتُ بِهَا مَا أَلَيْتُ رَجِي تَرَفُّهُمَا فَكَانَتْ  
اللَّهُمَّ لَا تَكُنْ رَأْفَتِي حَتَّى يَكُونَ وَكُلُّ هَذَا  
فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِشِدَّةٍ مَعْرُوجَةً فِي  
الْقَدَمِ وَبِشِدَّةٍ مَرَّيَا مَرَّيَا وَتَجَرُّهُ وَيَتَعَبُ بِهَا  
فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِي ابْنِي وَمَنْهَا فَكَانَ  
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مَكْتَبًا فَكَانَ أَمَّا الرَّابِعُ  
كَانَتْ كَأَنَّهَا وَآمَنَّا لَمَّا كَانَتْ فَاتَّعَلُّهُ يَتَوَلَّى  
بِهَا تَرَفُّهُ وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَتَقُولُ لَوْ كُنْتُ  
وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ .

چونکہ میں نے ان کے لشکریوں میں کھڑا ہوا۔ اگر تو جانتا ہے کہ  
یہ کام میں سے صحت پر غور سے کیا تھا تو ہمارے شکل آسان نہ ہو  
بیکر غیر خود اس کے ہوتے تھے یہیں تک کہ انہیں آسان نظر آنے لگا۔  
تیسرا شخص کہنے لگا ہے ایشا تو جانتا ہے کہ میرے چچا کا ایک  
لڑکا تھا جو مجھے سب سے پیارا تھا اور میں دل و جان سے اسے چاہتا  
تھا۔ یہ سن کر اس نے اپنی نفسانی خواہش پر لڑکائی کر دی تھی وہ  
تو میرے لیے عزیز تھا نہ نہیں ہوتی تھی میں نے تک و دو کی تو معلوم  
ہوا کہ حاصل ہوئے تو میں نے اس کے سپرد کر دیئے۔ اس نے خود  
کو میرے ساتھ پیش کر دیا۔ جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے  
نومیدان پر بیٹھ گیا تو کہنے لگی ایشا سے خداوند شرمیلی کے بغیر  
بہرہ کو نہ توں۔ میں اس طرح اڑھ کھڑا ہوا اور تھوہہ بیاہ بھی  
چھوڑ دیئے۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے ایسا صرف  
تیرے خوف سے کیا تھا۔ تو میں راستہ  
مستطرب ہوں۔ پس ایشا نے اپنے راستہ سے بیا  
اور ہر کل کسم۔

### بعض متفرق حالات و واقعات

حضرت جبریل علیہ السلام کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تھا کہ ایک عورت اپنے بچے  
کو دودھ پلا رہی تھی کہ ایک سوار اس کے پاس سے گزرا  
کہنے لگی ایشا! سونے سے پہلے میرے بچے کو  
اس سوار جیسا کہ دیکھ بچے نے کہا، ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا!  
جیسا کہ ایشا پر پستان چوسنے لگا۔ پھر ایک عورت گئی  
جسے لوگ دیکھتے تھے اس سے کہیں دیکھتے تھے وہ عورت  
کہنے لگی ایشا! میرے بچے کو اس عورت جیسا کہ بتانا  
بچے نے کہا، ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا!  
وہ سوار کانٹے پر ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا!  
اور ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا!  
اس کے متعلق نہیں کہ چھوٹا لڑکا ہے تو یہ کہتی ہے۔ ایشا!  
ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا! ایشا!

۳۸۵. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ  
وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ سَكِينٍ عَنْ  
عَنْ مَعْمَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَمَا كَلْبٌ يَطِيفُ بِرُكْبَتِي كَأَنِّي يَنْتَلِفُ لِقَتْلِي  
إِذَا رَأَيْتُهُ بَيْتٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ  
فَتَرَعِبَتْ مَوْقِفًا فَتَقَتُّهُ فَكَلَمَنِي لَهَا .

۳۸۵. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ  
عَالِبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ حَبَدٍ  
الرَّحْمَنِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
وَكَاثَتْ بِي يَدِي حَرَجِي فَقَالَ يَا لَهْلِ الْيَمِينِ  
لَيْتَ عَلِمَاءُ كَفَرُوا بِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ وَيَأْتِي عَنْ وَفَلِ هَذَا وَيَكُولُ إِمْتِنَانًا  
هَلَكْتَ بِمَوْلَا إِسْرَائِيلَ جَنَّتِ الْكَلْبُهَا  
بَيْنَا وَهَذَا

۳۸۶. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ بَيْنَنَا مَنُ  
فَيَكْفُرُونَ الْإِسْلَامَ مَعْدُودُونَ وَإِنَّمَا كَانَ  
فِي أَمْرِهِ هَذَا مِنْهُ مَنَامٌ جَسَدٌ أَمْرٌ  
الْخَطَابِ

۳۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هَمِيْدَةَ عَنْ  
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ فِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک کتا کسی  
گھوڑی کے گرد گھوم رہا تھا ۔ معلوم ہوتا تھا کہ غریب  
پیراں سے مرہانے گا ۔ اسی اثنا میں نبی اسرائیل کی  
ایک بڑا عورت کا لکڑ سے گزر رہا تھا ۔ اس نے  
اپنا سوزہ اٹھا اور اس سے پانی نکال کر کتے کو  
چھڑایا ۔ اس عمل کی وجہ سے اس کی مغفرت فرما  
دی گئی ۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ  
عنه نے جس سال حج کیا تو منبر پر پاسبان کے ہاتھوں  
سے بالوں کا ایک پتھار لے کر فرمایا : اے ابو ہریرہ  
تمہارے غار کہاں ہیں ؟ میں نے نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کو اس طرح بال جوڑنے سے  
منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپ منبر پر  
کرتے کہ بنی اسرائیل اس وقت ہلاک  
ہوئے جب ان کی عہدہوں نے اس طرح  
بال جوڑے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
نارہ نامی کی تم سے پہلی امتوں میں غصہ  
حضرات (صاحب کشف والہام) ہوا کرتے  
تھے ۔ اگر میری امت کے اندر تم ایسے  
سے کوئی ایسا ہے تو وہ مسمر بن  
خطاب ہے ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا : بنی اسرائیل کے ایک شخص نے تانورے قتل  
کیے تھے ۔ پھر اس کا حکم پوچھنے کی غرض سے ایک راہب  
کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے ؟

بَقِيَ اسْتِثْنَاءُ سَجْدَةٍ قَتَلَ يَسْعَةَ  
وَيَسْعِينَ اِثْنًا عَشَرَ خَرَمَ يَسْأَلُ  
فَأَنَّى سَأَيْبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ  
هَلْ مِنْ كُتُبَةٍ . قَالَ لَا فَقَتَلَهُ  
فَجَعَلَ يَسْأَلُ فَكَانَ لَهُ رَجُلٌ  
أَمِيَّتٌ قَدِيمَةٌ كَذَّابٌ وَكَذَّابٌ فَكَادَ سَأَلَهُ  
الْمَوْتَ فَسَأَلَهُ بِصَدْرِهِ فَقَوَّهَا  
فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ  
وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَادَ حَقَّ اللَّهُ  
بِالْهَيْدَمِ أَنَّ تَقْرَيْنَ وَادُحَى اللَّهُ  
بِالْهَيْدَمِ أَنَّ تَقْرَيْنَ وَادُحَى اللَّهُ  
فَقِيلُوا مَا يَتَّبِعُهَا قَوْمُهَا رَأَى  
هَيْدَمٌ أَشْرَبَ اِلَيْهِمْ فَخَرَجَ  
لَهُ

اس نے غلبہ کیا، نہیں ہو سکتی۔ اس نے رباب  
کو بھی بک کر بیچا دیا وہ اسی طرح مسند  
پوچھتا رہا، یہاں تک کہ اس سے ایک آدمی  
نے کہا کہ تو خود بستی میں چلا جا۔ قتلے الٹی  
سے راستے میں اسے موت آگئی اور اس نے اپنا  
سینہ اس بستی کی جانب جھکا دیا۔ اب رحمت اور  
عذاب کے فرشتے اگر جھگڑنے لگے۔ پس جس بستی  
کی طرف وہ جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اسے  
نزدیک پہنچنے کا حکم دیا اور اس میں بستی سے  
وہ آیا تھا اسے پرے بٹ جہنے کا حکم فرمایا  
پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کی جائے دفنانے  
سے روزوں بستیوں کا نام ملے۔ اب لو  
تو اس بستی سے ایک باغی تڑپ نکلا۔ پس  
اس کی مغفرت فرمادی گئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے ایک نذیر کی نذر پر چھائی پھر لوگوں کی  
جانب متوجہ ہو کر فرمایا۔ ایک آدمی اپنے بیل کو  
انکس کرے جا رہا تھا کہ پیر اس پر سوار ہو کر مارنے  
لگا۔ بیل نے کہا میں اس لیے نہیں بنایا گیا کہ میں  
کھیتی باڑی کے لیے پیدا فرمایا گیا ہے۔ لوگ جیون  
وہ مجھے کہ بیل بول رہا ہے۔ حضور نے فرمایا میں  
اس واقعے پر یقین رکھتا ہوں اور ابو بکر و عمر  
بھی، حالانکہ وہ موجود نہ تھے۔ پھر فرمایا، ایک  
آدمی ریلوے چارواک تھا کہ بیٹری ایک بکری کو مارے گا  
اس نے کوٹھیل کر کے بکری پھڑائی۔ بیٹری نے  
نے کہا، اس بکری کو تو پھڑا دے گا جب  
میرے سر کوئی چڑاؤ ہو گا۔ لوگ تعجب ہوئے کہ بیٹری  
کلام کر رہا ہے، فرمایا میں اس واقعے کی صداقت پر یقین رکھتا

۶۸۸ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
مُسْلِمُ بْنُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ خَرَمَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً الْغُبَيْرِ لَقِيَ أَقْبَلَ عَلَى الْوَلَدِ  
فَقَالَ بَيْنَمَا سَجْدُ لِيَسْأَلُ نَهْرًا إِذَا رَكِبَهَا  
فَقَتَلَهَا فَقَالَ إِنَّا لَنَرِيكَ لَيْلًا اِثْنَا  
خَلْفَنَا اِلْخَرِثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَنَ اللَّهُ  
بَقَاءً تُكَلِّمُ فَقَالَ فَإِنَّ أَوْجُونَ بَيْنَهُمَا  
وَأَبْرَئِكُمْ وَهَمَّ وَمَا هُمَا فَتَرَوْنِي مَرَّةً  
بِيْ عَنِيْمٍ إِذَا عَدَّ التَّوْبَتِ فَذَهَبَ مِنْهَا  
بِشَاءٍ فَطَلَبَ حَتَّى كَانَتْهُ اسْتَفْتَدَ هَامِيَةً  
فَقَالَ لَهُ الذَّنْبُ هَذَا اسْتَفْتَدَ تَهَا وَهِيَ  
فَمَنْ لَهَا يَوْمَ التَّسْبِيحِ يَوْمَ لَا رَأْيَ لَهَا فَيَقِي  
فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ يَوْمَ يَتَكَلَّمُ







صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ قَعْرَةَ ابْنِي وَجْهِهِ  
أَنْكَرَ ابْنِي وَجْهِهِ وَهَالَ بِهَا لَكِ لَمَعِينَ وَوَلَدَتْ لَهَا ابْنًا  
مَنْ كَانَ كَيْبَكُمْ اخْتَمُوا فَمَنْكُمْ

۶۹۳۔ حَدَّثَنَا عَنْ وَثِيكٍ حَدَّثَنَا عَنْ الْأَشْجَثِ  
قَالَ سَمِعْتُ سَيِّدِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُونُ بَيْنَنَا وَمَنْ  
فَلَا يَبْأَهُ حَسْرَةً قَوْمُهُ كَأَنَّهُ مَرْءٌ فَهُوَ يَسْتَرْ  
لَهُ مَرْحَنَ وَجِيلَ وَيَتَزَلُّ قَدَمُهُمْ أَخْبَرْتُ الْقَوْمَ  
لَمَّا نَزَلُوا لَمَعِينَ

۶۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُقَاتِلَةَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ زَيْنِ  
بَرْقِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ  
وَسَمِعَ أَنَّ زَيْدًا كَانَ قَبْلَهُمْ سَأَلَهُ اللَّهُ مَاذَا  
فَعَالَ يَسْأَلُونَ لَنَا أَخْبَرَنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كُنْتُ نَكْتُ  
مَا لَنَا أَخْبَرَنَا قَالَ قَالَ لَنَا أَخْبَرَنَا خَيْرَ الْأَخْبَرِ  
لَا أَدْرِي مَا ظَنُّكُمْ لَنَا حَسْرَةً لَنَا نَمْرُ دُرِّي  
بِي يَوْمَ مَعَاوِيَةَ كُنْتُ لَنَا حَسْرَةً لَنَا حَسْرَةً  
فَعَالَ مَا حَسْرَتُكَ فَتَالَ مَا حَسْرَتُكَ فَتَالَ مَا حَسْرَتُكَ  
وَكَانَ مَعَاوِيَةُ حَسْرَةً عَنْ قَتَادَةَ وَجِيلَ  
خَلْبَتَا بَنِي عَبْدِ الْقَادِرِ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْمَدِينِي  
عَنْ أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۶۹۶۔ حَدَّثَنَا عَنْ مُسَدَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَابَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ وَرَائِي عَنْ خَالِدِ بْنِ  
عَقْبَةَ يَحْيَى عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ مَسْرُورٍ عَنْ أَبِيهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ إِذْ  
رَجَلَ حَصْرَةَ التَّوَمَةِ لَنَا أَيْسَ مِنْ التَّوَمَةِ  
أَوْ حَالِي أَلْهَكَ دَاوُدَ فَجَاءَ جَمْعُ إِلَى خَلْبَتَا بَنِي  
أَوْ دَاوُدَ نَارًا حَقِي دَاوُدَ أَكَلَتْ لَحْيِي وَخَلْبَتَا بَنِي  
عَلِيٍّ مَعْدُ لَهَا كَمَا كَسَّرَهَا فَتَدْرِي فِي الْحَقِ

آپس میں اختلاف نہ کرنا کیونکہ تم سے  
نیچے اختلاف کے باعث ہر ایک ہوئے  
تھے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ گیا  
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دیکھ  
رہا ہوں جیسا آپ انبیائے کرام میں سے کسی نبی کا ذکر فرما  
سکتے ہیں کو ان کی قوم نے ہاتھ دے دیتے اور ہاتھ کر  
دیتا تھا اور وہ اپنے ہاتھ پر ہاتھ دے دیتے ہاتھ کر دیتے  
ہوئے کہتے ہاتھ دے۔ اے اللہ! میری قوم کو بخش

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے چھ لوگوں میں ایک آدمی  
تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے فرما دیا تھا: جب اس کی موت  
کاوالت یا تو اپنے بیٹوں سے کہنے لگا: میں تمہارا کیا باپ  
ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: آپ! اچھا باپ ہیں۔ سب کا  
کو میں نے ایک کا کہہ لیا کہ انہیں کیا جب میں مر جاؤں تو مجھے  
جوڑیں، پھر مجھے بھی قاتل اور جس میں مدح چیز ہوا چلے تو میری  
مالک کو دے دینا۔ انہوں نے کہا: ہاں! پس اللہ تعالیٰ نے  
اس کے وفات کو جمع کر کے فرمایا: رہے اس پر کسی  
چیز نے آلودہ کیا! جواب دیا: تیرے خوف نے، تو اللہ  
تعالیٰ نے اسے اچھے اور اچھے رحمت میں سے لیا۔ اے حضرت!۔  
ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ اس کے ساتھ ہی روایت کیا گیا ہے۔

حضرت عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
کہا: آپ میں دو حدیث ہیں انہیں سنتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے  
آپ سے ہے: حضرت خدیجہ کا وہی ہے کہ آپ سے کہنے لگا  
کہ جب میری موت آجائے تو میری لاش کو میرے بیٹوں کو دے دینا  
ابو حذیل کہ رحمت کا کہ جب میں مر جاؤں تو میرے بیٹے سے  
ایزہ من لاش کو کھا لے گا، جب وہ میرے گوشت کو جو کر دے گا  
میرے بیٹے کو دے گا تو میرے جسم کو کسے کرے گا؟ ان کے کسی گرم ترین  
میں یا جس میں دوزخ میں ہے تو میری لاش کو دے دینا یا میری لاش کو دے دینا



حَقُّ مَا تَشْتَدُّ خَدَّكَ فِي الدَّارِ لَا يَحِيثُ أَطْعَمْتَهَا  
وَلَا سَقَمْتَهَا وَلَا حَبَيْتَهَا وَلَا حَيَّيْتَهَا تَرَكْتَهَا تَأْكُلُ مِنْ  
بُخَارِشِ الْأَرْضِ.

ابن حاتم ثنا أحمد بن يونس عن زهير بن  
محمود عن شريك بن أبي نجران عن حماد بن  
عقبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم  
بما أدرك النكاح من ملاءمة النجوة إذا لم يستحي  
فأفضل ما وجدت.

وَقَالَ نَبِيُّكُمْ رَبِّي يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ  
سَمِعُوا قَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتْلُونَ  
يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ مَنْ كَلَّمَكَ الْغَافِقُونَ أَفَإِنْ  
كُنْتُمْ قَوْمًا مُتَعَدِّينَ

١٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي جَدْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَتَنَاسَلُونَ بِجَبْرِائِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ خِيفٌ  
يَوْمَ تَقْدُسُ أَهْلُهُمْ فِي الْأَنْدَادِ يُرَوِّقُ الْوَيْلَةَ كَأَنَّهَا  
حَبُّ الرَّمْثَيْنِ بَيْنَ خَالِدٍ وَابْنِ الرَّزْمِيِّ.

قَالَ سَتَرْنَا عَنْكَ طَائِفًا مِّنْ رَّبِّكَ عَنْ يَمِينِكُمْ  
وَمِنْ أَيْمَانِكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
هَؤُلَاءِ الْأَيْمَانُ الْمَتَابِقُونَ يُدْرِكُهُمُ الرِّقَابُ وَبَيْنَهُمْ  
أُمَّةٌ أَوْثَرُ مِنَ الْبُكَّامِ وَنَاقِلَتَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْرِي  
هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ الَّذِينَ اخْتَلَعُوا فِيهِمْ نَبِيُّ الْيَهُودِ وَ  
بَعَثَ عَلَيْهِمُ ابْنَهُ عَنَى عَنِ كَيْلِ عَسَلِيمَ فِي كُلِّ مَبْعَرَةٍ  
وَقَالَ مَرُّوا بِطَلْحَةَ لَسْتُ وَجَدْتُهُ.

[illegible]

مگر کہ نہ اسے کھینا قی قی نہ چلا قی قی اور ہمیشہ باز رہے  
رکھتی تھی، پھر پھر نہ تھی تاکہ کم از کم وہ کھڑے کھڑے  
ہی کھا لیتی۔

حضرت ابو مسعود عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء نبوت میں سے لوگوں نے یہ کہہ پایا ہے کہ جب تجھے حسیا نہ ہو تو جو چاہے کر۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا: لوگوں نے کلماتِ نبوت میں سے یہ  
 کلمہ پایا ہے کہ جب سچے عیاضہ رہے تو جو  
 چاہے سکے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص نے میرے  
کہ جسے اپنے ازار (چادر، تہ بند، مشکان، جوتی وغیرہ)  
زمین میں دفن کیا گیا۔ وہ قیامت تک زمین میں دفن رہے گا  
چاہے اسے کاحولہ بن علی بن خالد نے بھی نہ پھری ہو  
یہ روایت کی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم کا پیچھے پی  
اور قیامت کے روز سب سے آگے ہیں۔ فرق صرف  
اتنا ہے کہ دوسری امتوں کو ہم سے پہلے کتاب دیا گئی اور  
ان کے بعد تم لوگوں کو جس میں یہ لوگوں سے اختلاف کیا تو عید کو  
اکلاؤں (درین ہفتہ) اور نصاریٰ کو اس سے بھی اگلا (اتوار)  
روز۔ اس روز مسجد کو، ہر مسلمان کو چاہیے کہ سات روز  
بعد قیامتے سوا دوسرے کو دھو ڈالے۔

سید بن المسیب کو اسی طرح جی کر جیہ حضرت سعادہ بن جابر  
 دیکھ کر نہایت خوش ہوئے اور ان کے ساتھ کئی آدمیوں نے بھی



مَنْ قَالَ قَوْلَهُ كَانَ لَكَ مِنَ الْمَغْنَمِ مِائَةُ نَسْأَةٍ  
فَتَحْيَ بَنِي كِنَانَةَ.

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا  
كَلْبُ بْنُ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَسْبٍ حَدَّثَنَا  
وَأَخَاهُ يَنْفَعُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَقُلْتُ بِهَا أَلْخَبِرُونِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ كَانَ مِنْ مَغْنَمٍ كَانَ خَالَتُ مُحَمَّدٍ كَانَ لَكَ مِنَ  
الْمَغْنَمِ مِائَةُ نَسْأَةٍ.

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَدِيٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كُنْتُ  
بِالنَّاسِ مَعَاوَنَ خِيَارَ هَمَزِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَ هَمَزِ  
بِالنَّبِيِّ وَلَا الْفُجَرَاءِ أَوْ تَجِدُونَ خَيْرَ هَمَزٍ  
فِي هَذَا النَّحْلِ أَكْثَرُ خَيْرَ هَمَزٍ وَتَجِدُونَ خَيْرَ  
خَيْرِ النَّحْلِ مَا الْوَجْهَيْنِ الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي الْوَجْهَيْنِ  
بِوَجْهِهِ فَيَأْتِي خَيْرَ لَوْنٍ.

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَكْنِيهِ فِي هَذَا النَّحْلِ  
مُسْلِمٌ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ هَمَزٌ وَلَا يَرُفَعُ هَمَزٌ  
وَلَا يَرُفَعُ هَمَزٌ وَلَا يَرُفَعُ هَمَزٌ وَلَا يَرُفَعُ هَمَزٌ  
الْبُحَارِيُّ خَيْرُ هَمَزٍ فِي النَّحْلِ وَلَا الْفُجَرَاءُ  
تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ هَمَزٍ أَكْثَرُ النَّحْلِ  
كُلُّ هَمَزٍ يَكْنِيهِ هَذَا النَّحْلُ خَيْرٌ يَكْنِيهِ

فَتَحْيَ

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

اسی مشافح سے تھے جو کفر میں کثرت کی اطلاع  
ہے۔

کلیپ کے چمکنا کریم علیہ السلام کی ربیبہ میر  
خیال میں جن کا نام تربیب ہے، انہوں نے حدیث بیان کی کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کف کے تونچے، سبز لکڑی، تھن، روٹھا  
برتن اور گڑی کے کھانا کھانے پر قند سے منع فرمایا ہے۔ پھر  
میں نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے سے کیا  
جاسپ دیا، انہوں نے میں سے کہتے ہیں کہ آپ مغربین کا نذکی  
اور دوسرے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں کو  
کانوں کی طرح پاؤں کے، جو وہ جاہلیت میں بہتڑتے تھے  
غلط فہم و دوسرا سلام میں بہترین جبکہ دین کی سمجھ بوجھ نقصا  
حاصل کرید۔ اور تم اپنے آدمی کو دیکھو گے کہ عام آدمیوں کو  
اس کے سخت لغت ہوگی اور بہت آدمی کو دیکھو گے کہ  
اس کے ذہن ہلکا ہے، ایک منہ سے کراں کے پاس جانے  
گا اور دوسرا منہ سے کراں کے پاس۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس مشافح  
کے ساتھ قریش کے تابع ہیں کہ مسلمان ان کے مسلمانوں  
کے تابع اور کافروں کے کانوں کے تابع ہیں اور لوگ  
کانوں کی طرح ہیں، ناشائستہ جاہلیت میں جو غیبی بہتر تھے وہی  
دوسرا اسلام میں بہترین جبکہ دین کی سمجھ بوجھ نقصا  
حاصل کریں۔ تم کہہ اسے بہترین انسان  
دیکھو گے جسے کل اسلام سے سخت لغت  
حق لیکن کسی خان سے دوسرا اسلام میں آ  
کر مرے۔

قرابت اللہ بعض اچھی پرکی چیزوں کا بیان۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ





قَدْ كَرِهَ اللَّهُ لِسُلُوكِ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ هُوَ عَلَى اللَّهِ غَافِقُونَ  
ذَلِكُمْ لَكُمْ عَذَابٌ مُبِينٌ وَأَلَمَ يَلْمِ الَّذِينَ تَقُولُوا مَاذَا آتَانَا اللَّهُ مِنْ نِعْمَةٍ قُلْ هَذِهِ نِعْمَتُ اللَّهِ الَّتِي بُرِّئَ اللَّهُ مِنَ الضَّلَاطِ  
هَذِهِ نِعْمَتُ اللَّهِ الَّتِي بُرِّئَ اللَّهُ مِنَ الضَّلَاطِ  
هَذِهِ نِعْمَتُ اللَّهِ الَّتِي بُرِّئَ اللَّهُ مِنَ الضَّلَاطِ

۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
كَالْبِ سَمِعْتُ أَبِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ  
الْبَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرَى هَذَا الْأَمْرُ  
بِئْسَ مَا بَنِي وَنَهَضُوا عَنْهُ

۱۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجٍ حَدَّثَنَا الْفَيْثُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جَدِّهِ  
أَبِي مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطْعَمْتِ بَنِي الْمُطْعِمِ وَتَرَكْتِ الْوَلَدَ  
لَهُمْ وَهَرَمْتَكَ بِمَنْزِلِهِ وَاجِدَ قَالَ الْمَسِيحُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو  
الْمُطْعِمِ كُنْ وَاجِدٌ وَهَذَا هَذَا هَذَا هَذَا  
مَعْنَى عَنْ عُرَّةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ دَخَلَ قَبْرُ مُحَمَّدٍ  
بْنِ الزُّبَيْرِ مِمَّ أَتَاهُ بَنُو بَنِي هَاشِمٍ وَبَنُو هَاشِمٍ  
كَانَتْ أَسْرَى كُنْ وَخَلِيمٌ لَيْسَ لَيْسَ أَبُو هَاشِمٍ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
كَالْبِ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍاءَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ هَاشِمٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمْ يَشْرَ الْأَنْصَارُ وَجْهِيَّةً وَنَزِيَّةً وَكَلِمَةً وَخَلِيمٌ  
كَرِيمٌ هَاشِمٌ لَيْسَ لَيْسَ قَوْمِي قَوْمُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْفَيْثُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جَدِّهِ  
أَبِي مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطْعَمْتِ بَنِي الْمُطْعِمِ وَتَرَكْتِ الْوَلَدَ  
لَهُمْ وَهَرَمْتَكَ بِمَنْزِلِهِ وَاجِدَ قَالَ الْمَسِيحُ

میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہیں۔ یہ لگتا ہے  
یہ جہاں ہیں۔ یہاں میں کثرت قبل سے جو کہ انہیں گراہوں کی کیونکہ  
یہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فراتے سنا ہے کہ وہ ان  
قریش میں رہے گی، یہ ایک ہی کے معاملہ ہیں اور جو کہ ان  
عادت کے گراہے اس کے ساتھ ان کے منکرانے گا۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلافت اس وقت تک  
قریش میں رہے گی جب تک ان میں تو آگاہی  
ہوئی ہے۔

حضرت جبر بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
میں اور حضرت عثمان بن عفان بارگاہ رسالت میں حاضر  
ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بنی مطہر  
کو مال عطا فرمایا ہے اور بنی نضر انکار کر دیا، مگر آپ  
کی نظر میں وہ کدو ایک ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا بیشک بنی نضر اور بنی مطہر ایک ہی چیز  
ہیں۔ عرو بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر  
اپنے ساتھ بنی نضر کے چند آدمیوں کو لے کر  
حضرت عائشہ صدیقہ کا خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت کے سبب وہ ان کے  
ساتھ بڑی نزاکت سے پیش آئے۔

حضرت جبر بن مسلم رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منبر پر بیٹھے قریش، انصار، حبشیہ  
نزیہ، اسلم، اشیع اور عقیلہ کے آواز  
کو غلاموں کا انداز اس کے رسول کے سوا  
اور کوئی آگاہ نہیں ہے۔

سنہت عرو بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
صدیقہ کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت  
ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد سب سے محبوب



وَأَن آتَاكُمْ كَان رَامِيًا وَأَن آتَاكُمْ بَعِيًّا فَلَا تَنَالَخُوا  
الَّذِي يُعَيِّنُ قَامَسَكُوا لِيَأْتِيَنِي مِم قَال مَا لَكُمْ قَالُوا  
وَكَيْفَ تَأْتِي وَأَن تَمَرَّ بَيْنَ فَلَان قَالُوا لَمْ يَمُوتُوا قَالُوا  
مَعَكُمْ كَلِمَةً

بَابُ ۳۹

۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي  
يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ الْقَدِّي حَدَّثَنَا عَنْ  
أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لَوْنِي مِنْ رَجُلٍ لَأَتَى بِفِي  
أَنْبِيَاءٍ وَهُوَ يَكْفِيهِ إِلَّا كَفَّ وَفِي أَذَى عَلَى قَوْمًا  
لَيْسَ لَهُمْ لِيَوْمَ فَلْيَتَكَبَّرُوا مَعَهُ مِنْ

النَّبَا

۴۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَليٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ  
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ مَرَّ بِكُمْ الْفَرَسُ  
أَوْ الْبَيْتُ أَوْ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ مَا هُوَ أَوْ مَرَّ بِكُمْ  
قَوْمٌ أَوْ يَمُوتُ عَلَى سُرُرٍ أَوْ عَلَى سُرُرٍ عَلَيْهِمْ سُلُوكُ  
مَنْ يَكُونُ

۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنَّ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَا مِنْ هَذَا النَّحْلِ مِنْ رَيْحَةٍ قَدْ خَالَتِ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَكَ كَفَّارٌ مَعَكُمْ فَلَمَّا خَلَعُوا إِلَيْكَ إِنْ  
فِي كُلِّ شَيْءٍ حَرَامٍ فَكُلُوا أَمْ تَرْتَابُوا شَيْءًا شَأْنًا  
عَنْكَ وَكَيْفَ هُوَ مَنْ كَذَّبْنَا قَالَ أَمْ كُنْتُمْ يَارَسُولَ  
وَأَنَّهُ كُنْتُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْوَيْلُ لِلَّذِي يَأْتِي شَيْءًا كَذَّبًا

میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوں میں ان میں سے ایک فرقہ کے ساتھ  
پس دوسرے فرقے نے میرے ساتھ ہاتھ دھک دیے۔ آپ نے فرمایا،  
تمہیں کیا ہوا؟ حیرانگی کیوں نہیں کرتے؟ میں گواہ ہوں کہ ہم کسی  
طرح حیران نہیں ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں۔ فرمایا، اچھا تیرا ہاتھ دکھاؤ  
تصحب ہونا سخت گناہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں  
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا  
کہ جو شخص جان بوجھ کر اپنے آپ کو باپ کے علاوہ کسی  
دوسرے کی جانب منسوب کرے تو اس نے کفر کیا  
اور جو ایسا قوم میں سے ہوئے گا دعویٰ کرے  
میں میں سے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم  
میں بنائے۔

حضرت واہب بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
یہ بہت بڑا بتان ہے کہ کوئی آدمی اپنے باپ کے  
علاوہ کسی دوسرے کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرے یا اس  
چیز کو دیکھنے کا دعویٰ کرے جس کو اسی نے نہیں دیکھا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اس بات منسوب کرے جو آپ  
سے فرما دی ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے اہل بیت کا  
عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں شامل ہونا کہ میں گواہ ہوں کہ  
دوسرے میں سے نہیں ہوں۔ اسے اللہ آپ کے درمیان قیام فرما  
کے کہ حال میں اس کے بہت کم صورت ہمارے سینوں کے سوا آپ کی اولاد  
میں شامل ہونے سے مجبور ہیں۔ کیا چاہا ہو کہ آپ ہیں ایسی باتوں کا حکم  
فرمائیں جو آپ خود ہی فرمائی ہیں اور اپنے ان صحابہ کو کہ مجھ پر ہوں  
جنہیں ہم پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ فرمایا میں تمہیں گواہ ہوں کہ اس کا حکم دیتا  
ہوں کہ گواہ ہوں کہ اس کا حکم دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے دیکھنے میں اس بات  
کو گواہی دے کہ تمہارے سوا اللہ کوئی سید نہیں ہے۔

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَأَاهُ الصُّلَاحُ قَائِمًا زَكَاةً  
وَأَنَّ ثَوْدَةً إِلَى اللَّهِ وَثَمَنٌ سَاعِيَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ  
عَنِ النَّفْسِ وَالْخَنَازِيرِ وَالْمَرْكَبِ.

۱۳۸ (۱) نیکو دین والوں نے (۱) آل نبی سے اللہ تعالیٰ کے لیے قسم لیا  
کہ نہ کوئی کلمہ یا قول اللہ کا (۱) کلمہ کے توڑوں (۱) سبز لکھی ہوتی  
۱۳۹ (۲) کلمہ کے کوئی سے جوئے ہوتی (۱) اللہ تعالیٰ کے ہوتی  
(۱) غرض و طلب اسے منع کرتا ہوں۔

۱۳۹. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
الْهَرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَيْنَ اللَّهِ  
وَأَنَّ عَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا عَلَى الْيَمِينِ أَلَا  
أَنَّ الْيَمِينَ هَذَا يَنْبَغِي إِلَى أَنْ شَرِي فِي جَنِّ  
حَوْثٍ يَكْلِمُ قَرْنَ الشَّيْطَانِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کو سبز پر فرماتے ہوئے سنا کہ غیر دار جو  
جاد قند ایدہ ہے، مشرق کی جانب اسی  
فرماتے ہوئے، یہی ہے شیطان کا سبک  
عمر ہوتا۔

بَابُ ذِكْرِ أَسْمَاءِ وَفَعَالٍ وَمَرْيَمَ وَ  
جُحَيْنَةَ وَأَسْمَاءَ.

اسم، عقاب، مریم اور جہینہ کے قبائل  
کا ذکر

۱۴۰. حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسٍ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَرْنُ لَيْلٍ وَالْأَنْبَاءُ وَجُحَيْنَةُ وَمَرْيَمَةُ وَأَسْمَاءُ  
وَبَنَاتُهَا وَحَبْلُهَا مَرَاتٍ لَيْسَ لَكُمْ تَكْوِيلٌ دُونَ  
اللَّهِ قَدْ سَمِعْتُمُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا: قریش، انصار، جہینہ، مریمہ  
اسم، عقاب اور اسماء کے لوگ ہمارے  
درست ہیں، ان کا کلمہ اللہ اور رسول کے صحابہ  
کوئی نہیں ہے۔

۱۴۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا  
بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعَ كَالْحَيِّ الْيَمِينِ فَإِنَّ عَيْنَ اللَّهِ لَهَا أَسْمَاءُ  
سَالِمًا اللَّهُ وَحُجَيْنَةُ عَصَبُ اللَّهِ وَدَوْلَةُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ فرمایا  
کہ جہینہ عقاب کی اللہ تعالیٰ نے حضرت فرادی، جہینہ اسم کو  
اللہ تعالیٰ نے سلامت مرحمت فرادی قبیلہ عصیہ نے اللہ اللہ  
اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

۱۴۲. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا  
بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعَ كَالْحَيِّ الْيَمِينِ فَإِنَّ عَيْنَ اللَّهِ لَهَا أَسْمَاءُ  
سَالِمًا اللَّهُ وَحُجَيْنَةُ عَصَبُ اللَّهِ وَدَوْلَةُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ نے قبیلہ اسم کو سلامتی عطا فرمادی  
قبیلہ عقاب کی مغفرت فرمادی۔

۱۴۳. حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے اپنے والد محترم سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا











۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ جَدِّهِ  
الزَّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَيْبَةَ بِنْتُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَ لَهَا عَمٌّ وَأُمٌّ لَهَا أُمُّ حَنِيفَةَ  
الْقَائِمِ وَالسَّائِبَةُ الرَّقِيقُ كَانَتْ أَيْتَابُهَا فِي الْإِسْلَامِ  
فَلَا يَحْمِلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ  
الرَّقِيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ عَمًّا وَرَفِيقًا  
أَبْنَى لِقَى الْغَزَايِ يُجْرُ كُفَيْتَهُ فِي السَّابِ وَكَانَ ذَلِكَ  
مَنْ سَيْبَةُ الشَّوَارِبِ .

باب فی فضیلتی وخدمت و جلیل القادریہ .

۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَتَابٍ  
رَوَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا أَسْرَكَ أَنْ تَكُنَّ جَدُّكَ  
الْمَعْرُوفُ كَأَجْرٍ مَا هُوَ مِنَ الْفَلَاحِ وَبِأَكْبَرِ  
سُوءٍ وَالدُّعَاءُ مِنْ خَيْرِ الدُّعَاءِ مَنْ تَكَلَّمَ أَوْلَادُكُمْ  
بِكَلَامٍ يَذْكُرُكُمْ أَلَا تَقْرَأُونَ مَا جَاءَكُمْ دَمَا كَانُوا  
مُعْتَبَرِينَ .

باب فی نسب الی اکابر السلف و الی الیہ .

۳۶۔ وَقَالَ ابْنُ عَمْرٍَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكَرِيمَ أَهْلُ الْكَرَمِ  
أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ  
أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ أَهْلُ الْكَرَمِ  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا  
الْمُسْتَلَبِ .

۳۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍَا

سید بن طاہر شریف تبریزی کہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ جانور ہے جو تیری  
بے غرضی سے مراد ہے اس کا مدد و امداد کرنے کی کوئی کوئی کوئی  
کوئی کوئی کوئی اس کا مدد و مدد ہے اور سائبر و جانور ہے  
کوئی کوئی کوئی اس کا مدد و مدد ہے اور اس پر کوئی چیز نہ  
ہوتی۔ یہ حضرت امیر ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے عمرو بن طلحہ  
بن ابی سفیان کو جن میں دیکھا کہ ان کی گھسیٹ رہا ہے۔ میں  
وہ شخص ہے جس نے سائبر جانور کے دم بدلی کا قصہ۔

نیز م کا واقعہ الی عرب کی جہالت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
اگرچہ الی عرب کی جہالت معلوم کرنے کی تھا جو تو سوائے  
الانعام کی آیت ایک سو میں سے الی آیتیں تلاوت کر  
لے یعنی : بے شک تہا ہوتے وہ جو انی اولاد کو قتل  
کرتے ہیں امداد جہالت سے اور علم قتل سے  
خواجہ لڑائی باغیڑی جھوٹ باندھنے کو بھیک دے دے  
اولاد نہ پائی (سورۃ الانعام، آیت ۱۴۰)

عمر اسلام یا جاہلیت میں اپنے آباد اجداد کی جانب  
محبوب ہوتا۔

حضرت امیر ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : بے شک کریم بن کریم  
بن کریم بن کریم تو حضرت یوسف بن حضرت یعقوب بن اسحاق  
بن حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ حضرت  
برادر کاہن ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں عبدالمطلب کا اولاد ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
فرماتے ہیں کہ جب آیت : اور اسے محبوب !  
اپنے قریب تو رشتہ داری کو دلاؤ (سورۃ الشعراء،  
آیت ۲۱) نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے پکارا، اے نبی! اے نبی! اے نبی! اے نبی!



قَالَ كَيْفَ يَنْبَغِي لَكَ هَذَا لَوْلَا أَنَّكَ مِنْهُمْ  
كَأَنَّكَ الشَّعْرَاءُ مِنَ الْعَرَبِينَ وَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
وَهُبَّتْ أَسْبُ حُتَّانَ جُنْدَ عَاشِقَةٍ فَذَالَتْ لَا  
تَسْبُهُ فَوَاقَهُ كَانَ يَنْفَرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ

بِأَمْرِكَ مَا جَاءَ مِنْ أَسْمَاءَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ  
عَلَى الْكُفَّارِ وَقَوْلُهُ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ  
أَحْمَدُ

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ  
حَدَّثَنَا مُعْتَمِدٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خَمْسَةٌ  
أَسْمَاءُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْبَارِئُ  
الَّذِي يَسْمَعُ اللَّهُ بِأَنَّهُ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ يَخْتَارُونَ  
الْبَارِئَ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْبَارِئُ

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
اللَّهَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَلَا تَتَحَبَّبُونَ لِي فَقَالَ اللَّهُ حَقٌّ كَسْتُمْ  
فَرُئِشْتُمْ وَلَعَنَهُمْ يَتَحَبَّبُونَ مَدَامَا يَلْعَنُونَ  
مَدَامَا وَأَنَا مُحْتَبَّبٌ

بِأَمْرِكَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي جَرِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْشَقٌّ وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ الْوَحْيِ

کا کیا ہے کہ ان حسان میں گھر ہوئے یہ میں آپ کے نسب کو لوگوں سے  
اوپر کمال دینا جیسے آسمان سے الہی پہنچ رہا جاتا ہے۔ جہاں اپنے والد  
محبوب سے یہ بھی رعایت کہنے ہیں کہ حضرت عائشہ کے سامنے حضرت حسان  
کو بڑا اچھا لگنے لگے تو انہوں نے فرمایا: حسان کو بڑا بڑا کو کر کر کے کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے دفاع کیا کرتے تھے۔

رسول خدا کے اسمائے گرامی۔

ابن ابی جریہ نے فرمایا ہے: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ  
مائے کافرون پر سخت ہیں (سورۃ الفتح، آیت ۲۹) اللہ انہیں  
مبارک ہے میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔  
(سورۃ الصف، آیت ۷)

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد و احمد ہوں اللہ  
میں نامی ہوں کہ میرے خدائے اللہ تعالیٰ کے کفر کو  
مٹا دے اور میں تاثیر ہوں کہ کھل کا عشر میرے قدموں  
میں فرمایا جاسے گا اور میں عاقب یعنی آخری ہیں  
ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ  
میرے قریب کی گائیوں اور ان کی نصرت سے کسی  
طرح بچا دیا ہے؟ وہ قہقہہ کو گالیاں دیتے اور خدم پر  
نصرت بھیجتے ہیں جبکہ میں تو محسوس ہوں۔ رسول اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم۔

رسول خدا کا آخری نبی ہونا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
میری اور دوسرے پیغمبر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی  
آویں تہ مکان بنائی۔ اسے بائیں کھلی کر دیا اور بڑا۔



فرجی صورت بنایا اگر ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی۔  
 ایک اس میں داخل ہوتے اور تعجب سے کہتے کہ کاش اس  
 جگہ بھی اینٹ لگادی جاتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر اتر  
 کر ایک لمحہ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی دیکھی جیسے کسی  
 آدمی نے گھر بنایا اور اس کے سہارے اللہ عزوجل نے کوئی کئی  
 درجہ چھوڑ دی مگر کسی گھر کے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ  
 دی۔ یہ اس کے گھر پر تھے اور تعجب سے کہتے، بھلا یہ اینٹ  
 کیوں نہ لگی گئی؟ فرمایا وہ اینٹ میں ہوں۔ میں سارے  
 انبیاء سے آخر ہوں۔

فَالْمَلَأْنَا وَاحْتَسَنَّا إِلَّا مَوْجِبَ لَيْسَنَةٍ فَبَجَلْنَا قَتْلَ  
 وَمَحْلُوْنَهَا وَيَتَعَبُ جَبْرُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا عَوْ جِسْمِ  
 الْيَمِينَةِ -

۴۴۔ حَتَّى تَكُنَّا مُتَقَبِّلَةً بَيْنَ سَعِيدٍ حَتَّى تَكُنَّا مُتَوَحِّلَةً  
 بَيْنَ جَنَمٍ عَنْ جَبْرِ اللَّهِ بَيْنَ وَتَابِعَتِ الْيَمِينُ جَبْرًا  
 حُرِّيَّةً رَحْمَةً اللَّهُ عَزَّ أَنْ رَحِيمٌ اللَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَالَّذِينَ مَقَلِي وَمَنْ كَلَّا الْأَمِّيَّةُ وَمَنْ قَبْلَ كَسَلِ  
 دَجَلِ بَنِي يَمِيْنٍ مَا حَسَنَةً وَأَجْمَلَةً لَوْلَا عَوْ جِسْمِ لَيْسَنَةٍ وَمَنْ  
 تَابِعَتِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُحْمَلُونَ مِنْ دُونِ جَبْرٍ وَمَنْ  
 يَكُونُونَ هَذَا رَحْمَةً هَذِهِ الْيَمِينَةُ قَالَ قَالَا الْيَمِينَةُ  
 وَالْكَافَرَةُ الْيَمِينَةُ -

ترجمہ: ہم ان کے سامنے تھے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں جیسی کہنی ہی امامیہ میں ملو میں بیان  
 فرمایا کہ آپ نے فرماتے ہیں کہ آخری اینٹ پر یہ نعم نبوت کی بترین مثال ہے جس پر نے کہا ہے کہ یہ عبد اللہ بن عباس بن عباس  
 کہ دیکھا کہ آپ حضرت انبیاء کے کرم علیہم السلام کی بڑی میں سب سے آخری نبی ہیں۔ نہ آپ کے زمانے میں کوئی نبی تھا اور نہ آپ کے بعد  
 قیامت تک کوئی نبی پیدا ہوگا۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام یہ مکیں متحدہ ہو کر مسلمان ہو گئے اور ان کی حکومت چلی تو انہوں نے اس کے خلاف  
 پیدا ہو کر غری صاحب دالتی سلطانہ سے اس کے تحت فتنہ کو اٹھایا جس کی طرف بعض اہل علم ہی غصہ کر کے برسرِ غلی تھوڑے  
 پہ پہنچے تھے پہلے پہل پر فتنہ ہلا کر ملک کی زمین میں دفن ہو کر رہ گیا پھر وہی فتنہ کہنے کے لئے اور نبوت کا دعویٰ کرنے کے لئے دارالسلام  
 دیر کے انی ملوی عتقا سم نامی صاحب دالتی سلطانہ سے اس کے تحت فتنہ کو اٹھایا جس کی طرف بعض اہل علم ہی غصہ کر کے برسرِ غلی تھوڑے  
 تھوڑے عتقا سم نامی صاحب دالتی سلطانہ سے اس کے تحت فتنہ کو اٹھایا جس کی طرف بعض اہل علم ہی غصہ کر کے برسرِ غلی تھوڑے  
 بلا نظر ناظر کی نبی ہونے میں تعلیمت ہی کوئی نہیں۔ کیا کہانی ہم بھی کہتے ہیں کہ فتنہ کو اٹھانے کا خیال ہے جبکہ اہل ایمان کے نزدیک  
 نبی ہیں اور یہ جگہ انیس کے کلام یا عرض نبی ہیں کہ سب کے نبوت آپ کا نہیں ہے جیسے سب سے پہلے نبیوں میں مقرر ہوئے تھے۔ یہ لفظ آپ کے  
 زمانے میں ہی اور انبیاء کا ہونا ہم نبوت کے متعلق نہیں ہے آپ کے بعد ان خواہ انہوں نے نبی پیدا ہو جائی ان سے ختم نبوت کے حیدر کی صحت  
 پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

دالتی صاحب کا یہ عقیدہ ہم فرما رہے ہیں کہ اس کے بعد وہاں سے دیر تھوڑے فتنہ کو اٹھانے کے لئے مسلمانوں کو کبھی ہلا کر دینے  
 میں کوئی شان ہی کہ یہ عقیدہ نہ کفر ہے نہ فتنہ نہ دیر کی کتاب کا کوئی بھی عقیدہ ختم نبوت کے خلاف ہے بلکہ عقیدہ اناس کو ایسی کتاب ہے  
 کہ ختم نبوت کی تائید میں ایسی ہی کتب اور کتب کی کم از کم تعداد ہے جو کہ ختم نبوت کے عقیدے کے خلاف نہیں ہے بلکہ اس کے خلاف  
 واسطے قرعہ سوس سال سے آپس میں محاورہ ہے کہ میں کوئی فتنہ کو اٹھانے کی صحت کو تسلیم کر کے کہی جائے مگر اسے دیر بند اسے دھوکا دینا

ہدایات کے لئے اسے درست نواہی کو تلاش کریں۔

ناتوقی صاحب کی تحریروں میں اس پر پورے ملک کی شہر برساتی تھی۔ سناوی حیران تھا کہ یہ کیا قیامت آ رہی ہے۔ اکثر علماء اہل حق کی مخالفت کر رہے تھے۔ بیکراں کی کھل کر آئی کاٹید کر کے لاپرواہی سے لکھی ایک عالم نہیں تھا۔ ناتوقی صاحب انتظامی تھے کہ مرائین کی کچھ تعلقہ ہر جگہ تو نبوت کا دعویٰ کر رہی تھی کہ یہ یہ جو یہ عطا ہو گیا تھا لیکن حمایت کا تشدد کرتے ہوئے مسلمانوں میں تلک دم کی طرف مدعا کرتے ہوئے نہایت بڑا نیر کا قصد پورے ہو سکے گا کہ یہ تیسرے صاحب ہمت کی تلاش شروع کر دی۔

جوزیدہ یا بندہ، جلدی مری مرزا غلام احمد قادیانی اور تین مزید مرزا لے گئے۔ حکومت کے بتایا کہ ان تینوں مرزا کی نسبت جنہیں چھ لاکھ لکھتے وقت مرزا صاحب بستی سے گئے۔ انہوں نے بھی دعویٰ نبوت کے لیے وہی چہرہ دکھانا شروع کیا جو ناتوقی صاحب نے تنہا لٹا کر لکھا تھا لیکن وہاں سے کہہ کر آگے آگے میں ملتی تبدیلی کر دی۔ انہوں نے کہا کہ خود جہانات ہی ہیں اور وہ سر سے انبیاء بالرسول بن کر آئے۔ اس کے باعث عقیدہ خاتمیت پر کوئی تد نہیں پڑتی۔ انہوں نے کہا کہ خود قریشی ہیں جو بعد میں آئے۔ اسے غیر قریشی ہوں گے۔ لہذا ان کی آمد کے باعث عقیدہ خاتمیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ ناتوقی صاحب نے کہا کہ تم نے آئے۔ اسے نبی پر حکم خود سے اکتا ہو نہیں سکتا کہ نبی ہیں گے۔ لہذا ان کے بسبب خود کی خاتمیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ مرزا صاحب نے بتایا کہ آئے۔ اسے نبی پر حکم خود سے تھرے ہی میں گئے۔ لہذا ان کے آئے سے خود کی خاتمیت کو کوئی قسم کا ضرر و نقصان نہیں ہو سکتا کیونکہ خود کی خاتمیت کے باعث آپ کے بعد آنے والے جبریل علیہ السلام اور جبریل علیہ السلام کے نفعت برحق گذشت کی شراست جو میرا احمد بدیہی مولوی محمد اسماعیل ناتوقی اور مرزا غلام احمد قادیانی کے قیدی پر بیان چڑھائی خاتمیت کے بارے میں جو حاسل اسلامانی عقیدہ ہے کہ نبی کو ہم مل اللہ تعالیٰ عظیم تر ہوتے ہیں۔ آپ سب سے آخری ہیں۔ آپ کی آمد کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی اللہ ہی پیدا نہیں کیا اور نہ قیامت تک کسی اللہ ہی کو پیدا کرے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

### رسول خدا کی عمر

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبب وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریستہ سال تھی۔ ابن عباس نے کہا کہ عسید بن المسیب نے بھی ایسا ہی بتایا ہے۔

### رسول خدا کی کنیت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں تھے تو کسی شخص نے کہا اے جو احکام ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادرہ توجہ جو کر لیا۔ میرا نام نکدہ صیاء کر دین میری کنیت نہ رکھتا۔

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَوَابٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَفَّقَ دَهْرًا بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَقَالَ بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَرِثِيْنٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ۔

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَوَابٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَفَّقَ دَهْرًا بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَقَالَ بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَرِثِيْنٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ۔

۳۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَوَابٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَفَّقَ دَهْرًا بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَقَالَ بَيْنَ ثَلَاثٍ وَرِثِيْنٍ وَرِثِيْنٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ۔



عَارِثِيْمَ وَكَأَلِ يَأْتِي حَبِيْبَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَا تَقْبَلْهُ بِقَبِيْلَتِي  
وَعِيْنُ يَضَعُكَ.

۵۵۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ.

۵۵۶. حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَبِيْبَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَكَانَ لَمْ يَخْشَ بَنِي عَدِيٍّ عَنِّي لَنَا السَّلَامُ يُشَبِّهُهُ قُلْتُ

يَكُنِي حَبِيْبَةً وَسَمِعْتُ لِي قَالَ كَانَ أَتِيَهُ قَدْ خَسَنَ

وَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلَامَةٍ

عَفِيفَةٍ قُلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَبَلٌ أَنْ تَقْبَلَهُ.

۵۵۷. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ.

۵۵۸. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ.

۵۵۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ.

۵۶۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ خَسَنَ وَتَشَبَّهَ.

۵۶۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

تم رسول خدا سے مشابہت رکھتے ہوئے اس سے مشابہت  
نہیں رکھتے اور حضرت علی جنس نہ تھے۔

حضرت عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور امام حسن کی

شکل و صورت آپ جیسی ہے۔

حضرت عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور امام حسن بن علی علیہما السلام

آپ کے مشابہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ سے کہا گیا کہ حضور کے

اصناف بیان فرمائیے۔ انوں نے کہا کہ آپ کا رنگ سفید

تھا، جس بل سفید ہو گئے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ہمیں تیرو اور تنہی مرحمت فرماتے کا وہ کیا تھا مگر

ہمیں ملا نہ تھے۔ پہلے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کا رسول ہو گیا تھا۔

حضرت حمید سہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ آپ کے

پچھلے پرست کے نیچے ٹھنڈی مہرک میں کچھ بال

سفید تھے۔

شیخ نبوت کے پڑوانے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

عنہ سے حضور کے حلق پر چھایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب

آپ نے دیکھا تو بڑے ہو گئے تھے؛ اور آپ کی ٹھنڈی

مہرک کے صوف چند بال سفید ہو گئے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے اصناف بیان کرتے ہوئے فرمایا ایک

نوگوں میں میانہ قد تھے یعنی نہ زیادہ لمبے تھے اور نہ پست

قد۔ پھول جیسا گود تھا، نہ بالکل سفید اور نہ

گندمی۔ سر کے توستہ مہرک نہ گندمی تھے اور نہ بالکل

نسبی۔ چالیس سال کی عمر میں آپ پر وحی کا نزول شروع

ہوا۔ ہر نہ مقررہ میں آپ دس سال قبلہ از ولادت تھے۔

آپ کے سر اچھلی اور پیشی مہرک میں ہیں بال بھی سفید نہ

بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ وَ  
يَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ  
قَرَأَتْ شَعْرًا قَرْنًا شَعْرًا قَرْنًا كَالْمِائَةِ  
فَقِيلَ أَحْمَدٌ مِنَ الطَّيِّبِ .

۶۹۰ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
بَنِي الْأَنْبِيَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

۶۹۱ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

۶۹۲ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

۶۹۳ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

۶۹۴ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

۶۹۵ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِالْقُرْبَى الْقَرْنُ  
وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُرْبَى  
وَأَبِي الْأَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّكَ تَسْكُنُ عَشْرَ مِائِينَ  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ مِائِينَ وَتَسْتَفِي فِي رَأْسِهِ  
وَيَحْدِثُ بِعَشْرَةِ قُرُونٍ شَعْرًا بَيْعًا كَالْمِائَةِ .

نہ تھے۔ وجہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کے بالوں میں  
میں سے ایک بال مبارک کی زیارت کی ہے تو اس کا رنگ  
سرخ تھا۔ میں نے اس بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ یہ خوشبو  
سے سرخ ہو گیا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے  
ہوئے سنائی کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ تو بہت لمبے  
تھے اور نہ بہت قد۔ آپ کا رنگ نہ تو بالکل سفید تھا اور نہ  
لہو کی۔ بل مبارک نہ گھٹا رہا نہ بڑھا۔ اللہ تعالیٰ بالکل سیدھے  
اللہ تعالیٰ نے چالیس سال کی عمر میں آپ کو مبعوث فرمایا۔ پھر  
تکترہ میں دس سال عبور فرمایا اور دس سال مدینہ منورہ  
میں ہوئی انورہ رہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات  
دی تو میرا قدس اللہ داری مبارک میں بیس بال ہی سفید  
نہ تھے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
بمعاذ صحت سب لوگوں سے زیادہ حسین اور سیرت کے  
عالم سے سب میں حسین تھے۔ نہ آپ بہت لمبے تھے  
اور نہ بہت قد۔

حضرت من رضى الله تعالى عنہ نے مدینہ منورہ کی ایک لڑکی کو  
میں نے عیدِ میلاد کے کچھ خطاب کیا اور جواب دیا کہ میں کبریا  
حضرت آپ کی طرف سے کچھ میں خدا کی سفید تھی۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ قد تھے۔ مدینوں کندھوں کے  
درمیان کافی فاصلہ تھا۔ کیونکہ مبارک کا نورانی نور تک  
پہنچے تھے۔ میں نے آپ کو سرخ تھے میں میںوں دیکھا  
اور ہرگز کسی کو آپ سے حسین و جمیل نہیں دیکھا۔  
یوسف بن ہارون اسحاق کا قول ہے کہ (کیونکہ مبارک)  
کندھوں تک تھے۔

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ نبی کریم





عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَمْرًا مَلَا بَنِي كَعْبٍ وَكَانَ يَسْمَعُ  
كَعْبَ بْنَ مَرْثَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ نَخْلَفَ عَنْ تَبَرِّكَ  
قَالَ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْرِئُ وَجْهَهُ مِنَ الشَّوْكِ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ اسْتَكْبَرَ  
وَجَنَّهُ حَقَّ كَاتِبَةٍ قَطْعَةٍ قَبِي وَكَانَ يَقْرَأُ لَا يَكُ  
يَسْمَعُ

۶۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ  
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
هَاشِمِ بْنِ أَبِي الْوَلَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَّامُ قَالَ بَعَثْتُ مِنْ خَيْرِ قَوْمِي أَوْ مَرَّ قَوْمًا  
فَكَرُّوا عَلَى كِبَرٍ مِنَ الْقَوْمِ الْكَبِيرِ كُنْتُ فِيهِمْ

۷۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِمٍ عَنْ يَكْرِيمَ بْنِ نَعْمَانَ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَبْشَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ الْفَكِيرُ لَوْ  
يُفِي قَوْمٍ رَوْ سَمِعُ كَمَا أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْأَلُونَ  
رَوْ سَمِعُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ  
مَرَّةً أَهْلَ الْكِتَابِ يَسْأَلُ لَعَزِيزُ مَرْثَدٍ وَبَنِي يَكْرَمُ  
فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

۷۱۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَسَنَةَ عَنْ أَبِي حَسَنَةَ عَنْ أَبِي حَسَنَةَ  
عَنِ ابْنِ دَاوُدَ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ قَوْمٍ  
أَحْسَنُ أَخْلَاقًا

۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَسَنَةَ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ تَبَرِّكَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کعب بن جحش سے روایت کرتے ہیں کہ جب  
وہ خزوہ یوگ سے بچے ہوئے تھے۔ انہوں نے فرمایا: پھر اتر کر  
ہونے کے بعد جب میں نے عاصیہ بدرگاہ پر رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے مل کر کہا تو آپ نے فرمایا: چہرہ خوشی سے جگمگا رہا تھا  
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سرودھ جوتے تو آپ کا  
مبارک چہرہ نور بار ہو جاتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہے۔  
ہم آپ کے چہرہ اللہ ہی سے اس بات کا اندازہ کر لیا  
کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے  
نوع انسان کے بہترین زمانہ میں مبعوث فرمایا گیا  
زمانے پر زمانے گزرتے رہے یہاں تک کہ  
مجھے اس زمانے میں رکھا گیا جس میں سے عوید  
جوتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیسے مسدک کو ان کی حالت پر  
پھنسنے لگتے تھے جبکہ مشرکین کا معمول تھا کہ وہ سر کے بالوں کے  
درجے کرتے اور ان کی حالت پر پھنسا کرتے تھے۔ یہ کہنا  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی کتاب کی موافقت پسند ہی جب تک ان  
بارے میں حکم نازل نہ ہوا تو حکم تھے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کیسے مسدک بال کے درجے کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غش گو اور بدکلامی کرنے  
والے نہ تھے۔ آپ منہ فرمایا کرتے کہ تم  
میں بہترین افراد وہ ہیں جن کا اخلاق بہترین  
ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں  
کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دُور  
کاموں میں سے ایک کو اختیار کرنے کی اجازت ملی تو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ آخِرَيْنِ إِلَّا لَأَخَذَ  
أَيُّسَهُمَا مَا لَعَنَ لَيْكُنْ لِمَعْنَى فَإِنْ كَانَ الْفُكْمَا كَانَ  
أَخَذَ الْمَا مِنْهُ وَمَا لَتَقَرَّرَ سَوَّلَ اللَّهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ  
تُنْفَخَ مِنْكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَوَحَّشَ اللَّهُ  
بِهَا.

۴۴۳۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا مِثَّتْ  
حَدِيثًا وَلَا دِيْبَابًا لِلْمَيِّتِ حِينَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمْتُ وَبِالْحَقِّ رُبَّمَا قَطُّ أَوْ عَدُوًّا قَطُّ الْخَبِيرِ  
لِحَرَمٍ أَوْ عَنْ يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.  
۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي  
الْعَدْنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُذُ  
حَبَابًا مِنَ الْعَدُوِّ رَأَى فِي يَدَيْهِ.

۴۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
ابْنِ مَكْحُومٍ قَالَ كُنَّا نَحْبِسُ رُكُوعَهُ وَرَأَى الْكَبِيرَ  
بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى وَجْهَهُ.

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ  
إِنْ أَشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ.

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَالِكٍ ابْنِ بَحْبَحَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَتَرَمَّ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى رُكُوعَهُ  
قَالَ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ

۴۴۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
بَيْنَ يَدَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

آپ نے آسمان کو اختیار فرمایا جبکہ اس میں گستاخ  
جو۔ اگر اس میں گناہ ہوتا تو آپ اس سے دوسروں  
کی نسبت زیادہ نڈر رہتے۔ رسول اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے اپنی ذات کا کسی سے انتقام نہیں لیا، ہاں جب  
کوئی خدا کی رحمت کے خلاف کرتا تو اس سے جو غیر اللہ  
انتقام لیا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کویا  
رشید یا دین کو مس نہیں کیا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
عبدک ہستی کے مانند ظالم حوالہ سے خوشبو یا عطر ایسا  
نہیں سوٹھا جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشبو یا عطر  
اپنے انکار کو خوشبو دار ہو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دُعا کو سلم پڑھتے  
تو دُعا کی بات کو ناپسند فرماتے تو چہرہ اللہ  
جوسے تھے۔

ذکر وہ حدیث فقہ سے گہرا رک ہے۔ اس میں یہ بھی  
ہے۔ جب آپ کی بات کو ناپسند فرماتے تو چہرہ اللہ  
سے اسے پہچان لیا جاتا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسی کلمے میں کبھی عیب  
نہیں نکالا۔ اگر رغبت ہوتی تو تسنؤل فرما لیتے تھے نہ  
محو دیتے۔

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحیثہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سجدہ  
کرتے تو بازوؤں کو اتنا چلنے دیتے کہ ہم آپ کی ہاتھوں کو  
دیکھ لیا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ہاتھوں کے  
سفیدی کو دیکھ لیا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



سَأَلَ عَنْ رَأْيِهِ فِيهِ اللَّهُ تَعَالَى كَيْفَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعْصَانٍ قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ  
فِي مَعْصَانِهِ إِلَّا قَوِيْرُهُ عَنْ إِبْنِ عَبَّاسٍ عَشْرَةً وَرَكْعَةً يَصِلُ  
لَهُمْ رُكْعَاتُهَا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حَبِيْبِكَ وَطَرِيْقَتِكَ مَشْرُ  
وَصِيْقِي أَرَبِيْنَ أَفْزَلُ تَسْأَلُ عَنْ حَبِيْبِكَ مَقْطُوعٌ لِيَوْمٍ تَمُوتُ بِمَنْ  
تَلَا خَفَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْأَلُ حَبِيْبَكَ  
مُوتَ قَالَ تَسْأَلُ عَنِّي وَرَأَيْتَ مَرَقْلِيْنَ

۱۰۰۰ حَدَّثَنَا إِبْنُ أَبِي عَرِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ثِيَابَ بْنَ أَرْبَعٍ عَنْ  
ثِيَابِ بْنِ عَنْ ثِيَابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَيْبٍ عَنْ  
أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ رَجُلًا فَهُوَ نَافِلٌ فِي مَسْجِدٍ أَوْ مَسْجِدٍ أَوْ مَسْجِدٍ  
أَوْ لَمْ يَخْلُقْهُ هَذَا مَسْأَلٌ أَوْ لَمْ يَخْلُقْهُ هَذَا مَسْأَلٌ  
لِيَخْلُقَ هَذَا أَحَدَهُمْ مَا تَسْأَلُ ذَلِكَ لَمْ يَخْلُقْ هَذَا  
جَاءَ ذَا الْيَمِينِ الْخُرُفِي فِيْنَا يَدِي قَلْبُهُ ذَا الْيَمِينِ صَلَّيْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِلَةً عَيْنَاهُ وَلَا يَمَانًا مَقْلَبًا  
وَكُنْتُ لَكَ الْيَمَانُ نَافِلَةً عَيْنَاهُ وَلَا تَسْأَلُ  
كُنْتُ لَهُمْ مَقْلَبًا مَا جَاءَ مِنْ ذَلِكَ مَقْلَبًا رَأَى  
اِسْتَبْرَارًا

بَابُ عِلْمَاتِ الشُّبُوحِ فِي الْإِسْلَامِ  
۱۰۰۰۰ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ زَيْدٍ  
سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ  
أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدٍ  
فَأَمَّا لِحْزَانُكُمْ حَقِّي إِذَا كَانَ مَجِيْدُ الصُّبْحِ مَرَّو  
فَقَلْبُكُمْ أَعْيُنُكُمْ حَقِّي أَوْ تَقَعَتْ قُلُوبُكُمْ فَكُنَا  
أَوَّلَ مَنْ تَسْتَقِظُ مِنْ مَتَلَبٍ أَوْ مَجِيْدٍ وَكَانَ رَأْيُكُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَتَلَبٍ حَقِّي  
يَسْتَقِظُ فَاسْتَقِظْ مَرَّةً كَقَوْلِكَ أَلَمْ يَكُنْ عَمَلٌ  
وَأَيْبُ عَمَلٍ يَكُونُ يَوْمَ مَرَّةٍ حَقِّي اِسْتَقِظْ

کرتے تھے خود سے جواب دیا کہ آپ رمضان یا غیر رمضان  
میں گذرہ رکعت سے زیادہ نماز میں پڑھا کرتے تھے عیب  
پھر کہتے ہیں پڑھتے تو ان کا خواب اور طوالت کے بلوے میں کچھ  
زیادہ پیچھے۔ پھر چار رکعتیں پڑھتے اور ان کا مدتی و درازی کا  
کیا جو بات ہے (تمہارا آٹھ رکعت) اس کے بعد میں رکعت (دتر)  
پڑھتے ہیں جس کو کہہ دوں یا رسول اللہ! دتر پڑھنے سے پہلے تو آپ ص  
گئے تھے نہایا میری آٹھ رکعتیں پڑھیں میرا دل نہیں سوتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کے مزاج کو ذکر و ادب سے جو مسجد حرام سے شروع  
ہو کر تھی حضرت جبریل علیہ السلام نے سے پہلے میں ان کو انہی سے  
آئے اور آپ صبح قرآن کے اندر جو خواب تھے۔ ان میں  
سے ایک کہنے لگا کہ میں اس سے نصیحت کرنا چاہتا ہوں  
ان میں سب سے بہتر یہ ہے۔ تیسرا یہ ہے ان کے ہنر کو سنے  
اور پھر وہ غالب ہوتے اور انہیں دیکھا نہیں گیا۔ یہاں تک  
کہ پھر کئی رات میں پہلے کی طرح نظر آئے اور پھر کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سو رہی تھیں لیکن آپ کا قلب  
مبارک نہیں سوتا تھا اور بعد انبیائے کرام کی آنکھیں  
سو کر تھیں لیکن دل نہیں سوتا تھا۔ پھر حضرت جبریل آپ  
کو سنے کہ آسمان کی طرف چڑھ گئے۔  
اسلام میں نبوت کی نشانیاں۔

حضرت قرآن بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
بیشک ہم ایک سفر میں تھا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہمیں  
رات بھر چھتہ بجنا صبح کے نزدیک جا کر تیا کیا۔ جب آرام کرنے  
گئے تو زمین سے سب پر یہ خبر کیا کہ صبح شروع ہو کر روز ہو گیا۔ ہم میں سے  
جو سب سے پہلے بیدار ہوا وہ حضرت ابو بکر تھے اور کل اللہ علیہم کو  
جسٹہ کوئی جرات نہیں کیا کہنا تھا میں تک کہ آپ خود ہی بیدار  
ہوئے پھر حضرت عمرؓ کے پھر حضرت ابو جعفرؓ کے پھر مبارک کے پھر  
جیسٹہ کے پھر خداوند سے پھر کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے  
آپ اس وقت اس صبح کی نماز پڑھا۔ ایک شخص صلی اللہ علیہ وسلم کا



۸۶۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَى مَسْجِدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَسْجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَالْيَتِيمُ الْأَرَضِيُّ فَكَفَّرَ بِجَنَّةٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
حَتَّى أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي ذَلِكَ إِلَّا نَبَاَهَا مَا تَأْتِي  
أَتَا يَتَرُوحًا فَأَتَى الْمَاءَ يَتَرُوحُ مِنْ عَيْنَيْهِمَا  
فَكَرِهْنَا النَّاسُ حَتَّى كُفِّرَ عَنْ ذَلِكَ مِنْ عَيْنَيْهِ  
أَخْبَرَهُ.

۸۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْزَلٍ حَدَّثَنَا  
كَانَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَتِيمِ  
مَنْ كَفَّرَ بِهِ وَمَنْ كَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ  
يَسِيرٌ مِنْ ذَلِكَ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ  
كَانَ يَتَرُوحُ مِنَ الْمَاءِ يَتَرُوحُ مِنَ الْمَاءِ يَتَرُوحُ مِنَ الْمَاءِ  
فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ  
أَخْبَرَهُ الْأَرَضِيُّ عَلَى الْيَتِيمِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ  
فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ فَكَفَّرَ بِهِ  
وَكَانَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَى مَسْجِدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَسْجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَالْيَتِيمُ الْأَرَضِيُّ فَكَفَّرَ بِجَنَّةٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
حَتَّى أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي ذَلِكَ إِلَّا نَبَاَهَا مَا تَأْتِي  
أَتَا يَتَرُوحًا فَأَتَى الْمَاءَ يَتَرُوحُ مِنْ عَيْنَيْهِمَا  
فَكَرِهْنَا النَّاسُ حَتَّى كُفِّرَ عَنْ ذَلِكَ مِنْ عَيْنَيْهِ  
أَخْبَرَهُ.

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَى مَسْجِدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَسْجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَالْيَتِيمُ الْأَرَضِيُّ فَكَفَّرَ بِجَنَّةٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
حَتَّى أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي ذَلِكَ إِلَّا نَبَاَهَا مَا تَأْتِي  
أَتَا يَتَرُوحًا فَأَتَى الْمَاءَ يَتَرُوحُ مِنْ عَيْنَيْهِمَا  
فَكَرِهْنَا النَّاسُ حَتَّى كُفِّرَ عَنْ ذَلِكَ مِنْ عَيْنَيْهِ  
أَخْبَرَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دیکھا کہ نماز عصر کا  
وقت ہو گیا ہے اور گویا کوہِ صومر کے لیے پانی کی ضرورت ہے میں  
انہی نمازیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت  
میں وضو کے لیے پانی پیش کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھتے ہوئے  
لوگوں کو حکم دیا کہ اس پانی سے وضو کرو۔ میرا منہ دیکھا کہ  
پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے ابل رہا تھا۔  
لوگوں نے وضو کرنا شروع کیا یہاں تک کہ مالک سے  
وضو کر چکے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کے لیے  
نکلے اور قحطِ بورت کے ساتھ اس کے کچھ پر والے بھی  
تھے۔ وہ برابر پھلتے رہتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو  
جی لیکن وضو کے لیے پانی نہیں مل رہا تھا۔ ان میں سے ایک شخص  
میرے پیچھے میں تھوڑا سا پانی لے آیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے اسے لے کر وضو فرمایا۔ پھر اچھے پانی پر انگلیاں دھالے  
کے طور پر رکھتے ہوئے فرمایا۔ کہوے ہو جاؤ اور وضو کرو۔  
لوگوں نے وضو کر شروع کیا یہاں تک کہ مالک سے وضو کر چکے  
اور وہ سفر کیا اسی کے لگ بھگ افراد تھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت  
ہو گیا تو بن حضرت کے حجرِ مسجد کے نزدیک تھے وہ وضو  
کرنے چلے گئے اور کہتے ہیں افراد وہ تھے۔ پس نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پتھر کا برتن پیش کیا  
گیا جس کے اندر پانی تھا۔ آپ نے اپنا دست مبارک پانی میں  
دھوا لی لیکن برتن چھوڑا ہونے کے باعث اُنہی گندے پانی پر انگلیوں کو  
دھو کر برتن میں نکالا گیا اور مالک سے وضو کر لیا گیا۔ میں نے  
پوچھا کہ کتنے افراد تھے؟ فرمایا: اتنی آدمی تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے











مَعَهُمْ قَالُوا أَكَلُوا مِنْهَا أَجَعَزَكِ أَدَاكُمَا  
قَالَ

بہان ہے کہ اس کلمے میں سے ساری کوفی نے کھلیا  
یا کچھ نہ کیا۔

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي  
عَنْ قَالَ أَصَابَ أَهْلِي لَمَّا بَيْنَهُ قَبَضَ عَلَى قَبْضَتِهِ  
اللَّهُ وَهَبَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ  
حُمَاةَ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ  
أَكَلُوا مِنْ هَذِهِ الشَّيْءِ فَأَمَرَ اللَّهُ بِسَيْفِي نَافِلًا  
يَكُونُ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَّ الشَّيْءَ كُنْهُ لِحَبْلِهِ  
فَلَمَّا جِئْتُ بِهِ يَوْمَ الْأَشْيَاءِ سَعَايَا كَرِهَ بَعْثَهُمْ  
أَنَّكَ لَتِ الشَّيْءَ عَنْ الْبَيْتِ أَخْرَجْتَنِي عَنْ بَيْتِي  
حَتَّى أَتَيْتُنَا مَنَا يَا لَنَا فَمَنْ تَرَى نَمُطُّ بِهَا لِحَبْلِهِ  
الرَّحْمَنُ فَمَنْ هَذَا لِيُذَكِّرَ الرَّجُلُ أَوْفَرُ مَا فَضَّلَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ هَذَا مِنْ بَيْتِ الْبَيْتِ هَذَا مِنْ  
يَحْيِيهِ فَمَنْ تَرَى هَذَا كَالْحَرَالِيَّةِ فَتَكُونُ  
إِلَى الشَّيْءِ لَكُمُودٌ حَوْلَ اللَّهِ يُسْتَرِ كَانُوا  
يَكْفُلُ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہاجر تھانے میں ایک دفعہ اہل مدینہ قحط سے  
دو چار ہو گئے۔ اسی دوران آپ مجھے کا خطبہ دے رہے تھے  
کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ! گھڑے  
چاک ہو گئے، دیکھیں، مر گئیں، اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے  
کہ جہنم میں رحمت فرمائے۔ آپ نے دعا کے لیے ہاتھ  
اٹھائے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اس وقت آسمان  
شیخہ کا طرح صاف تھا لیکن وہ اچھلنے لگی، بادل گہرا گئے  
اور جمع ہو گئے اور آسمان نے ایسا اپنا منہ کھولا کہ ہم پر پتھر  
بارش میں لپٹے پھول کو گئے اور متوازل لگے جیسے ایک  
بارش ہوتی رہی۔ پس وہی شخص یا کوئی دوسرا کھڑا ہو کر عرض  
کودر سوا۔ یا رسول اللہ! گھر گر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا کرو  
کہ اسے ٹھیک کرے۔ آپ نے تیمم کیا کہ اللہ تعالیٰ اس میں چھوڑے  
پہلے گرا کر رہے۔ (اگر اسے اچھی کھال فہم سورہ کے ادنیٰ  
سے ہٹ کر لیں چاروں طرف سب گریا رہے تھے)۔

وہاں کہ حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ نے بادل سے حوالہ دیا تھا کہ اے میرے بھائی! اس کا بدلہ دے جہاں اس کو کھانا دیا تھا  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس کے حکم کے بادل میں سے کہ جیسے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھانا دیا تھا  
فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ۔ میں جس نے اس کو کھانا دیا تھا اس نے اس کو کھانا دیا تھا۔

مرش تا نرش ہے جس کے ذریعے بھیجیں  
اکل کل کھیر راست ہے اکھوں سے

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي رَجْحَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ  
عَيْنِ اللَّهِ عَنْ رَضِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ  
عَلِيٍّ وَنَسَبَهُمْ يَحْيَى إِلَى يَحْيَى فَلَمَّا أَخَذَ الْبَيْتَ فَخَرَّ  
الْكَبِيرَ فَخَرَّ الْجَدُّ ثُمَّ قَاتَا هُوَ فَتَسَحَّرَ يَدَا عَلَيْهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کڑی سے ٹیک لگا کر خطبہ  
دیا کرتے تھے۔ جب اسے مسجد پر آپ منبر پر چلوے انروز  
چوڑے تو کڑی کا سون گریہ و زاری کرنے لگا۔ پس  
آپ نے اس کے پاس آکر دستہ فطفت پھیرا۔  
اس حدیث کو عبد الحمید بن عثمان بن عمرہ معاذ بن اسلم

[illegible][illegible]

٤٩٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
عَوَّاسٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْقَاتٍ يَأْتِيهِمْ مِنْ  
حَدِيثِهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْفِتْنَةِ هَذَا حَدِيثٌ أَمَا أَحَدُكُمْ لَهَا قَالَ قُلْتُ لَيْلٍ

تافخ سے اس طرح روایت کیا گیا ہے۔ نیز اس کو روایت  
کیا ہے جو محمد بن ابی رقاد، تافخ، ابو عمر، ابو کثیر  
اشرفی، عیسیٰ بن عمار، عیسیٰ بن عمار، عیسیٰ بن عمار

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ کے روزِ کعبہ کے ایک تہ سے  
ٹپک تاکر کھڑے ہوا کرتے تھے، انھوں نے سے کسی عورت  
پھر روتے عرض کی، یا رسول اللہ! کیوں نہ ہم آپ کے لیے منبر تیار  
کر دیں، فرمایا، جو تمہاری عرضی ہو، پس انھوں نے آپ کے لیے  
منبر تیار کر دیا۔ جب جمعہ کے روز آپ منبر پر چڑھ اترتے تو  
کھجور کے کڑی بچوں کی طرح روتے گی۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم بچے اترے اور اسے پیٹنے سے لگا لیا، پھر روتے  
ہوئے بچے کو مٹایا، جتنا ہے ملاوی مسد دانتے ہیں کہ  
وہ اس وجہ سے روتا ہے کہ اپنے پاس ذکر سنا  
کر رہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ  
مشتاک مسجد نبوی کی صحت جب کھجور کی شاخوں کی ڈالی ہوئی  
تھی تو خطبہ دیتے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ٹیک  
مستحق کے ٹیک لگایا کرتے تھے جب آپ کے لیے سبز  
بنادیا گیا اور آپ اس پر جھروا لٹھ بھرتے تو میرے سنا کہ اس  
مستحق کے خلاف نبی کے میلانے جیسے آواز آرہی تھی جب تک کہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جا کر اس پر اپنا دستِ شفقت رکھا  
تو وہ خاموش ہوا۔

حضرت قرین خطیب کلمہ اللہ نے ایک دفعہ صاحبِ رسول  
سے دریافت کیا کہ تم میں سے کتنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
مشاورہ کرنا کو کر لیا ہو۔ حضرت مخدوم نے کہا: اچھے اچھے طرح بارہ  
فرمایا ہیں کہ وہ واقعی تم پر اسے مندوب ہیں کہ سنو گے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم لو کہ تمہارا کلام اللہ ہے اے ابی وہابی  
اس کے بل بھروسہ کے جس میں میں ہے، جو اسے نماز، خیرات، اچھی



إِنَّكَ لَجَبْرِئٌ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْتَ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَمَكَامِهِ وَجَدَّاهُ  
تَكُونُ هَا الْغَدَاةُ وَالصُّبْحَةُ وَالْأَمْرُ بِاللَّسْ وَفِي  
وَالْقَهْرِ عَنِ الْمَكْرُوحَاتِ لَيْسَتْ هَكَذَا وَفَكَرْتُ  
أَتَى عَمْرٍو لَمْ يَجِدْ الْبَصْرَ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا يَأْسَ  
عَلَيْكَ مِنْهَا إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُتَعَلِّقٌ عَلَى مَقَرِّ  
الْبَابِ أَوْ يَكْسَرُ قَالَ لَا بَلْ يَكْسَرُ قَالَ ذَاكَ  
أَخْرَجَ أَنْ لَا يَكْفَى فَمَلَأَ عَيْنَهُ دُمُوعًا قَالَ كَمْ  
كُنْتُ أَنْ مَوْتِي عَلَى النَّفْسِ أَيْ حَذَقْتُ حَذَقًا  
لَيْسَ بِالْأَعْلَى فَوَهَبْنَا أَنْ تَسْأَلَ وَأَمْرًا  
مُسْتَرْفًا مَالَهُ فَكَانَ مِنَ الْبَابِ

كَانَ عَمْرٍو

۷۹۸. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنْ أَيْبَةَ ابْنِ أَبِي حَسَنٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَقْرَأُوا الشَّاعِرَ حَتَّى تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا  
الْمُتَكَبِّرَ حَتَّى تَقْرَأُوا الْكُتُبَ وَلَا تَقْرَأُوا  
حَتَّى تَقْرَأُوا وَلَا تَقْرَأُوا وَلَا تَقْرَأُوا  
ذَلِكَ إِلَّا تَقْرَأُوا كَلَامَ اللَّهِ وَلَا تَقْرَأُوا  
وَتَقْرَأُوا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَتَشْكُرُهُمْ  
أَمْ لَا هِيَ لَمْ يَلْزَمُوا إِلَّا هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَاذُ خَيْرِ خَيْرِ النَّاسِ خَيْرِ خَيْرِ خَيْرِ  
الْإِسْلَامِ وَلَا يَأْتِيَنَّ هَذَا أَحَدٌ كَرِهَ مَا كَرِهَ  
يُرَاقِبُ أَحَدًا إِلَّا يَبْزُو مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ يَنْتَهِى عَلَيْهِ  
۷۹۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَاتِي عَنْ مَعْنٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعَ قَالَ لَا تَقْرَأُوا الشَّاعِرَ حَتَّى تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا  
كَرَمَانَ مِنَ الْأَعْيَادِ مِنَ الْوَجْهِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ  
صَفَارِ الْأَعْيَادِ وَجَزْءٍ مِنَ الْجَنَّةِ لَمْ يَلْزَمُوا

ہوت کہتے تھے کہ میں حاضر ہوتے ہی سزا دیں گے اس  
قتل کی بات نہیں کی بلکہ اس قتل کے بارے میں پوچھتا ہوں جو سورج صبح  
کی طرح اترے گا میں گور ہوں اسے میرے مومنین آپ کو اس قتل  
کا کیا خوف ہے جبکہ آپ کے اندر اس کے درمیان ایک بندہ ملازم موجود ہے  
خوف نہ ہو کہ وہ جان کھلا دے گا یا تو دیا جائے گا؟ جواب دیا، اگر اسے  
قتل دیا جائے گا۔ فرمایا، پھر تمہاری قاتل نہیں ہے؟ اس کا جواب دیا، بندہ  
جائے گا۔ ہم نے پوچھا کہ انہیں وہاں سے کاشمیر تھا؟ حضرت نے فرمایا  
کہ جواب دیا، ہاں اس طرح جیسے حق کے بعد اس کے آئے کا تین چار  
کچھ کر اس کے متعلق میں نے ان سے ایسی حدیث بیان کی تھی جس میں علی  
کا شانہ بھی نہیں لیکن ذکر کے بارے میں اس کے متعلق ہم نے سوال نہ کیا۔  
ہم نے سورت سے اس پر دانا کے متعلق پوچھنے کو کہا تو حضرت  
مزید نے بتایا کہ وہ وہاں خود حضرت مرتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس  
وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک میں قوم سے تمہاری دعا  
نہ ہو جائے جن کے جوتے ہوں گے اور جب تک  
تو کہیں نہ دلاؤ، میں کی آنکھیں چھوٹی، چہرے سرخ، آنکھیں چھوٹی  
اور چہرے ایسے ہوں گے جیسے اوپر نیچے دھالیں اور اس وقت  
تم میں کو بہترین آدمی شمار کر دے گا وہ عمران بن لہیہ سے  
ہست یا نفرت کرنا ہوگا؟ اس نے اس کے کہ اس میں ہیں  
جائے اور تک کا لڑکا لڑائی، جو بعد جاہلیت میں اپنے  
تھے وہی بعد اسلام میں اپنے ہیں اور تم میں سے کسی پر  
ایسا وقت بھی آئے گا کہ اس کے لیے میری زیارت اپنے دل میں  
کا طرح ہر چیز سے عزیز ترین ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت  
تک قائم نہ ہوگی جب تک تم تمہاری ان اقسام خور و کران سے  
بچ نہ کرو، جن کے چہرے سرخ، آنکھیں چھوٹی اور آنکھیں چھوٹی  
ہوں۔ جن کے چہرے گھٹیا ہوں اور دھالیں ہیں۔ ان کے جوتے ہوں گے

رَفَعْنَا لَكُمْ الشَّعْرَ تَابِعَهُ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ .

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي قُوسٌ قَالَ أُنَبِّئُكُمْ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكِّيًّا وَبَنِيَّكُمْ كَذَلِكَ مِنْكُمْ لَمْ أَكُنْ فِي سَبْقِ الْأَوَّلِينَ عَلَى أَنْ أَجْعَلَ الْحَدِيثَ مِثْقَالِي فِيهِمْ يَسْتَفْتُونَ بِكُلِّ مَقَالٍ هَكَذَا يَدْعُو بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ يَقُولُ وَهَذَا هَكَذَا قَدْ تَكُونُ قَوْمًا فَالْتَمِسُوا الشَّعْرَ وَهُوَ هَذَا أَبَا رُوْدُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَهُوَ أَهْلُ الْبَيْتِ .

۸۰۱۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَزَّازٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كُزَيْبٍ حَدَّثَنَا خُذْرَجُ بْنُ كَثِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَكُنْ أَجَلُونَ قَوْمًا يَتَّبِعُونَ الشَّعْرَ فَتَكُنْ أَجَلُونَ قَوْمًا كَانَتْ تَكُنْ أَجَلُونَ قَوْمًا فَكَانَ رَجُلٌ مِنْهُمْ الْمَجَانَّ السَّطْرَةَ .

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَاهِدٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْمُهَذَّبِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ جَاءَكُمْ الْفُجُورُ فَتَسْطَرُونَ عَلَيْهِمْ كَمَا يَقُولُ الشَّجَرُ يَا بَيْتُ هَذَا يَتْلُو وَهَذَا قَدْ أَقْبَلَ .

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاسْتَعْرَضَ لِيَا أَيْ عَلَى الْمَنَاسِبِ نَمَانٌ يَقُولُ قَالِ وَيَكْفُرُ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكْفُرُونَ تَعْرِيفُكُمْ عَلَيْهِمْ كَمَا يَقُولُ قَالِ لَمْ يَكُنْ هَذَا فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكْفُرُونَ .

جہاں گئے ہیں کہ اس حدیث کو عبداللہ بن مالک نے بھی روایت کیا ہے۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تین سال متواتر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا۔ مجھے اپنی سابقہ عمر میں حدیثیں یاد کرنے کا اس حدیث شریف میں تھا۔ جتنا ان تین سالوں میں رہا۔ میں صحابہ کو دست مبارک کا اشارہ کر کے فرماتے جیسے تم لوگ جو تمہارے پاس ہیں تم ایسی قوم سے لاؤ گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور وہ بھی بالوں میں سفیدان سے ایک مرتبہ کہا کہ وہ ہاتھ کے مہینے دلائے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمایا ہے کہ جو تمہارے پاس ہیں تم ایسی قوم سے لاؤ گے جو جوتوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور ایسی قوم سے لاؤ گے جن کے پیرے چڑے کی طرح ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے جیسے تمہارے پاس ہیں کہ تم یہودیوں سے لڑائی کرو گے تو ان پر غالب آ جاؤ گے یہاں تک کہ پھر بھی کہہ کر اسے مسلم! یہ میرے پیچھے یہودی چھاپا جا رہا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر یہ بات بھی آئے گا کہ جب وہ جہاد کریں گے تو ان سے چھپ جائے گا کہ تم یہ کیا کرنا ایسا شخص مجھ سے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا ثمر حاصل کیا ہو؟ جواب دیں گے اہل ایمان دشمن پر فتح پائیے گی پھر وہ جہاد کریں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے ایمان کی کوئی ایسا شخص مجھ سے جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ سالوں کی صحبت سے مشرف ہوا ہو؟ وہ



يُخْرِجُكُمْ تَنَايَا يَوْمًا جَاهِدُ حَتَّى تَكُونُوا مِنْ خِيَفَةِ  
 سَمِعْتُ عَدِيًّا كُنْتُ وَعَدَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۸۰۵. حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُرَيْبِ بْنِ حَسَنَةَ الْقَوَيْتِ  
 عَنْ يَرْمُذَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خُصَيْرٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ  
 أُحُدٍ صَلَاةً عَلَى النَّبِيِّ هَذَا أَصْرُكَ إِلَى النَّبِيِّ هَذَا  
 لِقَى قَوْمًا كُفَرُوا بِكَ وَأَنَا فِيهِمْ سَلِّ عَلَى كُرَيْشٍ وَابْنِ لَدُنَّ بَنِي  
 حَوْشٍ الْأَنْ وَابْنِ هَذَا أَغْلَبْتُ مَعْلَانِيَامَ خَزَائِمَ  
 الْأَرْبَعِ خَزَائِمَ وَاللَّوْمَا أَخَافُ بَيْعِي أَنْ تُشْرِكُوا أَدْلَى كَعَالِي  
 فَتَابَ فِي هَذِهِ فِي بِلَادِي خَاسٍ طَرِيقًا لَدُنَّ كَرِيمٍ

حدیث کی روایت سند میں ثعلب بن حنیف بن غلیف ثقات ہیں انہوں نے حضرت علی  
 سے شہادت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا۔  
 حضرت ثعلب بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم بدرتشریف آئے تھے اور کئی آدمی کے شہیدوں پر ایسی طرح نماز پڑھی  
 میں طرح نیت پڑھی جاتی ہے۔ پھر واپس آکر آپ منبر پر چڑھ ہوئے  
 اور فرمایا: بیشک میں تم کو دوسرا امام اللہ تم پر گواہ ہوں۔ بیشک خدا کی قسم  
 میں اپنے عرض کو اس وقت تک نہیں روکوں گا جب تک مجھے زمین کے  
 خداوند کی کنیاں مرحمت فرمادی نہیں ہیں اور بیشک مجھے یہ خبر نہیں کہ  
 میرے بعد تم شرک کو نہ ملے گا جسے بلکہ مجھے خدا اس بات کا ہے کہ تم دنیا کے

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کربلا کے شہیدوں پر نماز پڑھی۔ — ہندوؤں نے فرمایا کہ اس حدیث کے لفظ صلوات  
 دیا کے معنی میں ہندو پرجا جات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء کرام نے آپ کے خاندان میں شام کیلئے خاص کیا آپ نے ان حضرت پر کمال  
 شفقت فرماتے ہوئے کیا۔

۲۔ اس حدیث میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ خدا کی قسم میں اپنے عرض کو اب بھی روک نہ سکوں۔ سبحان اللہ زمین پر چوتھے ہوئے جو تھامی  
 کر شکر دیکھ لیا کرتے تھے ان سے شمال جنوب مشرق اور غرب کسی کئی چیز کچھ پوشیدہ نہ ہو سکتی ہے کیونکہ یہ چاروں طرف تو عرض کر کر  
 کا نسبت جنت نزدیک ہیں۔ اس سے مسلم ہم کو رنگ و مسطقی کے کائنات کی کئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اس آپ سے کوئی پوشیدہ نہ رہی  
 کیوں جبکہ سب کچھ بنا ہی آپ کی نظر آتا ہے۔ یہی سید دنیا رحمتی کی اسامی جبرئیل رحمت تکمیل ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کے پنے محبوب پر تو  
 نقلی ظہیم ہے یعنی وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ بَيِّنًا جَمِيعًا كَرَّمَ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ بَيِّنًا جَمِيعًا كَرَّمَ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ بَيِّنًا جَمِيعًا كَرَّمَ  
 مگر ان شایع رسالت پر بہت تمام ہر ملے جراتی کہتے ہوئے آپ کو دیکھ کر اس کے بعد اسے حکمت اور شہادت سے ہی یہ خبر تھایا کہ یہی گے

۳۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ — مجھے زمین کے خداوند کی کنیاں مرحمت فرمادی گئی ہیں۔ — سبحان اللہ اور حضرت زین العابدین کی بھی یہی خبر  
 حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر چیز پر برکت کی کنیاں عطا فرمادی ہیں آپ کو شہنشاہ و جہاں اور سرور کون و مکان  
 بنادیا تھا۔ خلافت مطلقہ تاج آپ کے میراث کر رہا تھا اور اسی لیے نہ کہ جاتا ہے۔

خانی کن نے آپ کو اک گن بنا دیا  
 مدفن جہاں آپ کے قبور و ائیل میں

۴۔ اس حدیث میں آپ نے یہ بھی فرمایا۔ — بے شک خدا کی قسم مجھے یہ خطو نہیں ہے کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگے گے بلکہ تم ہمارے  
 متفق رہے دنیا کے والوں میں پسند کا خور خور ہے۔ — جلد سے خود چکر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تپنے بعد بہت کے شرک کرنے کا  
 خورشید نہیں تھا جبکہ قیامت تک کے عمل صالح آپ کو کفایت کی طرح نظر آتے تھے لیکن اس پر بھی حدیث سے ایسے مسلمان ہیں ان کو کثرت  
 ہونے میں نہیں تدریم قاتلہ نظریات حدیث مسلمانوں کی مادیات کے ہوش شرک نظر آتے ہیں کیونکہ ان ایسے مسلمانوں نے قرین و صلت







أَيُّ هَوِيَّةٍ قَسَمْتُ أَبَاهُ هَوِيَّةً يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
لَمَّا سَمِعَهُ يَقُولُ هَذَا أَقْبَلَ عَلَى يَدَيْ غُلَامَةٍ تَوَلَّى  
كَرْبَلَاءَ فَقَالَ مَدْرَانِ غُلَامَةٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ يَدَيْهِ  
لَكَ أَسْوَدَتَا فَمِنْ هَذَيْنِ وَبَيْنَ هَذَيْنِ

۱۲۔ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ مَن سَمِعَ حَقَّ تَوَلَّى وَتَوَلَّى  
حَقَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ  
قَالَ حَقَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ  
مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكَانَتْ  
سَأَلُهُ عَنْ الْأَمْرِ مَخَافَةً أَنْ يَذْكُرَ فَمَنْ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي مَهَابِلَةٍ وَشَبَّ  
فَجَاءَنَا النَّبِيُّ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدُ  
هَذَا الْخَيْرِ مِنْ كَيْفٍ؟ قَالَ كَمَرُ كَمَرٍ وَهَلْ  
بَعْدُ بِلَا النَّفَرِ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ نَعَمْ فَفِيهِ وَخَيْرٌ  
قُلْتُ وَمَا ذِكْرُهُ كَانَ كَوْمًا فَمَنْ قُلْتُ

هَبْ بِي نَبِيٌّ فَمِنْهُمْ وَتَوَلَّى قُلْتُ فَهَلْ بَعْدُ  
ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ كَيْفٍ؟ قَالَ كَمَرُ دَحَاةٍ  
أَبَدَ ابْنِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَ بِي لَيْلًا كَذَبًا  
يَوْمًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَهَنَّمَ نَسَا فَهَلْ  
بَعْدُ مِنْ جَهَنَّمَ نَسَا؟ وَكَانَتْ نَسَا قُلْتُ  
هَلَّا نَا مَرِيٌّ إِنْ أَمَرَ كَيْفٍ لَمْ يَكُنْ قَالَ تَلَزَمَ مَرِيَّةً  
النَّبِيُّ نَبِيٌّ إِنْ أَمَرَ كَيْفٍ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدُ مِنْ كَيْفٍ  
جَهَنَّمَ نَسَا؟ قَالَ فَكَانَتْ بِلَا نَبِيٍّ لَيْلًا  
قُلْتُ وَلَمْ أُنْ تَقَرُّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يَتَوَدَّ كَعْدُ  
النَّبِيُّ وَنَسَا عَنْ دَيْفَةٍ فَكَانَتْ نَسَا قُلْتُ فَهَلْ بَعْدُ مِنْ كَيْفٍ

يَوْمًا نَبِيٌّ عَنْ سَائِلٍ فَقَالَ النَّبِيُّ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدُ مِنْ كَيْفٍ  
۱۳۔ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ نَا فَمِنْهُمْ حَقٌّ حَقٌّ  
فَمِنْهُمْ قَالَ النَّبِيُّ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منا ہے کہ میری امت کی برادری قریش کے چند لوگوں کے  
دستوں ہوگی۔ مردوں نے بھی ذکر کیا ہے۔ حضرت  
ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو میں میں سے ہر ایک کا  
نام ادراسہ بتا سکتا ہوں۔

حضرت حذیر بن اہملہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ مسفراتے ہیں کہ  
نگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غیر کے متعلق پوچھتے  
دستے لیکن میں شر کے بارے میں ہدایت کی کرتا تھا۔ اس وقت  
میں کہیں نہ مجھ سے وابستہ نہ ہو جاتے۔ میں میں عرض کرنا  
چاہا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر ہم شر میں تھے تو  
اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے یہ غیر صحیح رہی۔ کیا اس غیر کے بعد بھی  
شر ہے؟ فرمایا۔ میں میں عرض کرنا چاہا کیا اس شر کے بعد بھی  
فرمایا۔ تو میں لیکن اس میں حدت ہوگا یا نے ہدایت کیا۔ چنانچہ  
کیا ہم بولے کہ ہر ایک ایک قوم راستہ جاتے گی لیکن میرے راستے  
کے حدت کم ان میں ہوگا لہذا براہ کا مجھ سے دیکھو گے۔ میں عرض  
نہا ہوا۔ کیا اس غیر کے بعد بھی شر ہے؟ فرمایا۔ میں میں شر میں  
کے جو لوگوں میں کے حدت کم ان میں ہوگا۔ چنانچہ میں نے  
نہایت گوارے میں میں نہا رہی گے۔ میں نے عرض کیا۔ یہ رسول اللہ  
میں میں کا کچھ مال بتائیے۔ فرمایا۔ ان ہدی ہو تو میں میں سے ہیں  
گے۔ ہدی ہو تو میں میں گھس کر رہی گے۔ میں میں عرض کرنا چاہا کہ اگر میں  
ہمیں ہیں تو آپ میرے لیے کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا۔ مسلمانوں  
کو ہدایت اللہ میں کے نام سے وابستہ رہنا۔ عرض کیا۔ اگر مسلمانوں  
کی اس قدر وابستہ نام؟ فرمایا۔ ہر نام فرعون  
سے جہود رہنا لہذا ہر ہے کہ تم کسی نہ نعمت کی بڑے چھٹ  
ہوا۔ یہی ملک کہ موت آئے اللہ تمہیں مدد دے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ منہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نصیحت اس وقت  
تک قائم رہی ہوگی جبکہ تمہاری تدبیریں آپس میں جنگ



أَبْرَسِيْدٍ فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي خَلَقْتُ هَذَا الْخَلْقَ وَأَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَلَقَكُمْ  
وَأَنَا مَعَكُمْ فَأَمْرٌ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتَمِسُوا حَقِّي بِهِ  
حَقِّي نَفَرْتُ إِلَيْكُمْ عَلَى نَفْسِي الْيَقِي حَقِّي اللَّهُ عَلَيْهِ  
سَعْمُ الْيَقِي نَفْسِي.

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ  
بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَزَلَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَحَدُكُمْ كَفَرَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَنْتَهِزْ مِنَ  
السَّجْدَةِ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَمَلُكَ وَأَنَا  
حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا يَنْبَغِي وَبَيْنَكُمْ عَزَائِلُ الْحَرَمِ  
عُدَاةً سَوَّغَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ قَدْ رَدَّ حَدَّثَنَا  
الْأَسْبَابُ سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَزَلَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَلْفَ سَلَامًا كَمَا يَمُتُّ  
الْقَوْمَ مِنَ التَّوْبَةِ لَا يُبَاوَرُ إِلَّا بِهَا فَهَمُّ  
وَيَا جَرَّهُمْ كَأَيْسَارٍ لَقِيَهُمْ وَهُمْ قَاتِلُوهُمْ  
فَبِأَن تَقْتُلَهُمْ أَجْرٌ يَسْتَوِي قَتَلَهُمْ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ.

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسْتَكْنَى حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الْأَعْمَشِ  
قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِرِدَّةٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ خَلْنَا لَهُ  
أَلَّا تَسْتَنْجِسَ لَنَا إِلَّا كُدُّهُرًا اللَّهُ لَنَا قَالَ كَانَ  
الرَّجُلُ فِيهِمْ قَبْلَكُمْ يُحْمَلُ لَهُ فِي الْأَوْجُنِ  
فَيُجْعَلُ فِيهِ فَيُجَاءُ بِالْمَسْخَرِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ  
فَيُشْفَى بِالنَّخْلِ وَمَا يُصْنَعُ إِلَّا ذَلِكَ عَنْ يَمِينِهِ  
وَيُسْطَلُّ بِالنَّخْلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا دُونَ ذَلِكَ مِنْ  
عَظِيمٍ أَوْ عَصِيبٍ وَمَا يُصْنَعُ إِلَّا ذَلِكَ عَنِ

الْقَوَائِمِ نَفْسِي فِي هَذَا الْخَلْقِ وَأَنَا  
مِنْ مِلَّةِ شَرِكِ اسْلَامِ كَيْ سَانِدُ لِقَاءِ - حضرت علی  
نے اس کوئی کو تعلق کرنے کا حکم دیا۔ جب اسے لایا  
گیا تو اس کے ہندو تمام نشانیاں دیکھیں جو آپ  
نے بیان فرمائی تھیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں  
تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان  
کرتا ہوں تو مجھے آسمان سے گرتا اس بات کی نسبت  
نہایت پسند ہے کہ آپ کو جنب کسی بات کی غلط نسبت  
کروں لہذا جب کوئی ایسا بات کہہ دوں کہ میں تعلق میرے  
اللہ سے کرتا ہوں۔ یہ تو لڑائی دھوکا ہے۔ میں  
نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شناسہ  
کہ آخر زمانے میں ایک ایسا قوم آئے گی جو عسکر  
کے کھانے سے چھوٹے اور میدانِ عقل پر  
کوٹھے چھوٹے ہوں گے۔ وہ سب کو کھسکاتے گی  
حدیثیں بیان کریں گے لیکن اسلام سے اس طرح  
کل ملے گی جیسے کان سے تیر۔ ان کا ایمان ان کے حق سے  
بچے نہیں رہے گا۔ تم میں سے ایسی باتیں سن کر کہو کہ  
کے ہندو ان کے قاتل کہنا ہے گا۔

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
میں نے حضور پر بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہوئے جبکہ  
آپ چادر ہونے سے ہوئے کعبے کے زیر سایہ میں انفراد  
تھے۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے  
یہ دعائیں نہیں طلب فرماتے، اللہ تعالیٰ سے ہمارے  
یہ دعاؤں نہیں کہتے، ہمارا دعا فرمایا، تم سے پہلے اگر کسی آدمی  
کے لیے گناہ گناہا جاتا، پھر اس میں کفر اگر کے اس کے سر پر توبہ  
دکھایا جاتا، پھر پھر اس کے دل کو گناہ کرتے جاتے  
توبہ ہو کر اسے دین سے نہیں ہٹاتا تھا اللہ تعالیٰ کی  
کتابیں ان کے گوشت سے بڑیوں تک پار کی جاتی تھیں،











الْقُسُوفِ وَالْخُسُوفِ مَسِيحَةَ الْكَذَّابِ صَارِحًا

الْقُسُوفِ وَالْخُسُوفِ مَسِيحَةَ الْكَذَّابِ صَارِحًا

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مَرْثُومٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْكَافَرِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَرَأَيْتُ فِي عَمَلِ ابْنِ أَبِي الْأَخْبَرِ

مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِهَا لَعَلَّ فَنَصَبَ وَهِيَ إِلَى

أَهْلِ الْبَيْتِ مَا مَدَّ أَوْ جَعَلَ مَدَّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْمَدِينَةِ

رَأَيْتُ فِي رَدِّهَا فِي هَذِهِ إِنْ هَزَلْتُ سَيِّئًا فَخَلَّ

عَمَلُهُ مَدَّ أَوْ مَا أَوْجِبَ مِنَ الْمَدِينَةِ الْمَدِينَةِ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ مَدَّ

هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْعَمَلِ مَا جَعَلَ الْمَدِينَةَ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

نَفْسٌ فِيهَا هَذِهِ إِنْ أَلَّ اللَّهُ فَنَصَبَ مَدَّ أَوْ

أَحْمَدُ طَرَفَ هَذِهِ نَفْسٌ بِأَخْرِفَ فَنَصَبَ مَا كُنَّ

ان میں سے ایک علی (ع) اور دوسرا یاسر کا ہے۔

سیدہ کذاب ہے۔

حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب

میں دیکھا کہ کذاب سے جنت کے ایک ایسی جگہ ہوا

جہاں کعبہ کے دونوں طرف ہیں۔ یہاں اس طرف جی کہ جگہ

تھوڑا سا ہے۔ یہ جگہ وہ حیرت انگیز ہے جسے یزید کا جانا

تھا اور میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے تھوڑا سا

جہاں میں سے فوٹ گئی۔ پس یہ وہی مصیبت ہے جو اب

ایران پر جنگ ہو رہی ہے۔ میں نے وہ جگہ تھوڑا سا

پہلے سے ہی دیکھا ہے۔ پس اس کی تہذیب ہے

جو حضرت علی نے فتح کیا اور ابی ایمن کو بھی فرمایا۔ پھر میں نے

خدا کا نام لے کر اللہ سے کہا: اللہ کے مراد فرماؤ اللہ میں

حرکت کرنا۔ اس میں ابی ایمن ہے جو اللہ تعالیٰ

نے فرمایا ہے کہ یہ اللہ میں ابی ایمن ہے جو اللہ تعالیٰ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت علی

ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طرح تھا پس آپ

اپنے لہجہ سے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان سے کہنے کا ہے کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بات چلنے کے لیے کہی تو وہ جس پر ہیں۔ میں نے کہا کہ ابی ایمن

کا ہے میں نے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

خبر پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں کہتا تھا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہنے کا ہے ابی ایمن کا ہے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان سے کہنے کا ہے کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بات چلنے کے لیے کہی تو وہ جس پر ہیں۔ میں نے کہا کہ ابی ایمن

کا ہے میں نے فرمایا کہ ابی ایمن کا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

فَبَكَرَتْ فَكَانَ أَمَّا تَرْحَمِينَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةً  
يَسَاءَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَيَسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ فَفَجَعَلَتْ  
بِذَلِكَ.

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْوَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَائِشَةَ ابْنَتَهُ فِي شُكْرَاءِ الْكَلْبِ فَبَعَثَ فَرَسًا  
كَسَّأَرَهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ حَتَّى دَعَاَهَا فَجَاءَتْهَا  
فَفَضَحَتْ قَالَتْ مَا لَتَعَا عَنْ ذِيكَ فَعَتَا لَتًا  
سَاوَيْنِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَبَرَنِي أَنَّ  
يَكُونُ فِي وَجْهِهِ الْبُذَى ثُمَّ دَفَعَتْ فَبَكَتْ حَتَّى  
سَلَّيْنِي مَا خَبَرَنِي أَنَّ أَوَّلَ أَهْلِ بَيْتِهِ أَسْبَحَ  
فَفَجَعَلَتْ.

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ كَا حَبِيبٍ  
عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي خَالِيسٍ  
قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذُنُّ  
أَبِي خَالِيسٍ فِي خُتَالٍ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَدْنٍ  
إِنَّا لَأَنَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِمِثْلِهِ خُتَالٍ إِنَّهُ وَدَّ حَبِيبِي  
تَعْلَمُ كَسَّأَلَتْ عُمَرُ بْنُ خَالِيسٍ عَنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ  
إِذَا جَاءَهُ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَجَلٌ وَسُئِلَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلَسَهُ أَمْ قَالَ  
مَا أَغْلَسَهُ بَيْنَنَا إِلَّا مَا قُتِلَ.

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَالِيسٍ  
ابْنُ سَيْسَانَ بَنِي حَظَلَةَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا وَكْرَةُ  
عَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَدِمْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْجِيَةِ الْبُذَى مَا تَرَ  
فِيهِ بِلَاحَةٍ فَجَعَلْتُ بَعْضَ بَيْتِي دَسَا عَرَضَ جِلِّي  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتِلِي حَبِيبِي فَكَانَ أَمَّا جَعَلَتْ  
فَإِنَّ اللَّهَ يَكْفُرُونَ وَيَعْلَمُ الْأَنْصَارُ حَتَّى يَكُونُوا

بھرا پستہ فرمایا کیا تم اس بات پر رضی نہیں کرتا کہ تمام بھتیجی عورتوں  
کی سرور و تم ہو ایک دم مسلمان محفل کی سرور و تم ہو۔ پس اس  
بات پر بھی ہنس پڑی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ کو اپنے  
اس مرض میں بلایا جس میں آپ کی وفات ہوئی۔ پھر مرگوش کے اندر  
میں ان سے کہنے لگا کہ اب تو وہ دوسرے غنیمتیں پھر نزدیک جا کر مرگوش  
کی ترہ میں ہنس پڑی۔ یہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس بارے میں ان  
سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
مرگوش کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اس مرض میں میری وفات  
ہو جائے گی تو میں نے کہہ دیا کہ آپ نے مرگوش فرماتے ہوئے  
مجھے بتایا کہ ان کے گمراہوں میں سب سے پہلے میں ہوں  
جو ان کے پیچھے جاؤں گا تو میں ہنس پڑی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت  
عمر بن خطاب انہیں اپنے لڑکے یا کرتے تھے۔ حضرت  
عبدالرحمن بن عوف نے ان سے کہا کہ اس سے لڑکے بھی تو

ان جیسے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ یہ جو رسول سے ادا ملے ہیں پھر  
حضرت عمر نے حضرت ابن عباس سے آیت سَلِّطُوا فِی الْبِلَادِ الْفُتُوحَ  
الْمُنْعَمِ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے آئینہ وقت سے مطلع فرمایا  
گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کا جو مطلب میں جانتا  
ہوں وہ تمام جانتے ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے اس مرض میں جس میں وفات پائی تھی  
پھر کچھ اور ایک چکنی پٹی سر سے باندھی ہوئی تھی۔ آخر ان کی  
منبر پر چھوٹے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ممدت بیان کرنے کے  
بعد فرمایا کہ دوسرے لگے تو بڑھتے جا رہے ہیں لیکن انصار گھٹ  
رہے ہیں یہاں تک کہ یہ لوگ میں اتنے نہ باقی رہے جیسے آئے  
میں ملک۔ پس جو تم میرے حکم ہے اور وہ لوگ کہ نفع یا نقصان

كَيْتَابِي لِلنَّاسِ بِمَثَلِ الْبَيْتِ فِي الْفَلَاكِ مَنْ قَرَأَ مِنْهُ  
كَيْتَابِي فِي رَجُلٍ قَوْمًا وَيَتَعَمَّقُ فِيهِ اجْزَاءُ قَلْبِكَ  
مَنْ شَعِنَ بِهِمْ وَتَجَاعَا قَدْ عَنَ مَيْسِرُهُمْ كَلَانَ  
أَخِرُ مَجْلُوسٍ بَعْدَ يَوْمِ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ انصار کے نیک لوگوں کی قدر کرے  
اور جو بن میں سے غلط کار ہوں ان سے دور کرے۔  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی یہ آخری  
 مجلس تھی جس میں آپ بیٹھے۔

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ أَدَا حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْجَعْفَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى عَنْ  
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ عَنْهُ لَخَرَجَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْحَسَنِ فَصَوَّاهُ  
بِهِمْ لِيُفَضِّلَهُمْ فَقَالَ إِنَّهُ هَذَا سَيِّدُكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ  
لِيُفَضِّلَهُمْ بَيْنَ يَمِينِهِ وَبَيْنَ شِمَالِهِ

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے ہمراہ  
عام حسن کو لے کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پھر فرمایا  
یہاں بیٹھا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اللہ  
تعالیٰ اس کے قدم پر مسلمانوں کے قدموں کو  
میں صلح کروا دے گا۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ  
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَكُوبَ عَنْ سَعْدِ بْنِ وَهَّابٍ عَنْ أَبِي  
الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ بَعْدَ مَا بَدَأَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ خَيْرُهُمْ  
وَعَمَلُهُ أَكْثَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت  
جعفر امیر حضرت زید کی قبر آنے سے پہلے ان کی شہادت  
کے بارے میں بتا دیا اور آپ کی آنکھوں سے  
آنسو جاری تھے۔

فہم یہ بات فعلیہ پر اس حدیث ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲ کے تحت گزر چکی ہے اور ان میں سے کسی حدیث کے تحت  
اس کا تفصیلی ماحول بھی ہے۔ لہذا آپ کے اس خبر پر غور کریں کہ ابن عباس کے بارے میں وہاں فرمایا گیا ہے۔

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ أَدَا حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْجَعْفَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى عَنْ  
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ عَنْهُ لَخَرَجَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْحَسَنِ فَصَوَّاهُ  
بِهِمْ لِيُفَضِّلَهُمْ فَقَالَ إِنَّهُ هَذَا سَيِّدُكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ  
لِيُفَضِّلَهُمْ بَيْنَ يَمِينِهِ وَبَيْنَ شِمَالِهِ

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک  
دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد سے فرمایا یہ کیا تھا  
ایسے تھیں ہیں؟ میں عرض گزار ہوا کہ ہمارے پاس قالین کہاں  
سے آئے؟ اور انہوں نے فرمایا یہ پورے مکتوب تھیں ہمارے پاس  
قالین جڑے۔ پس آج میں جو اپنی جڑی سے یہ کہتا ہوں  
کہہ رہا ہوں کہ یہ خدا پر ہے جتنا تو قرآن جواب دیتی ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا یہ نہیں فرمایا تھا کہ تمہارے پاس  
قالین ہیں گے۔ میں نے یہاں پر ہوش ہو گیا ہوں۔

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ أَدَا حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْجَعْفَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى عَنْ  
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ عَنْهُ لَخَرَجَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْحَسَنِ فَصَوَّاهُ  
بِهِمْ لِيُفَضِّلَهُمْ فَقَالَ إِنَّهُ هَذَا سَيِّدُكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ  
لِيُفَضِّلَهُمْ بَيْنَ يَمِينِهِ وَبَيْنَ شِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت  
سعد بن عباد کو کثرت سے لگے اور انہوں نے غلٹ ابو موسیٰ کے پاس  
شرع کے بارے میں شک کا طرف جانے ہوئے جب دینہ نمودارے گئے تو

فَإِنْ أَطْلَقَ سَعْدٌ مِنْ مَعَاوِيَةَ فَقَالَ خَيْرٌ لِي عَلَى  
أُمِّيَّةِ الْيَوْمِ خَيْرٌ لِي مِنْكَ وَكُلُّ أُمِّيَّةٍ إِذَا أَطْلَقَ  
لِيَ لِسَانَهُ كَمَا يَأْتِيهِ تَرَى عَيْنِي خَيْرٌ خَيْرٌ  
أَمَّا إِذَا لَمْ يَنْتَفِرْ حَتَّى إِذَا انْتَفَتِ النَّفْسُ وَخَلَّ  
مِنْهَا لُطْفُكَ فَطَلْتُ مِنْهَا سَعْدٌ يَكُونُ إِذَا  
أَبْرَجْتَنِي فَقَالَ تَوْحِيدُكَ يَكُونُ بِالْكَفَّةِ فَقَالَ  
سَعْدٌ أَمَا سَعْدٌ فَقَالَ أَيْرُجْتَنِي فَكُفْتُ بِالْكَفَّةِ  
أَمَّا فَقَدْ أَدْبَعْتُمْ مَعْدًا وَأَصْعَدْتُمْ خَيْرٌ خَيْرٌ  
فَقَالَ حَيَّا بَيْنَهُمَا فَقَالَ أُمِّيَّةٌ يَنْفَعُكَ تَرْفَعُ  
صَوْتَكَ عَلَى رَأْيِ الْحَكِيمِ فَلَمَّا سَمِعَ أَحَدُ الْقَوْمِ  
خَيْرٌ قَالَ سَعْدٌ وَالَّذِينَ لَيْسَ مِنْهُمْ أَنْ أَطْلَقَ  
بِالْيَوْمِ لَا فَطِنَ مِنْهُمْ لِي بِالْشَاوِرِ قَالَ لَيْسَ  
أُمِّيَّةٌ يَقُولُ يَسْعَى لَا تَرْفَعُ صَوْتَكَ وَجَعَلَ  
يَسْبُحُهُ فَتَرْفَعُ سَعْدٌ فَقَالَ مَعْنَى خَيْرٌ خَيْرٌ  
سَمِعْتُ مَعْدًا أَصْلَ هَذِهِ مَعْنَى يَرْفَعُ أَمَّا  
فَقَالَ كَالْإِنْيَا قَالَ خَيْرٌ قَالَ وَأَشْوَأُ يَكُونُ  
مَعْدًا إِذَا أَحَدٌ مِنْكُمْ لَرَجَبٍ إِلَى أَمْرٍ فَتَقُولُ  
تَحْيَا بِهِ مَا قَالَ لِي أَحَدٌ فَيَقُولُ بِمَا تَقُولُ مَعْدًا  
قَالَ خَيْرٌ أَمَّا سَمِعْتُ مَعْدًا أَنَّهُ قَاتِلُنِي لَيْسَ  
فَرَأَيْتُمْ مَا يَكُونُ مِنْكُمْ فَتَلْخَسُ لِقَرَجًا إِلَى  
مَعْدٍ وَجَاءَ الظَّهْرُ يَتَرَقَاتُ لَهُ أَمَّا أَمَّا  
فَكَرِهْتُ مَا قَالَ لِي أَحَدٌ الْيَوْمِ خَيْرٌ خَيْرٌ  
فَنَ لَا يَخْرُجُ فَقَالَ لِي أَبُو جَهْلٍ إِنْ كُنَّا نَشْرِكُ  
فَرَأَوْا فَيَسْرُؤُ مَا أَوْ يَوْمَانِ فَسَدَ مَعْدًا  
تَعْلَمُهُ اللَّهُ

[illegible][illegible]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا کہ ایک میدان میں جمع ہیں۔ پس ان کو پکارا اٹھے اے انہوں نے دنگڑیں سے ایک ایک بار ڈول پکھنے سے ان کے ڈول

النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ فِي صَعِيدٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَتَرَمُ  
فَلَوْ بَأْ أَوْ ذُو ثَوْبَيْنِ وَفِي بَعْضِ قُرْعَةٍ حَصَمٌ  
وَاللَّهِ يُخْبِرُ لَهْ شَرُّ أَحَدٍ حَاغَمٌ حَاثٌ كَانَتْ  
بَيْدٌ مَقْرُبًا حَلَفَ أَسَ عَيْتُ ثَائِي النَّاسِ يَتَوَعَدُ  
كَرِيهَةً حَقٌّ حَرَبُ النَّاسِ يَعْطُونَ وَقَالَ هَتَاكَ  
عَنْهَا هَذِيحَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَاتَرَمُ أَلَا بَكْرٌ وَذَوْبَيْنِ.

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ الْخَرِجِيَّ  
حَدَّثَنَا بَعْضُهُمْ كَمَا سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ  
كَانَ أَتَيْتُ أَنَا جَدِيرٌ عَلَى عِلِّيٍّ وَسَلَامُ لَقِيَ النَّبِيَّ  
اللَّهُ عُلُوٌّ وَبَكْرٌ عِلْدٌ أَلَا كَرَسَمَةً كَيْفَ يَكُونُ  
هَتَاكَ مَرَفَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَلَا مَسْمَةً مِنْ هَذَا أَلَا كَمَا كَانَ، قَالَ كَانَتْ  
هَذَا وَشَيْءٌ كَانَتْ أَلَا مَسْمَةً أَلَا هُوَ مَا سَمِعْتُ  
إِلَّا أَنَا هَتَاكَ سَمِعْتُ كَلْبَةً مَسْمَةً عَلَيْهِمْ  
يَكْفُرُ جَدِيرٌ أَلَا كَمَا هَتَاكَ، قَالَ فَكَلْتُ بَوْنِ  
هَتَاكَ يَمْنَنُ سَمِعْتُ هَذَا قَالَ وَثِ أَلَا مَسْمَةً  
ابْنُ زَيْدٍ.

يَا بَكْرُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يَنْبِي هُوَ مَسْمَةً لِي كَوْنِ  
أَبْنَاءَهُمْ وَكَانَ فَرِيحًا وَنَحْمًا يَكْتُمُونَ الْحَقَّ  
وَهُمْ يَكْتُمُونَ.

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَنَّ جَدِيرَ كَلْبِكَ  
بَنَ أَنَسٍ عَنْ نَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رِجْلٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَتَاكَ سَمِعْتُ  
مَنْ أَنَا جَلِيلٌ وَأَمْرًا زَكَا هَذَا لَمْ يَمْ رَسْمًا هَتَاكَ

مَسْمَةً عَلَيْهِمْ وَهُمْ حَاتِبَةٌ وَفِي تَوْرَاتِهِ فِي شَائِنِ  
الرَّحِيمِ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ وَبَعِيدٌ وَفِي تَوْرَاتِهِ فِي شَائِنِ  
مَلَاوُ كَنْ مَسْمَةً لِي كَوْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَرَحَمَ أَلَا هَتَاكَ هَتَاكَ عَلَى نَبِيِّ الرَّحِيمِ فَقَدْ أَسَ قَلْبُهُ أَلَا

کھینچے میں کر دی تھا اور تھامنے انہیں معاف فرماتے رہا  
اسے کھینچنے سے بچا اور ان کے ہاتھ میں اس ڈول کا پیر بن  
گیا۔ میں نے لوگوں میں یہاں کوئی سوال پوچھا نہیں دیکھا جو ان کی طرف  
پرس نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے اپنی پانی پینا کہ تمام کی  
سیراب ہو گئے۔ ۲۸۸ سے حضرت ابو ہریرہ سے  
ان سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو ہریرہ  
ڈول نکالے۔

ابو عثمان فرماتے ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ حضرت جبریل علیہ  
السلام ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جا کر پہنچے  
تو حضرت ام سلمہ آپ کے پاس موجود تھیں۔ پس وہ آپ سے  
گفتگو کرتے رہے پھر چلے گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حضرت ام سلمہ سے دریافت فرمایا، یہ کون تھے؟ ابو ہریرہ  
جواب دیا، انہوں نے جواب دیا کہ وحیہ تھے۔ حضرت ام سلمہ  
فرماتی ہیں کہ خدا کی قسم، میں نے تو اہلسنہ و صحیر کبھی ہی سمجھا  
تھا لیکن میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی  
خطبہ بتایا کہ وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے۔ ابو ہریرہ فرمایا، حضرت  
کے والد نے ابو عثمان سے دریافت کیا کہ یہ حدیث  
کیسے آئی؟ ابو ہریرہ نے جواب دیا، حضرت ام سلمہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے۔  
آیت یٰ قُرْآنُ کَافِرٌ مِّنْ قَوْمٍ، اور شارہ لاری تعالیٰ ہے۔ جنہیں ہم نے  
کتاب معجزاتی میں اس کی کو یہاں ملنے میں جیسے آدھ اپنے بیٹوں کو پہنچاتا  
چلوں ایک ہی ایک گدہ جان بوجھ کر کئی پھیلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ہم کی بارگاہ میں موجود تھیں طاف کو کرنا یا کن کے ایک مردانہ صورت  
نکلیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم مجھ کے  
پیر سے ہی قدرت کے اندر کیا حکم پاتے ہو؟ وہ کہنے لگے کہ ہمارا نبیوں کو  
ذیل کرتے ہو تو اسے لگاتے ہیں۔ پس حضرت عبداللہ بن سلام  
نے کہا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو اس میں رجم کا حکم موجود ہے۔  
پس تو بیت لاکر اسے پڑھاؤ تو ایک آدمی نے رجم کی آیت  
پر ہاتھ رکھ دیا اور آگے پیچھے کا حضور پڑھنے لگا۔ حضرت



بِمَعْنَاهُ فَقَالَ لَسَعِيدٌ أَتَوَلَّى سَلَامٌ وَأَرْحَمُ يَدَكَ فَرَحَمُ  
يَدُكَ خَذَلْتُ فِيهَا أَيْتَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ أَسَدُكَ يَا مَعْشَرَ  
فِيهَا أَيْتَهُ الرَّجُلُ قَامَ عَلَيْهِمَا السُّرُورُ فَذَوَّجَتْهُمَا  
وَسَمَّ فَرَحِمًا قَالَ عُمَرُ اللَّهُ فَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَحْتَسِبُ  
عَلَى الْمَدَائِدِ يَتَقَبَّحُ الْحِجَارَةَ .

بِأَمْرِ رَسُولِ الْمُبَشِّرِ كَيْفَ لَكَ يَوْمَئِذٍ صَدَقَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا فَارَاقُهُمْ أَيْ شَيْئًا فَكَالْخَبَرِ  
٨٣٨ هـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَاصِ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي أَسَدٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
الْيَوْمَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُوا

[illegible]

٨٢٧ . كَانَ فِي بَيْتِ عَبْدِ الْقَيْسِ حَقِيقَاتُ الْيَمِينِ  
مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي رَيْعَةٍ عَنْ خُرَاقِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَبِيبِ  
بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَفْسٍ عَنْ أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

**مقدمہ**

١٨٧ هـ. حكاى كنى محمد بن الحنفى قنا منا فكل  
 حكاى كنى عن كنادة حكاى كنى عن كنادة حكاى كنى

رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطَا  
مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ مَطْلَعَةٍ  
وَمَعَهُمَا مِثْلُ أَيْصَابِ حَرْثٍ يُخَيِّشَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا  
فَلَمَّا اتَّزَقَا حَسَا مِمَّنْ لَمْ يَأْجِدْهُمَا فَمَا وَاجِبُهُ

عبداللہ بن سلام نے کہا: یہ اپنا انظر ہٹاؤ۔ جب ہاتھ ہٹایا گیا تو اسی کے نیچے آیتِ رحیم موجود تھی۔ وہ کہنے لگے: اسے خود آگے حرکت فرمایا، واقعی تو ہدایت ہی میں رحیم کا آیت موجود ہے۔ پس رسولِ حق صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ان دونوں کو سنگسار کیا گیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ وہ آدمی پتھر سے پچاس تک غرض سے ٹوٹنے شروع ہوا۔ مشرکین نے بھی کہیں اسے اللہ علیہ وسلم سے مجوزہ نہ سمجھ لیا تو آج کے دن کے جہنم کے دروازے کھلے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چاند کے شفق جوڑنے کا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہند میں ہوا، یعنی ذکرِ محمدؐ ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منبرِ ابراہیم پر گرہ دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 آپ کو اپنے گھر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے  
 دیکھنے کا مطالبہ کیا تو آپ نے انہیں چاند کے قند گڑ سے  
 کھانے کا دے دیے تھے۔ یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ سے قند گڑ کے ساتھ  
 مروی ہے۔

حضرت عبداللہؑ فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ عنہما سے  
تھوڑے دنوں پہلے ملا تھا کہ چاند کے منہ سے نور کی کرنیں  
نکل رہی تھیں۔

وہ سحریات رسول عربی -

حضرت ابراہیمؑ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم صاباں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

سے ایک اندھیرا آلات میں اپنے گھروں کو گئے۔ اہل ان دونوں کے ہاتھوں میں چراغ کی طرح کوئی چیز روشن تھی۔ جب راستے میں وہ دونوں جدا ہوئے تو وہ چراغ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ چمکا، یہاں تک کہ وہ اپنے اپنی رسیاں کے پاس پہنچے۔

حَقُّ آلِي أَهْلِهِ.

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسودِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أَتْبَاعِي ظَاهِرِينَ حَقِّي يَتْلُونَ آيَاتِي وَهُمْ ظَاهِرُونَ.

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أَتْبَاعِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَفْتَرُهُمْ مِنْ خَلْقِهِمْ وَلَا مِنْ كَلْبِهِمْ حَتَّى يَلْقَى قَسْرًا أَوْ يَلْقَى وَهْمًا عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنْتُ بِكَذَا قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مَعَادٌ يَقُولُ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ وَهْمًا بِالْقَامِ.

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أَتْبَاعِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَفْتَرُهُمْ مِنْ خَلْقِهِمْ وَلَا مِنْ كَلْبِهِمْ حَتَّى يَلْقَى قَسْرًا أَوْ يَلْقَى وَهْمًا عَنْ ذَلِكَ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مَعَادٌ يَقُولُ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ وَهْمًا بِالْقَامِ.

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أَتْبَاعِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَفْتَرُهُمْ مِنْ خَلْقِهِمْ وَلَا مِنْ كَلْبِهِمْ حَتَّى يَلْقَى قَسْرًا أَوْ يَلْقَى وَهْمًا عَنْ ذَلِكَ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مَعَادٌ يَقُولُ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ وَهْمًا بِالْقَامِ.

۸۳۲۔

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ جیشہ غالب رہیں گے، یہاں تک کہ جب قیامت آئے گی تو اس وقت بھی وہی غالب ہوں گے۔

حضرت مسلم بن الحجاج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ جیشہ غالب رہیں گے، یہاں تک کہ جب قیامت آئے گی تو اس وقت بھی وہی غالب ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ جیشہ غالب رہیں گے، یہاں تک کہ جب قیامت آئے گی تو اس وقت بھی وہی غالب ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ جیشہ غالب رہیں گے، یہاں تک کہ جب قیامت آئے گی تو اس وقت بھی وہی غالب ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ جیشہ غالب رہیں گے، یہاں تک کہ جب قیامت آئے گی تو اس وقت بھی وہی غالب ہوں گے۔











هَذَا التَّلَاقُ فَكَلِمَةُ هَذَا يَارَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا  
تَعْرِضَنَّ اللَّهُ عَنْكَ.

۵۵ م. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّانُ  
ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
كُنْتُ وَلِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْغَدَاةِ  
أَنَا وَهُوَ نَظَرْتُ تَحْتَ كَفِّهِ وَكَانَ بَيْنَهُمَا فُتْلُكُ مَا  
كَانَ بَيْنَهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ.

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَلَا بُرَّابِ إِلَّا بَابُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ عَنَّا مِنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۵ م. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَدَّادٍ حَدَّثَنَا كَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي تَجْرِيدٍ الطُّنُجِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
حَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ  
لِي بِأَنْفُسِكُمْ مَا هُوَ الْوَقْلُ بَيْنِي وَأَنْفُسِكُمْ مَا كَانَ  
يَكُونُ أَنْ لَا يَخْبِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْفِيَّةِ  
خَيْرِكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْفِيَّةِ  
وَكَيْفِيَّةِ الْوَقْلِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُو بْنُ  
حَدَّادٍ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْغَدَاةِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عَنَّا مِنْ  
وَلَوْ كُنْتُ شَهِيدًا لَوَقْفَتِهِ لَوَقْفَتِهِ بَابُ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ  
أَخُوهُ الْإِسْلَامُ وَهُوَ مَرَّةً مَرَّةً كَذِبٌ بَيْنَ الْوَقْفَتَيْنِ  
أَلَا بُرَّابِ إِلَّا بَابُ أَبِي بَكْرٍ.

بَابُ فَضْلِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۵ م. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا  
سَيِّدَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ  
أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ

جسم کے پر گھسے پر سوار جتنا تم قدام میں سے عرض کی یہ سولہ سولہ  
یہ کہ لاخری اگر پہلے غریب کو انہیں یہ کہ لاخری پہلے سولہ سولہ  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کر رہا تھا کہ میں غار میں تھا  
اگر کوئی گھر سے پہلے نہ ملے کہ ان فکر کی توں میں دیکھ رہا  
پہلے آپ نے فرمایا۔ من بعد کے متعلق نہ ملے گا یہاں پہلے سے من کے  
ساتھ تیسرا لکھو۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت۔

فرمانِ رسالت ہے کہ تمام امتوں سے ہم کو سولہ سولہ  
اسے حضرت بن عباس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کو سنا ہے۔  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا کہ اللہ بڑے پرستار ہے چنانکہ حضرت علی  
خلفہ ایک جیسے کہ امتیاز کیا جو کہ دنیا میں ہے یہ رسول اللہ تعالیٰ کے  
پس ہے ان دونوں میں سے ایک کو پسند کرتے ہیں اس لیے کہ وہ  
پسند کیا جو رسول کے پس ہے علی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر  
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
وہم ترک فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا تھا کہ یہاں جب  
ہیں حضور باکد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا تھا کہ یہاں جب  
حق کو پہچانوں پر مامور ہو گیا کہ حضرت ابو بکر میں سب سے زیادہ  
میں سے ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا تھا کہ یہاں جب  
اپنی محبت اظہار کر کے سب سے زیادہ اس میں کہی پر جو کہ  
نے کیا ہے۔ اگر میں خدا کے سوا کسی کو حق بنانا تو جیسے کہ جو کہ ہوتا  
ہیں اس لیے کہ امت کو کلام اللہ تو موجود ہے۔ اس لیے کہ میں کہتا  
حضرت ابو بکر تمام صحابہ سے افضل ہیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مبارک قدام میں جب ہم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرمین میں کہتے تھے  
کہ سب پر حضرت ابو بکر کو ترجیح دیا کہ وہ اس پر حضرت عمر رضی اللہ  
عنہ پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو۔ رضی اللہ عنہ خدائے

كَرَّهْتُمْ بَنَ عَدُوٍّ رَحِمَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

بَابُ مَنْ تَوَلَّى الْيَهُودَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّى  
كَرَّهْتُمْ مَتَّحِدًا أَخِيًّا ذَا آلٍ أَبُو سُوَيْبٍ  
۸۵۷. حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ سَمِعْنَا وَهْبِيَّةَ  
حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ  
عَنْهَا مِنْ الْيَهُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَلَيْتُ مُحَمَّدًا  
مِنْ أُمَّتِي خَيْرًا لَوَلَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَرَكِبْتُ أَمْرَهُ وَمُحَمَّدًا  
عَنْهَا مِنْ الْيَهُودِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي يُوْنُسَ وَقَالَ  
لَوَلَيْتُ مُحَمَّدًا خَيْرًا لَوَلَيْتُ سَيِّدَنَا وَمُحَمَّدًا  
أَمْرَهُ الْإِسْلَامُ أَحْسَنُ.

۸۵۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ  
أَبِي رَبِيعٍ وَثَّقَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ شَرْبِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ قُتَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ  
أَبُو كُرَيْبٍ إِلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَلَيْتُ مُحَمَّدًا لَوَلَيْتُ  
لَهُ وَالْأَمْرُ خَيْرٌ لَوَلَيْتُ مُحَمَّدًا لَوَلَيْتُ أَبَا بَكْرٍ.

بَابُ

۸۵۹. حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُتَيْبِ بْنِ  
جَبْرِ عَنْ مُطَوِّعٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ تَوَلَّى الْيَهُودَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرُهُمْ تَرْجَمَ إِلَيْهِ قَالَتْ امْرَأَتُ  
إِبْرَاهِيمَ وَكَرَّهْتُمْ أَجْدُكَ كَاتِبًا قُلُونَ مَتَيْتَ قَالَ عَلَيْهِ  
الْإِسْلَامُ مِنْ لَدُنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي أَبِي بَكْرٍ.

۸۶۰. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَلْبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
ابْنُ سَبَّاحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ قُتَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا تَمَامُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ وَمَا مَعَهُ إِلَّا عَسَى أَهْلًا وَأَمْرًا لِي وَابْنُ بَكْرٍ.

۸۶۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاحِرٍ عَنْ عَمَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ نُسَيْبِ بْنِ عَيْنٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّى الْيَهُودَ كَرَّهْتُمْ.

یہ حدیث حضرت ابو سعید سے مروی ہے کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں اپنی امت میں سے  
کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور  
ساعتی ہیں۔

ابن سے دور کا منہ کے ساتھ مروی ہے کہ اپنے فرمایا۔  
اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو انیس (ابو بکر کو) خلیل بناتا لیکن اسلاف  
اخوت افضل ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ اہل کو لے  
حضرت عبداللہ بن زبیر کے یہ لکھا کہ دادا کی میراث کا حکم بنایا  
ہوئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں جنتی کے پاس سے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر اس امت سے میں کسی کو خلیل بنانا  
انہوں نے دادا کو باپ کے حبسے میں رکھا ہے میں  
حضرت ابو بکر نے۔

حضرت ابو بکر کے دیگر فضائل۔

حضرت حمیر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک محبت حاضر ہوئے تو آپ نے اس  
سے فرمایا کہ میرا کون سا نام۔ جن کو لے ہوئی کہ اگر میں پھر آؤں اور  
آپ کو دیکھوں تو کیا کہوں؟ اس کی مراد مناسبت سے تھی۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابو بکر کی  
خدمت میں حاضر ہو جانا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
ایک وہ وقت میں نے دیکھا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے ساتھ پانچ غلام، دو عورتوں اور حضرت امیر  
کے سوا اور کوئی نہ تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کا ایک بھائی تھا کہ حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی تھے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا منہ کو بیان ہے کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے  
سنا ہے کہ ایک چمدا اپنے دوستوں میں تھا کہ بیڑیٹے تھے  
حدکیا ایک بکرہ کو پڑا کرے گی۔ چمدا نے بکرہ کو  
اس سے چمدا رہا۔ پس بیڑا اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

الرَّاحِمِ فَانْتَهَتْ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَنَجَّى لُقْمَانَ مِنْهَا  
يَوْمَ لَا يُشْعَبُ يَوْمَ تُنْفَسُ الْأَرْحَامُ غَيْرَ وَبَيْنَا  
رَحِيلُ يَسُوءُ بَنِي قَدْ حَسَلَ عَلَيْهَا  
فَانْتَهَتْ إِلَيْهِ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمَرَأَةٌ خَلَقَ  
بِلَهْدَا وَلِيكِي خَلِيقَتٌ فَمَحَرَّمَةٌ فَكَلَّمَ النَّاسُ  
سُبْحَانَكَ اللَّهُ قَالَ الْيَقِينُ صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسْمُومٌ  
فَوَاتِي أَوْ مِنْ يَدِكَ وَأَبُو يَكْبَ وَعَمَّ ابْنُ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۸۶۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُوسُفَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْقَسْبِ سَمِعَ  
أَبَاهُ يُرَوِّعُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا مَتَانَا لَا يُرَدُّ قِيَمَتِي  
عَنِّي إِلَّا بِسَبِّ عَلَيْهَا وَلَوْ قَرَعْتُ مِنْهَا مَسَا  
لَمَلَأَ اللَّهُ كَرَامَتَهَا ابْنُ أَبِي قَحْفَاةٍ فَتَرَوُّهَا  
فَكُتُبًا أَوْ كُتُوبًا بَيْنَ وَبَيْنَ نَزَّحِي حَتَّى وَشَأْنُكَ  
لَهُ كَسْبُكَ لَمَّا سَمِعْتَ أَنَّ غَرَبًا خَافَ ابْنَ  
الْخَطَّابِ كَلَّمَا سَبَّكَ يَا قَتَادَةَ بَيْنَ بَيْنَ بَيْنَ  
عَلَى حَدِّ النَّاسِ بِطَنٍ

۸۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاتِلٍ أَخْبَرَنَا جَدُّهُ  
أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقَيْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ كُتُبِي فَيَلَا  
لَعَنَ يَنْفُخُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
أَحَدُ شَرِّ النَّاسِ يَسْتَرْخِي إِلَّا ابْنُ آدَمَ هَذَا لَكَ وَنَفْ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ لَكَ  
حَسَنٌ وَبَيْنَ خِيَلَاءِ قَالَ مُوسَى فَقُلْتُ لَسْتُ أَلْبِزُكَ  
مَنْ جَرَّ أَمْرَهُ قَالَ لَمَّا سَمِعْتَ ذَكَرًا لَا لَوْ يَكُنْ

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

اسی طرح پڑھ کے دن اس کا حافظہ کون ہوگا جسے اللہ میرے سرا  
ان کا چرچا زاد کوئی نہیں ہوگا۔ اسی طرح ایک شخص بیل کو  
بانگ کرنے جلد ہاتھ کر پھر اس پر سوار ہو گیا۔ بیل نے اسے  
تھکب کر کے کہہ لیا اسے تو پیدا نہیں فرمایا، بیل میں تو کچی  
انڈے کے یہ پیدا کی گئیں۔ لکھن نے تھکب سے سمجھ لیا کہ  
تو کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان واقعات کی صحت  
پر یقین رکھتا ہوں اور ابو بکر و عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں  
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ منہ لگنے  
سنایا کہ میں سوار ہوا تھا کہ خود کو ایک کنوئیں پر دیکھا جس  
پر ڈول بن تھا۔ میں نے اس سے اسٹے ڈول نکالے تھے  
اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر ابن ابی کثیر (ابو بکر) نے ایک  
باز ڈول نکالے۔ ان کی آب کشی میں کوئی نہ تھی، اللہ تعالیٰ  
انہی صاف فرماتے۔ پھر وہ ڈول جس بن گیا اللہ ابن خطاب  
نے سمجھا دیا میں نے کسی جوانمرد کو طرک طرح میں پہنچنے دے  
نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ سب کو سیراب  
کر دیا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو انسان کو بکر پکڑے  
گناہست کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہ کرے۔ میں نے  
کہا۔ حضرت ابو بکر کہنے لگے کہ میرے بکرے کا ایک کونہ عورتانہ  
جائے، لہذا اب میں احتیاط کیا کروں گا۔ پس رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اب ازراہ حکم نہیں کرتے۔ مومن بن  
عقبہ نے سالم سے دریافت کیا کہ کیا حضرت عبد اللہ بن عمر  
نے صحابہ کرام سے کہا ہے؟ جواب دیا۔ نہیں بکر میں  
نے تو گویا سنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ



فَقَالُوا لَكَ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِّنْ نَّارٍ نَّهْنُومٌ وَذِكْرٌ  
وَمَا مَعَكُمْ إِلَّا أَلْسُنُ حَدِّدٍ تَنْقُلُونَ  
بِكُرْسِيِّ أَجْنَاسٍ مُّاتٍ وَأَقِيلُ الْعَذَابُ عَلَيْكُمْ  
إِنِّي أَخَافُكُمْ وَأَخَافُكُمْ مِّنْ تَحْتِ الْكُرْسِيِّ  
وَسَيُخَذُّ مِنَ اللَّهِ الْأُمُومُونَ قَالُوا فَتَنْفَسْ  
الْمَنَاسُورُ يَكُونُ قَالُوا فَاجْتَمِعُوا إِلَىٰ سَعْدِ  
الْبَنِي سَعْدٍ فِي سَبِيلِنَا بَيْنَ سَعْدٍ وَفَقَالُوا لَنَا  
أَمِيرٌ وَبَيْنَكُمْ أَيْمٌ فَتَحَبَّبَ إِلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَوَسَّيْتُ  
الْمُخَلَّابَ وَالْبُؤَيْبَةَ فَأَبَى الْبُؤَيْبَةُ فَتَحَبَّبَ عَنْهُ  
يَتَحَبَّبُ حَاسِكَةُ الْبُؤَيْبَةُ وَكَانَ عَنْهُ يَقُولُ إِنْ طَعِمَ  
مَا أَرَمْتُ بِذَلِكَ إِلَّا إِلَىٰ حَذَقَاتٍ كَلَامًا حَذَقَ  
أَمِيرُ بَنِي حَضِيكَةَ أَنْ لَا يَهْنَأَ أَبُو بَكْرٍ مَعَهُ  
تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ لِكُلِّكُمْ أَبْنَاءَ النَّاسِ فَتَقَالَ  
فِي كَلَامِهِمْ كَقَوْلِ الْأَمْرَاءِ وَأَنْتُمْ الْوَرْدَاءُ  
فَقَالَ حَبَابُ بْنُ السُّدَيْدِ لَا فَاغْلِبُوا لَا تَغْلِبُوا  
مَنَا أَيْمٌ وَبَيْنَكُمْ أَيْمٌ فَتَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا  
دَلِيلًا إِلَّا الْمَرْءُ وَأَنْتُمْ الْوَرْدَاءُ أَوْسَطُ  
الْعَرَبِ مَا كُنَّا نَحْمِلُكُمْ أَحْسَابًا فَابْأَمْرًا فَغَضِبُوا  
أَبَا حَبِيْبٍ فَفَقَالَ عَنْهُ بَيْنَ بَيْنٍ أَنْتَ خَائِفٌ  
سَيِّدُنَا وَخَيْرِيْنَا وَاحْتَبْنَا إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَخَذَ عَنْهُ بِمِصْبَاةٍ  
فَيَأْتِيهِ دُبَابٌ مِنَ النَّاسِ فَكَانَ قَائِلًا فَتَقَطَّرَ  
سَعْدُ بْنُ حَبَابٍ فَفَقَالَ عَنْهُ قَتَلَهُ اللَّهُ وَ  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ مِنَ الرَّبِيعِيِّ قَتَلَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَتَادَةِ أَخْبَرَ فِي الْقَتَادَةِ  
أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقْصُصُ  
بَعْضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَالَ  
فِي الشَّيْءِ الْأَعْلَى كَلَامًا وَكَفَى الْعَدُوَّ  
قَالَتْ كَمَا كَانَتْ مِنْ خُطْبَتَيْهَا وَنُحْبَتَيْهَا

اللہ فرمایا: اے تم کہانے والے! جسیرے کام لے۔ جب  
حضرت ابوبکرؓ نے کلام کیا تو حضرت عمرؓ بیٹھ گئے پس حضرت  
ابوبکرؓ نے اشد تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا: ۵۰  
جو شخص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عبادت کرتا  
تھا تو جیسا وہ فضا کے پائے پر ہے اور جبرائیل تعالیٰ کا عبادت کرتا  
تھا، قرآن کا خزانہ رہا ہے اور کسی نہیں مرے گا اور اسی  
نے فرمایا ہے۔ بیشک اے محبوب! تم نے  
انتقال فرمایا ہے اور انھوں نے بھی مرنا ہے! اصدقہ الزمرہ  
آیت (۳) اور فرمایا ہے۔ اور محمدؐ قرآنیک رسول میں ہیں  
سے علیؓ اور رسول جو ہے۔ تو کیا اگر انتقال فرماؤ یا شہید  
ہوؤ تو تم اسٹے پاؤں پھر جانگے! اور جہانٹے پاؤں پھرے  
گا۔ اللہ کا کہ نقصان نہ کہے گا اور مغرب اللہ فکر کرنے  
والوں کو عید دے گا رعدۃ آلو فرماں! آیت سہما! مالکی کا بیان  
ہے کہ لوگ بے اختیار مدد سے گئے۔ وہ فرماتے ہیں کہ  
محمدؐ حضرت سعد بن عبادہ کے ہاں سفینہ بنا رہا تھا  
میں ہوا کہ کہنے لگے کہ ایک میرم میں سے ہوا اور ایک گپ  
اچا برین! میں سے۔ پس حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ حضرت  
ابوجہیدؓ ان کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت عمرؓ نے فرماتے  
لگے کہ حضرت ابوبکرؓ نے اچھی سکا حیرت کرکے ہے، میرم  
کیونکہ نہایت سیرسطا میں ایک یہ بات آئی میں نے کھجیران کیا میں  
حضرت ابوبکرؓ کا واحد پہناتے ہے خدا پر حضرت ابوبکرؓ نے فکر شروع کیا اور  
بنا نظر میں کام لیا! انھوں نے غور کیا کہ موت ہمارے ہے اور فضا کے ایک  
میں پر حضرت عقیق بن کنفذ نے کہا کہ خدا کا قسم یہاں میں ہوا ایک میرم  
میں سے اور ایک گپ میں سے ہوا حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ ایسا نہ کیجئے بلکہ  
میرم میں سے ہوا اور خدا کا آپ کا ہر ایک کلمہ انھیں کے مناسط سے قرآن کی  
حک کا معیت ہے اور حسب و نسب کا نہ ہے یہی بہترین ثلث ہے میں۔  
پس آپؐ حضرت عمرؓ حضرت ابوجہیدؓ میں سے کسی کے ہاتھ پر بیعت کرلیجئے  
میں حضرت عمرؓ نے کہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گے تو کوئی گپ ہندہ و حارم  
یہاں میرم اور علیؓ کے مناسط کے مناسط میں ہیں حضرت عمرؓ نے انکا



وَلَا تَقْتَمِ أَلَمَهُ بِمَا لَدَدُ خَوْفٍ عَمَّا أَنَا وَكَانَ  
فِيهِمْ تَبَعَاتُ خَيْرَةٍ عَمَّا أَنَا بِهَذَا كَرَمَ نَعْتَدُ  
لَكُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ الْفَخْرِي وَكَانَ فَهْمُ

الْحَقُّ الَّذِي عَلَيْنَا وَنَحْمِلُهُ يَوْمَ يَنْتَفِرُونَ وَمَا  
مَعَكُمْ إِلَّا نَحْنُ الْغَالِبُونَ هَذَا حَدِيثٌ مِنْ قَوْلِهِ الرَّسُولُ  
الْحَقُّ الْكَافِي.

٨٠٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ  
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَسْفَرٍ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ كُنْتُ لِرَبِّ أُمِّ السَّامِيِّ  
نَجِيرَ بَعْدَ سُورَةِ الشُّعَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
أَبُو بَكْرٍ كُنْتُ حُرٍّ مِنْ كَانَ كُرْعَمًا وَخَشِيصَةً  
بَعْدَ يَكُولٍ عُمَرَانُ كُنْتُ مَعَهُ أَمْتُ قَالَ مَا أَتَزَلُّ  
رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

[illegible]

حضرت پیر محمد بیگ نے کہ پیر محمد سید تمام حضرت نے بھی بیعت کر لے۔ اس وقت کہ  
نے کہ یہ ایک بیعت حضرت محمد بن عبد اللہ کو تعلق کر دیا۔ حضرت محمد بن عبد  
اللہ تعلق ہو کر پیر محمد نے کیا۔ حضرت مالک بن حنفیہ لڑائی میں کر آفر کیا۔

حق ہے کہ ان کے خدیوے شوق نے انہیں اس سے غافل کیا۔ چوب  
حسب کہ کہیں ان کے خدیوے شوق نے انہیں اس سے غافل کیا۔ چوب  
حق ہے کہ ان کے خدیوے شوق نے انہیں اس سے غافل کیا۔ چوب

حضرت محمد بن حنفیہ نے اپنے والد محترم حضرت علیؑ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ فرمایا: حضرت ابو بکرؓ ہیں میں نے پوچھا، پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر حضرت عمرؓ ہیں اور یہی حضرت عثمانؓ کا نام لینے سے ڈرتا ہے۔ میں نے پوچھا، پھر آپ ہیں؟ فرمایا: میں نہیں بلکہ مسلمانوں میں سے ایک سے افضل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ عیدیں تک کر جب بیایانات اکیس کے مقام پر پہنچے تو میرا دل ٹوٹ کر رہ گیا۔ پس اس کو کوش کرنا کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام فرمایا۔ دوسرے دن بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے لیکن پانچ کے پاس تھوڑا عذر ہو گیا حضرت ابو بکر کا خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے کہ دیکھتے ہیں حضرت عائشہ نے کبھی مسجد میں نہ گئے ہاں کہ یہاں کہ رسول اللہ کے ساتھ لوگوں کو بھی ٹھہرا چکا جبکہ خدا کی پالی کی جگہ تھی اور نہ لوگوں کے پاس پانی تھا۔ پس حضرت ابو بکر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے زہور پر سر مبارک رکھ کر آرام فرما رہے تھے۔ انہوں نے میرے سے عرض کیا کہ تو نے رسول اللہ اور لوگوں کو تک دیا حالانکہ یہ پانی کی جگہ نہیں اور نہ لوگوں کے پاس پانی ہے۔ انہوں نے بے ڈانٹا، جو حضور نے چاہا ان سے کہلایا اور انہوں نے میرے پیلوں میں گھونٹے بھی لے لیے لیکن میں نے خدا کی حکمت دکھانے کو

عَلَيْهِمْ سَلَامٌ فَلَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُتَكَلِّفُ ۖ اَلَا مَكَانٌ ذُو الْعَرْشِ  
اَللّٰهُ صَلَّىٰ اِلٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ عَلَىٰ ذِي الْقُرْبَىٰ  
اَللّٰهُ صَلَّىٰ اِلٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ حَقَّ اَصْحَابِهِ عَلَىٰ خَيْرِ  
مَا بَعْدَ نَا تَزَلِ اِلٰهُ اَيُّهُ النَّبِيُّ فَقَالَ اُمِّيَّةُ  
اَبْنُ الْخَصْمِ مَا هِيَ يَا ذَا لِي بَرَكْتِكُمْ يَا اَكْلَ لَبَنٍ يَكُوْرُ  
فَقَالَتْ عَالِيَةً قَبِعْنَا الْبَعِيْرَ لَكَ لِي كُنْتُ عَلَيْهِ  
فَوَجَدْنَا الْاَمْلَقَ تَمَنَّتْ ۚ

۴۰۰ . حَدَّثَنَا اَبُو مُرَّةٍ اَيْدِيًا عَنْ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ  
عَبْدِ الْاَعْرَبِ قَالَ سَمِعْتُ فَكْرَانَ يَخْبِثُ حَدَّثَنَا  
سُوَيْدُ الْخُدَيْرِي رَوَاهُ اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ لَا تَسْجُدُوْا اَوْ تَسْجُدُوْا لَكُمْ  
اَللّٰهُ يَهْدِيْكُمْ اَوْ يَضِلَّكُمْ مَا يَكُنْ مِنْكُمْ مِّنْ اَخْوَجٍ وَلَا  
يُصِيبُكُمْ قَاتِلَةٌ جَرِيْرَةٌ اَللّٰهُ اَبْنُ دَاوُدَ بَرَكْتَ عَلَيْهِ  
وَمَكَانُ الْاَعْرَبِ ۚ

۴۰۱ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا  
يَحْيَىٰ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ عَنْ اَبِي يَزِيْزٍ عَنْ  
مُكِّي عَنْ جَبْرِ عَنْ اَبِي السَّيِّبِ قَالَ ثَوْبَانُ الْاَشْعَرِي  
اَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ خُرَجَ فَقُلْتُ لَا تَوَضَّأُ  
اَللّٰهُ صَلَّىٰ اِلٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ وَلَا تَوَضَّأُ مَعَهُ بَرَكْتَ  
قَالَ فَجَاءَ السَّيِّدُ فَسَالَ عَنْ بَيْتِيَّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
فَقَالُوْا اَخْرَجَ وَوَجَّهَ هَذَا فَتَوَضَّأَ فَقَالَ هَذَا  
حَدَّثَنَا عَنْ اَبِي يَزِيْزٍ فَهَلَسْتُ وَجَّهًا اَيُّهَا اَبِي يَزِيْزٍ  
وَمَنْ جَرِيْرٌ هُوَ فَقَالَ رُوِيَ اَللّٰهُ صَلَّىٰ اِلٰهُ عَلَيْهِمْ  
سَاجِدَةً فَتَوَضَّأَ اِلَيْهِ هَذَا اَللّٰهُ جَابِلٌ عَنْ يَزِيْزٍ  
اَبِي يَزِيْزٍ وَتَوَضَّأَ هَذَا وَكُتِبَ عَنْ مَا قَبِيْهُ وَهَذَا  
فِي اَيْتِيٍّ فَسَمِعْتُ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُ اَصْحَابُهُ فَتَوَضَّأَ  
اَبَايَ فَقُلْتُ لَا تَوَضَّأُ بَرَكْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُ صَلَّىٰ اِلٰهُ عَلَيْهِمْ  
وَسَمِعْتُ اَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ اَبُو يَزِيْزٍ فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ  
هَذَا هَذَا اَبُو يَزِيْزٍ فَقُلْتُ عَنْ يَزِيْزٍ كُنْتُ دَخَلْتُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے زانو پر دوسرا رک رک کر آئے  
تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک آرام فرماتے رہے اور  
پانچ بجے تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے محمد کی آیت نازل فرمائی اور مجھے  
حکم کیا۔ حضرت سید بن جابر نے کہا: اے آل ابوبکر! یہ  
تمہارا کوئی پہلی برکت تھی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب  
ہم نے ادب کو اٹھایا، جس پر میں سوار تھی تو ہر بھی ہیں انہی  
کے پیچھے سے لی گیا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
میرے کسی صحابی کو گولہ نہ دو، اگر تم اسے پاؤں کے برابر بھی  
سونا خرچ کر دو وہ ان کے ایک در یا نصف کے برابر  
بھی قابل نہیں رہے گا۔ نیز جریر، عبداللہ بن داؤد  
ابو ساریہ، حاکم نے بھی اسے اس کی حدیث  
کہ ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر سے  
دھوکے کے باہر نکلے اللہ دل میں کہنے لگے کہ آج میں خود  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کروں گا اور خود  
آپ کے ساتھ رہوں گا۔ پس یہ مسجد میں آئے اور نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا۔ لوگوں نے  
بتایا کہ اگر تم غریب سے ملے ہو۔ یہ نقش قدم دیکھو  
اللہ پر چھنے ہوئے چلتے رہے یہاں تک کہ بڑا اسیں پر  
جا پہنچے۔ پس میں حلائے سے پرہیز کر کے کچھ کھاؤں  
کا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھکا سے حاجت  
سے فارغ ہوئے اللہ آپ سے دھوکہ دیا تو میں اسے  
کہ خدمت میں حاضر ہو گیا۔ آپ بڑا اسیں پر بیٹھ گئے خود  
کے درمیان پٹریاں کھولیں اور انہیں کونٹوں میں لٹکایا  
میں سلام کر کے لوٹ آیا اور حلائے سے پر اگر بیٹھ گیا۔  
اپنے دل میں سوچا کہ آج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کا بیان بن کر رہوں گا۔ پھر حضرت ابو بکر آئے اور انہوں





وَعَمَّا دَقَلْتُمْ وَأَبَيْتُمْ تَزْعُمُونَ وَالْأَطْلَقُ وَأَبَيْتُمْ  
تَزْعُمُونَ فَإِنَّ لَكُمْ لَازِجًا إِنْ يَجْعَلْ  
اللَّهُ مَعَكُمْ صَاحِبًا فَقَدْ جَاءَ لَكُمْ هُودٌ وَمِنْ  
الْمُطَالِبِ .

٨٤٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا  
الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْقَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ هَالِكِ سَأَلْتُ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَنْ أَشَقِ مَا سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ  
مُحَمَّدًا ابْنَ أَبِي مُطَيْعٍ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكُنْتُ بَيْنَ قُرْحَمَ بِرَاءَةٍ فِي غُفْوَةٍ لِحَدَّثَنَا  
بِهِ خَيْرًا شَدِيدًا فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ عَلَيَّ وَهَبُ  
عَلَيْهِمَا خَالَ الْقُسَيْمُونَ رَجُلَانِ يَقُولُ رَأَيْتُ  
اللَّهَ وَهَدَّجَهُ كُفْرًا بِالنَّبِيَّاتِ مِنْ تَمَنُّكَ

بَابُ مَنْزِلَةِ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ إِلَى حَنْظَلَةَ  
الْمَدِينَةِ الْعَمَّةِ فِي يَوْمِ دَعَا إِلَهُهُ عَزَّ وَجَلَّ

[illegible]

۸۶۶۔ حَسْبُنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَرِيحٍ وَنَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ  
كَأَنَّ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَرِيحٍ كَانَ يَدْعُو إِلَى الْإِسْلَامِ

سے کیا۔ میں ہو کر اچھڑ کر رہ گیا۔ اسی لیے مجھے امید تھی کہ کبھی تم سے آپ کو ضرور ان حدائقِ حضرات کے ساتھ رکھے گا۔ جب میں نے پیچھے پھر کر دیکھا تو وہ حضرت علی بن ابی طالب تھے۔

حضرت محمد بن دہیر نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے بُرا سلوک جو کیا وہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے دیکھا کہ عقبہ بن ابی معیط ایسی حالت میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ آپ غازی پڑھ رہے تھے۔ اس نے آپ کی مبارک گردن میں چادر ڈال کر سختی کے ساتھ آپ کا گلا گھونٹنا شروع کیا۔ پس حضرت ہجر آ گئے اور اسے بٹاتے ہوئے۔ قتل کیا۔ کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اللہ تعالیٰ تمہیں اس اپنی خبر سے خبر دے گا کہ آیا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب کے مناقب۔

حضرت عمرؓ جو شخص قریشی عہد کی رہنی اشتقاق سے ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے (طیب مروج) عود کو جنت میں دیکھا تو وہیں ہم قلعہ کو بیوی دیکھا جس کی کیا لہجہ میں سفوف چھل سنا تو میں نے پوچھا یہ کس کے قدموں کا آئینہ ہے؟ جواب دیا یہ جلال ہے اللہ میں نے ایک علی دیکھا جس کے صحن میں ایک فوج جو ان عودت تھی۔ میں نے پوچھا یہ کس کا مکان ہے؟ جواب دیا کہ حضرت عمر کا میں نے لانا دیکھا کہ اللہ داخل ہو گا۔ دیکھو لیکن اللہ کی قیمت یاد آگئی۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر قربان کیا میں آپ پر قیمت کر سکتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے

سُحُبُ بَنَاتِ الْمَسْتَبِ أَنْ أَبَاهُ مَرِيحٌ رَحِيحٌ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسْتُمْ أَنْتُمْ بَيْنَنَا أَنْتُمْ نَاذِرَةٌ رَأْسِي فِي الْجَنَّةِ  
فِيَذَا أَمْرًا أَجْمَعًا مَشُورًا لِي حَلَابٍ فَصَلِّ فَكُنْتَ  
لَمِنْ هَذَا الْقَوْمِ فَتَالُو أَلَعَمْرُ فَكُنْتَ كُنْتَ عَصِيَّةً  
قَوْلِيَتْ مَدِيرًا فَكُنِيَ مَعَهُ وَقَالَ أَعْلَيْكَ إِخَاءٌ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ مَحْمَدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا أَنْتُمْ نَاذِرَةٌ رَأْسِي فِي  
الْجَنَّةِ حَتَّى أَتُكَلَّمَ ابْنِي الرَّحْمَنِ يَحْيَى فِي ظُلْمٍ أَوْ  
فِي أَظْلَامٍ كُنْتُ كَأُولَئِكَ مَعَهُ فَتَالُو كَمَا أُولَئِكَ  
كَانَ الْيَوْمَ

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ  
بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو  
هُرَيْرَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ  
بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيكُمْ فِي  
السَّمَاءِ رَأْسِي الْيَوْمَ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فَكُونُوا أَوْ كُونُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
بُنْتُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ عَنْهَا ظِلٌّ أَوْ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
حَتَّى دَرَى النَّاسُ وَهَذَا بَرَاءُ بَطْنٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَجَعَلْنَا  
عَنَّا ابْنِ الرَّسَائِي وَكَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمُ الْفُطْرَانُ فَمَا تَعَلَّقَ  
نَوَاقِصُ مَبْنُوحَةٍ كَرِيمَةٍ

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ  
بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ أَبَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
بُنْتُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہ آپ نے فرمایا میں سو یا ہوا تھا کہ خود کو جنت میں دیکھا  
تو وہاں ایک مکان کے کسی گوشے میں ایک عورت کو دیکھو  
کہ جنت میں چلے پائے۔ میں نے دریافت کیا کہ یہ مکان کس  
کا ہے؟ جواب دیا، حضرت عمر کا۔ میں نے ان کی عزت  
پر آگے اس لیے اسے پاؤں لوٹ آیا۔ پس حضرت عمر  
بہنے لگے اور عرض گزار ہوئے، یا رسول اللہ! کیا میں آپ  
پر غیرت کر سکتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں سو  
راہا تھا کہ وہاں خواب میں اتنا دودھ پیاجس کا تازگی میرے  
مخند سے میں نہ ہر چہنے کی، پھر پیا جہا میں نے عصر  
کو صے دیا۔ نگ عرض گزار ہوئے کہ  
اس (دودھ) سے کیا مراد ہے؟ فرمایا،  
علم مراد ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خواب میں مجھے  
دیکھا میں نے کون سے ڈول کے ساتھ پانی نکال رہا ہوں،  
میں پر جرقہ مچا ہوئی ہے۔ پھر پھر آئے بسا اور لے آئیک یا  
جہ نکالنے کے لیکن کمرہ کی کے ساتھ، اللہ تعالیٰ انہیں صحت  
فرمائے سان کے بعد عمر بن خطاب آئے تو وہ ڈول پر میں  
گیا اور میں نے کسی بھی جوان مرد کو اس طرح کام کرتے  
ہونے نہیں دیکھا میں ایک کہ تمام لوگ جلازوں کو سیراب کر کے  
بھجھنے لگے پر کے لئے اس تمیز کا قول ہے کہ معمری سے مراد نہ لائی  
یعنی کا قول ہے کہ نہ لائی گرام ہے ماسیہ اور بھارے تالین۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ حضرت عمر بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے اندر کسے کی اجازت مانگی اور اس وقت آپ کے پاس  
قریش کا کچھ عورتیں گھسٹو کر رہی تھیں اور گفتگو بھی خوب ادنی  
آواز سے کر رہی تھیں۔ جب حضرت عمر بن خطاب نے اجازت



ابن مہدی بن حنفیہ بن سید عن محمد بن سعد بن ابی  
 قحاص عن زبیر قال سئلت ابا عبد اللہ عن خطبہ من  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورجل یسوءک ویر  
 تمیش بکلمتہ ویستکثر منہ علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ  
 صلوٰۃ اللہ علیہ سئلت عن ابن الخطاب فقلت فما حدث  
 الیہ جواب فاذن لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فدخل فمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدہ  
 فقال عمر اضعک اللہ وکف یا رسول اللہ فقال  
 الیہ صلی اللہ علیہ وسلم عجبت من ہذا لا یقلنی  
 کف عنی فقلت اسیحن صرناک ابجد من الجباب  
 فقال عمر فانت اهل ان یتک یا رسول اللہ ثم  
 قال فم یا عدو امی انک یمن الکلمین ولا فہم  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت فم انت  
 اقل واقل من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہنا یا  
 ابن الخطاب والذی کلمتہ یتدیر ما لیت ک  
 للشیطان سائل کجا قظر لا سکت فجا  
 حذیر کجانی

۸۸۱۔ حدثنا محمد بن اسماعیل حدیثنا  
 اسماعیل حدیثنا فیہ قال قال عبد اللہ  
 ما و لنا ارجع فمذ اسم عم  
 ۸۸۲۔ حدثنا عبد ان اخبرنا عبد اللہ حدیثنا  
 عن ابن سیرین عن ابن ابی ملیکہ انہ سیم ابن  
 عباس یقول وضمہ علی سیرہ فتکلف  
 الناس یدعون ویصلون قبل ان یرکعوا فلیتم  
 فکفر برؤی الذی اید ملکی فایذی فترحم  
 علیہ عم وقال ما خلقت احدا احب الی ان الی  
 اللہ یصل علیہ وک وایم اللہ ان کنت لا خلقت  
 ان تجعلک اللہ مع صاحبین وحسبت انا

خطبہ کی تو وہ اندھ کڑی جو میں اور پر سے میں ہی گئیں۔ پھر رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے گئے۔ حضرت عمر بن الخطاب  
 یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کے جان مبارک کو ہم پر  
 رکھے۔ بخاکم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں ان مردوں پر  
 حیران ہوں جو میرے پاس بھی کہ جب انہوں نے تمہاری آواز  
 سنی تو پر سے میں چھپ گئیں۔ حضرت عمر بن الخطاب فرماتے۔  
 یا رسول اللہ! آپ زیادہ حق دار ہیں کہ یہ آپ سے نہ رہا۔ پھر  
 حضرت عمر نے فرمایا۔ اے عاصی جان کی دشمنو! تم مجھ سے ڈرتے ہو  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتے۔ مردوں نے  
 جواب دیا۔ ہیں آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت تر  
 ہو سخت تر ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
 اے ابن خطاب! اس بات کو چھوڑو۔  
 قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں  
 میری جان ہے، جب شیطان تمہیں  
 کسی راستے پر چلتے ہوئے دیکھتا  
 ہے تو تمہارے راستے کو چھوڑ کر دوسرا  
 راستہ اختیار کر لیتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
 ہیں کہ جب سے حضرت عمر مسلمان ہوئے اس وقت سے  
 ہم برابر کامیاب ہوئے اگر ہے ہیں۔  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب  
 حضرت عمر کو تابیت پر رکھا گیا تو لوگوں کا جھکنا ہو گیا۔ آپ  
 کا جنازہ ملنے سے پہلے لوگ دعا میں مانگتے اور ناز میں پڑھتے  
 رہے اور یہی جو ان میں تھا۔ اچانک ایک شخص نے سر اٹھایا  
 یہ وہ حضرت علی تھے۔ پھر انہوں نے حضرت عمر کے لیے  
 دعا سے رحمت کی اور فرمایا۔ آپ کے بعد ایسا کوئی شخص نہیں  
 جیسے آپ کے برابر محبوب ہو کر خدا کی بارگاہ میں آپ  
 جیسے عمل کرے۔ خدا کی قسم میں تو یہی گمان کرتا تھا

كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ كُبْرٍ وَعُمُّ دُرَّهَيْبُ أَقَادَ ابْنُ كُبْرٍ عُمُّ دُرَّهَيْبُ أَقَادَ ابْنُ كُبْرٍ وَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ كُبْرٍ وَعُمُّ دُرَّهَيْبٍ

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا رَجِيَّةُ دَخَلَ ابْنُ خَالِدٍ مَعَنَا مَعْتَدٌ بِنِ سَوَاطٍ وَكَفَّسَ ابْنُ الْمُنْكَالِ قَالَ لَعَنَّا سَعِيدَ بْنَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَفِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَفِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَحَدٍ وَمَعَنَا ابْنُ كُبْرٍ وَهُمَا قَتَحَا فَخَرَجَتْ بِمِنْهُمَا بَنُو رَجُلٍ وَقَالَ ثَابِتٌ أَحَدُ قَوْمِ عَالِيكَ الرَّابِعُ وَصَدْرِي أَذْهَبَ يَدِي

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ كَالٍ حَدَّثَنَا عَنْ قُرَاطٍ أَنَّ مَعْبُودَ بْنَ يَدَنَ أَخْبَرَنَا أَنَّ ابْنَ كُبْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرٍو عَنْ بَنِي شَاوِمَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ بَدَنُهُ فَقَالَ مَا زِلْتُ أَصْبَحُكَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاحِيَةِ كَيْفَ كَانَتْ أَهْدَدَ أَجْرَهُ حَتَّى رَأَيْتُ بَنِي عَمْرِو بْنِ الْعُطَيْبِ

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا سَيِّدَاتُ بَنِي حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَفِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوْنُ الشَّاعِرِ فَقَالَ مَقَى الشَّاعِرِ قَالَ وَمَاذَا أَخَذْتُمْ مِنْهَا قَالَ لَا شَيْءَ إِلَّا رَأَيْتُ أَجْبَدَ اللَّهُ قَدَسَ سِرُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسُ فَمَا لِي جِنًا يَقُولُ بِكَرْحَنًا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّتُمْ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتُمْ قَالَ أَنَسُ مَا نَا أَجْبَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمُّ دُرَّهَيْبُ وَأَنَا جَوْرًا إِنَّ الْكَلْبَ مَعَهُمْ يَجْتَنِي رَأْيًا هَرَمًا وَكَانَ لَمْ يَعْمَلْ بِشَيْءٍ أَهْلًا لَيْتَ

کہ اللہ تعالیٰ آپ کو محبوب کے درجوں ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا اللہ یہ میرے اس لیے خیال کیا کریں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور ابوبکر و عمر و عبد اللہ جو کچھ فرماتے ہیں وہ سب سچا ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو واحد پر چڑھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر و حضرت عمر و حضرت عثمان تھے۔ پھر ان کو دھبہ آیا تو آپ نے غور کر کے دھبہ دیکھا۔ پھر ان کو دھبہ دیکھا پھر ان کو دھبہ دیکھا اور ایک نبی ایک صدیق اور دو شہیدوں کے سوا اور کوئی نہیں۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت قر کے جن ملاقات پہچھے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ملاقات پا جانے کے بعد میں نے حضرت عمر بن خطاب ہی انیک اور سنی نہیں دیکھا، گویا یہ خوبیاں تو آپ کا ذات پر ختم ہو گئی تھیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا تم نے کبھی کسی کو دیکھا ہے کہ اس کے پاس تو کوئی عمل نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہو۔ فرمایا تم ان کے ساتھ جو میں سے محبت رکھتے ہو حضرت قر کے ساتھ یہ کہ مجھے ان کی خبر ہے خوش نہیں کیا۔ جتنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان نے کیا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے محبت کرتے ہو۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں اور ابوبکر و عمر سے انفا امید وار ہوں کہ ان کا محبت کے باعث ان صحت کے ساتھ رہوں گا اگرچہ میرے اعمال اس جیسے نہیں۔

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأَمْمَةِ قَوْمٌ قَاتِلُكَ فِي الْأَمْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ زَادَ عَنْ كُورِيَاةَ عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ قَوْمٌ قَاتِلُكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَنِي الْعَرَبِ مَنْ تَعْبَرُكُمْ أَنْ يَكُونُوا أَنْبِيَاءَ قَوْمٍ يَكُونُ مِنْ أُمَّةٍ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُمْ

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُونُ رَأْيُ قَوْمٍ هَذَا الْبَوْبُ فَأَخَذُوا بِهَا حَاةً فَطَلَعَهَا حَتَّى اسْتَفْتَدَهَا فَانْتَحَتَ بِكَيْفِ الْوَلَدِ هَذَا لَهُ مَنْ لَهُ لَمْ يَمَّا الْكَبِيرِ فَيَكُنْ لَهَا رَأْيٌ غَيْرِي فَكَانَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أُمِّي وَمِنْ يَمِ الْأَمْرِ بِلَوْ دَعَا مَا كَرِهَ أَبُو بَكْرٍ وَهَمَّ

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُونُ رَأْيُ قَوْمٍ هَذَا الْبَوْبُ فَأَخَذُوا بِهَا حَاةً فَطَلَعَهَا حَتَّى اسْتَفْتَدَهَا فَانْتَحَتَ بِكَيْفِ الْوَلَدِ هَذَا لَهُ مَنْ لَهُ لَمْ يَمَّا الْكَبِيرِ فَيَكُنْ لَهَا رَأْيٌ غَيْرِي فَكَانَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أُمِّي وَمِنْ يَمِ الْأَمْرِ بِلَوْ دَعَا مَا كَرِهَ أَبُو بَكْرٍ وَهَمَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سے پہلی امتوں میں محنت ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے دوسری روایت ہے کہ کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سے پہلے لوگوں نے بنی اسرائیل میں ایسے لوگ بھی ہوا کرتے تھے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام فرمایا جاتا تھا حالانکہ وہ نبی نہ تھے۔ اگر ان میں سے میری امت کے اللہ بھی کوئی ہے تو وہ عمر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک چرواہا اپنے ریز میں جا کر بھڑیچے کے ساتھ اس سے ایک بکری پکڑا۔ چرواہے نے چوپایا کہ اس سے بکری چڑھا۔ بھڑیچے نے اس کی جانب متوجہ ہو کر کہا۔ بتاؤ چرواہے کے خون ان کی مخالفت کرن کہے گا جبکہ میرے بھائی ان کا چھوڑا اللہ کوئی نہ ہوگا۔ لوگوں نے تعجب سے کہا سبحان اللہ۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس واقعے کی صحت پر یقین رکھنا ہوں اور ابو بکر صدیق حضرت ابو بکر اللہ سے حضرت عمر و ابان معبد فرماتے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے جیسے سنا بعد میں سوراہا کر لوگوں کو میری خدمت میں پیش کیا گیا۔ وہ قمیص پہنے ہوئے تھے۔ پس کسی کی قمیص تو بیٹھے ملک آتی تھی اللہ کسی کی اس سے بھی اونچی تھی لیکن جب تم کو میرے سامنے پیش کیا گیا تو ان کی قمیص زمین پر ٹھک رہی تھی۔ لوگ عرض کر رہے تھے یا رسول اللہ! آپ اس سے کیا تعبیر لیتے ہیں!؟



وَبَشِّرُوا بِالْجَنَّةِ قُلْتُمْ لَقَدْ أَخَذْنَا ابْنُ مَرْثَدٍ  
قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْبَقِيَّةَ مِنَ الْبَقِيَّةِ  
فَحَمِيدُ اللَّهِ تَعَالَى رَجُلٌ فَكَاسَتْكُمْ هَٰذَا  
الْبَقِيَّةَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْتَمُّ لَكُمْ وَبَشِّرُوا  
بِالْجَنَّةِ قُلْتُمْ لَقَدْ أَخَذْنَا ابْنُ مَرْثَدٍ فَكَاسَتْكُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْبَقِيَّةَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِيدُ اللَّهِ تَعَالَى  
أَسْتَفْتَمُ رَجُلٌ فَكَاسَ الْبَقِيَّةَ مِنَ اللَّهِ وَبَشِّرُوا بِالْجَنَّةِ  
عَلَى بَلَوَى مُصِيبَةٍ فَإِذَا غُلِبْنَا خَلْعُ بَرٍّ مِمَّا هَا هَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِيدُ اللَّهِ تَعَالَى  
قَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانَ.

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو  
حَقِيلٍ وَهَبُ بْنُ مَعْبُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْسَةَ  
بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ لَنَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ أَجْدُ يَوْمَئِذٍ بَيْنَ الْخَطَائِبِ

بِالْحَبَشَةِ مَتَابِعُ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ ابْنِ عَنِي  
وَالْقُرْبَى رَحِمَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَخْبِرُ بِقُرْبَى وَمَنْ  
فَلَهُ الْجَنَّةُ فَحَمِيدُ اللَّهِ تَعَالَى وَقَالَ مَنْ  
جَعَلَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ كَجَيْشِ الْفَتْحِ.

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَفَّانَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ عَنْ أَبِي  
حَمْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَرَ حَارِطًا  
وَأَسْرَجِي بِحُفْرٍ بِلَيْلٍ الْعَارِضِ فَمَاءٌ سَجَلٌ  
يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ أَمَّا أَنْ لَمْ يَبْقُرْ بِالْجَنَّةِ حَكَذَا  
أَبُو بَكْرٍ كَرَحَاءَ أَخْرَجَ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ كُنْتُ لَكَ  
لَبِئْسَ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عَمِدَ كَرَحَاءَ أَخْرَجَ يَسْتَأْذِنُ  
فَسَكَتَ هُنَيْدَةُ كَرَحَاءَ كَالْأَنْثَى لَمْ يَبْقُرْ  
بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلَوَى مُصِيبَةٍ فَإِذَا غُلِبْنَا خَلْعُ بَرٍّ مِمَّا هَا هَا

فرمایا۔ میں تمہیں سے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر ایک آدمی آیا اور اس نے  
حدیث کو دہرایا۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ وہ  
کوہ کے دو اونٹنیوں جنت کی بشارت دے۔ پس میں نے حدیث کو دہرایا  
تو حضور فرماتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا میں نے  
انہیں بتلایا۔ پس میں نے خدا کا شکر ادا کیا۔ پھر ایک آدمی نے حدیث کو دہرائی  
کہ یہ کہنا آپ سے مجھے فرمایا کہ حدیث کو دہراؤ اور انہیں بھی  
جنت کی بشارت دے لیکن ایک مصیبت پر جو انہیں پہنچے گی وہ ایک قوم کو  
خون ہے۔ پس جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا میں نے  
انہیں بتلایا۔ انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا  
کہ اللہ تعالیٰ کا مدد مانگو۔

حضرت عبداللہ بن شہام رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
مہراہ تھے اور آپ نے حضرت عمر بن خطاب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

### حضرت عثمان کے مناقب

اسم گرامی عثمان بن عفان ابو عمرو قرظی رضی اللہ عنہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: مجھ سے کہیں کہ وہ لوگ اس کے  
لیے جنت دے۔ پس اسے حضرت عثمان نے کھدایا اور فرمایا کہ  
کاش وہ میرے ہوں۔ اس کو سنتے ہی تو حضرت عثمان نے سلمان فارسی کو کہہ  
دیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
وہ ایک دن میں داخل ہوئے اور مجھے فرمایا کہ وہ لوگ اس کے  
کے لیے فرمایا۔ پس ایک سال کے بعد اس کی اجازت آئی تو آپ نے فرمایا  
انہیں اجازت دے دو اور جنت کی بشارت دے۔ دیکھو تو وہ حضرت  
ابو بکر تھے۔ پھر دوسرے شخص نے اس کی اجازت مانگی تو فرمایا انہیں  
بھی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت دے۔ سوم جاکہ حضرت  
عمر تھے۔ پھر ایک شخص نے اس کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا کہ وہ  
پھر فرمایا انہیں بھی اجازت دے دو اور جنت کی بشارت دے لیکن  
ایک مصیبت کے ساتھ جو انہیں پہنچے گی کہ کماؤ وہ حضرت عثمان بن

فَكَرِهْنَا أَنْ نَعْلِمَ الْآخِرَةَ وَنَعْلَمَ الْبَاقِيَةَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ إِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ  
الْعِقَابِ وَأَمَّا الْفِتْيَانُ اللَّاتِي لَمَّا جَاءَهُنَّ  
مِنْ رَبِّهِنَّ فَيَسْتَعْجِلْنَ بِهِنَّ أَنْ يَكُنَّ  
أُمَّهَاتٍ لِمَنْ يَكُونُ مِنَ الْآخِرَةِ أُولَئِكَ  
كَانُوا يَخْلَفُونَ

١٣٠ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ  
 اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بَنِي عَوْفٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَلْبَسُوا  
 بَنِي مُضَرَ مَدَنًا وَجَبَدَ الْأَنْصَارُ بَنِي الْأَمْوَرِ الْيَمَنِيَّةَ  
 وَتَوَاتُ قَالَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونُوا عِلْمَانًا لَا بَحِيرَ  
 الْوَلَدِ فَقَدْ أَتَى الْأَنْصَارُ فِيهِ فَقَضَتْ يَمْنَعُكَ  
 حَتَّى خَرَجَ إِلَى الْأَمْوَرِ فَكُنْتُ إِنْ لَمْ يَلْبَسُوا حُلَّتَهُ  
 وَهِيَ تَصْبِغُهُ لَكَ قَالَ أَيْقَا الْمَاءُ مِنْكَ هَذَا  
 مَعَهُ لَبَّاءُ وَكَأَنَّ عَمْرُو بْنُ أَسَدٍ مِنْكُمْ كَانَتْ تَقُصُّهُ  
 إِلَيْهِمْ إِذْ جَلَسَ رَسُولُ مُضَرَ فَاتَّبَعَهُ هَذَا مَا  
 تَصْبِغُكَ فَكُنْتُ إِنْ لَمْ يَلْبَسُوا حُلَّتَهُ لَبَّاءُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَقْرَبَ حَبِيبِي كِتَابَ  
 وَكُتِبَ مِنْهُنَّ اسْتِجَابَ يَدِهِ وَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَابَةَ الْبَهْرَتَيْنِ وَصَحْبَتُ  
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةُ

هَذِهِ كُنْتَ الْمَرْءُ الْمُنْبِئُ فِي شَأْنِ الْوَيْلِ  
ثُمَّ إِذْ رَكَتَ سُئِلَ اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قُلْتُ لَوْلَا لَوْ كَانَ خَلَسَ إِلَيَّ مِنْ قَبْلِ مَا يُخَلِّصُ  
إِلَى الْعَدَاةِ فِي سَعِيرٍ مَا فَتَانِ أَهْلَ بَيْتِهِ  
فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِنْ أَتَّبَعِيهِ وَهُوَ وَبِزُجْرِهِ  
وَأَمِنْتُ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهَاجَرْتُ إِلَى هَاجَرَتَيْنِ  
فَمَا كُنْتُ وَصِيْبُكَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَا يَنْفَعُكَ فَرَاشُهُ مَا عَصِيْبُهُ وَلَا عَشِيْرُهُ

خداوند تبارک و تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کے وقت یہ آیت نازل فرمائی تھی کہ:

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ إِذْ إِتَّخَذُوا أَمْوَالَهُمْ وَبَنِينَ وَأَنْفُسَهُمْ رِجَالًا لَّيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا بِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝

ترجمہ: "اور بشارت دے ان صابرین کو جو اپنے اموال، بچے اور انفس کو لوگوں کی طرح دیکھ رہے ہیں، لیکن ان کے پاس علم کے سوا کچھ نہیں ہے، بلکہ وہ اللہ کے ارادے کے تابع ہیں۔" (سورہ آل عمران: ۱۸۰)

یہ آیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کے وقت نازل ہوئی تھی۔

[illegible]



عَلَى قَوْمًا ۖ اللَّهُ كَثُرَ أَصْنُفُهُمْ وَمَعَهُمْ  
وَاللَّهُ طَعَامُ شَيْءٍ أَتَيْتُ مِنْ لَيْسَ لِي مِنَ الْحَقِّ  
وَكُلُّ الْقَدْرِ لَمْ يَكُنْ قُلْتُ بَيْنَ قَتْلٍ قَتْلًا  
الْحَقَّ بَيْنَ الْقِيَمَةِ بَيْنَ الْقِيَمَةِ أَشَاءَ  
مِنْ طَارِ الْوَلَدِ طَبَقًا طَبَقًا طَبَقًا  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ كَثُرَ دَعَاؤُنَا مَا مَرَّ أَنْ يَجِدَ  
فَجَدْنَا كَمَا يَنْبَغِي.

۸۹۴۔ سَعْدُ بْنُ مَعْدُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنْ لَيْسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ  
عَنْ كَالِ كُنَانِي كَمَا فِي النَّوْحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بِأَيِّكُمْ أَحَدٌ كَثُرَ كَثُرَ  
كُنَانٌ كَثُرَ كَثُرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَثُرَ كَثُرَ بَيْنَهُمْ كَثُرَ عُبَيْدُ اللَّهِ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

۸۹۵۔ سَعْدُ بْنُ مَعْدُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنْ لَيْسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَنْ نَافِعٍ عَنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ  
عَنْ كَالِ كُنَانِي كَمَا فِي النَّوْحِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بِأَيِّكُمْ أَحَدٌ كَثُرَ كَثُرَ  
كُنَانٌ كَثُرَ كَثُرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَثُرَ كَثُرَ بَيْنَهُمْ كَثُرَ عُبَيْدُ اللَّهِ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر حضرت کے ساتھ ہی یہ کیا پھر یہ  
جدا کیا پھر یہ حق ان صدق حضرت کو حاصل تھا کہ یہ سب  
ہو اس کے لئے کہ میں نے اس کے لئے جو اس نے اپنے ہونے  
پہلے کیا کرتے تھے وہ ہے میں آپ نے نکال دیا کہ  
قرآن سب سے پہلے ان کے لئے تھا کہ اس میں جہد  
کے پھر آپ نے حضرت کو کہہ دیا کہ اسے باجماع  
نہیں کیا کرتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے  
اللہ جلیم کے ساتھ اس حدیث میں کہ حضرت امیر کے ہونے  
بجائے تھے۔ پھر حضرت عمر کے بعد پھر حضرت عثمان  
کے۔ پھر ہم نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
اصحاب کو ایک دوسرے پر تفضیل دے  
غیر مجھ نہ کرتے تھے۔ یہاں اللہ نے عبادت  
سے میں اس طرح سعادت کا ہے۔

ظن ہی سبب ہوا ہے کہ ایک آدمی سے آیا  
اس نے کہا کہ میں نے ایک شخص سے جو کہہ کر پوچھا  
یہ کہ میں نے کہا، یا نہیں ہی۔ یہ وہی آدمی کہ  
ہو، یہ کہ میں نے کہا، یہ کہ میں نے کہا، یہ کہ  
اس میں عوامی آپ نے کہا کہ میں نے کہا، یہ کہ  
نہیں ہی۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ جہان فرود آئے  
کہنے لگے، جو اس وقت ہیں۔ پھر یہ کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ  
ظن فرود آمد میں خالی نہیں ہوئے تھے، یہ کہ  
پھر یہ کہ کیا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جہان بیعت رسول کے  
وقت موجود تھے، یہ کہ آپ کو معلوم ہے، یہ کہ  
اس نے ان کے لئے کہا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا، یہ کہ  
ان باتوں کی حقیقت بیان کرتا ہوں۔ جو ان کے لئے  
ظن فرود آمد میں تو میں نے کہا کہ میں نے کہا، یہ کہ  
فرمایا کہ میں نے کہا، یہ کہ میں نے کہا، یہ کہ

أَجْرَ رَجُلٍ يَمُوتُ شَهِيدًا ۖ وَ  
 مَعَهُ . وَأَمَّا تَقِيَّةُ عَنْتِ يَتِيحُ  
 الرُّضْرَانِ فَلَمَّا كَانَ أَحَدًا أَعْتَبَ بِطَلَبِ  
 مَكَّةَ مِنْ حُفْمَانَ كَبَعَهُ مَكَاةً فَبَحَثَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حُفْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرُّضْرَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ  
 حُفْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَسَمُ يَدِي وَاللَّهِ لِي هَذِهِ يَدُ حُفْمَانَ فَغَرِبَ  
 بِهَا عَيْنِي ۖ فَكَانَ هَذِهِ يَدُ حُفْمَانَ فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ  
 مَيِّتٌ أَذْهَبَ بِهَا الْآنَ مَعَكَ .

۸۹۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَدَّادٍ كُنَّا بِبَغْدَادٍ مِنْ سِيبِ  
 عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ  
 صَدَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَامْرَأَةً  
 ابْنَيْهِ وَحَكِيمٌ وَحُفْمَانَ كَرِهَتْ قَالَ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ  
 أَكْفَلَ حَتَّى بَرَّجِيلَهُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا بَيْتٌ وَ  
 مَبْرُورٌ وَشَيْبَانٌ .

بِأَمْلِكٍ وَطَبَقًا الْبَيْعَةِ وَالْإِيعَاقُ عَلَى حُفْمَانَ  
 بَيْنَ حُفْمَانَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

۸۹۷ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ بَشَّارٍ سَمِعْتُ حَدَّثَنَا أَبُو  
 حَرِثَةَ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ حُفْمَانَ  
 أَنَّهُ قَالَ لَمَّا بَيْنَ الْخَطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ  
 أَنْ يُصَافَ بِأَيَّامِهِ بِالْمَدِينَةِ وَهَتْ عَيْنِي  
 حَدَّثَ بَيْنَ بَيْنِ الْبَحَارِ وَحُفْمَانَ مِنْ حَنِيفٍ قَالَ  
 كَيْفَ تَمَلَّكْنَا أَنْتَ قَالَ إِنْ تَكُونُنَا حَدَّثَ  
 حَمَلْنَا الْإِبْرَاهِيمَ مَا لَوْ لَطِيفٌ قَالَ حَمَلْنَا  
 أَمْرًا لَمْ نَطِيقَهُ مَا رَفَعْنَا كَيْفَ تَضَلَّ  
 قَالَ أَتَقُولُ إِنْ تَكُونُنَا حَمَلْنَا الْإِبْرَاهِيمَ مَا لَوْ  
 لَطِيفٌ قَالَ لَا تَقَالَ حَمَلْنَا لَمْ يَكُنْ سَلَوِي اللَّهُ  
 لَا عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ إِنْ لَا يَخْتَلِجُ

اس کے بعد یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک  
 صاحبزادی ان کے نکاح میں تھیں اور اس وقت وہ بیمار تھیں تو  
 خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ  
 تمہارے لیے میں تمہیں بدم کے برابر برابر اور اللہ مستحق ہے۔ یہی  
 بیعت رضوان سے غائب جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مرض میں  
 حضرت عثمان سے شہر لگائی اور حضرت عثمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کی  
 جنازہ ایک کھسپاں میں لے کر بیعت رضوان کے مکان کا واقعہ تو ان کے گھر میں  
 شریفیت ہونے کے بعد ہی پیش آیا یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے  
 ان کے ہاتھ کے پیر کی تھیں کہ ہاتھ سے اس کے ہاتھ سے دوسرے دستے  
 میں ہاتھ کے پیر کی تھیں کہ بیعت رضوان میں حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے  
 حضرت عثمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے اس کے ہاتھ سے دوسرے دستے  
 میں ہاتھ کے پیر کی تھیں کہ بیعت رضوان میں حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے  
 حضرت عثمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے اس کے ہاتھ سے دوسرے دستے  
 میں ہاتھ کے پیر کی تھیں کہ بیعت رضوان میں حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے

حضرت عثمان کی خلافت پر صحابہ کا اتفاق ۔

عروبن سیدنا حضرت عثمان کی ایک کہ میں نے حضرت عمر کو بھی جہنم  
 سے چھوڑ دیا ہے میرا منہ میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے  
 بی بیعت کے پاس کھڑے ہوئے ان سے فرمایا ہے کہ آپ  
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ان لوگوں کو نظر رکھتے وقت مجھ سے  
 یہ ناکامی برداشت ہے کہ آپ کیوں دیکھتے ہیں ان لوگوں کی حالت  
 میں جب ایک کہ میں نے جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے  
 نبی کی تھیں کہ میں نے فرمایا کہ میں نے ان کو جو چیز تو نہیں دیکھی ہے  
 دیکھا ہے کہ ان کے آواز کی گواہی ہے کہ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں  
 میں حضرت عمر سے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ سے رکھا تو ان کی  
 یہ وہ چیز تو ان کے ہاتھ سے ہو کر ہو گئی کہ ان کی مرضی کی حاجت جانی  
 دیا کہ ان کو فرماتے ہیں کہ اس کے چہرے میں وہ آپ کو جو دیکھتے ہیں







وَأَنْ يُعْفَى عَنْ مَنَاسِكِهِمْ وَأَوْصِيَهُ بِأَهْلِي  
الْأَمْصَايَ خَيْرًا مَّا نَأْتِيَهُمْ رَدُّ الْإِسْلَامِ وَجِبَاةُ  
الْمَالِ وَتَغِيْطُ الْعَدُوَّ أَنْ لَا يُؤْخَذَ مِنْهُمْ إِلَّا  
فَحُسْنُ عَمَلٍ بِضَاهِهِمْ وَأَوْصِيَهُ بِالْإِسْلَامِ  
خَيْرًا فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الْعَرَبِ وَمَا ذُو الْإِسْلَامِ  
لَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُمْ إِلَّا بِأَمْرٍ أَلِيمٍ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ  
فَقَالَ آمَنُوا وَأَوْصِيَهُ بِأَمْرٍ مَّا نَأْتِيَهُمْ رَدُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْعَى لَهُمْ بِهَيْبَةٍ وَهُوَ  
أَنْ يُقَاتَلَ مِنْ قَوْمٍ آتِيَهُمْ لَوْ يُكَلِّمُوا إِلَّا  
مَا كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَيُجِبُ عَنْ جَنَابِهِمْ مَا تَلَقَّوْا  
لَهُمْ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَلْبِثُ  
عَمَّا بَيْنَ الْمُحْتَطَبِ كَانَتْ أَوْجَعُ مَا كَانَتْ  
طَرَسَتْ هُنَا لَيْسَ مَعَ صَاحِبِيهِمْ فَكُنَّا  
قَرَرْنَا مِنْ ذَلِكَ اجْتَمَعُوا لَنَا فِي الرُّهْطِ فَقَالَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ احْبُثُوا أَمْرَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
بِشَيْءٍ فَقَالَ الرَّبِيعُ قَدْ جُمِلْتُ أَمْرِي إِلَى  
نَوِيٍّ فَقَالَ طَلْحَةُ قَدْ جُمِلْتُ أَمْرِي إِلَى  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرَفَةَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
أَيُّكُمْ صَدَقَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ فَجَعَلَهُ بِالْوَبِ  
كَأَنَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ لَيْسَ لِي أَفْضَلُ مِنْهُمْ  
فِي تَقْسِيمِهِ فَأَسْكَبَتْ الطُّغْيَانُ فَكَتَبَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَفْتَحُوا لِي الْإِسْلَامَ وَكَتَبَ  
أَنْ لَا الْوَاعِدُ أَفْضَلُ مِنْكُمْ فَكَانَ تَعْرِفُ مَا خَدَّ  
بِمِثْلٍ أَحَدٍ مِمَّا فَتَالَ فَكَانَ قَرَابَةً مِنْ قَوْلِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَدَمُ فِي  
الْإِسْلَامِ مَا قَدْ عَلِمْتُ فَكَأَنَّهُ عَيْنُكَ لَيْسَ  
أَقْرَبُكَ لِقَدَمِكَ لَنْ وَلَقَدْ أَقْرَبْتُ حُسْنًا  
لَتَشْعُرَنَّ وَلَتُطِيعَنَّ كَثَرًا خَلَا بِالْآخِرِ فَقَالَ  
لَهُ وَمِنْ ذَلِكَ فَكُنَّا آخِذًا بِالْمِثْقَالِ قَالَ لَقَدْ

کہا کہ میں نے سچا کہا ہے۔ جہاں ان کے سپرد ہے لیا جائے وہاں کے  
فریاد کو کرنا چاہیے۔ حشر کے دن کے لئے اس کے رسول صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کے ساتھ جو حقیقت کہیں کہیں اپنے دھوکے کی طرح پیدا کیا  
جائے مگر چونکہ ظالم جنگ کرنا پسند نہیں کرتے تھے نہ کسی سے  
ہم نہ یہ جانتے۔ جب آپ ہمدانی ہو گیا تو آپ کو کہنے لگے کہ میں نے  
تو حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو بارگاہِ صوفیہ میں سلام عرض کرنے کے بعد  
عرض کیا کہ جس نے کہ حضرت قرین خطاب اہل بیت طلب کرتے  
ہیں۔ مگر ایدہ انہیں انہیں آئے۔ پس انہیں انہیں سے کہا گیا اور ان  
کے دونوں ساتھیوں کے پاس دیکھا گیا۔ جب ان کے دین سے  
قادر ہوئے تو انہیں حضرت ایک ایک کی بیٹھی۔ پس حضرت  
عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ اس معاملے کو میں نے حضرت  
آپ نے۔ حضرت زبیرؓ نے کہا کہ میں حضرت علیؓ کے حق میں دست  
بہرہ کرتا ہوں۔ حضرت طلحہؓ نے کہا کہ میں حضرت عثمانؓ کے حق  
میں بیٹھتا ہوں۔ حضرت سعدؓ نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت  
عبداللہ بن عمرؓ کو دے دیا۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے  
کہا کہ اب ان حضرات میں سے جو کنواکشی ہوئے کے  
یہی کے گا پہلے خلافت اس کے ارادہ رکھیں گے کیونکہ  
اللہ تعالیٰ اور اسلام کے حقوق کی غرانی اپنی صلاحیت  
سے مقدم ہے۔ پس دونوں جنگ (حضرت عثمانؓ و حضرت علیؓ)  
خلافت ہو گئے۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ آپ دونوں  
حضرات انتخاب کا معاملہ میرے سپرد کرنے کے لیے تیار ہوں  
خاکِ قسم میں کبھی افضل سے عدل نہیں کروں گا۔ دونوں حضرات  
نے شہادت میں جواب دیا۔ پس انہوں نے دونوں میں سے ایک  
کا نام پڑھا اور کہا۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے قریب طرہ اور اسلام لانے میں پہل کرنے والے ہیں  
جیسا کہ آپ خود ہی جنت میں۔ خاکِ قسم اگر میں خلافت کا  
فیصلہ آپ کے حق میں کروں تو آپ پر انصاف کرنا لازم ہو گا۔  
اور اگر میں حضرت عثمانؓ کے متعلق فیصلہ کروں تو ان کی بات سننا  
اور ان کی اطاعت کرنا آپ کے لیے ضروری ہو گا۔ پھر انہوں



وَلَا يَأْخُفُكَ مَا يَفْعُهُ قَبَائِمُ لَدُنِّي  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْبَيْتِ  
أَيُّهَا

نے حضرت عثمان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے بھی اسی طرح کہا۔  
جب دونوں حضرات سے پتہ چلا کہ انہوں نے کیا فرمایا۔ اسے  
حضرت عثمان نے اپنا ہاتھ اٹھا کر ان سے بیعت کر لی۔  
پھر حضرت علی نے بیعت کی، پھر تمام لوگ قریش پر  
ابو سہب نے ان کی بیعت کر لی۔

حضرت علی کے فضائل و مناقب۔

حضرت علی بن ابی طالب قریش کے رئیس و امیر تھے۔ ان کی کنیت ابو  
طالب ہے۔ ان کے بارے میں رسول خدا نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے  
پورا ہو جیسے تم مجھ سے ہو جیسا کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول خدا نے جب  
صلی اللہ علیہ وسلم سے راضی تھے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے جیسا کہ تم  
فعلی کر دوں گا میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ۔ تم تمام رشتہ داروں کی محبت میں رہو کہ میں نے فرمایا کہ میں نے  
نصیب کر جیسا کہ تم نے فرمایا ہے کہ۔ جب جمع ہوئی تو ہر ایک  
نے فرمایا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا  
کہ جیسا کہ اسے مرحمت ہو۔ آپ نے فرمایا۔ علی بن ابی طالب  
کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں دیکھتی  
ہیں۔ فرمایا انہیں کہ کہو۔ پس انہیں آپ کی خدمت میں بلا لیا گیا  
تو آپ نے ان کی آنکھوں میں مساجد دین لگا دی اور ان کے لیے  
دعائیں پڑھیں کہ اس طرح شفایاب ہو گئے جیسے انہیں تکلیف  
ہو نہیں ہوئی تھی۔ پھر آپ نے انہیں جیسا کہ فرمایا۔ حضرت  
علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ یا رسول اللہ! اس وقت تک دروں  
جس تک وہ سلطان و برہمن ہیں۔ فرمایا کہ ساموئل کے ساتھ جڑو  
اور جب تم ان کے میدان میں جاؤ تو پیچھے انہیں اسلام کی  
طرح بتاؤ اور جو ان پر واجب ہے۔ میں نے انہیں اس سے کہہ دیا  
تھا کہ میں نے انہیں اس طرح کہہ دیا کہ انہوں نے ایک آدمی کو  
جلدیت دیا کہ تو یہ کہہ دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے

ہاجب مناجیب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
المناجیب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکنتم یسئلون انک وبقی  
وَأَكَا مِثْلِكَ وَكَأَلِ عَمَّا لَمْ يَكُنْ رَسُوْلَهُ لَمْ يَكُنْ  
اللَّهُ عَلِيًّا وَكُنْ وَهُوَ حَقُّ رَأُوْنِ

۸۹۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَدُّنَا جَدُّ  
الْحَسَنِ بْنُ عَلِيٍّ حَازِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ  
اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا تُغْلِبُنَا أَكْرِيَّةٌ عَدَا رَجُلًا يُقْتَمُ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ  
قَالَ لِمَا أَتَى النَّاسُ وَدُو كَوْنُ لَيْسَ بِنَاكُمْ لَمْ يَكُنْ  
يُطْلَقُ عَلَيْكَ أَصْبَحَ النَّاسُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَسُوْلِهِ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَكُمْ بِرَجُلٍ أَنَّهُ  
يُطْلَقُ عَلَيْكَ أَتَيْتَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ لَا  
يَسْتَكْبِرُ بَيْنَهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ كَأَنَّكَ  
الْبَيْتُ كَأَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ بَصَقٌ فِي عَيْنَيْهِ  
مَعَالَهُ فَبَرَأَ عَلِيٌّ كَأَنَّ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعَادَ  
الرَّيَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَكَانَ هَؤُلَاءِ  
عَلِيٌّ يَكُونُوا مِثْلَنَا فَكَانَ أَفْعَدَ عَلِيٌّ بِسُؤَالِهِ  
عَلِيٌّ فَتَوَلَّى بِأَسْمَائِهِمْ فَتَوَلَّى أَسْمَاءُ فِي الْإِسْلَامِ  
وَأَخْبَرَهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ  
فَيَجِبُ كَوَالِدِهِ لَكَ يَهْدِيكَ اللَّهُ يَهْدِيكَ رَجُلًا  
وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُرٌّ  
الْكَبِيرُ

۸۹۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَدُّنَا جَدُّ

يُرِيدُ بِنِ الْفِ عِبِيدٍ عَنْ سَكَمَةٍ قَالَ كَانَ عَلَى  
فَدَا تَخَلَّفَ عَنِ الْبَنِي حَتَّى اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
خَيْبَر وَكَانَ يَوْمَ رَمَدُ وَقَالَ اَنَا اَتَخَلَّفُ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَنِّي  
فَلَجَزَ يَا بَنِي حَتَّى اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَا  
كَانَ مَسَاءً اَتَيْتُو اَلَيْ فَقَامَا اِنَّهُ فِي مَسَاجِدَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَيْرَ  
الرَّايَةِ اَوْ لِيَا حُدُودَ الرَّايَةِ هَذَا رَجُلَا يَوْمَهُ  
اللَّهُ وَرَسُولُهُ اَوْ قَالَ يَوْمَهُ اِنَّهُ وَرَسُولُهُ يَنْتَمِ  
اِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ يَوْمِي مَا رَجُلَا فَقَالَا هَذَا  
بَيْنَ فَاظْطَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الرَّايَةِ فَهَتَمَ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

٩١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ  
عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَبِيبٍ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَكُمْ عَشْرَانُ

کے لیے حضرت علیؑ، احمٰد عظیم دکن کے باعث اہل کربم صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ انھوں نے سوچا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چھوڑ کر نہ گیا ہوں، پس حضرت علیؑ محل کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے۔ جب اس حالت کی خاتم ہوئی صبح کا صبح کو اللہ تعالیٰ غنائی مرحمت فرمائی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "صبحہ جنتنا میں فرود دے یہ شخص کہہ گا یہ میرے شخص کے چہرہ کہوں گا، جس کو اللہ اس کا جملہ رحمت رکھنے میں یا بیٹرا یا اگر اللہ تعالیٰ اس کے رسول کو دست ملے گا۔" اللہ تعالیٰ اسے فتح سے نوازے گا، اچانک پہلے ملاقات حکوت کی سے ہوئی سالانہ میں ان کے آنے کا کوئی امید نہ تھی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتنا انہیں میں فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے انصاف فتح مرحمت فرمائی۔

حضرت ابو حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سہیل بن سعد سے شکایت کا کہ انھیں شکس حضرت علی کو مہربو بیٹھ کر بڑا سبوتاگتا ہے۔ انھوں نے دریافت کیا۔ آخر وہ کتنا کیا ہے؟ جواب یہ ملا کہ ان کو ابتراب کتا ہے۔ یہ میںس پڑتے اور حراہ۔ خدا کا قسم، ان کا یہ نام تو جبرائیل علیہ السلام نے لکھا ہے اور خود حضرت علی کو یہ نام اپنے اصل ام سے بھی پیا رہا ہے۔ میںسوں کو حضرت سہیل سے پوری حدیث سننے کا طبع ہوتا ہے کہنے لگے، اسے جو پاس، واقعہ کیا شاہزادہ حضرت علی ایک منہ حضرت فاطمہ کے پاس گئے اور پھر مسجد میں آکر بیٹھ گئے۔ نبی کریم علیہ السلام نے ان سے پوچھا۔ تمہارے چچا کا بیٹا کیا ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ مسجد میں ہیں۔ آپ تشریف لے گئے اور انھیں دیکھ کر چہرہ ان کی بیٹھ سے ہٹ گئی ہے اور ان کی بیٹھ سے انھوں نے جو گئی تھی آپ ان کی بیٹھ سے مٹی جھڑنے لگے اور خود تہہ فرمایا کہ ابتراب! اٹھو۔

حضرت سید بن جبیرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی  
حضرت ابن عمرؓ کے پاس آیا اور اس سے شانِ عثمان کے بارے میں  
استفسار کیا۔ انھوں نے ان کے نیک حال بیان کر کے فرمایا:-



لِلنَّاسِ فَإِنِّي أَنزَلُ الْإِسْلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا  
وَلِلنَّاسِ جَمَاعَةً أَوْ أُمُوتُ كَمَا مَاتَ  
أَسْعَدَانِي فَكَانَ أَمْنٌ بِسَيِّدِنَا يَرَى أَمْرَ  
عَامَّةٍ مَا يَرَى عَلَى جَنَّتِ الْكَذِبُ.

میں انسانوں کو برا سمجھتا ہوں اور لوگوں کو متحد دیکھتا  
چاہیے یا مجھے موت آجائے جس طرح میرے  
ساتھی موت کی آغوش میں پھنسنے لگے ہیں۔ امام ابن  
جبرین کا خیال ہے کہ حضرت علی کے متعلق انہی روایات میں  
مجموعی ہیں۔

### حضرت جعفر بن ابی طالب کے

#### مناقب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ  
یہ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں صدیقین میں سے ہیں بلکہ  
میں نبوک کے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے در پر  
چاہتا تھا، عدد مجھے بیان کھانے، لباس فاطمہ  
پہننے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبع نہ تھی۔ میں نبوک کے  
گھر سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیا کرتا تھا۔ اس کے  
درجہ اگر میں کسی شخص سے کہتا کہ مجھے فلاں آیت سنائیں  
تو مجھے یاد ہو جاتی تو یہ میری بات کہ شاید مجھے  
کھانا کھانے اور خیر میں کے ساتھ سب سے زیادہ لگتی  
تھی کہ میں نے اپنے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب سے وہ چیزیں  
کہاں کھاتے جو یہی ان کے گھر میں ہوتا، یہاں تک کہ وہ ہمارے  
باپ کو گتے سے آتے۔ اگر اس میں کہ نہ ہوتا تو اسے توڑ دیتے۔ تو  
جو کچھ اس میں ہوتا ہم اسے ہارے لیتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مناجات حضرت جعفر  
کے صاحبزادے حضرت عبداللہ کو سلام  
کہتے تو کہا کرتے تھے: اے اللہ پروردگار یا رسول اللہ  
ہمارے کے صاحبزادے! تم پر سلام ہو۔

### حضرت عباس بن عبدالمطلب کا ذکر

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس  
کو جب لوگ قحط سے وہ چار ہوتے تو حضرت

ہادیہ منادی جمعہ بنی زید طلیح و قاتل النبی

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَقَتْ عَلَيْنِي وَطَلَقَتْ  
۹۰۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعْدُ  
بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
أَتَى فِي شَيْءٍ مِنْ سَوِيهِ السُّبُورِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَكَانَ  
عَلَيْهِ خَمَامَةٌ أَلْوَنُ كَالْبُرْقِ وَأَتَى الْبَيْتَ وَكَانَ  
وَأَتَى كُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِهِمْ بَعْضُهُمْ حَقٌّ لَنَا كُلُّ الْعَوِيذِ وَلَا أَلْبَسُ الْخَبِيرَ  
وَلَا يَخْدُمُنِي فَكَانَ وَكَانَ الْخَبِيرُ وَكَانَتْ الْخَبِيرُ  
بَطْنُ الْخَبِيرِ مِنْ الْجُرُجِ كَرَانُ كُنْتُ لَا مُشْكِرًا  
الْحَبْلُ الْخَبِيرُ بَنِي لِي يَنْقَلِبُ بَنِي طَلْحَةَ  
كَانَ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ  
كَانَ يَنْقَلِبُ بَنِي طَلْحَةَ مَا كَانَ فِي بَيْتِهِمْ حَقٌّ  
إِنْ كَانَ يُشْرِكُ لَيْسَ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
شَوْءٌ فَتَشَدُّهَا فَتَشَدُّ مَا فِيهَا.

۹۰۶. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
هَارُونَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
حَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَتْ  
رَأْسُكُمْ عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا أَمْنٌ ذِي الْجَنَّةِ حَوَّيْنِ.

بَابُ ذِكْرِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۹۰۷. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ  
بْنِ عُبَيْدٍ الرَّضَايِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّضَايِيُّ



شَهِيدٌ مِّنْ وَاقِدٍ قَالِ سَمِعْتُ أَبَا يُونُسَ مَخْرُجِينَ مِنْكُمْ  
عَنِ ابْنِ بَلَّازٍ عَنِ ابْنِ لَهْزَلٍ عَنْ هُرَاقَالٍ رَأَيْتُ لَمَعَةً سَاحِلَ بَيْتِ  
كَافُورٍ وَكَانَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

٤٠٩. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ  
عُرْوَةَ بْنِ زَيْنَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيكَةَ عَنْ السَّوْدِيِّ عَنْ  
مَخْرَمَةَ ابْنِ رَسُولِ الْأَسَدِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ  
عَلِيٌّ لَمَّا بَلَغَ مِنْهُ قَسَمُ أَكْثَرِهَا أَغْصَبِي.

[illegible]

بِأَجْنِدَ حَتَّى يَبْلُغَ الْغَوَامَ وَكُلُّهُمْ  
عَلَيْهِمْ كَرَاهٍ إِلَى اللَّهِ وَلِلَّهِ  
وَسُجُودٌ الْغَوَامِ يَوْمَ يُبَايِعُ

[illegible]

کہوں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ  
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رونا سنتے ہی آپ کے اہل بیت  
 کی محبت میں ہے۔

حضرت محمد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے جسم کا حصہ ہے، جس نے اسے قصہ دیا یا اسے بچے قصہ دیا۔

حضرت خلیفہ صدیقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی یہی کوئی کریم  
میں کثرت ہے جو ہم نے اپنے عزیز و ممال میں اپنی صاحبزادی حضرت  
عزیزہ کو دیا اور پھر ان سے سرگوشی فرمائی تو وہ رونے لگیں۔ پھر  
میں قریب جا کر سرگوشی فرمائی تو وہ جس پر ہیں۔ حضرت صدیقیہ  
فرمائی ہیں کہ میں نے اس بارے میں ان سے ہم محاوروں کے  
دیکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کان میں کہا کہ اپنے  
میں مرض میں میرا دھماکا ہو جائے گا۔ پس میں دل سے علی  
از آپ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے امی  
میں سے پہلے آپ سے پہلے آئے۔ اس پر میں ہنس پڑی۔

حضرت ذبیح بن حوائج کے مناقب  
حضرت ابن عباس نقل ہے کہ رسول خدا کے حواری نے  
ہر حواری کی یاد رکھ گئے ہیں۔

حضرت یونسؑ کو نہ فرماتے ہیں کہ مجھے مروان بن الحکم نے جایا  
اسیر کے ساتھ حبس کر رکھا ہے۔ حضرت یونسؑ کو یہ سخت غمیر ہو گیا کہ وہ حج عجم نہ کر  
سکتا۔ عرصہ صیبت بھی گذر گیا تو قریش میں سے بنی کے پاس ایک آدمی آیا۔  
کہنے لگا کہ کسی کو غیظہ سوز کر دیجئے سفر بیا کیا لوگ کہتے ہیں جواب  
ہوئی۔ جو چاہا اس کو بناؤں؟ پس وہ خاموش ہو گیا۔ پھر دوسرا آدمی آیا  
کہنے لگا کہ کوئی غیظہ سوز کر دیجئے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو غیظہ سوز دینے  
پر تمہیں نہ پوچھنا۔ کیا لوگ کہتے ہیں؟ جواب دیا ہوں۔ حدیث  
کہ اس کو بناؤں؟ پس وہ خاموش ہو گئے سفر بیا شاید لوگ سفر  
تج کے لیے کہتے ہیں؟ جواب دیا، ہاں۔ سفر بیا تمہیں ہے اس ذات  
جو جس کے قبضے میں میری جان ہے، جہاں تک مجھے علم ہے وہاں



لَقَدْ تَوَلَّى الْاَشْقَى اِلٰهًا كَبِيْرًا يَوْمَئِذٍ -

[illegible]

٩١٣ هـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ السَّمْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
 هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ حَقَارَتِي وَأَنْ تَحَارِبُوا فِي عَرَبِيَّتِي ثَلَاثُ أَلْوَاحٍ .  
 ٩١٤ هـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
 الْحَزْزَاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَوَاقِبِ الرَّبِيعِيُّ قَالَ لَقِيتُ  
 الْأَحْزَابَ بِجَبَلِثَ أَكَاوِشَ عَنْهُمْ بَيْنَ لَيْلٍ وَسَلَمَةَ فِي الْبُحَا  
 فَتَنُكَلَّمْتُ قَوْمًا إِذَا كَانُوا بِاللَّيْلِ يَتَحَرَّوْنَ وَيُحْتَلِبُونَ إِلَى بَنِي  
 قُرَيْشٍ أَوْ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ لَمْ يَجْعَلْ قُدَّتْ بِأَهْلِ  
 بَنِيكَ لَعْنَتُكَ كَالْأَوْهَلِ رَأَيْتُنِي يَا بَنِي قُدَّتْ  
 لَكُمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 مَدَّ يَأْتِ بِبَنِي قُرَيْشٍ قِيَا وَيُحِبُّ يَغْتَابُ هَذِهِ لَعْنَتُ  
 لَعْنَتُنَا نَجْعَلُ جَمْعَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَعْنَتُكُمْ أَوْ يَرِيضُ فَقَالَ هَذَا لَيْلَةُ أَبِي قُرَيْشٍ .

٩١٥. سَمِعْتُ لَكْنَ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ صَاحِبَ بَيْتِ  
 عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لَنَا الْوَلَدُ يَوْمَئِذٍ مَا نَعْلَمُ  
 لَكَ كَيْفَ كُنْتَ تَحْتَكَ فَعَمِلَ عَلَيْنَا بِمَنْ قَضَى بَعْدَهُ  
 ثُمَّ بَشَّرَ بَنِي عَائِقَةَ بِمَنْ هَاضَمَهُ فِيهَا يَوْمَ  
 فَارِ قَالَ عَدِيٌّ كُنْتُ أَدْخِلُ أَصْلَابِي فِي ذَلِكَ  
 فَتَبَايَ الْعَبْدُ وَأَنَا صَغِيرٌ

بَابُ إِذْ طَلَحَتْهُ مِنْ عَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ عَمْرُو  
لِي الْيَقِينُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَزَّ

میں بھرتی آدمی ہی احمد رضا علی شاہ کی طرف سے ملا کر ایک سالہ جیڑی محبت تھی۔  
 عسکر علی ظہیر کا بیٹا ان سب سے کمزیر نے ہوا ہی  
 سے شہر کو رحلتِ حقان کے پاس تھے تو ایک آدمی اگر کہنے لگا  
 گا کہ کو فیہ مشورۂ نوریہ نہ دیا گیا اگر کہتے ہیں وہ جواب دیا ہاں۔  
 حضرت زہیر کے لیے کہتے ہیں۔ فرمایا وہ خدا کی قسم میں تو تم میں سب  
 سے بہتر ہوں، یہ سنی مرتبہ فرمایا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ہر نیک کا ایک عماری عہد  
ہے اور بے شک میرا عمار کا وزیر بن عوام ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگہ غنڈہ کے دنوں میں حضرت عمر بن الخطابؓ ایسے ہی غنڈہ کی صفات پر تھے۔ میں نے اپنے والدِ محرم و حضرت زبیرؓ کو دیکھا کہ ان کی قریب کی جانب ہاتھ دیکھا اور آپؓ کو دیکھا کہ آپؓ نے جب میرا پس منظر تو عرض کر دیا تھا۔ تو جان! میں نے آپؓ کو کہتے دیکھا تھا کہ میرے بیٹے! کیا تم نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا، ہاں! فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی ہے کہ جو تجھے قریب دیکھے مگر ان کی بجائے غریب لاکر دے! میں نے کہا کہ جب وہاں نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے نہ میرے والدین نہ تھے نہ میرا والد! اگر میرے والدین نہ تھے تو میں نہ تھا۔

فرمانِ نبویؐ کا یہی ہے کہ جنگِ یرمک کے وقت  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے حضرت زبیرؓ کے کان پر  
کیونہیں کہتے تاکہ ہم بھی آپ کے ساتھ جہاد کریں۔ پس  
ان پر حواہد ہو گئے اور ان کے کندھے پر خد زخم ہونے  
پر وہ اس زخم کے دھرم اور حقے جو جنگِ بدر یا یرمک کے وقت  
فرماتے ہیں کہ جب میں کم سن تھا تو ان زخموں کا جنگِ یرمک  
میں مثال کرکے کہتا تھا۔

نہایت عظیم بن عبید اللہ کے مناقب۔  
نہایت عظیم بن عبید اللہ کے مناقب۔





۱۲۳۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَزُورَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ  
بْنُ سَعْدٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ مَنْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَخْتَلِفُ  
عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ قَائِدٌ وَابْنُ قُصَيْبٍ عَلَيْهِ  
وَسَمُّهُ شَاهِدٌ وَاسْمُهُ بَنُ دَيْدٍ قَدِيتُ بَنَ حَارِثَةَ  
مَنْحَلٍ بِمَدَائِنَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ مَعْصُومَاتُ بَعْضِ  
قَالِي كَسَرْتُ بِذَلِكَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ  
فَأَعْبَرَهُ بِهِ عَائِشَةُ.

بَابُهَا يَكُونُ سَامَةً بَيْنَهُمَا وَدِي.

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ مَنْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَخْتَلِفُ  
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْمَعْرُوفِيُّ قَدْ نَزَلَ عَنْ تَجَرُّو  
عَلَيْهِ إِلَّا اسْمَهُ بَنُ دَيْدٍ وَجَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هَرَجُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
كَهَيْثٍ أَنَّ سَالَةَ الرَّهْزِيِّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْمَعْرُوفِيِّ  
بَنُ كَنْتٍ بِسُكُونٍ كُنْتُ تَحْمِلُهُ عَنْ أَحَدٍ قَالَ وَجَبَتْ  
إِيَّاهُ كَانَتْ كَتَبَهُ الْيُوزُبِيُّ بَنُ مَوْصِلٍ الرَّهْزِيُّ  
عَنْ مَنْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَخْتَلِفُ عَنْهَا قَالَتْ أَمْرًا  
وَبَنُ كَنْتٍ مَعْرُوفِي سَرَقَتْ كَلْبًا لَهَا مِنْ يَتِيمَةٍ فَجَاءَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ يَتِيمَتِي فِي أَحَدٍ  
أَنْ يَتِيمَتِي فَكَلَّمَتْهُ اسْمُهُ بَنُ دَيْدٍ فَقَالَتْ إِنَّ  
يَتِيمَتِي سَرَقَتْ لَهَا إِذَا سَرَقَ فَيَتِيمُ الْمَسْكِينِ يَتُ  
تَرَكُوهُ قَالَتْ إِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فَطَهَرَهُ لَوْ كَانَتْ  
هَاجِلَةٌ فَطَهَرْتُ بِهَا هَاجِلًا.

بَابُهَا

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ  
يَحْيَى بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الشَّامِيُّ عَنْ أَخِيهِ دَاوُدَ بْنِ  
بَنُ دِينَارٍ قَالَ نَظَرْتُ لَمْ يَرَهُ يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ  
لِي رَجُلٌ يُسَمَّى بِبَنِي دِينَارٍ جَنَابِي مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ  
النَّظَرُ مِنْ هَذَا أَلَيْتَ هَذَا عَنِّي قَالَ لَمْ يَنْسَلِكْ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
میرے پاس ایک قیادہ تھا جس پر عیسیٰ علیہ السلام نے  
علیہ السلام نے اس وقت اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ  
دونوں کے لیے جوئے تھے۔ قیادہ تھا جس پر عیسیٰ علیہ السلام نے  
اسم بیٹا اور لکھ بیٹے کا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے اس  
بابت مسرور ہوئے یہ بات آپ کو اتنی ہی معلوم ہوئی کہ حضرت  
صدیقہ کو بھی بتائی۔

حضرت اسامہ بن زید کا ذکر۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بھائی  
موصی نے دیکھا کہ اس کے اقربوں کو پریشانی میں مبتلا دیکھ کر  
اسے کہ حضرت اسامہ بن زید کے سوا سفارش کی جانتا ہوں کہ  
کسا ہے کیونکہ ان کے سوا سوا سوا سوا سوا سوا سوا سوا  
مضیان کہنے میں کہ میں نے زید کے خدمت میں جا کر ان سے عرض کیا  
حضرت کے بارگاہ کے پاس میں نے جو چاہا تو انھوں نے نذر اس کا لایا  
کیا۔ (محل نے) مضیان سے پوچھا تو انھوں نے جواب دیا کہ میں  
نے کسی حدیث تو نہیں میں اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے  
دیکھا ہے جو انھوں نے زید سے، عروہ اور حضرت عائشہ صدیقہ سے  
قاری نے روایت کی ہے کہ بنی کزوم کی ایک عورت نے چور کا  
ٹک لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
کس کو اس کی کہ عروہ نے بولی تھی۔ آخر حضرت اسامہ بن زید  
بڑا دوست ہیں میں نے اسے جوئے۔ آپ نے فرمایا: بیشک اس میں  
بیشک کوئی سحر تو لایا جو کہ اسے چھوڑ دیتے ہو غریب چور کا کتا تو  
اس کا ہر کام ہے۔ اس کا کہ اسے چھوڑ دیتے ہو غریب چور کا کتا تو  
حضرت محمد بن اسامہ کا ذکر۔

عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابن عمر  
نے ایک شخص کو دیکھا کہ مسیور بنی کے گوشے میں کھڑے ہیں  
وہ ہے۔ میں حضرت ابن عمر نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہے وہ کتا  
میرے نزدیک ہوتا۔ ایک شخص نے کہا: وہ ہے  
عبد الرحمن! کیا آپ اسے پہچانتے ہیں؟ یہ تو



فَسَمِعْتُمْ كُنُفًا عُلَامًا أَعَزَّ بِحُكْمِكُمْ أَمَّا مَرُوفٌ فَاسْتَجِيبُوا  
 عَلَى عَهْدِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُمْ فِي الْقَتْلَامِ  
 كَانَتْ مَكْنِيْنٌ اخْتَدَيْنَ فَخَذَّ هُنَالَهُ لَنَا الشَّارِبُ كَيْدًا حِينَ  
 مَعْرِفَةٍ كُنِيْ الْبُكْرَةَ إِذَا الْهَاقَ نَايْنُ لَقِيَتْهُ الْبُكْرَةُ إِذَا  
 فِيهَا نَاسٌ قَدَّرَ قَتْلَهُمْ فَجَعَلَتْ أَكُولُ أَعْرُؤُ يَأْتُو  
 مِنْ هَتَارٍ أَعْرُؤُ يَأْتُو مِنْ الشَّارِبِ فَلْيَلِمْهَا سَلَكُ أَجْدُ  
 لَقَالَ لِي لَنْ تَرَاهُ فَكَلِمَتُهَا عَلَى حُكْمَةٍ فَكَلِمَتُهَا  
 حُكْمَتُهَا عَلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ يَوْمَ  
 الْحُجَلِ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ سَمْعَانَ  
 عَمَّا لَمْ يَكُنْ مِنْ الْقَبِيلِ إِلَّا كَيْلًا  
 ۹۲۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
 عَنْ يُونُسَ بْنِ أَسْتَرَى عَنْ سَالِمِ بْنِ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ  
 حُصَيْنَةَ أَنَّ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكَ لَاتُ  
 عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

قد تفرغوا کو دیکھا جو مجھ کو کراہی دھنڈے کے قریب سے گئے جو  
 بیچ دوچ کوئی کا طرح تھی اور کوئی کی طرح اس کے دکان سے گئے تھے  
 اس کے دکان سے جی ٹھہرے تھے۔ انہیں پہچان کر میں گئے تھے۔ انہیں دھنڈے  
 سے نکال کر باہر چاہتا ہوں۔ میں دھنڈے سے پہلے چاہتا ہوں ان میں  
 سے ایک رشتہ سے مجھ سے کہا کہ دُور مست۔  
 پس میں نے حضرت حنفہ کے سامنے یہ خواب بیان  
 کیا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا۔ آپ نے  
 فرمایا:۔۔۔ عباد اللہ بہت اچھا آدمی ہے۔ کاشکی! وہ رات  
 کو نماز چھوڑ دے۔ عالم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت  
 عبداللہ رات کو نہ سوئے مگر قیام کر دیے۔  
 انہوں نے حضرت حنفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
 سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔ عبداللہ (ابن عمر) نیک  
 آدمی ہے۔

حضرت عمار اور حضرت عذیفہ کے مناقب۔

يَا أَيُّهَا الْمَدَائِدُ عَمَّا فَصَحَّ بِحُكْمِكُمْ أَمَّا مَرُوفٌ فَاسْتَجِيبُوا  
 ۹۳۰ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سُرَيْجٍ  
 عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ لَمَّا كُنْتُمْ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَاكُمْ بَيْنَ بَيْنِ بَيْنِ بَيْنِ  
 فَأَيَّدْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَرَأَوْا شَوْخَ بَكَرٍ حَتَّى  
 جَلَسُوا لِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مَنْ هَذَا أَقَالُوا أَبُو الْوَلَدِ وَدَا  
 فَقُلْتُ إِنْ أَسْرَفْتُكُمْ اللَّهُ أَنْ يَكُونَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ حَتَّى لَا  
 تَكُونُوا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَكُنْتُمْ  
 أَوْلَى بِي مِنْكُمْ كَرُمْتُ أَوْ تَكُونُ صَاحِبُ الْخَلْقِ وَ  
 أَوْلَى بِي مِنْكُمْ صَاحِبُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 الَّذِي لَا يَتَّبَعُهُ أَحَدٌ عَدُوٌّ وَلَا مُشْرَقٌ قَالُوا كَيْفَ يَعْبُدُ  
 عَبْدُ اللَّهِ وَالْبَيْتَ إِذَا أَيْغَلَى فَقَرَأَتْ عَائِشَةُ وَالْبَيْتَ

حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک  
 ملک میں گیا۔ پھر میں نے وہ ملک چھوڑ دیا کہ اسے ملکا  
 مجھے کوئی اچھا ہشتین معاشرہ۔ پھر میں ایک جماعت کے قریب  
 گیا اور ان کے پاس سو بیٹا۔ وہ تمام ایک بڑا عیسائی بیٹا  
 میں نے پوچھا کہ آپ کوں میں اچھا دیا اور اللہ تعالیٰ میں نے کہا، جبکہ  
 میں نے وہاں سے نکلتے ہوئے مجھے کوئی اچھا ہشتین معاشرہ فرمایا۔ پس میں اس  
 گھپ کر بھیجا کہ میں نے حدیث فرمائی کہ آپ کوں میں اچھا دیا کہیں  
 کوئی کہہ دے گا کہ میں نے فرمایا کہ آپ کوں میں اچھا دیا کہ میں نے  
 عبداللہ بن مسعود انہیں میں جو رسول خدا کا زمین مبارک بنایا اور چھوٹی  
 اپنے ساتھ لے کر گئے تھے۔ یہ آپ کوں کے پاس وہ نہیں ہیں جن کو اللہ  
 تعالیٰ نے چاہا ہے کہ کہنے پر شیطان کے شر سے محفوظ رکھا ہے اور  
 حضرت عبداللہ بن عمر کیا آپ کوں میں وہ حضرت عبداللہ بن عمر  
 جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے امرا کو بھیج جانتے تھے جنہیں کوئی





شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَصَّيَّةٍ عَنْ حَدِيثَةٍ  
نَعَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ الْكَلْبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا هِلَ نَجْرَانُ لَا يَمُوتَنَّ يَتَّخِذُ عَلَيْكَ حَكْمًا  
يَعْنِي أَحْيَا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ الْمُحَابَّةَ فَبَعَثَ  
أَبَا عَبْدِ اللَّهِ نَعَى اللَّهُ عَنْهُ.

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے اہل نجران سے منسوب کیا کہ میں تمہارے  
لوہے حکم بنا کر ایسے شخص کو بھیجوں گا جو واقعی  
امین ہوگا۔ آپ کے اصحاب متکبر رہے۔ پس  
آپ نے حضرت علیؓ کو بھیج دیا اللہ تعالیٰ اسے مسند کو  
دلالت فرمادیا۔

بَابُ فِي فَضْلِ مُصْعَبِ بْنِ خُمَيْرٍ  
بَابُ فِي مَنَاقِبِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا قَالَ نَاظِرُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَتْ  
الْبَيْتُ حَقٌّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنِ.

حضرت مصعب بن عمیر کا ذکر۔  
الامام حسن اور امام حسین کے مناقب  
ناظر بن جبیر نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ  
نے امام حسن کو بیٹے سے لگا لیا۔

۹۳۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَيْتِ  
وَالْحَسَنِ الْإِجَابِيَّ يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَآلِهِ  
مَرَّةً وَيَقُولُ اسْمِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَقَدْ لَقِيَ اللَّهُ  
أَنْ يُسَلِّمَ بِهِ مَبِينٌ وَفَتْحَيْنِ مِنَ  
الْمُسْلِمِينَ.

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا اللہ  
امام حسن آپ کے پہلو میں تھے، کبھی آپ لوگوں کی جانب  
دیکھتے اور کبھی ان کی طرف۔ چن چن میں نے آپ کو  
منبر سے جھٹکے سنا کہ میرا یہ بھائی سید ہے  
اللہ شاید اس کے خدیوے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی رہبری  
میں صلح کر لے گا۔

۹۳۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا  
سُوَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ  
ابْنِ مَرْيَمَ نَعَى اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ هَذِهِ الْحَسَنَ وَيَقُولُ اَللَّهُمَّ إِنِّي  
أُحِبُّهُمَا فَاجِبْهُمَا أَوْ كَمَا قَالَ.

حضرت اسماعیل بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہی اور  
امام حسن کو لیا جو اللہ تعالیٰ سے بہت سے تھے یہ ایک اللہ  
میں رسول سے بہت رکھتا ہوں، تو میں ان سے بہت فرما  
یا جو کچھ فرمایا۔

۹۳۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ إِسْرَافِيلَ  
قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا تَلْكَرِيُّ عَنْ  
مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ  
اللَّهُ لَمْ يَزَلْ يَرَاهُ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَوَّزَ  
فِي طَلَبِ فَجَعَلَ يَنْكُتُ وَقَالَ فِي حَبِيبٍ شَيْخًا  
فَقَالَ لَأَنْسُ قَالَ أَشَبَّهَهُمْ بِمُرْسَلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوعًا بِالْوُسْعَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ جب حضرت حسین علیہ السلام کا سر  
میدانِ خشت میں رکھا کہ عہد اللہ بن زیاد کے  
سامنے پیش کیا گیا تو وہ ٹھوٹے مرنے لگا اور  
آپ کے حسن و جمال پر نگاہ پینے کا حضرت انس نے  
فرمایا کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سب  
سے زیادہ مشابہ تھے اور امام عالی مقام نے دوسرا



باب ثانی مناقب بکالی بن زبیر رضی اللہ عنہما  
 ۴۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ بِمَنْزِلٍ فَوَجَدْتُ فِيهِ ثَلَاثًا: رَجُلًا يَتْلُو الْقُرْآنَ، وَرَجُلًا يَتَصَدَّقُ بِمَالِهِ، وَرَجُلًا يَتَصَدَّقُ بِعِلْمِهِ.

حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ کے مناقب  
 رسول خدا نے ان سے فرمایا کہ میں نے جنت میں اپنے  
 آگے تھارے جو لوگ کی آواز سنیں۔  
 حضرت عمار بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر فاروق  
 حضرت ابوبکر ہمسارے سردار ہیں اور انھوں  
 نے ہمسارے سردار حضرت بلال کو آزاد  
 کیا تھا۔

۴۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَلَا الْقُرْآنَ فِي بَيْتِهِ، فَكَانَ يَتْلُوهُ بِخَيْرٍ، كَانَ يَتْلُوهُ لِنَفْسِهِ، وَلِلْهَيْبَةِ، وَلِلْجَنَّةِ.

حضرت عمار بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
 ہیں کہ حضرت بلال نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ  
 اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لیے غریبا  
 سے تو مجھے اپنے پاس رکھ لیں اور اگر غریب  
 ان کے لیے غریبا ہے تو آزاد کر دیجئے تاکہ  
 میں وہ کام کروں جو اللہ تعالیٰ مانتی ہے۔

### حضرت ابن عباس کا ذکر

باب ثالث مناقب ابن عباس رضی اللہ عنہما  
 ۴۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَلَا الْقُرْآنَ فِي بَيْتِهِ، فَكَانَ يَتْلُوهُ بِخَيْرٍ، كَانَ يَتْلُوهُ لِنَفْسِهِ، وَلِلْهَيْبَةِ، وَلِلْجَنَّةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اپنے مبارک سینے سے لگا  
 کر دعا کی کہ اے اللہ! اسے عکس سکھا  
 دے۔

### حضرت خالد بن ولید کے مناقب

باب رابع مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه  
 ۴۴۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَلَا الْقُرْآنَ فِي بَيْتِهِ، فَكَانَ يَتْلُوهُ بِخَيْرٍ، كَانَ يَتْلُوهُ لِنَفْسِهِ، وَلِلْهَيْبَةِ، وَلِلْجَنَّةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ  
 کے پاس میں لوگوں کو ان کی خبر آئے سے پہلے ہی بتا دیتا تھا  
 چنانچہ حضرت ابوبکر ہمسارے کو زبیر نے سنا، پس شہید ہو  
 گئے۔ پھر حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ نے سنا، پھر انھوں نے  
 پھر امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ نے سنا، پھر انھوں نے  
 اسٹک ہر تھیں۔ یہاں تک کہ مجھ سے کہ اللہ کی تلواریں ہیں

عَيْنَاهُ تَذَرُ فَإِنْ حَقَّقَ أَخَذَ مَا سَيِّئَ مِنْ سَيِّئِهِ  
إِلَّا حَقَّقَ فَتَمَّ إِنَّهُ عَلَيْهِمُ -

بَابُ خِلَافِ سَالِمٍ مَوْلَى ابْنِ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٣٦ هَكَذَا تَنَاسَلُوا مِنْ بَيْنِ عَذْرَاءٍ فَتَعَبَتْهُنَّ  
 حِينَ عَلِمْنَ مَرْكَهَهُنَّ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ فَاسْتَعِينُوا  
 بِحَبْلِ اللَّهِ فَقَالَ رَبُّهُ إِنَّهُ هَدَىٰ عَبْدَهُ لِنَهْجٍ مُسْتَقِيمٍ  
 قَالَا رَبُّنَا لَا تُؤَلِّمْنَا الْإِنْسَانَ فِي مَا يَكُونُ لَكُمْ عَذَابًا  
 مُتَعَدِّيًا قَالَا رَبُّنَا إِنَّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْعِلْمُ وَالْجَبَلُ  
 لَا يَمُرُّ بِكَ الْبَلَاءُ وَلَٰكِن تَرَاهُ إِنَّمَا جُعِلَ السُّرُورُ  
 لِقَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ قَالَا رَبُّنَا إِنَّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْعِلْمُ وَالْجَبَلُ  
 لَا يَمُرُّ بِكَ الْبَلَاءُ وَلَٰكِن تَرَاهُ إِنَّمَا جُعِلَ السُّرُورُ  
 لِقَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ قَالَا رَبُّنَا إِنَّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْعِلْمُ وَالْجَبَلُ  
 لَا يَمُرُّ بِكَ الْبَلَاءُ وَلَٰكِن تَرَاهُ إِنَّمَا جُعِلَ السُّرُورُ  
 لِقَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

باب مناقب سيدنا ابي سفيان بن حرب رضي الله عنه  
٩٤٠ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ بْنُ  
سَيْفَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْأَوَّلِ قَالَ مِمَّتْ مَسْرُوعًا  
كَانَ قَالَ عِدُّ اللَّهِ بَيْنَ حَبْرٍ وَرَأْسٍ وَرَأْسُ اللَّهِ وَسَيِّدُهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ حَائِضًا وَلَا سَفَرًا أَحْقَابَ بَيْنَ  
أَنْ يَكُونَ أَحْسَنَ خَلْقًا وَقَالَ اسْتَمِرَّ وَالْقُرْبَانِ  
مَنْ أَمْرًا يَحْتَمِلُ مِنْ حَبِيبِ الْبَشَرِ مَسْرُومٌ وَسَلِيمٌ مُطْعَمٌ  
حَدَّثَنَا وَابِيُّ بْنُ كَيْسٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ .

٩٨٨ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي خَرَادَةَ عَنْ مُؤَبَّرٍ  
عَنْ عَلْقَمَةَ حَدَّثَتْ الْهَاشِمُ كَسَلْتُهِ وَكُتِبَتْ فَقُلْتُ  
لِلَّهِمَّ لِي بِرَبِّكَ سَاحِرًا يَتِيَّعًا مَلِيًّا لَكَ مَا دَامَ  
قُلْتُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اسْتَجَابَ قَالَ بَيْنَ آيَاتِكَ  
قُلْتُ وَنَ أَخِي الْكُوفَةِ قَالَ أَفَلَمْ يَكُنْ رِيحًا  
الَّذِي صَاحِبُ الثَّمَلِيِّ وَالْمَسَاحِ وَالْمِطَلَبِ قَالُوا  
لَمْ يَكُنْ فِيكُمْ الَّذِي أُجْعِلُ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ لَمْ  
يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ الْبَيْتِ الَّذِي لَا يَلْمُهُ طَبِيرٌ

ایک تھوڑے پکڑا، یہاں تک کہ بشر قیاس نے  
نہج رحمت فرما۔

حضرت سائلم ہوائی ابو محمد یقین کے مناقب

مصدق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ  
حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر آیا تو انہوں نے قسمہ لیا کہ  
وہ تو ایسے شخص ہیں جن کو میں ہمیشہ دوست رکھتا ہوں ا  
جہاں سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
سنا ہے کہ قرآن مجید چار آدمیوں سے سیکھو عبداللہ بن  
مسعود سے اجتہاد افراتجہ، سالم بن عبد اللہ بن ابی بن کعب اللہ  
سنان بن ابی بلد کا بیان ہے کہ مجھے یہ یاد ہے کہ ابی بن کعب  
کا نام چلے لیا یا مسود بن جبل کا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے مترقب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضول بات نہ  
فرماتے اور فضول کام نہ کرتے تھے اور آپ نے فرمایا  
کہ بچے تم میں سے جو آدمی زیادہ پسند ہے میں کو افغان  
زیادہ اچھا ہے اور فرمایا کہ اگر ان کریم چار آدمیوں سے پڑھو  
عبداللہ بن مسعود، سالم، عروکہ ابو عبد اللہ آلہ بن کعبہ  
صحابین ہیں۔

حضرت حضرت عثمان غفرلہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شام گیا اور پھر مدینہ کو  
 غزیرہ کے گاؤں کے ساتھ جا کر بیٹھ کر پڑھتا تھا۔ اس وقت میں نے ایک  
 شخص کو آتے ہوئے دیکھا۔ وہ میرے پاس آیا تو میں نے کہا: امید  
 ہے کہ میری دعا مستجاب ہوئی۔ رنگ سے پوچھا: آپ کس گھر سے آئے  
 ہیں؟ میں نے کہا: مکہ سے۔ انھوں نے فرمایا: کیا آپ میں وہ حضرت  
 عبداللہ بن مسعود ہیں جو رضی اللہ عنہ؟ میں نے کہا: ہاں چنانچہ آپ نے دعا  
 لکھا کرتے تھے؟ کیا آپ لوگوں میں وہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ  
 ہیں کہ شیخوں سے حضور خدا کا ایک بے ایک آپ لوگوں میں وہ حضرت

كَيْفَ قَسَّ ابْنُ أَبِي عَبْدٍ وَابْنُ قَسَّاتٍ وَابْنُ قَسَّاتٍ  
وَأَبُو بَكْرٍ وَابْنُ قَسَّاتٍ وَابْنُ قَسَّاتٍ وَابْنُ قَسَّاتٍ  
كَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ  
إِلَى رِجْلِ مَنْزِلِهِ هُوَ لَا يَسْقِي كَادُودًا يَرُدُّونِي

ابن قسّات

خزیرہ انہیں، جو ان کے لیے بھی جانتے دانتے ہیں انہیں دوسرے  
نہیں جانتے، اچھا بتیے کہ عبد اللہ بن مسعود جب سورۃ مدحین کو سن  
فرما کر حضرت عباسؓ میں پڑھنے لگا، اُن کی ایک ہنسی، دانتا کر ادا  
تھی، اُن کو دانتا تھا، پھر انھوں نے فرمایا کہ مجھے بھی بخیر کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث اسی طرح پڑھائی تھی۔ لیکن  
عبد الرحمن بن زید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خذیفہ

عبد اللہ سے سنا کہ انھیں ایسے شخص کا نام بتایا جو حدیث ابو ہریرہ  
میں بخیر کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قریب تر ہو، تاکہ وہ اپنے  
جنگ سے دین حاصل کریں۔ انھوں نے فرمایا کہ میں کسی ایسے  
شخص سے واقف نہیں جو حدیث ابو ہریرہ میں حضرت عبد اللہ  
بن مسعود نسبت بخیر کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب تر ہو۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
جب میں اور سیر سہاٹی ہم دونوں میں سے (دوسرے حضور) آئے  
تو ہم یہاں کافی وقت رہے۔ ہم یہاں جگتے تھے کہ حضرت  
عبد اللہ بن مسعود بھی بخیر کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے اہل بیت سے ہیں نیز کہ ہم انہیں  
اور ان کا والدہ عزیز کو بخیر کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا  
نصرت میں آتے ہوئے اکثر دیکھا کرتے تھے۔

### حضرت سعد کا ذکر۔

حضرت ابن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت  
سعد نے نماز مشاء کے بعد درگاہ ایک رکعت پڑھی اس کے  
پس حضرت ابن عباسؓ کا آنکھ کہ غلام بھی قدام میں نہا پس اگر  
حضرت ابن عباسؓ کو تائید تو اپنے فریاد ان سے کہہ دینا کہ اگر وہ بھی  
صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے محروم ہو رہے ہیں۔

حضرت ابن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت  
ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ آپ کی میرا دوستی مبارک کے بارے  
میں کیا ہے؟ یہ حکایت کہ ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں و اپنے  
فریاد یہ کہ ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں۔

۹۴۹ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
سَالْمَةَ حَدَّثَتْ عَنْ رَجُلٍ قَرِيبٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمِنَ الْيَتَمَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَا عَنْهُ  
فَكَانَ مَا أَطْرَفَ أَحَدًا أَقْرَبَ سَعَادَ هَدًى وَكَانَ  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أَبِي عَبْدٍ

۹۵۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
يُوسُفَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ  
إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۹۵۱ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَالْمَةَ حَدَّثَتْ عَنْ رَجُلٍ قَرِيبٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمِنَ الْيَتَمَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَا عَنْهُ  
فَكَانَ مَا أَطْرَفَ أَحَدًا أَقْرَبَ سَعَادَ هَدًى وَكَانَ  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أَبِي عَبْدٍ

۹۵۲ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَالْمَةَ حَدَّثَتْ عَنْ رَجُلٍ قَرِيبٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمِنَ الْيَتَمَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَا عَنْهُ  
فَكَانَ مَا أَطْرَفَ أَحَدًا أَقْرَبَ سَعَادَ هَدًى وَكَانَ  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أَبِي عَبْدٍ



١٥٣ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعْدٍ شَامٍ عَنْ أَبِي  
يَعْقُوبَ بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ الشَّجَاعِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
مُسْلِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ

بِأَجْلِ مَا قَبِلَ مِنْكُمْ فِيهَا وَأَمَّا الْبُيُوتُ  
الَّتِي كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
فَمَا تَتْلُو مِنْهُنَّ آيَةً مِنْ شَيْءٍ  
فَإِنَّهَا سَمْعٌ أَبْكِمٌ عَلَى السَّمْعِ  
وَأَعْيُنٌ عَلَى الْأَعْيُنِ وَمَا يَدْرِكُهُ  
الْبَصَرُ وَلَا يَشْفَعُ فِي شَيْءٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
يُجِيبُ الْمُتَّقِينَ الْبَرْقَ مِنَ السَّمَاءِ  
وَيَكْسِي السَّحَابَ سُبُكَةً مِثْلَ السُّجُودِ  
فَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَابْصُرُوا  
بِهَا وَلَا تَتْلُوا فِيهَا ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى  
فَإِنَّهَا عَيْنٌ أُتِيتُ بِالنُّجُومِ  
فَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَابْصُرُوا  
بِهَا وَلَا تَتْلُوا فِيهَا ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى  
فَإِنَّهَا عَيْنٌ أُتِيتُ بِالنُّجُومِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ لِكُلِّ مَسْجِدٍ  
 وَكُلِّ مَأْكَلٍ وَكُلِّ مَسْكَنٍ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
 الَّذِينَ يَذْكُرُونَ أَسْمَاءَ الرِّجَالِ وَأَسْمَاءَ النِّسَاءِ  
 وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُسْلِمًا فَليُكِنِمْزِلًا يُحْيِيهِمْ  
 وَيُمِيتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ  
 الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجُوا إِلَى اللَّهِ  
 فَيُقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُخْرِجَهُمُ اللَّهُ  
 مِنْهُنَّ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

١٥٦ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ شَاقِبِيَّةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا  
عَمَّا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَرْثَدَةَ  
عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَسْتُ بِأَكْبَلُ  
عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْكُمْ لَكُمْ مِنَ الْمَرْجَلِ كَثِيرٌ وَتَمْرُكُ  
وَمِنَ الْإِسَاءَةِ أَنَّ مَرْثَدَةَ يَمُوتُ عَلَى الْوَأْسِيَةِ أَمْرًا  
بِزَعْمِهِمْ وَحُضِرَ عَائِشَةُ عَلَى الْوَأْسِيَةِ كَقَبِيلِ الْخَزِرَاءِ  
عَلَيْهَا سَائِرُ الشُّعْبَةِ

[illegible]

حضرت سعادت علی شاہ قدس سرہ نے فرماتے ہیں کہ آپ کو  
لیک نہیں نماز پڑھتے ہیں حالانکہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی صحبت میں رہے ہیں لیکن چاہتے ہیں کہ آپ کو یہ نماز پڑھتی ہو  
ہیں دیکھا بلکہ آپ نے نماز صحر کے بعد نو رکعتیں پڑھتے  
ہے شیخ فرمایا ہے ۔

حضرت فاطمہ علیہا السلام کے مناقب  
 رسول خدا نے فرمایا ہے کہ فاطمہ جتنی عسقلان کا سرو ملے ہے ۔  
 حضرت مسعود بنی کلمہ سے روئے اللہ تبارک عنہ سے ولایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔ فاطمہ  
 میرے جسم کا ایک حصہ ہے ۔ پس جس نے اسے تاراج کیا  
 اس نے مجھ سے تاراج کیا ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے  
کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے  
عائشہ! یہ میری تسبیح رسول کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ  
فَیْضُ الْمَلَأَةِ مَحْمَدَ الْكَافِرِ مَحْمَدًا۔ لیکن آپ اسی لئے  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہہ رہے تھے کہ میں  
میں دیکھتا ہوں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے کامل بہت سے افراد جوئے لیکن عہد قوں میں سے ہر ایک بہت بھراں اللہ آسیہ رحمہ فرعون کے سوا کوئی کامل نہ ہوئی اللہ مانع خلیفہ تمام عہد قوں پر اس طرح ہے جیسے خرید کا تمام کھانوں پر۔

حضورِ انس پر ایک دفعہ اللہ تعالیٰ منہ کا بیان  
 فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کو نماز پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ مائیکہ سلام  
 عورتوں پر فضیلت لیے ہے جیسے قریم کی فضیلت



يَا مَعْزَاتِ النَّاسِ يَتَعَرَّضُونَ لِي بِبَيْتِي مَاذَا قَالَتْ قَدْ كُفِّرْتُ ذَرَفَتْ  
أَمْ سَكَّرَ بِلَيْتِي صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَبَ مَنْ مَعِيَ فَلَقَا عَادَ  
رَأَى ذَكَرْتُ لَكَ ذَلِكَ فَأَقْرَبَ مَنْ مَعِيَ قَدْ مَاتَ لِي لَقَاءُ شَيْءٍ مَرَكَبٌ  
لَمْ يَفْقَأْ لِي أَمَّا سَكَّرَ كَذَبُوا لِي بِي فِي عَارِشَةٍ مَرَاةً فَأَشْرَفَتْ لِي  
مَعَهُ كَوْنِي فَأَقْرَبَ لِي لَقَاءُ مَنْ أَرَادَ وَمَكَانًا عَجَبًا هَا.

طرح ہوا شکوہ ہے۔ خدا آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا  
کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم فرمادیں کہ میری خدمت میں وہ یہ پیش کر دیکھ  
خدا اگر کسی جگہ یا کسی مکان میں ہوں۔ میں حضرت اہم سلسلہ ہجرت صلی اللہ  
علیہ وسلم سے اس بات کو کہ گویا اگر آپ نے نہ پھر لایا جب انہوں نے دیکھ  
محبوبیات و ہر آلہ آپ نے فرمایا اسے اہم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ہم سے یہ تکلیف نہ پھراؤ، کیونکہ خدا کا قسم، مانع ہے ہر اہم میں سے کسی کے خلاف کے اندر کچھ پر وہی نازل نہیں ہوئی۔

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## باب ۱۵

بَابُ مَنَاقِبِ الْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الْأَرْضَ  
وَالْإِيمَانَ مِنْ كِبَالِهِمْ يُجَاهِدُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ  
وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا  
أَوْكُوا.

۹۶۳۔ حَكَّمَ لَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُونُسَ حَدَّثَنَا غِيْلَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ قُلْتُ  
لَا تَكُنْ آيَةُ أَنْصَارِ الْأَنْصَارِ كُنْ تَمَرٌ قَسَمْتُ بِهِمْ  
أَمْسَا كَرَّمَ اللَّهُ قَالَ بَلْ سَقَطْنَا أَشْهَ كُنَّا نَدْعُوهُ  
عَلَى النَّبِيِّ فَيَحْدِثُنَا مَنَاقِبَ الْأَنْصَارِ فَمَشَاهِدَهُمْ  
وَيُقْبِلُ عَلَيَّ أَوْ عَلَيَّ نَجْدِي وَمَنْ الْأَنْصَارِ  
فَيَقُولُ كَعَلَّ قَوْمَكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا  
كَذَا لَكُنَا.

۹۶۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَكَمٍ عَنْ أَبِي  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ كَرِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمَ بَجَاءَتْ يَوْمَ قَدْ قَامَ اللَّهُ لِيَوْمِهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا اخْتَرَكِ مَلَأَ هَمُّهُ وَ  
بَحَلَتْ سِرَّاهُمْ وَجَرَّحُوا لَهْدَهُمَا اللَّهُ يَسْمُو لَهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَحْوِيلِهِمْ فِي الْأَرْضِ.

۹۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
أَبِي الثَّيَّابِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ  
قَالَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ كُنَّا مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا وَ  
أَنْصَارًا هَذَا الْكَلِمَةُ الْعَجَبُ إِنَّ سَيِّدَنَا نَقَطُ مِنَ  
وَعَاهِدَ قُرَيْشٍ وَعَمَّا كُنَّا مَكَّةَ عَلَيْنَا قَبْلَهُمْ ذَلِكَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا الْأَنْصَارُ فَكَانَ  
فَقَالَ مَا الْكَلِمَةُ بَلَّغَتْ عَنْكُمْ وَصَفًا كَوَالَا  
يَكُونُونَ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي يَنْفَعُكَ

یہ اہل مکہ کے مناقب۔ ان حضرات کی تعالیٰ ہے۔ اللہ جنوں  
نے پیچھے سے اس شہر اہل ایمان میں گھونپ لیا اور دست رکھتے ہیں انہیں  
یوں کہ لوگوں کی ہمت کو کھٹکے لہذا یہ نبیوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے  
اس چیز کی وجہ سے مجھے (سورۃ الحشر آیت ۹)

نہیں بن جبریل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت  
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انصار نام کے اسے پوچھا  
کہ نام آپ حضرات نے خود رکھا ہے یا اللہ تعالیٰ نے اس  
نام سے موسوم فرمایا ہے؟ جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے  
جہاز نام رکھا ہے۔ جب ہم حضرت انس کی خدمت میں حاضر  
ہوئے تو وہ میری یا محمد اللہ کے کسی فرد کی جانب متوجہ  
ہو کر فرماتے۔ آپ کی قوم نے فلاں روز فلاں کارنامہ  
انجام دیا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں ان کے بزرگ بہادری کا  
دعا پنے رسول کا رسائی کے لیے شہر فرمایا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ان کی ہمتیں ہل گئیں اور  
ان کے بعض سرداروں نے ایک بعض رخصتی ہوئے تو یہ دن اللہ تعالیٰ  
نے اپنے رسول کے لیے ان لوگوں کے اسلام میں داخل ہوئے انہیں شہر  
فرمایا (یہ انصار کے لیے)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرماتے ہیں کہ کتب کے روز  
بعض انصار کھڑے کہ ان تیریل رحاب میں اگر دیا جاتا ہے وہ  
کتنی عجیب بات ہے حالانکہ قریش (کفار مکہ) کا خون ہماری گلاں  
سے ٹپک رہا ہے لیکن جہاں ذل ضیعت ان کے سپرد کیا جا رہا  
جب یہ بات سنی گرام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ  
نے انصار کو بلایا اور فرمایا کہ تم میرے متعلق مجھ تک یہ بات  
پہنچی ہے اللہ تم سمجھ نہیں لہذا کہتے۔ انہوں نے جواب  
دیا کہ واقعی آپ تک صحیح خبر پہنچی ہے۔ فرمایا کہ یہ تم اس بات



كَمْ سَقَتْ إِلَيْهِمَا مَاءً لَوْ أَنَّ مِنْ ذَهَبٍ  
لَوْ أَنَّ مِنْ ذَهَبٍ لَوْ أَنَّ مِنْ ذَهَبٍ  
أَبْرَاهِيمَ  
۹۶۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَةً وَبَيِّنَةً مَعْقُولَةً أَمْرًا  
وَكَانَ كَيْفَ الْمَعَالِ فَقَالَ سَعْدُ قَدْ مَرَّ بِي  
الْأَنْصَارُ أَيْ مِنْ أَلْفِهَا مَا لَا سَعْدُ لَيْسَ  
مَالًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ وَلِيَا أَمْرًا  
فَالْفُكْرُ أَجْمَعُ مَا لَيْسَ فَتَأْتِيكَ حَتَّى إِذَا  
حَكَمْتَ تَرَكْتَهَا فَتَكُنْ حَيْثُ لَمْ تَكُنْ بِهَا رَأَى  
أَنَّهُ لَكَ فِي أَلْيَدِكَ خَلْعٌ رَجُلٌ يَوْمَ عَدُوٍّ  
فَلَمْ يَكُنْ شَيْئًا مِنْ سَبْعٍ وَالثَّلَاثُ فَلَئِنْ بَيَّنَّ  
أَلَا يَسْمَعُونَ حَتَّى حَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَيَّنَ وَحَسِبْتُ مِنْ مَعْنَى فَكَانَ كَذَلِكَ  
الْبُيُوتُ مَعْنَى أَمْلَى عَيْنِي وَسَمِعْتُ مَطْلُومَ كَالْمَرْوَةِ  
إِسْمَاءُ مِنْ الْأَنْصَارِ فَكَانَ مَا سَقَتْ إِلَيْهَا فَقَالَ  
وَلَنْ تَرَكَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَرَأَ مِنْ نَعْبٍ فَكَانَ  
أَوَّلُ يَوْمٍ يَلْقَاهُ

۹۶۹ حَدَّثَنَا الْعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَاشِمٍ عَنْ  
سَيِّدَتِ السَّيِّدَةِ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ الْفَرَسَ لَمْ يَكُنْ قُلٌّ  
لَفَقَّالٌ لَكُنَّا لَمَوْقَاتَةً وَتَلْفَى كَلَامِي لَلْأَنْصَارِ قَالُوا  
سَمِعْنَا مَا أَطَعْنَا

بِأَمْرٍ حَتَّى لَا أَنْصَارَ  
۹۷۰ سَمِعْنَا قَوْلَ الْحَبَّاءِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
عَنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
عَنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ

الحج والعمرة  
۹۶۸ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
عَلِيِّ بْنِ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَةً وَبَيِّنَةً مَعْقُولَةً أَمْرًا  
وَكَانَ كَيْفَ الْمَعَالِ فَقَالَ سَعْدُ قَدْ مَرَّ بِي  
الْأَنْصَارُ أَيْ مِنْ أَلْفِهَا مَا لَا سَعْدُ لَيْسَ  
مَالًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ وَلِيَا أَمْرًا  
فَالْفُكْرُ أَجْمَعُ مَا لَيْسَ فَتَأْتِيكَ حَتَّى إِذَا  
حَكَمْتَ تَرَكْتَهَا فَتَكُنْ حَيْثُ لَمْ تَكُنْ بِهَا رَأَى  
أَنَّهُ لَكَ فِي أَلْيَدِكَ خَلْعٌ رَجُلٌ يَوْمَ عَدُوٍّ  
فَلَمْ يَكُنْ شَيْئًا مِنْ سَبْعٍ وَالثَّلَاثُ فَلَئِنْ بَيَّنَّ  
أَلَا يَسْمَعُونَ حَتَّى حَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَيَّنَ وَحَسِبْتُ مِنْ مَعْنَى فَكَانَ كَذَلِكَ  
الْبُيُوتُ مَعْنَى أَمْلَى عَيْنِي وَسَمِعْتُ مَطْلُومَ كَالْمَرْوَةِ  
إِسْمَاءُ مِنْ الْأَنْصَارِ فَكَانَ مَا سَقَتْ إِلَيْهَا فَقَالَ  
وَلَنْ تَرَكَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَرَأَ مِنْ نَعْبٍ فَكَانَ  
أَوَّلُ يَوْمٍ يَلْقَاهُ

بِأَمْرٍ حَتَّى لَا أَنْصَارَ  
۹۷۰ سَمِعْنَا قَوْلَ الْحَبَّاءِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
عَنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
عَنِ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ





مَرْفَعَةً قَالَ سُبْحَنَ آيَا حَمْدِهِ وَجَدْنَا مِنَ الْأَنْصَارِ مَقَلَاتٍ  
فَالْأَنْصَارُ إِنَّ لِي لِقَوْمًا يُتَّبَعُونَ فَإِنَّ قِدَامَ تَابِعَتِكَ  
فَأَذْعُرُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَكَ مِنَّا هَذَا السَّجْدُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ تَابِعَهُمْ  
مِنْهُمْ قَالَ عَزَّوَجَلَّ كَرُمْتُ لِرَبِّ بْنِ أَبِي قَسِيٍّ  
هَذَا حَدَّثَنَا عَنْ ذَاكَ زَيْدٌ قَالَ شَعْبَةُ أَهْلُ  
زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ

باب فضل ذر الأَنْصَارِ

۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ  
حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ سَمِعْتُ كُتَّابًا قَائِمًا قَالَهُمْ أَنَّهُ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ذُرِّيَةِ الْأَنْصَارِ بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا  
عَبْدُ الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا  
سَائِدَةٌ وَفِي  
فَقَالَ سَعْدُ مَا أَمَرِي لَنَبِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
قَدْ كُنْتُ مَيْمَنًا مُرْتَبِلًا قَدْ كُنْتُ كَرِيمًا كَرِيمًا  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا كُتَّابٌ قَائِمًا قَالَهُمْ  
أَنَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِهَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ حَبِيبٍ

۱۰۰- حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ  
عَنْ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَنَّهُ  
سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ  
أُولُو الْأَنْجَارِ وَبَنُو الْأَنْجَارِ وَبَنُو الْأَنْجَارِ وَبَنُو الْأَنْجَارِ

۱۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ  
مَنْزِلَةِ الْأَنْصَارِ مَنْزِلَةُ الْأَنْجَارِ كَرُمُوا  
كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا

مَنْزِلَةِ الْأَنْصَارِ مَنْزِلَةُ الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ  
كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ  
بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ كَرُمُوا بَنُو الْأَنْجَارِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انصار کے گھرانوں  
میں سے جو خاندان سب سے بہتر ہیں، پھر بنو عبیدہ اشمل، پھر  
بنو ماریث بن خدیج اللہ پھر بنو ساعدہ۔ مزیکیہ انصار کا گھرانہ  
ہی بہتر ہے۔ حوت سہ درجہ تھے یہی کہ میرے خیال میں نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ہمارے گھرانے پر دوسرے گھرانوں کو فضیلت  
دی ہے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کا گھرانہ بھی کتنے ہی گھرانوں  
پر فضیلت رکھتا ہے۔ حضرت ابو سعید نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دوسری روایت بھی  
اسی طرح کہ جو لیکن اس میں سہ کی جگہ سہ بن عبیدہ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے  
سنا ہے کہ بہترین انصار، یہ یہ فرمایا کہ انصار کے گھرانوں میں  
سب سے بہتر بنو خنیس، بنو عبد الاحق، بنو عمارت اور بنو ساعدہ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک انصار کے گھرانوں میں سے  
بہترین گھرانہ بنو خنیس کا ہے، پھر بنو عبد الاحق، پھر بنو ماریث کا  
اور پھر بنو ساعدہ کا۔ اگرچہ انصار کا یہ گھرانہ ہی بہترین ہے جب ان کی  
حاکمیت حضرت سعد بن عبادہ سے ہوئی تو حضرت انسید نے کہا کہ کیا







يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ  
وَلَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا مِنْ قَبْلُ فَتُكَفَرُوا عَنْهُ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا سُبُلَ اللَّهِ تَعْلَمُوا مَوَاقِدَ ذِكْرِهِ  
مُؤْمِنِينَ

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ  
قَتَبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنِ  
عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفُتَنُ  
كُفْرٌ وَغَيْبٌ وَاسْتِغْنَاءٌ سَبْعٌ كُفْرٌ وَكَفَرُونَ فَافْتَنُوا  
وَمَنْ غُيِبَ عَنْكُمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مَوَاقِدِهِمْ

بَلَّغْتُ مَنَاقِبَ سَيِّدِي مُحَمَّدٍ فِي رَجُلٍ مِنْكُمْ  
۹۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ  
وَقَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَبَنِي رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُمْ  
فَعَمِلُوا خَلَاءَهُمْ يَتَسَوَّوْنَهَا وَتَحِيَّاتُ مَنْ يَدِينُهَا كَالْ  
أَهْلِ بَيْتِهِمْ وَنَدَّاهُمْ لَسْنَا وَنَدَّاهُمْ لَسْنَا وَنَدَّاهُمْ  
مَعَاذَ خَيْرٍ وَنَدَّاهُمْ أَوْلَى مِنْ نَدَّاهُ كُنَانُهُ وَنَدَّاهُمْ  
مَعَاذَ نَفْسٍ مِنَ النَّفْسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ  
بُنْ مَسَارٍ عَنْ أَبِي عَوْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنَةَ عَنْ  
الْأَشَجِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ  
بَيْتِي يَمُوتُونَ سَعْدٌ بَيْنَ سَعْدَيْنِ هُنَّ الْأَخْيَرُ خَيْرُ  
مَنْكِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ رَجُلٌ يُجَالِسُ مَلَكَ الْمَلَأَاءِ يَقُولُ أَهْلُ بَيْتِي  
فَقَالَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَ هَذَيْنِ الْعَيْنَيْنِ خَيْرٌ مِنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ بَيْتِي  
الْأَخْيَرُ يَمُوتُونَ سَعْدٌ بَيْنَ سَعْدَيْنِ

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ان کا تصور صرف تنہا رہ جانے کی بجائے اس میں تک۔ پس ہرگز  
تم میں سے کسی کا کام اختیار نہ کیے جس کے ذریعے کسی کو نقصان یا  
فقر پہنچائے تاکہ اس کا بچا بچا کسی کا نقصان نہ ہو بلکہ کسی کو نظر  
استحسان سے دیکھو اور ان کے قصور و افسانہ سے مدد کر کے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
ابو کریم علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے رسول کا قبیلہ کے ہر فرد  
پر حق ہو رہا ہے۔ دوسرے ملک غریب پڑھتے جا رہے ہیں لیکن فقرا  
کم ہوتے جا رہے ہیں۔ پس ان کے ایک ٹکڑے کی نیکیوں کو قبول کرنا  
اور کمزور و غریب سے مدد کرنا۔

حضرت سعد بن معاذ کے مناقب۔

حضرت بارہوی طرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے آپ کے طور  
پر پیش کیا۔ پس آپ کے اصحاب اور پیروں پر اس کی نکتہ پر  
تعمد کر کے فرمایا کہ اس کے علم ہونے پر تعجب کرتے  
ہو رہے تھے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے مدال اس  
سے صحت ہونے کے لیے فرمایا کہ اس سے بھی نرم ہوں گے۔  
حضرت کسی نے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کی ہے۔

صحت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سعد بن معاذ کی  
صلوات کے وقت میں بھی پڑھا کرتا۔ نیز امیر المؤمنین  
حضرت جابر نے ابو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح  
روایت کی ہے۔ ایک شخص نے حضرت جابر سے کہا کہ اگر  
برا کر سکتے ہیں کہ تمہاری گواہی سے انھوں نے فرمایا کہ ان دنوں  
قبیلوں کے درمیان جو عداوت ہے عکروں کی حق امداد میں نے خود  
ابو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سعد بن  
معاذ کی صحت کے وقت انھوں نے کام میں لیا تھا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت  
سعد بن معاذ کے حکم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں



صَلَّيْتُ عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ  
أَكْبَاكَ تَزَلُّوا عَلَى حُكْمٍ سَعْدَوِيٍّ مَخَافَةَ مَا سَأَلَ  
الرَّسُولَ فَبَيَّاهُ عَلَى حِمَارٍ فَهَلَّا بَيْنَهُمَا قَبِيْلَتَانِ مِنَ الْيَهُودِ  
فَلَمَّا لَقِيَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا إِلَى خَيْرٍ كَرَّزُوا  
سَيِّدًا كَرَّ فَقَالَ يَا سَعْدُ إِنَّ هَؤُلَاءِ تَزَلُّوا حَتَّى  
تُحْكِمَكَ قَالَ فَإِنِّي أَخْضَرُ فَبَيَّاهُ أَنْ تَكُنْ مَتَابِعَتَهُمْ  
وَتَسْمِيَةٌ فَبَيَّاهُ فَقَالَ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ أَوْ  
بِحُكْمِ الْمَلِكِ

بَابُ مَنْ كَبَّرَ أَسِيدَ بَنِي كَنْزٍ وَبَنِي بَشِيرٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۹۹۲- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَصْحَابِهِ أَنَّ مَنْ كَبَّرَ أَسِيدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
وَجَلَّتْ خَرَجًا مِنْ بَنِي الْيَهُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي أَيْلَةٍ مُطْلِمَةٍ وَرَأَى ثَوْبًا بَيْنَ أَيْدِيهِمَا حَتَّى  
تَكُنْ قَدْ كُنْتُ فِي الْأَوَّلِ مَعَهُمَا فَقَالَ مَعَهُمَا مَنْ  
فَأَبَتْ عَنْ أَكْبَرِ بْنِ أَسِيدٍ حَتَّى رَدَّ بَعْضُ الْأَصْحَابِ  
فَقَالَ كَسَامُ أَحْمَدُ كَأَيْتَ عَنْ أَكْبَرِ بْنِ أَسِيدٍ حَتَّى  
وَكَبَّرَ بَنِي بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَنْ كَبَّرَ سَعْدَوِيٍّ جَبَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۹۹۳- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (مَنْ كَبَّرَ الْقُرْآنَ مِنْ  
أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْرُودٍ فَسَلِّحْهُ مَسْلُوحًا يَوْمَ حُدَيْبِيَّةَ وَ  
أَيُّهَا خَيْرٌ مِنْ جَبَلِيٍّ)

بَابُ مَنْ كَبَّرَ سَعْدَوِيٍّ عِيَادِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ  
قَالَتُ عَائِشَةُ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا مَسْلُوحًا

۹۹۴- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ

أَنَّ سَعْدَوِيٍّ عِيَادِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (مَنْ كَبَّرَ الْقُرْآنَ مِنْ  
أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْرُودٍ فَسَلِّحْهُ مَسْلُوحًا يَوْمَ حُدَيْبِيَّةَ وَ  
أَيُّهَا خَيْرٌ مِنْ جَبَلِيٍّ)

بَابُ مَنْ كَبَّرَ سَعْدَوِيٍّ عِيَادِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۹۹۵- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (مَنْ كَبَّرَ الْقُرْآنَ مِنْ  
أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْرُودٍ فَسَلِّحْهُ مَسْلُوحًا يَوْمَ حُدَيْبِيَّةَ وَ  
أَيُّهَا خَيْرٌ مِنْ جَبَلِيٍّ)

بَابُ مَنْ كَبَّرَ سَعْدَوِيٍّ عِيَادِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۹۹۶- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (مَنْ كَبَّرَ الْقُرْآنَ مِنْ  
أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْرُودٍ فَسَلِّحْهُ مَسْلُوحًا يَوْمَ حُدَيْبِيَّةَ وَ  
أَيُّهَا خَيْرٌ مِنْ جَبَلِيٍّ)

بَابُ مَنْ كَبَّرَ سَعْدَوِيٍّ عِيَادِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۹۹۷- حَدَّثَنَا وَثْقُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ







۱۰۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (پہلی سند) یہ فرمایا کہ میں نے











يَقْتُلُ ابْنَتَهُ مَا تَقْتُلُهَا اِنَّا اَلْفِيكَ لَك  
مَسُوْمَتَا فَمَا اخَذَهَا قَارَا اَمْرًا عَرَعَتْ دَلَا  
بِيْنَهَا اِنْ شِئْتَ اَفَعْتَهَا اِلَيْكَ وَ اِنْ شِئْتَ  
لَفِيكَ مَسُوْمَتَا.

بَابُ بَنِيَانِ الْكُفْبَةِ

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ  
اَخْبَرَنِي بَنُو جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ اَبُو  
سَمْعَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
يُنَيْسٍ الْكُفْبِيُّ ذُو الْحَبِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَبَّاسٌ يَقْتُلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ عَبَّاسٌ يَنْهَى  
عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَعْلُ اِنْ اَرَادَكَ عَنْ رَجُلَيْكَ  
يَقْتُلُكَ مِنَ الْوَحْدَانِ وَ اَقْرَبُ اِلَى الْاُخْرَى لَكَمْ عَمَلٌ  
عَيْنَا اِلَى الشَّاهِ طَرَاكَ اَلْكَالِ اِنْ اَرَادَكَ اَنْ  
تَقْتُلَ عَلَيْهِ اَنْ اَرَادَكَ.

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَعْمَانِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ زَيْدٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ كَا  
لَعَزَّكَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَيْهَقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ سَمْعَانَ  
كَانَ كُفْبِيٌّ مَوْلَى شَاخِطَا قَالَ حَبِيبُ اللَّهِ جَعَلَهُ  
كَفْبِيًّا وَ بَنِيَانُ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

بَابُ اَلْبَا بِلَا بِلَا

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ  
رَجَاءٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
يُنَيْسٍ الْكُفْبِيُّ ذُو الْحَبِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُصَوِّمُهُ فَلَمَّا اَنْزَلَ نَعَمْتَكَ اِنْ كَانَ مِنْ شَأْنِ صَامَةٍ  
وَمِنْ شَأْنِ لَا يُصَوِّمُهُ.

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ

نہایت سے کہہ رہے تھے کہ اگر وہ بچہ نہ کرے تو قریش خدا کی قسم میرے  
سوا کسی میں سے کوئی بھی اس پر ایسی دین پر نہیں ہے جو وہ نہ دیکھ سکے بلکہ  
وہ اس کا بھی بچہ ہے۔ اور جب کہ وہ قریشی ہو تو اس کو اس طرح نہ کہنے  
کہ وہ کہتا تو کہہ گا کہ قتل نہ کرنا کہہ کر بچانے میں اس کی پوری کوشش کرنا۔

تفسیر کعبہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
خدا کعبہ کی تعمیر کرنے لگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت  
عباس رضی اللہ عنہ پھر اٹھا کر گئے۔ حضرت عباس نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اپنا تھکا ہوا ہاتھ پر رکھ دو کہ  
چتروں کی روشنی کے وسیلے سے دیکھ کر دیکھنے والوں نے زبردستی  
ہٹا کر دیا، تو آپ زمین پر گر پڑے اور آسمان  
سے گھبرا گئے۔ جب اعلان ہوا تو یہاں کہہ رہے  
تھے میرا تھکا ہوا ہاتھ، پس آپ کا تھکا ہوا  
ہاتھ لگایا۔

عمر بن خطاب اور عبید اللہ بن عمر بن عبد اللہ حضرت  
فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہلک زمانہ میں  
کعبہ کے گرد دیوار نہ تھی اور لوگ بیت اللہ کے گرد نہ لڑتے تھے  
بلکہ یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے اپنے ہاتھ سے غلاف میں  
اس کے گرد دیوار بنوائی۔ جب اللہ کے پیارے رسولؐ کو دیوار بنی تھی۔  
پھر بزرگ تفسیر حضرت ابن زبیر نے لکھا ہے۔

باب التائب کا نام

حضرت مالک صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسانی ہمت  
جاہلیت کے اندر تشریف یافتہ کے دن مذہب کا کھانسی تھی  
اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ سے کھلا رہ گئے۔  
جب آپ عینہ تھوہ تشریف لے گئے تو آپ خود اس کا دھندہ رکھے  
اور دوسرے لوگوں کو بھی یہ دھندہ رکھنے کا حکم فرماتے۔ جب  
دوسرے دن کے بعد ان کی فریاد تھوڑی ہو گئی تو مجھ پر ہاتھ پائیے  
کہ میں اس کو جو چاہتا رہتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ کھانا



وَقَالَ بَرٌّ مِّنْهُمْ عَنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ  
 اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمْسَكَتُ أَمْرًا مِّنْهُ مَوْلَا أُمِّ بَيْعَتِ  
 النِّسَابِ وَكَانَ لَهَا وَفَتْحٌ فِي النِّسَابِ وَكَانَتْ كُنْتُ  
 تَارِيخًا مِّنْ عَدُوِّ عَدَاةٍ قَرَحْتُ يَوْمَ حَرِّ الْقَوْمِ  
 وَيَوْمَ الْوَقَارِ مِنْ تَحَا جَبِيبِ نَيْبَا  
 الْكَاسَةِ مِنْ بَلَدِهِ الْكَفَرِ بَيْعَتِ  
 قَالَتْ أَلْكَرْتُ قَالَتْ لَهَا عَارِشَةُ وَمَا لِي بِمَرْثَا  
 قَالَتْ عَرِجَتْ جَوَارِي مِيَّةٍ لِيَحْمِلُنَّ بَقِيَّةً وَحِيلًا لِيَكُنَّ  
 وَنَ أَدْمِي سَكُونًا كَانَتْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ أَعْمَى  
 رِي تَحْمِلُهُ لَحْمًا كَا حَدَثُهُ كَا تَحْمِلُهُ رِي تَحْمِلُهُ  
 حَقِي بَلَدٍ مِنْ أُمُورِ أَمْرٍ طَلَبُوا فِي قَبِيْنِ قَبِيْنِ  
 حَوِيْنِ وَكَانَ كَا فِي كَرِيْنِ إِذَا أَقْبَلَتْ أَعْدَا حَقِي وَكَانَ  
 يَدُورُ سَا لَعْنَةُ كَا حَدَثُهُ لَعْنَةُ كَا حَدَثُهُ لَعْنَةُ  
 الْقَدْرِ الْكَاسَةِ مَوْلَا بَيْعَتِ لَعْنَةُ  
 بَرٌّ نَيْبَا

۱۶۹. حَدَّثَنَا قُسَيْبٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 قَالَا يَحْمِلُنَّ أَلْبَابًا لَعْنَتُكُمْ فَمَنْ تَحْمِلُ يَأْتِيهَا  
 كَقَالِ لَا تَحْمِلُنَّ أَلْبَابًا لَعْنَتُكُمْ

۱۷۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَرٌّ  
 عَنْ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
 الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَسْمَعُ مِنْ بَرٍّ وَدَايِ  
 الْجَنَابَةِ وَلَا يَقْرَأُ لَهَا وَيَخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِ  
 كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يَقْرَأُونَ لَهَا يَقْرَأُونَ لَهَا لَوْهَا  
 كُنْتُ فِي أَهْلِ بَيْتِ مَا كُنْتُ مَرْمُومًا

۱۷۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ  
 قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ الْمَشْرُوكِينَ كَلَّوْا الْأَنْفُسَ مَوْتًا

جنتی حضرت اسم سے آئی جو کسا علی کی لڑکی تھی۔ اس کا بھتیجی  
 چونکہ مسجد کے پاس تھی لہذا ہمارے پاس آجاتی اور باتیں کیا کرتی  
 جب وہ اپنے دل کا کھنکھ سے فارغ ہو جاتی تو  
 شریعہ جاری کرتی۔

ہماری چھٹی مولیٰ از حد دانت تا دوات  
 غازی بکرنے شہر کفر سے بخش نجات

جب اس نے متعدد مرتبہ ہمارے پاس آیا تو حضرت عائشہ سے اس سے پرچا  
 کہہ کر اس کو لایا۔ اس نے چاکر میری ایک آنکھ لاد کر میری آنکھ سے  
 چڑے ہو کر چھوٹا تھا۔ اس سے کہہ کر میری آنکھ سے میری آنکھ سے  
 لکھ لے گی۔ لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی  
 لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی  
 ستم لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی  
 اور جو اس نے ہمارے سونے پر لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی  
 اس کے لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی میرے اور پر لکھ لے گی

حضرت امیہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ  
 ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے قسم کھائی ہو تو خدا  
 کے ساتھ اس کو قسم نہ کھائے۔ تو میں نے اپنے باپ داماد کی تصویر  
 کھائی کرتے تھے لیکن تم اپنے آباؤ اجداد کی تصویر نہ کھاؤ۔

عبدالرحمن بن قاسم سے روایت ہے کہ حضرت قاسم  
 جنازہ کے آگے چو کر کہتے تھے جنازہ کے کو دیکھ کر کھڑے  
 نہیں ہوا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت  
 کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔ زائد جاہلیت میں لوگ جنازہ  
 کو دیکھ کر کھڑے ہوتے اور مردے کو قاضی کر کے تدفین  
 میں لکھتے تو اب میں اپنے الی وہابی کے پاس ہے جیسا پہلے تھا  
 حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین بکھڑا  
 ہے اس وقت کہتے جب غیر ہمارے پر دھوپ  
 آجاتی۔ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل









الشَّيْءُ بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَ مَقْعَدِ الْوَادِي وَوَسْتِ الْوَادِي  
كَانَ أَهْلُ الْوَادِي يَسْمُونَهُ وَ يَقُولُونَ لَا تُجِيرُوا الْوَادِيَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ اسے وادی جو میں کہتا ہوں اسے خود سے  
سنو اور مجھے سناؤ جو تم کہنا چاہتے ہو اور  
غیر کہہ سنے نہ جانا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا  
کہ جب تم میں سے کوئی بیعت اللہ کا طواف کرے  
تو حجر کے پیچھے سے طواف کرے اور حکیم  
کو بیت اللہ سے خارج نہ سمجھو اگرچہ زمانہ  
حالیہ میں جب کوئی قسم کھاتا تو اپنا کڑا یا جبرے  
یا کان بیلہ پر ڈال جاتا تھا۔

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ فرماتے ہیں کہ زناد جاہلیت کے ائمہ میں  
نے دیکھا کہ بدروں نے لکھے ہوئے کہ ایک لڑائی بندہ  
کو شہید کیا اور ان کے ساتھ تھے کچھ قیدی تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ کسی کے نسب پر طعن کرنا اور میت پر نفہ  
کرنا یہ زناد جاہلیت کے عار و لعنہ ہیں۔ میں نے  
بائے کو جہد اللہ دیکھا بھول گئے۔ سنیان راو کہ  
فرماتے ہیں کہ نیز کہ بت فرماتے ہیں کہ یہ کہتا ہے۔  
رسول خدا کی بیعت کا بیان۔

کچھ کاتب ہیں یہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بن  
عباد بن عبدالمطلب بن ہاشم ابن عبدمناف بن قصی  
بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن  
بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدکہ بن الیاس بن شمر بن  
زہرہ بن سعد بن حنظلہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ کی  
سر پائیں سال چھ ماہ کے بعد آپ تیرہ سال تک مکہ میں رہے۔

۱۰۲۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَحْمُودٍ جَعْفَرِيُّ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ سَمِعْتُ أَبَا  
الشَّامَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عُبَايَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ  
وَأَسْمَعُ مِنِّي مَا تَقُولُونَ وَلَا تَذْهَبُوا فَتَقُولُوا  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنَ طَافَ بِالْبَيْتِ  
فَلَمْ يَلْقَ مِنْ رَأَى الْوَادِيَةَ وَلَا تَقُولُوا الْوَادِيَةَ  
فَإِنَّ الرِّجْلَ فِي الْوَادِيَةِ كَانَ يَصِفُ قِيَمَتِي  
نُورًا أَوْ كَلِمَةً أَوْ كَوْنًا

۱۰۳۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ  
حُسَيْنٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَمُورٍ قَالَ لَدَا بَيْتِ الْوَادِيَةِ  
قَوْلُهُمْ رَجَعْنَا قَوْلَهُمْ هَذَا زَنْتُ قَوْلَهُمْ  
فَرَجَعْنَا مَبْنًى

۱۰۳۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ  
حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سَمُورُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
كَانَ يَوْمَئِذٍ مِنْ جَلَدِي الْوَادِيَةِ الْوَادِيَةِ فِي الْوَادِيَةِ  
وَالْوَادِيَةِ فِي الْوَادِيَةِ الْوَادِيَةِ فِي الْوَادِيَةِ  
بَيْنَهَا إِلَّا مَسْتَقَامًا يَأْتُوا

بِأَكْبَرِ مَبْنًى الْوَادِيَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّد  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ  
حَمْدٍ مَنَ ابْنِ قُصَيٍّ بَنِي كَلَابِ بْنِ مُرَّةٍ بَنِي كَعْبٍ  
بَنِي لُؤَيٍّ بَنِي غَالِبٍ بَنِي فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ بَنِي نَضْرٍ بَنِي  
كَنَانَةَ بَنِي خُزَيْمَةَ بَنِي مَدَكَةَ بَنِي إِلْيَاسَ بَنِي شَمْرٍ  
بَنِي زَهْرَةَ بَنِي سَعْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ

۱۰۳۲ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنَا الْوَادِيَةُ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ أَتَى مَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَدْعِيَائِهِ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
أَوْ لَا تَكُنْ مِنْ أَدْعِيَائِهِ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
لَمْ يَكُنْ مِنْ أَدْعِيَائِهِ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
بِأَمْرِكَ مَا لَيْقِيَ الْغَيْثُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَصْحَابُهُ مِنْ أَدْعِيَائِهِ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ

پھر جب آپ کو ہجرت کا حکم ملا تو آپ قبیۃ شریف کو چھوڑ  
کر آئے اور وہاں دس سال رہنے کے بعد وفات پا گئے  
اصل اندر عید علی  
مشرکین کو نے رسول خدا کو آپ کے ساتھیوں سے  
سلوک کیا۔

۱۳۳۔ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ وَ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ وَ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ  
تَبَارَكَ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
يَقُولُ آمِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَكْتُوبٌ  
بُرْدًا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
وَجَعَلَ فَتَقَالَ لَكَ كَانَتْ لَكَ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
لَهُ وَبُرْدًا وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
يَعْنِي فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
نَا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ

خود تہجد کے بعد حضرت نے فرمایا کہ یہ تہجد کرنا  
ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
بیٹے کے ساتھ شرکین کا وہ ہے جو ہر تہجد کو نہ کرے گا  
جو تہجد کرے گا وہ اس کا تہجد کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا

۱۳۴۔ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ وَ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ  
تَبَارَكَ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
يَقُولُ آمِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَكْتُوبٌ  
بُرْدًا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
وَجَعَلَ فَتَقَالَ لَكَ كَانَتْ لَكَ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
لَهُ وَبُرْدًا وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
يَعْنِي فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
نَا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے سورۃ البقرہ کے سورۃ  
پھر سورۃ البقرہ کے سورۃ البقرہ کے سورۃ البقرہ کے سورۃ  
ایک شخص کے کسی کو کہنے لگا کہ یہ تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا

۱۳۵۔ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ وَ حَكَمْتُكَ نَا لِقَائِهِ  
تَبَارَكَ فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
يَقُولُ آمِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَكْتُوبٌ  
بُرْدًا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
وَجَعَلَ فَتَقَالَ لَكَ كَانَتْ لَكَ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
لَهُ وَبُرْدًا وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
يَعْنِي فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
نَا وَهُوَ بِمَكَاتِكُمْ وَفَدًا لِقَائِهِ وَفَدًا لِقَائِهِ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ  
فَدَا فَتَكُنْ بِمَكَاتِكُمْ كَلِمَةً مَكْتُوبَةً لَكُمْ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے سورۃ البقرہ کے سورۃ  
پھر سورۃ البقرہ کے سورۃ البقرہ کے سورۃ البقرہ کے سورۃ  
ایک شخص کے کسی کو کہنے لگا کہ یہ تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا  
تہجد کرنا ہر ایک کا نصیب ہے جو اس تہجد کو کبھی نہ کرے گا

عَلَى مَنْ حَسَمَ فَقَالَ اَتَيْتُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُهُمْ  
عَلَيْكَ فَسَلَّاهُ مِنْ مَقَامِي لِيَا جَاهِلِ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ وَحَتَّى  
لَنْ رِيحَةٍ وَشَجِيحَةٍ لَنْ مَرْبُوعَةٍ وَكَأْسِيَةٍ بَيْنَ عُلْفَى  
أَوْ أَيْدِي مَنْ خَلَّتْ شَيْئَةُ الْفَالِكِ كَمَا لَا يَهْمُ فَبُتُوا  
يَوْمَ مَرَدِي فَالْتَفَتُوا إِلَى قَوْمِ أُمَيَّةٍ أَوْ آلِهِ فَتَنَعَتِ  
أَوْ صَالَهُ فَكَلِمَةُ يَلُوقُ فِي الْبَيْتِ

[illegible]

١٣٤. حَدَّثَنَا حُفَاةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَرَاهِيمَ الْقُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ  
عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّتَ عُمَرَ بْنَ  
الْعَاصِ أَخْبَرَنِي بِأَمْرٍ قَدْ وَصَلَهُ الْقَوْمُ  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا الْأَنْبِيَاءُ صَلَوَاتُ  
اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ فِي حُجْرٍ الْكُفْبُورِ إِذَا قُبِلَ حُلْبَةُ  
بَنِي إِسْرَءِيلَ فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فِي حُلْبَةٍ كَفَنَتْهُمُ  
شَوْيْدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِرِجْلَيْهِمَا وَطَعَهُمَا

حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام، حبیب بن ربیعہ، حبیب بن ربیعہ یا حبیب  
بن نفیل یا ابی بن نفیل و حبیب کو اس میں شک ہے۔ بلکہ  
فرماتے ہیں کہ میں نے انہیں جگہ بہ جگہ میں مشغول دیکھا  
تو انہیں کنوئیں میں ڈال دیاجا یا سوائے اُسے یا ابی کے کہ  
اس کا ہڈ پھڑ ٹھیکہ ہو گیا تھا اس لیے کنوئیں میں نہ  
ڈالا جا سکا۔

سید بن جبریلؑ نے کہا کہ مجھے عبادہؓ میں اپنا گھر  
 حکم دیا کہ حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے من موافق  
 مصعبؓ دریافت کر لیں۔ (۱۰) اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کر  
 جن کا قتل اللہ تعالیٰ نے ظالم قرار دیا ہے (۱۱) اور جو کس  
 مسلمان کو جہنم بوجھ کر قتل کرے۔ پس میں نے حضرت ابوبکرؓ  
 میں اس سے دریافت کیا تو انہوں نے غزوہ بدر میں آپؐ سے اہل  
 ذل مشرکین کے قتل کے متعلق ہے کیونکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اللہ کے  
 ظالم قتل کرنے سے انکار کیا، اللہ کے ساتھ سرے سے جھوٹا  
 کہ جو باہمی کا وعدہ ہے میثاق کے کام میں لے کر، تو اللہ تعالیٰ نے  
 حکم دیا کہ اگر وہ رسول نے اس کے جو توہم کرے اور ایمان نہ لائے  
 پس یہ آیت اللہ تعالیٰ کے خلق ہے اور وہی صمد اللہ تعالیٰ آیت  
 اس شخص کے لئے ہے جو باطل میں اس کا غرضیت کو چھین  
 کر چھ قتل کرے تو اس کا سزا جہنم ہے۔ پس میں (سید بن جبریلؓ)  
 نے اس کا حکم دیا کہ اگر یہ شخص نے کہا کہ رسول نے اس کے جو توہم کرے

وہ کہیں نہ فرماتے یہ کہ میں نے عبد اللہ بن عمر یا بن عباس  
 سے دریافت کیا کہ تم کو کس نے پرست ہے حضرت علیؓ کے ساتھ  
 صلہ رحمی علیہ السلام کے ساتھ کیا، لہذا اس کے بارے میں بتائیے۔  
 انھوں نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو کعبہ میں تشریف لے رہے  
 تھے کہ علی بن ابی طالبؓ اور اس نے آپ کی کون میں کپڑا ڈال  
 کر یہی طاقت کے ساتھ گواہی دے کر دیا۔ یہی حضرت  
 ابو جہلؓ نے اس کے کندھوں سے پڑ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے پرست کیا اور منسوب کیا۔ کلام ایسے غصے کو  
 نقل کرتے ہوئے کرتے ہیں کہ یہاں تک کہ۔



الْبَيْتِ عَلَى آثِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْعَدُّونَ رَجُلًا أَنْ  
 ۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ عَمْرِوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ قَالَتْ  
 رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي وَرَأَيْتُ عَمْرًا يَتْلُو الْقُرْآنَ فَجِئْتُهُ  
 يَتْلُو تِلْكَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فَكَانَ يَتْلُوهَا بِإِشْرَافٍ وَتَقَرُّهُ بِهَا كَمَا تَقَرُّ  
 بِالْغَنَى بِنَاصِيئِهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاسِ  
 بِأَنَّكَ إِسْلَامُ لِي بِكُمْ الْوَسْطِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْهُ عَدَّةٌ  
 ۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ الْقَامِيَّةِ قَالَتْ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ  
 عَنْ بَكْرِ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ هَمْلَانَ الْأَخَارِثِيِّ قَالَ كَانَ  
 عَمْرًا بَنِي كَأْسٍ يَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَصَنَةٌ . أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ .  
 بِأَنَّكَ إِسْلَامُ مِنْ سَعْدٍ .

ابو اسمان نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔  
 ۱۰۳۸۔ یحییٰ بن یحییٰ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمر  
 ۱۰۳۹۔ عمرو بن حنظل، ان کے والد، عمرو بن العاص  
 ۱۰۴۰۔ احمد بن محمد بن حنظل، عمرو بن العاص (رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہم)

حضرت صدیق اکبر کا اسلام قبول کرنا۔  
 حضرت عمار بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
 کہ ایک دن رات تمنا یکہ میں نے اپنے غلام کو لکھا  
 غزوہ بدر حضرت ابو بکر کے سوا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم کے ساتھ کسی اور کو نہیں دیکھا (رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہما)

حضرت سعد بن ابی وقاص کا مسلمان ہونا۔  
 سعید بن سہیب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو  
 اسمان سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے  
 ہوئے سنا کہ جس مذہب میں نے اسلام قبول کیا اس مذہب  
 اللہ کی مسلمان نہیں ہوا۔ یہ کہ سات مذہب میں اسلام میں  
 تیسرا شخص تھا۔

جنات کا ذکر۔ یہ غلام رہا ہے۔ فرما کر میری  
 طرف دیکھ کر مجھ کو مجنوں کا ایک جاحل نے غصہ سے قرآن پڑھا  
 عبدالرحمن بن عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ میں نے  
 حمرق سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
 کس نے بتایا کہ رات بھر نے آپ کا زبان قرآن پڑھتا  
 رہتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کے دل میں قرآن پڑھتا رہتا ہے  
 نے کہا کہ آپ کو اس کے حق ایک درخت سے بتایا گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی  
 کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک برتن میں دشوار  
 کسے پانی اٹھاتے ہوئے تھا اسی اثنا میں کہ میں آپ کے  
 پیچھے چلا تھا کہ آپ نے فرمایا: کون ہے؟ عرض گزار  
 ہوا کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ، میرے پیچھے پتھر کاش کرو  
 تاکہ میں استیبارت میں نہ آؤں اور لپٹ کر لے لیں یہ سننے

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا  
 هَاشِمُ بْنُ عَمْرِوَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ  
 أَبَا سَلَمَةَ سَعْدَ بْنَ ابْنِ وَكَّارٍ يَقُولُ مَا اسْتَمَرَّ  
 لَسْتُ إِلَّا لِيَوْمِ الْيَوْمِ لَمْ أَتَمِّتْ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ  
 سَجْدَةً كَمَا مَرَّ لِي بِتِلْكَ الْإِسْلَامِ .  
 بِأَنَّكَ إِسْلَامُ مِنْ سَعْدٍ .  
 ۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو  
 سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ ابْنِ وَكَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ سَعْدَ بْنَ ابْنِ وَكَّارٍ يَقُولُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبَشَةِ لَيْلَةً إِسْمَعُوا الْقُرْآنَ  
 فَقَالَ حَدَّثَنِي أَنَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ فَقَالَ لَمْ أَتَمِّتْ فِيهِ  
 ۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
 يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ ابْنِ مَرْزُوقَةَ  
 رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ مَعَ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ وَحَاجَّتْ قَبِيلَتُهُمْ  
 يَتَّبِعُهُمْ بِمَا فَكَّرَ مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَرَى  
 فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ .







کہ ایک خوبصورت آدمی آپ کے پاس سے گزر رہا تھا تو اس نے  
 اُن کو مخاطب کیا کہ میں نے اپنے جہالت کے میں پر ہے وہ نہ کہ میں ہے  
 یہاں سے جا کر یہ بات پوچھی گئی اس نے کہا کہ اس سے پہلے میں نے نہیں  
 دیکھا کہ کسی مسلمان سے جیسا پوچھا گیا ہو سزا یا۔ میں تجھے اس وقت تک  
 جانتے نہیں تھا کہ گلاب تک تو مجھے اس بات نہیں بتائے گا۔  
 کچھ ناگوارانہ جاہلیت کے اند میں کاہن تھا فریاد تیرے میں حلیت  
 سے سب سے عجیب بات تو یہ کہ کون سی پہچانی تھی؟ اس نے بتایا  
 کہ ایک روز میں بازار میں تھا کہ وہ میرے پاس خوف زدہ حالت  
 میں آکر کھڑی ہوئی کہ کراؤ تو جہالت کو نہیں دیکھا کہ آسمان سے اُن سے  
 کہہ کے بھاگے گئے ہیں جس کے باعث وہ خوف زدہ اور ناامید  
 ہو گئے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسے بچ گیا ہے۔ ایک دفعہ میں  
 بھی خود کے پاس سورہ فاتحہ ایک آدمی پھر اسے کرا لیا پھر اسے  
 فریاد کیا تو اس کے اندر سے اس نے کہہ کر آواز نکالی کہ اسی صلیت آواز  
 میں نے کبھی نہیں سنی تھی اس میں نے کہا کہ ایک آدمی اسے دشمن ایک  
 کام کی بات بتاتا تھا کہ اس سے گورہ ملاو حاصل ہو جائے کہ ایک  
 نصیح ابھی یہ کہہ رہا ہے کہ اسے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔  
 تو اب وہی ہے وہاں گئے لیکن میں نے کہا کہ میں تو اس وقت تک  
 نہیں ہوا کہ گلاب تک میرے دیکھ لوں کہ اس کے ہوا کیا ہو تب سے پہلے  
 میری آواز آئی کہ اسے دشمن ایک کام کی بات بتاتا تھا کہ اس سے  
 ملاو حاصل کیا کہ نصیح ابھی یہ کہہ رہا ہے کہ اسے اللہ تیرے  
 سوا معبود کے کوئی نہیں ہے۔ یہی اللہ کر پوچھا یا۔ ابھی  
 فقیر نے ہی مان گئے تھے کہ نگاہوں میں پرچا ہوئے نکا کر یہ  
 بچا ہے۔

تیس کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن زید کو میں نے  
 قوم سے فرماتے ہوئے سنا کہ کافی باتم دیکھتے کہ اسلام  
 قبول کرنے پر عمر نے مجھے کورانی ہشیرہ کو بازو دیا تھا  
 جبکہ وہ مسلمان نہیں ہوئے تھے اور جب کچھ تم نے حضرت عثمان  
 کے ساتھ کیا تو ان کی جگہ اگر کوہ آمد بھی ہوتا تو ممکن ہے وہ  
 بھی چھوٹے جاتا۔

كَانَ كَمَا يَنْظُرُ بَيْنَنَا عَمْرُو بْنُ الْوَدَاعِ مَدَّ  
 يَهُ رَجُلٌ حَبِيبٌ فَقَالَ لَقَدْ أَخْطَا ظَنِّي  
 أَوْ إِنَّ هَذَا عَلَى مِثْلِهِ فِي النَّجَاحِ لَيْتَهُ أَوْ  
 لَقَدْ كَانَ كَأَهْنِهِمْ عَلَى الرَّجُلِ فَقَدْ هَوَى  
 لَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا كَأَيْتُ كَأَيْتُ  
 اسْتَقِيلَ يَهُ رَجُلٌ مَسِيرٌ قَالَ قَرِيبٌ الْخِزْمُ  
 عَلَيْكَ إِلَّا مَا أَخْبَرْتُكَ فَقَالَ كُنْتُ كَأَيْتُ  
 فِي النَّجَاحِ وَبَيْنَهُمَا فَمَا أَعَجِبُ مَا جَاءَهُ تَكُنْ  
 يَهُ حَبِيبُكَ قَالَ بَيْنَنَا أَنَا يَوْمًا فِي  
 السُّوقِ جَاءَ شَيْخٌ أَخْبَرْتُ بَيْنَهُمَا الشَّرْعَ  
 فَقَالَ لَهُ الْكُرْتُ وَالْجَمْرُ وَالْإِبْلَاءُ هَا  
 وَنَا سَهَابٌ مِنْ بَعْدِ الْكَاسِبِهَا وَنَحْوَهَا  
 بِالْقِلَاصِ وَأَحْلَا بِهَا قَالَ مَدَّ صَدَقَ  
 بَيْنَنَا أَنَا وَهُدَى إِلَيْهِ هَمَزًا مَدَّ رَجُلٌ  
 يَبْجَلِي فَكَذَّيْتَهُ فَسَرَعَتْ يَهُ صَارَتْ لَمْ  
 اسْتَرْ صَارَتْ قَطْرَ الْمَدِّ هَمَزًا مَدَّ يَقُولُ  
 يَا حَبِيبُ أَمْرٌ نَجِيبٌ رَجُلٌ حَبِيبٌ  
 يَقُولُ لَكَ الْإِسْلَامُ إِلَّا أَنْتَ كَوْنْتَ الْقَوْمُ  
 قُلْتَ لَا أَمْرٌ حَقٌّ أَهْلُوا مَا دَرَأَ  
 هَذَا مَدَّ نَادَى يَا حَبِيبُ أَمْرٌ نَجِيبٌ  
 رَجُلٌ حَبِيبٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ فَكُنْتَ مَا نَشِئْنَا أَنْتَ حَبِيبٌ  
 هَذَا مَدَّ

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى  
 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ كَلْبٍ سَمِعْتُ  
 سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ يَلْقَوْنِي قَوْمًا يَتَّقُونَ  
 مُرُوثِيَّ عَمِّي الْإِسْلَامِ أَمَا وَآخَتُهُ وَمَا  
 اسْتَرْوَنُوا أَنْ أَحَدًا الْقَطْرِ لِمَا صَنَعْتُمْ جَسَدًا  
 لَكَانَ مَحْتَرَقًا أَنْ يَنْقَضَ







[illegible][illegible]

۱۵۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ  
عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَالِيَةَ

[illegible]

حضرت علامہ محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ نے فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے اس گہرے ذکر کیا جو انہوں نے عجز میں دیکھا تھا، جس میں بہت تصویریں تھیں۔ پھر ہم نے اس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا عجب ان میں کوئی نیک آدمی جو تادم مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنائی جے اور اس کی تصویر اس میں نقش کر دیے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین مخلوق خاندانوں کے۔

حضرت اکبرؑ خلد بنت خلد رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں جنت سے آئی تو چھوٹی کدہ کی طرح تیس درمیان سے علیٰ رضی اللہ عنہ سے ملے پھر وہ مجھے کے لیے عوید حضرت فرمایا میں پر وہ خود کی تصویریں تھیں۔

لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لِّهَا عَلَيْكَ فَيَجْعَلُ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِزُّ بِالْأَعْلَامِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ  
 سَنَاءِ سَنَاءٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ حَسْبُكَ  
 ۱۰۵۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ  
 عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ حَبِيبِ  
 ابْنِ رُوَيْحٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيُ قِيْرًا عَيْنًا  
 قُلْنَا بَعْضُنَا مِنْ عَشِيرَةِ النَّجَاشِيِّ سَمِعْنَا عَلَيْهِ فَمَرَّ  
 بِرُؤُوسِ عَيْنِنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ  
 فَكُرَّةٌ عَلَيْهِ قَالَ إِنْ فِي الصَّلَاةِ شُغْلٌ فَكُلْتُ  
 لِإِبْرَاهِيمَ كَيْفَ كُنْتُمْ أَنْتُمْ كَالْأَمَاءِ  
 فِي قُلُوبِنَا.

۱۰۵۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو  
 أَسَامَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي  
 بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُؤَدَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَّغْنَا مَا نَحْمَدُ  
 اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْبَيْتِ  
 فَكُنَّا مَبْدُودَةً مَا لَقْنَا مِنْهُمْ شَيْئًا إِلَى الْبَيْتِ  
 بِالْحَبَشَةِ فَوَاقَعْنَا جَمْعًا مِنْ أَبِي حَلِيبٍ فَاقْبَضْنَا  
 مَعَهُ شَيْءٌ قَبْلَ مَا قَرَأْنَا مِنَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ جِئْنَا إِمْتَنَمَ خَيْرٌ هَذَا الْبَيْتِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا أَتَيْنَا أَهْلَ  
 النِّسْبَةِ وَجَمْعًا.

باب مَوَاتِ النَّبِيِّ

۱۰۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ  
 جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْنَا مَاتَ النَّبِيُّ  
 مَاتَ الْيَوْمَ وَجَلَّ صَلَاتُهُ فَكُنَّا أَتَيْنَا أَهْلَ  
 أَرْبَعِينَ أَصْحَابَهُ.

۱۰۵۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ

نور علی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر اپنا دست مبارک پیرتے ہیں  
 اور فرماتے جاتے سَنَاءُ سَنَاءُ۔ حمید کی قسم جاتے ہیں  
 یہاں اچھا ہے، اچھا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے  
 جب میں وہاں سے جاتا تو فرمایا کرتے تھے۔ جب ہم نبی کریم کے پاس  
 سے واپس آتے تو آپ کو سلام کیا تو آپ نے ہمیں جواب دیا۔  
 ہم عرض کر دیتے ہیں یا رسول اللہ! جب ہم آپ کو سلام کیا کرتے تو  
 آپ جواب مرحمت فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا یا رسول اللہ! کیا تم  
 معویت سے رہیں؟ میں نے فرمایا کہ ہاں! آپ سے پوچھا کہ اس  
 موقع پر آپ کیا کرتے ہیں؟ فرمایا اپنے دل میں جواب  
 دے دیتا ہوں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو نبی کریم  
 میں تھے۔ پس ہم ایک کشتی پر سوار ہو گئے کہ کشتی نے  
 میں جا بھٹک گئے کہ کشتی میں پہنچا دیا۔ وہاں ہمیں حضرت جابر  
 بن ابی جابر مل گئے۔ پس ان کے ساتھ ہم میں بیٹھ گئے۔  
 پھر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس  
 وقت حاضر ہوئے جب آپ غیر کو فتح فرما چکے تھے۔  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا  
 اسے کشتی کا لو! تم سب سے پہلے مدبر تو رہے گا  
 ثابت ہے۔

نبی کریم کی وفات۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی کریم  
 کی وفات کے وقت فرمایا کہ نیک آدمی وفات پا  
 گیا ہے میں کہہ رہے ہوں جابر! اللہ اپنے نبی کو  
 پرناؤ بہانہ پر محو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْبُ بْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا أَنَّ يَحْيَى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى  
النَّبَايِشِيِّ فَصَفَّقْنَا وَرَأَوْا مَا كُنْتُ فِي الصَّفِّ الْأَعْلَى  
أَوْ الثَّلَاثِ.

١٠٩٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ  
عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنْ أَصْحَابِهِ النَّبَا شَيْئًا فَكَتَبَ  
عَلَيْهِمْ أَرْبَعًا : إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

١٠٧٢- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعْدَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ الْعَلِيُّ بْنُ أَبِي هَارِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنِيَ لَهُمُ الْمُجَانِسِيُّ صَالِحُ الْعَلِيَّةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِكَ قَالَ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْكَ وَهَذَا صَالِحُ بْنُ أَبِي وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَيِّدُ الْمُتَّقِينَ الْعَلِيُّ بْنُ أَبِي هَارِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ فِيهِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي

منہ داتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
خدا کے کھانڈے پر چڑھائی، پس ہم نے آپ  
کے پیچھے صفیں باندھ لیں اور میں حضرت جابر  
دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اخصیہ عباسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے منہ کی غلاب جہازہ پر صابن لہا۔ اللہ تعالیٰ میں چادر نگیری روا رکھیں۔ اسی کے مثل کعبہ نے روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن مجید کے اوقات پڑھنے کی خبر اپنے اسکا کو اسی روز سے دی تھا جس روز وفات ہوئی۔ اللہ فرمایا تھا کہ اپنے بھائی کے لیے دعا ہے مغفرت کرو۔ دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جنازہ گاہ میں صفیں بنائیں اور آپ نے چہرہ تجیر سے اڑا دیا۔

فت: اس باب کی چاروں حدیثیں حبشہ کے بادشاہ حضرت نجاشی ابو ترخی اللہ تعالیٰ عنہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان سے سند مزید مل باقی ملنے آتی ہیں۔

- ۱۔ جیسے نصرانی بادشاہ نہاشی امحہ نے اسلام قبول کر لیا تھا۔  
 ۲۔ نہاشی امحہ نے اگرچہ اپنے مسلمان ہونے کی تعمیر نہیں کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ رسول کی بارگاہ میں اس مسلمان ہونا مقبول ہو گیا تھا۔  
 ۳۔ اگر کوئی مسلمان دار الکفر میں موجود رہے اور وہ اپنی اس پرستش جذبات پر مبنی دعا کو لکھ کر پڑھ کر اسلام میں اس کی ناز خاندان ہونی چاہیے۔  
 ۴۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہاشی کے خاندان پلٹنے کی غیر مجازی کلام کو اس مقتدر معدنی تھی خواہ آپ انہیں خود دیکھتے تھے اور خواہ حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ کو خبر دی ہو۔







تبرید شہدائے اُحد میں ذکر فرمایا اگر یہاں صلوٰۃ یعنی دعا جو ہے کہ اس اثنا کہ فی الطلوع ایا جزوہ حالانکہ دلوں تر صلی علی اہل اُحد صلوٰۃ علی المیتین ہے یہاں اس قدر بھی نہیں بطوریکہ کہ بعض یا جانے خود مثل شوقانی صاحب نیل الاوطار نے بیگراہی اسل بیان توں کوہستہ میں کہ صلوٰۃ یعنی نماز حقیقت شریعت ہے بعد جہاں حقیقت سے مدد ملنا یا نہ ملنا۔

اقول۔ آلاء۔ ان جہد جسے حال کا تو خیر بھی کہ حقیقت شریعت صلوٰۃ یعنی مکان مخصوص ہے اور معنی خود غازیہ جانہ میں کہاں کہ اس میں نہ رکعت ہے نہ سجود نہ قرائت۔ ورتقوی مثلث مذکور ہوا مانا جاتا ہے حالانکہ قرآن فرماتے ہیں کہ غازیہ جانہ صلوٰۃ مطلقاً نہیں اور تحقیق یہ ہے کہ وہ مطلقاً صلوٰۃ مطلقہ میں برزخ ہے کہ اس میں یہ دعا ہے دعا الایہ۔ حرم امام کو دیکھنے کے تصریح فرمائی کہ غازیہ جانہ پڑھنا صلوٰۃ ہے۔ صحیح بخاری میں ہے۔ سمعناھا صلوٰۃ لیس فیہا رکوع ولا سجود۔ مئة الف میں ہے۔ لکن التسمیۃ لیست بطریق الحقیقۃ ولا بطریق الاشتراک وکن بطریق المجاز (ص ۶۶)

صلوٰۃ کے ساتھ جب کل فلاں مذکور ہو تو مرگن اس سے حقیقت شریعت مرگن ہے۔ قال اللہ تعالیٰ۔ یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماً۔ اللہ وصل وسلم وبارک علیہ وعلیٰ آلہ کما تحب وترضی۔ وقال تعالیٰ۔ وصل علیہم اھل ہاتھ صلوٰۃ تک۔ سکن تھم۔ وقال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ وصل علی آل ابی اوی۔ کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کا الیٰ آل ابی اوی پر پڑھنا پڑھنا ان کا جانہ پڑھنا کیا صلوٰۃ غیر شریعت معنی دے دے ہیں؟

۱۳۔ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا کہ نہ نفا جب ذکر نماز جانہ دلوں ہمارے مذہب میں یا نہ ہو ایسا جانہ گناہ ہے اور گناہ میں کسی کا تباہ نہیں تھا امام کا شافعی مذہب ہوتا اس ناجائز کو ہمارے پیکر کو جائز کر سکتا ہے۔ اسی لیے تو اس مذہب میں کہنا پڑتا ہے۔

ودعہ کا مدد پانی کا پانی کیا  
کس سے تیرے برباشاہ احمد رضا

### مشرکین کا رسول خدا کی مخالفت پر قسمیں کھانا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جبکہ آپ نے عین کاہلہ کو لیا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ کل ہم شیعہ رہیں گے نہ میں قیام کریں گے جہاں کفار رہیں گے کو قیام رہنے کا قسمیں کھائی تھیں۔ ابو طالب کا ذکر۔

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اپنے چچا ابو طالب کو آپ سے کیا نفع پہنچا یا جبکہ وہ آپ کی حمایت کیا کرتے اور آپ کی خاطر لوگوں کا غصہ مول لیا کرتے تھے

بَابُ تَقَاتُمِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ هُوَيْهَوٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ رِجْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئَ إِذَا دُعِيَ بِنَا مَثَرِ تِلْكَ إِذْ شَاءَ اللَّهُ يَخْرُجُ بِنَا كُنَانَهُ حَيْثُ تَقَاتَمُوا الْكُفْرَ.

بَابُ قِصَّةِ أَبِي تَالِبٍ

۱۰۶۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ لَبِيقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهْنَيْتَ عَنْ





[illegible]

جانب لایا میں جو فرمے پھر نکلا کہ جسے ہے بڑا نقد تو جلد دے دے  
 ان سے کہا کہ اے دو عزیز! ہمیں نہ بڑی عشا! حضرت انہوں نے جواب  
 دیا۔ ہاں۔ وہ دینے والے ایک قدم حد نظر کے پار بٹور رکھتا  
 تھا۔ پھر میں اس پر سوار ہو گیا اور حضرت میرٹلی جیسے سے کوئل  
 چڑے، چٹان تک کہ پہلا آسمان تک یہ ہیں وہ دائرہ کھولتا چلا  
 تو کہا کہ کن ہے؟ جواب دیا، میرٹلی ہے۔ پوچھا گیا، آپ کے  
 ساتھ کن ہے؟ جواب دیا، نقد حاصل ہیں۔ پوچھا، کیا انہیں بڑا  
 گیا ہے؟ جواب دیا، ہاں۔ کہا گیا، خوش آمدید، کیسا اچھا آنے  
 والا آیا ہے۔ پس حدفہ کھول دیا گیا۔ جب میں اور میرٹلی تو دیکھا  
 کہ حضرت نے غفلت فرما دی کہ آپ کے ہاتھ حضرت آدم میں رہیں  
 سلام کر لیئے۔ میں نے انہیں سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب  
 دیا۔ پھر کہا، صالح بیٹو! صالح بیٹو! میرٹلی پھر میرٹلی چلے گئے یہاں  
 تک کہ سارا سانپ ٹپا اگلے کھڑا نہ ہو کہ گیا۔ کن ہے؟  
 جانب دیا، میرٹلی۔ کہا گیا کہ آپ کے ساتھ کن ہے؟ جواب دیا کہ  
 حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔ پوچھا، کیا انہیں آیا ہے؟ جواب دیا، ہاں  
 گیا، خوش آمدید، کیا اچھا آنے والا آیا ہے۔ پس دائرہ کھول  
 گیا اور میں اور میرٹلی تو حضرت حسینؑ کو حضرت یحییٰؑ کو حضرت خذہؑ ناو  
 عباسیوں کو پایا۔ میرٹلی نے کہا کہ یہ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ ہیں،  
 انہیں سلام کر لیئے۔ تو میں نے انہیں سلام کیا اور میرٹلی حضرت  
 نے سلام کا جواب دیا، پھر کہا، صالح جانے، اے صالح بیٹو! میرٹلی  
 پھر مجھے کہ میرے آسمان تک گئے اور مدافعت کھولنا چاہا۔ پوچھا  
 گیا، کن ہے؟ جواب دیا، میرٹلی۔ حرافت کیا کہ آپ کے ساتھ  
 کن ہے؟ جواب دیا، حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔ پوچھا، کیا انہیں  
 آیا گیا ہے؟ جواب دیا، ہاں۔ کہا، خوش آمدید، کیسی سڑک مستحق  
 قدم جو فرمایا ہے۔ پس مدافعت کھول دیا گیا۔ جب میں افسد داخل  
 ہوا تو وہاں حضرت یحییٰؑ تھے۔ کہا، صالح جانے! صالح جانے!  
 سرجا۔ پھر مجھے لے کر چڑھے آسمان تک گئے اور مدافعت کھولنا  
 چاہا۔ پوچھا گیا، کن ہے؟ جواب دیا، میرٹلی ہے۔ پوچھا گیا،  
 آپ کے ساتھ کن ہے؟ جواب دیا، حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔







جَبَّيْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَيْتُنِي إِسْرَافِي  
أَسْعَدَ الْمُعَالِجَةِ فَأَرْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَأَمْسَلُهُ  
الْغَنِيِّفَ لَا مَيْتَكَ قَالُوا لَمْ تُرِنِّي حَتَّى  
لَسْتُ خَبِيرِي وَلَيْسَ كُنْ أَرْضِي وَأَسْلَعُوا كَالْ  
قَدَمِ جَاوَزْتُ تَادِي مَكَارِ أَسْخَيْتُ قَرِيبِي عَنِّي  
وَكُنْفَتُ عَنْ رِيَاوِي.

١٠٠٠ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُدَّادٍ سَمِعَ  
 حَدَّثَنَا عَنْ يَكْرَمَةَ بْنِ ابْنِ يَحْيَى رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى وَمَا جَعَلْنَا الزُّبْيَا أَلْفَ  
 أَرْبَعِينَ إِلَّا لِحَمَلَةٍ بِهَا قَالَ هِيَ زُبْيَا عَدُوِّ  
 أَبِي بَكْرٍ بَنُو الْأَوْسِيِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ  
 أَمِيرًا عَلَيْهِمُ ابْنُ يَكْرَمَةَ فَقَالَ وَالْجَبَرُ وَالْمَعْمُورَةُ  
 فِي الْقَبْرِ قَالَ ابْنُ شَيْبَةَ وَالزُّبْيَا

بِأَمْرِ وَكَذَلِكَ أَلْخَصَّ إِلَى الْبَيْتِ مَبْقَى مَنَّةٍ عَلَيْهِمُ  
بِسُلْطَةِ دِيَّانَةِ الْحَقِّ.

[illegible]

۱۰۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
قَالَ كَانَ حَمْرٌ وَنُفُوسٌ مَسْنُونَةٌ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

پانچ ہزار سیس چار سو چھٹے کے گیارہویں آپ نے پہلے اس بات کا تقویٰ  
کرتا ہوں اور یہ ستر گیارہ سو پندرہ کو پیش کر کے دیکھ لیتے ہیں۔ اپنے لب کی بارگاہ  
میں پھر جوتی لکھ رہی ہے کہ یہ تہنیت کا سوال پیش کیجئے۔ مگر ایسا  
میں نہ اپنے لب سے اتنی تہنیت نہ خواہت کہ کہہ کہ اب مجھے شرم محسوس  
ہو نہ لگے ہے ظاہر شاہد و حجت مقرر مقرر کرتا ہوں۔ خدایا! جب میں آگے  
پڑھتا ہوں تو لکھ میں نے اپنا عرض جاری فرمایا اور اپنے جملہ پر تہنیت بھی فرمائی۔

حضرت پر عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد باری تعالیٰ  
اور ہم نے نہ کیا نہ دکھا اور جو تم کو دکھایا تھا مگر لوگوں کے آرائش  
کو (عصۃ بنی اسرائیل) آیت ۱۰۱ کے متعلق فرمایا ہے کہ  
اس دیکھنے سے آئینہ کا دیکھنا غلط ہے جو رسول اکرم ﷺ  
لے جانے پر رسول کو اس بات دکھایا گیا جس بات آپ کو پہلے  
نہ دکھائی گئی تھی۔ اور یہاں کہ قرآن کریم میں جہاں طہرۃ الطہورۃ  
آیا ہے اس سے مراد طہرۃ کا نہ صفت ہے۔

انصار کے وفد کی آمد اور حیاتِ عقبہ

عبدالرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت  
عبد اللہ بن کعب بن مالک جو اپنے والد حضرت کعب بن  
مالک کو بینائی سے محروم کر جانے پر راستہ بتانے کی غرض سے  
مکہ کے لیے روانہ تھے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہ پیرا  
واقعہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے جبکہ  
آپ فرمود تو کہ کے وقت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
وہ بچو نہ گئے تھے۔ ابن کثیر کا قول ہے کہ ان کے واقعہ میں  
یہ بات صحیح ہے کہ عیت و مقبہ کی حالت میں بھی نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، جبکہ ہم نے اس امر پر قائم رہنے  
کا پکا وعدہ کیا تھا اور اس حاضری کے یہاں مجھے غزوہ بدر کے  
حاضر ہونے کا یقین نہیں اگرچہ لنگڑی میں فرقہ بندی کی حاضری کا چرچا  
مستند ذرا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ساتھیوں میں سے ہمیشہ متقیہ کے وقت اپنے

نَحْيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ شَيْهَدُ فِي خِلَافَةِ الْعَقِيَّةِ  
قَالَ لَوْ عَقِدَ اللَّهُ قَالَ ابْنُ عَسِيْدٍ أَحَدُ هَٰؤُلَاءِ الْبَرَاءَةِ  
فَنُفْعٌ مَعْرُوفٌ.

۱۰۴۳. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ مُوسَى الْحَبَشِيِّ عَنْ  
أَبِي جَرِيرٍ عَنْ أَخِيهِ هُوَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حَيَّ  
أَنَا وَابْنِي وَخَالَتِي وَمَا مَعَهُ مِنَ الْعَقِيَّةِ

۱۰۴۴. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ مُوسَى الْحَبَشِيِّ عَنْ  
أَخِيهِ هُوَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حَيَّ أَيْنَ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ حَيْثُ قَالَ أَخِيهِ فِي أَجْرٍ أَدْرِيهِ مَا يَدُلُّهُ أَنْ  
كَلَامَهُ بَيْنَ الْعَصَابَةِ مِنَ الْوَرْدِ شَيْهَدُ فَا بَدْرًا  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِهِ  
لَيْكُمُ الْعَقِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَهُ أَحْمَسُ بْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ  
بِأَيْحُوْنِي عَطَاءٌ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يَكُنْ شَيْئًا وَلَا  
تُشْرِكُوا وَلَا تُكْفِّرُوا وَلَا تُكْفِلُوا وَلَا تُكْفِرُوا وَلَا تُكْفِلُوا  
بِشَيْءٍ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ بِشَيْءٍ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَلَا تُكْفِرُوا  
وَلَا تُكْفِلُوا فِي مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَلَا تُكْفِرُوا وَلَا تُكْفِلُوا  
عَنِ اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُوَ مِنَ  
بَيْتِ الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ  
ذَلِكَ شَيْئًا فَسُخَّرَ اللَّهُ مَا سَخَّرَ إِلَى اللَّهِ  
إِنْ شَاءَ مَا قَبِلَ فَرَأَتْ شَاءَ حَضْرَتُهُ قَالَ فَبَيْتُهُ  
حَتَّى ذَلِكُ.

۱۰۴۵. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ  
أَخِيهِ جَرِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ مُوسَى الْحَبَشِيِّ عَنْ  
أَخِيهِ هُوَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حَيَّ أَيْنَ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ حَيْثُ قَالَ أَخِيهِ فِي أَجْرٍ أَدْرِيهِ مَا يَدُلُّهُ أَنْ  
كَلَامَهُ بَيْنَ الْعَصَابَةِ مِنَ الْوَرْدِ شَيْهَدُ فَا بَدْرًا  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِهِ  
لَيْكُمُ الْعَقِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَهُ أَحْمَسُ بْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ  
بِأَيْحُوْنِي عَطَاءٌ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يَكُنْ شَيْئًا وَلَا  
تُشْرِكُوا وَلَا تُكْفِّرُوا وَلَا تُكْفِلُوا وَلَا تُكْفِرُوا وَلَا تُكْفِلُوا  
بِشَيْءٍ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ بِشَيْءٍ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَلَا تُكْفِرُوا  
وَلَا تُكْفِلُوا فِي مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَلَا تُكْفِرُوا وَلَا تُكْفِلُوا  
عَنِ اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُوَ مِنَ  
بَيْتِ الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ  
ذَلِكَ شَيْئًا فَسُخَّرَ اللَّهُ مَا سَخَّرَ إِلَى اللَّهِ  
إِنْ شَاءَ مَا قَبِلَ فَرَأَتْ شَاءَ حَضْرَتُهُ قَالَ فَبَيْتُهُ  
حَتَّى ذَلِكُ.

ساتھ سے گئے تھے تمام بخاری فرماتے ہیں کہ ابن شہید کے  
قول کے مطابق اس میں سے ایک کا نام برائین معروف تھا۔  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میرے  
ظہر پر ہمیشہ میرے دونوں ہاتھوں (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) بیعت  
کرتا کہ خدا کا رسول میں شامل ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما صحابہ کرام  
میں سے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ طرہ  
بدر میں شریک ہوئے اور اہل مدینہ کے ساتھ بیعت عقبہ  
میں بھی شامل تھے۔ ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اس وقت یہ فرمایا جبکہ آپ کے گرد صحابہ  
کرام کی ایک جماعت تھی کہ آؤ میرے ہاتھ پر اس  
بات کی بیعت کرو کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو  
گے، نہ چہرہ نہ کرو گے، نہ زنا کرو گے، نہ اپنی اولاد کو  
قتل کرو گے، نہ جان بوجھ کر جھوٹا بتاؤ نہ جھوٹے اور اچھی بات  
میں میری ہنر بازی نہ کرو گے۔ پس جو آپ رضی اللہ عنہ پر اکرے اس کا  
جہاں اللہ کے پاس ہے اور جس سے اس اللہ میں کوئی تاجی واقع  
جو جاسے اور دنیا میں اسے سزا لے تو وہ اس کے لیے کفارہ  
جو جاسے گی اور جس سے کسی قسم کی کوتاہی سرزد ہو جائے  
اور اللہ تعالیٰ اس کی پھل پھوٹ فرمائے تو اس کا ساتھ اللہ  
صاحب مرتبہ کے سپرد، اگر چاہے اسے سزا دے اور چاہے  
توسعت فرمادے۔ دونوں کا بیان ہے کہ میں نے بھی اس بات پر  
حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
میں ان دونوں (تقیوں) میں سے تھا جنہوں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ  
کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے، چھٹا نہ کریں گے،  
نہ نہیں کریں گے، کسی بھی جان کو قتل نہیں کریں جو اللہ نے  
حرام قرار دیا ہے، لوٹ نہ نہیں کریں گے اور رسول خدا  
کا نافرمان نہ کریں گے۔ اگر اس کے مطابق عمل کریں گے



قَبْلَ مَنْ حَرَجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى  
الْمَدِينَةِ بِثَلَاثِ سِنِينَ فَلَمَّا كُنْتَ سَتَيْتُ لَكَ  
قُرَيْشًا مِنْ ذَلِكَ دَلَّكَمْ هَاشِمَةُ فَهِيَ بِمَنْثٍ وَسَتْ  
مِثْرَيْنِ ثُمَّ بَنِي بِهَا فَهِيَ بِمَنْثٍ قِسْمِ سِنَيْنِ.

بَابُ هَجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْحَابُ  
إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ عَيْتُ اللَّهِ مِنْ زَيْدٍ وَكَأَنَّ  
نَحْنُ اللَّهُ عَنْهُمْ مَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَلَّمَ نَوْلًا الْهَجْرَةَ كُنْتُ أَمْرًا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ  
وَقَالَ أَبُو مُرَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا يُقَالُ لِلْمَنَامِ أَيْهَا الْهَاجِرُونَ كُنْتُ عَلَى الرَّحْمَةِ  
بِمَا تَغْلِبُ كَذَلِكَ وَهِيَ إِيَّاهَا الْبَيْتَانِ أَوْ هَجْرَ  
فَوَادَّاهِ الْقَوْمُ يَنْتَ يَغْرِبُ.

۱۰۹۔ حَكَّ كُنَّا الْغَمِيضُ وَحَدَّثَنَا سَلِيمَانُ حَدَّثَنَا  
الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرَيْبٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا  
قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْبَهُ  
فَوَجَّهَ اللَّهُ كَوْنَكُمْ أَجْدُنَا عَلَى فَنَدُو فِيمَا نَكُ مَكْنَى  
لَحْظًا أَخَذْنَا مِنْ أَهْلِهِ وَفِيْنَا فَنَدْنَمُ مَضْعَبُ بَنِي  
عُسَيْرٍ فَبِتِلْ يَوْمَ أَحْمَدٍ وَتَرَكْنَا مَعَهُ فَنَكْنَا إِذَا  
كُطِبْنَا بِهَا مَأْسُةً هَذِهِ تَبْجَلًا وَفَإِذَا كُطِبْنَا  
بِجُكْبَرِ بَنِي إِسْمَاعِيلَ كَأَمْرًا وَشَرًّا اللَّهُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَطْلُقُ مَأْسُةً وَتَجْعَلُ عَلَى  
بِجُكْبَرِ فِيمَا تَمِنْ إِذَا حُرِّقْنَا مِنْ أَيْدِيهِمْ لَمْ نَكُنْ  
لَقَوْمٍ يَهْدِي بِنَا.

۱۱۰۔ حَكَّ كُنَّا مَسْدُ مَسْدُ كُنَّا أَحْمَادُ هُوَ بَنُو  
نَبِيٍّ عَنْ يَمِينٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ إِسْرَافِيلٍ عَنْ  
عَلْقَمَةَ بْنِ قَسَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلَدِ  
عَنْ قَالٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ الْإِسْمَالِيُّ يَأْتِيَنِي فَمَنْ كَانَ يَهْجُرُهُ إِلَى  
دُنْيَا يَهْبِي بِهَا وَأَمْرًا وَيَتَزَوَّجُهَا فَيَهْجُرُهَا

وہم کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے تین سال پہلے ہو گیا  
تھا میں آپ نے دو سال یا کم و بیش توقف فرمایا، پھر حضرت  
عائشہ صدیقہ سے نکاح کر لیا جبکہ ان کا فرج چھ سال تھا اللہ  
جیب ان کی رخصتی ہوئی تو عمر لڑ سال تھی۔

رسول خدا اللہ آپ کے اصحاب کا دینہ کو ہجرت کرنا

حضرت عبداللہ بن زید اللہ حضرت ابوسریہ نے رسول خدا سے  
عدایت کی کہ ہجرت نہ ہوئی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔  
حضرت ابو موسیٰ نے فرماتے ہیں کہ رسول خدا نے خواب میں دیکھا  
کہ میں کہہ کر رہے اس زمین کی جانب ہجرت کرو وہاں جہاں  
کعبہ کے درخت ہیں۔ میرا خیال تو یہ تھا کہ وہ بیان یا ہجرت ہے  
لیکن یہ وہ عیدہ سابقہ ہجرت۔

بہت سی فرماتے ہیں کہ ہجرت غایب رہی اللہ تعالیٰ نے  
میرات کے یہ حال ہوئے تو اللہ نے فرمایا ہم نے نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مشاکہ ہونا کے لیے ہجرت کی۔ پس  
بعض تو ہم میں سے وہ ہیں جہاں سے ہے گئے اللہ دنیا میں انہیں کچھ  
بہت عیدہ وہ اللہ کی عزت میں سے حضرت صاحب بن کثیر نے  
ہیں جو فرماتے اللہ کی شہد ہوئے اللہ کے ہونے کا بیان  
تھا جب ہم اس کے ساتھ کرنا چاہتے تھے تو ہم کو مل جاتے اور جب  
پھر وہاں چاہتے تو ہم کو مل جاتا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حکم دیا کہ اگر وہاں سے ہجرت کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اس کے  
جائے۔ ہم میں سے بعض وہ ہیں جن کے چہن کچھ گئے ہیں اللہ تعالیٰ  
تو رہے ہیں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا  
مادہ طہریت پر ہے۔ لہذا تم نے دنیا حاصل کرنے یا محبت  
سے شاکہ کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت کا بدلہ دیا ہے  
میں کے لیے ہجرت کی۔ اللہ میں کی ہجرت اللہ اس کے  
رسول کی رضا کے لیے ہے تو اس کی ہجرت اللہ اس



عَشْرِينَ وَمِائَتًا وَهَوَايَتُ ثَلَاثِينَ  
بِسْمِ اللَّهِ .

هـ ١٠٠٠ - حَدَّثَنِي مَعْلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ  
عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ  
بْنُ زَيْنَادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

وَأَمَّا فِي الْغُلَاظِ وَالْغُبَاتِ

[illegible]

١٠٨٤. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راجت کے بعد، تیرہ سال کے مظلوم میں رہے اور وفات کے وقت آپ کا عمر مبارک تیسرے سال تھی۔

حضرت ابو سعید خدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منبر پر بیٹھ کر فرمایا : یہ تنگ ایک بندے کو مشرقاً کے لئے یہ اختیار دیا ہے کہ دنیا کی جتنی دولتیں وہ چاہے اسے ملے لگا جائے اور اس کی چیز آخرت میں اس سے ملے اس چیز کا امتیاز کہ پیسہ جو خدا کے پاس ہے پس حضرت ابوبکرؓ رونے لگے اعلیٰ انوار سے ان پاپ آپ پر قرآن مجید میں ہیں جہنمنا تعب غیر نظر آیا اور بعض حکماء نے کہا کہ خدا ان بڑے میاں کو تو دیتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو کس بندے کا ذکر فرما رہے ہیں کہ اسے اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا کہ اسے دنیا کی خوشحالی حاصل رکھا جائے اور عذاب کے پاس ہے اور یہ صاحب گیر ہے جس کو ہمارے ان پاپ آپ پر قرآن مجید میں ہے۔ رجب چند بعد ازاں آپ کا وصال ہوا تو ہم سمجھ گئے کہ جس کو اختیار دیا تھا تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے اور حضرت ابوبکرؓ میں سب سے زیادہ علم والے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سب لوگوں سے زیادہ میں نے اپنی صحبت اللہ مال کے ساتھ مجھ پر احسان کیا وہ ابوبکرؓ میں اور میں اپنی امت میں سے اگر کسی کو غلبہ بناؤ تو جو جو کو بتاؤ، ان اسدای تخت تو موجود ہے۔ اور مسجد میں کسی کی کمرنگی نہ ہے سوائے ابوبکرؓ کی کمرنگی کے۔

حضرت مالک رحمہ اللہ تعالیٰ عنہما زید بنی کریم علی







تَوَجَّهَ اَذِيْلًا يَابِيْ اَنْتَ قَالَ هُوَ كَيْسَى ابْنُ نَكْرٍ  
فَقَسَّ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِصَحْبِهِ وَفَعَلَتْ مَا حَفَّتْ فَوَ كَانَتْ اَعْدَاءُ وَرَفِ  
هَشِيْمٍ وَهُوَ اَتَمُّهُمْ اَمْرًا جَسَدًا اَشْهَبُ قَالَ ابْنُ  
شِهَابٍ كَانَ عَمْرُوًّا فَكَانَتْ حَلِيَّةً - فَجِئْنَا  
نَحْنُ يَوْمًا جُنُودًا فِي بَيْتِ ابْنِ نَكْرٍ فِي نَحْوِ  
الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَكَانَ لِي ابْنُ بَكْرِ هَذَا رَسُوْلًا فَبِصَحْبِهِ  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَرَّرْنَا فِي سَاعَةٍ ثُمَّ يَكُنْ  
مَا جِئْنَا فِيهَا فَكَانَ ابْنُ بَكْرِ قَدْ اَتَى لَنَا اَيُّتُ وَ  
اَبْنِي وَاللّٰهُ مَا جَاءَ يَوْمَ لِي هَذَا وَهِيَ اَعْدَاءُ يَوْمَ  
قَالَتْ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَاسْتَأْذَنَ فَاِذْنًا فَكَانَ كُنْهَلُ فَكَانَ يَتِيْفًا  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَكْرٌ اَخُوْنِي مَنْ عِنْدَكَ  
فَقَالَ اَبْنُ بَكْرٍ لَمْ يَكُنْ هُنَا لَوْلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
لَوْلَا لِي اَلْحَقُّ فَقَالَ يَوْمَ لَمْ يَكُنْ هُنَا لَوْلَا  
رَسُوْلُ اللّٰهِ فَابْنِي قَدْ اُذِنَ لِي اَلْحَقُّ فَوَجَّهَ  
فَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ بِصَحَابَةٍ يَابِيْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ  
قَالَ اَبْنُ بَكْرٍ فَخُذْ يَابِيْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْ  
رَبِيْعِي هَاتِيْنِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَمَّ بِالْقَبْرِ فَكَانَتْ حَلِيَّةً فَجَعَلْنَا هُنَا  
اَحَدَ الْمَجْتَمِعِ وَصَنَعْنَا لَهَا سِدْرَةً فِي جِرَابٍ  
فَقَطَعْتُ اَشْيَاءَ يَنْتُ اَبْنِي بِحُكْمِ قَطْعَةٍ بَيْنَ  
وَمَا بَقِيَ اَكْرَبُكَتُ يَوْمَ عَلَى حَيْزِ الْجِرَابِ فَبَدَلَتْ  
سِتْرِي دَلَّتْ اِلْتِفَاقِي فَكَانَتْ تُرَفِّقُ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ بَكْرٍ يَابِيْ  
جَبَلٍ ثُمَّ يَوْمَ فَكُنَّا هُنَا كَلَامًا لِيَابِيْ يَسِيْنُ  
عِنْدَ هَذَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ ابْنِ بَكْرٍ وَهُوَ خَلَا  
خَامٌ يَوْمَ لَيْسَ فَيَدْلِيْ وَمِنْ عِنْدِهَا يَحْيَى

جس کی جانب ہجرت کی حقان میں سے اکثر مدینہ منورہ گئے  
حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ جسنے کہتے ہیں کہ انور علیہ السلام  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تم غاصب جابر کو کہجے بھی  
اجازت نہ دے گا اس لیے کہ حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ سے مدینہ  
منورہ میں آپ قرآن کی کتاب کو بھی ہجرت کے اس لیے فرمایا ہے۔  
پس حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہ  
ظاہر کے ساتھ اس میں کہ اس میں ہونے والی تھیں نہیں جہاں  
میں کہیں کہتے تھے کہ یہ میں خلیفہ بن گیا ہے اور حضرت عائشہ  
صحبہ کرام سے کہتے ہیں کہ ایک روز مدینہ منورہ کے وقت حضرت  
جو کہنے میں مدینہ منورہ میں پہلے جیسے تھے کہ اس کے لئے نے حضرت  
جو کہنے میں مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ  
میں جیسے تشریف لائے ہیں اس لئے کہ اس کے لئے مدینہ منورہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں تشریف نہیں لیا کرتے تھے۔ حضرت  
جو کہنے میں مدینہ منورہ میں آپ قرآن کی کتاب کو بھی ہجرت کے  
تشریف لائے ہیں مدینہ منورہ کے غاصب است۔ فرمایا کہ اس کے  
مدینہ منورہ میں اس کے لئے اجازت طلب فرمائی۔ پس آپ کو  
اجازت دے دیا۔ پس جو کہنے میں مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جیسے مدینہ منورہ میں مدینہ منورہ سے فرمایا۔ اپنے پاس سے سب کو  
مدینہ منورہ میں مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ  
قرآن کی کتاب کو اپنے گھر لائے ہیں۔ فرمایا کہ ہجرت کے  
اجازت نہ دے گا۔ حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ  
مدینہ منورہ میں مدینہ منورہ کے ساتھ جیسے کہ اجازت ہے اور اس  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ  
مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ سے مدینہ منورہ  
آپ سے پہلے مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم جہاں  
نہیں گے۔ حضرت جو کہنے میں مدینہ منورہ میں جو کہنے میں مدینہ منورہ  
مدینہ منورہ کے لئے تیار کیا۔ جہاں ہم نے مدینہ منورہ کی ایک جہاں  
تھیں اس کے لئے مدینہ منورہ سے اجازت اور کہنے کے لئے اپنے گھر  
نہیں گئے اجازت کہ اس کے ساتھ جہاں کا سبب مدینہ منورہ سے

فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ كَبَائِلَ فَلَا يَسْمَعُ  
أَمْرًا يُكْفَاهُ إِلَّا بِمِ الْإِذْعَاءِ حَتَّى تَكُونَهَا بَجْرَ بَرْ  
نَجِينَ يَحْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْجِي عِيْدَهُمَا عَابِرُ بَنٍ  
فَهَيَّرَهُ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مَنَمَةً بَيْنَ عَظِيمٍ قَوْمَهُمَا  
عَلَيْهَا جِئْتِ تَدُّ هَبْ سَاعَةً بَيْنَ عِيْدِهِمَا  
فَيُصْبِحُ بَنٍ رَسُولٍ وَهُوَ بَنٍ مَنَحْتِهِمَا  
وَنُصِيْبُهُمَا حَتَّى يَنْتَقِ بِمَنْعَارِ بَنٍ فَهَيَّرَهُ  
بِكُلِّ يَسْمَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ تَلْعُوقِ لَيْلِي  
الْكَذِبِ وَاسْتَا حَرَّ رَسُولٍ الْبُوصَلِ أَمَّةٌ عَنِيْدُهُمْ  
وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلَانِ بِنُوَالِدَيْلٍ وَهُوَ مِنْ بَنِي حَبِي  
بَنٍ هَدِي حَاوِيَا حَيَّةً نِيَا وَنَجِيْدُهُمَا هَسْرُ  
بَالِهَدَايَةِ قَدْ خَمَسَ جَلْدًا فِي الْإِلِ تَلْعُوقِ لَيْلِي  
الْمَشْرِقِي وَهُوَ عَنِي وَبَنٍ كُنَا بِقُرَيْشٍ قَا يَسَاءَ  
قَدْ كُنَا الْكِبَرُ رَا جَعْتُهُمَا حَبِيْدُ فَلَا مَشْ  
الْطَلَقِ مَعَهُمَا عَابِرُ بَنٍ فَهَيَّرَهُ قَدْ كُنَّا لَيْلِي  
بِرَّامٍ طَلِيْبِي الشَّوَابِلِ قَالِ ابْنُ فُحَا بٍ وَأَخْبَرَنِي  
عَبْدُ التَّيْمَنِ بَنٍ مَالِكِ الْمَكَلِيِّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي  
شَوَاكَةِ بَنٍ مَالِكِ بَنٍ شَمْسٍ وَكَانَ أَبَا الْخَبَرِ كُنَا  
بِمَكَّةَ مَسْرُوقَةً ابْنُ جَنْطَسٍ يَكُوْلُهُ حَيَاءُ مَا  
يُسَلِّ الْكُفَا بِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُوْلِهِ مَشْرُوقَةً  
بِئْسَ حَيَّةٌ وَكُنَّا وَرَأْفَ بَكْرٍ وَبَنٍ كُلِّ مَسْرُوقَةٍ  
مَنْ قُلْتُهُ أَدَا سَرَّ قَبِيْلَتَنَا الْكَا جَالِي فِي مَجْلِبِ  
مِنْ مَجَالِي قَوْمِي بَنٍ مَدْلِيْعٍ أَقْبَلُ وَجَسَدُ  
بِنْتُهُمْ جَعْلِي قَامَ عَنِيْنَا وَكُنَّا جَلُومٌ فَتَالِ  
يَا سَرَّ ابْنِي قَدْ رَأَيْتُ إِذَا اسْوَدَّ ثِيَابُ الشَّابِلِ  
أَنَا حَا مَحْمَدًا وَاصْغَايَةً قَالِ سَرَّ قَدْ كُنَّا  
أَنَّهُمْ جَعْلِي قُلْتُ كَذَا أَنْهَرُ لَيْسُوا بِمَنْ وَكُنَّا كُنَّا  
رَأَيْتُ فَلَا مَا وَفَلَا نَا أَنْهَرُ لَيْسُوا بِمَنْ كُنَّا  
لَيْسَتْ فِي الْمَجْلِبِ سَاعَةً قَدْ كُنَّا قَدْ كُنَّا

ان کا نام کر بندھا کر دیا۔ یہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر قریشی پہلے گئے تھے اور میں  
دست تک اس میں پہنچے۔ عبد اللہ بن ابوبکر ان دونوں  
و جوں اور ہر شیار سمجھ رہے تھے۔ یہ بات دونوں حضرات  
کے پاس گواہ تھے کہ علی بن ابی طالب کو کمر میں قریش کے پاس پہنچ  
بات گویا وہ یہی گواہ ہے۔ پس وہ قریش سے جو بھی کفر کیا

کہ بات سننے تو ان حضرات کو اندھا ہونے پر تیار دیتے  
تھے۔ حضرت ابو بکر کا اندر کہ، تو ہم مہر بن کبیرہ سے ان کے قریب  
پہنچ کر ان میں ہمارے تھا عبد اللہ بن ابی طالب کا اندھا ہوا جاتا تو کہیں  
ان کے پاس سے آتا کہ وہ دونوں حضرات کہیں کا دور ہوا کہ  
تو ہم سے بات گوارا کرتے۔ اس طرح مہر بن کبیرہ منہ اندھ سے  
کہیں کہ ایک کر کے ہوتا کہ وہ دونوں بات ایسا ہی کہ تاہم۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر نے قریب ہی دلی  
کے ایک شخص کو جو بنی عبد بن ملک سے تھا ماسے تھانے کے  
پہلے آخرت پر رکھ دیا۔ وہ راستہ بتانے میں ہر اہم تھا۔ وہ  
نہی ماس بنی داکس سے کاشیت اور کفار قریش کے دین پر تھا  
انہوں نے اسے اپنی بنا کر اپنی سہیلیں اس کے سر پر رکھ دی تھیں  
اور میں بات کے بعد سہیلیں کو فائدہ پر لے لے کا وہاں سے ماس  
میں کبیرہ بات کہ یہ کہ۔ مہر بن کبیرہ اور راستہ بتانے والا  
ان حضرات کو ماس کے ساتھ ساتھ لے کر چلے۔ سہیلیں  
بن جشم کہتے ہیں کہ ہم سے پس کفار قریش کے قاصد آئے  
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر کے متعلق یہ اعلان  
کرتے تھے کہ جو شخص انہیں قتل کرے یا گرفتار کرے  
وہ قتل ہو جائے گا۔ یہ سولہ لڑی انہم میں تھیں۔  
اس میں پہلی تو بنی داکس کی تھیں یہ وہی تھا جو ان کا ایک آدمی  
آگے بڑھا۔ ہمارے پاس آکر کھڑا ہوا جبکہ ہم بیٹھے تھے  
تھے اور کہنے لگا۔ اسے سہیلیں نے اسے چھو لیا کہ وہاں  
پر دیکھا ہے اور سہیلیں کہہ رہی تھیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
ہیں۔ سہیلیں نے کہا میں جان گیا کہ یہ وہی ہیں لیکن میں نے









أَحْمَدُ لَكَ فَدَعَا لَهُ قَالَ فَطَبَّخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَدَّعًا مَلَأَهُ بِلَحْمٍ وَأَخَذَتْ فَدَا حَتَّى  
جِيءَ لَكَبَّةٌ مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُكَ فَتَقَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَمَةَ عَنْ  
عَلِيٍّ أَنَّكَ لَمَّا كُنْتَ بِمَدِينَةِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ كُنْتَ فَخْرًا  
وَأَنَا مُعْجَرٌ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَتَمَلَّطْتُ بِهَا وَتَلَمَّضْتُ  
بِهَا ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَرَضَعْتُهُ فِي حَجِيرٍ فَفَرَّ عَائِضٌ فَتَحَفَّضَهَا  
كَرَّ قَتْلَ لَدُنِّيهِ فَكَانَ أَوَّلَ كَوْنٍ دَخَلَ جَدِّي  
بِرَأْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّ حَتْلُكَ  
بِشَرِّهِ بِفَرَّةٍ خَالَهُ دَخَلَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ  
مَرَّةٍ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ كَاتِبُهُ خَالِدُ بْنُ  
مُحَلَّبٍ عَنْ حَلِ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَسَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ أَنَّكَ هَاجَرْتَ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُجَّةٌ

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَهَّابِ  
بْنِ سُرَّةٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ أَوَّلَ  
مَرَّةٍ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَهَبُ بْنُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
أَكْبَرُ أَيْمِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَّ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّ فَفَلَا لَهَا لَمْ أَدْعُهَا  
فِي رَحِيهِ فَأَوَّلَ مَا دَخَلَ بَطْنُ بَنِي النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۹۲۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبِي حَتْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُزْدَرٍ أَبَا بَكْرٍ وَ  
أَبُو بَكْرٍ شَيْخٌ يُعْرَفُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَاكٌ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَبَيْنَ الرَّجُلِ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ

وہم کو پیس مسوی ہوئے تو آپ کا کتبہ جب ایک چوڑا ہے کے  
پس سے چوڑا حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بڑی سے کراسی  
میں رکھا اور آپ کی فرست میں بیٹھ گیا آپ نے آٹا اور عذیر ملا کر  
حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن  
کعبہ میرے پیش میں تھے۔ جب میں نے بہت کد تو پیس سے  
دفعہ میں۔ میں عذیر سمجھ میں پہنچی اور تباہ شہری تو تباہ کے  
نہیں بیکے طاعت ہوئے۔ میں اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وہم کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور بیکے کو آپ کی گود میں دے دیا  
آپ نے اس کے پیسے مال میں ایک کھجور پر بیکے کے سر میں  
ڈال دی چنانچہ پہلی چیز ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کا احباب دین عبد اللہ کے پیش میں گیا اس کے بعد آپ نے  
چٹائی ہوئی کھجور اس کے سر میں رکھی اور اس کے پیسے دھاتے ہوئے  
کہ یہ بیکے کو جو اسلام میں پیدا ہوا اسی طرح خالد  
بن ولید رضی اللہ عنہما ہشام و عروہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ  
عنہما سے روایت کی ہے کہ انہوں نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی طرف ہجرت کی تو یہ جاری تھے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے  
پہلا چوڑا اسلام میں پیدا ہوا وہ عبد اللہ بن کعبہ ہے۔ اسے  
بیکہ و نبوت میں لایا۔ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک  
کھجور کے چٹائی میں اسے عبد اللہ کے سر میں رکھ دیا پس  
جو چیز عبد اللہ کے پیش میں سب سے پہلے گئی وہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حساب وہی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے چاروں طرف گئے تو  
میں نے بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے آگے تھے پس حضرت  
ابو بکر رضی اللہ عنہما اس وقت میں کہ میں کوئی جانتا ہوا نہ تھا  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جو میں کی طرح تھے جو راہ متقدم نہ  
جو میں جو آدمی سمجھتا تھا اسے میں سمجھتا تھا حضرت ابو بکر سے پوچھا کہ





بَلَّوْا لِبَيْنِ أَرْبَعَةِ أَلْفٍ فِي أَرْبَعَةِ وَفَتْ حَتَّى بَيْنَ  
حَتَّى كَلَّاهُ أَلْفٍ وَخَسْبًا قَبْلَ قَبْلِي لَمْ يَكُنْ  
مِنْ أَهْلِ هَاجِرِينَ قَبْلَ قَبْلِي مِنْ أَرْبَعَةِ أَلْفٍ  
فَقَالَ إِنَّمَا هَاجِرِينَ أَبَوَاهُ يَكُونُ يَكُونُ  
لَكُنْ هَاجِرِينَ قَبْلِي

۱۰۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

الزَّيْلَعِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ تَبَّاطُ قَالَ هَاجِرًا  
مَعَهُ سَوِيَّةُ اللَّهِ سَوِيَّةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

كَانَ مُحَمَّدٌ شَيْتَانُ بْنُ سَلَمَةَ كَانَ حَدَّثَنَا عَنْ  
كَانَ هَاجِرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ أَجْمَعًا  
الْمَدِينَةِ مِنْ قَبْلِ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَجْرٍ وَغِيثًا

مِنْ قَبْلِ مَضَى بَيْنَ عَمْرٍاءَ قَبْلَ يَوْمِ الْحَبَا  
لَمْ يَكُنْ دَجْدُ شَيْئًا لَكُنْ دَجْدُ دَجْدٍ إِلَّا نَبِيَّ اللَّهِ

فَقُلْنَا بِهَا تَدْرُسُ خَرَجَتْ بِجَلَالَةٍ فِي دَكْنِيَا  
وَبِهَاجِرِينَ خَرَجَتْ أَسَدُ كَانَتْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَمْ يَكُنْ رَأْسَهُ يَوْمَ الْقَوْمِ  
عَلَى بِجَلِيلٍ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ دَجْدُ دَجْدُ دَجْدُ

قَبْلِي وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ دَجْدُ دَجْدُ دَجْدُ

۱۰۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

حَدَّثَنَا جُرُجٌ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَدَّةَ قَالَ قَالَ  
أَبُو بَرْدَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي مُرْسِي الْأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ

حَبِيبُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ ابْنُ  
بُرَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ كَانَ آيَاتُ مَا

لَا يَكُنْ يَا أَبَا مُرْسِي هَلْ يَكُنْ لَا إِسْلَامًا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ

مَعَهُ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ اللَّهُ وَجَّهَ اللَّهُ  
بَرَّةَ لَنَا دَاوُدَ كَانَ حَمَلٌ عَمَلًا دَجْدُ دَجْدُ

کہا گیا کہ یہ ہیں تو جاہلین سے ہیں میرا یہ لاؤ فیض  
چاہے ہرگز ہم سالاد سے کیوں گھٹایا گیا؟ فرمایا کہ اس  
نے اپنے والدین کے ساتھ ہجرت کی تھی  
لہذا یہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتا جنہوں نے  
تمہارا ہجرت کی تھی۔

محمد بن کثیر، صفیان، اعمش، ابو داؤد، بخاری، ترمذی

شباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

حضرت شباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی تھی اور  
ہر مقصد سے رہائے انہی قائلہ ہمارا اہل اللہ تعالیٰ کے

بجانب ہو گیا۔ میں ہم میں سے وہ ہیں جو اس مقام سے چلے گئے اور  
انہی میں سے ہیں کہ میں نے انہی کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی تھی۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

ابو جہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

تَجُوزُنَا مِنْهُ كَقَفَا ذَا اسْمَارِنَا هِيَ كَقَالَ  
أَيُّوْلَ يَكُونُ لَا وَاقُوْتَدَ جَاهِدُنَا بَعْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
صَلَّيْنَا وَصَلَّيْنَا وَحَقَّقْنَاكَ عَمِيرًا كَثِيرًا  
وَأَسْكُرَ عَلَى أَيْدِينَا يَشْرُ كَوَيْدٍ وَ إِمْنَا  
لَلرَّجُزَا ذَالِكَ فَقَالَ أَيْ لَيْتَنِي أَنَا وَالْهَوَى  
لَفَسُّ عَمَرَ يَبِيدُ كَوَدَمْتُ أَنَّ ذَالِكَ بَرَدَلْنَا  
وَأَنَّ كُلُّ نَفْسٍ يَغِيْلُنَا بَعْدَ تَجُوزُنَا مِنْهُ كَقَا  
رَأْسَا يَزَابِ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ عَمِيرٌ  
مِنْ أَيْ.

۱۰۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ أَوْ يَحْيَى عَنْ  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي  
عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمَا إِذَا أُقِيلَ لَهُ مَا جَزَّ قَبْلَ أَبِيهِ  
يُحْضَبُ . قَالَ وَحَدَّثْتُ أَنَا وَعُمَرُ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَدَمْنَا  
كَأَيُّوْلَا فَدَجَعْنَا إِلَى التَّخْرُجِ فَآدَسُ كَوَيْدٍ  
عَمْرًا وَقَالَ إِذَا هَبَّ كَانُفْلُ هَذَا اسْتَيْقَظَ  
فَأَتَيْتُهُ فَحَدَّثْتُ عَنْكَ كَوَيْدٍ قَبَا يَحْتَبُ ثُمَّ  
الطَّلَعْتُ إِلَى حَسْبٍ فَتَاخِيَتْهُ لَنَّهُ قَدِ  
اسْتَيْقَظَ فَالطَّلَعْتُ إِلَى يَسْبٍ ثُمَّ رَأَى  
هَذَا قَدِ اسْتَيْقَظَ فَحَدَّثْتُ عَنْكَ قَبَا يَحْتَبُ ثُمَّ  
كَأَيُّوْلَا .

۱۰۹۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَدَّثَنَا  
شَرِيكُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ  
بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ  
أَبُو بَكْرٍ مِّنْ عَائِدٍ رَّحَلًا فَحَمَلْتُ  
مَعَهُ قَالَ فَسَاكَ عَائِدٌ مِّنْ عَمْرٍ كَمَسِيرٍ

خیات ہو جائے میں تائب یا تائب کچھ نہ ہے۔ تو آپ کے والد  
محرم نے میرے والد محرم سے کہا۔ خدا کی قسم یہاں جو کچھ کہہ رہے  
ہوں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جادوی، تلاویں پڑھیں  
نہیں دیکھے بہت سے شی کے کام کیے اندکتنے ہی افراد  
چلے جاتے ہوں وراثت اسلام سے ملا مال جوئے، طینہ میں  
اس کے بعد کہ امید ہے۔ پس میرے والد محرم نے کہا:-  
اس حالت کی قسم اس کے قبضے میں حرم کی جان ہے، میں تو ہی پسند  
کرتا ہوں کہ ہمارے محل تو قلم میں لکھتے ہیں محل میں ہے آپ کے  
بعد کیے ہیں ان میں برابری کی سطح پر ہی نہایت ہو جائے۔ پس میں نے  
جواب دیا کہ بے شک آپ کے والد ماجد میرے والد ماجد بخیر ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جب یہ کہا  
جایا کہ آپ نے اپنے والد ماجد سے پہلے ہجرت کی تھی تو  
وہ ملازم ہو جاتے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اور حضرت عمر ایک  
مذہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہونے تو آپ آرام فرماتے، لہذا ہم وہیں  
اپنے گھر کو لوٹ آئے۔ پھر حضرت عمر نے مجھ سے فرمایا  
کہ جاکر دیکھو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ ہم نے یہاں  
پس میں گیا اور جب اندر داخل ہوا تو میں نے آپ سے بیعت  
کی اور اس کے بعد حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہو کر انہیں  
بتایا کہ آپ جیسا کہ چکے ہیں۔ پھر ہم فریادیں کرنے لگے کہ آپ  
کی جانب روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب آپ کو بارگاہ  
میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بیعت کی اور پھر میں نے  
بیعت کا ثمر حاصل کیا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عازبؓ سے ایک پالان ٹھہرایا  
پس میں اسے اٹھا کر آپ کے ساتھ چلا۔ پس حضرت  
عازبؓ نے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر  
ہجرت کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ لوگ  
ہلکی کلاش میں تھے۔ لہذا ہم مارے مارے رات کے وقت



سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَخَذَ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ فَخَرَجْنَا قِيَامًا  
فَأَخَذَ عَلَيْنَا قِيَامَتَنَا وَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَوْمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَا تَكُنَا هَا وَهَنَا فَنَحْنُ فِي رِقَابِ قَوْمٍ هَالِكِينَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدَرْتُ أَنِّي نَرَاكُمْ تَطْلُقُونَ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ  
فَأَخَذَ بِرَأْسِهِ قَدْ أَقْبَلَ فِي عَيْنَيْهِ دُمُوعًا  
مِنَ الْمَدِينَةِ وَنَالَ الْيَوْمَ أَمَدًا هَكَذَا لَسْتُ  
بَرَأً أَنْتَ يَا مُدَلِّسُ هَذَا أَنَا مُدَلِّسٌ  
فَقُلْتُ لَهُ هَلْ فِي عَيْنِكَ مِنْ نَبِيٍّ قَالَ  
لَعَنَ قُلْتُ لَهُ هَلْ أَنْتَ حَالِمٌ قَالَ  
لَعَنَ فَأَخَذَ بِرَأْسِهِ مِنْ عَيْنَيْهِ قُلْتُ لَهُ الْفَضِيلُ  
السُّدْرِيُّ قَالَ فَتَحَنَّنَ كَثْبَةً مِنْ لَبَنٍ  
فَمِنْ بَادِئَةٍ مِنْ قَوْمٍ عَنِي خَيْرٌ قَدْ  
رَوَّاهُكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَصَبَّيْتُ حَتَّى أَتَمَمْتُ حَتَّى بَرَدَ  
أَسْكَلَهُ فَقَرَأْتُ بِهِ عَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلْتُ اخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَقَرَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَتَّى رَجَعْتُ ثُمَّ اسْتَحَلَّكَ وَ الطَّلَبُ  
فِي أَمْرِنَا قَالَ الْبَرَاءُ فَخَلْتُ مَعَ أَبِي  
بِكْرٍ مِنْ أَهْلِهِ فَإِذَا حَاضَتْهُ ابْنَتُهُ  
مُعْطِيَةً قَدْ أَصَابَتْهَا عَفْصٌ قَرَأْتُ  
أَبَاهَا فَقَبِلَ خَدَّهَا فَقَالَ حَقِيقٌ أَنْتِ  
يَا بَيْتِيَّةُ

۱۰۹ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ الرَّحْمَنِيُّ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُوَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

بکھے اور ایک رات دین برابر چیتے رہے یہاں تک کہ  
خبر کلاوت ہو گیا تو ہیں ایک بڑا سا پتھر نظر آیا تو ہم  
اس کے پاس آئے اور اس کا حضور اسلام یہ تھا۔ پس  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے  
پوستیں بچا دیا جو میرے پاس تھی اور نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم اس پر بیٹ گئے۔ میں اور دوسرے صحابہ نے اسے  
تو ایک چڑا لیا۔ جو سلف سے آ رہا تھا اللہ ہمارے  
طرح اسے بھی اس پتھر کے سایہ کی ضرورت تھی میں  
نے اس سے پوچھا کہ کس کا غلام ہے اس نے بتایا کہ  
لعل کہ میں نے پوچھا کہ کیا جڑی بکریوں میں دودھ ہے و  
اس نے خبات میں جواب دیا۔ میں نے دریافت کیا کہ کیا تو  
دودھ دے سکتا ہے اس نے کہا، ہاں۔ پھر اس نے لعل  
میں سے یک بکری پڑی۔ میں نے اس سے کہا کہ اس کے  
حق صاف کرلو۔ پھر اس نے ایک برتن میں دودھ نکالا۔  
میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر ایک چھانگ  
حق میں میں پانی تھا اور اس کا نہ پڑے سے باہر ہوا  
تھا۔ پس میں نے دودھ میں حضور اس پانی نکالا جس سے وہ  
مجھے تک ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ  
خبر مت میں پیش کر کے میں حق گزار ہوا یا رسول اللہ  
خوش فرمایا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مسا دودھ خوش فرمایا کہ میں خوش ہو گیا۔ پھر ہم چل پڑے اور  
خوش کرنے والے سرگرم ہو رہے تھے۔ حضرت براء  
فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر کے ساتھ ان کے مکان میں  
میں پہنچا تو ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ بی بی ہوتی تھیں۔  
انہیں بھر پڑھا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ان کے والد محترم  
نے ان کا سر ہاتھ اور دانت فرمایا اس سے میری نفس نہ تھی  
تیرا کیا حال ہے؟

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم حضرت انس  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

أَبْنِ حَبْلَةَ أَنَّ عَقْبَةَ بِنْتِ وَشَاحٍ حَدَّثَتْهُ  
عَنْ النَّسِ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ  
بِي أَصْحَابِهِ أَشْمَطُ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ فَخَلَعُوا الْبُخَارَ  
وَالْكُمَّ وَقَالَ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو ذَرٍّ عَنْ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ عَقْبَةَ  
بِنْتِ وَشَاحٍ حَدَّثَتْنِي النَّسِ بِنْتُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِلْمَدِينَةِ فَكَانَ اسْمُ أَصْحَابِهِ أَبُو بَكْرٍ  
فَخَلَعُوا بِهَا الْبُخَارَ وَالْكُمَّ حَتَّى  
فُتِنُوا بِهَا.

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ  
قَدِيبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ زُهَيْرٍ عَنْ  
عُرْوَةَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَّبَ بِمُحَمَّدٍ الْمَدِينِ كَذَّبَ  
يُحْتَالُ لَهَا أُمُّ بَكْرٍ فَلَمَّا هَاجَرَ أَبُو بَكْرٍ  
خَلَعَهَا فَتَرَ وَجْهَهَا بَيْنَ عَيْنَيْهَا هَذَا إِسْلَامُ  
الْبَدِيقِ قَالَ هَلَوُا الْقَوْمُ مَدِينَةٍ رَأَى حُكْمَانَهُ  
كَذَلِكَ يَسِي.

فَمَا ذَا بِالْقَلِيلِ مَبْدُوعٍ  
وَمِنْ أَيْشِيهِمْ تَزَيْنَ بِالْكَفَرِ  
وَمَاءُ أَيْ الْقَلِيلِ قَلِيلٌ بَدِيعٍ  
وَمِنْ الْقِيَمَاتِ وَالْشَّرِيفِ الْكَرَامِ  
تُحْيِي بِالسَّلَامَةِ أُمُّ بَكْرٍ  
وَهَذَا بَيْنَ بَعْدَ قُرَيْشٍ مِنْ مَدِينَةٍ  
يُحَدِّثُنَا الرَّسُولُ بِأَنْ سَخِيحًا  
وَكَيْفَ حَيَاةُ أَحْمَدَ آدَمُ وَهَامِ

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا مَرْثَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

هَنَاقٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّسِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

عَلِيٍّ كَلَّمَ فِي عِيْدِ الْفِجْرِ فِي حُجْرَةِ قُرَيْشٍ قُلُوبُ آبِ كَيْ مَاتِي  
مِنْ سَيِّدِهِ وَسَفِيدِ بِلَالٍ وَالْأَحْمَدِ أَبُو بَكْرٍ كَيْ سَوَالِدِ  
كُلِّ نَزْهَةِ الْفِجْرِ سَيِّدِ دَمِهِ كَيْ غَضَابِ لَكَا يَمْزِجُ  
وَمِنْ رِجَالِهِ فِي حَضْرَةِ النَّسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَمَاتَ  
مِنْ كَيْبِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيْدِ الْفِجْرِ فِي  
تَحْرِيقِ حُرَّاجِ قُلُوبِ آبِ كَيْ اَصْحَابِ فِي حَضْرَةِ أَبُو بَكْرٍ  
مَبْدُوعٍ سَيِّدِ رَسِيدِهِ خَلَعَ الْفِجْرِ لَمْ اَبْنِي  
رِجَالِ مَبْدُوعٍ فِي سَنَةِ كَلَامِ دَمِهِ كَيْ  
غَضَابِ لَكَا يَمْزِجُ حُجْرَةِ آبِ كَيْ اَصْحَابِ اسْ كَا  
رَجُلِ سَرَّحِ جَرِيحِ كَلَامِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
بجسراقی ہیں کہ حضرت ابو بکر نے تبلیغ کتب کی  
ایک عادت سے نکاح کیا جس کا نام انیم بکر تھا۔  
ہجرت کرنے سے پہلے حضرت ابو بکر نے اپنے  
طلاق دے دی تھی اور اس کے بعد اس کے چچا زاد  
بھائی نے اس سے نکاح کر لیا تھا۔ یہاں  
خام ہے جس نے کفر قریش کے مرثیے  
میں یہ شعر کہے تھے۔

ہا کیسے بند کے حکام تھے یا دہریاے  
سب سے خیر سے تھے کہ ان لوگوں کے دل سے  
گلوں میں دین کو کرہ لگی ان کی امارت  
شریب تھوڑی تھی پر تھے لوگ جو مر رہے تھے  
پھر اب قتل کیم بکر کے کام و دہریا سے  
ہے کیا اب خاک جیسا مٹ گئے مجیب سب جیلے  
یہ کتب تھے ہم سے کہ ہم مرکز جیسے گئے  
مجیب سے کتب سے جو بڑی ہیں میں ہاں گولے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ میں غار میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اقْتَادٍ فَرَفَعْتُ رَأْسِي  
فَرَأَيْتُ أَنَّ بَاقِدًا يَرِي الْقَوْمَ فَكُنْتُ يَأْتِيَنِي  
اللَّهُ كَوَأَنَّ بَعْضَهُمْ طَائِفًا بَعْضُهُمْ وَآلَا  
كَأَنَّ أَشْكَتُ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ اللَّهَ تَأَلَّاهَا.

وہم کے ساتھ تھا۔ جب میں نے سر اٹھا کر دیکھا  
تو کافروں کے قدم نظر آنے لگے۔ میں عرض  
کر رہا تھا کہ اسے نبی اٹھا اگر انہوں نے مجھے  
جھانک کر دیکھا تو میں ریچر لیں گے۔ فرمایا  
اسے ابو بکر! غامض رہو کیونکہ ہم دونوں کے  
ساتھ لیرا اٹھ رہے۔

۱۱۰۲ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا  
أَبُو لَيْدٍ بْنُ مُسَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ فَكَانَ  
مَعَهُ أَبُو يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ  
يَزِيدَ الْبَلْبَكِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَهْلُ الْبَيْتِ إِلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ  
الْهِجْرَةَ فَقَالَ وَيَعْلَى بَايَ الْهِجْرَةَ  
فَمَا مَنَّا مُنْذِرُهُ فَعَلَى تَعَدُّ مِنْ إِبِلٍ قَالَ  
فَقَالَ فَهَلْ تَسْتَعِينُ مِنْهُ فَتَقْتَحَا قَالَ كَفَرُوا  
فَتَسْلُبُهَا يَوْمَ تَدْرُودُهَا قَالَ كَفَرُوا  
قَالَ فَاعْمَلُوا مِنْ دُونِهَا أَلَيْسَ عَمَلٌ  
قَالَ اللَّهُ لَنْ يَنْتَفِعَ مِنْ عَمَلِكُمْ  
شَيْئًا.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
عہد وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ سے  
ہجرت کے متعلق پوچھنے لگا۔ فرمایا:۔ تمہارے  
انفوس! یہ کام بڑا مشکل ہے۔ پھر فرمایا اچھا  
بتا، کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ جواب دیا، ہاں۔  
صاف بتا دیا، کیا ان سے میرات لیتا ہے؟ عرض  
کر رہا تھا، ہاں۔ پوچھا، کیا ان کا دودھ بھی میرات  
کرتا ہے؟ جواب اثبات میں دیا۔ پھر فرمایا کہ پانی  
چلانے کے دن بھی عزہوں میں دودھ پاتا ہے؟  
جواب دیا۔ ہاں ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا:۔  
تو چاہے سندھ پر جا کر عمل کر سکیں تیری  
نیکیوں میں سے اللہ تعالیٰ کیا بھی کرے  
خیر نہ رہا ہے گا۔

بَابُ مَنْ قَدَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَصْحَابَهُ الْعَدِيَّةَ.

روای خاکی اصحاب سیت مدینہ منورہ میں جلو گری

۱۱۰۳ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حُصَيْنَةُ  
قَالَ أَمَّا مَا أَتَى بِشُعْبَةَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ رَجُلًا  
عَنِ قَالَ أَوْ قَالَ مَنْ قَدَّرَ عَلَيْنَا مَضْجَبُ بْنُ  
عَمِيرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْنُومٍ فَخَرَقْنَا عَيْنَا عَمَّا بَيْنَ  
يَا سِرَّ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُم

حضرت براثر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
مدینہ منورہ میں ہمارے پاس سب سے پہلے حضرت  
جعجب بن عمیر اور حضرت ابن امیہ مکنوم آئے  
پھر حضرت عمار بن یاسر اور حضرت جلال آئے رضی  
اللہ تعالیٰ عنہم

۱۱۰۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غَدَرُ

حضرت براثر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ  
الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ  
أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَنَّبٌ مِنْ عَصِيرٍ قَابَتْ  
أَيْمَعَتُهُمْ وَكَانَ يُقَرَّبَاتِ النَّاسَ فَتَقَدَّمَ  
بِلَالٌ وَنَحْنُ دَعَاؤُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ  
عَمْرُ بْنُ الْعَطَابِ فِي عَشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ  
فِي حُدُودِ الشَّيْءِ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلَ الْإِمَاءُ يُنَازِلُونَ قَدِمَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ قَدِمَ  
حَتَّى قَرَأَتْ سُنْبُورُ اسْمِكَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُرُورٍ  
بِالْمَقْصُولِ

۱۱۵۔ حَكَّائِنا عِنْدَ اللَّهِ بِنِيزِمْ أَحَبَّ كَا  
مَا يَكُ عَزَّ وَكَبِيرُ عَزَّةً هَذَا أَيُّهُمْ عَزَّ  
عَازِبَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لَنَا  
قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
السَّيِّئَةِ فَوَكَ أَوَّلُ بِلَالٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ  
لَمْ تَكُنْ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ هَكَيْتَ  
فَجَدْتُ دِيَا بِلَالٌ كَيْفَ تَجْعَلُكَ هَكَالَتْ  
فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحَشَى  
يَقُولُ

كُلُّ أَمْرٍ مُصَنَّبٌ فِي أَهْلِهِ  
وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شَرِّ الْأَعْلَى  
وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْبَلَ عِنْدَ الْحَشَى يَزْمَعُ  
عَقِيرَةً وَيَقُولُ

أَلَا كَيْتَ شَرِّ هَذَا أَيُّنَ لَيْلَةٍ  
يُؤَادُ وَخَوْلِي إِذَا خَوَّ وَجَلِيلُ

ہی کہ صیب سے پہلے عربہ بخودہ میں ہمارے پاس  
جئے وہ حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابن ام مکتوم  
میں اور یہ دونوں حضرت لوگوں کو قرآن کریم پڑھاتے  
تھے۔ پھر حضرت بلال، حضرت سعد بن ابی وقاص اور  
حضرت عمر بن یاسر آئے۔ ان کے بعد حضرت عمر بن  
خطاب آئے جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بیٹے  
اسلمہ کو ساتھ لائے تھے۔ پھر خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف  
فرما ہوئے۔ محمد بن ابی مدینہ کو اتنی خوشی مناتے ہوئے کہیں نہیں  
تھیں جن خوشی انہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف  
آوری سے ہوئی۔ یہاں تک کہ لوگ بیاں میں یہ کہتی تھیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آئے  
جب آپ کی تشریف آوری ہوئی تو میں حوالہ مفضل کی سوا کون  
میں سے صحیح ام زینب علیہا السلام کی صورت پڑھ چکا تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہے  
کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ  
میں تشریف فرما ہوئے تو حضرت ابوبکر اور حضرت  
بلال کو بھار آئے تھے۔ میں دونوں حضرات کے  
پاس جاتی اور پوچھتی، ابو جان! آپ کا کیا حال  
ہے! اسے حضرت بلال! آپ کے مزاج کیسے  
ہیں! وہ منسماتی ہیں کہ صیب حضرت ابوبکر  
کو بھار چڑھتا تو یہ شعر پڑھتے۔

ہو تک ہے شاد آملی دھیال سے

علا کہ محنت ہے قربی اہل کے تعالے

اور حضرت بلال کا صیب بھار اترتا تو بلند آواز سے یہ

شعر پڑھنے لگتے۔

کاش کہ میں اپنی نادری میں تیرا مل ایک شب

ہو بنا کب میں رزخ کا نثار مجھ







أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمٌ بَعَثَ رَسُولٌ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَالُوا افْتَرَقَ مَكْرَهُهُمْ وَقَتَلَتْ سُرًّا لَمْ يَكُنْ فِي دُخُولِهِمْ إِلَى الْأَسْلَافِ.

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْقَدٍ بْنُ الْمَكْنِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا يَوْمَ لَيْلِي إِذَا أَصْحَى وَجَدَ مَا كُنْتَ تَنْتَهِانَ بِمَا كُنَّا ذَلِمْنَا وَذَلِمْنَا الْأَصْلَ يَوْمَ بَعَثَ فَقَالَ أَبَا بَكْرٍ وَمَا زُكِّيَ الشَّيْطَانُ فَكَانَ كَذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِي لَكُمْ قَوْمًا عِندَ إِدْرِيكَ لَكُمْ هَذَا الْيَوْمَ.

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ تَرَكْنَا فِي بَنِي الْمُؤَدَّةِ فِي تَحْنٍ يَقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمِيٍّ بَنِي عَوْفٍ قَالَ فَكَانَ فِيهِمْ أَمْرٌ بَيْنَ عَشْرَةٍ قَبِيلَتُهُمْ أَوَّلَ الْيَوْمِ بَنِي الْخِزَامِ قَالَ فَجَاءَهُمَا فَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ سَيِّدُهُمْ قَالَ وَكَانَ أَنْظَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِحْلَائِهِمْ وَأَبُو بَكْرٍ يَحْكُمُ بِرُؤُوسِهِ وَمَلَائِمُ بَنِي الْخِزَامِ حَوْلَهُ حَتَّى أَتَى بِبَنِي إِدْرِيكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَسُرُّهُ

ہی کہ جنگ کجاست کے دن کو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے ہی مقرر فرما دیا تھا۔ جب ہریدہ منقذہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہوئی تو اہل مدینہ کی جماعت میں پھوٹ پڑی ہوئی تھی اور ان کے سرورِ حق پر ہونے کے اندر یہاں بات ان کے اسلام میں داخل ہونے کا منسوب تھی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اعلیٰ یا عید الاضحیٰ کے روز حضرت ابوبکر میرے حجر آسمانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف فرما تھے۔ اس وقت ان کے پاس نہ دیکھیاں یا لے اللہ تعالیٰ ہی تھی جو اللہ نے جنگ کجاست میں لے لے تھے حضرت ابوبکر نے مدثر تہ فرمایا۔ یہ شیطان گانا؟ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوبکر! اللہ! سچے دو۔ بے شک ہر قوم کی عید ہوتی ہے اللہ ان کی عید کا دن آتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تو ہر روز سحر کے بعد ان کے پاس میں اس قبیلے میں میں کو جو عربین خوف رکھتے ہیں۔ یہ فرماتے ہیں کہ آپ ان کے پاس چورہ ہفت عداوت پذیر رہے۔ پھر آپ نے جو خیل کے گروہ کو بچایا۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ مسلح ہو کر آپ کی درجہ میں حاضر ہوئے اللہ گویا میں آپ بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی سواری پر جلوہ افروز ہیں آپ کے پیچے حضرت ابوبکر کی سواری ہے اللہ آپ کے چاروں طرف نئی خیل کے افراد ہیں۔ یہاں تک کہ آپ حضرت ابوبکر کے مکان کے سامنے آگئے۔ راوی کا بیان ہے کہ جہاں حجاز کا وقت ہوتا آپ اسی جگہ نماز پڑھ لیتے، یہاں تک کہ کبریوں کے بارے میں بھی نماز

حَيْثُ أَوْرَثَكُمُ الصَّلَاةَ وَبَيَّعَنِي فِي مَوَاقِعِ  
 الْغَنَمِ قَالَ كُفْرًا أَفَ أَمَرَ بَيْعًا وَالسَّجْدَ  
 فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَائِكِي الشَّجَارَةِ قِيَامًا فَقَالَ  
 يَا كِبَى الشَّجَارَةِ إِنَّمَا مَلَكْتُ فِي حَالِ كُفْرٍ هَذَا  
 فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ نَفْسَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ  
 قَالَ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ هَيْبَةُ  
 قِيَوْمِ الشُّرَكَاةِ وَكَانَتْ فِيهِمْ خَرَفَةٌ وَكَانَ  
 فِيهِ تَعْلَلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِقِيَامِ الشُّرَكَاةِ فَنُفِثَتْ وَيَالِ خَرَفٍ وَسُيُوشٍ وَكُفْلٍ  
 فَكَلِمَةٍ قَالَ فَصَفُّوا الشَّجَرَ فَكَلَّمَ السَّجْدَ قَالُوا جَعَلُوا  
 جُودًا تَبِيرُ جَهَادًا قَالَ قَالَ جَعَلُوا يَنْفَعُونَ دَالِ  
 الْعَقْدِ وَهُمْ يَذْهَبُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَعَهُمْ يَتَوَكَّلُونَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ لَكَاخُذٌ إِلَّا عَزَمَ الْفَاحِشَةُ فَانْتَفَرَ  
 الْأَنْصَارُ وَالْمُهَاجِرَةُ

بِالنَّبِيِّ إِقَامَةِ الْمُهَاجِرِينَ بِكَتِفِهِمْ كَفَاءً لِنُسُكِهِمْ

۱۱۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ الرَّحْمَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ  
 مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
 مَا سَمِعْتُ فِي شَيْءٍ مِثْلَهُ قَالَ سَمِعْتُ الْخَلَاءَ مِنْ  
 الْأَنْصَارِ يَقُولُونَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَلَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِينَ بَعْدَ الْفَتْحِ

بَابُ

۱۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ  
 الْحَزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَجْلِبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَلَعْتُ  
 مِنْ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَنْفَكُ  
 مَا عُدْتُ ثَمَّ إِلَّا مَقْبُولٌ مِمَّنْ يَنْفَكُ

۱۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَرْثَدَةَ

ابن ابی حاتم۔ پھر آپ نے مسجد بنانے کا حکم فرمایا اور  
 بنی تمیمہ کی حاجت کو دیکھا۔ جب وہ حاضر ہوئے تو فرمایا  
 اے بنی تمیمہ! تم یہ اپنا دماغ مجھے بیچ دو۔ وہ عرض گزار  
 ہوئے۔ یہ غلام کی قسم ہم اس کی قیمت نہیں دیں گے۔  
 اللہ تعالیٰ سے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نہیں  
 جانتا کہ وہ کیا چیر چیر تھیں۔ وہ بنی تمیمہ کی خبریں  
 دہرائیں اور کہیں کہ وہ حضرت سے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قتل غیر مسلم کے شرکین کا قریبی تو کھود دی گئیں۔ دیرانے کو  
 ہموار کر دیا گیا اور کھجور کے درخت کاٹ دئے گئے۔ پھر  
 مسجد سے قبل کی جانب ایک قطار میں درختوں کی کڑیاں لگ کر  
 دی گئیں اور درختوں کی جگہ پھر کھود دئے گئے۔ پس لوگ  
 پھر اشکار لاتے اور درختوں پر چڑھتے تھے۔ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم ان کے شریک کہتے تھے آپ کی زبان مبارک پر  
 جنتوں کی خوشبو تھی اور ان کے بھائی اس خوشبو میں کھنکھاتے

فرماتے اور کہنے کے بعد بنی تمیمہ میں ٹھہرا۔

مبارک بن عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے عمر سے  
 عبد الرحمن بن عوف سے سنا کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا  
 کہ کٹر کٹر میں دج کے بعد ظہر نے کے بارے میں آپ نے  
 کیا سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت طلحہؓ  
 حضرت سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
 حاضر کے لیے تھی یہ کھنکھانے کے بعد کٹر میں اس وقت میں درختوں کی

اسلامی سن واقعہ ہجرت سے شمار کیا جاتا ہے

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 اسلامی تاریخ نہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہجرت سے  
 شمار کی گئی اور نہ آپ کی وفات سے بلکہ آپ کی مدینہ منورہ  
 میں تشریف آوری سے اسے شمار کیا جاتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُرِئَتِ الْبَشِيرَةُ لَمَّا مَحَضَتْ مُحَمَّدًا حَاجِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ حَمْدُكَ أَرْبَعًا وَتُرِكَتْ صَلَوةُ لَحْنٍ عَلَى الْأَخِي فَأَبْعَدَ عَيْنُ اللَّهِ شَرَّاقَ عَنْ مَحْمُودٍ.

يَا أَيُّهَا قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ أَمْعِنُ لَا مَحْضَرٍ هِجْرَتُكُمْ وَ مَرُوثِيَّتِهِمْ لِمَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ.

۱۱۱۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ مَاتَ بَعْدَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ عَادَ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَامِدُ حَبِيبَةِ الْوَدَّاءِ مِنْ قَرْنٍ

أَشْفَقْتُ مِنْهُ عَلَى النَّفْسِ فَكُنْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي الْوَجْهِ

مَاتَ لِي وَأَنَا ذُو مَالٍ فَكَذَّبْتُ بِرَأْيِ الْأَهْلِ لِي

كَاسِحَةً أَكَا تَصَدَّقَ بِمَالِي قَالَ لَا فَكَانَ

فَا تَصَدَّقَ بِمَالِي قَالَ الْخُلُفَاءُ يَا سَعْدُ

وَالْخُلُفَاءُ كَيْفَ يُدْرِكُ أَنَّ تَذَكَّرَ لِي يَتَذَكَّرُ

أَعْيُنًا أَعْدُوِّينَ أَنَّ تَذَكَّرَ هُمْ حَالَتُهُ

يَتَذَكَّرُونَ الشَّيْءَ قَالَ أَعْتَدْتُ بِيَوْمِ مَوْتِي

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ رُبَيْعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

يُنَافِقُ لَقَدْ أَتَى تَبَنِيَّ بِهَا وَجِبَ اللَّهُ إِلَّا

أَجْرَكَ اللَّهُ حَقَّ الْقَدَمَةِ تَجْعَلُنِي فِي رَفِ

أَمْرَ أَوَّلِكَ فَكُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَعْتُ بَعْدَ

أَمْعِنُ لَكَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخْلَعَنَّ فَتَحْسَبَنَّ

عَمَلًا قَبْلَكَ بِهِمْ وَجِبَ اللَّهُ إِلَّا أَرَدَ دَقَّتْ بِهِ

دَرَجَةُ مَرْتَبَةٍ وَكَعَلْتُكَ تُخْلَعَنَّ حَقَّ

يَتَذَكَّرُ بِكَ أَفْوَاجُ وَيُصْبِرُ بِكَ يُخَوِّتُ

أَلَيْسَ أَمْعِنُ لَا مَحْضَرٍ هِجْرَتُكُمْ وَلَا

پہلے پر ملا کہ نہ رکھیں فرض ہوا نہیں۔ جب تھوڑے  
کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کی تو حید  
رکعتیں فرض فرمادی تھیں اور سفر کی نماز اپنی پہلی  
حالت پر رہی۔ عبداللہ ان سے بھی مستر سے اسی  
عمر حدایت کی ہے۔

شیعہ رسالت کی اپنے پیروانوں کے لیے دعائے  
معفرت۔۔

عن محمد بن ابی ذر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری میاست کے لیے تضرعت

کے ایک بار اللہ کے سامنے (تذکرہ میں) ایسا بیان ہوا

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عبداللہ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں کہ یا رسول اللہ! میری تعلیق

میں جو کوئی گناہ ہے یہ آپ کا عذر فرمادے یا مجھے عذر

تعالیٰ نے کئی ال احاطہ فرمایا ہے اور ایک لڑکے کے سوا میرا

طرح کوئی نہیں کیا میں اپنے نزدیک مال کی وصیت کرتا ہوں

فرمایا نہیں۔ عرض کر رہا ہوں، کیا آگے کی کہوں؟ فرمایا نہیں

فرمایا اسے سو: تمہاری وصیت کدو اور تمہاری بھی اگرچہ زیادہ

سے تمہاری مال کا اللہ بچھڑے تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں تمہاری

چھوڑ کر جلا اور لکھنے والے پھر میں۔ احمد بن یونس نے

ابو نعیم سے یہ بھی حدایت کی ہے کہ تم اپنی اللہ کے چھوڑ جاؤ

تو جو کہ تم زمین سے لے کر آسمان تک اس کا اللہ

تعالیٰ نہیں چاہے گا، یہاں تک کہ جو اللہ اپنی بیوی کے

نہ میں مدد کے اس کا بھی۔ میں عرض کر رہا ہوں یا رسول اللہ!

کیا یہ اپنے ساتھیوں سے بچ کر مال لے کر آیا تم پھر کر پاؤں نہیں ہو

گئے جو جگہ سے لے کر آسمان تک اس کے لیے کہ اس کے تو اس کے درجات

میں اضافہ ہوتا ہے اور نبوت میں ہے اور شاید تم مرقوں زندہ

دیکھ کر تمہارے ذہن سے بہت سے لوگوں کا نام یاد ہو رہا ہے کہ یہ

لوگوں کو نقصان پہنچے ہاں بہت سے اصحاب کی ہجرت

تَرَدُّدُهُمْ عَلَيَّ أَعْتَابِيَهُمْ وَلَكِنْ أَلْبَسْتُهُمْ  
سَعْدُ بْنُ خُوَلَةَ يَرْفِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولِي بِمَكَّةَ وَكَانَ أَحْمَدُ  
بْنُ يُوْنُسَ وَمَوْسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ قَدَّزَ  
وَكَيْتَكَ .

بِأَكْبَرِ كَيْفَ أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَ أَهْلِ بَيْتِهِمْ وَكَانَ عَيْنُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ عَوْفٍ أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَ وَبَيْنَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَتَا حَكِيمًا  
الْمَكِّيَّ وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ كَأَبِي هَلْدُودَةَ .

۱۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ  
كَلِمَةً الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَتَا أَخَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ سَعْدُ بْنُ  
الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ قَتَا عَنْ حَكِيمٍ أَنَسِيًّا وَكَانَ  
أَهْلُهُ وَمَالُهُ . وَكَانَ عَيْنُ الرَّحْمَنِ بِأَكْبَرِ  
اللَّهُ تَك فِي أَهْلِيكَ وَمَا يَكُ دَلِيلُكَ عَلَى  
كَلِمَةٍ شَيْئًا مِنْ أَقْبَلُ وَكَانَ خَرَأَهُ الْكَيْفَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ جَاءَهُ عَلَيْهِ  
وَحَرَأَتْ مِنْ حَتَّى فَتَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَكِينًا يَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ تَرَدُّدَتْ أَمْرًا فَ وَنَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ  
فَمَا سَكَنَتْ فِيهَا فَقَالَ وَنَ تَرَدُّدَتْ مِنْ هَبٍ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَيْمَ وَكَانَ بَشَارَةً .

بِأَكْبَرِ ۱۱۱۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ  
أَبِي حَكِيمٍ عَنْ شَيْخٍ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ مَكَّةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

کو قبول فرمادہ اہمیں ان کی ایڑیوں پر دھس نہ لڑا۔ لیکن تھلا  
انہوں نے حضرت سعد بن خولہ سے، جن کی دعوت مکرر تھی  
میں واقع ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان کے  
آئینہ کاٹل دیا۔۔۔ دوسری روایت میں ہے کہ انہیں بھی  
چھوڑنے کا حکم ملا۔

رسول خدا نے اپنے اصحاب میں کس طرح احقیت قائم فرمائی

حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول خدا نے میرے  
بھائی حضرت سعد بن ربیع کے درمیان احقیت قائم فرمائی۔ حضرت  
جعفر بن زید فرماتے ہیں کہ میرے بھائی میں رسول خدا حضرت سلمان  
حضرت امروہ بن سلم کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت  
سعد بن ربیع بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی سے ملے اور  
نیکو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ابو حضرت سعد بن ربیع  
فصلی کے درمیان مواخات قائم  
فرمائی تو انہوں نے ان سے کہا نصف مال اور  
جو میں اپنے لینے کے لیے  
گیا تو حضرت عبدالرحمن سے

گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اہل و عیال اور مال و مال میں  
برکت دے۔ مجھے تو آپ کے بھائی کے متعلق بتا دیں۔ چنانچہ انہوں  
نے کہی چیزیں کر نکلیں جو میرے لیے تھیں۔ کچھ چاندی کے بعد  
انہیں نیکو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ان کے ابو  
فریاد کا کچھ نظر آ رہا تھا۔ پس نیکو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
پوچھا کہ اسے عبدالرحمن! یہ کیا ہے؟ عرض گزار  
ہوئے: یا رسول اللہ! میں نے ایک انصاری کو

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم جا کر مدینہ منورہ میں تلوار اٹھوا  
ہوئے تو عبدالرحمن بن سلام آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے

حَبِيبُكَ وَسَلَامُكَ التَّوْبَةُ فَاتَّكَاهُ وَسَأَلَهُ عَنْ  
أَهْلِيَاءَ فَقَالَ إِنِّي سَأَيْلُكَ عَنْ كَلَامٍ  
لَا يَنْتَفِعُ إِلَّا لِيَهْدِي مَا أَوَّلَ أَكْثَرِ السَّاعَةِ  
فَمَا أَوَّلَ كَلَامِهِ يَا كَلِمَةُ أَهْلُ النَّجْوَى وَمَا  
كَانَ الْوَلَدُ يَكُونُ إِلَى رَجُلٍ أَقْلًا أَوْ قَبِيحًا  
فَقَالَ أَتَعْبُرُونِي بِمَا جَاءَ بِي مِنَ الْوَلَدِ  
إِنَّ سَلَامَ ذَلِكَ عَدُوٌّ لِلْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ  
فَقَالَ أُمًّا أَوَّلَ أَكْثَرِ السَّاعَةِ فَسَأَلَ  
تَعْبُرُونِي عَنْ النَّسَبِ إِلَى النَّسَبِ يَا كَلِمَةُ  
أَهْلُ كَلَامِهِ يَا كَلِمَةُ أَهْلُ النَّجْوَى فَيُيَاذَرُ  
كَلِمَةُ النَّجْوَى وَأَمَّا الْوَلَدُ كَلَامًا سَبَقَ  
مَاءَ الرَّجُلِ مَاءَ السَّمَاءِ فَتَزَعُ الْوَلَدُ  
وَأَمَّا سَبَقَ مَاءَ السَّمَاءِ فَتَزَعُ الْوَلَدُ  
تَزَعُ الْوَلَدُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنْ أَيْتُكَ قَوْمٌ مِنْهُمْ فَاسْأَلْنِي عَنْ  
قَبْلِ أَنْ يَأْتُوا بِسَلَامٍ فَيَأْتِي الْيَهُودَ  
كَتَابَ الْيَهُودِ حَتَّى اللَّهُ حَبِيبُكَ وَسَلَامُكَ  
رَجُلٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ لَيْسَ مِنْكُمْ قَالُوا  
حَبِيبُكَ وَأَمَّا خَيْرُ مَا دَخَلْنَا دَابَّتْ  
أَخْبَرْنَا عَنْكَ النَّبِيُّ حَتَّى اللَّهُ حَبِيبُكَ وَسَلَامُكَ  
أَمَّا بَشَرٌ إِنْ أَسْأَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ  
قَالُوا أَعَادَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَتَأْخَذُ  
حَبِيبُكَ فَقَالُوا وَمِثْلُ ذَلِكَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ  
عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا اشْرُتْنَا وَ  
إِنْ شَرْتَنَا وَتَعْبُرُونَا قَالَ هَذَا كُنْتُ أَخَافُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ الْوَلَدُ يَكُونُ إِلَى رَجُلٍ أَقْلًا أَوْ قَبِيحًا

کہ کچھ نہیں۔ انھوں نے عرض کی کہ میں آپ سے میں نہیں  
کے بارے میں پوچھتا ہوں جنہیں نبی کے سوا دوسرے نہیں جانتے  
۱۰ قیامت کی سب سے پہلی نشانی ۱۲۸۱ھ میں جنت کا سب سے  
پہلا کھانا ۱۲۸۱ھ میں کھیں باپ کی شکل پر اللہ کبھی مال کی  
صورت پر کیوں ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ  
مجھے جبرئیل نے ایسی بتایا ہے۔ عبد اللہ بن سلام  
کہنے لگے کہ تو فرشتوں میں سے ہے یا یوں کے دشمن  
ہیں۔ جبرئیل آپ نے فرمایا کہ قیامت کا سب سے پہلی نشانی  
ہے آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے گھیر کر مٹا دے جانے  
لے۔ اور وہ کھانا جس کو مٹاتی لگ سب سے پہلے کھا دیں گے  
پہلے کی لکھی کہانا کہ حق جگہ۔ وہی ہے کہ مال کی بات تو جب  
مرد کا پانی صحت کے پانی پر غالب آجائے تو پھر مرد کے  
شکل پر جوتا ہے اور جب صحت کا پانی مرد کے پانی پر غالب  
ہوے تو پھر صحت کی شکل پر جوتا ہے۔ اس نے کہا  
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور  
میں گواہی دیتا ہوں کہ واقعی آپ اللہ کے رسول ہیں۔  
پھر وہ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! یہودی لفظ  
اگر قوم ہے، پس آپ ان سے میرے متعلق دیانت  
فرمائیے اس سے پہلے کہ انہیں میرے مسلمان ہونے  
کا حکم ہو۔ پس یہودی آپ کی نصیحت پر حاضر ہوئے تو  
میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیانت فرمایا کہ تمہاری  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آدمی ہے؟ کہنے لگے وہ  
میں میں بہترین آدمی کا بیٹا ہے۔ نیز ہم میں سب سے  
افضل اور سب سے افضل آدمی کا بیٹا ہے۔ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عبد اللہ بن سلام جو پہلے تو میرا  
کہنے لگے، اختلاف اللہ سے اس سے منکر ہے۔ آئیے پھر دیانت فرمایا  
پھر انھوں نے اس کا جواب دیا کہ حضرت عبد اللہ بن سلام کی شکل  
گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی  
دیتا ہوں کہ واقعی اللہ کے رسول ہیں۔ کہنے لگے یہ ہم میں بہترین آدمی اور بہترین

[illegible][illegible]

۱۱۹- حَدَّثَنَا مُسِيرُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ  
حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كُلُوا مِنْ رِيْقِ عَشْرَةٍ مِنْ الْيَهُودِ لَا مِنْ  
رِيْقِ الْيَهُودِ.

۱۱۲۰- حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْمَدَ وَأَبُو مَعْنَدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ

عبدالرحمن بن مسلم فرماتے ہیں کہ میرے ایک بیابھی نے  
بازار میں چند خرفیاں اور خار و زوخت تھیں تو میں نے تعجب سے  
دیکھا کہ کیا یہ جائز ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ قیب کی کیا بات  
ہے یہ کہ خدا کی قسم ہم تو حیدر بازار میں ایسا کرتے رہے لیکن کوئی  
مستحق نہ رہا پھر میں نے حضرت یار بن عازب سے دریافت  
کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
خدیجہؓ کو تشریف لے گئے تو ہم اسی طرح خرید و فروخت کیا کرتے  
تھے۔ پھر منسوب کیا کہ جو زمین دین یا حقوں کا حق جو اس  
میں کوئی سبب نہیں ہے۔ لیکن ایسی خرید و فروخت  
اور خار و زوخت نہیں ہے، حیدر آپ حضرت زید بن  
لکھم سے بھی دریافت کر لیں کیونکہ وہ ہمارے  
درمیان بہت بڑے تاجر ہیں، مگر انہوں نے بھی  
میں جواب دیا۔ سفیان نے کئی مرتبہ فرمایا کہ جب  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خدیجہؓ کو تشریف  
آجھلائے مغرب منسوب کیا تو ہم یہ سمجھا رہے  
کیا کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ موسم حج  
کی آمد ہوتی۔

رسول خدا کی خدمت میں یہود کا آنا۔

یعنی جب آپ مدینہ منورہ میں تشریف لے گئے تو آپ نے  
سے یہودیوں کو ملنا نہیں دیا۔ خدا تعالیٰ ہم سے توبہ کی  
حاجت سے توبہ کرنے والا مقرر ہے۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منہاجیاد۔ اگر کعبہ پر بیس یہودی بھی ایسا  
لے آتے تو یقیناً سارے یہودی مسلمان  
جو جاگتے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ



أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ قُتَيْبِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مَرْثُومٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَلَّ الشَّيْطَانُ مَكَانَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ الْمَوْبِيتَةَ وَ إِذَا أَتَاكَ مِنَ الْيَهُودِ يُعَذِّبُونَ عَاشُورَاءَ وَيَصُومُونَ فَخَلَّ الشَّيْطَانُ مَكَانَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِصَوْمِهِمْ

تھانے علیہ وآلہ وسلم دینہ منورہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کی تعلیم کرتے اور اس کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس روزے کے زیادہ حق دار ہیں لہذا آپ نے یہ روزہ رکھنے کا حکم

فرمایا۔

فَأَمَرَ بِصَوْمِهِمْ ۱۱۲۱ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُكَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَامَ الرَّبُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْبِيتَةَ وَحْدَهُ الْيَهُودُ يُصُومُونَ عَاشُورَاءَ كَتَبُوا عَنْ ذَلِكَ قَوْمًا لَمَّا هَذَا يَوْمُ الْيَوْمِ الْأَوَّلِ أَطْلَقَ اللَّهُ يَتِيمَ مُؤْمِنٍ وَبَيَّنَّ إِسْرَائِيلَ عَلَى فَرْمُونَ وَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِصَوْمِهِ مِنْكُمْ فَفَرَّ أَمَرَ بِصَوْمِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دینہ منورہ میں تشریف لائے تو یہود کو عاشورہ کے روزہ رکھتے ہوئے دیکھا اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس روزہ حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر کتاب کیا تھا لہذا اس کی تعلیم کرتے ہوئے ہم اس کا روزہ رکھتے ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے نسبت ہم حضرت موسیٰ سے زیادہ قریب ہیں پھر آپ نے اس کے بعد رکھنے کا حکم فرمایا۔

۱۱۲۲ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجْوٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْيَوْمِ الْأَوَّلِ أَطْلَقَ اللَّهُ يَتِيمَ مُؤْمِنٍ وَبَيَّنَّ إِسْرَائِيلَ عَلَى فَرْمُونَ وَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِصَوْمِهِ مِنْكُمْ فَفَرَّ أَمَرَ بِصَوْمِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے مبارک ہو ناگ نہیں نکالا کرتے تھے لیکن مشرکین نکالتے تھے جبکہ اہل کتاب ہی ناگ نہیں نکالتے تھے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس کام کا حکم نہ فرمایا جاتا اس میں اہل کتاب کی موافقت پسند تھی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ناگ نکالتے تھے۔

۱۱۳۳۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي دِينَ أَيْدُبُ حَدَّثَنَا هُكَيْمُ  
أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ هَلْ هُمُ  
أَهْلُ الْكِتَابِ حَيْثُ وَءَاخِرَآءُ مَا سَمُوا  
بِغَضِبٍ وَكُفْرًا يَعْظُمُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
فرماتے ہیں کہ وہ اہل کتاب ہی تو ہیں جنہوں نے  
تقدیر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تھے۔ ایک ٹکڑے  
پر یہ لکھا تھا دوسرے کے ساتھ کفر کرنا ان کا  
معمول تھا۔

هَاتِي اسْتَدْرِم سَلَامَاتِ الْغَارِ وَجْهِي كَفَى

### حضرت سلمان فارسی کا اسلام قبول کرنا

[illegible]

حسن بے شنیق، مہتمم، ان کے والد ابو حنیفہ  
 حضرت سلطان غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
 ہیں کہ وہ دس سے زیاں ماگوں کے قبضے  
 میں کیے چھ درگمے جلتے رہے تھے۔

۱۱۳۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
بْنُ عُقَيْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ كَانَ سَمِعَهُ  
سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّا وَمَنْ  
تَحْتَنَا هُمُ الْمَدَى.

محمد بن یوسف، مسلمان و مولانا  
ہو مشائخ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا  
کہ میں امام پیر مرزا کا رہنے والا ہوں۔

۱۲۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو  
عَمْرٍاءَ عَنْ عَاصِمِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي  
ثَعْلَبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْتَبْشِرُ بِمَنْ سَمِعَهُ

حسن بک و بیکل بن عماد ابو عطاء و امام  
الاحول، ابو عثمان، حضرت سلطان فارسی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے دعوت کرتے ہیں کہ زادِ فطرت  
جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان کا عرصہ ہے اس کی  
دعوت پورا کرنا ہے۔

بِفَضْلِهِ تَعَالَى پندرہواں پارہ کا ختم ہوا







بَيْنَهُمْ كُنْ بَيْنَا وَذَلِكَ بِأَنَّكُمْ تَبْغُونَ كَوْنَكُمْ أَهْلًا  
وَمِنْ يُشَارِقِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَوْلَ اللَّهِ شَهِيدًا  
الْبَقَاب.

۱۱۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمِيَّةٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مَرْثَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ جَيْتَوِي  
شَهِدْتُ وَنَ الْوَقْدَ أَحَدُ بَنِي الْأَشْجَرِ مَشَقَّهَا لَأَنَّ  
صَاحِبَهُ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ  
اللَّهُ عَلَيَّ وَكَفَى وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَزِيزٌ مُبْتَلٍ  
لَا تُكْفَرُ كَمَا قَالَتْ قَوْمُ مُوسَى إِذْ هَبَّتْ أَمْتُهُمْ  
فَقَالَتْ لَا وَكَفَى فَقَالُوا عَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ يَمِينِكَ  
وَمِنْ يَمِينِكَ وَخَلَفَكَ قَدْ آتَيْتُكَ الْوَكِيلَ  
اللَّهُ عَلَيَّ وَكَفَى وَكَفَى وَكَفَى وَكَفَى

کائنات تمام کچھ مقرب ہیں یا ان کے دلوں میں پیوستہ دلوں کا اثر  
کافروں کی گدق سے اور پھر ان کے ایک ایک پر مرید کا اثر  
یہ اس کے کہ جن کے اللہ اس کے رسول سے مخالفت کے اور جو  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے  
حضرت محمد بن رسول کا ایک عیسا نعل دیکھا کہ اگر وہ مجھے حاصل جاتا  
تو میں اسے دنیا کی ہر نعمت سے عزیز تر سمجھتا۔ یہ بات ہے کہ  
وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جبکہ آپ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے سکے سے سلافل کو بلائے تھے۔ تو یہ عرض فرما کر  
جستہ ہوا پھر وہ اپنے میں کہیں گے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے  
کہہ تھا کہ تم میری بلائے ہو کہ تم نے مجھ کو آپ کے پاس لایا ہے  
آگے لے کر مجھ کو بلائے اور لایا ہے۔ میں نے دیکھا کہ ان کی بات سن  
کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک چہرہ ملک اٹھا تھا۔

۱۱۳۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب یہی فرمایا کہ ان کے خلاف جہاد کرنے کے لیے کہا تو میں نے اپنے جی کو بڑا ایسا لگا  
اور جی ایک جواب دیا تھا جس کا قرآن کریم نے یہی ذکر کیا ہے

قَالَ هَبْ آتَتْ وَتَبْتَ فَقَاتِلْ إِنَّا  
لَهُنَا قَائِدُونَ (۲۴: ۵)

تو آپ جانے اور آپ کا رب ہم دغا دلا رہا  
ہم یہاں بیٹھے ہیں۔

اس کے برعکس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کہتے کہ ان کے جہاد کرنے کے لیے کہا تو  
شیعہ رسالت کے ہر دلوں میں سے حضرت محمد بن رسول صلی اللہ تعالیٰ عنہ پر گہور رسالت میں عرس گزیر ہوئے۔ — بار رسول اللہ صلی اللہ  
ات نہیں کہیں گے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان کی قوم نے کہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب دغا دلا رہا ہے، ہم اسی بگڑے ہیں گے  
جسدا! ہم آپ کے دلوں میں آگے پیچھے ہیں سے لڑیں گے اور پوری دنیا کو ایک جگہ کر دیتے ہیں۔ —  
ان کا یہ جواب سن کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر دلوں میں سے دھک اٹھا تھا۔ اس حدیث کے بعد ہی نبی ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ  
رحمۃ اللہ علیہ کے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرماتے ہیں کہ اگر یہ واقعہ اس وقت میں نہ کہے ہوتے تو یہ بات مجھے  
دینا کی ہر ہمت سے زیادہ عزیز ہوتی۔ اس بات کا ذکر اسی جگہ کی حدیث میں بھی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱۳۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْنَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْشَبٍ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَالِمَةَ عَنْ وَصْفَةَ  
عَيْنِ عُبَيْدِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَئِذٍ يَرَى اللَّهُ لَوْ أَنَّ هَذَا وَوَعْدَهُ لَمْ يَكُنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ عرض کیا تھا کہ اے اللہ! تجھ  
سے میرا کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔ اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے  
کہ میری کبھی عبادت نہ ہو۔ آتا ہے کہ حضرت ابو بکر نے آپ کا دست مبارک



إِنْ شِئْتَ لَتَجِدَنَّ أَقَدَّ آبِ يَكْبَ سَبِيحَ فَضْلِكَ  
فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سُبْحَانَ الْجَمْعِ مَعْلُومِ الْغَيْبِ

یہ بات

١١٣٦. حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ  
أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هُرَاقَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَ بْنَ الْكَافِرِ  
أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْكَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عَيْنَ ابْنِ عَتَّابٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ لَا يَسْتَوِي مَقَامُكَ  
وَمَقَامُ مَنْ دُونَكَ عَنْ تَكْبِيرِ وَالْفَادِ حُجْرَتِ إِلَى الْمَذْبُوحِ.

بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَّمَ وَجْهَهُ

۱۱۳۳ حَدَّثَنَا سَيِّدُكَ بَنَّا فُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
إِسْحَاقَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ اسْتَمِعُوا لَنَا  
إِنَّا نَحْنُ

۱۱۳۳. كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِمْ ذِكْرًا فَذُوقُوا كَذَابَهُ  
ثَمُودُ إِذْ يَبْعَثُ عَلَيْهِ خَسْفًا فَكَانَ الْمَسْحُورُونَ إِذْ  
يُنَادِيهِمْ أَصْحَابُ الْمُنَادِ يَا أُنَاسَ ثَمُودُ بَرُّوْا  
يَوْمَ بَعَثْنَا لِقَوْمِكُمَا ثَمُودَ وَمَنْ لَمْ يَحْمِلِ  
وِزْرَهُ فَلْيُدْرِكْهُ مِنْ جَمْعِهِمْ ذُنُوبُهُمْ فَإِذْ  
يُنَادِيهِمْ أَصْحَابُ الْمُنَادِ يَا لِقَوْمِكُمَا هَؤُلَاءِ  
إِثْمُكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ فَاكِرِينَ

۱۱۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَالِبٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا  
 أَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُكَ الْبَرَاءَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ  
 الْحَدَّادُ عَنْ أَبِيهِ وَبَشِيرٍ وَمُثَنَّى عَنْهُمَا أَنَّ  
 كَانُوا أَعْدَاءَ أَصْحَابِ طَلْحَةَ الَّذِينَ جَاءُوا نَدَامَةَ  
 الدَّخْلِ بِطَعْنٍ عَشْرَ وَتَمَلَّكَ يَا طَلْحَةَ قَالَ قَبْرُكَ لَا  
 وَالْأُفُوفِ جَاءُوا نَدَامَةَ النَّهْرِ الْأَمْزِجِ.

١١٣٦. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا أَهْلَ حَافِي  
حِطَّةٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْتُ أَنْ يَدَّكَ أَهْلَ حَافِي  
يَدِّي عَلَى يَدِي أَهْلَ حَافِي لَمْ يَدَّ مِنْ جَانِبِي  
مَعَ الذَّهَبِ وَلَمْ يَجِ إِشْرَافُهُ إِلَّا مِنْ يَدِي يَدِي  
عَشْرَةً وَتَلْكَهَا قَتْلًا

۱۱۴۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شُعْبَةَ حَدَّثَنَا

تھا کہ اگر میں کسی ایسی ہی کمانی چے۔ پس آپ یہ فرماتے ہوئے ہیں کہ شریعت  
میں وہ چیز جو کمانی ہے۔ حاکمیت اور پادشاہی پر نہیں ہے۔ اس لئے انگریزوں  
میں سے انگریزوں کی حاکمیت پر پادشاہی نہیں ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہوئے سننا کہ آیت کا تفسیر  
 اَللّٰہُ وَرَکَّابُ السَّیِّدَاتِ یعنی یہ عرaboں کے جو جنگ جند  
 میں شامل تھے وہ تالیفین بدر کے باوجود نہیں ہو سکتے۔

اصحابِ بدعت کی تعداد

حضرت پیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ جہد کے لیے جیسے اللہ حضرت ابن عمر کو کم سن شہید کیا تھا۔

حضرت بلال بن عاصب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے  
اور حضرت ابن عمر کو جنگ یدھ کے لیے کم عمر شمار کیا گیا۔ ان دونوں بابر  
پس شامی جوڑنے والے مہاجرین کی تعداد تماشے سے کچھ اور بڑھ گئی۔  
جو سو سالوں سے گھنیا رہتے۔

حضرت بابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے مجھے بتایا ہے کہ بعد کی لڑائی میں شہریت فرماتے ہوئے حضرت کی تعداد ان اصحاب پر علوت کے برابر ہے جنہوں نے اس کے ساتھ شہر کو پار کیا تھا۔ ان کا تعداد تین تین سو ہے کہ فرمادہ تھی۔ حضرت بابر فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم ان کے ساتھ نہ کوئی مومن کے ساتھ دوسرا پار کر رہی تھیں سکا تھا۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب آپس میں کہا کرتے تھے کہ اصحابِ بدر کہ تعداد اصحابِ طائفت کے برابر ہے جو نبیؐ سے ان کے ساتھ ہجرت کی تھی اور مومن کے سوا کوئی پار نہیں کر سکا تھا۔ ان کی تعداد میں کسی دوس سے کچھ زیادہ تھی۔

حضرت پیر ابو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

۱۴۳۰ھ کے حصول سے خلافت کے لیے تو بیچک، اس کا نائب مستحق و مقرر ہو گا، اہمیت و اثر





مَوْلَى لِكَيْ يَسُدَّ قُبُورَ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ الْقِيَمِيِّ عَنْ أَبِي  
بِجَلٍّ عَنْ قَتِيبِ بْنِ هُبَّادٍ قَالَ قَالَ عَنْ أَبِي بِيَانٍ تَرَلَّتْ  
هَذِهِ الْأُمَمُ هَذَا خَمْسَانِ اخْتَصَمُوا فِي رِيَالِهِمْ  
۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ  
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي بِجَلٍّ عَنْ قَتِيبِ  
بْنِ هُبَّادٍ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ تَرَلَّتْ هَذِهِ  
الْأُمَمُ فِي هَذِهِ الرِّقَابِ ثَلَاثَةَ يَوْمٍ مَرَّةٍ  
تَحْوَةً.

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ  
أَحْمَرَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي بِجَلٍّ عَنْ قَتِيبِ بْنِ  
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَقُولُ تَرَلَّتْ هَذِهِ الْأُمَمُ هَذِهِ  
خَمْسَانِ اخْتَصَمُوا فِي رِيَالِهِمْ تَرَلَّتْ فِي الْأُمَمِ ثَلَاثَ  
يَوْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ يَوْمَ فَارُوقٍ وَحَبِيبَةَ بْنِ الْحَرِثِ وَغَيْبَةَ  
وَشَيْبَةَ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ مَا لَوْ لَمْ يَدْرُوا هَذِهِ  
۱۱۳۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ  
حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّنُجِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ نَسَاهُ رَجُلٌ  
وَالْأَمْرَاءُ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَخْبَرْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ أَنَّ  
هَؤُلَاءِ وَكَأَنَّهُمْ

۱۱۴۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَدِيِّ بْنِ يُونُسَ عَنْ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بِيَانٍ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَاتِبْتُ أَمِّيَّةَ بَنِي حَنْظَلٍ  
فَلَمَّا كَانَتْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَكَرْتُ قَتْلَهُ وَقَتْلَ ابْنَيْهِ فَقَالَ  
يَزَالُ لَا تَجُودُ أَنْ تَجْعَلَ أَمِّيَّةً

۱۱۴۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي  
أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَاللَّحْجُ  
نَسْجِدُ بِنَا وَسَجْدُ مِنْ مَعْدِنِ غَيْرِكَ شَيْئًا أَخَذْنَا

تسلیق میں جواب دے رہے ہیں کہ ہمارے میں جھگڑتے  
ہم اسے ہی ہمارے میں نازل ہوئی ہے۔

قیس بن عباد کا بیان ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ قسم کیا کرتے تھے کہ یہ آیتیں جہنگ بدد میں  
بالغالب ہوتے ہیں مگر وہ چھ افراد کے بارے میں  
نازل ہوئی ہیں اور پھر گزشتہ حدیث کے مطابق  
روایت کی۔

حضرت قیس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوذر  
کو قسم کیا کہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آیت ۱ - یہ لفظ حق  
جواب دے رہے ہیں جھگڑتے ان چھ افراد کے بارے  
میں نازل ہوئی جو میدان بدد میں بالغالب ہوتے تھے۔ یعنی

دوسرے حضرت حمزہ، حضرت علی اور حضرت عبیدہ بن حارث  
اور دوسرے شہید سیدہ رقیہ کے بیٹے اور ولید بن عقبہ۔

ایک آدمی نے حضرت برادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
بے دریافت کیا اور میں سنی رہا تھا کہ کیا حضرت علی جنگ  
جہد میں شامل ہوئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ  
درمیت شامل ہوئے بلکہ مقابلے پر نکلے اور غالب  
رہے تھے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں کہ میں نے امیہ بن خلف سے ازبیں کے بارے  
میں ایک تحریر کا سامنا کیا تھا۔ جب بدد کا روز آیا تو  
انہوں نے امیہ اور اس کے بیٹے کے قتل ہونے کا  
واقعہ بیان کیا اور فرمایا کہ حضرت جلال اس روز کھڑے  
تھے کہ اگر آج تمہیں کچھ نہ ملے گا تو تم سے میری نجات نہیں ہوگی۔

حضرت عیاض بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے سورہ وانجم کی تلاوت فرمائی، پھر اس کے ساتھ سجدہ  
کیا اور آپ کے ساتھ دوسرے لوگوں نے بھی سجدہ کیا، اس نے ایک  
بڑے آدمی بن خلف اس کے کہ اس نے قرآنی سنی اللہ کے پیشانی







وَمَسْلُومًا إِنَّمَا أَنتَ مُعَذِّبٌ فِي قَوْمٍ يَتَّبِعُونَكَ بِمَا أُوتِيَكَ مِنْ رَبِّكَ لَسَوْفَ أُنَادِي بِعَذَابٍ أَلِيمٍ  
تَقَالَتْ إِنَّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّهُ لَيُعَذِّبُ بِخَطِيئَتِهِمْ وَذُنُوبِهِمْ فَإِنَّ أَهْلَهُ  
لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ قَالَتْ فَذَلِكَ الَّذِي كُذِّبَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى  
الْقَلْبِ وَفِيهِ ثَلَاثِي يَدَايَيْنِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ  
لَهُمْ مَا قَالَ الْكُفَرُ يَسْتَعُونَ مَا أَخُولُ إِذَا قَالَ  
إِنَّهُمْ لَالَّذِينَ لَيُعَذِّبُونَ أَتَى مَا كُنْتَ أَكُولُ لَعَنَ  
عَلَى كُفْرٍ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَأَسْمِعُ النَّاسَ وَمَا أَنتَ  
بِمُسْلِمٍ مَنْ فِي الْكُفْرِ كَذَبُوا حِينَ تَبَوَّأُوا الْقُلُوبَ

١٥٨ هـ. عَدَّ لِي عَشْرًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ وَقَفَ ابْنُ  
عَمْرٍو عَلَى قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ مَا وَدَّ أَنْ يَكُونَ حَقًّا كَقَوْلِهِمْ  
الَّذِينَ يَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ كَذِبًا لِمَا يَشَاءُ النَّاسُ  
إِنَّمَا قَالَ الْيَقِينُ عَلَى أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ  
الْأَنْبِيَاءِ لِحُجُورَاتِ أَنْبِيَائِهِمْ كَقَوْلِهِمْ  
الَّذِينَ يَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ كَذِبًا لِمَا يَشَاءُ النَّاسُ  
قَالَ ابْنُ عَمْرٍو هَذَا رَجُلٌ لَا تَسْمَعُ لِمَا يَشَاءُ النَّاسُ

٥٩ ۱۱۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا  
 مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ  
 بْنِ سِيْبَتٍ أَنَّ نَوْفَلَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ يَقُولُ أَجِيبُ  
 عَائِشَةَ يَوْمَ مَبْدُوءِهِ وَهُوَ غَلَامٌ رَجُلٌ جَاءَتْ أَهْلُهَا  
 فَمَسِيحِي حَيْثُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ مَبْدُوءَ حَارِثَةَ وَهِيَ كَانَتْ تَكُنُّ  
 فِي الْبَيْتِ وَأَصْبَرُوا وَاجْتَنِبُوا وَإِنْ تَكُنِ الْآخَرَى  
 فَرَأَى مَا أَعْتَرَهُ فَقَالَ وَيَعَالِي أَوْهَيْتُ لَوْ جَنَنَهُ

عذاب جہنم ہے، تو انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ  
فرمایا ہے کہ اس کی اطلاع دینا گناہوں پر عذاب دینا ہوتا ہے  
بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یہ ہے کہ اس ارشاد کے مطابق  
بچے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جبکہ آپ اس گڑھے  
پر کھڑے ہوئے، جس میں مشرکین کے مقتولین بد پرچہ ہوئے تھے،  
تو آپ نے ان سے خطاب فرمایا اور فرمایا کہ میرے ارشاد کو پس  
نہو یہ بجگہ یہ فرمایا تھا کہ انہیں سب معلوم ہو گیا ہے کہ میں جو کچھ میں  
سے کہتا تھا وہ حق ہے، پھر حضرت صدیق نے یہ آیت پڑھی کہ بیشک ظلم  
تو کہہ نہ سکتے تھے جسود کل، آیت ۸۰، انفرشتہ اور تم قبر وادی  
پرچہ ہونے لگوں کہ مٹانے والے نہیں، سورۃ فاطر، آیت ۱۲، انا کا  
بانی ہے کہ حضرت صدیق کہہ لویں کہ جو جن میں اپنے ٹکڑوں پر بیٹھ جائے ہیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا  
تم نے اپنے رب کے سچے دوست کو پایا؟ پھر فرمایا یہ اب  
میرے دوست کو سنا رہے ہیں جب اس بات کا حضرت عائشہ  
سے ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ انہیں اب بھری معلوم ہو گیا ہے کہ جو  
کچھ میں کہتا تھا وہ حق ہے اور پھر انہوں نے کہ بے شک  
موتے قہر سے سنا رہے ہیں۔ سنتے۔ آخر  
آیت تک چھی۔

آج صبح پیر کی قضیہ است

[illegible]



فَقَالَ اَعْلَمُوْا مَا لَكُمْ فَقَدْتُمْ وَجَّهْتُمْ لَكُمْ الْيَسْرَةَ اَوْ فَقَدْتُمْ  
لَكُمْ فَقَدْتُمْ مَحْتٌ عَيْنَاكُمْ وَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُوْا

حضرت امیر کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم وجمعین جلیلہ فیہ کے کلام کے صحابہ سے قتل اور بے ہمتی بھری کہ افضل ترین افراد ہیں۔ بعد میں پیدا  
ہونے والا کوئی فرد ان کے کسی بھی فرد سے افضل نہیں ہے۔ صحابہ کرام میں سے صحابہ بدر سب سے افضل ہیں جن کی تعداد تین سو تیرے ہے جبکہ یہی  
تعداد صحابہ کرام کی تھی اور گنت میں آتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے ان سے ہر فرد مستحق ہے۔ سوائے نیک کے  
ہریم النبال بنگھان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے ہر فرد مستحق ہے۔ امام ربانی امیر اہل حق کے صاحب کی تعداد بھی  
حاصل برکت کی خاطر ۲۱۳ تک رکھی تھی۔

یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر صحابہ کے تعلق پر سداۓ عالم نعمت و نرا پاس ہے کہ اَعْلَمُوْا مَا لَكُمْ فَقَدْتُمْ وَجَّهْتُمْ  
لَكُمْ الْيَسْرَةَ اَوْ فَقَدْتُمْ لَكُمْ فَقَدْتُمْ مَحْتٌ عَيْنَاكُمْ وَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُوْا

ماہب ہر گناہ سے شک میں آئے ہیں۔ ہر صحابہ میں سے حضرت عفو و مشو سب سے افضل ہیں اور صحابہ بدر کے بعد  
ہر صحابہ اہل سنت و جمیعہ کے افضل ترین افراد میں سے ہے۔ ان بزرگوں میں سے کسی کے خلاف ذرا بھی زبان کھولنا اپنی طاقت ہر گناہ  
اپنے آپ کو ہلاکت کے گٹھے میں ڈالنا ہے۔ وہ بزرگ حضرت اہل سنت و جمیعہ میں سے ہیں۔ انہی ہی افراد کے حضور میں ہر صحابہ کرام کے اہل بیت و جمیع  
ناخوشگوار واقعات ہیں۔ ان میں سے ہر فرد کی ہر بات و ہر حرکت کا ذکر یہ کہ حرام ہے کہ ناجائز ہے۔ ان واقعات میں ہر گناہ  
مالم کو ایک حکمتیں پوشیدہ ہیں جنہیں ہم سمجھ نہیں سکتے۔ جیسے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے ان سے ہر فرد مستحق ہے۔ سوائے نیک کے  
ہریم النبال بنگھان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے ہر فرد مستحق ہے۔ امام ربانی امیر اہل حق کے صاحب کی تعداد بھی  
حاصل برکت کی خاطر ۲۱۳ تک رکھی تھی۔

بہ ماہب

جنگ بلد کے بارے میں بعض ضروری باتیں۔

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بلد  
کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صحابہ سے  
ضمانہ لیا کہ جب دشمن تمہارے قریب آ  
جائے اس وقت قیرا غازی کرنا اور اپنے  
قیران کو خارج ہونے سے بچانا۔

۱۱۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْتَدٍ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قُتَيْبَةَ  
عَنْ حَمَّادَةَ بْنِ أَبِي أَسْمَاءَ وَالثَّوْبِيِّ عَنْ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ سَيْدِ بْنِ قَالٍ قَالَ لَمَّا رَمَوْا الْفُجَارَ عَلَى الْفُجَارِ  
وَسَلَّمُوا يَوْمَئِذٍ إِذَا الْكُفْرُ كَرَفًا رَمَوْهُمْ وَ  
اسْتَبَقُوا نَبْلَهُمْ

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بلد کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صحابہ سے ضمانہ لیا کہ جب  
دشمن تمہارے قریب آجائے اس وقت قیرا غازی کرنا اور اپنے قیران کو خارج  
ہونے سے بچانا۔

۱۱۶۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْتَدٍ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قُتَيْبَةَ  
عَنْ حَمَّادَةَ بْنِ أَبِي أَسْمَاءَ وَالثَّوْبِيِّ عَنْ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ سَيْدِ بْنِ قَالٍ قَالَ لَمَّا رَمَوْا الْفُجَارَ عَلَى الْفُجَارِ  
وَسَلَّمُوا يَوْمَئِذٍ إِذَا الْكُفْرُ كَرَفًا رَمَوْهُمْ وَاسْتَبَقُوا نَبْلَهُمْ

عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ أَبِي اسْمِيدٍ وَاسْمِيدُ بْنُ أَبِي اسْمِيدٍ  
رَأَى اسْمِيدًا قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَوْمَ جَدْرٍ إِذَا الشُّبُوكُ كَرِهَ بَعْضُكَ لَكُمْ وَكَرِهَ قَوْمُكُمْ  
فَاسْتَبَقُوا شَيْئَكُمْ

۱۱۶۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي اسْمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسَاكِنَ  
يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَصَابَهُمَا نَاسِيْدُونَ  
وَكَانَ الْكَلْبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصِلًا لِمَا  
بَيْنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَبَلَدًا وَبَلَدًا  
أَسْمَاءُ ابْنِ سُهَيْلٍ قَتَلَهُ قَالَ أَبُو سُهَيْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ  
بَدْرِيٌّ الْحَدِيثُ سَهْلٌ

۱۱۶۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي اسْمِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو  
اسْمَاءُ عَنْ بَرْزَخِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي بَرَّةَ عَنْ  
أَبِي مُوسَى أَنَا هُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَوْ أَنَّ النَّبِيَّ مَسَّحَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْقَوْمِ بَعْدَ  
وَلَوْ أَنَّ ابْنَهُ الَّذِي أَتَانَا يَوْمَ بَدْرٍ

۱۱۶۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي اسْمِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمِيدٍ  
سَمِعَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
بُنَّ حَرْبٍ ابْنُ أَبِي الْحَدَادِ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا الْكَلْبُ  
كَلَّمَ الْكَلْبَ لَيْسَ فِيهِ وَحْنٌ يَسَارِي مَلَكِيَّاتِ حَوِيَّاتِ  
فَمَا كَانَ لَوْ أَنَّ مَسَّحَ اللَّهُ بِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي اسْمِيدٍ  
وَمَنْ حَاصِبُهُ يَا عَمْرُو ابْنُ أَبِي اسْمِيدٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ  
وَمَا فَتَحْتُمْ بِهِمْ قَالَ مَا حَدَّثْتُ اللَّهَ إِنْ رَأَيْتُمْ  
أَنْ أَفْتَلَهُ أَوْ أَمُوتَ أَوْ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ الْأَسَدِ مَاتَ  
وَمَنْ مَسَّحَ بِهِ مَلَكُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ فِي آيَاتِ مَسَّحَةٍ  
رَجُلَيْنِ مَكَانَهُمَا شَرُّ لَهَا لَيْسَ لَيْسَ فَشَدَّ  
عَلَيْهِ مِثْلُ الْقَضَرَيْنِ حَتَّى ضَرَبَا لَهُ وَهُمَا  
ابْنَا عَمْرُو

نہایت۔ جب کاڑھی میں کر تھامے نزدیک آ  
جائیں تو تیرا کار کا کتا اور اپنے تیرے کو خلیج  
چھوٹے دینا۔

حضرت ابوبکر بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
ابو اسمید بن اسمید نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن جابر بن  
عبداللہ بن اسلمہ سے روایت کیا کہ میں نے اس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ہاتھوں  
مشرکین کے ایک سر چاہیں لڑنے کے لئے اسناد پر کسی میں شریک  
ہوئے اور شریک ہوئے۔ اس کے بعد ابوبکر بن عتبہ نے  
کہا کہ اگر کادوں کیا بد کے دن کا بدلہ دیا اور  
ہم تک نکل کر لڑے ہوتے۔

حضرت ابوبکر بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے سنا کہ  
ابوبکر بن عتبہ نے فرمایا کہ جو جنگ اس کے بعد میں ہوگی  
اور سچائی کا صلہ وہ ہے جو ہمسار ہمد کے بعد مناسبت  
دیا گیا تھا۔

حضرت ابوبکر بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا کہ میں نے اپنے ہاتھوں میں ایک تھوک  
سے لڑا کہ اگر اسے کوئی ان کا بدلہ دے گا میں اسے لڑا کہ اگر اسے کوئی  
اسے میں ایک تھوک سے لڑا کہ اگر اسے کوئی لڑا کہ اگر اسے کوئی  
تو کیا میں نے میرے لئے لڑا کہ اگر اسے کوئی لڑا کہ اگر اسے کوئی  
میرے لئے لڑا کہ اگر اسے کوئی لڑا کہ اگر اسے کوئی لڑا کہ اگر اسے کوئی  
سچائی کا صلہ وہ ہے جو ہمسار ہمد کے بعد مناسبت  
دیا گیا تھا۔



الْخَبَرِثُ مَوْحِي يَسْتَجِدُّ بِهَا خَا عَارَقَهُ مَدْرِيثُ  
 كَمَا وَهَى غَاغِلُهُ حَقًّا أَتَاهُ قَوْحَمَتُهُ مَجْلِسُهُ  
 عَلَى فَخْرِيَّةٍ وَالْمَوْحِي يَسْتَجِدُّ بِهَا خَا عَارَقَهُ مَدْرِيثُ  
 عَرَفَهَا حَبِيبِي فَقَالَ أَتَى خَبْرِيثُ أَتَى أَفْتَلَهُ مَا كُنْتُ  
 لَا فَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ نَسِيرًا قَطُّ  
 خَيْرًا مِنْ حَبِيبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ  
 قُطْعًا مِنْ عَنَبٍ فِي مَدِينَةٍ وَرَأَيْتُ لَمْ يَكُنْ بِالْمَدِينَةِ  
 كَمَا يَمْكُنُ مِنْ شَرِّهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ فِي  
 زَرْقَةٍ اللَّهُ خَبِيرًا فَلَمَّا أَخْرَجُوا بِهِ مِنْ الْمَدِينَةِ  
 لِيَقْتُلُوهُ فِي الْبَلَدِ قَالَ لَهُمْ حَبِيبٌ مَوْحِي لَمْ يَكُنْ  
 تَلْعَتِيْنِ خَيْرًا لَكُمْ فَكَمْ تَلْعَتِيْنِ كَذَا قَالَتْ  
 لَوْلَا أَنْتَ حَبِيبُهَا أَنْ مَلَأَ بَعْرُكَ لَزِمْتُكُمْ أَلَمْ  
 تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَاتِلُونَ بَدَا ذَاكَ لَيْثٌ مِنْهُمْ  
 أَحَدًا مَعَكُمْ لَمْ يَقُولْ

وہا صحت غیب کی اس جہاں سے کہہ رہے ہیں۔ جب وہاں کے  
 پاس ہی غیب کے کوٹھارے پر بیٹھے ہوئے اور اس کے کمان کے  
 دھڑکیں دیکھ کر تو بہت ڈر رہا حضرت غیب نے اس کی پریشانی کو کاٹتے  
 ہوئے فرمایا: کیا تم اس سے ڈرتے ہو کہ میں بچے کو قتل کر دوں گا؟  
 یہ جیسا کہ نہیں کر دوں گا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم میں نے غیب  
 سے نیک پر گزرتی تیری جیسی دیکھ کر خدا کی قسم ایک مذہب نے دیکھا  
 کہ وہ لوگ کھڑے ہیں جیسے کہ ان کے ہاتھ میں ہے اور ان کے زخموں  
 میں ہلکے ہوئے تھے اور ان دونوں کوئی چل کر گھر میں تھا یہ نہیں  
 دیکھا کرتی تھی کہ یہ مذہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھی جو انہیں رحمت  
 نہائی جاتے تھے جب جو طوطی انہیں قتل کرنے کے لیے حرم کی  
 حدود سے باہر نہ گئے تو اس وقت حضرت غیب نے کہا کہ مجھے نہ  
 دیکھیں پڑھنے کی سزا دے دیجئے ہیں انہوں نے یہ چھوڑ دیا  
 تو انہوں نے مذہب نہ پڑھی۔ پھر لڑا کہ خدا کی قسم میں نے دیکھیں کالی  
 درج میں پڑھتے ہیں اس سے دیر کی کہ یہ بچے لڑتے اور اس سے  
 ڈرتے تھے۔ پھر وہاں کے واسے اس نے انہیں قتل کر دیا کہ انہیں قتل کرنا  
 کرنا کہ ایک کو ان سے قتل کر دیا پھر یہ اطلاع پڑی ہے۔

فَلَسْتُ أَبَالِي حَتَّى أَقْتُلَ مُسْلِمًا  
 خَطَّ أَتَى حَبِيبَ مَكَانٍ وَهُوَ مَقَرُّهُ  
 فَذَلِكَ لِي ذَاتُ الْإِلَهِ وَإِنْ لَيْسَ  
 يُبَارِكُ عَلَى أَوْصَالٍ فَهِيَ مَعَهُ

لَمْ يَكُنْ قَامَ إِلَيْهِ وَأَبُو سُوْدَةَ نَفِيَتْ عَنْ الْوَلَدِ قَتَلَهُ مَكَانَ  
 حَبِيبٍ هُوَ مَوْحِي مَسِيحٌ قِيلَ مَوْحِي الْوَلَدِ وَالْخَبْرُ خَابَرُهُ  
 يَوْمَ أُصَيْبُوا خَبَرُهُمْ فَكَانَتْ قَامَتْ مِنْ قُلُوبِهِمْ قَامُوا  
 بَيْنَ ثَابِتٍ وَحَتَّى تَوَاتَرَتْهُ قَوْلُ أَنْ يُؤْتُوا بِالْخَبَرِ قَتَلَهُ  
 وَكَانَ قَتْلُ مَوْحِي عَطِيَّةً قَتْلُ خَطِّ الْوَلَدِ فَكَانَتْ قَتَلَهُ  
 وَكَانَ الْوَلَدُ مِنَ الْوَلَدِ بِرَفْعَتِهِ مِنْ رُفْعَتِهِ فَكَانَتْ قَتَلَهُ  
 أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ مَوْحِي شَيْئًا فَقَالَ حَبِيبٌ بَيْنَ الْوَلَدِ ذَكَرُوا  
 مَرَارَةً أَيْ الْوَلَدِ بَيْعِ الْقَتْلِ وَذَكَرُوا لَيْثَ الْوَلَدِ  
 رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَرَفَا أَيْ رَا

مگر جانوں میں میثاق و وفا پر تو کیا الم  
 جاننا بچاؤ اور وہاں تو کیا ہر لم  
 سے میری جان پھر یہ بڑا ہی ذی اکرم  
 درگاہ سے پھر وہاں جو مراعتا کی گیت و کم  
 پھر یہ مرد و حقیر بہت کم ہوا اس نے انہیں شہید کیا۔ حضرت  
 غیب سے سنا کہ یہ بڑا ہی ذی اکرم ہے وہاں کہ جب وہاں کے قتل کی جائے  
 تو پھر یہ مرد و حقیر بہت کم ہوا اس نے انہیں شہید کیا۔ حضرت  
 دیکھا کہ جب تریشی نے حضرت ماسی کی بات کی کہ اس کے حلق سے چند  
 تکیہ سے کہ ان کے جسم کا کوئی حصہ نہ لائی جیسا کہ انہیں چھوٹا جلد کے ایک  
 حصہ نے تریشی کے ایک ہوت پر سے لائی کہ قتل کیا تھا۔ اس حصہ نے ان کا قتل  
 کے پاس میں کہ یہ بڑا ہی ذی اکرم ہے ان کی لاش کے پاس میں کہ یہ بڑا ہی  
 ذی اکرم ہے۔ حضرت غیب نے انہیں شہید کیا۔ انہوں نے انہیں شہید کیا۔  
 حضرت غیب نے انہیں شہید کیا۔ انہوں نے انہیں شہید کیا۔









۱۱۷۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَلْبُشَيْمٍ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ شَرِبَ بِدُرٍّ أَوْ مِمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ سَائِلًا وَأَنْكَحَ يَلْتُ أَيْخُمٍ  
هَذَا يَلْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلَى لِقْمَةَ بْنِ  
الْأَعْمَاسِ كَمَا تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَدُنْهُ أَوْ كَانَ مِنْ تَبَيَّنَ رَجُلًا فِي الْعَجَلِ لَيْتَهُ وَمَا أَتَى  
الْيَوْمَ وَرَبِّهِ مِنْ بَيْتٍ لَمْ يَأْتِ أَثَرُ اللَّهِ تَعَالَى  
أَخْبَرَهُمْ لِيَأْتِيَهُمْ فَكَانَتْ سَهْلَةً لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ الْوَلِيدُ يَلْتُ.

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ شَرِبَ بِدُرٍّ أَوْ مِمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ سَائِلًا وَأَنْكَحَ يَلْتُ أَيْخُمٍ  
هَذَا يَلْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلَى لِقْمَةَ بْنِ  
الْأَعْمَاسِ كَمَا تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَدُنْهُ أَوْ كَانَ مِنْ تَبَيَّنَ رَجُلًا فِي الْعَجَلِ لَيْتَهُ وَمَا أَتَى  
الْيَوْمَ وَرَبِّهِ مِنْ بَيْتٍ لَمْ يَأْتِ أَثَرُ اللَّهِ تَعَالَى  
أَخْبَرَهُمْ لِيَأْتِيَهُمْ فَكَانَتْ سَهْلَةً لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ الْوَلِيدُ يَلْتُ.

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ شَرِبَ بِدُرٍّ أَوْ مِمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ سَائِلًا وَأَنْكَحَ يَلْتُ أَيْخُمٍ  
هَذَا يَلْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلَى لِقْمَةَ بْنِ  
الْأَعْمَاسِ كَمَا تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَدُنْهُ أَوْ كَانَ مِنْ تَبَيَّنَ رَجُلًا فِي الْعَجَلِ لَيْتَهُ وَمَا أَتَى  
الْيَوْمَ وَرَبِّهِ مِنْ بَيْتٍ لَمْ يَأْتِ أَثَرُ اللَّهِ تَعَالَى  
أَخْبَرَهُمْ لِيَأْتِيَهُمْ فَكَانَتْ سَهْلَةً لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ الْوَلِيدُ يَلْتُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تھا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا تو اس نے اپنے ہاتھ سے  
اسے ساق خرقہ پر رکھ دیا اور اسے پانی پونے کے لئے حضرت سالم کو ابھار کر لایا  
پانی پیا تھا۔ اور اپنی بیٹی زینب بنت جحش کو ہاتھ سے دیکھ کر وہ اس سے الگ  
لاٹھ لکھ دیا تھا۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام  
چنانچہ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تو حضرت زینب کو  
اپنا سنا کر لایا تھا۔ ناذر حاجیت میں یہ علاج تھا کہ جب کبھی  
کسی کو کھانسی یا سعال ہو تو اس کے ہاتھ سے سر اٹھ کر پانی پلا  
تھا کہ اس سے کھانسی یا سعال بند ہو جائے۔ اور اس کے ہاتھ سے پانی پلا کر کھانسی  
بند ہوتی تھی۔ یہی حضرت سہارنورد علیہ السلام نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو نصرت میں حاضر ہو کر اپنی سورت بیان کی۔

نادر یہ روایت کہیں ہے کہ جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ شہر زنا کے بعد میرے قریب غلام پرانی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ہوئے اور میرے بچے اس طرح جن المیزان سے پیے آپ پیے یہ  
اس وقت کہ زینب بنت جحش کے ہاتھ سے پانی پلا کر کھانسی بند  
ہوئی کہ کھانسی بند ہو گئی۔ اور اگر ایک روایت کہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
پیشانی پر جو چھو کر کھانسی بند ہوتی ہے۔ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
خبر لیا کہ یہ دیکھ کر وہی کے جڑ جو کہہ پاتے کہ یہ نہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس کے ساتھ ہی اسے خرقہ پر رکھ دیا اور اسے پانی پونے کے لئے حضرت سالم کو ابھار کر لایا  
پانی پیا تھا۔ اور اپنی بیٹی زینب بنت جحش کو ہاتھ سے دیکھ کر وہ اس سے الگ  
لاٹھ لکھ دیا تھا۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام  
چنانچہ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تو حضرت زینب کو  
اپنا سنا کر لایا تھا۔ ناذر حاجیت میں یہ علاج تھا کہ جب کبھی  
کسی کو کھانسی یا سعال ہو تو اس کے ہاتھ سے سر اٹھ کر پانی پلا  
تھا کہ اس سے کھانسی یا سعال بند ہو جائے۔ اور اس کے ہاتھ سے پانی پلا کر کھانسی  
بند ہوتی تھی۔ یہی حضرت سہارنورد علیہ السلام نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو نصرت میں حاضر ہو کر اپنی سورت بیان کی۔















يَقُولُ أَفَى السَّيْرِ بِالنَّظَرِ وَذَلِكَ أَزَلٌ مَا قَدَرُوا  
الْإِسْمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ وَعَنِ الشَّاهِدِ قِيَمٌ عَنْ مَعْشَرٍ مِنْ  
جَبْرِئِيلِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أُسْكِنِي بَدْرٌ بَنُو كَلَانَ الْمَكْلِيمُ ثُمَّ  
خَلَوْا حَتَّى أَكْثَرَ كَلَمَةً فِي هَلْوَاءٍ لَتَنَتِي لَتَرَكَكُمْ  
لَمَّا وَقَالَ النَّبِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
مَنْعَتِ الْوَيْشَةَ الْأَوَّلَةَ يَتَنِي مَقْتَلُ عَصَانٍ فَظَرَفَتْنِي  
مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَحَدًا كَثَرَتْ وَهَبَتْ الْوَيْشَةُ الثَّانِيَةَ  
يَحْيَى الْحَرَّةَ فَلَمْ تَقُوتْ مِنْ أَصْحَابِ الْمُسَيَّبِيَّةِ أَحَدًا  
لَمْ تَقُوتِ الثَّالِثَةَ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَلَا تَسْ كَلَامًا  
۱۱۹۸ هـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ شَنَا عَنْ  
بَنِي السَّيْرِ فِي سَعْدَانَا بِرُؤُسٍ نَدَى بِرُؤُسِنَا قَالَ سَوْدَةُ  
الزُّهْرِيَّةُ قَالَ سَوْدَةُ وَكَانَ مِنَ الْأَمِيرِ وَهُوَ سَوْدَةُ بْنُ  
الْمُسَيَّبِ وَعَلَّقَتَهُ بَنِي دُكَلَانَ وَهَبَتْ الْوَيْشَةَ الثَّانِيَةَ  
عَنْ حَوَاتِمِ حَالِشَةَ زَكْرِيَّا أَهْلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَنَّ نَفْسَ طَلِيقَةٍ مِنَ الْمَسْرُورِينَ قَالَتْ خَا بَدْتُ أَنَا  
وَأَكْرَمُ سُلَيْمٍ فَخَرَفَتْنَا كَرَمُ سُلَيْمٍ فِي يَدَيْهِ لَكَ لَكَ  
فَهِدْ يَدَنَا فَكَلَّمَكَ لَمْ يَكُنْ مَا قُلْتَ كَيْفَ تَرَى مَا جَدَّ  
فَهَدَّ يَدَنَا فَكَلَّمَكَ لَمْ يَكُنْ يَدُ الْوَيْشَةِ

۱۱۹۹ هـ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَنْبُوبِ عَنْ سَعْدِ شَنَا  
مُسَدَّدُ بْنُ قُلَيْبٍ بَنِي سَيْمَانَ عَنْ كُرَيْشٍ بْنِ عَقْبَةَ  
عَنْ بَنِي إِسْهَابٍ قَالَ هَذَا مَعْنَى رِوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ  
لَهُ كَلِمَةٌ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَلْقَاهُ مِنْ هَلْ وَهَبَتْ  
مَا وَهَبَتْ لَكُمْ حَقًّا قَالَ رَسُولِي قَالَ مَا لَكُمْ مِنْ  
هَبْتِ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ وَنَاسٌ أَصْحَابُ يَارَسْرِي اللَّهُ  
تَنَادَوْا نَاسًا أَمْرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِمُسْتَرْيَافِينَ لَكُمْ هَبْتِ اللَّهِ قَالَ أَبُو  
عَبْدِ اللَّهِ وَجَبَتْ قَوْلُ بَدْرٍ رَأَيْتُ قَوْلَ بَدْرٍ قَوْلَ بَدْرٍ

حضرت خیر بن مسلم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اس میں بے حد شوق و اشتیاق کیا کہ اگر مسلم بن عکرمہ آج دوبارہ  
موجود ہو تو قیدوں کے بند سے سزا دل کر دے تو یہ انہیں چھوڑ  
دیتا۔ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ جب پہلا  
قد بدلتا ہوا یہ حضرت طحان خبیب کے گئے تو شرکاء سے  
بہرہ میں سے کوئی ایک صاحب ہی موجود نہ تھے۔ پھر  
دوسرا لشکر روانہ ہوا، تو اس وقت سعید بن مسیب ہی سے  
کوئی نہ تھا اور جب سبقت لے کر آئے تو وہ اس وقت تک  
نہ تھے اس لیے جب تک تم درخواست طے سے حضرت موجود  
نہ تھے۔

زمرہ کے لوگوں میں سے تھیں بن زبیر، سعید بن مسیب  
حضرت بن عباس اور قید حضرت بن عباس سے شہناک پادشاہ شہزادہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کھنڈہ حضرت مالک سے منسلک  
حدیث کا ایک حصہ ہے کہ حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا: میں اس  
بنی شمس قبیلہ سے حاجت کے لیے نکلی تو والدہ بی بی کا پاؤں  
پارہ میں لپکا اور وہ گر پڑی، تو انہوں نے اپنے بیٹے سے  
کہا کہ بڑا بھلا شخص ہے کہ دیا۔ میں نے کہا: آپ بڑا بھلا  
کے شخص کہہ رہے ہیں؟ پھر انہوں نے قسم سے کا پھل دیا  
میں نے کہا۔

بنی شمس نے کہا کہ یہ بنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم کے حضرت اللہ پھر فرما دے کہ اگر کہتے ہوئے ہیں  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے وہ کیا میں کہتا ہوں  
میں نے کہا: فرمایا: حضرت عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ  
آپ کے اصحاب میں سے کئی حضرات جن کو اللہ جہت سے  
پیارے رسول اللہ آپ نبیوں سے کام نہ لے سکتے تھے؟ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کچھ میں کہتا ہوں اسے تم ان  
سے فرماؤ نہیں سکتے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا  
کہ قریش میں سے جو حضرات قریش کے بھائیوں میں سے تھے







يَكُونُ دَالِمًا يَنْتَبِهُ لَكُمْ فِي فَيْتَنَاءَ وَهُمْ نَهَضُوا عَنَدَ  
اللَّهِ بَيْنَ سَلَامٍ وَبَيْنَ حَارِقَةٍ وَكَانَ يَكُونُ

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَدْرِيٍّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَرَابَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي عَبَّاسٍ سَوْرَةُ  
الْحَشْرِ قَالَ قُلْ سَوْرَةُ التَّغْوِيَةِ تَابِعَهُ هُشَيْمٌ

۱۲۰۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا

مَعْمَرٌ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ النَّسَّابَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ

كَانَ الرَّجُلُ يُحَدِّثُ لِلَّذِينَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
التَّحْلِيلَ بِحَقِّي أَتَسْمَعُ فِي نَهْطٍ فَالتَّحْلِيلُ فَكَانَ

۱۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ مَرْثُومٍ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ نَحْلُ بَنِي النَّضِيرِ وَطَمْرُ وَهِيَ الْبُؤَيْرُ

۱۲۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ

جَوْهَرِيٌّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَحْلَ بَنِي

وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنِي تَوَاقٍ

قَالَ فَاجْتَمَعُوا أَبُو سَلْيَانَ ابْنُ الْحَارِثِ

وَحَرَّقَ فِي تَوَاقٍ قَبْلَ السَّعِيرِ

وَتَعْلَمُ أَيْتَانَا مَقَامُ

حضرت عیسا بن سلام کے ہم قوم تھے ، بنی حارثہ

کے یورادہ دینہ طبر کے دوسرے تمام یورادہ

سعود الشیب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے سورۃ الحشر کا ذکر کیا تو

انہوں نے فرمایا کہ اسے سورۃ التغیر کہو۔

اسے یہ جو بشر ہے اس طرح روایت کیا ہے۔

سید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن

عکب رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ

نے کھجور کے چندہ غنیمت بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے لیے مخصوص کر چھوڑے تھے ، یہاں تک کہ جب

بنی قریظہ بنی تغلبہ پہنچے تو وہ غنیمت کو لے گئے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے بنی تغلبہ کے کھجوروں کے غنیمت غنیمت آتش

کو لے گئے تھے۔ اس پر حضرت حسان بن ثابت نے کہا

ہو گئی بنی تغلبہ کی زیست اب آسان

آگ کی پیٹھ میں ہے گزیر کا بیستان

راوی کا بیان ہے کہ یوسف بن عمار نے جواب دیتے ہوئے کہا

مکہ میں جانتے دینہ کے اکٹھے دغیانم

حق ہو آگ سے کہ کوہوں اور اکھڑوں کا نام

دیکھ لو گے کہ ہے محفوظ سبے غم عنقریب

کہیں ہلے گا زبیاں لڑکوں جو گا بد نصیب





۱۱۱ مَا أَتَمَّ تِلْكَ قَالَتْ كَلْتَ خَيْرٌ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ  
 عَنْ مَسْخَرَةِ الْيَهُودِ مَا أَفْلَحَ عَلَيْهِ مَقِيلُهُ مَا رُبِمَا  
 حَسَنَ ابْنِ بَيْنٍ كَرِيمٍ حَسَنَ ابْنِ عَمِيٍّ تَقَرُّبِي بَيْنِي  
 فِي حَسَنٍ وَحَسَنٍ فِي حَسَنٍ بَلَّغْنَاكَ كَأَن يَسْتَدِينُ  
 كَرِيمٌ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ ابْنِ حَسَنٍ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ  
 عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ

[illegible][illegible][illegible][illegible]









[illegible][illegible]

فَاضْمِرُ الشَّيْءَ فِي بَطْنِهِ ثُمَّ اَنْكَبَ اِلَيْهِ حَتَّى  
سَمِعَتْ صَوْتِ الْعَظِيمِ ثُمَّ عَرَجَتْ ذَوْشًا حَتَّى  
اَتَتْكَ السَّلْعُ اُرِيدُ اَنْ اَنْتَوَلَ فَاَسْقَطَ مِنْهُ  
فَاَتَخَلَّعَتْ رِجْلِي فَقَصَبْتُهَا فَرَأَيْتُ اَصْحَابِي  
اَحْبَبُ لِقَائِي اَنْتَوَلُوْا فَبَشِّرُوا وَاَسْأَلُ اللهَ وَهَلْ  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَايَ لَدَا بَرَحَ حَتَّى اَسْمَعَ اَلْكَلِمَةَ  
فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الْقَبْرِ صَوْدُ النَّاحِيَةِ فَفَعَلَ  
اَنْتَوَلُوْا اِنْجَبَ قَالَ فَفَعَلْتُ اَمْضِي مَا فِي قَلْبِي  
فَاَذْرَكْتُ اَصْحَابِي قَبْلَ اَنْ يَأْتُوا السَّيِّئَ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشِّرْكَ

تھیں یہ سب کچھ کہ جاکر یہ خوش خبری سننا دیکھنا کیونکہ  
میں اس وقت تک یہاں سے نہیں گیا۔ جب تک اس  
کی موت کا اعلان نہ سن لیں جب صبح ہونے والی تھی تو ان لوگوں کو  
وہاں سے ابھارنے کی صحت کا اعلان کیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں پہلے  
کے یہ کلمہ پڑھا تو خوشی کے مارے مجھے تکلیف کا یہ احساس نہ ہوا  
اپنے ساتھیوں سے جدا ہونا۔ قبل اس کے کہ وہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچے، میں نے  
خود حاضر ہو کر آپ کو خوش خبری عطا سنائی۔

### غزوہ اُحہ کا بیان۔

مشاور ہوا تو اسے یہ ہے۔ اور یاد رکھنا ہے کہ جب تم حج  
کر اپنے صحت و عافیت سے باہر ہوئے۔ مسلمانوں کو لڑائی کے سوا  
پر قائم کرتے اور اللہ سے جانتے ہوئے رسول کو آل عمران آیت  
۱۱۱۔ میرا شمار مبنی ہے۔ اور نہ مستحق کہ اور نہ  
حکم و اہم پر غالب آئے اگر ایمان رکھتے ہو اگر تمہیں  
کوئی تکلیف پہنچے تو وہ تم سے دینی ہی تکلیف پہنچے  
یہاں اللہ کے پیروں میں ہیں ہم نے لوگوں کے لیے بارگاہ  
دینی میں اور اس لیے کہ اللہ پہچان کر اچھے ایمان والوں  
کی اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ  
عز و جل کے رکھتا قالوں کو اور اس لیے کہ اللہ مسلمانوں  
کو کھڑے دے اور کافروں کو شاد دے۔ کیا اس گن میں جو  
کہ جنت میں پہلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا  
احسان نہ کیا اور نہ میرے قالوں کی آزمائش کی اور تم تو موت کی  
تھا کیا کرتے تھے، اس کے لئے سے پہلے، تو اب وہ  
تمہیں نظر آئی انھوں کے سامنے (آیت ۱۱۱-۱۱۲)۔  
نیز فرمایا ہے۔ اللہ بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا،  
پہلے وہ جبکہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے،  
یہاں تک کہ جب تم نے ہر دلی کی اور حکم میں ہو کر اللہ

رَبِّكَ بِمَا كُنْتَ تَعْمَلُ اَحَدٌ وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی  
وَاِذَا طَعَنَ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِكَ فَمَنْ  
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَابِدَ يَنْتَابِ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ  
عَلِیْمٌ . وَقَوْلِهِ حَبَّتْ وَكُرْكُ وَلَا  
تَكُونُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَمْسِكُوا اَلْاَعْمَلُونَ  
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ . اِنْ تَيْسَّرْكُمْ  
فَرَمُّ فَحَدَّ مَنِ الْعَوْمَ فَرَمُّ فَحَدَّ  
وَتِلْكَ الْاَيَّامُ حُدَّ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ  
عَلَيْكُمْ اللّٰهُ الْاَيُّوْنَ اَمْسِكُوا وَيَتَّخِذَ  
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ  
وَلِيُتَمِیْحَ اللّٰهُ اِذْ لَوِيْنَ اَمْسِكُوا وَ  
يَسْحَقُ الْكَافِرِيْنَ . اَمْرٌ حَسِبْتُمْ اَنْ  
تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ  
اَلَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمِ  
الضَّالِّیْنَ . وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمُوتُوْنَ  
اَلْمَوْتُ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَغَتَّ  
سَآئِئُكُمْ وَاَمْسِكُمْ تَنْظُرُوْنَ . وَقَوْلُكُمْ  
وَلَوْ كُنَّا حُدَّ فَاَلَمْ نَكُنْ لَّكُمْ  
نَحْسًا فَكُنْ لَّكُمْ حَقٌّ اِذَا قُتِلْتُمْ

وَتَنَاوَعَكُمْ فِي الْآخِرِ وَعَصَيْتُمْ  
مَنْ بَعْدَكُمْ أَنْ تَكُونُوا قَاتِلِيَّوْنَ وَتَكُونُوا  
مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَتَكُونُوا مَنْ  
يُرِيدُ الْآخِرَةَ مَشْرَعًا فَكُلُّكُمْ عَنْهُمْ  
لِيُشْلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَ إِنَّهُ  
ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ . وَلَا  
تَحْسَبَنَّ الدِّينَ قَتْلَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَالًا أَلَيْسَ

۱۲۱۲۔ حَكَاكَتَا ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ مُوسَى أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَكْرِ مَةَ مَعْنٍ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ إِذَا جُزِيَ قَتْلُ أَحَدٍ مِنْكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَعَلَيْهِ إِذَا الْغَرْبُ.

۱۲۱۳۔ حَكَاكَتَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الرَّحْبِيعِيُّ أَخْبَرَنَا  
ذَكَرَ بَابُ بْنُ عَوَّادٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَبَرَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْقَعْقَرِ  
عَنْ عُلْبَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلِ أَحَدٍ مِنْكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
يَسِيرٌ كَالْمَوْجِ إِلَى الْخَيْلِ وَالْأَمْوَالِ كَالْمَقْتَلِ  
الْمُتَبَرِّقِ قَالَ إِيَّايَ مَبِينٌ أَمَّا نِيكُمْ قَرِطٌ أَمَّا  
عَلَيْكُمْ شَيْبَةٌ وَإِنْ مَوَجِدٌ كَمُتْلُ الْخَوْضِ طَائِفٌ  
لَا تَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامٍ هَذَا وَإِيَّا لَسْتُ أَنْتَ  
بَعْدَكُمْ أَنْ تَكُونُوا قَاتِلِيَّوْنَ وَتَكُونُوا مَنْ  
يُرِيدُ الدُّنْيَا وَتَكُونُوا مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ مَشْرَعًا فَكُلُّكُمْ عَنْهُمْ  
لِيُشْلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَ إِنَّهُ  
ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ . وَلَا تَحْسَبَنَّ الدِّينَ قَتْلَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَالًا أَلَيْسَ

۱۲۱۴۔ حَكَاكَتَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ  
إِسْرَآئِيلَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
لَقَدْ نَأَى النَّبِيُّ كَيْفَ يُؤْمِنُ وَأَجَلُكَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ

نَزَلَتْ كِي، بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تھا کہ تم لوگ  
بات۔ تم میں کوئی دینہ چاہتا تھا کہ تم میں کوئی آخرت چاہتا  
تھا۔ پھر تم لوگوں میں سے پھر دیکھو کہ تم میں آنا ہے اللہ سے شک  
اس نے تمہیں مصلحت کر دیا اللہ اللہ مسلمانوں پر فضل  
کتاب ہے (آیت ۱۵۲) — یہ بھی فرمایا ہے اور جو  
اللہ کے راہ میں ہرے لگے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا  
بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، اللہ کا پاس ہے یہاں  
(آیت ۱۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راہ میں  
کہ جس حضرت جبریل علیہ السلام میں جنہوں نے اپنے گھر سے  
کا سر کا ہوا ہے اللہ جلی ہنسی اللہ سے مسلح ہو کر آئے ہیں۔

حضرت حمزہ بن مہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبیان احمد پر اللہ کے بعد بھی  
اس طرح ناز پڑا جیسے حدیث سے مردوں کو رخصت  
کرتے ہیں۔ پھر خود سفید مسات سے میز پر طلوع  
منسایا اللہ ارشاد ہوا کہ میں تمہارا پیشو ہوں، میں تمہارے  
اور پر گواہ ہوں، ہمدی عداقت کی جگہ۔ حوض کوثر ہے  
اللہ میں اس جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اللہ  
مجھے تمہارے حلق اس بات کا توڑ رہی نہیں ہے کہ تم  
شرک کہہ گئے بلکہ تمہارے سلف تو مجھے دنیا دار کا کہتے  
کاٹھ ہے، جس کے باعث تم ایک دوسرے سے حسد  
کہنے لگو گے۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کا آخری دیدار میں نے اسی موقع پر کیا تھا۔

حضرت یحییٰ بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
اللہ کے بعد جیب ہمارا مشرکین سے ٹکر ہوئی تو نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ہیرا غاروں کا ایک جامعیت پر حضرت عبداللہ







عَنْهُ غَابَ عَنْ بَدْرِ فَقَالَ عَيْتُ عَنْ أُولَى قِتَالِ  
الَّتِي مَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمِعُوا لَيْثُ أَشْهَدَ لِي  
اللَّهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْثُ  
اللَّهُ مَا أَجِدُ فَكُلِّي يَوْمَ أُحُدٍ فَهَمَزَ مَرَّةً  
فَقَالَ اللَّهُ مَا أَجِدُ إِلَّا إِلَيْكَ مَتَاصِفَةً هَكَذَا  
يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ وَأَبْرَأَ إِلَيْكَ وَمَتَاصِفَةً يَسِيرُ  
الْمُشْرِكُونَ فَتَقَدَّمَ مَرِيضِي عَلَيْهِ فَكُلِّي مَعْدًا بَيْنَ  
مَعَادٍ فَقَالَ أَيْنَ مَعْدًا إِلَيَّ أَجِدُ يَا مَعْرُوجُ الْجَنَّةِ  
وَوَيْلٌ لِي قَدْ عَلِمْتُ فَقَتَلَ فَتَمَارَيْتُ حَتَّى  
قَرَّبَتْهُ أُحُدًا بِشَامَتِهِ أَوْ بِجَانِبِهِ وَبِهِ  
بُضْعٌ وَبِهِ الْوُثُونُ مِنْ طَعْنَتِهِ وَخَرَبَتِهِ وَ

١٣٢٠ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
 أَبُو هَيْثَمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَّابٍ أَخْبَرَنَا  
 عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ رَجُلًا  
 مِنْ ثَابِتٍ يَقُولُ فَكُنْتُ أَيْدِيَّ مِنَ الْأَحْزَابِ  
 حِينَ تَلَّوْنَا الْمُصْحَفَ كُنْتُ أَسْمُ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا  
 مَا تَلَّوْنَاهَا فَوَجَدْنَا هَامِمْ حَزِينًا  
 ابْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ  
 حَسَنٌ قَوَامًا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَيَنْهَهُمُ  
 مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ  
 فَأَلْخَقْنَاهُمْ فِي سُوءِ رَيْتِهَا سَفَى  
 الْمُصْحَفِ

١٢٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِطٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
ابْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَابِطٍ  
قَالَ لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى الْحُدَيْبِيَّةِ كَانَ قَوْمٌ مِنْ حُدَيْبِيَّةٍ

حوت دید بر ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ اُحمد کے لیے نکلے تو ساتھ  
 وحوش میں سے بعض لوگ (مناقب) آپ کا ساتھ چھوڑ کر واپس  
 لوٹ گئے۔ ان کے تعلق مسلمانوں کے کارگو ہو گئے۔ ایک  
 گناہگار نے کہا میں چاہے ان سے لڑنا چاہیے اور دوسرا گناہ





سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ نَكَلْنَا إِلَى الْبَيْتِ  
مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا لَمْ يَكُنْ يَوْمَ أُسْهِقُ  
أَزْمَ فَذَكَرْتُ لِي وَآلِي.

۱۲۲۷. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
يَعْقُبَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ ابْنِ  
الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جِئْتُ  
الْبَيْتَ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُومَرْثَدٍ يَوْمَ  
الْأَسَدِ.

۱۲۲۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ أَبِي الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ  
أَبِي وَقَّاصٍ لَقَدْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُسْدٍ أَبُومَرْثَدٍ كُنَّا  
يُحْرِمُونَ حَالِ فَذَكَرْتُ لِي وَآلِي وَهَرَقَ بِل.

۱۲۲۹. حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ أَبِي مَسْدُودٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّنا يَقُولُ  
مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
أَبُومَرْثَدٍ يَوْمَ أُسْدٍ.

۱۲۳۰. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعودٍ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبُومَرْثَدٍ إِلَّا يَسْتَعِدُّ بَيْتَ  
حَالِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُسْدٍ تَأْسَعُدُ.  
أَزْمَ فَذَكَرْتُ لِي وَآلِي.

۱۲۳۱. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الْأَنْصَارِيَّ  
يَقُولُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي  
يَلَدٍ الْأَنْصَارِيَّ الَّذِي يَقُولُ فِيهِمْ غَيْرُ خَلْعَةٍ  
وَسَعْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعودٍ.

۱۲۳۲. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ وَهَبِ

عَنْ كُرَيْبٍ جَرَنَ سَعْدًا - سِرَّه بَابِ تَمْرٍ قَرْبَانِ  
حِرَاقَةٍ كَدَ.

یحيٰ بن سعید بن مسیب کا روایت ہے کہ انہوں نے  
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے  
ہوئے سنا کہ غزوہ اُحُد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے اپنے ماں باپ کو سیر سے لیے جمع  
فرمایا تھا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اُحُد کے روز میرے لیے اپنے  
والدین کریمین صلی اللہ علیہ وسلم کو جمع فرمایا۔ اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ یہ  
نہ روز جمع تھے تو آپ نے فرمایا تھا - سیر سے ماں باپ  
تم پر قربان جو۔

عبد اللہ بن خالد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی  
طالب کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے حضرت سعد بن ابی وقاص کے ساتھ اس کے لیے اپنے والدین  
کریمین کو جمع فرمایا جو۔

عبد اللہ بن خالد کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے  
میں نے فرمایا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حضرت سعد بن ابی وقاص کے ساتھ اس کے لیے اپنے والدین  
کریمین کو جمع فرمایا جو۔ کیونکہ غزوہ اُحُد کے روز میں نے خود آپ  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسے سعد ابی وقاص کا کہہ دیر سے  
ماں باپ تم پر قربان جو۔

ابو عثمان کا بیان ہے کہ ایک جنگ (غزوہ اُحُد) میں میں  
آپ نے خود مجھ جنگ آزمائی فرمائی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس حضرت عمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت سعد بن ابی  
وقاص کے ساتھ کوئی نہیں رہا تھا۔ یہ واقعہ راوی نے ان  
دونوں حضرات سے سنا تھا۔

سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد الرحمن بن عوف

حَايَرَهُ مِنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ قَالَ  
 سَمِعْتُ الشَّارِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو  
 الرَّحْمَنِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنَهُ قَادُ  
 سَعْدًا فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِشَيْءٍ مِنَ النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو  
 يَقُولُ أَحَدًا .

١٣٣٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
كثير بن أسلم عن عيسى بن قيس قال رأى أبا  
طالحة كذا في وفد بها المكي حتى أتته الله عيسى بن  
قاسم يوم أن حلت في

١٣٣٣. حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ  
أَحُدٍ أَهْلَهُمْ النَّاسُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئَتْ عَلَيْهِ وَجَعَلَتْ لَهُ وَكَانَ  
أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا ضَعِيفًا لَمْ يَكُنْ يَسْرُ يَوْهَدُ  
قَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ وَكَانَ الشَّجَلُ يُكْرِمُهُ  
يَجْعَلُهُ بَيْنَ النَّبِيِّ فَيَقُولُ أَتُرَاهَا يَلُوكَ طَلْحَةَ  
قَالَ دَيْشَتْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْطُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَيُّ لَقْنَةٍ  
أَتَى لَا تُشْرِكُ لِي بِبَيْتِكَ مَهْلِكِينَ بِهَاكَ الْقَوْمُ  
لَعْنَةُ دُونَ نَعْرِكَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مَا وَصَفْتَ بِهَذَا  
أَيُّ بَكْرٍ وَأَكْرَمُكُمْ وَإِنَّمَا لَمْ يَسْمَعْ تِلْكَ أَنَّهُ  
خَدَمٌ سَوِيحٌ مَا تَشْكُرُ إِنْ الْغَرَبَ عَلَى مَقَرٍّ مَكَارٍ  
لَمْ يَخَافْ فِي الْخَوَا وَالْقَوْمُ مَهْلِكٌ تَرْجِعُكَ مَقَلًّا  
فَقَدْ جِئْتَانِ فَتَمْرُ غَايِبٌ فِي الْخَوَا وَالْقَوْمُ وَلَقَدْ  
وَقَعَ الشَّيْءُ مِنْ يَدَيَّ إِلَى طَلْحَةَ إِمَامَ مَرْثِيٍّ وَأَمَّا

۱۳۳۵- حَدَّثَنِي عِيَّادُ بْنُ زُوَيْرٍ سَمِعْتُ

حضرت محمد بن حیدر اللہ، حضرت مظاہر لد حضرت سعد بن ابی  
حقان کی صحبت میں رہا ہوں لیکن اس بارے میں کسی کو  
نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے نہیں  
شنا، سوائے اس کے کہ میں نے حضرت ظاہر کو فرمودہ  
آئمہ کے حالت بیان کرتے ہوئے سنا ہے (رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ)

قیس جو عہد ملازم کرتا ہے یہی کہہ کر میں نے حضرت ظہر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کے ایک ہاتھ کو شل (دیکھ کر) دیکھا تھا کیونکہ اسی کے  
ساتھ انہوں نے غزوہ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے  
کے ساتھ رہا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے  
میں بہت تک غم کیا مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چھوڑ کر جاگ گئے تو میں  
ابراہیم رضی اللہ عنہ کے سامنے آپ کے آگے ٹھکانا بنے ہوئے  
تھے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ لے کر کہا کہ میں نے تجھے  
اس میدان کے ہتھوں میں آئین کا بھی ٹھکانا نہیں دیا۔ جب  
کوئی شخص ان کے سامنے سے نکلتا ہے تو اس کے گھر میں  
سے فراتے کہ میں ابراہیم کے سامنے ڈال دو۔ دانی کا بیان  
ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک کو اٹھا کر کانوں  
کو دیکھتے تو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کرتے یہ میرے ان آپ آپ  
پر تھیں۔ سر مبارک گنہ گشتی، سجاد کانوں کا کوئی میر خدا  
نکلا ہے آگے۔ حضور پر قربان مجھے سکے یہ اس خادم کا  
کار ہو رہا ہے۔ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت انس رضی  
اللہ عنہ سے کہنے کو کہ میں نے اپنے سر مبارک کو اٹھا کر لائی ہے  
بہت پتہ میں نظر آ رہی ہے اور اپنی پیٹھ پر چھین کر اٹھا کر لائی ہے  
یہاں سے نکلتی کو پاتی ہے اور میرا سر مبارک لائی ہے میں اللہ  
پر پیا ہے مسافر کو لائی پاتی ہے — نیز حضرت  
ابراہیم رضی اللہ عنہ سے دانی میں اسبہ کو لائی ہے کہ پڑھ

حضرت عائکہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ:





أَمَّا فَرَارُ لَا يَوْمَ أَحَدٍ مَا شَهِدَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
وَأَمَّا تَقْدِيرُهُ عَنْ مَدِيرِ فَلَا مَنَ كَانَ تَحْتَهُ يَمُوتُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ  
مُرِيحُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ وَمَنْ قَبِلَ مَدِينَتَنَا وَ  
سَهْمَنَا وَآ مَا تَقْبِلُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ  
فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعْرَضَ بَيْنَ مَكَّةَ وَبَيْنَ  
بُخَارَانَ بَيْنَ عَمَانَ لَبَعَثَهُ مَكَاتُ فَبَحَثَ عَمَلُ  
وَكَانَ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ  
عُمَافُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعِهِ الْيَسْلَى هَذِهِ يَدُ فُلَيْحَانَ  
فَصَارَتْ يَدُهَا عَلَى الْبَيْعِ فَقَالَ هُوَ لِعُمُومِ  
أَذْهَبَ بِهَذَا الْوَلَا مَعَكَ

بِأَمْرٍ إِذْ تَصْعِدُونَ وَلَا  
تَسْلَوْنَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الرُّسُلِ  
مِنْكُمْ عَزَّكُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا تَكُونُ  
عَنْهَا قَسَمٌ لَكِنَّا كَعَزَّكُمْ عَلَى مَا  
كَانَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ  
خَبِيرٌ بِمَا تَقْسِمُونَ . تَصْعِدُونَ  
لَكُمْ هَبُونَ أَصْعَدَ وَنَجِصَ كَثُوفِ  
النَّبِيِّ

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ دُرَيْثِ بْنِ حَالِيحٍ  
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى الْمَرْجَالِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ جُبَيْرٍ وَأَقْبَلُوا مِنْهُنَّ مِثْرًا  
فَكَانَ إِذَا مَدَّ عَوْهَهُ الرُّسُلُ فِي  
أُخْرَاهُمْ

نہا حضور جو کچھ تم نے میں کے متعلق پوچھا ہے میں تمہیں اس کی  
حقیقت بتاؤں۔ فرمایا اُسے فرما ہونے کے متعلق میں گواہی  
دیتا ہوں کہ انشراح نے انہیں سعادت فرمادیا یہاں تک فرمودہ  
بدر میں خالی نہ ہونے کی بات ہے قرآن کے نکاح میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی تھیں جو ان دنوں میرا نہیں  
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ تمہیں فرمودہ  
بدر میں خالی ہونے والوں کے برابر اجر ملے گی غنیمت سے حق  
ہے گا۔ وہی بیعت بنو نہان میں شامل ہونے کی بات ہے کہ کربلا  
سردین میں اگر کوئی دوسرا حسرت خزان سے زیادہ اثر صومع والا تھا  
قرآن کے جگہ سے بچا جاتا۔ لیکن آپ نے حضرت خنن کو بھیجا اور  
بیعت بنو نہان کو حضرت خنن کے کو منظر جانے کے بعد چلا آئی  
پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں دست مبارک کے  
لیے فرمایا کہ خنن کا ہاتھ میرے دست مبارک پہنک کر لے لے  
آیت: اِنَّ الْفُتَيْنَانَ لَكُمْ وَرَءَاكَ كَابِيَانِ

جب تم نہ اٹھائے چلے جاتے تھے اللہ میرے میرا کس کو دیکھتے تھے  
اور میری دست میں ہمارے رسول تمہیں پکار رہے تھے تو تمہیں  
غم کا بدلہ نہ دیا اور نہ خنن اس لیے سنائی جو ہمارے سے گیا اور چلا گیا  
پھر اس کا منہ نہ کرو اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر  
ہے۔

مسند ابی یوسف ۱۱۳۲

تَفْصِيلُ الْبَيْعِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس کے بعد حضرت  
عبد اللہ بن جبر کو پیل قبیح کا امیر مقرر فرمایا تھا۔ جب  
پھر حضرت شکستہ کا کربلا گھر ہوئے قرآن کے  
مشتاق ہی وہ آیت مانگے کہ رسول ان کو مدد کی جلدت  
ہے پھر رہے تھے۔ میں نے اِس قول پر غور کیا۔ رفت  
آؤ گے۔

بَابُ ۳۸۸ مِمَّا نَزَلَ عَلَيْكُمْ  
مِنَ بَعْدِ الْإِيمَانِ أَمْنَةً تُعَاسَى  
يُغْشَى طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ  
آمَنَتْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ يُظَلُّونَ بِاللهِ  
عَلَيْهِ الْحَقُّ ظَلَمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ  
هَذَا لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ كُنْءٍ وَهَذَا  
لِلْأَمْرِ كُلِّهِ اللهُ يُخَسِّفُونَ  
فِي الْأَنْفُسِ مَا لَا يُبْهَوْنَ وَنَاصِرًا  
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ  
شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ كَرِهَ  
اللَّهُ الْقَتْلَ فِي بَيِّضِكُمْ لَسَرَّتْ  
الْأَنفُسُ عَلَيْكُمْ الْقَتْلَ  
إِلَّا مَنَاجِيْعَهُمْ وَلِيُبْذِلَ اللهُ مَا  
فِي هُنَا ذُرِّيَّتَكُمْ وَلِيُتَخَصَّصَ مَا فِي  
أَنفُسِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
الْصُّدُورِ

۱۲۳۸۔ وَقَالَ لِيُخَالِصَتْ حَتَّى نَأْتِيَ  
بَنِي نَضِيجَ حَتَّى نَأْتِيَ سَجِيَّةَ عَسَنَ  
فَتَأْتِيَهُنَّ النَّاسُ مِنْ آيِنَا فَطَلَحَهُ قَالَ  
كُنْتُ فِيمَنْ تَغَشَّىكَ اللَّحْمُ اسْرِ  
يَوْمَ الْأَحْزَابِ حَتَّى سَقَطَ سِنِّي وَنَ  
يَقُولُ يَرَا نَا يُسْقَطُ وَآخِذٌ قَلْبُكَ  
وَآخِذٌ

بَابُ ۳۸۹ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ  
وَأَوْ يَعْزِبُ بِكُمْ خِزْيَانَهُمْ  
ظَلُمُونَ

آیت: مِنْ بَعْدِ الْإِيمَانِ أَمْنَةً تُعَاسَى  
پھر تم پر ایم کے بعد چہن کی نیند آمدی کہ تمہاری ایک جماعت  
کو گھیرے ہوئی تھی اس ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی  
اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے، جاہلیت کے  
گمان۔ کہتے کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے  
تم فرادہ اختیار تو ملنا اللہ کا ہے۔ اپنے دلوں میں  
پھپھاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں ہمارا کچھ  
بھی جڑتا تو ہم یہاں نہ آ رہے ہوتے۔ تم فرادہ  
کہ اگر تم اپنے غروں میں جڑتے جب بھی جڑ کا  
اما جانا کھا جا چکا تھا اپنی تون کا میں کچھ نکل کر آئے  
اللہ اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات  
آزاد ہے اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے  
کھل دے اللہ اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔  
(سورہ آل عمران، آیت ۱۵۴)

حضرت انس کا بیان ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خروا انھم کے دلوں میں ان لوگوں کی  
تھا جن کو نیند نے دوا یا بخار میں کچھ سڑتے ہوئے  
ہاتھ سے حور گر گئی تھی، وہ گر پڑی اللہ میں اسے اٹھائے  
پھر گر پڑا اللہ میں پھر اسے اٹھا  
لیتا تھا۔

آیت: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں، یا انہیں توبہ کی  
توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ عالم  
ہی (سورہ آل عمران، آیت ۱۲۸)

۱۲۳۹۔ قَالَ حَمِيدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ شُعْبَةَ  
الْبَلْقَاسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رَأَى فَقَالَ كَيْدٌ  
يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجَّوْا نَيْتَهُمْ فَتَرَلْتُ لَيْسَ لَكَ مِنَ  
الْأَمْرِ شَيْءٌ

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّكِّيُّ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مِنَ الصَّلَاةِ لَمْ يَرَ  
مِنْ أَتْلَافِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْفَنِّ فُلَانًا فُلَانًا فُلَانًا  
بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مَا رَمَانَا وَلَكِ  
الْحَمْدُ يَا لَوْلَا إِلَهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ  
إِنِّي كُنْتُ لِمَا كُنْتُ عَلَيْهِمْ وَرَعْنًا حَنَظَلَةُ بْنُ أَبِي  
سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَذَى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خُو  
عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَ  
الْمُطَوِّبِ بْنِ وَهَّابٍ فَتَرَلْتُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ  
قَوْلُهُ فُلَانًا فُلَانًا فُلَانًا

### باب من ذكر أمه مكروه

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِينٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَدَقَاتُ الْأَيْبِيِّ عَنْ  
يُوشَعَ بْنِ أَبِي شَلَابٍ وَقَالَ لَعَلَّكَ بَنُو أَبِي مَالِكٍ  
أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَسَرَ رُؤُوسَ بَنِي قَيْسٍ  
وَمِنْ قَيْسٍ أَهْلُ الْيَمَنِ يَنْتَوِي بِبَنِي رَمْلَةَ مِنْ طَبَقَةِ  
فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
أَعْطِ هَذَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَلَيْسَ عِنْدَكَ يُرِيدُ وَنَ أَمْرٌ عَلَى قَوْمٍ  
بِنْتُ عَمِّي فَقَالَ عُمَرُ أَمْرٌ سَلْبٌ أَحَقُّ بِهِ وَأَمْرٌ  
سَلْبٌ مِنْ قَيْسٍ الْأَنْصَارُ وَمَنْ بَايَعَهُمْ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ وَإِنَّمَا  
كَأَمْتُ تَزْوِجُهُ لَنَا الْفَرْقَ يَوْمَ الْخَيْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ قد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید  
میں حکیم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو ذلی کدیالی تھا، تو  
آپ نے فرمایا کہ وہ قوم کیجے نہات پاسکتا ہے میں نے اپنے  
بی کوڑ لگا دیا، اس پر وحی آئی مولیٰ کہ آیت (۱۲۸) نازل ہوئی  
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کی آخر رکعت میں رکوع کے بعد  
سر مبارک صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو ذلی کدیالی لگا دیا  
جس کا بے اثر تھا، انھوں نے انھوں پر سخت فرمایا۔ پس اللہ  
تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں آئے گی  
آیت (۱۲۸) منکر بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ میں نے عامر بن جحش  
کہہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
صفوان بن امیہ، اسمعیل بن عمرو بن عاصف بن ہشام کی نکاح  
کے لیے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ یہ بات  
تمہارے ہاتھ میں نہیں آئے گی انہی قوم کے ترویج دے یا ان پر ظلم  
کرسے کہ وہ ظالم ہیں۔

اسودہ آل ہریر، آیت (۱۲۸)

### الحکم سبط کا ذکر

عبد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے میرے والد کے مستورات کے درمیان چادر پر تقسیم  
فرمائی تو میں سے ایک بہترین چادر باقی بچ گئی۔ جو حضرت  
آپ کے پاس گئی تھی ان میں سے بعض نے کہا کہ اسے میرے لیے  
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صاحبزادی کو دے دیجئے  
جو آپ کے دربارت خانے میں ہے۔ ان کا اشارہ حضرت ام کلثوم  
بنت علی کی جانب تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ام سبطان  
میں نواہ حق طار ہے۔ حضرت ام سبطان ان کی ان عورتوں  
میں ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت  
کی تھی۔ حضرت عمر نے یہ بھی فرمایا کہ عروۃ النضر کے معنی جلد  
پے ملنے والے ہیں یا ان میں سے کسی ایک۔



إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَضِرَ بِهِ بِالسَّيْفِ  
عَنِ هَامِتِهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
كَأَنَّ بَنِي سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ أَتَوْهُ سَمِعَ عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فَقَالَتْ جَارِيَةٌ عَلَى ظَهْرِ  
بَيْتٍ وَأُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسَدُ  
لَهُ بِأَمْرٍ مَا أَهْبَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَبَادِ يَتَوَكَّلُونَ

۱۲۴۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ

۱۲۴۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ

۱۲۴۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَمْعَانَ

یہ واقعہ اس کے کندھوں سے پار نکل گیا۔ اتنے میں کچھ عسکر  
بچھاس پر فوٹ پڑے۔ پس میں نے کھوپڑی پر تلوار سے  
بھی ایک ضرب لگائی۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرماتے ہیں  
کہ ایک لڑکی نے مکان کا چھت پر کھڑا ہو کر کہا۔  
اے امیر المؤمنین! مبارک ہو کہ مسیرو کو ایک کلمے غلامانہ  
قتل کر دیا ہے۔

رسول خدا کا غزوہ احد میں زخمی ہونا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ  
اس قوم سے سخت بلاؤں بھیجے جس نے اپنے نبی کے دانت  
شہید کیے اور اپنے بندے کے دندان مبارک کی جانب  
انکار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا سخت غضب ہے اس شخص،  
(ابو بن خلف) پر جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
راؤ خدا میں قتل کیا تھا۔

مگر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کیا ہے کہ اس شخص (ابو بن خلف) پر اللہ تعالیٰ کا  
غضب ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
راؤ خدا میں قتل کیا تھا اس قوم پر اللہ کا سخت غضب ہے  
جس نے اللہ کے نبی کا چہرہ مبارک خون آلود  
کیا تھا۔

ابو حازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے زخم چومنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہی  
نے فرمایا کہ مجھے جوہی معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے زخم کو کس نے دھویا پانی کسی  
نے دھوا اللہ کیا دعائی استعمال کی گئی۔ انہوں نے فرمایا  
کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام بہت رسول خداؐ تو دھو رہی  
تھیں اور حضرت علیؓ میری بہن تھیں وہ پانی ڈال رہی



النَّاسُ يَا لَوِ بَعِثَ خَلْقًا سَاءَ مَا كَانَتِ أَرْثَ  
النَّاسُ لَا يَكْرِهُونَ لَدُنَّ مَرَّةً إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ  
قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ فَأَخَذَتْهَا وَانْصَقَتْهَا  
فَأَسْتَمْسَكَ لَدُنَّ مَرَّةً وَكَيْسَتْ دُبَابِيَّتَهُ يَكْنُزُ  
وَكُجْرَ وَجْهَهُ وَكَيْسَتْ لَيْسَتْ عَلَى رَأْسِهِ  
۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶ ۳۳۶  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ جُرَاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَرْقَانَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ قَتْلِهِ نَبِيٍّ وَاسْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ  
قَتَلَهُ نَبِيٍّ وَاسْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ  
وَجْهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَنَّكَ الَّذِينَ اسْتَحْبَبُوا إِلَهُ وَالرَّسُولَ

۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷ ۳۳۷  
عَنْ وَغَارِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ قَتْلِهِ نَبِيٍّ وَاسْتَدَّ  
الَّذِينَ اسْتَحْبَبُوا إِلَهُ وَالرَّسُولَ مِنْ بَعْدِهِ  
أَصَابَهُمُ الْقَرْصُ لَيْلِيَّتِ احْتَبَسُوا مِنْهُمْ  
أَقْرَبُوا أَهْلَ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَعْنَةُ يَا ابْنَ  
الْحَقِّ كَانَ أَبُو لَيْسَ وَنَهَمَ ابْنُ لَيْسَ وَأَبُو بَكْرِ  
لَنَا أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَصَابَ يَوْمَ أُحُدٍ وَانْصَرَفَ عَنْهُ الْمُشْرِكُونَ  
كَانَ أَنْ يَرُوحُوا قَالَ مَنْ يَرُوحُ هَبْ فِي إِيْرِهِمْ  
فَانْتَدَبَ مِنْهُمْ مَبْعُوثٌ وَخَلَا قَالَ كَانَ قِيَمٌ  
أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ لَيْسَ

۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸ ۳۳۸  
بِأَنَّكَ مَنَاقِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ أُحُدٍ  
وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْمَيْمَنَ وَالْمَيْمَنَ  
نَتِ النَّصْرَ وَنَصَبَ بَنِي عَمْرِو

۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹ ۳۳۹  
عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ  
نَعْلَمُ حَيَاتِهِ أَحْيَاءَ الْعَرَبِ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا نَعْلَمُ

تھے جب حضرت فاطمہ نے دیکھا کہ پانی ٹالنے سے تڑپوں  
نہیں زیادہ جتنے لگا رہے تو انہوں نے پوچھے کہ ایک عورت  
جو کہ اس کا راکھ زخم میں صبر دی تو غل بننا بند ہو گیا۔ اور اس  
روز آپ کے سامنے کے دھان مبارک شہید کر دئے تھے  
اور آپ کے مبارک چہرے کو زخمی کیا تھا۔ اور آپ کے مبارک چہرے کو زخمی کیا تھا۔  
مگر وہ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا  
کہ ہے کہ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کا بڑا غضب ہے جس کو نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر بڑا  
غضب ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک  
چہرے کو لولہ بنایا تھا۔

آیت۔ الذین استجابوا للہ والرسول کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آیت۔  
وہ جو اللہ و رسول کے حکم پر حاضر ہوئے بعد اس کے انہیں  
زخم پہنچ چکا تھا۔ ان کے ٹوکے لگے اور پھر گاموں کے نیلے  
بڑا غضب ہے (مسند ابی ہریرہ) آیت (۱۵۷) کے تعلق  
حضرت عروہ سے فرمایا۔ اسے عباسیہ! تمہارے ظہر  
میں حضرت زبیرؓ کے لہجے سے آیا ہوا ہے حضرت ابوبکرؓ  
ان لوگوں میں سے ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عیدِ عید کو فرموا اور میں شریکین کے جانب سے صبر رہنا  
تو عید ہوا کہیں وہ چہرہ پٹ پڑیں۔ آپ نے فرمایا  
ان لوگوں کے حالات کون معلوم کرتا ہے؟ یہیں مسلمانوں میں  
شر سب سے کم ہے جس میں حضرت ابوبکرؓ حضرت زبیرؓ تھے۔

شہیدانِ احد کا بیان۔

ان حاکم میں حضرت عروہ، حضرت بیان، حضرت انس بن مالک  
حضرت مصعب بن عمیرؓ ہیں۔

فائدہ فرماتے ہیں کہ یہی نظریہ عرب کا ایسا کوئی قبیلہ  
نہیں جو انصار کے برابر یا ان سے زیادہ شہید ہو کر قیامت کا شرف  
بدلی حاصل کر گئے ہوں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک



يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْأَمْثَالِ قَالَ قَتْلُهُ وَوَعْدُكَ أَنْتَ  
 تَنْتَ مَا لَيْتَ أَنْتَ أَقْبَلُ مِنْهُمْ يَوْمَ أُحِبُّ سَيُحُونَ وَيَوْمَ  
 يَكْفُرُ مَعَهُمْ سَيُحُونَ وَيَوْمَ أَلِيَهُمْ سَيُحُونَ قَالَ  
 فَكَانَ يَوْمَ مَعْرُوفَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعْدُ الْوَعْدَةِ عَلَى عَهْدِ لَيْلٍ بِكُمْ  
 يَوْمَ مَسْئَلَةِ الْبُكَاءِ

۱۲۳۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا الْإِسْ  
 حَاقُ بْنُ عُمَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمْرِو  
 بْنِ كَابَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ مِنَ التَّجْلِيكِ  
 مِنْ قَتْلِ أَخِي فِي خَدِّهِ وَآخِي فِي خَدِّهِ وَآخِي فِي خَدِّهِ  
 أَشَدَّ مِنَ الْقُرْآنِ فَإِذَا أَيْدِيَهُ لَمْ يَفْعَلْ أَحَدًا مِمَّنْ أَلْفَهُ  
 فَقَالَ أَنَا فَعِيْدُهُ مِنْ هَذِهِ يَوْمَ الْحَيَاةِ وَآمَرَ  
 بِهِ فَيُحْمَلُ بِمَا يَكُونُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَمْ يَكُنْ  
 وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ طُعْبَةَ عَنْ ابْنِ  
 الْمَكْدُومِ قَالَ سَمِعْتُ كَابَرَ بْنَ الْأَكْأَلِ كَاتِبَ آدَمَ  
 جَعَلْتُ آدَمَ وَأَكْبَعُ الْقَوْمِ عَنْ أَجْلِ جَعْلِهِ  
 أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعْدُ اللَّهِ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَتْهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِبِيَّةَ أَوْ مَا يَكُونُ مَا كَتَبَتْهُ  
 تَبْلُغُهُ مَا جَعَلَتْهَا عَلَى رَأْسِهِ

۱۲۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَحَدَّثَنَا الْإِسْ  
 حَاقُ بْنُ عُمَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمْرِو  
 بْنِ كَابَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ  
 هَزْزْتُ سَيِّمًا فَانْقَطَعَتْ حَذْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُبَيِّدُ  
 مِنْ الْأَنْوَابِ يَوْمَ أُكْبِرُ كُنْ هَذَا وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ مَا جَاءَ بِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 فَاجْتَمَعَ الْأَنْوَابُ يَوْمَ رَأَيْتُ فِيهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وہی مشرقی ہے وہی روایت کہ ہے خودی آخر میں ان کے  
 سر پر لکھا کہ وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے  
 یا میں فیہ جو ہے۔ بڑے معجزہ کا واقعہ تو رسول اللہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک عہد میں ہوا تھا کہ یہ واقعہ حضرت  
 ابو بکر صدیق کے دور خلافت میں ہوا جبکہ مسند کتب سے  
 شریعت تھی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 فرماتے ہیں کہ خبیثان احمدی سے کہہ دے کہ حضرت کو رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کچرے میں جمع فرمایا۔ پھر  
 وہاں سے فرماتے کہ ان میں سے کوئی مجھ کو زیادہ یاد تھا۔  
 جب کہ ایک کہانہ اٹھا کر آیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اسے دیکھ کر فرمایا کہ کیست کے بعد میں ان سب  
 پر گواہ ہوں اللہ حکم دے گا کہ ان میں سے کون کون ہے  
 وہی کیا ہے نیز وہی پر لکھا ہے کہ وہی ہے وہی ہے وہی ہے  
 گواہی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
 میرے والد ابو بکر صدیق کو لایا تو میں نے ان کے  
 پرانے سے کچرے کو پھاڑا۔ جہاں پر صابن کرام کے ہیں ان کے  
 سے منع کرتے رہے لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 مجھے منع نہیں فرمایا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری  
 جگہ پر (فرمایا) ان پر نہ ملے یا ان پر کچھ نہ ملے جو ان  
 کا جہنم اٹھنے تک نہیں آئے اپنے پہلے سے ان پر مایہ کیے دیکھو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے  
 ایک خواب میں یہ دیکھا کہ عمار بن قیس کو اس کی نوک ٹوٹ  
 گئی۔ اس کی تعمیر وہی منصوبے جو مسلمانوں کو پہلے  
 غزوہ احد اٹھاتا تھا۔ پھر میں نے دوبارہ دیکھا کہ وہ  
 پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گیا۔ اس کی تعمیر یہ ہے  
 کہ جو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں خلیج رحمت فرمائی اللہ ان میں  
 اتنا ہی دیکھا۔ اس خواب کے اند میں نے گامیں دیکھیں

فَإِذَا هُمُ الْمُحْرَمُونَ يَوْمَ أُحُدٍ -

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
الْقُشَيْرِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ مَا جَزَاكُمْ الْقَبِيضُ مِنْ اللَّهِ حَتَّى وَكَلَهُمْ وَكَفَّ  
نَبِيَّهُمْ وَجَبَهُ اللَّهُ فَوَجِبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ وَقَدْ آمَنَ  
مَعَهُ أَزْدٌ هَبْ لَنَا كُلُّ مَنْ أَجْرُهُ شَيْئًا كُنْ مِنْهُمْ  
مُضْجِبٌ بَنِي عَمِيرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَدْ مَرَّ بِكَ لَدُنْكَ  
نَجْرٌ كُنَّا إِذَا لَطَمْنَا يَدًا أَوْ سَاقًا خَرَجَتْ رِجْلًا وَ  
إِذَا أُغْطِيَ يَدًا رِجْلًا خَرَجَتْ سَاقًا مَقَالُ لَنَا الْقَبِيضُ  
مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطَّرَ يَدًا أَوْ سَاقًا وَجَدْنَا لَنَا  
رِجْلًا أَوْ ذِرَاعًا أَوْ قَالَ الْقُرْآنُ عَنْ رِجْلَيْهِ وَمَنْ  
الْأَخِيرُ وَمَنْ آمَنَ أَيْتَحَثَّ لَهُ كَسْرٌ حَتَّى يَهْلِكَ  
يَهْلِكُوا.

• ۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَالَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَالَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ ثَمَّةَ بْنِ حَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي  
الْأَيْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا جَبَلُ  
يُجَبُّنَا وَهُوَ جَبَلُ.

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ  
عَنْ قَالَةَ عَنْ ثَمَّةَ بْنِ حَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي  
الْأَيْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا  
جَبَلُ يَجِبُّنَا وَهُوَ جَبَلُ الْغَابِغَةِ وَالْغَابِغَةُ  
إِنَّ أَبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَرَأَيْتُ حَرَّمَ مَا بَيْنَ  
لَا بَيْنَهَا.

۱۲۵۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَبِيضُ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَبَابِ عَنْ  
عُثْبَانَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ

احد کی تعبیر کیا ہے جو غزوہ احد میں مسلمانوں کے سامنے آئی۔  
حضرت حباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنے اپنی کے لئے ہجرت  
کی تھی، پس ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہو گیا۔ ہم میں  
سے بعض حضرات وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنے اجر میں سے یہاں  
بلکہ کبھی نہیں دیکھا جیسے حضرت مصعب بن عمیرؓ غزوہ احد  
میں شہید ہوئے اور کچھ مرث ایک کھیل چھوٹا تھا جب ہم  
ان کے سر کو چھپاتے تو سر کھل جاتا تھا اس لئے اور جب  
پیروں کو چھپاتے تو سر کھل جاتا تھا پس نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ اس کے ساتھ ان کا سر چھپا  
دو اور اس کے پیروں کو ہاتھ خود ان دیا یہ فرمایا کہ اس کے پیروں پر  
قرطبی کی اور غزالہ اور ہم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن کے پیر  
پک گئے اور وہ ان کے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

فرمان رسالت ہے کہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت  
رکھتا ہے۔ ہاں ہی کہیں۔ تو کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے اسے روایت کیا ہے۔

تعارف کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ  
پہاڑ (احد) ہم سے محبت رکھتا ہے، اور ہم اس سے  
محبت رکھتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب کوہ احد نظر آیا  
تو آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم  
اس سے محبت کرتے ہیں۔ اسے اٹھا بیٹھ حضرت ابراہیم  
نے مکہ مکرمہ کو حرم بنایا اور میں ان دونوں پتھر علی جگہوں  
کے دو میان کی جگہ کو حرم بنانا ہوں۔

حضرت عقیل بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک روز باہر نکلے اور



وَرَبِّهِمْ وَرَجُلًا أَخْرَفًا عَطْرُهُمْ الْعَهْدَ وَالْمَعِينُ  
فَلَمَّا اسْتَمْتَعُوا مِنْهُمُ حَلُّوا أَذْقَارَ قَبِيضِهِمْ  
فَرَبُّهُمْ بِهَا أَتَقَالُ لَتَرْجُلُ الثَّانِيَةُ الْكَذُوبُ  
مَعَهَا هَذَا أَقَالَ الْعَهْدَ فَإِنْ أَنْ يُصْجَبَهُمْ  
فَعَدْرًا وَهُوَ عَلَى الْبُؤْسِ أَنْ يُصْجَبَهُمْ فَتَعَدُّ  
يُنْعَلُ فَنَقَلُوا وَأَطْلَعُوا بِحَبِيبٍ وَنَوْبٍ  
حَقًّا بِأَعْوَضَهُمْ بِسَكَّةٍ فَخُفِرَ كَهَيْبَتَا بَنُو  
لَيْلَى لَمَّا لَمْ يَمُوتَا بَيْنَ قَوْمِهِمْ وَكَانَ خَبِيبٌ مَوَدَّةً  
قَتَلَ الْخَبَائِثَ يَوْمَ بَدْرٍ فَكُنْتُ بِعَنْدِهِمْ لَيْسَ  
حَقًّا إِذَا أَجْمَعُوا أَمْلَكَهُ اسْتَعَارَ مَرْغُوبًا مِنْ بَنِي  
بَنَاتِ الْعَهْدِ لَيْسَ بِسَكَّةٍ بِهَا فَخُفِرَ فَكَانَتْ  
لَقَدْ كُنْتُ عَنْ مَنَاجِرٍ قَدْ رَجَعَ إِلَيْهِمْ حَقٌّ أَسَاءَ  
لَوْ حَسَنَةً عَلَى قَوْمِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ كُنْتُ حَتَّى فَرَمْتُ  
مَقَرَّتْ لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ فَكُنْتُ  
أَتَخَفُّونَ أَنْ أَفْتَلِدَ مَا كُنْتُ لِذَلِكَ إِذَا حَكَّ  
إِنْ خَلَوُا بِهِمْ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ  
أَسِيرًا أَفْطَحَ حَمْدَ آتِينَ خَبِيبٍ لَعَنَ رَأَيْتُهُ  
يَا لَكُ وَبِذَلِكَ حَتَّى مَا بِسَكَّةٍ يَوْمَ بَدْرٍ  
حَمْدًا وَرَأَيْتُهُ لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
إِلَّا بِرَأْيٍ لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
الْحَمْدُ لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
تَمَرُوا أَنْ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
كَانَ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ أَمْرًا لَمْ يَلِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
هُوَ بَعْدُ قَالَ اللَّهُمَّ أَخْبِرْهُمْ عَنْ حَقِّهِمْ  
قَالَ ۝

مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ  
عَنْ آتِي كُنْتُ كَانَتْ وَبَيْنِي وَبَيْنَ الْبُؤْسِ

تھی حضرت کے عہد میں ان کا یہی کہتے ہوئے تھے کہ تم نے یہی  
حضرت حبیبؑ حضرت لہو بن دہر بن جیسوے کوئی اور حضرت  
عبد شمس طاری جبہ نے خود ان کے سپرد کر دیا تو وہ  
کافروں سے کانت نکال کر ان کی مشکلیں بانٹنے لگے۔ جیسوے  
ساتھ نے دیکھا کہ یہ تو رسول ہی ہی رہا ہمارا کہنے لگے تو فرمایا کہ  
یہ تمہارے ساتھ رہ کر نہیں جاؤ گا۔ لہجہ اس کی نسبت اپنے مقتول  
بھائی کے پاس پہنچے جا تا لیا وہ پسند ہے۔ کافروں نے اسی ساتھ  
بہت کھینچا تا کہ ان کی نیکی بظاہر نہ ہوئے تو انھوں نے (اللہ سے)  
کھن کر کے حضرت حبیبؑ اور حضرت نبیؑ کے لئے کر چکے تھے یہاں تک  
موتوں حضرت کو فوت کر دیا۔ یہ واقعہ جنگ بدر سے بعد لا  
یہاں پہنچے حضرت حبیبؑ کو یہ واقعہ حضرت عامر بن بول کے طریقہ  
پا کر کر غزوات بدر میں انھوں نے ماہی بن عامر کو لٹس کیا تھا۔  
حضرت حبیبؑ کا قتل تک ان کی قید میں رہے۔ تو انھوں نے  
جن کر کے ان کی طرف سے انھوں نے ملک کی ایک بیٹی سے استرا  
مانا کہ ہر رات نے استرا دینا دینے کے لئے کہ ان کے لئے  
مرد پر اور ہر ماہ میں حضرت حبیبؑ کے پاس پہنچا گیا انھوں نے  
اسے اپنی دین پر رکھا جب اس کے بچے کو ان کے پاس دیکھا تو  
بہت کھیر کر حضرت حبیبؑ کے اس کی پریشانی کو محسوس  
کرتے ہوئے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا ہے کہ کوئی کر دے  
میں وہ ہر گز نہیں کہہ گا اسلئے اسے تھلا دیا اور وہ بھی تھک کر  
میں نے حبیبؑ سے زیادہ ایک کوئی قیدی نہیں دیکھا۔ یہ شک میں نے  
ایک بعد میں انکو کھاتے ہوئے دیکھا انکے ہاتھ میں  
تھا۔ حالانکہ ان وقت کو کر رہی تھی میں نہیں جانتا ان کے  
وہ نہ تو قیدی نہ ہوئے تھے۔ یہی وہ مدنی تھا جو اسے تھلا  
انھیں مرگھ فرما تھا۔ جب ہی حکمت انھیں قتل کر کے کی  
خاک حرم کی مدافعت سے باہر لے گئے تو اس وقت حضرت حبیبؑ  
نے کہا مجھے شک ہے کہ تمہاری جہالت سے یہ ہو گیا۔ یہی نہیں  
نے یہ ہو گیا ہے تو انھوں نے شک کے ساتھ ان کی پریشانی اور قریب  
کی تمہاری کہ تمہیں کافی دیر میں پڑتا ہے اس وجہ سے دیر











تجدیدِ معنوی پہ ضرورت

[illegible]

١٢٤٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكُ  
عَنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
النَّبِيِّينَ كُنُوزٌ أَيْضًا أَصْحَابُ بَيْتِهِمْ مَعَهُمْ ثَلَاثُونَ مَبْلَغًا  
وَمِنْ بَيْتِهِمْ أَهْلُ بَيْتِهِمْ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِمْ حَقٌّ حَقٌّ  
وَمَنْ سَأَلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسُ  
كَأَنَّهُ لَمْ يَلْقَ إِلَّا بَيْتَهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
الْبَيْتِ كَوْنَهُمْ أَصْحَابُ بَيْتِهِمْ مَعَهُمْ ثَلَاثُونَ مَبْلَغًا  
بَيْتِهِمْ بَيْتُهُمْ أَوْ مَبْلَغًا لَيْسَ بَيْتُهُمْ بَيْتُهُمْ  
وَمَنْ سَأَلَ.

[illegible]

قَالَ مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ  
أَرْبَعٍ.

۱۲۶۶. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ  
عَنِ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَائِلٌ عَنْ  
أَبْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ  
يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ لَيْلٌ أَرْبَعُ عَشَرَ فَمَنْ يَحْزَنُ وَرَحْمَةُ يَوْمِ  
الْمُحَنِّدِ قَالُوا لَيْلٌ خَمْسَ عَشَرَ فَمَنْ يَحْزَنُ.

۱۲۶۷. حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ حَنِيفَةَ عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ عَنْ  
لُقَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُحَنِّدِ وَهُوَ  
يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنَحْنُ نَنْشُئُ الْكُرَابَ حَتَّى الْتَلَا مِائَتًا  
تَسْرِعُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ لَا تَعْرِضُونَ  
لِالْخَيْرِ وَلَا تُعْرِضُونَ لِلْخَيْرِ وَلَا تَنْصَارُونَ.

۱۲۶۸. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ شَرِّ بْنِ  
مُطَرِّفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَلَا الْقُرْآنَ جَرَّدَ  
فَالْأَخْبَرُ يَحْزَنُ فِي خَدَّيْهِ بَابِدٍ فَمَنْ يَكُنْ لَهُمْ  
عَيْنٌ يَسْتَوُونَ لَيْلٌ لَمْ يَكُنْ نَائِلٌ سَائِرُ يَوْمِ  
الْمُحَنِّدِ وَالْجَوْعُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْنَ حَتَّى  
الْخَيْرِ وَلَا تُعْرِضُونَ لِلْخَيْرِ وَلَا تَنْصَارُونَ فَحَتَّى الْقُرْآنِ  
يُحْيِي بَيْنَهُمْ.

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مَعَكُمْ  
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا يَكُنْ أَمْرًا  
۱۲۶۹. حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبُودٍ عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَرِّ بْنِ سَنَةَ عَنْ  
الْأَنْصَارِ يَحْزَنُونَ لَيْلٌ لَمْ يَكُنْ نَائِلٌ سَائِرُ يَوْمِ  
الْمُحَنِّدِ وَالْجَوْعُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْنَ حَتَّى  
الْخَيْرِ وَلَا تُعْرِضُونَ لِلْخَيْرِ وَلَا تَنْصَارُونَ فَحَتَّى الْقُرْآنِ  
يُحْيِي بَيْنَهُمْ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مَعَكُمْ  
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا يَكُنْ أَمْرًا

ہوئے ہیں حقیر فرماتے ہیں کہ شوال کے پہلے میں مکہ  
کے اندر تھا۔

تاریخ لایا ہے کہ حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو غزوہ احد  
کے پہلے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا اور وہ  
پچھلے سال کے تھے لیکن آپ نے انہیں شمال ہونے کی اجازت  
مرحمت فرمائی پھر جب جنگ لڑنے کے موقع پر انہیں پیش کیا گیا تو  
اجازت مرحمت فرمادی گئی جبکہ اس وقت بھی غزوہ احد سال تھی۔  
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے  
کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے۔  
کہ حضرات غزوہ احد کے تھے اور انہیں پہلے کندھوں پر بیٹھ کر دعا مانگتی  
تھیں پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے دعا مانگتی۔  
اسے دعا مانگ کر حقیقت میں آخرت کی زندگی ہے اس میں ہمارا  
اور انصار کی مغرت فرما۔

تیسرا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
غزوہ احد کی جانب تشریف لے گئے تو آپ نے ماحظہ فرمایا کہ  
ہمارے ابدا انصار کے وقت بھی غزوہ احد کے لیے  
دعا مانگ رہے تھے ان کے پاس غلام بھی نہ تھے جن سے یہ  
کام کیا جاتا جب آپ نے ان کی مشقت دیکھی تو ماحظہ  
فرمائی کہ اگر وہ دعا مانگ رہے ہیں گناہ ہوسکتے۔ اسے انشا  
زندگی کی حقیقت میں آخرت کی زندگی ہے اس میں انصار اور  
ہمارے کی مغرت فرما اور وہ آپ کے جواب میں کہتے تھے

ہم نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر  
زندگی میں گناہ نہیں کیا جو وہ اسلام پر  
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے  
اور انصار میں غزوہ احد کے وقت غزوہ احد کے لیے  
دعا مانگ رہے تھے ان کے پاس غلام بھی نہ تھے جن سے یہ  
کام کیا جاتا جب آپ نے ان کی مشقت دیکھی تو ماحظہ  
فرمائی کہ اگر وہ دعا مانگ رہے ہیں گناہ ہوسکتے۔ اسے انشا  
زندگی کی حقیقت میں آخرت کی زندگی ہے اس میں انصار اور  
ہمارے کی مغرت فرما اور وہ آپ کے جواب میں کہتے تھے  
ہم نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر  
زندگی میں گناہ نہیں کیا جو وہ اسلام پر  
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے  
اور انصار میں غزوہ احد کے وقت غزوہ احد کے لیے  
دعا مانگ رہے تھے ان کے پاس غلام بھی نہ تھے جن سے یہ  
کام کیا جاتا جب آپ نے ان کی مشقت دیکھی تو ماحظہ  
فرمائی کہ اگر وہ دعا مانگ رہے ہیں گناہ ہوسکتے۔ اسے انشا  
زندگی کی حقیقت میں آخرت کی زندگی ہے اس میں انصار اور  
ہمارے کی مغرت فرما اور وہ آپ کے جواب میں کہتے تھے





وَسَلَّمَ بِالنَّهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمَنْ مَعَهُمْ  
قَالَتْ هَلْ سَأَلْتُكَ تَعْمُرَ هَذَا الْخَشْبَ  
وَلَا تَصْنَعُ ظُورًا فَجَعَلَ يَكْسِي الْخَشْبَ وَيَجْعَلُ عَلَيْهِ  
الذَّخْرَ وَيُخَيِّرُ الْبَرَصَةَ فَالشُّكُورُ إِذَا أَخَذَ  
مِنْهُ وَتَقَرَّبَ إِلَى أَمْعَابِهِمْ فَتَرَى مِنْهُمْ مَنْ  
يَزِلُّ يَكْسِي الْخَشْبَ وَيُغْرِقُ حَتَّى شَبِعُوا وَذَكَرَ  
بِحَقِّهِمْ قَوْلُ اللَّهِ هَذَا وَهُدًى كَانَ النَّاسُ أَتَمَّتُمْ  
مَجَاعَةً

تو سارے مہاجرین و انصار کو ساتھ لے کر تشریف لائے ہیں۔  
کہنے لگیں کیا حضور نے آپ سے کچھ چاہا؟ میں نے جواب دیا،  
ہاں۔ میں آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ غنہ حلو اور شہد غل نہ  
کے بار پھر دو ٹیالے لگا کر ان پر گوشت ڈالو اور انہی سے گوشت  
اور خود کے دو ٹیالے لے کر انہی کو حاکم دیتے تھے اور  
صحابہ کرام کے سامنے رکھتے جاتے، آپ بڑے دو ٹیالے توڑ کر  
لوگوں کو دیتے رہے یہاں تک کہ سارے شہر میرے ہو گئے اور کھانا بھی  
میں ہی ہاتھ لگا دیا، اب تم بھی کھاؤ اور جن کے لئے کھانا بھیجنا ہے  
لے کر بھیج کر تاکہ بھلے لوگوں کو بھوک نہ ملے۔

۱۱۱۱ اس حدیث اور اس سے اگلی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک حلیم شان مجرب کے کھانکے میں کے ہاٹتے ہوئے ایوان  
کے دیواروں کو پہلے حلیم ہندوستانی آٹا کی مکت درشت کے ہاٹتے بڑے سادہ بنائے۔ جب خفت ہونے سے چند منقالت کی خاطر منہ پر تھپتھپانے لگے  
مکھڑی ہار ہی جس میں طبلہ درشتہ میں جڑی فڈائی تھیں بکھر سارے کلام نقلی کا کھانکے میں مدخلی مدخلیوں کے مدخلی حضرت ماہر بنی اللہ  
تعالیٰ منفراتے ہیں کہ ہم نے تین دن سے کچھ کھانا نہ کھا ہے کہ شہر رسالت کے یہاں لوگوں کی بحالت جو تو کیا عاقبت کو تو شہر کسانت قیغ  
چنبان لدا قہیب فراتے ہمارے آٹا کے شہر پر ہیں پھر نہ جاننا تھا یہی بات کی نشانی تھی کہ اللہ جل شانہ کے مجرب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
طیروم میں غلے سے چمکا کر انہیں کوئی شکر نہ رہے اور وہ آٹا کو بھوک کر کھانکے میں بھوک کر بھادیں۔

بھوک کی سبب میں صحابہ کرام جلا تھے جیکر غلے شہر کے وقت بھوک کی بحالت مدخلی ہوتی ہے۔ اس شہر کے وقت و شہر  
نام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غلے میں شہر رسالت کے ان صلی اللہ علیہ وسلم پر مدخلی کے پاس مدخلی کا نام جو ہے تھے بکھر خد میں اس شہر میں بکھر  
شہر بکھر بکھر نہیں فراتے تھے مدخلی جانب غلے کھانکے کو فراتے کہ ہے تھے سر سارے مدخلی کا باک کے یہ مدخلی مل رتب ہر رات کا  
وہ دونوں جہانوں کے بادشاہ مدخلی بکھر کے خیر و خیر کی سیرت طبعی و مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
ہیں ہے کہ وہ مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے

صحابہ کرام بھوک کی بحالت میں چلے گئے کہ وہ مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے  
مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے مدخلی بکھر کے

پھر حضرت جابر کے گھر سے جبرائیل نے کہا کہ یہاں سے آیا ہے کسی کو خد سے آیا؟



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا  
تَقْنَعْنِي خَيْرٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَيَمْنٌ مَعَهُ وَجَنَّةٌ فَسَارَتْهُ فَقَدَتْ يَأْسُورَ  
بَشَوَءَ نَحْنًا بِهَيْمَةٍ لَنَا وَطَسْنَا صَاعَاتٍ لِحُجْرٍ  
كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَى أَنْتَ وَتَقَرَّ مَعَكَ فَصَارَ  
الْحَقُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَا أَهْلَ  
الْقَبْرِ فِي إِيَّائِي جَابِرًا هَذَا مَنَّمْ سُورَتَا فَتَمَّ  
هَذَا بِكُمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَقْرَأُوا مِنْ مَنَّمْ وَلَا تَقْرَأُوا مِنْ سَجِيئَتِكُمْ حَتَّى  
أَيُّنَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُرُ الْفَتَا حَتَّى جِئْتُ  
أَمْرًا فَقَالَتْ يَا وَرَيْكَ فَقُلْتُ كَذَّ فَمَكَتْ لِيَا  
قُلْتُ يَا حُرَجَّتْ لَهْ يَجِيئْنَا فَهَقْ فَيَبْوَ  
وَبَا دَلَّةً لِكُمُ عَمَّا لِي بِرَمِيئَتَا لَمَنْ دَبَّادَكَ  
سَلَّمَ قَالَ أَدْرَمَ جَابِرًا فَالْتَمَعْتُ مَعَهُ  
أَقْدَمِي مِنْ بَرْمُوكُمْ وَلَا تَكْرُوهَا وَهَوَ الْفَتْ  
فَأَقْسَمُوا بِاللهِ لَقَدْ أَصَكْرُ أَصَقِي تَرَكُوا أَصَكْرًا  
وَأَيُّ بَرْمُوكُمْ لَقَدْ كَسَرُوا دَانِ عِيَّتَا لِيَكْجَدُ  
كَمَا هُوَ.

۱۲۴۳ - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ حُشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذْ جَاءُوا مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ  
أَسْفَلُ مِنْكُمْ وَإِذَا نَزَّ الْحَبِيبُ الْأَنْصَارُ  
مَتَانَتٌ صَكَانَ دَاصَكُ يَوْمَهُ  
الْمُتَخَذِيقِ.

۱۲۴۴ - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ حُشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ الْفَرَابِ  
يَوْمَ الْمُتَخَذِيقِ أَعْمَرَ بِكُنْهَ أَوْ أَحَدَ بَطْنِ قُرَيْشٍ

نے حاضر ہوتے ہوئے کوئی کلمہ پڑھنے کی راہ میں اللہ کے نام سے  
کلمہ پڑھنے کی راہ میں اللہ کے نام سے کلمہ پڑھنے کی راہ میں  
چند صورتوں کو ساتھ لے کر تشریف لے گئے ہیں یہی کلمہ علی اللہ علیہ وسلم  
نے باطنی انداز پر لکھے خندق دروازے پر لکھے تھے اس لئے طبیعت  
کا ہندو حکیمانہ ہندو انداز پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
پھر سے فرمایا کہ میرے لئے کلمہ ہندو مت کا لکھا گیا ہے جو کہ  
یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے وہ آپ لوگوں  
کے آگے آگے تھے۔ جب یہی گھر گیا تو یہی نے گھر کے در سے  
کہا کہ آپ نے تو میرے ساتھ وہی بات کہی جس کا ہندو شہ غلط  
سمجھنے لگا کہ آپ نے جو کلمہ کہا۔ وہ میں نے عرض کیا کہ یہ  
خندق کے کلمے ہیں جو کہ لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی پھر  
ہندو میں جو کہ لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی پھر  
فرمایا کہ وہی کلمہ دانی کلمہ ہندو مت کا میرے سامنے لکھا گیا  
پچاس لکھ ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو  
کہا ہندو کو میرے دروازے پر لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کلمہ لکھا کہ اللہ برکت کی دعا مانگی  
جو کہ لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں  
میرے سامنے لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں  
لکھا جاتا کہ میرے سامنے لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کلمہ لکھا کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں  
باری تعالیٰ واجب کا فرم پر آئے تھے اس لئے کہ اس کے  
اللہ تعالیٰ کے لیے کہ اللہ تعالیٰ شکر کر رہے ہیں  
لکھا میں دوسرے الفاظ اب آیت ۱۰ کے بارے میں  
میں فرمایا کہ اس میں جب خندق کی کیفیت بیان  
فرمائی تھی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کلمہ لکھا کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں  
وقت محمدی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے  
سے پہلے تھے یہاں تک کہ آپ کے کلمہ ہندو مت کے لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں  
فرمایا کہ میں نے کلمہ لکھا کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں کہ اللہ برکت کی دعا مانگی جو کہ لکھے گئے ہیں۔

يَقُولُ ۝ وَلِلّٰهِ نَزْلُ الْاَسْهَةِ مَا اَحْتَسِبْنَا  
وَلَا تَقْهَدُنَّ وَلَا صَلَاتُنَا  
كَأَنْزِلِ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَقَالَتِ الْاَقْدَامُ لَا قِيَامَ  
لَنَا الْاَلَى قَدْ يَقْرَأُ عَلَيْنَا  
اِذَا ارَادُوا اِيْتَانَا اَمِينًا  
وَقَرَّبَتْهَا صَوْرَةً اَمِينًا اَمِينًا

کہدایت گرد فرماتا ہیں پروردگار!   
کیسے ہی سکتے تھے ہم بندے تو بے طاقت گزار   
ہم پر اسے نازل فرما اپنی رحمت کا نزول   
توہم مقابل دشمنوں کے قلندر مرموس دار   
ہر کس گاہ سے بدخواہوں کی ہم ہوں باخبر   
ان کے فتور کھڑوں سے دیکھیں ہم ہوشیار   
اے لفظ آیتنا ادا کر سکتے وقت آپ آواز کو بلند   
فرماتے تھے۔

۱۲۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ  
عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو حَكْرَةَ عَنْ مَجَابِجِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
يَا اَعْزَبَا اَوْ اَهْلِكْتَ عَادِيًّا لَدُنَّكَ

حضرت محمد بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم   
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری پہلا ہوا یا ہوسیم کے   
ساتھ مد فرمائی گئی ہے جبکہ قوم عاد کو کچھ دگرم ہوا ہے   
ذہبی نے چاک کیا گیا تھا۔

۱۲۴۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ  
ابْنِ مُسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ  
حَدَّثَنِي اَبُو حَنْبَلٍ اَمَّا اَبُو حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَنْبَلٍ  
قَالَ كَانَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَخَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَاتِيَّةٌ وَشَكْلُ يَوْمِ الْاَحْزَابِ لَمْ يَكُنْ  
وَأَرَى حَيْثُ اَلْفُيَا مَسْنَدًا بَطْنِيْمٌ وَكَانَ كَوْنُ الْاَحْزَابِ  
لَمْ يَكُنْ يَوْمَ الْاَحْزَابِ لَمْ يَكُنْ يَوْمَ الْاَحْزَابِ لَمْ يَكُنْ  
يَقُولُ ۝ وَلِلّٰهِ نَزْلُ الْاَسْهَةِ مَا اَحْتَسِبْنَا  
وَلَا تَقْهَدُنَّ وَلَا صَلَاتُنَا  
كَأَنْزِلِ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَقَالَتِ الْاَقْدَامُ لَا قِيَامَ  
لَنَا الْاَلَى قَدْ يَقْرَأُ عَلَيْنَا  
اِذَا ارَادُوا اِيْتَانَا اَمِينًا  
وَقَرَّبَتْهَا صَوْرَةً اَمِينًا اَمِينًا

ابو حنبل کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوالفضل علیہ السلام سے   
کہ بیان فرماتے ہوئے سنا کہ عذاب یا عذاب کے دلائل   
عی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے دیکھا کہ عذاب کی   
اشارت ملے تھے۔ یہاں تک کہ اس نے سہو کیا کہ آپ کے   
حکم مہلک کی جگہ پر مدد فرمائی ہوئی تھی اور آپ کے   
ہم اظہار ہاں کاتی تھے۔ میں نے سنا کہ آپ نے فرمایا   
حضرت ابی ہریرہ کے اشعار پر مدد ہے۔

يَقُولُ ۝ وَلِلّٰهِ نَزْلُ الْاَسْهَةِ مَا اَحْتَسِبْنَا  
وَلَا تَقْهَدُنَّ وَلَا صَلَاتُنَا  
كَأَنْزِلِ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَقَالَتِ الْاَقْدَامُ لَا قِيَامَ  
لَنَا الْاَلَى قَدْ يَقْرَأُ عَلَيْنَا  
اِذَا ارَادُوا اِيْتَانَا اَمِينًا  
وَقَرَّبَتْهَا صَوْرَةً اَمِينًا اَمِينًا

کہدایت گرد فرماتا ہیں پروردگار!   
کیسے ہی سکتے تھے ہم بندے تو بے طاقت گزار   
ہم پر اسے نازل فرما اپنی رحمت کا نزول   
توہم مقابل دشمنوں کے قلندر مرموس دار   
ہر کس گاہ سے بدخواہوں کی ہم ہوں باخبر   
ان کے فتور کھڑوں سے دیکھیں ہم ہوشیار   
اے لفظ آیتنا ادا کر سکتے وقت آپ آواز کو بلند   
فرماتے تھے۔

۱۲۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ  
عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت محمد بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابی ہریرہ   
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلی جنگ





أَخْبَى الْأَحْزَابِ عَنْهُ الْإِنَّ تَعَزَّوْهُمْ فَلَا يَفْعَلُونَ وَنَسَا  
فَعَنْ نُسَيْرٍ بَلِيْغٍ

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حُرْمَةَ حَدَّثَنَا  
عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَلِيٍّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَلَأَ اللَّهُ  
عَلَيْنَا بَيْتُ قَوْمٍ وَفُتُوهُمُ هَوْنًا رَأَى كَمَا فَعَلُوا بِنِ  
صَلَوَةِ الْوَسِيَّةِ حَتَّى قَامَتِ الشَّمْسُ.

کے اہل ایمان کی جانب ہل کر جایا کریں گے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب غنم کے  
لوٹنے کی خبر ملی کہ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے  
ان کافروں کے گردوں اور قروں کو ایک سے بھر  
دیا ہے جنہوں نے آفتاب غروب ہو جانے تک ہمیں  
نماز عصر پڑھنے دی۔

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا الْمُكَرَّمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبُ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ حَمْرَةَ الْغَطَابِ جَاءَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ  
بِقَدْحٍ مَاءٍ فِيهِ طَبْلٌ يَسْبُ كُنَّا نَقْرُبُ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَيْدُكَ أَنْ أَصِلَ حَتَّى  
كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَكْرُبَ قَالَ أَلَيْسَ حَتَّى أَتِيَهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُلِّبَا مَكَلَّتْهَا فَتَلَا نَا مَرَّ لَتَقِي حَتَّى  
أَتَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَحْلٍ جَاءَتْ تَوَمَّاءُ بِطَحْلٍ  
فَوَمَّاءُ نَالَتْهَا فَجَعَلَتْ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ  
فَحَرَمَتِي بَعْدَ مَا غَرَبَ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب غنم کے  
کھنڈے غروب آفتاب کے بعد حضرت عمر بن خطاب کفایت قریش کو  
یہ کہلا کر کہے ہوئے تھے اللہ عرض گزار ہوئے کہ رسول اللہ  
میں آفتاب غروب ہونے تک نماز عصر نہیں پڑھ سکا۔ یہی کہیم  
علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کی قسم میں نے بھی نہیں پڑھی۔  
پس ہم کی کہیم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ غنم کو لٹکا  
میں آئے کہ آپ نے نماز کے لئے وضو فرمایا اور ہم  
نے بھی نماز کے لئے وضو کیا۔ پھر غروب آفتاب کے  
بعد پہلے آپ نے نماز عصر اور پھر نماز مغرب  
پڑھائی۔

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَوْثَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنِ ابْنِ الْمُبَرِّكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ  
مَنْ يَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الرَّبِيعُ لَرَدِّ أَنْكَرُ  
قَالَ مَنْ يَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الرَّبِيعُ أَنْكَرُ  
قَالَ مَنْ يَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الرَّبِيعُ أَنْكَرُ  
قَالَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ خَرَابٍ فَإِنْ خَرَابَ  
الرَّبِيعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
علی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے موقع پر فرمایا۔ کہ میں  
جو کافروں کی خبر لاکر، یہ حضرت ربیع بن ریح گزار دیتے، میں حاضر  
ہوں پھر فرمایا، کافروں کی خبر کون لائے گا؟ حضرت ربیع نے جواب دیا  
میں پھر دشمن لاکر، کافروں کی خبر کون لاکر دے گا؟ پس حضرت  
ربیع نے کہا۔ میں لاکر، آپ نے فرمایا۔ ہر نبی کا ایک  
خوار (خاص ساتھی) ہوا ہے اور میرا خوار یہی ہے  
رومی اللہ تعالیٰ علیہ

۱۲۸۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
الْأَشْجَثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
رَبِيعِ بْنِ خَدِجَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رجل غنم غنم کے بعد رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ تم کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے

كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَخَلَعَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ كَلَامًا  
شَيْئًا بَعْدَهُ.

۱۲۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا  
ابْنَهُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ  
مَنْ لِيَ الْكَفَالِ سَيَرُ الْخِصَابِ الْغَيْرِ الْأَحْزَابِ  
اللَّهُمَّ أَهْلُ هَذَا دَرِّ لِيْلَهُمَّ.

۱۲۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَدَّدٍ عَنْ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
وَدَاعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْإِلَهَ الْوَاحِدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. أَيْشُونَ تَارِشُونَ  
عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ وَنُصْرَةُ  
اللَّهُ وَحْدَهُ وَنَصْرَةُ عَبْدِهِ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ  
وَحْدَهُ.

باب مَرْجِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنَ الْأَحْزَابِ وَمَخْرِجِهِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ وَ  
مَحَاجِرِهِمْ أَتَاهُمْ.

۱۲۸۶۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
أَبْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَزَاةِ  
وَقِصَّةِ السَّلَاحِ وَاحْتَسَلَ لَنَا جَمْرٌ مِنْ عَيْنِ الْوَدَّعِ  
فَقَالَ قَدْ وَصَلَتْ لِلشَّكْرِ وَاللَّهُ مَا وَصَعَتْ بَا  
فَأَعْرَضَ إِلَيْهِمْ قَالَ قَالِي أَيْنَ قَالِ هَلْ تَأْتُوا لَنَا  
إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی  
اور کافروں کی لڑجوں کو مغلوب کیا۔ اس کیلئے کے بعد امد  
کئی کچھ بھی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اداؤی رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب احزاب کے وقت کافروں کے خلاف رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یومہ کی اسے اللہ تعالیٰ کو نازل فرمائے  
والے، جلدی صحابہ اپنے والے کافروں کو شکست دینے  
والے اسے اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست دے اور ان  
کے قدم اکھاڑ دے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوات حج یا عمرہ سے  
واپس آتے تو پہلے ہی مرتبہ تکبیر کہتے پھر لہجائی مبارک پر یہ  
کلمات پڑھتے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ وہ ایک ایسا ہے اس کا  
کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے  
سے سب تعویذیں ہیں اللہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ ہم اسی  
کی طرف لوٹتے والے اور ہر کرنے والے اعبادت کرنے  
والے، مجدد کرنے والے اللہ اپنے رب کی حمد کرنے والے  
ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ کیا کہ وہ کھایا اپنے بندے کی مدد  
فرمائی اور اسی کے کافروں کی لڑجوں کو شکست دی ہے۔  
غزوہ خندق سے فراتحت اور

### بنی قریظہ کا محاصرہ کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق سے فارغ ہو کر دولت طائے  
کی جانب لوٹے تو تمہارا تار کر حمل فرمانے لگے کہ حضرت جبریل  
علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ آپ نے  
تو حصار اٹا دیا ہے یہ ہیں یہیں محمد کی قسم ہم نے ابھی اختیار نہیں  
اتاہے ہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ اب کدھر کا ارادہ  
سچا جواب دیا ہو مگر اداؤی قریظہ کی جانب اشارہ کیا پس نبی کریم













[illegible]

وَقَالَ آيَاتُ اللَّهِ قَائِمٌ فَلَمَّا آتَتْهُ عَلَى شَجَرَةٍ فَلَبِثَ تَرْسُلًا  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ يَمِينُ  
الْمُسْلِمِينَ وَاسْمُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَهُ بِالْجَبْرِ فَنَاحَهُمْ فَقَالَ قَتَلَنِي قَالَ لَا  
قَالَ فَمَنْ يَمْسُكُ رِيقِي قَالَ اللَّهُ فَتَهَادَدَ امْتَلَأَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقِيْعَتِ الْقَلْبَةِ فَصَدَّ  
بِعِلَاقَتِهِ رُكْعَتَيْنِ كَرَّمَ قَائِمَهُ وَأَوْصَلَهُ بِالنَّارِ حَتَّى  
الْأُخْرَى رُكْعَتَيْنِ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَرْبَعٌ مِنَ الْقُرْبِ رُكْعَتَيْنِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَرَابَةَ  
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ إِنَّهُمْ لَمْ يَجْعَلُوا حُورًا مِنْ الْخَلْقِ وَفَكَرَّ  
فِيهَا حُورٌ بِخَصْفَةٍ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مَعْرُوفٌ جَابِرٌ لَنَا

میں شرکت کی جو آپ نے محمدی جانب فرمایا تھا جب آپ  
 وہیں پہنچے تو ہم بھی ساتھ تھے۔ آخر کار ایک ایسی دلدی  
 میں قبور کا وقت ہو گیا جہاں کائنات دارِ رحمت بہت  
 جگہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ آئے۔ وہ  
 لوگ حدیثوں کا سایہ کاشی کرتے ہوئے، دعواء پھیل گئے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیکھ کر بے چارے ہو گئے اور  
 اپنی تلوارِ رحمت سے ٹھکا دی۔ حضرت عیسیٰؑ نے کہا کہ میں  
 ہوتے ہوئے تھوڑی دیر پہلے ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ہمیں آواز دی جب ہم حاضرِ رحمت ہوتے تو آپ کے پاس ایک  
 اجلی بیٹھا ہوا تھا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کہ جب میں سویا ہوا تھا تو میں نے یہی تلوارِ رحمت لی۔ تو میں  
 بیدار ہو گیا لیکن تلوار اس کے ہاتھ میں تھی۔ پس اس نے مجھ سے  
 کہا کہ اب تمہیں مجھ سے کوئی کائنات کا نہیں ہے جو اب  
 دیا۔ اللہ! پس وہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا لیکن  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی  
 سزا نہیں دی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم غزوہ ذات النواضع  
میں جی کہم علی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جب ہم ایک سو بارہ روز  
کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے نبی کریم کہ یہاں پہنچا دیا۔ یہاں مشرکین میں سے  
ایک شخص آیا اللہ نبی کریم کی خواہش کے ساتھ ٹل بھی جاتی۔  
اس نے تمکو رانا لیا اللہ کہا۔ مجھ سے ڈرتے ہو اس نے کہا، نہیں۔  
اس نے کہا یہ تمہیں مجھ سے کون بچائے گا میں نے جواب دیا۔  
اللہ۔ میں نبی کریم علی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اسے لکھ ڈالا۔  
پھر نفاق قائم ہوئی میں نے اپنے ایک گروہ کے ساتھ وعدہ کتیں پر  
اللہ ہٹ گئے۔ ان کے بعد سوے گروہ کے ساتھ دو رکعتیں  
پڑھیں۔ پھر نبی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی پیادہ رکعتیں پڑھیں اور  
قرآن کے ہر فرقہ کو دو وعدہ کتیں۔ مشددہ (لو الخوانہ) اور مترسہ  
راوی ہیں کہ اس جنگی کام خوراک کی حد تک تھا اور یہ جہاد  
مخالف شخص سے کیا تھا۔ لو الزبیر سے حضرت جابر نے فرمایا کہ



أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ رُطْبَ سَيْفِي فَأَسْتَيْمَنْتُ بِهِ وَهُوَ  
قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي مَخْتَرِطٌ مَسَلَاتِي قَالَ مَنْ وَمَنْ مَعَكَ وَسِرُّكَ  
قُلْتُ اللَّهُ فَشَامَهُ ثُمَّ قَعَدَ فَأَمَرَ هَذَا لَحَالُ الْوَلَدِ كَأَنَّهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بِأُحْلِفَ غَزْوَةً أَنْتَ مَأْمُورٌ

۳۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيْرٍ حَلَفْنَا ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ  
عُثِمَانُ بْنُ عُفَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ سِرِّهِ عَنْ جَبْرِ بْنِ سُلَيْمٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ  
الْبَيْتِ عَلَى رَأْسِ الْوَادِيَةِ مَتَّحِينَ الْقُلُوبَ وَالْأَسْبَابَ

يَا أُحْلِفُ حَبِيبِي إِلَيْكَ وَإِلَى ذَوِي بَيْتِكَ  
النَّجَسِ وَالنَّجَسِ يُقَالُ إِنْكَهَرُوا

پس میں بیدار ہوا اور میرے سر کے پاس کھڑا تھا۔ اسی نے خواب  
سوزت کی کہ اب جہاد میں تم سے تمہیں کون بچائے گا یہی نے کہا۔ اللہ  
پھر فرما کر کیا میں کہہ سکے جو تمہیں اس سے بچا دے۔ لیکن  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کئی لڑائیں دی۔

غزوۂ احزاب کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
کہ میں نے غزوۂ احزاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
دولت کو دیکھا کہ آپ سواد میں پر مشرق کی جانب منہ کر کے  
لعل نماز پڑھ رہے تھے۔

بستان تراشی کا واقعہ

انک گویا جس کے قائم مقام ہے اسی بستان کو  
انک کہتے ہیں۔

عروہ بن زبیر اس حدیث میں سبب، علیہ السلام وقاص اور  
عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود بن ہاشم بن عبد  
مناف نے حضرت عائشہ صدیقہ زہراء نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
اس واقعہ کی روایت کی ہے جو بستان لگانے والی نے لگایا تھا  
میں سے ہر ایک نے اس حدیث کا ایک حصہ بیان کیا ہے جبکہ ان میں  
سے بعض کو وہ حصہ جس کے حدیث کا زیادہ حصہ یاد تھا۔ جو کہ  
ہر ایک کا بیان بالکل درست تھا۔ لہذا میں نے ہر ایک کے بیان کو  
انفال میں اس نے اس حدیث کا ایک حصہ بیان کیا ہے ایک ہی  
طریق میں یہ بیان ہے وہ میں سے ایک کا بیان وہ حصہ کی تصدیق کرتا  
ہے اگرچہ جس کو بعض نے زیادہ واقعہ یاد تھا۔ انکا بیان ہے کہ  
حضرت عائشہ صدیقہ زہراء نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دولت کا یہ عمل تھا کہ کسی سزاوارق فرماتے تو اپنی انطاہی مطرحت  
کے درمیان قرعہ پڑھ کر فرماتے کہ اس کو ساتھ لے جائے۔ جس کے نام  
قرعہ میں آتا وہ سفر میں آپ کے ساتھ جاتی رہنا پھر ایک غزوہ میں  
جائے سے پہلے آپ سے قرعہ پڑھا تو میرا نام نکل آیا۔ پس میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں نکلے جس کے بعد آپ سے کا  
حکم نکل کر آیا تھا پس میں آپ سے کے ساتھ ہجرت میں روانہ ہوا

۳۴۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا رَأَى بَنِي سَعْدِ بْنِ حَارِثٍ مِنْ بَنِي إِسْهَاءَ يَسْتَقِلُّ  
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَنْ مَعَهُ مِنْ دُفَاعٍ وَجَبَّحُوا لِلَّهِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عُمَيْرٍ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدَّثِهَا أَنَّهَا أَهْلُ الْوَادِيَةِ  
مَا خَالُوا وَكَثُرَ حَدَّثُهَا عَائِشَةُ وَكَثُرَ حَدَّثُهَا  
مِنْ بَعْضٍ وَأَمَّا لَمَّا أَقْبَمْنَا مَا وَقَدَّ وَحَدَّثِ  
عَنْ حَكْلٍ وَحَلِيلٍ وَمِنْهُمْ الْحَبِيبُ الْيَدِيُّ حَدَّثَنَا  
عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدَّثِهَا بِحَدَّثِهَا عَنْ بَعْضِهَا  
وَإِنْ كَانَ بَعْضُهَا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَعْضِهَا  
خَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسْتَعْرَفَ مَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَبَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ  
فَأَيُّهُنَّ خَيْرٌ مَعَهَا خَيْرٌ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
خَيْرٌ بَيْنَنَا إِنْ خَرُفَتْ وَوَقَّتْ لَهَا قَعْدَ بَرٍّ  
فِيهَا سَهْوٌ فَخَرُفَتْ مَرَّةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



حِينَ تَعْرِفُ لَخَمَلَتْ وَتَجْعَلُ بِجَنَابِ  
وَدَانُو مَا تَكَلَّمْتَ بِكَلِمَاتٍ وَلَا سَمِعَتْ مِنْهُ  
كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِزْجَاعٍ بِهِ وَهُوَ حَتَّى أَتَاكَ  
وَلِحِلَّتْ قَوْلُهُ عَلَى يَدَيْهَا قَدُمْتُ إِلَيْهَا  
فَرَكِبْتُهَا كَذَا لَطَقَ يَقُولُ فِي الرَّاحِلَةِ حَتَّى  
أَتَيْنَا الْجَيْشَ مُؤَخَّرِينَ فِي تَحْرِيرِ الْفُلْهِيرِ  
وَهُمْ يُدَوُّونَ قَالَتْ فَهَلْكَ مَنْ هَلَكَ وَ  
كَانَ اللَّهُ قَاتِلُ كِبَرِ الْوَفْدِ عِبْدَ اللَّهِ هُنَّ  
أَفْرَجْنَ سَلُولَ قَالِ عَزَّوَجَلَّ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ لَنْ  
يُتَّخَذَ وَتَتَّخِذَ شَرَفِيهِ عِنْدَهُ فَمَسَرُّكَ وَ  
يَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ أَيْضًا لَمْ  
يُسْتَمِرَّ مِنْ أَهْلِ الْإِمْلِكِ أَيْضًا إِلَّا حَتَّى أَتَى  
قَالَتْ وَوَسَطَ بَيْنَ أَثَارَةٍ وَحَمَلَتْ بِبَنَاتٍ  
جَمْعٌ فِي نَاسٍ أُخْرَى لَا يَلْمُوكَ بِشَيْءٍ عِنْدَ  
أَهْلِ عَصَبَةٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَرَأْتُكَ ذَلِكُ  
يَقَالُ عِبْدَ اللَّهِ بَنَاتُ الْبَنَاتِ سَلُولَ قَالِ عَزَّوَجَلَّ كَلَّتْ  
عَلَيْكَ تَكْرَرُ أَنْ يَسْتَبِيحَ حَتَّى تَقُولَ  
إِنَّهُ الَّذِي قَالَ

فَاتِ أَيْضًا لَيْدَةً وَهَذَا  
بِحِينَ مَحْتَدٍ يَتَكَلَّمُ قَدَا

كَانَتْ حَالَتُهُ قَدُمْتُ مَتَا التَّوْبَةِ فَاسْتَكْمَلَتْ  
بِحِينَ قَدُمْتُ شَهْرًا قَالَتْ أَسْأَلُكَ بِبَنَاتٍ فِي كَوَلِ  
أَصَابِ الْوَفْدِ لَا أَشْرُ بِبَنَاتٍ وَنَ ذَلِكُ وَهُوَ  
يُرِيدُنِي فِي وَجْهِ إِيَّيْكَ لَأَعْرِفَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْتَمَرَّ الْكَلَفُ لِي فِي كَلَّتْ أَمْرِي  
مِنْ مَعِينِ اسْتَكْمَلْتُ إِيَّاهُ يَدْخُلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تَمَكُّرُ  
كَمْ يَنْصَرِفُ هَذَا لِي يُرِيدُنِي وَلَا أَشْرُ بِبَنَاتٍ  
عَلَى عَرَجَتْ حِينَ تَقَعْتُ فَتَعْرِفُكَ مَتَا تَمَكُّرُ

جہاں پہنچے اعدائوں نے پڑا ڈھال دیا تھا۔ آپ فرماتی ہیں کہ پھر  
جس کو ہلاک ہو کر تھا وہ بہتان لگا کہ ہلاک ہوا اعدائوں نے بہتان  
کو سب کر دیا۔ یہاں وہ عبداللہ بن ابی اسلول تھا۔ عروہ فرماتے  
ہیں مجھے معلوم ہو کہ جب اس بد بخت کے پاس اس بہتان کا ذکر ہوتا  
تو اس کی طبیعت اس کا ذکر کرنا۔ اسے حقیقت پر مبنی قرار دیتا اور  
اس کے لئے خود کے سننا اندامی بیان کرتا حضرت عروہ یہ بھی فرماتے ہیں  
کہ بہتان کا مفہوم اس سے حضرت حسان بن ثابتؓ حضرت سلمہ بن  
اُمّہؓ اور حضرت عتبہ بن جحشؓ کے سوا کچھ اور کسی کے نام کا  
علم نہیں ہے۔ ہاں ان کی ایک جماعت تھی، جیسا کہ  
ارشاد کائنات نے فرمایا ہے اعدائے لوگوں کی قیادت  
عبداللہ بن ابی اسلول کر رہا تھا۔ عروہ فرماتے ہیں کہ  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو نا پسند فرماتی  
تھیں کہ ان کے واسطے کہی حضرت حسان کو برا بھلا  
کہے۔ فرماتی تھیں کہ یہ وہی شخص ہے جس نے یہ  
کہا ہے۔

ایک نیا ماں یا پھر میرے اللہ میں پر مصطفیٰ  
میں تو یہاں جو حضرت پر رحمت کی وفا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم عربہ منورہ پہنچے تو میں  
ایک بادشاہ کی بیوی اور گندمی بہتان کے متعلق چہ چا ہوتا رہا  
اگرچہ مجھے اس واسطے کہ مجھے معلوم نہ ہوا لیکن یہ شک میری  
حقیقت میں اضافہ کرتا رہا مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کا حکم کر لیا اور اس سے پہلے جیسا کہ دیکھا، میری بیواری کے  
دو دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لاتے،  
میں کہتے اعدائے دنیائے کفر کے واپس تشریف لے جاتے  
تھے۔ پس یہ بات تو مجھے شک ہی لگتی تھی لیکن اٹھائے ہوئے  
طوفانی بدتمیزی کا مجھے کوئی علم ہی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ میں  
کچھ صحت یاب ہوئی تو حضرت سلمہ کی والدہ ماجدہ کے ساتھ  
طرح حاجت کے لئے باہر چلی اور ہلالا اسلول اس مقصد کے لئے  
وقت کے وقت باہر جانے کا تھا اور یہ ان دلوں کی بات ہے

















مُيَنِّكَةً وَكَانَتْ أَعْلَمُ مِنْ غَيْرِهَا بِذَلِكَ  
بَلَّغْتُكَ تَزَلُّ فِيهَا

۱۳۹- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَامٍ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَتْ ذَهَبْتُ أَشْتَبُ حَتَّى وَجَدْتُ عَائِشَةَ  
فَقَالَتْ لَا تَسْبِيْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْتَاقِمُ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
قَالَتْ عَائِشَةُ أَشْتَبُ ذَاتَ الْكَيْفِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ الْمُكَلِّمُ بِكَيْفٍ  
قَالَ كَيْفَ بِكَيْفٍ قَالَ لَا سَلَمَ لَكَ مِنْهُ  
كَتَابُكَ الْهَرَمُ مِنَ الْعَجِينِ وَقَالَ لَهَا  
عَبْدُ اللَّهِ عُمَانُ بْنُ قُتَيْبَةَ سَمِعْتُكِ إِسْحَامًا  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حَتَّى وَكَانَتْ وَتَمَّ  
عَمْرُ عَلَيْهَا

۱۴۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْكَغَيْلِ  
عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ  
بَيْنَ تَابِتٍ وَنُفُودٍ مَا أَشَدَّ يُشْتَبُ بِأَيِّاتِ لَدُنَّ قَالَ  
حَصَانُ سَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ  
وَقَضِيَّتُ عَمْرًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

فَقَالَتْ لَسَا عَائِشَةُ لِكُنْتُ لَسْتُ كَقَوْلِكَ قَالَ  
مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ قَالَتْ لَسْتُ أَنْتَ خَلِي  
عَلَيْكَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِي تَوَلَّى  
كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ  
أَمَّا عَذَابُ أَشَدَّ مِنْ لَعْنَتِي قَالَتْ لَسَا مَتَى  
كَانَ مَتَى فَمِنْ أَوْفِيهَا عَنْ حَسَنَةَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہی ایک قریبی ہیں کہ حضرت صدیقہ کو اگر ایت کا وہ رسول کی نسبت  
زیادہ علم تھا تو ان کے متعلق ہی قرآن اٹل ہوئی تھی۔

حضرت عروہ ہی زبیر سے روایت ہے کہ یہی حضرت  
عائشہ صدیقہ کی خدمت میں گیا اور حضرت حسان کو برا بھلا کہنے لگا  
تو آپ نے فرمایا: تم انہیں برا بھلا نہ کہو کیونکہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کھانا کا (میدان) شاعری میں مقابلہ  
کیا کہتم تھے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے یہی کرم  
میں حاضر ہو کر سلم سے مشرکین کی ہجو بیان کرنے کی اجازت طلب  
کی تو آپ نے فرمایا: میرے نسب کو کہہ دو گے ہاں تو سلم میں گزار  
دے گے یہاں تک کہ ان میں سے اس طرح نکال لوں گا جیسے تڑے  
سے ہال نکال لیا جاتا ہے۔ عروہ ہی زبیر کا بیان ہے کہ میں  
نے حضرت حسان کو برا بھلا کہا کیونکہ یہ بھی حضرت صدیقہ  
رضی اللہ عنہا پر بتا رہے تھے والوں میں شامل تھے۔

رضی اللہ عنہم والہما ناسخ

سوق فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا  
کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان کے پاس حضرت حسان کی کتاب  
موجود تھی جو ان کی شان میں اشعار تھے یہ سنے جتنا انہوں  
نے تشبیہ کے اشعار سنے تھے ہونے پر بھی کہا۔

زبان طیبہ و سنجیدہ فکر کار

نیر ہر دو کو کہ بخت سے گنگار

حضرت عائشہ صدیقہ نے اس سے فرمایا: یہی آپ ایسے نہیں ہیں  
سوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا  
سے گزارش کی کہ آپ انہیں اپنے پاس آنے کی اجازت  
کیوں دیتی ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اور  
ان میں وہ جس نے سب سے زیادہ حد لیا اس کے لئے عذاب  
عظیم ہے (سورۃ النور آیت ۲۴) آپ نے فرمایا کہ دیا نہیں  
اترھا ہو جانے سے اور کو خدا طلب کرتے ہیں۔ یہی  
یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے  
کھانا کار شاعری کے میدان میں مقابلہ کرتے یا ان کی

ایک کو کہتے تھے

غزوہ حدیبیہ اللہ یحبہ ورسولہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ بے شک اللہ ماضی

ہمال ایمان والوں سے حبیب وہ اس درخت کے نیچے

تساوی حبیب کہتے تھے (سورۃ الفتح آیت ۱۸)

حضرت خدیجہ بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے سالہا سالہ سفر پر نکلے۔

تو مدینہ سفر اس کے وقت بارش ہونے لگی۔ میں صبح کے وقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حبیب میں نماز پڑھادی تو ہماری

حاجب حورہ بیکر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایسا کہوں ہوا؟ ہم

عرض گزار ہوئے کہ اللہ اس کا رسول ہی بکتر جانتے ہیں۔ آپ

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے اس حالت میں

صبح کی کہ وہ مجھ پر ایمان لیں دیکھتے ہیں اللہ میرے ساتھ کفر بھی

کرتا ہے۔ پس جو یہ کہتا ہے کہ ہم پر اللہ کی رحمت سے

اللہ کے برساتے سے ادا اللہ کے فضل سے بالکل

برکے، وہ تم پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں کی تاثیر

کا منکر ہے۔ لیکن جو یہ کہتا ہے کہ فلاں ستارے کی وجہ

سے بارشیں ہوتی، تو وہ ستارے پر ایمان رکھتا اللہ

میرا منکر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی ٹرنے کے اور سامنے ہی

ذی القعدہ کے بیچ میں گئے ماسوائے اس کے جو آپ نے

حج کے ساتھ کیا تھا۔ چنانچہ پہلا مدینہ کا ذی القعدہ میں دوسرا

اگلے سال کا ذی القعدہ۔ تیسرا عمرہ جبرائیل جبکہ آپ نے

غزوہ تبوک کا مال غنیمت تقسیم فرمایا تو یہ بھی ذی القعدہ

میں اسی روز تھا (ذی الحجہ) جو حج کے ساتھ کیا تھا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ

کے سال ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلتے رہے۔

بِأَنبَاءِ غَزْوَةِ الْخُدَيْبِيَّةِ وَكَوْلِ اللَّهِ

تَعَالَى لَعْنَهُ رَجُلٍ اللَّهُ عَسَى

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ

الشَّجَرَةِ.

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا

مُكَيْمٌ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ حَدَّثَنَا

كَيْسَانُ عَنْ عُمَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْخُدَيْبِيَّةِ فَأَسَانَا

مَعْلُومًا لَيْلَةً فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا

فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

وَرَسُولُهُ أَهْلُكُمْ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ

بَيْنَ جَبَاوِيٍّ مُؤْمِنٍ بِي وَكَافِرٍ بِي فَأَسَانَا

قَالَ مُطَرِّفٌ نَايِرُ حَمِيَّةِ اللَّهِ قَوْمِ شَرِيفِ اللَّهِ وَ

بَطْنِ بِلَالٍ قَوْمُ مَزِينٍ بِي وَكَافِرٍ بِي لَكُمُ الْيَوْمَ

أَتَمَّتْ قَالَ مُطَرِّفٌ نَايِرُ بَطْنِ بِلَالٍ قَوْمُ مَزِينٍ

بِالْكَوْكَبِ وَكَافِرٍ بِي.

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا هُدَّابَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا

هَشَامٌ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنْ

أَحْمَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَرْبَعَةَ عَشَرَ كَلِمَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الْفِي كَانَتْ مَعَ

بَعْضِهِمْ عَشْرَةً مِنَ الْخُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَ

عَشْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُكْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعَشْرَةً

مِنَ الْبَيْتِ أَنْتَ حَيْثُ قَسَمَ هَذَا وَتَرْتَمِينَ فِي

ذِي الْقَعْدَةِ وَعَشْرَةً مَعَ بَعْضِهِمْ.

۱۳۳۔ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ الشَّيْخِ حَدَّثَنَا

جَعْفَرُ بْنُ الْمُنْكَدِمِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي





وعدیث پر جو کوئی اپنے من سے بھر کر کہے اس کی قدر و قیمت نہ ہوگی۔ اگر کوئی اس کا پابانگ کوئی نہ ہو جس پر عمل کرے۔  
حیرت کی علامت میں شریعہ ہدایت کی طرف سے ہرگز نہ ہو سکتا ہے کہ احادیث میں ایسا اختلافات و تفرقات نہ ہو جس سے بدعتی ہو جائے اور شریعت  
کا جملہ میں ہرگز نہ ہو سکا۔ ہر علم پر علم ہر علم کو عقل و علم ہر علم کے فیض و بہکت سے فائدہ حاصل کر لے گی تو فیض و رحمت  
فرماتے ہیں۔

۱۳۱۵۔ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ فَضَّلَ بَنِي يَعْقُوبَ حَذَقَنَا  
الْحَسَنُ بْنُ مَحْمُودٍ بَنِي أَخِيكَ أَبُو جَعْفَرٍ الْحَسَنُ  
حَذَقَنَا هَذَا حَذَقَنَا الْإِسْلَامُ سَمِعْتُ قَالَ أَنَسُ بْنُ  
الْكَرَّاءِيِّ عَنِ ابْنِ مَرْيَمَ أَنَّكَ لَأَكْبَرُ مَا كُنَّا نَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَدْحِ يَوْمَ بَيْتِ  
وَأَمْرٍ بِمِثْلِهِ أَوْ أَلَّا تَكُنْ لَنَا مَعَهُ يَوْمَ بَيْتِ  
فَأَكْرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَنَّ الْبَيْتَ فَقَعَدَ عَنِّي فَخَبَّرَ مَا سَمِعْتُ قَالَ  
أَشْرَفَ بَيْتُ لَوْ قَرَأَ مَا تَعْلَمُ خَلَّافِي بِرَبِّهِ  
فَدَعَا بَيْتَ قَالَ دَعَا بَيْتَ سَمِعْتُ كَأَنَّ دَعَا  
لِلْفَتْحِ دَعَا بَيْتَ حَتَّى انْتَهَى.

۱۳۱۶۔ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ يَوْمَ بَيْتِ بَنِي يَعْقُوبَ حَذَقَنَا  
ابْنُ كَثِيرٍ حَذَقَنَا حَضَرْتُ عَنِّي سَالِمُ بْنُ  
جَعْفَرٍ قَالَ خَلَّافِي الشَّامُ يَوْمَ الْقَدْحِ يَوْمَ بَيْتِ  
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ  
بَيْنَ بَيْتِ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُمَا مَعَهُمَا فَتَمَّ بَيْتُ  
الشَّامُ نَحْوَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ كَانُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَيْسَ بَيْنَهُمَا مَا دَعَا تَقَرُّوا بِهِمْ وَلَا تَقْرَبُوا إِلَّا  
مَا فِي كُتُبِكُمْ قَالَ فَوَضَعَهُ الْجَبَلُ حَتَّى  
الْتَمَسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَا فِي الشَّكْوَةِ فَجَعَلَ  
السَّمَاءُ تَهْوِي بِهِ أَصَابِيهِمْ كَأَنَّهَا الْعِصْوُ  
قَالَ فَكَيْفَ بَيْنَا دَعَا تَقَرُّوا بَيْنَنَا فَقُلْتُ يَجِبُ كَرَّمَ  
لَكُمْ يَوْمَ بَيْتِ قَانَ تَوَلَّاهَا مِثْلَهُ فَلَقِيَ لَكُنَّا  
لَنَا حَسَنٌ عَشْرَةً مِثْلَهُ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
کے حضور نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اور کو دیکھا تو فرمایا  
اس سے بھی کہیں زیادہ سچے ہیں پہلے ایک کنوئیں کے پاس  
پڑا تھا۔ جب ہم اس کنوئیں کا سامنا کیا تو اس کے کنارے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ میں آپ کو بھی  
خبر نہ دے سکا۔ اس کی طرف سے بھی نہ دے سکا۔ اس کے بعد آپ  
فرمایا کہ یہاں تک ایک ذرا دے دو۔ آپ کی خدمت میں پیش  
کر دیا گیا۔ آپ نے اس میں لعاب دہن فرمایا۔ پھر دعا  
کی۔ اس کے بعد فرمایا کہ ایک ساعت گھر سے دیکھو۔  
میں اس سے حضرت محمد ابراہیم کی سوا دنیا کو جان کر سنے  
تک سب میرا ہی ہوتے رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اور کو دیکھا تو فرمایا  
اس سے بھی کہیں زیادہ سچے ہیں پہلے ایک کنوئیں کے پاس  
پڑا تھا۔ جب ہم اس کنوئیں کا سامنا کیا تو اس کے کنارے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ میں آپ کو بھی  
خبر نہ دے سکا۔ اس کی طرف سے بھی نہ دے سکا۔ اس کے بعد آپ  
فرمایا کہ یہاں تک ایک ذرا دے دو۔ آپ کی خدمت میں پیش  
کر دیا گیا۔ آپ نے اس میں لعاب دہن فرمایا۔ پھر دعا  
کی۔ اس کے بعد فرمایا کہ ایک ساعت گھر سے دیکھو۔  
میں اس سے حضرت محمد ابراہیم کی سوا دنیا کو جان کر سنے  
تک سب میرا ہی ہوتے رہے۔

١٣٤٤ حَدَّثَنَا الْقَدْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ  
يَزِيدَ بْنِ زَيْعٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ بَنِي الْمَسْبُوكِ يَقُولُونَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ  
كَانَ يَقُولُ كَانُوا أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَاحِدَةً فَقَالَ  
بَنِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَابِرٌ كَانُوا أَرْبَعِينَ عَشْرَةً  
وَاحِدَةً الَّذِينَ يَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْحَكَمِ يَسْتَعِزُّونَ أَبُورَدٍّ أَوْ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ عَنْ قَتَادَةَ تَابِعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو رَدَا وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ

١٣١٨ - حَدَّثَنَا عَنْ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ  
عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ  
الْحَدَّيَيْنِ أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَ  
كُنَّا أَهْلًا لِأَرْبَعِ مِائَةٍ وَتَرَكْنَاهُ أَبْصَرُ  
الْيَوْمِ لَا نَتَيَكَّرُ مَكَانَ الْمَجْدَةِ تَابَعَهُ  
الْأَعْمَشُ سَمِعَ سَالِمًا سَمِعَ جَابِرًا أَلْفًا وَ  
أَرْبَعًا مِائَةً وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ مَعَاذِ حَدَّثَنَا  
لَنَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى كَانَتْ أَصْحَابُ  
الْمَجْدَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ  
اسْتَلِمُوا مِنَ الْمَكَا جِيرِينَ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ  
بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

١٣١٩ - حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَنِينٍ أَمَّه سَمِعَ  
مِرْدَاسَ الْأَسَدِيَّ يَقُولُ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ  
السَّجْدَةِ يُقْبَعُ الصَّالِحُونَ إِلَّا وَكَ  
الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبَيَّ حَالُهُ كَحَالَةِ  
النَّارِ وَالشَّجَرِ لَا تَحْسَبُهُ اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا.

تقادم نے سعید بن مسیب سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ہارون بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم (عربیہ میں) بڑا گناہ سو افرود لگے ہیں سعید بن مسیب نے ہجر سے کہا کہ مجھے حضرت جابر نے خود بتایا ہے کہ جب عبد بنیہ کے روزِ محرم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو ہمدانی تعداد پندرہ سو تھی۔ اس کی البرادۃ قرآن نے تقادم سے روایت کی ہے نیز محمد بن بشار، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابی موسیٰ ہے یہ دونوں ذیلی سندیں ہیں جبکہ ابن مندیر ہے۔ علت کی تھیں نیز ابن ماجہ، سعید بن ابی عروبہ نے حضرت تقادم سے روایت کی،

حضرت جاوید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
عبدیہ کے مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ تم  
نہیں کہہ بیٹے دالوں میں سب سے بہتر ہو اور اسی وقت  
مجموعہ نو افراد تھے اگر آج میں عبادت کے محروم  
ہو جاتا تو تمہیں وہ درخت دکھا دیتا۔ یہی سچہ و سچہ  
افراد کی روایت انش و سالم نے حضرت جاوید سے کی  
ہے۔ عبداللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعیب، عمرو  
بن مرہ نے حضرت عبداللہ بن ابی اویس رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کی کہ درخت کے نیچے بیٹھ کر سنے  
و اپنے تیرہ نو افراد ملتے اور میرے بھی خود ان میں شامل  
تھے اور قبیلہ انصاری کے لوگ معاہدہ بنی کا اسٹوٹاں حصہ  
تھے۔ اسی طرح محمد بن بشیر، ابو داؤد و اسے شعیب  
رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

قیس بن برمک کے حضرت مرداس بن مالک سلمی رضی اللہ  
عنہ کو کہتے ہوئے سنایا یہی محلات میں شامل ہیں جنہوں نے درخت  
کے نیچے بیعت و حضور کی تھی اگر قیامت کے نزدیک شیک افراد  
کے بعد مگر کے اٹھائے جائیں گے اور ان کے بعد سے بیکار لوگ وہ جائیں  
گے جیسے کہ وہ ہیں لی شری کو رہنا جو کچھ کہنا خدا و رب تعزت  
میں ان کا کوئی تعداد قیمت نہیں ہوگی۔



۱۳۳۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
وَالْجُبَيْرِ بْنِ مُسْلِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَلْبَسَ نَبِيًّا مِنْ  
عَجْمَةٍ وَاسْتَدْرَجَ أَهْلَ مَدْيَنَ فَكُنَّا حَصَاتٍ  
يَلْبِزُ الْعُلَيْقَةَ فَلَمَّا أَتَى الْقَدْرَ وَاسْتَدْرَجَ  
وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا لَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يَشْعُرُ بِشَيْءٍ وَثَاقُ  
سُفْيَانَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَتَيْتُكَ مِنْ  
الْقَدْرِ فَهَذَا الْخَطْبَاءُ وَالْثَقْلَيْنِ فَلَا أَذْرَى  
مِنْهُمَا إِلَّا شَعَائِرُ وَالْثَقْلَيْنِ وَالْحَبْرَيْنِ

۱۳۳۱ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ  
حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَسُفَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ  
عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ الْأَحْسَنِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ  
أَنَّهُ تَسَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ  
وَقِيلَ يَسْأَلُكَ عَنْ أَهْلِ مَدْيَنَ فَقَالَ أَيْدِيكَ  
هَذَا مِنْكَ قَالَ نَحْنُ قَوْمٌ تَسْأَلُ اللَّهُ عَنْهُ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ يُسَلِّمَ قَوْمًا مَدْيَنَ  
وَأَعْرَبِيَّيْنِ لَكُمْ أَكْثَرُ بَعْلُونَ وَهَذَا حَتَّى طَعِمَ  
لَنْ يَدْخُلُوا مَدْيَنَ فَكَانَ اللَّهُ يُؤَدِّيهِمْ فَامَّا  
تَسَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُطْعِمَهُ  
فَنَ قَابِلِينَ سَأَلْنَا مَا كُنْزُهُمْ أَذْرَى شَأْنًا أَوْ  
يَعْمُورُ مَدْيَنَ أَهْلًا

۱۳۳۲ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَخْلُومٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ سَمِعْتُ مَرْعُومَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى النَّبِيَّ  
فَلَمَّا جِئْتُ عَمَّا رَأَى شَأْنَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا  
الْمُؤْمِنِينَ هَذَا مَا دَرَجَتْ وَتَرَكْتُ مَدْيَنَ مَدْيَنَ

خود کا بیان ہے کہ وہاں سے حضرت سعد بن حماد رضی  
اللہ عنہ دو قول حضرت کے فرمایا ہے کہ حدیبیہ کے سال ہی کہم  
صلی اللہ علیہ وسلم ہزاروں سے زیادہ صحابہ کرام کو لے کر مکہ اور جب  
تو حدیبیہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے قربانی کے جانور کو ہار پھینکا  
کہ ان میں سے کوئی ایک یا دو میں سے کسی کا احرام باندھ لیا  
اسی ہی سبب اللہ فرماتے ہیں کہ جنتی و نصیری نے سفیانی سے یہ  
حدیث سنی اسے شراعت میں کر سکتا یا نہ کر سکتا کہ میں نے انہیں  
فرماتے سنا کہ یہ کہہ رہی کا ہار لیا اسے اور وہاں پہنچنے کا ذکر  
یاد نہیں رہا میں نہیں کہہ سکتا کہ اشعاس اور تظہیر کا  
مقام بھول گیا ہوں یا ساری حدیث ہی گھڑاوا نہیں

حضرت کعب بن جراح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب واسطہ فرمایا کہ جو میں میرے سر سے  
پھرے ہرگز ہی تو آپ نے فرمایا کیا تمہیں ان سے شکایت  
ہوئی ہو؟ میں عرض کر رہا ہوں ہاں ہوئی ہے پس رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ سر منڈاؤ اور آپ صلیبیہ  
کے مقام پر آئے۔ اسی پر یہ ظاہر نہیں ہوگا کہ روکے جائیں  
گئے بلکہ یہی امید تھی کہ کہ مکہ میں داخل ہوں گے۔ پس  
اللہ تعالیٰ نے ہریر کی آیت نازل فرمادی اور  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت  
کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث حکم فرمایا کہ ہر مسکینوں  
کو دو وقت کھانا کھلاؤ اور ایک ہریر کی قربانی پیش  
کر دو یا تین روزے رکھو۔

لیدہا سلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں  
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بازار گیا تو حضرت عمر کو  
ایک لڑکی کو روتی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ کیا ہوا  
نہاؤندرت ہو گیا اور تیرے بچے بچوں نے بچے بچوڑ کیا ہے۔  
عمر کی قسم میرے پاس کھانے کا کوئی بندہ بست نہیں کہ میں

وَاللّٰهُ مَلِكٌ مُّجْتَبٍ كَرَامًا وَلَا لَهْفٌ زَرْعًا وَلَا  
 هَمٌّ وَخَشِيَتُ أَنْ يَأْكُلَهُمُ الطَّيْرُ وَأَنَا  
 بَيْنَ يَدَيْهِمَا فَبَيْنَمَا أَلْفَاظِي وَهَذَا شَهِدٌ  
 أَوْ الْحَدِيثُ مِنْهُ مَنْ التَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمُ كَوَقَفْتُ مَعَهَا عِنْدَ دَلْوَتَيْنِ مَلَأَتَا  
 قَالَ مَرَّحًا بِكُتَيْبٍ قِيَّيْتُ شَقْرَ النَّصْرَةِ  
 إِلَى بَيْتِي فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى مَرَّ بِطَلْفِ الدَّارِ  
 فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِحَرِّ الشَّمْسِ مَلَأَهُمَا طَعَامًا وَ  
 حَمَلْتُ بَيْنَهُمَا نَفَقَةً وَفِيهَا بَأْسُ شَرِّ مَا دَلَّهَا  
 بِعِصَا وَمَنْ مَقَرَّ قَالَ أَفْتَادَ نِيْلُ فَنَتْنُ لَيْلِي حَتَّى  
 يَا أَيُّهَا اللَّهُ بِتَحْوِيلِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَوْسَى  
 الْغُورِيْنِ أَنْ كَثُرَتْ لَهَا قَالَ عَمَّ كَيْلُكَ  
 أَمَّاكَ وَانْطَوَّ أَيْ لَا رَى أَبَاهُ هَذَا وَاعْتَابَهَا قَدْ  
 حَامَرَتْ لَيْسَتْ مَا نَا فَا تَتَعَاهَدُ كَرَامَتَهَا  
 كَيْفَ سَلَّمَ نَهْمًا فِيهِ

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَائِبٍ حَدَّثَنَا  
 كِتَابُ بَنِي سَوَّابٍ أَبُو عَمْرِو وَالْكَنْدِيُّ حَدَّثَنَا  
 لُحَيْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ التَّيْبِ عَنْ  
 أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ بَعْدَ قَتْلِهِ آخِرَ قَلْبًا قَالَ مَخْمُودٌ كَرَامَتُهَا  
 بَعْدَ

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
 إِسْمَاعِيلَ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعْدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ  
 انْطَلَقْتُ حَاجًّا كَرَمَتْ رَأْسِي وَرَأْسُ مَرِيضَتِي كَلَّتْ  
 مَا هَلَاكَ النَّسِيجُ كَالْوَاهِلِ وَالنَّجْرَةُ كَحَيْتٍ  
 بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بَيْعَةَ الرَّمْثَوَانِ فَاتَيْتُ مَعَهُ بَنِي  
 السَّيْبِ فَخَبَّرْتُكَ فَقَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي

انہیں نکال دے۔ حال کی کوئی آمد ہی نہیں ہے اوروں کوئی مدد  
 کا باعث نہیں ہے کہ جسے کہیں یہ بھوکوں نہ مر جائیں۔ میں  
 حضرت عطاء بن ابی رافع کی بیٹی ہوں اللہ میرے  
 والد بکر صمد ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے  
 میں حضرت عمر اسی کے پاس کھڑے رہے اور ان کے ذمے پھر  
 فرمایا ہر ماہ تیرہ سو توبہ ہے پھر آپ ایک طاقتور  
 اور ان کی طرف گئے جو گھر میں رہتا تھا اور اس پر ان کے  
 کی دیکھ لیاں رکھا وہی کچھ نقد تم ان کے لیے بھی ان کے اللہ  
 رکھ دیتے اور ان کی اس عورت کے ہاتھ میں دیتے  
 ہوئے فرمایا۔ سو سن میں سے ہزار اور اس کے تم ہونے سے پہلے  
 اللہ تعالیٰ اس سے اور میرے عطا فرمائے گا۔ ایک اور کئے نکال دے  
 اسے انہیں باپ نے تو اس عورت کو بہت مال دے دیا۔ اس پر  
 حضرت عمر نے فرمایا تم میری بیٹی کے ہاتھ میں سے لے کر ان کے ہاتھ میں  
 کہ تم ان کے ایک ملک کا مال ہو گئی ہو پھر میں نے اسے فرمایا اللہ کے  
 کے تیرے دو دروازے ہیں جن کے کچھ کچھ دے دے تو یہ کچھ کچھ  
 سعید بن مسیب نے اپنے والد بکر سے روایت کی  
 ہے کہ میں نے اس درخت کے پاس کے کچھ بیعت رضوان ہوئی  
 تھی اور کہا ہے جب میں دوبارہ وہاں گیا تو پہچان نہ سکا  
 محمود بن حنفیہ کی روایت میں ہے کہ جب دو سری  
 رہے تو اس درخت کو بھول گیا۔

طارق بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں حج کے لئے  
 گیا تو میرا گناہ یہ کہ لوگوں پر جو غار پڑھا ہے تھے۔ میں  
 نے دریافت کیا کہ یہ کوئی مسجد ہے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ  
 یہ وہ درخت ہے جس کے کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 بیعت لی تھی جس کو بیعت رضوان کہتے ہیں۔ میں نے سعید بن  
 مسیب کے پاس گیا اور انہیں یہ واقعہ بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ  
 میرے والد بکر نے مجھے بتایا تھا کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جس

أَيُّهَا أَتَىكَ كَانَ فِيهِمْ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الشَّجَرَةُ قَالَ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ نَسِينَاهَا فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهَا فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ أَصْحَابٍ مَعَهُ يَدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بَعَثْتُمُوهَا وَعَلَيْتُمُوهَا أَتَيْتُمُوهَا شَرًّا أَعْلَمَ.

١٣٢٥ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ  
حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ كَانَ يَسْتَنْ بِأَيْمٍ تَحْتَ الشَّجَرَةِ  
فَاجْعَلْنَا إِلَى الْعَامِ الْمُتْبَعِ فَصَحِيحٌ  
عَلَيْنَا.

١٣٦٦ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ  
عَنْ طَارِقٍ قَالَ ذَكَرْتُ رَجُلًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ  
الْمَجْدُودِ قَدْ جَاءَ هَذَا الْخَبَرُ فِيهِ وَكَانَ  
قَبِيحًا.

١١٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا  
 شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ  
 بْنَ الْوَلِيدِ أَوْ قَالَ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
 قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
 أَمَّا قَوْمًا يَمْدُدُ بِهِمْ فَيَقُولُ مَا أَتَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ  
 مَا أَتَى إِيَّاهُمْ يَمْدُدُ بِهِمْ فَيَقُولُ مَا أَتَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ  
 إِلَى آخِرِ آدَمَ

١٣٢٢ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ  
سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ  
يُسَيْرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ الْحَزْنَةِ وَالنَّاسُ  
يَبْتَاعُونَ بِعِيدَهُمْ بَيْنَ حَتْمَلَةَ فَقَالَ ابْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَلَى مَا يَبْتَاعُهُم بَيْنَ حَتْمَلَةَ النَّاسِ

سید رسولی الشہید علیہ السلام نے وراثت کے نیچے بیعت کی تھی۔  
پھر جب ایک سال گزر گیا تو ہم اس وراثت کو پہچان سکے اور  
اسے تلاش نہ کر سکے یہی حضرت سعید بن سیدب نے فرمایا کہ مصلحتاً  
علیہ السلام کے اصحاب تو اس وراثت کو بھولی گئے لیکن آپ  
حضرات کو مطلع ہے کہ حال انکہ آپ پھر آپ ہیں اور ان سے  
نفاذ ہمارے واسطے نہیں ہیں۔

سعید بن مسیب نے اپنے والدِ محترم کے وصایت کی ہے کہ وہ ان حضرات میں شامل تھے جنہوں نے وصیت کے فیوضِ بیعت کی تھی۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب اگلے سال ہم اس کی طرف گئے تو ہم اس وصیت کو نہ پہچان سکے۔

طابقِ قاضیوں سے کہ چھبوس نے سید علی سیاح کے  
ساتھ اس درخت کا کوڑیاں جن کے نیچے بیعتِ رضوان ہوئی  
تھی تو وہ کسی شے کو نہ لیا کیونکہ اولاد کے لئے مجھے وہ درخت  
جیانتا اور وہ اس بیعت میں شامل تھے۔

مگر یہی مرد کا بیانی ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ  
جو صحابہ رضوی و انوں سے ہیں کو فرماتے ہوئے سنا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب لوگ آپ  
کی خدمت میں صدقہ پیش کرتے تو آپ کہا کرتے کہ اے اللہ  
اللہ کریم فرما۔ چنانچہ میرے والد رحمہ اللہ نے آپ کی بارگاہ  
میں صدقہ پیش کیا تو آپ نے کہا، اے اللہ الیٰ ارحم  
الرحمہ فرما۔

عہدِ نبویؐ میں کیا بیان ہے کہ جنگِ حرہ میں لوگ عہدِ راشد  
 کی حنظلہ سے بیعت کر رہے تھے۔ یہیں حضرت عہدِ راشد بن  
 لہیر نے دریافت کیا کہ نبی حنظلہ کس بات پر لوگوں سے  
 بیعت کر رہے تھے؟ انہیں بتایا گیا کہ صورتِ یہ انہوں  
 نے فرمایا کہ اس بات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کے بعد میں کسی سے بیعت نہیں کروں گا۔ یہ حدیث  
میں حضور کے ساتھ موجود تھے۔

حضرت سلمیٰ اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو وصیت  
کے لیے بیعت رضوی کرنے والوں سے ہیں کہ ہم رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بدر  
کرتے اور حبیب و اہل بیت سے تو کسی دیر اور کامیاب  
ہو ہوتا جس کے سامنے سے ہم فائزہ حاصل  
کرتے۔

یہ روایت ابو سعید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
سلمیٰ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا  
کہ حدیث کے روز آپ حضرات نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کس بات پر بیعت کی تھی  
انہوں نے فرمایا کہ موت پر۔

علامہ سیب نے اپنے والد رحمہ سے روایت  
کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امیر ابن حازم رضی  
اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا، آپ کہتے  
محرم غیب میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مصیبت  
کاشت پالیا اولاد حضرت کے لیے حضور سے بیعت کی۔  
فرمایا اسے نیچے اتاریں کیا معلوم کہ ہم نے بعد میں  
کیا کیا ہے۔

ابو لاریہ کا بیان ہے کہ حضرت ثابث بن خثاک رضی  
اللہ عنہ نے احسن بتایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے وصیت کے لیے بیعت رضوان کی تھی۔  
وہ حضرات کے ایسے بیانات تھے کہ حدیث نبوی کے  
طور پر ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
انا لفلانک لفلانک کی طرح سے مراد صحابہ کرام ہیں۔  
آپ کے اصحاب عرض گزار ہوئے کہ یہ مہابک بشارت تو

يُذَلِّكَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أَبَايَ عَلَى ذَلِكَ  
أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَكَانَ شَهِيدًا مَعَهُ الْغَدَايَةَ.

۱۳۲۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقَطَّانِيُّ قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْثَرِ  
قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ  
قَالَ كُنَّا نَحْمِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ تَصَرَّكَ وَنُصِرَ فَتُحِيْمَانِ  
يَلُكُ كَسْطِلُ فِيهِ.

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
حَاقِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ  
ابْنِ الْأَكْثَرِ حَدَّثَنِي أَبِي قَوْلًا بَابَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَبَايَةِ يَتَوَقَّاتُ  
عَلَى الْمَوْتِ.

۱۳۳۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَشْكَامٍ حَدَّثَنَا  
مُسْتَدِرُّ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْغَسْبِيِّ عَنْ  
أَبِي بَكْرٍ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ  
كُنْتُ فِي ذَلِكَ مَوْجِدًا لِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَبَايَعْتُهُ فَمَضَى الْقَبِيرَ فَقَالَ يَا أَبَتِ أَرَأَيْتَ  
إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذْنَا بَعْدَهُ.

۱۳۳۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هُوَيْرِثٍ سَلَامٌ  
مَنْ يَحْمِي عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ ابْنَ الْعَقَالِ  
أَخْبَرَنَا أَنَّ بَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَحْتَ الشَّجَرَةِ.

۱۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِثْوَانَ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ  
أَكْرِ بْنِ مَالِكٍ إِنْ أَفْتَحْنَا لَكَ فَتَحْنَا حَيِّمًا

قَالَ الْمُحَدِّثُ يَنْبَغُ مَا قَالَ أَصْحَابُهُ هَذَا مَوْجِبًا  
فَمَا لَنَا قَدْ نَزَلَ اللَّهُ لِيُذَكِّرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ بِحَقَائِدِ مَا قَالَ خُصْبَةُ كَعْبٍ  
الْكُوفَةِ فَقَدْ ثَبَتَ بِهَذَا كُوفَهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
يَعْقُوبَ عَنْ كُرْتُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
لَكَ فَقَدْ أَكْبَرُ وَأَمَّا هَذَا قَوْلُهُ فَتَبَيَّنَ

۱۳۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَجْزَانَ وَابْنُ  
الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ شُجَرَةِ الْقَبْرِ  
يَا لِي لَا أَقْدِرُ عَلَى كِتَابَةِ الْقَوْلِ فِي الْقَوْمِ الْأَعْمَى  
قَدْ رَوَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى  
عَنْ قَوْمٍ أَعْرَبِيٍّ عَنْ مَجْرَاءِ عَنْ تَجَلُّلٍ عَنْ  
عَنْ أَصْحَابِ الْقَبْرِ وَاسْمُهُ نَحْيَانُ بْنُ  
أَوْسٍ وَهَكَذَا الْمُسْنَدُ وَكُنْتُ وَهَكَذَا  
إِذَا امْتَنَعْتُ جَعَلَ كَعْبٌ مَا كُنْتُ كَعْبٌ  
وَسَلَّمَ

۱۳۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ  
عَوْنٍ عَنْ خُصْبَةَ عَنْ تَجَلُّلٍ عَنْ مَجْرَاءِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ يَسَافٍ عَنْ شُرَيْبٍ عَنْ أَصْحَابِ الْقَبْرِ  
عَنْ أَصْحَابِ الْقَبْرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا بَعْضُ الْأَوَائِيهِ فَلَا كَعْبَ  
تَابَعَهُ مُعَاذُ عَنْ خُصْبَةَ

۱۳۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ بَزْزِجٍ  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خُصْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ  
كَانَتْ عَائِشَةُ بَيْنَ عَمٍّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْقَبْرِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الْقَبْرِ  
هَذَا يَنْقُصُ الْوَرْدُ قَالَ إِذَا لَمْ تَرَكَ مِنْ أَوَّلِهِ

آپ کے لئے ہے لیکن ہمارے لئے کیا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ  
نے یہ آیت نازل فرمائی تاکہ ایمان والے مردوں اور  
ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے۔  
فرماتے ہیں کہ میں کو نہ گیا اور ہماری حدیث حضرت  
قتادہ سے بیان کی۔ جب میں واپس لوٹا اور اس کا  
اس سے ذکر کیا تو فرمایا کہ اے قنابک کی یہ تفسیر حضرت انس  
سے اور علیہ السلام بیان حضرت عمر سے منقول ہے۔

جزاۃ فی نماز اسکی اپنے والد کرم سے روایت کرتے  
ہیں جو حدیث کے لیے بیعت رضوان کرنے والوں میں شامل  
تھے جن فرماتے ہیں کہ میں نے اکوفہ کے لئے میں نے  
ابن ابی حنیفہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب  
سے ہمارے لئے اسے سنائی کی کہ اسے لوگوں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم آپ حضرات کو کہہ کہ اکوفہ کے لئے سے  
منع فرماتے ہیں۔ ہر آیت سے روایت ہے کہ ایک بزرگ  
انہوں نے روایت کے لیے بیعت رضوان کی تھی اور اس کا  
اہم کوئی حضرت عباسؓ ہی اور اس تھا ان کے کھٹے میں خلیفہ  
تھی چنانچہ جب وہ مسجد میں جاتے تو اپنے کھٹے کے  
پچھلے ٹکڑے رکھ لیا کرتے تھے۔

تفسیر میں یہاں حضرت سید بنی نعمان رضی اللہ  
عزہ سے روایت کی ہے جو حدیث کے لیے بیعت رضوان  
کرنے والوں میں شامل تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ عروۃ فیہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس صبح کے پرور اسے  
مستور کر لیا اور کافح کرتے رہے۔ سناؤ نے بھی کعبہ  
سے اسی طرح روایت کی ہے۔

الحوزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عابد بن عمر رضی  
اللہ عنہ سے دریافت کیا جو بھی کہیں صلی اللہ علیہ وسلم  
کے صحابی ہیں اور بیعت رضوان کرنے والوں میں شامل  
تھے کہ کیا ذکر نماز کا تو ذکر رکعتوں سے مسجد انہوں نے  
فرمایا کہ جب نماز کے پچھلے حصے کی پارہ کی نماز پڑھا

تَوَدُّ مِنْ آخِرِهِ -

۱۳۱۴ مَحَلُّهَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا  
عَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ آسَمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ مَسَاءً  
يَكَلِّفُ سَأَلَهُ عَنْهُ بَنُ الْخَطَّابِ عَنْ شَيْءٍ فَكَلَّمَ  
يُحْيَى نَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ  
فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ  
الْخَطَّابِ لَيْكُنْكَ أَهْلُكَ يَا عَمْرُو تَرْتَمَتْ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ  
ذَلِكَ يُجِيبُكَ قَالَ عَمْرُو فَتَرْتَمَتْ بَعِيْرِي بِأَخِي  
فَلَقَدْ مَنَّا أَمَّا السَّيُّوْحَتِ وَخَوَيْتُ أَنْ  
سَوَّيْتُ مَا رَخَا بَعِيْرِي عَنْهُ قَالَ فَلَمَنْتُ لَقَدْ  
خَوَيْتُ أَنْ يَكُونَ نَزْلٌ لِي أَنْ وَجِئْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ  
عَلَيْهِ فَكَانَ قَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ لَوْ سَوَّيْتُ

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا خَلَعْتُ عَلَيْهِ الْقَسْنَ  
كُنْتُ أَهْلًا لِمَا فَتَحْنَا لَكَ فَشَعْنَانَا.

۱۳۱۵ مَحَلُّهَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ جِئْتُ حَدَّثَكَ  
هَذَا الْحَدِيثَ حِفْظْتُ بَعْضَهُ وَتَبَيَّنَ مَعِيَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الشَّوْبَرِيِّ  
مُحَمَّدَ وَهَبَ وَهَبَ بَنُ الْخَطَّابِ يَزِيدُ اسْتَحْضَا  
عَلَى صَاحِبِهِ قَالَا مَعْرُوفُ الْقَسْبِيُّ صَلَّيَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْخُدَيْيَةِ فِي بَعْضِ  
عَشْرِ رَمَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا آتَى  
ذَا الْحَبِيْبَةَ قَدَّ الْهَدْيَ وَأَشْعَرِي

تَوَافُرِي سَعِيْنِي نَزَلِي

زید بن الحکم اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے اور ایک رات  
حضرت عمر بن خطاب آپ کے ہمراہ جیل روہے تھے یہی حضرت  
عمر بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات  
دعیاقت کی نیکی آپ نے کوئی جواب نہ دیا۔ دو سری مرتبہ  
پہلے تو کبریا کی جواب مرحمت فرمایا تیسری مرتبہ عرض گزارہ  
یہ کہ سے تہہ ہی کوئی جواب نہ ملا حضرت عمر نے اپنے دل میں  
کہا کہ میں عرض جاری مان دوں تو کہے یہی مرتبہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گزارش پیش کی لیکن ہر دفعہ تھے  
جواب سے محروم رکھا گیا حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے  
دوٹ کو تیز دوڑایا دو دو سرے سلاخوں سے گئے تھی گیا۔  
تھے یہ ڈر تھا کہ میرے پاس میں قرآن کریم کی کوئی آیت نازل  
ہو جائے گی تو دوی ہی دوی کے بعد مجھے کسی نے پکارا اور حکم  
فرماتے ہیں کہ میں اور فرما دے گا کہ شاید میرے پاس سے میں  
قرآن کریم کی کوئی آیت نازل ہو گئی ہو عرضی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا آج رات  
مجھ پر ایک کسبت نازل ہوئی (سورۃ الفتح) یہ سب مجھے ان تمام  
چیزوں سے زیادہ پیاری ہے جن پر سورۃ الفتح جو آپ سے ہے  
آیت عودت قرآن یہ جنگ ہے تمہارے لئے روشن ہدایت ہے قرآنی  
سفیان کا بیان ہے کہ یہ حدیث بیان کرنے وقت میں  
نے زہری کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ حدیث مجھے کچھ یاد رہی تھی اللہ  
بعض صحیح میں ببول گیا تھا۔ تو تمہارے مجھے پوری یاد رکھا دی  
اولاد انہوں نے عروہ بن زبیر سے اس کی روایت کی ہے اور  
انہوں نے یسویٰ بن عمر اور مردان بن عجم سے۔ دونوں میں  
سے ہر ایک کو اس حدیث کا دوسرے سے زیادہ حمید یاد تھا۔  
دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ حدیث کے سال ہی کہ ہم صلی اللہ  
علیہ وسلم ایک ہزار سے زیادہ صحابہ کرام کو ساتھ لے کر مکہ  
جب وہاں علیہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے قربانی کے جائز





تَوَصَّيْتُ لَكُمْهُنَّ وَأَنَا رَافِقٌ فِيهَا فَتَكُونُنَّ أَهْلًا  
بِهِمْ وَأَنْتُمْ كَالْيَاثِرِينَ وَتَمَّا أَحَدُ  
وَلَدَانِ كَانَ عَلَى دُبُرِيكَ إِلَّا زِدْتَهُ الْيَمِينًا  
وَعَفِيتَ بَيْنَنَا وَمَيْنَهُ وَأَبْنِي سَعِيدٌ أَنْ  
يُقَاتِلَنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ فَكَلِمَةُ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَ  
أَمْرُهُمْ أَنْتُمْ أَفِيهِمْ فَلَمَّا أَبْنِي سَعِيدٌ  
أَنْ يَقَاتِلَنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى ذَلِكَ كَاتِبَةٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَدَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَجْمَعِي بْنِ  
سَعِيدٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى إِبْرَاهِيمَ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ  
وَلَدِيَاتٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ أَحَدُ قَوْمِ الْبَحَالِ إِلَّا سَادَ لَهُ فِي ذَلِكَ  
الْمُدَّةِ وَلَدَانِ كَانَ مَسِينًا وَجَاءَهُ الْكُفْرَانُ  
مُحَاجَرَاتٍ لَمَّا كَانَتْ أُمُّ كَلْبُومٍ بِذَلِكَ  
عَقِبَةُ بَنِي أَبِي مُبَيْطٍ مِثْلَ حَدِّهِ رَأَيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَهْنُ  
عَاتِقٍ فَجَاءَ أَهْلُنَا يَتَأْتُونَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَاهُمْ أَيُّهُمْ  
حَتَّى أَمَرَلِ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمُؤْمِنَاتِ  
مَكَائِلَ حَالِ أَمْنٍ خُجَابٍ وَأَخْبَرَنِي  
عَنْ رَجُلٍ مِنْ الرُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ عَافَتْ  
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَلَّتْ  
أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ مَحَاجِرَتِ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ  
الْأَمْرِ يَأْتِي الشَّيْخَ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ  
وَعَنْ بَعْضِهِمْ كَالْبُكْتَانِ جِئْتُ أَمْرًا اللَّهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَدَّ

لوٹا دی گئے اور اپنے پاس میں رکھیں گے۔ سہیل بن عمرو  
اس شرط کو رکھو گئے بغیر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے معاہدہ و تصفیہ کرنے پر آمادہ ہی نہیں ہوتا تھا، حالانکہ  
اس کا یہ غرض عمل مسلمانوں پر کرنا تھا اور وہ تالا لگی  
کا اظہار کر رہے تھے۔ چنانچہ اس پر کافی گفتگو ہوتی  
وہی۔ جب سہیل اس شرط کے بغیر رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے معاہدہ کرنے پر آمادہ نہ  
ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
یہ شرط بھی کھوا دی اور حضرت ابی جندبہ بن سہیل کو  
ان کے والد سہیل بن عمرو کی جانب اسی روئے لوٹا دیا۔  
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو شخص بھی آتا  
اسے وہیں لوٹا دیتے، خواہ وہ داخلہ اسلام ہی میں آجاتا۔  
اور اسی طرح مسلمانوں میں بھی ہجرت کر کے آئے گئے،  
میں سے ایک نام کثوم بنی عقبہ بنت ابی سہیل بھی ہیں،  
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے  
آئے اور وہ بالآخر تھیں۔ پس اس کے رشتہ دار  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کھڑے گئے  
کہ اسے ہماری طرف لوٹا دیا جائے، یہاں تک کہ  
اللہ تعالیٰ نے سلمان غزوہ کے بارے میں وحی نازل  
فرمائی۔ ابی شہاب کا بیان ہے کہ جب عروہ بن زبیر  
نے بتایا کہ حضرت عائشہ صدیقہ زبیریہ کی کیم صلی اللہ  
علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہجرت کر کے آئے تو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا امتحان لیا کرتے تھے، اس  
اور شادی و عروہ کی حقیت سے حسب کی خبریں بتاتے والے  
تھی جب تمہارے پاس سلمان غزوہ آئے ابی شہاب پہلے  
پہلے سے روایت کرتے ہیں کہ کھڑک یہ بات کہتی ہے کہ حسب  
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو انہیں شریکین کی جانب  
وہ عروہ روٹنے لگے لاکھ فرمایا ہر انہوں نے اپنی  
بہنوں پر کیا تھا اور میں نے خبر نہ لی ہے کہ حضرت

إِلَى الْمَشْرِقَيْنِ مَا أَنْفَقُوا عَلَى مَنْ هَاجَرَ مِنْ  
أَزْوَاجِهِمْ وَبَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ  
يَطْرُلِهِ

۱۳۳۰. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
كَافِرٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ مُصْطَفًى  
وَمِنْ الْفِئَةِ فَقَالَ إِنْ مَرَرْتُ مِنَ الْبَيْتِ  
صَنَعْتُ كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْلَيْتُهُ  
مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ أَهْلًا بِمَدَنِي عَامَ  
الْحَدِيثِ

۱۳۳۱. حَدَّثَنَا مَسْدُودٌ حَدَّثَنَا يَسُفُ عَنْ  
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ  
أَهْلًا. وَقَالَ إِنْ جِئْتُ بَيْتِي وَبَيْتَهُ  
لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جِئْتُ خَالَتِ كَثَارٌ مِنْ بَنِي  
وَمَكَانَ لَكَ كَثَرٌ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَشْرَفُ  
كَتَابًا

۱۳۳۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ  
أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةٌ عَنْ خَالِ بْنِ  
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو اللَّهِ وَنَسِيتُ  
عُبَيْدَ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَنَّهُمَا كَلَّمَا عُبَيْدَ اللَّهِ  
بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَخَدَّيْنِ مَوْسَى  
بْنَ عَمْرِو اللَّهِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةٌ عَنْ خَالِ بْنِ  
أَنَّ بَعْضَ بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ كَانَ لَهُ نَوَ  
أَقَامَتِ الْعَامَ فَكَانَ أَخَاكَ أَنْ لَا  
تُحْدِثَ إِلَى الْبَيْتِ فَكَانَ خَرَجْنَا مَعَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ  
كَثَرٌ مِنْ بَنِي مَدَنِي الْبَيْتِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ

ابو بکر صغیرؓ سحر آن کا طویل واقعہ بیان کیا (رضی  
اللہ تعالیٰ عنہم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھنے کے زمانہ  
رسولؐ کا حال بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بزرگ  
پائیدل صحابہؓ میں سے ہیں یہاں پر ان کے عمر کے اور سے سے  
نکلے اور فرمایا کہ اگر مجھے بیت اللہ سے روکا گیا تو مجھ کو  
کہہ کر میں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ہر بات میں کیا تھا میں انہوں نے بھی عمر کے احرام  
باندھ لیا کہ وہ مسجد کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے عمر کے احرام باندھا تھا۔

حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ نے احرام باندھا اور  
فرمایا کہ اگر وہاں سے خارج ہو کے وہاں سے داخل  
ہوئے تو میں وہی کہہ کر دوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے اس وقت کیا تھا جب کفار قریش آپ کے راستے  
میں (جذیرہ کے سال) حائل ہوئے تھے۔ پھر آپ نے یہ آیت  
پڑھی۔ یہ ایک قسمیں اللہ کے رسول کی پیروی بھروسہ۔  
(سورہ الاحزاب، آیت ۲۱)

عبداللہ بن عمرؓ اور سالم بن عبد اللہ سے  
روایت ہے کہ کہنے اپنے والد کو کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
عنہما کی خدمت میں گزرتی تھی۔ تابع کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ  
بن عمرؓ کے بعض صحابہؓ اسے ان کی خدمت میں گزرتے کہ آپ  
اس سال عمر کے لئے نہ سہاٹی کیونکہ میں نے سہاٹی کہ آپ  
بیت اللہ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ فرمایا ہم رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے گواہ (صحابہؓ کے سال) نکلے تھے تو کفار قریش  
حائل ہوئے اور بیت اللہ تک نہ پہنچے دیا تو میں کہیں سے  
اللہ علیہ وسلم کے یہی قربانیوں کو ترجیح فرمایا اور سر مبارک  
جنگل یا بیڑی آپ کے صحابہؓ کے ساتھ بھی سر مبارک پہراجموں  
حضرت ابی بکرؓ نے فرمایا کہ تم گواہ رہنا کہ میں نے عمر اپنے

سَمِعْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا آيَةً وَحَقَّقَ  
وَقَصَّرَ اصْطَحَابُهُ وَقَالَ اشْهَدُكُمْ أَنِّي  
أَوْجِبْتُكُمْ عَمَّا قَدْ كَانَ خِيَّتِي بَيْنِي وَمَعِي  
الْبَيْتُ طَفْتُ وَأَنْ جِيْلَ مَبْنِي وَمَعِي  
الْبَيْتُ مَنَعْتُ كَمَا مَنَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
الْحُكْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَ سَاعَةً مَعَهُ  
قَالَ مَا أَرَى شَأْنًا إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ  
أَنِّي قَدْ أَوْجِبْتُ حَقَّكَ مَعَ عَمَّا قَدْ كَانَ  
هَذَا مَا وَاحِدًا وَنَحْنُ وَاحِدًا حَتَّى حَلَّ  
بَيْنَنَا جَمِيعًا.

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى  
سَمِعَ النَّضَرَ بْنَ مَعْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
عَنْ تَالِيعٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَتَى ابْنَ عَمْرٍو أَسْأَلَهُ قَبْلَ عَمَّا وَلَيْسَ  
لَكَ بِهَذَا وَلَيْسَ عَمَّا يَوْمَ الْاِخْتِلافِ  
أَرْسَلَ عَمُّهُ ابْنُ تَالِيعٍ عَمُّهُ وَجَلَّ  
مِنْ الْأَنْصَارِ يَا قَوْمِي لِيَكُنْ جَلَّ عَلَيْهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ  
يَوْمِ الْاِخْتِلافِ وَهَذَا كَمَا يَوْمَ الْاِخْتِلافِ  
لَمَّا بَعَثَ خَبْرُ اللَّهِ بِكَ فَهَبَ ابْنُ النَّضْرِ  
لَمَّا بَعَثَ ابْنُ عَمْرٍو وَهَذَا يَوْمَ الْاِخْتِلافِ  
فَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ يَوْمَ بَعَثَ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا فَسَأَلَ  
مَا نَطَقَ قَدْ بَعَثَ مَعَهُ حَتَّى بَايَعَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْ  
الْمَنْتَقِي يَوْمَ الْاِخْتِلافِ ، أَنَّهُ ابْنُ  
عَمْرٍو أَسْأَلَهُ قَبْلَ عَمَّا وَفَسَّاهُ  
بَيْنَ عَمَّا وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ  
مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَعْنٍ وَابْنُ

ابن عباس کہ فرمایا ہے اگر لوگ میرے اہل بیت اللہ کے  
دو بیان میں سے کسی کو مان لیں گے تو میں طواف کروں گا اور اگر وہ  
میں سے کسی کو مان لیں گے تو میں وہی کہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے (میرے لیے) مان لیا تھا۔ فقوید ہی دیر تو آپ  
پہلے رہے اور اس کے بعد فرمایا کہ میرے خیال میں حج اہل  
عمرہ و درویش کا معاملہ ایک جیسا ہے، آپس میں گواہ رہنا کہ میں  
نے حج اور عمرہ دونوں اپنے اور آپ کو مان لیا ہے۔ پس  
انہوں نے ایک کا طواف کیا اور ایک کی بی بی کے پاس گئے  
کہ دونوں کا امر آپ کو مان دیا یعنی دو اہل حجر کی دوسری تاریخ  
کو حج اور عمرہ دونوں کا حرام کر دیا۔

تالیع کا بیان ہے کہ بعض لوگ یہ کہتے رہتے ہیں کہ حضرت  
عمرہ اللہ کو مان لیا ہے حالانکہ حضرت عمر سے پہلے اسلام  
قبول کیا تھا یعنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تصدیق فرمائی  
ہے۔ مگر انہوں نے اس بات سے مدح و تحسین کیا ہے کہ حضرت  
نے عمرہ کے بعد حضرت عمرہ اللہ کو ایک انصاری صحابی  
سے گھوڑا لانے کے لیے بھیجا تا کہ وہ اسے طواف کرے اس پر  
مواؤد کہہ کر بھاگ کر سکیں اللہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو عمرہ کے لیے بیعت سے روک رہے تھے جبکہ حضرت عمر  
کو اس بات کا کوئی علم نہ تھا۔ پس حضرت عمرہ اللہ نے پہلے  
بیعت کی اور پھر گھوڑا لانے کی حضرت عمر کی عمر میں حاضر  
ہو گئے۔ حضرت عمر اس وقت جنگ کے لیے رخصت ہو چکے تھے  
انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ کے  
لیے بیعت سے روک رہے ہیں۔ واوی کا بیان ہے کہ آپ چلے گئے  
اور حضرت عمرہ اللہ بھی ساتھ تھے اور دونوں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی۔ پس یہ ہے اصل بات  
جس کا بعض لوگ نے یوں تشکیک کیا کہ حضرت ابن عمر اپنے  
والد حضرت عمر سے پہلے سلمان ہوئے ہوئے۔ تالیع نے ابن عمر  
سے روایت کی ہے کہ عمرہ کے بعد لوگ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ہر اس حقے بھی وہ دونوں کے سامنے نہیں

أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّاسَ  
كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ يَتَنَبَّهُونَ فَتَقَرَّبُوا فِي ظُلُمَاتِ  
الْحَجَرِ فَإِذَا النَّاسُ هُمُ الْكَوْنُ بِالنَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ  
أَنْتَ مَا شَأْنُ هَؤُلَاءِ قَدْ أَخَذُوا بِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجِدَهُ  
يَتَأَيَّعُونَ قَبَائِرَ شَقَرٍ سَجَمَ إِلَى عَمَلِهِمْ

اور صحابہ کرام سے کہتے تھے جب لوگ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے گرد جمع ہوتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ  
ایسے عباد اللہ ہمارے گھر کو لوگ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے گرد کیوں جمع ہوتے ہیں ؟  
میں نے دیکھا کہ وہ بیعت کر رہے ہیں تو میں نے  
بیعت کر لی۔ جب میں اپنے والدین اور حضرت عمر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور  
انہیں بتایا تو آپ بھی گئے اور ہمارے بیعت کر لی۔

۱۳۳۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
ابْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اخْتَفَتِ الْخُفَّاءُ فَخَفْنَا  
مَعَهُ وَخَفَّ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَنَفَّيْنَا بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ  
وَالثَّلَاثَةِ وَكُنَّا نَسْكُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا  
يُحِبُّهُ أَحَدٌ يَهُودٍ

اصیل کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی  
رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے (عید کے سال) عمر کیا تو ہم آپ کے ساتھ گئے۔  
پھر جب آپ نے طواف کیا تو ہم نے بھی کیا اور جب آپ نے نماز  
پڑھی تو ہم نے بھی پڑھی اور جب آپ نے سفارہ دہ کے درمیان  
سوی لڑائی تو ہم نے بھی سنی کی اور ہم اہل مکہ سے آپ کی طرف سے  
مکرمہ تھے آپ کو تعلیم نہ پہنچا سکے۔

۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ  
حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَالِبٍ حَدَّثَنَا مَا يَكُ مِنْ  
مَقُولٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَنٍ قَالَ قَالَ  
أَبُو ذَرٍّ وَأَبُو ذَرٍّ مَسْهُلُ بْنُ حَنْبَلٍ  
مِنْ مَقُولِ أَتَيْنَاكَ لَنُخْبِرَكَ فَخَفْنَا  
أَيْهَمُوا الزَّاهِي فَخَفْنَا دَائِمَتِي يَوْمَ ابْنِ  
جَعْدَلٍ وَنَوَاسِطِيهِمْ أَنْ أُرْدَ عَلَيْهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا  
لَرَدِّهِمْ وَابْنَهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَ  
مَا وَضَعْنَا أَسْيَافَنَا عَلَى عَوَائِقِنَا لِأَمْرِ  
يَقْطَعُنَا إِلَّا أَشْهَدُنَا بِمَا فِي أَمْرِ  
نَعْرِضُهُ قَبْلَ هَذَا الْأَمْرِ مَا نَسُدُّ  
مِنْهَا خَصْمًا إِلَّا أَنْفَجَدَ عَلَيْنَا خَصْمًا

ابو ذری کا بیان ہے کہ جب حضرت حسن بن علی  
بن حبیب صلی علیہ وسلم سے واپس لوٹے تو ہم ان کی واپسی کی وجہ اور  
حالات معلوم کرنے کی غرض سے حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا  
کہ اپنی راستہ پر تھیں وہاں چاہتے ہیں کہ ہم نے حال حدیث  
کے وہ ابوبکر کے سامنے میں دیکھا کہ اگر وہ بات میرے  
پس میں ہوتی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے  
کو بھی دماختا اور آپ کے حکم کو مدد کرتا لیکن اللہ اور اس کا  
رسول اللہ بہتر جانتے ہیں پھر چرائی سے پہلے جب بھی کسی مشکل کام  
کے لئے ہم نے اپنے کندھوں پر تلواریں رکھیں تو وہ آسان ہو گیا اور اسکا  
ہر چیز نکلتا جس کو بہتر سمجھتے تھے ایک اب ہم ایک گوشے سے  
فساد کو روکنے میں توجہ نہ کرے گوشے سے آگے بڑھنا جس کے  
باعث ہم میں یہ بات نہیں آتی کہ ہم اس شخص کو کیسے  
نکالیں (حالات) کہ جس دور میں آج کے لئے کہ اسے اسے دہ

هَامِدٌ يَرْكَبُ نَائِيًا لَكَ

١٣٣٧. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ  
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمِيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ  
مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صَعْصَعِ  
ابْنِ عُجَيْفَةَ قَالَ أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَنَ الْحُسَيْنِيِّ وَالْفَقِيْرُ  
يَتَمَاتَرُ عَلَيَّ وَخِيَّتِي عَتَالَ أَيْدِيكَ هُوَ أَمْرٌ  
رَأْسِيكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُفِّرْ  
فَلَدَقَ أَتَيْتُ بِرَأْسِهِ أَطْعَمَ شَيْئًا مَسَاكِينَهُ  
أَوْ أَسْلَكَ لِسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي  
بِأَيِّ هَذَا مَكَلًا.

١٣٣٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِثْفٍ عَنْ أَبِي  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَا هُفَيْمٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ  
عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي لَيْسَى عَنْ كُنْهَانِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ  
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَاكُودَ بَيْتَهُ وَتَمَنُّنُ مَعَهُمْ مَوْنٌ وَهَدُ  
حَصْرَنَا الْمَشْرِكَونَ قَالَ وَكُنَّا نَمَنُّ  
لَهُ وَفَرَقَ بَيْنَنَا وَهَوَاءَ مَسَافِطٍ  
عَلَى وَجْهِهِ فَمَرَّ بِي الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَكْهُوَاءُ  
رَأَيْتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَاتِ  
أَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فَمَنْ كَاتِ  
مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ يَمِ أَدْنَى مِنْ  
رَأْسِهِ فَيُدْمِئُهُ مِنْ صِيَامِهِ لَوْ مَدَّقْتُهُ  
أَوْ لَسْتُ

بَابُ قِصَّةِ عَجَلٍ وَعَمْرِيَّةٍ  
١٣٧٨. حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ  
حَسَنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا

حضرت اسحاقؑ انہیں لکھا کہ اے محمدؐ کو مجبور شمار کرنے لگے تھے۔

ایسی ہی اچلی کا بیان ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھ میں میرے چہرے پر گہری تھیں ساکپ نے فرمایا کہ کیا یہ تمہارے سر کی جھری تھیں تمہیں حکمت وحی میری نے اثبات میں جواب دیا۔ فرمایا تو اپنا سر منڈھا اور دس تین روز سے رکھ لینا یا چھ سبکیوں کو کھانا کھلا دینا یا ایک بکرہ کی قربانی پیش کر دینا۔ اب وہاں کا بیان ہے کہ مجھے یہ یاد نہیں رہا کہ اسی تیغوں میں سے پہلے آپ نے کوئی بات کا ذکر فرمایا تھا۔

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کا بیان ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم مجھے عذیبہ کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ لے آؤ اور ہم نے احرام باندھا ہوا تھا اور مشرکین نے ہم کو روک دیا تھا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میرے سر پر بڑے بڑے بال تھے جن سے جو بھی میرے ہاتھ تک پہنچتا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گزر میرے پاس سے ہوا تو آپ نے فرمایا کیا یہ تمہارے سر کی جو بھی تمہیں تکلیف دیتی ہے؟ میں نے جواب دیا ہاں۔ فرمایا۔ اسی بار سے میں تو یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ سچ جو تم میں پھیلے ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہے تو بدلہ رخصہ (دسہ روزہ یا عیرات یا قربانی) (سورۃ البقرہ آیت ۱۹۶)



سَيُجِزُّكَ عَنْ تِلْكَ الْأَنْتَاصَةِ فَهَمُّ  
أَنْ تَكُنْ مِنْ عَظَمَاءِ قَوْمِهِمْ  
الْمُؤْمِنِينَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَتَكُونُوا بِأَلْسِنَةٍ قَدَرًا بِمَا نَبِيَّ اللَّهِ  
إِنَّا كُنَّا أَهْلَ فَتْرَةٍ وَلَمْ تَكُنْ أَهْلَ  
بِأَيِّهِمْ وَاسْتَوْخَرُوا الْمُؤْمِنِينَ فَاَمَرَهُمْ  
نَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُنُوبِهِمْ  
وَمَا أَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ  
فَيُفَرِّجُوا مِنْ أَلْبَانِهِمْ وَأَنْ يَدْعُوا  
فَا تَطْلُقُوا أَصْحَابًا مَا كُنْتُمْ تَأْتِيهِ الْهَرَجُ  
صَقَرًا وَابْعَثُوا سَلَامًا بِهِمْ وَفَتَلُوا  
رَأْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَتَلُوا  
اسْتَأْذَنُوا الدُّدَّ فَفَتَلُوا الشَّيْءَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَلُوا الْغُلَبَ فِي  
أَكْبَارِهِمْ فَا مَرَّ بِهِمْ فَسَمَوْا أَحْسَنَ  
وَكَلَّمُوا أَبْنَاءَ بَنِيهِمْ وَكَلَّمُوا فِي تَأْخِيهِ  
الْحَدَّ وَحَتَّى مَا كُنُوا حَتَّى مَا كُنُوا  
فَتَلَاذُّكَ بَلَسْنَا أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَتَّى لَيْلِكَ كَانَتْ يَحْتَضِرُ حَسَنَةً  
الْحَسَنَةَ وَتَبْنِي حِينَ السُّقْلَى وَهَتَانِ  
لُحْيَةً وَأَبَانًا وَحَتَّى عَنْ فَتْلَةٍ مِنْ  
حَرْيَةٍ وَكَأَلِ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَيْثِيرٍ وَأَبُو  
عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَدْ مَرَّ عَنْ  
حُكْمِي

۱۳۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ  
حَدَّثَنَا حُكْمُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو النَّخَعِيُّ  
حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
وَالْحَسَنُ بْنُ الْعَمْرٍو أَنَّ هَتَالَ حَدَّثَنَا أَبُو  
تَجَّارٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ وَكَانَ مَعَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر انہوں نے  
اسلام قبول کر لیا پھر عرض کیا کہ اے اللہ! ہم دودھ  
دینے والے ہمارے گھرانے میں کچھ باری کرتے ہیں اور  
حضرت علیہ السلام کی آپ و ہوا ہمارے موافق نہیں ہے۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے چند  
دودھ دینے والی اونٹنیاں اور ایک چرواہا دینے کا  
حکم دیا اور ان لوگوں کو حکم فرمایا کہ وہ ہر روز سورہ سے باہر  
پچھلے بائیں اور وہاں ان اونٹنیوں کے دودھ وغیرہ پر  
گزارات کرتے رہیں۔ پس وہ چلے گئے لیکن جب  
مقام پر کے نزدیک پہنچے تو اسلام سے نفرت ہو کر پھر کافر  
ہو گئے اور انہوں نے علی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کو حق کر کے  
اونٹنیوں کو لے کر دوڑ گئے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو ان کی اس حرکت کی خبر پہنچی تو آپ نے انہیں  
پکارتے کے لئے کچھ آدمی روانہ فرمائے اور حکم دیا کہ  
انہیں پکڑ کر ان کی آنکھوں میں گرم سٹائیاں پھیر دی جائیں۔  
ان کے ہاتھ پیر کاٹ دیئے جائیں اور قرعہ کے نزدیک ہی  
انہیں ڈال دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ اسی  
ہی حالت میں مر گئے۔ فتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات  
پہلی ہے کہ ان کے ہاتھ پیر کاٹنے پر زیادہ دودھ دینے  
گئے تھے اور پھر ان کے لئے منع فرماتے تھے۔ پس، اہل  
حجاز نے فتادہ سے روایت کی ہے کہ وہ قبیلہ خزیمہ کے لوگ  
تھے۔ لیکن ابوالکثیر، ابوبکر، ابو تکاہ سے حضرت انس  
سے روایت کی ہے کہ قبیلہ خزیمہ کے لوگ آپ کی بارگاہ  
میں حاضر ہوئے تھے۔

مجلس عروا کا بیان ہے کہ پھر سے ابو تکاہ سے حدیث  
بیان کی جو ابو تکاہ کے آزاد کنذہ ظلام تھے اور شام کے  
انہوں کے ساتھ تھے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے لوگوں سے  
مشورہ کرتے ہوئے دریافت کیا کہ قسامت کے بارے میں  
تہمدی کیا دانت ہے؟ لوگ عرض کرتے ہیں کہ یہ حق ہے

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم فرمایا اور آپ سے پہلے خلفائے اسی پر عمل کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ ابو قتادہ اس وقت تحت کھجور کے ٹکڑے بیٹھے تھے پس عیسائی سید نے کہا کہ عربینہ جلیبہ والوں کے متعلق حضرت انس کی حدیث کہہ رہے تھے گی یا ابو قتادہ نے کہا کہ یہ تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان فرمائی تھی۔ چنانچہ عبدالعزیز بن مسیب نے جو حضرت انس سے روایت کی اس میں عربینہ ہے اور ابو قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو روایت کی اس میں عکک ہے پھر پورا واقعہ بیان کیا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ اسْتَشَارَ النَّاسَ يَوْمَ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذِهِ الْقِسَامَةِ فَقَالُوا حَقٌّ قَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَيْتَ بِهَا الْخُفَاءَ قِيلَ لَكَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ خَلَفْتُ سِيرَتَهُ فَقَالَ حَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ فَإِنَّ حَبِيبَكَ أَخِيرٌ فِي الْعَرَبِ لَيْسَ لَكَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ إِيَّاكَ حَدَّثَنِي النَّسْرُ ابْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مَرْثَدٍ عَنْ أَنَسٍ وَنَ عُمَيْرَةَ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ مِنْ عَمَلِكِي ذَكَرَ الْفَيْصَةَ.

بِفَضِيلِهِ تَعَالَى سُبْحَانَهُ وَبَارَكَ فَتَعَالَى







عَالِي رَجْوَى إِنَّهُ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَاءَهُ فَقَالَ أَكَلْتُ الْخُبْزَ فَكَيْتُ ثُمَّ أَتَانِي الْبَايِقَةُ  
فَقَالَ أَكَلْتُ الْخُبْزَ فَكَيْتُ ثُمَّ أَتَانِي الْمَشَاوِثُ فَقَالَ  
أَكَلْتُ الْخُبْزَ فَكَيْتُ ثُمَّ أَتَانِي فِي النَّاسِ مَنْ قَالَ إِنَّهُ  
رَسُولُ اللَّهِ فَكَيْتُ عَنْ خَيْرِ الْحَيِ الْأَهْلِيَّةِ وَمَا كُنْتُ  
أَقْدَرُ وَلَا تَهَا لَتَقْوِيَا لِلْخَيْرِ

١٣٥٥ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
ابْنُ رَبِيعٍ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَجِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَمَرَّ بِهَا  
مِنْ جِبْرِائِيلَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ حَبِيبُكَ عَبْدُ  
لِذَا الْخَالِ أَتَيْتَ بِهَا حَقَّ قَوْلِي فَأَدَّ صَبَاحَ الْمُنَادِيَتَيْنِ  
فَعَدَّ بِرَأْسِهِ حَرْبًا فِي الْأَيْكَلِ فَكَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ وَبَشَى الْمَدِينَةَ أَدَّكَ كَانَ فِي  
الْأَيْكَلِ صَبِيحَتُهُ فَصَارَتْ لَهَا دُخَانٌ أَمْكِيحٌ كَمَحَرِّ  
صَارَتْ إِلَى الْيَدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ  
وَتَمَّهَا صَدَّائِهِ فَقَالَ عَمَّا الْمَغْزِيُونَ عَنْهُمْ  
يُنَادِي بَأَا قَسِيْرَ أَنْتَ قَدِّتَ لِأَنْبِيَاءَ مَا أَصْدَقَهَا  
لَمْ تَحْرُكْ قَابِطَ رَأْسِهِ قَطْرًا يُقَالُ لَمْ

١٣٥٤. كَانَ شَيْخٌ أَهْلُكَ كُنْتُ شَهِيدًا لِمَا رَوَى عَنْهُ  
ابْنُ مَرْثُومٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ صَاحِبًا  
فَاعْتَرَفَ أَهْلُ رَجُلًا. فَلَمَّا كَانَ يَلْبَسُ مَا أَصْدَقَهَا  
فَلَمَّا أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا فَاحْتَبَاهَا.

١٣٥٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَجُلٍ أَقْبَى  
عِنْدَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى  
هَذِهِ الْمُشْرُكِينَ فَأَقْبَلُوا فَلَمَّا مَالَ سَمُوكُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ وَبِكَرَمِ الْأَعْدُونَ  
إِلَى مُسْكِرِهِمْ وَبِإِقْبَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

گندے کا گوشت کھایا گیا ہے۔ آپ خاموش ہو وہ دوبارہ آیا اور کہنے لگا گندے کا گوشت کھایا گیا ہے۔ آپ خاموش ہو۔  
وہ تیسری مرتبہ حاضر ہوا وہ کہنے لگا کہ اب تو گندے کا گوشت کھالی کر محکم بھی کر دیا گیا ہے آپ نے نہ کوئی خط لکھ دیا کہ وہ گندے سے متادی کہ وہ کھڑے خدا کے دروازے میں دے دیں ورنہ وہیں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے پس بائبل کی اس آیت میں لکھ کر وقت گزیر گیا کہ بہت سا گوشت بچا یا جہاں تھا حضرت خدیجی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیر کے نزدیک مسیح کی نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمائی ادا کی بلکہ فرمایا ماشاء اللہ خیر زیادہ ہو گیا ہے کہ کہ جب ہم کسی قوم کے سپہ سالار بنے تو ان کا لہو کی مسخرہ پہن جاتی ہے یعنی قسمت بھوٹ جاتی ہے یہ سنگھ ایسا خیر کی قوم میں بھاگ گئے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قابل یہ سپہ سالار کو قتل کر دیا اور ان کا دل و دیر کو قید کر لیا۔ تیسرا آدمی مسیح بھی نہیں جو حضرت جبریل علیہ السلام کے بھی بڑے ہیں جو نبی کریم کی خدمت میں پیش کر دی گئیں۔ آپ نے انہی کے ان کے ان سے حجاج کر لیا اور انہی ہی ان کا مرکز بنایا۔ عبدالمعز بنی مسیح نے ثابت سے دیکھا کہ کیا اس کا کھانا آپ نے حضرت مسیح سے اس کے سر کے واسطے میں دیکھا کہ کیا کھانا انہوں نے اس کی خدمت میں کرتے ہوئے اطمینان میں اپنا سر رکھا یا۔

محمد مصطفیٰ صلیب علیہ السلام نے حضرت افسر رضی اللہ عنہ کے فرزند سے سالانہ کریم کے حضرت علیؓ کو قید کیا تھا پھر آزاد کر کے افسر کے تعلق کر لیا پس ملا جاتے تھے حضرت افسر سے سب کے ہر کے بالعموم دینا سنت کی تھی اور احمد نے جواب دیا کہ ملازمت اور شہر آپ ہی کیونکہ احمد دھرم پران اور کیا گیا تھا۔

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدی شکیلہ کے درمیان تمسک کی لڑائی ہوئی جس میں وقت تمام ہو گیا اور اللہ اپنے لشکر میں اللہ رسولؐ کو اپنا قاری بنادیں تو شیعے نے کہا کہ اگر اس سے ایک شخص ایسا بھی تھا تو ایک دوا فروں کو دیکھتا تو ستم لگائی انہی موت کے گھاٹ اتار دیتا تھا اس کی بجائے اگر کسی دیکھ کر بعض لوگ کہنے لگے کہ ہم سے





صَدَقَ اللَّهُ حَيَاتِكَ أَتَعْرِفُ لَنْ تَقْتَلَ نَفْسَهُ  
فَقَالَ كُمْ يَا قُلُلَاتِ مَا وَنُ أَنْهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى تَلْبِغَهُ  
الْأَمُورُ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ الْكَاثِرِينَ بِالدُّهْلِيَا الظَّاهِرِ  
تَابَعَهُ مَعَهُ عَيْنُ الدُّهْرِيِّ وَقَالَ مُبِيبٌ عَنْ يُونُسَ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَهَبَةُ الدَّحْمَانِ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ دُرَّةَ قَالَ شَهِدْنَا بِأَنَّ  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ نَحْمَدُ قَالَ ابْنُ  
الْبَرَاءِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الدُّهْرِيِّ عَنْ مَرْثَدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ حَسْبُ  
عَيْنِ الدُّهْرِيِّ وَقَالَ الدُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي الدُّهْرِيُّ أَنَّ  
هَذَا الرَّجُلَ بْنَ كَثِيرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَبِيبَ اللَّهِ بْنِ  
كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبٌ قَالَ الدُّهْرِيُّ وَآخِئْتِي  
حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَتَبِيعَنَا عَيْنُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھڑے ہو کر گدگدائی میں یہ اعلان کر دے کہ ہندوؤں کوئی حاصل نہیں ہوگا۔  
مگر ان دنوں یہ شکستہ شہنشاہی فاجر گدائی کے خلیے میں ہی دیر کی مدد فرماتا  
ہے۔ اسی طرح محترم ہری شیبہ ایلوشی، اسی شہاب، اسی سیدبہ،  
عبدالمجید، عبدالمجید شیبہ حضرت قلدہریہ فرماتے ہیں کہ ہم  
غزوہ مجبوری ہی کریم کے مجاہد ہو چکے تھے۔ اسی مبارک ایلوشی، اندہری  
سیدبہ شیبہ نے ہی کریم سے مرسلہ روایت کی ہے۔ اسی طرح  
صالح، اندہری، اندہری، اندہری، عبدالمجید، ایلوشی، شیبہ، عبدالمجید، شیبہ  
نے فرمایا کہ مجھے انھوں نے مجبوری ہو کر ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ غزوہ مجبوری شریک تھے۔ اندہری، عبدالمجید، عبدالمجید، عبدالمجید  
سیدبہ شیبہ نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
نے اسے مرسلہ روایت کیا ہے۔ (مذکورہ اسناد میں  
یہ واقعہ غزوہ مجبوری بیان کیا گیا ہے جبکہ بعض روایات  
میں غزوہ مجبوری کا نام ہے)۔

وفا ای حدیث سے اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کے متعلق بتا دیا ہے کہ کون بشتی ہے اور کون بدبختی میں ہے۔ اسی وجہ سے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں وہ جنت میں ہیں اور جو اس کے ساتھ نہیں ہیں وہ جہنم میں ہیں۔

١٣٥٩ - حَتَّى أَتَانَا هُوَ مِنْ رَبِّكَ مُبَشِّرًا  
مِنْ بَيْنِ أُولَئِكَ مَنْ مَأْتِيهِمْ قَالَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ  
الَّذِي يُرِي الْقُلُوبَ مَا فِيهَا وَمَا يُبْدِيهَا لَكُمْ وَلَئِنَّ  
فِي ذَلِكَ لَعَلَّةً لَكُمْ  
قَالَ اللَّهُ وَابْنُ آدَمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَى نَارَ سَعِيرٍ  
أَنَّهُمْ وَأَلْعَابُهَا أَنَّكُمْ قَدْ عَمِلْتُمْ كَذِبًا وَهُوَ  
مَعَكُمْ وَإِنَّا خَلَقْنَا آدَمَ وَرَسُولَهُ عَلَى أَهْلِ الْاِ  
بَةِ وَاسْتَوَفَيْتُمْ وَإِنَّا أَقُولُ لِلْحَبْلِ وَالْقُرْآنِ الْإِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صیوم رکھتے تھے یا نہ فرمایا کہ جب عجب کی جانب دعا دیکھتے تو لوگ ایک جگہ پر جمع ہو جاتے کہ اللہ ان سے عظیم کرم فرمائے۔ اے اکبر! اللہ و اللہ اکبر۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جان پر نہ رکھا کہ ان کی ہر سہ یا غیر ہر سہ کو تو نہیں سنتے، بیشک تم اس ذات کو سناتے ہو جو سننے والی اور قریب ہے، یزید و تمنا سے ساتھ ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا، میں آپ نے مجھے لاسم صلاۃ اللہ یا اللہ کہتے ہوئے سنا، تو مجھ سے لہرایا۔ اے عبداللہ! یہی تھیں نبی عزیٰ کی گواہیاں یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کلمہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں

فَقَالَ لِي يَا هَكَذَا شَوْبٌ قَبْلَ تَقِيَّتِكَ فَهَيْتَ يَا نَارَ شَوْبٍ  
لَهُوَ قَالَ أَلَا أَمْلَأُكَ مِنْ كَوْمَةٍ كَثُورَةٍ أَلَمْ تَجِدْ  
قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَدَّ لِي أَلِيَّ حَاتِيًا مَعَالِي لَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۱۳۹۰۔ حَتَّى كُنَّا أَمْلَأُكَ مِنْ رَجُلٍ جَوْدَةٍ شَا  
تُفِيَّتُكَ مِنْ أَبِي جَبِيَّةٍ فَتَالَ مَا يَكُنْ أَكْرَهَ حَرْمَةٍ  
فِي سَاقِي سَمَنَةٍ فَطَلَّكَ يَا أَبَا هِنْدٍ مَا خَلَا  
الْمُطَهَّرُ فَقَالَ خَلَا وَصَرَّيْنَا مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَيْرٍ  
لَقَدْ لَدْنَا مِنْ أَوْجِبِ سَمَنَةٍ فَاتَيْتُ الْاَتِيَّ مَسَلِي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتْشِرْ فَيُوْ لَلَاكَ لَفْشَاتٍ كُنَّا  
أَشْكُرُ بَيْنَهُمَا حَتَّى أَشَاحُوا

۱۳۹۱۔ حَتَّى كُنَّا حَتَّى شَوْبٌ مَسَمَنَةٍ حَتَّى كُنَّا  
أَمْلَأُكَ حَاتِيًا مِنْ أَبِي جَبِيَّةٍ فَتَالَ مَا يَكُنْ أَكْرَهَ حَرْمَةٍ  
فِي سَاقِي سَمَنَةٍ فَطَلَّكَ يَا أَبَا هِنْدٍ مَا خَلَا  
الْمُطَهَّرُ فَقَالَ خَلَا وَصَرَّيْنَا مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَيْرٍ  
لَقَدْ لَدْنَا مِنْ أَوْجِبِ سَمَنَةٍ فَاتَيْتُ الْاَتِيَّ مَسَلِي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتْشِرْ فَيُوْ لَلَاكَ لَفْشَاتٍ كُنَّا  
أَشْكُرُ بَيْنَهُمَا حَتَّى أَشَاحُوا

میں سے ایک خزانہ ہے۔ میں عرض گزار ہوں، ایا رسول اللہ  
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قرآن  
عزیز پڑھائیے۔ فرمایا۔ وہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

۴۔ یہ وہی وہ جید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع  
رضی اللہ عنہ کی چٹائی پر زخم کا ایک نشان دیکھا تو دوسرا لے کر آیا  
کہ اسے اللہ وسلم! یہ نشان کیسا سچا فرمایا ہے مجھے غزوۃ خیبر  
میں زخم آیا تھا۔ اب تو یہی کہنے لگے مجھے کہ سلمہ کا انگریز دولت  
آپ پر ہے لیکن میں نے کہ سلمہ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر  
ہو گیا۔ پس آپ نے اس پر بھی رحمہ دم فرمایا تو کچھ اب تک  
کوئی صحیفہ موسس نہیں ہوئی۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی غزوۃ  
(غزوۃ خیبر) میں لڑا تو سلمہ علیہ السلام اللہ عزوجل کی آہوں میں لڑ کر  
ہوئی تو (شام کے وقت) ہر طرف لپٹے لشکر کا سب واپس لوٹ  
گیا پس سلمہ رضی اللہ عنہ ایک ایسا آدمی بھی تھا جو کسی اکاذیب شریک  
کو نہ دیکھتا تھا بلکہ ہر گناہ کے گواہ کے ذریعے موت کے گھاٹ  
اندھرتا تھا لہذا اس کے گناہوں سے اللہ تعالیٰ جتنا کام لے گا وہ لے گا  
یہ اس شخص کی عین ہوا ہے نہ فریاد کہہ کر کہہ رہی ہے۔ پس لوگ  
کہنے لگے کہ گناہ کہنی ہے تو ہم میں سے کتنی بھڑک رہی ہیں۔ سلمہ رضی  
اللہ عنہ اس کی کتنی کڑی ملامت فرماتا تھا کہ اگر وہ شخص کی غزوۃ سے  
اس کے ساتھ نہ نکلا تو وہ میرے بڑے بھائی ہے۔ یہاں تک کہ وہ آدمی  
اس کی بھلائی میں اس سے کہنے لگا کہ میں نے اپنی حوا را دستہ زخم  
پر دیکھا تو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنی سادہ لوح ہے کہ اگر میرا بھائی ہو تو  
اس پر لڑ کر دیکھتا ہوں کہ میں ہاتھ نہ دیکھتا ہوں کہ میں نے کئی بار گاہ میں  
حاضر ہو کر عرض کی کہ میں گویا دریا میں کھاتا ہوں آپ اللہ تعالیٰ کو لے گیا  
آپ نے دیا وقت فرمایا کہ اس کی بھلائی ہے اس شخص نے سادہ لوح  
عرض کیا کہ میں نے فرمایا کہ وہ کتنی بھلائی ہے جسے میں کرتا ہوں  
جیسے کہ وہ شخص کی بھلائی میں ہوتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ وہ ایسا ہوتا ہے کہ  
لوگوں کے بچنے میں وہ جیوں جیسے کہ اگر وہ نہ ہوتا تو لوگوں کی بھلائی نہ ہوتی ہے۔





وَمَا كَانَ يَتَمَنَّى أَنْ يَخْرُجَ وَلَا يُجْرَ وَمَا كَانَ فِي نَفْسِهِ أَنْ  
أَنْ يَكُونَ مِنَ الَّذِينَ يَلْمُزُونَ الْمُطَّاعِينَ وَيَلْعَنُونَ الْمُتَلَكِّينَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ  
فَلَا يَتَّقُونَ اللَّهَ فَقَالَ السُّعُوتُ لَا خَدَايَ أَفْهَاتِ  
الْمُؤْمِنِينَ أَوْهَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَالَ لَوْلَا أَنْ حَبِيبَهَا  
فِيهِ الْخَدَى أَفْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ تَوَلَّيْتُهَا  
فِي مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَسَا أَرْجِعَنَّ وَهَذَا نَهَا  
خَلْفَهُ وَهَذَا الْيُحْيَا ب.

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْدٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ  
مُسْلِمٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ شَعْرًا فَذَرَفَتْ إِذْ خَدَا  
فَأَتَيْنَا فَدَخَلْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَسْتَحَبَّيْتُمْ.

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْدٍ عَنْ أَبِي  
أَسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى بِمَنْ خَبَرَ عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ لَحْمِ الْبُخَيْرِ  
الَّذِي يَتَّبِعُ نَهَى عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ  
وَلَحْمِ الْبُخَيْرِ الَّذِي يَتَّبِعُ عَنْ مَالِكِ بْنِ

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْدٍ عَنْ  
مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى بِمَنْ خَبَرَ عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ لَحْمِ الْبُخَيْرِ  
الَّذِي يَتَّبِعُ نَهَى عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ  
وَلَحْمِ الْبُخَيْرِ الَّذِي يَتَّبِعُ عَنْ مَالِكِ بْنِ

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْدٍ عَنْ  
مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى بِمَنْ خَبَرَ عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ لَحْمِ الْبُخَيْرِ  
الَّذِي يَتَّبِعُ نَهَى عَنْ أَكْلِ الشَّهْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ  
وَلَحْمِ الْبُخَيْرِ الَّذِي يَتَّبِعُ عَنْ مَالِكِ بْنِ

کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ بچا دیا گیا، پھر اس پر کچھ دینا نہیں  
اور کچھ لے کر دیا گیا۔ پس سلطان آپس میں کہنے لگے کہ معلوم نہیں ہمیں  
احکامات اللہ میں شامل فرمایا گیا ہے یا کفر بنا کر دکھایا ہے؟ پھر  
کہنے لگے کہ اگر احکامات اللہ میں شامل فرمایا گیا ہوگا تو اس سے  
بچنا کہ دیا جائے گا لہذا اگر انہوں نے پروردگار سے کیا تو معلوم ہو جائیگا  
کہ کفر بنا کر دکھایا ہے میں جب آپ محمد رسول اللہ سے تو حضرت مغیرہ کو اپنے  
پچھے بٹھالایا اور ان کے اوپر پروردگار نازل دیا گیا۔

حمید بن ہلال کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم خیمہ کا محاصرہ کرتے ہوئے  
تھے تو کسی یہودی نے (گھوڑے یا نہر) ایک قرشہ دان پھینکا  
جس کے اندر چربی تھی تو اسے لینے کے لئے میں لپکا،  
جب میں نے پیچھے ہٹ کر دیکھا تو قریب ہی نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم موجود تھے۔ پس مجھے اپنی اس  
حرکت پر شرم آئی۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ کے اندر لیس اودیا تو لگے اودیاں کا گوشت  
کھانے سے منع فرمادیا تھا لیس کے بارے میں ان سے  
حضرت نافع نے روایت کی ہے اودیاں تو لگے اودیاں کے  
گوشت کو کھانے کی ممانعت سالم بن عبد اللہ سے مروی  
ہے۔ (رضی اللہ عنہم)

امام محمد بن علی کے دو ولی ماجز اسے عبداللہ اور  
حسن نے اپنے والد ماجد سے اودیاں انہوں نے کھانے والے  
حرم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ خیمہ کے  
اندھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑنے کے ساتھ مشغول  
کرنے اور پالتو لگے اودیاں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا  
تھا (رضی اللہ عنہم)

نافع نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ کے اندر پالتو لگے اودیاں  
کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا۔





وَقَدْ نَصَبُوا الْكُفَّاءَ وَكَافُوا الْإِنْفَاءَ -

۱۳۷۷۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَذَفْنَا هُمُ الْفُجْرَ  
مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَوَّهَ -

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ  
أَبِي نَافِعَةَ أَخْبَرَنَا عَائِدَةُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ  
عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا امْتَنِي مَعِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
وَسَكَّرَ فِي غَدَاةٍ رَجَبٍ بَرَاءَن تَلْفِي الْمَعْرَةَ الْأَهْلِيَّةَ بِمَنْزِلَةِ  
فَوْجِيَّةٍ تَوَرَّيَا مَعَنَا بِأَكْلِهِمْ بَعْدَ -

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي الْخَسْبِيِّ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ عَرَامٍ عَنْ حَبِيبٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا أَذِيرُ أَهْلِي  
عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِي  
أَسْلَمَ كَانَ حَبْلُكَ أَسْلَمَ مِنْ خَيْرٍ أَنْ تَذَاقَبَ  
حَبْلُكَ مَعَهُ وَحَبْلُكَ فِي يَدَيْهِ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ  
الْأَهْلِيَّةِ -

الثابت دیکھا جائے -

علی بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی جبکہ ان کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ پھر  
گوشہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
غزوہ خیبر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہاتھ لگھوں  
کا کپڑا لہکھ لہکھ کر گوشت پھینک دیا جیسے اعلان اس کے  
بعد آپ نے پھر ہمیں اس کے کھانے کا بھی حکم  
یعنی فرمایا -

حضرت انکھاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے  
حقیقی طور پر یہ معلوم نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس سے منع فرمایا کہ وہ لوگوں کو ہاتھ لگا دے کہ کام  
اکٹھے۔ پس ہاتھ لگا دے کہ کام آئے کی وجہ سے  
اس کا گوشت کھانا تاہم فرمایا یا خیبر کے روز  
آپ نے ہاتھ لگھوں کا گوشت حرام ہی فرما  
دیا تھا -

۱۴۔ سابقہ روایات میں ہے کہ غزوہ خیبر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا  
یہ روایتیں کہ عادی رضی اللہ عنہ نے ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے کے لیے کہا ہے وہ صحابہ کا یہی ہے کہ فرمادیں کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔ یہ روایت  
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ہے  
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا  
فرمایا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا  
اختیار حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا  
(۵۰: ۲) اس کے متعلق ہم نے اسی جگہ حدیث ۱۳۷۸ کے تحت یہ روایت کی ہے جو اس سے ملتی ہے اور یہ حدیث بھی روایت کی ہے  
تفصیل کو خواہش مند ہوں جو وہی حدیث کے متعلق ہے امام احمد بن حنبلہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس حدیث کے بیان  
افروز خلیفہ بنی ہاشم نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس حدیث کے متعلق ہے امام احمد بن حنبلہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس حدیث کے بیان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا کہ ہاتھ لگھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے موقع پر مال غنیمت کو یوں تقسیم فرمایا  
کہ گوشت کے دو حصے اور ہوا کا ایک حصہ۔ حضرت  
عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ تاقیع نے اس کی

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا الْخَسْبِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ  
عَمْرِؤَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ  
كَسَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُجْرًا خَيْرَ

فَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مَنْ يَخْلُصُ وَلَا يَنْجُو مِنْهُمْ قَالُوا فَتَرَكْنَا نَأْفِكُ  
فَلَمَّا إِذَا كَانَتْ مَمْلُوكَةً لَمْ يَكُنْ قَدْرُ قَدْرِهِمْ قَدْرُهُمْ  
فَلَمَّا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ قَدْرُهُمْ قَدْرُهُمْ

۱۳۸۱۔ حَتَّىٰ كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّىٰ كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْمُسَوِّبِ أَنَّ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ مَكْنُفَتَا  
أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسُئِلَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
فَجَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
رَمَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
وَأَمَّا تَحْيَىٰ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْمُسَوِّبِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

۱۳۸۲۔ حَتَّىٰ كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّىٰ كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
أَسَاءَ مَا كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّىٰ كُنَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْمُسَوِّبِ أَنَّ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ مَكْنُفَتَا  
أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسُئِلَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
فَجَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
رَمَّا بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَكُنْتُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ  
وَأَمَّا تَحْيَىٰ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْمُسَوِّبِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

تشریح یوں فرمائی ہے کہ جس آدمی کے پاس گھوڑا  
تھا اسے بھی سے ادھیں کے پاس گھوڑا نہ تھا  
ایک حصہ ملا۔

حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت فراتہ بن کعب اور  
حضرت عثمان بن مظعون کو لے کر مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے  
کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ سے توبہ کے لیے  
میں نے سب سے پہلے آپ کو لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کو دیکھ سکوں  
آپ کی نظر میں ہم اللہ کے ایک ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک تو علی ہاشم  
اللہ علی سبب ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا  
وہم نے توبہ کی ہے اور آپ کو لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کو دیکھ سکوں  
حضرت فراتہ بن کعب اور حضرت عثمان بن مظعون کے لیے  
کی اور اس کے لیے۔

حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت فراتہ بن کعب اور  
کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ سے توبہ کے لیے  
میں نے سب سے پہلے آپ کو لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کو دیکھ سکوں  
آپ کی نظر میں ہم اللہ کے ایک ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک تو علی ہاشم  
اللہ علی سبب ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا  
وہم نے توبہ کی ہے اور آپ کو لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کو دیکھ سکوں  
حضرت فراتہ بن کعب اور حضرت عثمان بن مظعون کے لیے  
کی اور اس کے لیے۔





عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَيْكَ عَنْ أَبِيهِ زَيْنَ عَدَنَ  
عَنْ بَنِي الْحَكَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَمَّا مَا كُنْتُ  
فَقُلْتُ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَخَذَ أَخِي النَّاسِ بِيَدِهِ لَيْسَ  
لَهُمْ شَيْءٌ مَا لِيَحْتَمِلَ عَلَى قَدِيرَةٍ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ  
الْبَيْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بَنِي الْأَنْدَلُسِ  
وَلَمْ أَكُنْ رَأْيِي يَقْتَضِيهِمْ

۱۳۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ الْأَعْمَشِيُّ حَدَّثَنَا  
قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلُوكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَضِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ - لَوْلَا أَنَا  
الْمُسْلِمِينَ مَا لِيَحْتَمِلَ عَلَى قَدِيرَةٍ إِلَّا قَسَمْتُهَا  
كَمَا قَسَمَ الْبَيْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بَنِي

۱۳۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ الْأَعْمَشِيُّ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَظْهَرِيَّ يَقُولُ لَمْ يَسْمَعْ بَنِي الْأَنْدَلُسِ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ بْنُ مَرْثُومٍ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ الْبَيْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ قَالَ لَهُ  
بَعْضُ بَنِي مَرْثُومٍ أَنَّ أَبَاهُ لَا يَسْمَعُ فَقَالَ أَبُو الْوَلَدِ  
هَذَا ظَاهِرُ آيَةٍ قَدْ كُنِيَ فَقَالَ مَا عَسَاكَ بِرِثْمَتِي  
وَأَنْ تَكُونَ مِنَ الْبَنِي وَقَدْ كُنْتَ مِنَ الْمَرْثُومِيَّةِ قَالُوا  
قَالَ فَقَدْ كُنْتَ مِنْهُمْ بَنِي أَبِيهِمْ أَنْتُمْ سَوَاءٌ أَبَاهُمْ  
يُحِبُّهُمْ سَمِعْتُ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ يَتَى وَشَوْكُهُمْ وَشَوْكِي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَكُنْ مِنْهُمْ مِنْ الْمَدِينَةِ  
قَالَ أَبُو الْوَلَدِ فَقَدْ كُنْتَ بَنِي أَبِيهِمْ وَأَنَّ الْبَيْتَ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّهُمْ بَنِي أَبِيهِمْ وَأَنَّ  
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ أَبُو الْوَلَدِ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَا تَقْسِمُ لَنَا أَنْ تَكُنْتَ مِنْهُمْ وَأَنَا وَبَنِي  
فَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ فَقَالَ الْبَيْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ يَقْسِمُ لَنَا

۱۳۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ الْأَعْمَشِيُّ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ مَعْلُوكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر  
آج کل کے لوگوں کے اناس کا لہو نہ ہوتا تو جو شریعتی فتح ہوتا  
اس کا مال قیمت کی طرح بجا دینا ہی تقسیم کر دیا کرتا جس طرح  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کا مال قیمت تقسیم فرمادیا تھا  
یہ کہیں اسے خیر سے مال کو کے چھوڑ رہا ہوں تاکہ اسے  
مال میں اسے تقسیم کرے۔

زید بن اسلم کے والد اسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
وہ فرماتے ہیں کہ اگرچہ انہوں نے شریعت  
کا حیا نہ ہوتا تو جو شریعت ہوتا اس کا مال قیمت میں  
کا دینا ہی اس کی طرح تقسیم کرتا جس طرح نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے خیر کا مال تقسیم کیا تھا۔

قبیلہ سہلہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمدانی حاکم ہونے والی قیمت  
کا پناہ طلب کیا، سیدی اناس کے لوگوں میں سے کسی  
نے کہا کہ میں حصہ دیا جائے حضرت ابوبکر نے جو اٹا کہہ  
کر انہوں نے توکل لا تاں ہے۔ وہ کہنے لگا کہ اس بچے پر تعجب

ہے جو کہ خزانہ کی ہڈی سے اڑتا ہے حضرت سید بن اسلم  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابان کو میری

سے ایک سو کا سر وارنا کر جو کہ جان بھانڈا فرمایا۔ حضرت  
ابوبکر فرماتے ہیں کہ حضرت ابان انصاری کے ساتھی قبیلہ کے مقام

پہاڑی وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے جب خیر  
فتح میں کا حصہ ان حضرات کے گھونٹوں کے تنگ گھونٹ کا چھال

کے لئے حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ میں حق گڑھا۔ یا رسول اللہ  
اجنبی حصہ دیا جائے اس پر حضرت ابان نے کہا۔ اچھا آپ کا یہ

خاتم ہے یا بلکہ صاحب کوہ خدای کی ہڈی سے اتارے۔ نبی کریم نے  
فرمایا ابان میرا زاد بھائی ہے میری رحمت میں فرماتے تھے۔

کہہ کر جسے گھونٹوں کو چھوڑ کر اپنے شوق کی قبر کے دل سے حصہ نہیں  
میرے بھائی سید نے اپنے چچا بھائی سے نصرت کی ہے

کہ حضرت ابان بن سید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم



بَنَاتِ بْنِ سَلَيْبٍ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَكَانَ مَسْكُوتًا عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ  
 هَذَا أَقْبَلَ ابْنُ قَوْسٍ قَالَتْ أَبَاكِ اللَّهُمَّ هَذَا  
 فَأَعْتَبْنَا ذَلِكَ وَنَبَيْتُ مَا هُوَ قَدْ دُخِرَ خِيَانَتِ  
 تَأْتِي حَتَّى أَسْمَاً أَسْكَرْتَهُ أَمَّا يَبْلُو وَدَعْنَاهُ  
 أَنَّهُ يُؤْمِنُ بِمَا يَكُونُ  
 ۱۳۸۹. حَتَّى لَمَّا بَيَّحْتُمْ مَنَاسِكَتَنَا أَلَيْتُمْ  
 عَنْ عَقْلِي عَمَّا أَتَى مِنْهَا بَقِيَتْ عَقْلًا عَنْ مَقَائِشِهِ  
 أَتَى قَالَتْ عَلَيْهَا أَلَيْتُمْ مَنَاسِكَتَنَا أَلَيْتُمْ مَنَاسِكَتَنَا  
 وَكَانُوا لَمْ يَسْتَلْزِمُوا ابْنَ بَكْرِ بِمَا كَسَاكَ وَجَرَأَتْهَا مِنْ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاسِكَتَنَا أَلَيْتُمْ  
 عَقْلًا بِمَا كَسَاكَ وَكَانَ لَهَا قِيَمَةٌ مِنْ لَيْسَ بِهَا  
 فَقَالَ أَتَى مَنَاسِكَتَنَا نَسْتَكُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَأْتِي لَمْ تَكُنْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا أَلَيْتُمْ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا أَلَيْتُمْ قَالَتْ قَالَتْ  
 أَتَى مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 عَنْ حَايِلِهَا أَلَيْتُمْ كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَقْلٍ تَسْأَلُوا أَتَى  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاسِكَتَنَا فِي أَلَيْتُمْ  
 أَنَّهُ كَانَتْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 عَلَى ابْنِ بَكْرِ فِي لَيْلٍ فَتَحَبَّبَتْهُ فَتَحَبَّبَتْهُ فَتَحَبَّبَتْهُ  
 تَوَرَّيْتُ مَنَاسِكَتَنَا بَيْنَ ابْنِ سَلَيْبٍ وَنَسِيْتُ مَنَاسِكَتَنَا  
 وَكَانَتْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 كَانَتْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 وَتَحَبَّبَتْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ النَّاسِ مَا لَمْ يَكُنْ مَنَاسِكَتَنَا  
 مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 لَمْ يَكُنْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا  
 لَمْ يَكُنْ مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا مَنَاسِكَتَنَا

کی بدگامی حاصل ہوئے اور سچ میں کہیں حضرت کو ہر یہ  
 عرض کرنا کہ اسے کہہ دو رسول اللہ! یہ ابی تو کوئی کا قاتل ہے۔ اس  
 پر حضرت ابی نے حضرت ابی ہریرہ سے کہا آپ پر تعجب ہے کہ  
 تم کہہ سکتے ہو کہ اسے اگر ایسا ہے آپ پر تعجب لگتے ہیں  
 حالانکہ اسے خالی ہے انہیں میرے ہاتھوں میں اس وقت اس وقت تک کہ  
 لے لے اسے قتل کر دے تو فرماتے اسے کہا گیا۔  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ  
 بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے حضور پر کسی کا اب دیکھ لیا ہنستے  
 ہیں یہ عام ہے اور رسول اللہ کے اس مال کی میراث کا مطالبہ کیا جو  
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہونے سے منع فرمایا تھا جو کہ مرثیہ منور میں  
 قاتلین باغ لکھا ہے کہ جس کا مال حسب اس پر حضرت ابی بکر  
 نے رو بہ کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ مال  
 کوئی دولت نہیں جو ان پر ہے بلکہ یہ مال ہے جو اللہ تعالیٰ نے  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی مال سے کھائی ہے اس مال کی قسم میں جو  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کوئی نہیں کہیں گا  
 اور یہ کسی مال میں ہے کہ جس حالت میں رسول اللہ کے ہاتھ  
 لگا دیں تھا وہی ہونا ہے اس کو بھی کہیں کہ اس مال پر اس وقت  
 صلی اللہ علیہ وسلم لڑا یا کہتے تھے یہی جہزہ لڑنے کے لیے تھی  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ  
 پر حضرت ابی بکر کے ہاتھ لگا کر دیکھا ابھی کے پاس سے چلی گئیں۔  
 اور قریب وقت تک آپ کے کام میں کیا اور آپ کے ہاتھ سے  
 کے بعد یہ چھ ماہ تک دنیا میں نہ رہیں یہی جہزہ لڑنے کے لیے تھی  
 تو یہی مال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ میں تھا اور حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں اس مال پر حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا کی حالت کو دیکھا کہ اس مال پر حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ لگا کر دیکھا ابھی کے پاس سے چلی گئیں۔  
 اور قریب وقت تک آپ کے کام میں کیا اور آپ کے ہاتھ سے  
 کے بعد یہ چھ ماہ تک دنیا میں نہ رہیں یہی جہزہ لڑنے کے لیے تھی  
 تو یہی مال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ میں تھا اور حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں اس مال پر حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا کی حالت کو دیکھا کہ اس مال پر حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ لگا کر دیکھا ابھی کے پاس سے چلی گئیں۔



کھانا نہیں کھایا تھا۔

رسولِ خدا کا اہلِ غیر پر عامل مقرر کرنا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو غیر کا عامل مقرر فرمایا۔ میں نے بڑی مسرت سمجھی کہ آپ کا ارادہ میں حاضر ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمایا کہ اگر غیر کا عامل کیجیے، اسی کو کہیں؟ میں عرض کر رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ماری کیجیے تو ایسی نہیں ہے۔ ہوا میں ہے کہ ہم ڈراما گھسیٹا کھولیں گے۔ یہ سب ایک دن عہدہ کھدی میں لے جیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بدلے ڈراما۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کریں کہ ہم انہیں درمیں سے فروخت کر دیں کہ اس میں کھسکا نہ ہو۔ یہ فرمایا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعویٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مدینہ کے املاک کو صحابیوں میں سے کسی کو غیر کا عامل مقرر فرمایا تھا۔ ابو سعید خدری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

رسولِ خدا کا اہلِ غیر سے معاملہ۔

حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر کے بیویوں کو زمین اس شرط پر کاشت کے لیے دیا کہ کھیت بڑی کریں اور اچھی محنت و مشقت دینے کے بدلے میں پیڑھا کا اٹھا سکتے ہیں گے۔

غیر میں رسولِ خدا کو ذہر آلودہ گوشت کھلایا گیا۔

اس واقعہ کو مود نے حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

قَالَ مَا شَيْئًا حَتَّى نَتَحَنَّنَ خِيَابَ  
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ الْبَرُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ۔

۱۳۹۱۔ حَتَّى شَأْنًا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَتَّى تَقِي مَسَالِكًا  
عَنْ عَبْدِ الْمُجِيزِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي الْمَسْجُودِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا جَاءَ خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِكُمْ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ خَيْبَرَ فَكَانَ  
فَقَالَ كَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ جَاءَ الْخَصَامَ  
وَمِنْ هَذَا بِالْخَصَامِ بِالْخَلِيفَةِ فَقَالَ كَا فَفَعَلَ  
بِمِ الْخَصَمِ بِالْخَلِيفَةِ فَجَاءَ الْخَصَمَ بِالْخَلِيفَةِ  
فَقَالَ خَيْبَرَ الْخَلِيفَةَ فَجَاءَ الْخَصَمَ بِالْخَلِيفَةِ  
عَنْ سَوَّادٍ أَنَّ أَبَا سَوَّادٍ قَالَ فَجَاءَ الْخَصَمَ بِالْخَلِيفَةِ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْخَصَمَ بِالْخَلِيفَةِ  
فَقَالَ خَيْبَرَ الْخَلِيفَةَ فَجَاءَ الْخَصَمَ بِالْخَلِيفَةِ  
فَقَالَ الْخَلِيفَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ۔

یہ ہا میں سے معامکتو الیہی صلی اللہ  
علیہ وسلم اہل خیبہ۔

۱۳۹۲۔ حَتَّى شَأْنًا سَوَّادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْمَسْجُودِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا جَاءَ خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِكُمْ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ خَيْبَرَ فَكَانَ  
فَقَالَ كَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ جَاءَ الْخَصَامَ  
وَمِنْ هَذَا بِالْخَصَامِ بِالْخَلِيفَةِ فَقَالَ خَيْبَرَ الْخَلِيفَةَ  
فَقَالَ الْخَلِيفَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ۔

یہ ہا میں سے معامکتو الیہی صلی اللہ  
علیہ وسلم اہل خیبہ۔

۱۳۹۳۔ حَتَّى شَأْنًا سَوَّادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْمَسْجُودِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا جَاءَ خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِكُمْ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ خَيْبَرَ فَكَانَ  
فَقَالَ كَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ جَاءَ الْخَصَامَ  
وَمِنْ هَذَا بِالْخَصَامِ بِالْخَلِيفَةِ فَقَالَ خَيْبَرَ الْخَلِيفَةَ  
فَقَالَ الْخَلِيفَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ۔





قَالَ أَرَأَيْتَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ فَأَنَّى يَصِيبُكَ الْأُثْمُ فَقَالَ لَا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَأَنَا أَتَمْكِنُ بِقُوَّةٍ يَدَيْيَ مِنَ الْكُفْرِ أَفَلَا تَتَّقُونَ  
أَبُو بَكْرٍ الدُّخَانِ (إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَا أَغْنَىٰ عَنْكَ  
مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَغْنَىٰ عَنْكَ إِلَّا اللَّهُ وَالْكَافِرُونَ  
فَمَا أَغْنَىٰ فِي رَجَبٍ قَطُّ.

۱۳۹۸. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَوِّدِ بْنِ أَبِي أُدَى  
يَقُولُ لَمَّا أَهْلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْكِبَهُ مِنْ غُلَامَانِ الْكُفْرَ بَيْنَ يَدَيْهِمَا أَنْ  
يُؤَدَّ قَارِئُ الرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۳۹۹. حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فَجَاءَهُ فَقَالَ الْمَشْرِكُونَ  
إِنَّهُمْ يَقْدِرُونَ عَلَيْكَ وَمَا هُمْ بِمُتَّقِينَ يَتَّقُونَ  
أَمْرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْجُو  
أَكْثَرُ الْأَشْيَاءِ وَأَنْ يَمْشِيَ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ  
وَلَوْ كُنْتُمْ أَنْ تَأْمُرَهُمْ أَنْ يَدْعُوا إِلَهُاتِهِمْ  
إِلَّا أَنْ يَنْقُلُوا عَنْهُمْ قُلُوبَهُمْ فَجَاءَهُمْ عَنْ أَبِي يُونُسَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَرَأَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَامِهِ الَّذِي اسْتَأْذَنَ  
قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِيَّيَ الْمَشْرِكِينَ قَدْ كَفَرُوا بِالْمَشْرِكِينَ  
فَبَدَّلَ قُلُوبَهُمْ.

۱۴۰۰. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ  
عَمْرُو بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ  
الصَّلَاةَ السَّابِقَةَ لِيَوْمِ الْمَشْرِكِينَ قَدْ كَفَرُوا  
۱۴۰۱. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

کہ آواز سن کر وہ عرض کر رہے تھے۔ اے ام المؤمنین! کیا  
آپ نے سن لیا جو ابو عبد الرحمن فرما رہے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مائتہ و قدر میں چاند فرسے کیے تھے  
ابن نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتنے میں غر سے  
کیے ان میں یہ خود بھی تو موجود ہے یہی لیکن آپ نے رجب  
میں برگزیدہ نہیں کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عسیرہ کیا تو ہم نے  
آپ کو چپا رکھا تھا تاکہ مشرکین اللہ ان کے ٹوکے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گستاخ قسم کا اذیت نہ  
پہنچا سکیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم ان کے صاحب کو گریہ میں دیکھ کر سجدہ ہوا تو ان کے  
اچھس میں سے کہنے لگے کہ تمہارے پاس وہ لگتا ہے میں جنہیں شرب  
اعوذ فیہ کے بندہ نے کھڑک دیا ہے۔ اس کے بڑی نظر تھیں  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ پہلے عین چکریں اور پھر  
میں ان کے گرد اور دونوں رکول کے درمیان آہستہ چلتے رہا۔  
آپ نے تمام چکریں میں ان کے چلنے کا حکم مسلمانوں پر شلیق ہونے  
کے بعد دیا۔ حضرت ابن عباس کی مدد سے روایت  
میں ان انبان ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صلح کے  
سال تشریف لائے تو آپ نے مسلمانوں سے  
کہہ دیا کہ چلنے کے لیے منسلک ہونا تاکہ مشرکین  
ان کا قوت کو دیکھیں اور وہ ٹک کرہ قیقتان کہانے  
بگڑے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ اور صفا اور  
مکہ کے درمیان مشرکوں کو اپنی قوت دکھانے کا فرض  
میں حراں تھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ



وَقَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَىٰ الْأَعْيُنَ وَالْأَلْهَامَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ  
قَالَ تَذَكَّرِ الْمُنَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّمَةً  
وَهُوَ مُخْمَرٌ وَبَنِي يَمَا وَهُوَ حَلَالٌ وَمَا نَسْتَبِيحُكَ  
وَلَدَادَ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي يَحْيَىٰ وَأَبُو  
ابْنِ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَبُخَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ تَذَكَّرِ الْمُنَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّمَةً

فِي حُرَّةٍ الْقَضَاءِ  
۱۲۰۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ  
عُمَارَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي هَلَالٍ قَالَ وَخَلَفَنِي قَارِئُ آتِ  
ابْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ  
قَالَ قِيلَ لَكَ كَذَبْتُ بِهِ خَبَرِيكَ مَيِّمَةً طَعْنُوهُ  
فَعَرَفْتَهُ بِكَيْفِهِ ثُمَّ قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا  
أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَيْمُونَةُ بِنْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ كَالِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ عَزَّمَا قَالَ أَمْرٌ بِسْمِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلْعِ مَوْتَةٍ نَبِيٍّ كَالِيفَةٍ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي قِيلَ  
فِيكَ لَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ  
لِقَاعَةٍ قَالَ عَمْرٌو كَذَبْتَ بِي فِي ذَلِكَ الْفَرْدِ  
فَأَتَيْنَا جَعْفَرِ بْنَ أَبِي كَالِبٍ فَوَجَدْنَا فِي  
الْقَتْلِ وَوَجَدْنَا مَا لِي جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ وَشَيْئًا

وَنَاطَقْنَاهُ وَنَبَّيْنَاهُ -  
۱۲۰۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَاسِمٍ حَدَّثَنَا  
عَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَلَالٍ  
عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّمَا أَنَّ الْمُنَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَعَنَ زَيْدًا وَجَعَفًا وَلَكَ رِقَاعَةٌ وَتَابَنِي  
قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ حَبْرُهُمْ وَقَالَ أَخَذَ الْقَلَامَ  
زَيْدٌ فَأَصَابَ كَتِفَ أَخِي جَعْفَرًا حَبِيبٌ ثُمَّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ سے حالت  
احرام میں نکاح کیا اور طہارت اس وقت فرمائی جب وہ طہال  
ہو گئیں۔ ابن سحاق، ابن ابی کعب، ابان بن صالح،  
عطاء، مجاہد، حضرت ابن عباس کی اس روایت میں اس  
زیادہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے  
سے عروہ استنار میں نکاح کیا تھا۔

۱۲۰۳ - حدیث میں شام میں غزوہ موتہ۔  
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا کہ حضرت جعفر رضی اللہ  
عنه نے مدینہ میں اس کے پاس کھڑا ہوا ان کے جسم پر نیزہ اور تلوار کے  
پچاس سے زیادہ زخم تھے، ان میں سے ان کے پیچھے پر ایک بھی نہیں  
تھا۔ دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
نہایت سے یہ کہ غزوہ موتہ کے بعد رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ کو  
سب سے سار بنایا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اگر یہ غنیمت ہو جائے تو ان کے جگر جگر  
ہوں گے۔ اگر وہ جو غنیمت ہو جائے تو ان کے جگر جگر  
ہوں گے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر کا  
بیان ہے کہ میں خود اس غزوہ میں شامل تھا، تو ہم  
نے حضرت جعفر بن ابیطالب کو تلاش کیا آپس میں  
نے ان کو شہدا میں پایا اور ان کے جسم پر نیزہ  
اور تیر کے قتل سے زیادہ زخم تھے۔

.....  
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حضرت سیدہ جعفر اور حضرت ابن عباس کی خبر آنے سے پہلے ان  
کے غنیمت کو جاننے کے متعلق کوئی چیز نہیں بتادی تھی۔ چنانچہ آپ نے  
فرمایا کہ جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ غنیمت ہو گئی۔  
پھر جعفر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ غنیمت ہو گئی۔ پھر انہوں نے  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ غنیمت ہو گئی۔ پھر انہوں نے

أَخَذَ ابْنُ مَرْحَلَةَ فَأَوْحَيْتُ بِعَيْنِنَا فَتَذَرَقَانِ  
حَتَّى أَخَذَا الْقَارِيَةَ سِيفَتَ مِنْ سَيْفُونِ اللَّهِ وَحَتَّى  
فَتَحَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا -

۱۴۰۴۔ حَكْلُ بْنُ أَقْنَبٍ حَدَّثَنَا جَدُّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
قَالِ مِصْعَتِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَوْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَمْرَةُ  
قَالَتْ مِصْعَتُ مَا وَشَّهَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَعْلُ تَمَنَّا  
جَاؤَ تَكْلُ بْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي كَالِبٍ وَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَجَسَّ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَمْلَأَ فِيهِ الْقَدْحُ  
فَإِذَا قَالَتْ وَكَانَ أَكْلُهُمْ مِنْ صَابِغٍ لَبِيبٍ تَقِي  
وَمِنْ وَبِيلٍ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ  
اللَّهِ إِنِّي لَمَسَاؤُكُمْ فَجَعَلَهُ خَالًا وَكَعْبًا كَرِهْتُ قَامَرًا  
أَنْتَ يَهْتَفُتُ قَالَ خَدَّ حَبَّ الْكَمَلِ تَقَالِي فَقَالَ  
قَدْ تَهَيَّيْتُ وَذَكَرْتُكَ تَعْرِضُ لِي قَالَ فَأَمَّا بَعْضُ  
فَدَحَبَ شُغْرَانِي فَقَالَ قَامَرًا لَقَدْ خَبَرْتَنَا لَمْ يَجْعَلْ  
أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْقَدْحُ  
فِي أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ قَالَتْ فَأَيُّكُمْ خَلَّفْتُكُمْ  
اللَّهُ أَفَلَا تَعْلَمُونَ مَا أَنْتَ تَفْعَلُ وَمَا تَكُنْتَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَتْلِ -

۱۴۰۵۔ حَكْلُ بْنُ أَقْنَبٍ حَدَّثَنَا جَدُّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
ابْنُ عَمْرِو بْنِ رَاسِيْلٍ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كَانَ ابْنُ مَرْحَلَةَ إِذَا حَتَّى ابْنُ جَعْفَرٍ هَالًا اسْتَلْزَمَ  
حَلِيَّتُكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَابَتَيْنِ -

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ رَاسِيْلٍ عَنْ كُنَسٍ بْنِ أَبِي حَالٍ قَالَ سَمِعْتُ  
خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ كُنَّا أَنْفَلَقَتْ فِي يَدِي  
يَوْمَ مَوْتِهِ تِسْعَةَ أَحْيَانٍ قَالَتْ بَقِيَ فِي يَدِي  
لَا مَقْبُوحَةَ يَمَانِيَّةَ -

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْحَلَةَ حَدَّثَنَا

فراتے ہوئے آپ کو چٹا دیکھا ایک ایک لڑکھوایا ایک لڑکھوایا  
تھیں میں سے ایک تھیں جنہاں سنبھال لیا یہ اور اس کے متعلق  
مشرقی نے کالوں پر بیچ کر رحمت فرمائی -

عوا کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
کو دیکھا ہے جو سنے سنا کہ جب حضرت ابن جابرؓ حضرت جابرؓ  
بن ابی حبابؓ اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے شہید ہو جانے کا  
خبر آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ دھمکے آٹا دینا پانچہ  
آپؐ کوئی چیز کہ صاف ہے کہ میری دل سے میں سطر و بحر ہی تھی  
پس ایک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور  
کہنے لگا کہ حضرت جعفرؓ کے گھر میں کوئی عورت نہیں رہی ہیں۔ آپؐ  
کھنڈیا کر انہیں منع کر دی۔ پس وہ آگیا گیا اور اس نے اگر کہنے لگا  
کہ میں نے انہیں منع کیا لیکن انہوں نے میری بات نہیں مانی۔  
آپؐ نے جہد کی حکم دیا۔ پس وہ گیا اور پھر آگیا کہنے لگا کہ خدا کی قسم  
انہوں نے تو میں کو مار کر دیا ہے۔ میرے خال میں پھر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے چرا کر جا کر ان کے منہ میں شی  
بھر دیا اس پر حضرت عائشہؓ فرمائی ہیں کہ میں نے اس سے کبھی  
مشرقی تو لایا تاکہ خاک نہ دے کہ اسے خال کی قسم کہ تم دو تو نہیں  
دے گئے پھر تادم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھا  
جھپٹے ہو۔

عمر شعبہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
قائے منہا حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے منہا  
کو رسم کہتے تو میں کہا کہ تھے سچے۔ اسے نہ پہلا  
طاس کے صاحبزادے نام پر سلام ہو۔

عیں ہی ابو حازم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت غلام  
بن ولید رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ  
جنگِ بدر میں میرے ہاتھ سے تو تلواریں ٹوٹی تھیں اور  
میرے ہاتھ میں ایک بڑی سی پتھر ہی تھی صبح سلام  
کے تھے۔

عیں کا بیان ہے میں نے حضرت خالد بن ولیدؓ



عَنْ الْأَنْبَاءِ يَقُولُ غَدَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَ غَدَوَاتٍ وَغَدَوْتُ قَتْلًا يَبْعَثُ مِنَ الْيَهُودِ  
قَوْمٌ غَدَوَاتٍ مَدَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرْثَةُ عَلَيْنَا  
أَسَامَةُ فَقَالَ عَسَى أَنْ يَخْلُصَ بَنُو عِيَالٍ حَتَّى تَأْتِيَ  
هَؤُلَاءِ يَزِيدُونَ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَدَوْتُ  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ غَدَوَاتٍ وَخَرَجْتُ  
قَتْلًا يَبْعَثُ مِنَ الْيَهُودِ قَوْمٌ غَدَوَاتٍ عَلَيْنَا مَدَّةً  
أَلْعَبُكَ مَدَّةً أَسَامَةُ.

۱۴۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْحَضَلِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَنْبَاءِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
عَنْهُ قَالَ غَدَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
غَدَوَاتٍ وَغَدَوْتُ مَعَ أَبِي عَابِدَةَ بَسْمَلَةَ عَلَيْنَا.  
۱۴۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَوْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ مُسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ  
الْأَنْبَاءِ قَالَ غَدَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ غَدَوَاتٍ قَتْلًا يَبْعَثُ مِنَ الْيَهُودِ قَوْمٌ  
يَزِيدُونَ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَدَوْتُ  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ غَدَوَاتٍ وَخَرَجْتُ  
قَتْلًا يَبْعَثُ مِنَ الْيَهُودِ قَوْمٌ غَدَوَاتٍ عَلَيْنَا مَدَّةً  
أَلْعَبُكَ مَدَّةً أَسَامَةُ.

۱۴۱۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
عَرَفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ  
عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَالْتَمِسُوا الْقَتْلَ فَقَالَ الْخَطْبُورُ أَهْلِي تَأْتِيهِمْ مَدَّةً  
خَالِمٌ لَنْ يَخْلُصَ مِنْهَا يَتَابِعُكَ قَتْلًا وَخَالِمٌ  
قَالَ مَا لَطَفْتَ أَخَايَ سَأَلْتَنِي حَتَّى أَتِيَنَا الْقَتْلَ  
فَأَنَا مَعَهُ بِالْخَوِيفَةِ قُلْنَا لِمَ تَفْعَلُ أَوْ كَيْفَ تَفْعَلُ  
مَا تَفْعَلُ يَتَابِعُكَ قَتْلًا تَفْعَلُ أَوْ كَيْفَ تَفْعَلُ

یہاں تک کہ کثرت کا یہ لفظ لگا چکا ہو کہ کسی ہم کے لیے مدافعت کرنے  
میں جو لوگوں میں شریعت کا ہے۔ پھر ان میں سے کسی شخص کو جو کہ جلا امیر  
بنایا جائے گا اس شخص کو کہہ کر کہ اس شخص کے ساتھ یزید بن ابی بکر کا  
یہاں ہے کہ میں نے حضرت سر کو نہ دے ہوسکتا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ہوا سات فرجات میں جتنے ایسے اللہ بیکر ہوا کے لیے جو اپنے  
شکر و نذرانے ایسے تو فرجات میں فریک جو چکا ہوں۔ ان میں سے  
ہم پر حضرت جو کہ عدیق کو امیر بنایا جاتا ہے کہیں حضرت اسامہ  
بن زید کو۔

یہی وہ ہے جو جہیل نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے جوار سات فرجات میں فریک پہلے کہ سعادت حاصل کی  
ہے اور ان میں سے ایک تھا میں نے حضرت زید بن حارثہ کو جلا امیر بنایا  
۱۴۱۵۔ ابو عبیدہ کا بیان ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ  
عنه فرمایا کہ میں نے سات فرجات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ فریک ہونے کا شرف حاصل کیا ہے۔ میں میں سے  
خیر، عبیدہ، خرمہ، عتبہ، عتات، القردا، کا ذکر کیا اللہ یزید بن  
ابو عبیدہ کے کار ہائی کے ام میں بھول گیا ہوں۔  
خج کہ کہ بیان۔

رسول اللہ کے آنے کی خاطر بن ابو بکر نے کفار کے  
کوڑہ کو خیر پہچان لیا۔

یہی وہ ہے جو جہیل نے کہیں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کیا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
سات فرجات میں سے ایک میں ایک عتات میں ایک عتات میں ایک عتات میں  
کے پاس ایک خط ہے اس میں سے خط ہے آؤ۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رہا  
جہیل کے ہوا ہوا ہے کہ میں نے اسے ہائی کہ ہے تھے اس میں سے ہم ہوا  
خط کے پاس پہنچ گئے اور اس میں ایک کہاؤ تھا کہ میں نے اسے کہ خط  
تھل کو سے حضرت ام تھل کی ہوا لائی تھل پر ہوا ہوا تھل کے حضرت  
تھل میں سے کہ میں نے اپنے ہائی میں سے ایک خط لایا کہ ہے ہوا۔  
پس ہم اسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوا میں حاضر ہو گئے











عَنْ أَسَمَةَ ابْنِ زَيْدٍ أَنَّكَ قَالَ زَيْنٌ أَتَقِيهِ بِنَا  
لِرَسُولِ اللَّهِ إِنَّكَ تَكُونُ عَدَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَهَلْ تَرَى لَنَا عَقِيلَ مِّنْ مَّثَلِهِ ثُمَّ قَالَ  
لَا يَبْرُكُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرُ وَلَا يَبْرُكُ الْكَافِرُ الْمُؤْمِنُ  
قِيلَ لِلنَّبِيِّ وَهَلْ تَرَى دَرِيثَ أَبِي هَالِبٍ قَالَ وَدَرِيثُ  
عَقِيلٌ وَهَالِبٌ قَالَ مَصْرُوعٌ النَّبِيُّ إِنَّ تَبَرُّكَ عَدَا  
فِي بَيْتِهِ وَلَوْ يَعْلَمُ يَرِيحُ جَنَّةَ وَلَا تَمُنْ أَنْفَعُ  
۱۲۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَثَلُ لَنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَمَّ اللَّهُ الْخَيْفَ  
حَيْثُ تَقَامَسُوا عَلَى الْكُفْرِ

۱۲۲۳- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ حَبِثَنَا  
مَثَلُ لَنَا هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَخْلُقُ بَيْنَ بَنِي كَنْدَجٍ  
تَقَامَسُوا عَلَى الْكُفْرِ

۱۲۲۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَدَّثَنَا هَارُونَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ  
يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَأَى رَأْسَهُ الْخَضِرَ فَنَادَى بِحَاجَتِهِ  
رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ سَمِعْتُكَ يَا سَتَارَ الْكُفْرِ  
فَقَالَ الْفَتَنَةُ قَالَ مَالِكٌ وَكَوْنُكَ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ نَزْرِي وَاللَّهُ أَغْوَى مَوْشِي  
مُحَمَّدًا

۱۲۲۵- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْخَطْلِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
عَبِيَّاتٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
أَبِي مَعْبُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ

نے فرمایا۔ کیا حق تعالیٰ نے ہمارے گھرنے کے لیے کوئی مکان بنائی  
چھوڑا ہے؟ اس کے بعد فرمایا، لیکن میں کانز کا اور کانز میں  
کھدک نہیں ہوتا۔ نہ یہاں سے پر چھائی اگر ابو طالب کی طاقت  
کس کوئی تھا؟ اس نے کہا کہ حق تعالیٰ اور طالب کو رخصت ہونے  
اور حضرت علیؓ سے ملنے کے باعث وارث نہ رہے۔

مترجم نے دیکھا ہے روایت کی ہے کہ کئی کئی گھرنے والی بات ہم  
کھولنے کی ہے بلکہ بعض روایات میں ہے کہ اگر وہ اس طرح نہ کرے گا۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے میں ہیج سے طارنا  
قوانا اللہ تعالیٰ نے اپنا قیام خیف میں ہوگا، جہاں کفار نے  
کفر پر قائم رہنے کے طعن اٹھائے تھے۔

۱۲۲۶- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حنیہ کا ارادہ کیا  
کہ وہاں سے نکلتا ہے۔ کل ان کفار اللہ تعالیٰ جہاں قیام خیف  
میں تھا وہیں ہوگا، جہاں لوگوں نے کفر پر قائم رہنے کا  
تہنیت کیا تھی۔

ابن عباس سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کی ہے کہ فتح مکہ کے روز جب نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو کربہ میں داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ میں پروردگار ہوا  
تھا۔ جب آپ نے خود امارت لیکھ شخص اکرم میں گزرا ہوا کہ ابن خطل  
کچھ کے پردے سے نکلا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اسے قتل  
کر۔ نام تک خواتین میں کہہ رہا تو یہ خیال ہے، آگے اللہ  
تعالیٰ جابر جان لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے سلام پہنچا  
جسے دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
فتح مکہ کے روز جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کربہ میں داخل ہوئے  
تو خداوند تعالیٰ کے گناہ گروں کو سزا دے دے ہوئے تھے۔









۱۲۳۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ  
ثِيَابِ بْنِ أَبِي جَبْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَبَازٍ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ مَسْمُومَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ الْفَقِيرُ وَدَيْكَ  
لَكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ خَيْرٌ بِمِائَةِ النَّحْمِ

ہا بانی مقام الیقینی صلی اللہ علیہ وسلم  
بمکتہ زمن الفسح

۱۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
رُمَاحٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَسْتَأْذِنُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَتَى النَّصْرَةَ فَلَا

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ  
أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ وَكَيْعَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكَّةَ  
بِسَكَّةَ حَتَّى تَوَقَّعَ النَّبِيُّ رُفْعُهَا

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو  
شُمَّاعٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ وَكَيْعَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكَّةَ  
بِسَكَّةَ حَتَّى تَوَقَّعَ النَّبِيُّ رُفْعُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
وَمَنْ أَتَى النَّصْرَةَ بَيْنَ يَمِينٍ يَمِينٍ حَتَّى تَوَقَّعَ  
رُفْعُهَا أَقَامَ النَّبِيُّ

۱۲۳۷۔ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ثِيَابُ بْنُ  
عَيْنِ ابْنِ ثَوَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ  
بْنِ صَعْدِ بْنِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ مَسَمَ وَتَوَقَّعَ عَامَ الْقِيَمِ

۱۲۳۸۔ حَدَّثَنَا ثِيَابُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ ثَوَابٍ  
عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ  
عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ  
عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ عَنْ ابْنِ ثَوَابٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ کئی کو  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔  
جیکہ آپ کہہ کر میں سمجھ کر کہے تک اللہ اس کے  
دوسل نے شرب کا خرید و خرچت کو حرام فرمایا۔  
دیا ہے۔

فتح مکہ کے وقت رسول خدا کی رہائش گاہ

یہاں بنی النضر کے گھرانے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا  
ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس فتح مکہ کے وقت اس  
گھر میں مقیم کیا اور ہم قرقر میں تھے یہاں ریحانہ بنت عبد  
المطلب کے ساتھ مقیم تھے

کوہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ کر میں انیس روز قیام  
مسکایا اور آپ نے رکتیں پڑھتے رہے۔  
(ابن حبان)

کوہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کی ہے کہ ایک سہریں ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ہمراہ تھے اور اس میں انیس روز تک ہم قرقر میں تھے  
یہاں رہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ان انیس دنوں کے  
اندھ قرقر میں مقیم رہتے رہتے رہے لیکن اللہ تعالیٰ نے  
قرقر کا نذر پڑھتے۔

فتح مکہ کے اثرات

اس کی بیعت یونس ابنی ثواب و حضرت عبد اللہ بن مسعود نے  
روایت کی ہے کہ جب پرشہر مکہ کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ حضرت عیینہ بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہتا  
کہ ان کا بیان ہے کہ ہم سعید بن مسیب کے پاس تھے اور  
حضرت ابو جریج نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
دیکھ کر دیرت کی ہے اور فتح مکہ کے وقت میں بھی آپ



صَدَقَ أَنْ يَقْبَضَ ابْنُ وَلِيدَةَ زَوْجَةً فَقَالَ عَتِيبَةُ  
 إِنَّكَ ابْنُ قَتْلَاءٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَكَتَبَ فِي الْقَيْمِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ  
 وَلِيدَةَ زَوْجَةً فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَلَهُ مَعَهُ مَبْدُ بْنُ زَوْجَةٍ  
 فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هَذَا ابْنُ أَبِي عَتِيبَةَ  
 ابْنِ آتَةَ أَبِيهِ قَالَ سَعْدُ بْنُ زَوْجَةٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 هَذَا ابْنُ هَذَا ابْنِ زَوْجَةٍ وَلَيْدَةَ ابْنِ فِرَارٍ  
 فَظَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ  
 وَلِيدَةَ زَوْجَةٍ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّاسُ يَتَّبِعُوهُ ابْنُ  
 أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 هُوَ لَيْتَ مَا أَحْلَاكَ يَا عَتِيبَةُ زَوْجَةُ ابْنِ زَوْجَةٍ مِنْ أَهْلِ آتَةَ  
 وَلَيْدَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَا تَتَّبِعُونِي فَنُتِيَ يَا سَوْدَةَ يَا مَالِي مِنْ شَهْرِ عَتِيبَةَ  
 ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. قَالَ ابْنُ زَيْدٍ هَذَا ابْنُ عَتِيبَةَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا لَوْ  
 لَقِيتُ فِي السَّيْرِ لَقَاتُوكُمْ فَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ هَذَا  
 كَانَ أَهْلُكُمْ يَتَّبِعُونِي يَوْمَئِذٍ هَذَا ابْنُ

١٣٣٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَوْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عُرْفَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ إِمْرَأَةً سَرَقَتْ فِي قَهْرٍ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَةِ الْعَجْرِ  
فَقُبِضَ قَبْضُهُ إِلَى أُمَامَةَ بِنِ رَيْدٍ وَسُتْرِ حُجْرَتِهَا  
قَالَ عُرْفَةُ فَلَمَّا كَلِمَةُ أُمَامَةَ فِيمَا تَلَوْنَ وَجَعَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ  
فِي حُلُوفٍ حُلَاوٍ وَرَأْسِهِ؟ قَالَ أُمَامَةُ اسْتَغْفِرُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ - فَلَمَّا كَانَ أَصْبَحُ قَامَ مَا شَاءَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطْبًا فَأَشْفَى عَلَى اللَّهِ  
بِمَا عَدَا هَذِهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا أُمَّةَ هَذَا

[illegible]

حضرت مولانا ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے عہد جنگ میں آپؐ کے تحت ایک محنت مند چور ایک تراس کی قوم  
میں سے ایک نیکو انسان کو اپنے عشق کے لئے ٹوٹا ڈھیر کر ڈالتا ہے  
جب محنت کرنے سے وہ بے ہوش ہو جاتا ہے تو اس کے دل میں شوق پیدا  
ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے محبوب کی طرف بھاگ جائے اور اپنے محبوب کے جلوہ  
میں گھر کر لے۔ یہ محنت اس کے دل میں پیدا ہوتی ہے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرماتے ہیں کہ محنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پیدا ہونے لگی تھی  
جو اسے قریب قریب اپنے عشق کے لئے جان و مال کی قربانی کر دیتا تھا  
یہ لوگوں کے لئے بھلائی کا کام ہے۔ پھر وہ لوگوں نے اسے ایک بے رحم  
کوٹھن میں بند کر دیا اور اسے چھوڑ دیا۔ اگر کوئی کلمہ پڑھتا ہے تو اس کا  
مذہب پتہ نہیں چلتا۔ یہ کلمہ ہے۔ آمین۔





کریج سے اکثر مقابلے غیر رسمی سے حمایت کی

غزوہٗ کھنیز کا بیان

اسٹیوڈیو کی تعلیم بہت کم تھی۔ بہت کم ہی کثرت پر اثر لگے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ وہ اپنے والدین کی وسیع جرئت پر شک ہو گئی۔ بہت کم پیسے سے کر رہے تھے۔ پھر وہ نے اپنی سگیں کا کسے۔۔۔ اپنی اغیرہ (۱)

انہیں کو بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن ابی علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ جب کے وہ پہلے ہونٹوں رکھ کر انہوں نے بیکہ کلمہ پڑھا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر آپ میں کوئی چیز ہے جو آپ کو شریعت میں شریک سمجھتے ہیں یا میں تو اس سے کچھ بڑے مثال ہونے لگا۔

صورت ہر اچھ مکتبہ دین شہ قتلہ منہ کسک اس ایک شخص نے  
 اگر صاف کیا کرے جو ملک ایک ایک ہوا میں میرے دیکھ کر کہ گئے تھے  
 انہوں نے جب دیا ہرگز نہیں گئے رہا جوں کہ اس وقت ہی کر رہی تھی  
 شہ قتلہ میرے دیکھ کر نہیں چھوڑا ہوا کہ اس کے بعد میرے  
 جہاد کے کہیں ہرگز نہیں گئے ان پر تیرے دیکھ کر کہ گئے  
 تھے اپنا ہی صورت ہر مکتبہ دین شہ قتلہ منہ کسک اس ایک شخص نے  
 کہتے ہیں کہ انہوں نے تھے ہی ہوں اس میں کہ جیٹ نہیں اچھ  
 اچھ انہوں نے کہ صورت ہر شہ قتلہ منہ کسک اس ایک شخص نے  
 میں اس وقت کہ میں ہی کہ ایک ایک ہوا میں میرے دیکھ کر کہ گئے تھے  
 کہ تھے ہی کہ میں ہی کہ ایک ایک ہوا میں میرے دیکھ کر کہ گئے تھے  
 یہاں تک کہ میں ہی کہ ایک ایک ہوا میں میرے دیکھ کر کہ گئے تھے  
 اس میں نہ ہی کہ میں ہی کہ ایک ایک ہوا میں میرے دیکھ کر کہ گئے تھے

چو بساطی شد کار حضرت بهار چو شرفی شد حال منور  
 کس از سر غریب و حیا که گفت که حقین من کی آنکه  
 بزم زنده و خرد و خیل که حق و حور و کوا و کوا  
 از حور و حور و حور و حور و حور و حور و حور و حور  
 از حور و حور و حور و حور و حور و حور و حور و حور

عَبَّاسِ بوشلی غنیم آؤ تۆمۆرلار قاندا ایتدی یو کون  
النی مکی الله علیه و سلم

فَكَانَ ذَلِكَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى وَيَوْمَ حُتَيْنَ إِذْ  
أَخْبَسْتُمْ كُفْرَكُمْ فَعَمَّ يَدُنْكُمْ وَأَنْجَبْنَا  
وَقَضَا قِسْطَ الْعَالَمِينَ إِذْ أَخْرَجْنَا الْأَرْضَ  
وَأَكْبَرْنَا مَدْيَنَ ثُمَّ آتَيْنَا آلَ هَارُونَ  
الْقِسْطَ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَّ سَآئِلَ

١٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قُلْتُ  
مُحَمَّدٌ هَذَا خَيْرٌ قَالَ قَوْلَ خَيْرٍ

١٣٣٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ وَ  
جَاهِدْ فِي سَبِيلِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَتَوَلَّيْتُ يَوْمَ حَنْزَلٍ  
فَقَالَ أَمَا أَنَا فَاشْهَدْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ لَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَبْلَ سَرَقَاتِ الْعُمَرَاءِ ثُمَّ سَمِعْتُهُمْ  
يَقُولُونَ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنِي بِمَنْعِهِ  
الْبَيْطَانَةَ يَقُولُ أَنَا الْمَنْعِيُّ لَا كَذُوبَ أَنَا ابْنُ عَمْرِو النَّظْبِ

[illegible][illegible]























عَلَيْكُمْ عَلَيْهِ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُحِبَّةٍ قِيَايَ اسْمَاؤُتْ  
 أَنْ أَجْبِلَ طُغْرَاةَ الْفَرْخِ، أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَرْجِعَ  
 إِلَيْنَا بِاللَّيْلِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟ قَالُوا بَلَى قَالَ تَوَسَّلَكَ  
 النَّاسُ رَاغِبًا وَمَكْتَبًا لَا تَصِلُ شَيْئًا فَكَانَتْ  
 رَاغِبًا إِلَى النَّصَارَى وَالْمُؤَنَّبِ الْأَنْصَارِيَّةِ -

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَنَنْدِيلُ بْنُ  
 عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي قَالِيسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَتْ بَنَاتُ النَّصَارَى أَسَافُوهَا وَجَبَتْ لَهَا  
 قَالَتْ بَنَاتُ الْيَهُودِ أَسَافُوهَا وَجَبَتْ لَهَا فَتَحَبَّرَ  
 وَجَبَتْ لَهَا فَتَحَبَّرَ وَجَبَتْ لَهَا فَتَحَبَّرَ وَجَبَتْ  
 يَا كَرِيمُ هَذَا الْخَصْبُ -

۱۴۶۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَدُّكَ  
 عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي كَالِيسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا أَهْلًا أَكَا فَرَمَ وَجَبَتْ لَهَا  
 وَأَهْلِي حَبِيبَةٍ وَجَبَتْ لَهَا فَتَحَبَّرَ وَجَبَتْ  
 فَجَبَتْ مَا أَرِيدَ بِهَا وَجَبَتْ لَهَا فَتَحَبَّرَ وَجَبَتْ  
 لَا تَحَبَّرَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمُؤَنَّبِ وَالْمُؤَنَّبِ  
 اللَّهُ مُرْسِلٌ قَدْ أَقْبَرَى يَا كَرِيمُ هَذَا الْخَصْبُ -

۱۴۶۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَشَارُ بْنُ  
 مَعْلَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَرِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
 عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَخَطَفَاتٍ وَغَيْرَهُمْ بِمَنْزِلِهِمْ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَلْفٍ فَمِنْ الطَّلَاقِ  
 قَدْ بَدَأَ عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ قَدْ بَدَأَ يَوْمَئِذٍ  
 قَدْ بَدَأَ يَوْمَئِذٍ بَيْنَهُمَا الْمَقَاتِلُ عَنْ يَمِينِهِ

اور انہیں اس قسم سے باز کر دیا کہ اس پر راضی نہیں کہ  
 لوگ دنیا سے کر لوں اور تم اپنے گھروں  
 میں اتر کے رسول کو سہ کر جاؤ، انہوں نے جواب  
 دیا۔ کیوں نہیں۔ فرمایا، اگر لوگ مسلمان ہیں تو  
 اور انصار گناہ سے توبہ، انصار کے میدان یا انصار  
 محل میں ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عین ابی قالیسہ سے فرمایا  
 تو انصار میں سے ایک آدمی وحش بن حشیرہ صنفی سے کہا کہ اس قسم  
 میں زندگی بھر کر رہیں نہیں رہیں گے آپ کہہ دیجئے کہ اس قسم  
 و مسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیات آپ کہہ دیجئے کہ آپ کے پاس  
 اور لوگ تبدیل ہو گئے۔ یہ حال اللہ تعالیٰ اعظم سے ہم فرماتے۔  
 کہ انہیں اس سے زیادہ بھینس پھانسی کی گئی ہیں انہوں نے سہ گئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عین ابی  
 بنی غریبہ کی ایک تہذیب علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس عورت کو زوجہ  
 دی پانچ عورتیں کر سورتوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے  
 کہہ دے کہ وہ عورت عورت کے لیے عورت کے لیے اس پر ایک آدمی  
 صنفی، ایک لڑکا اس قسم میں رہے کہ وہ نہیں رہیں گے۔ یہ سہ کہ  
 میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کی عورت فرما دیا کہ آپ نے فرمایا، اطر  
 قتل عورت کے پر ہم فرماتے کہ انہیں اس سے بھی زیادہ لذت پہنچاں گئے  
 گئے انہوں نے سہ گئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فرما دیا  
 وقت جب بڑی عورتوں سے ایک اپنے جان بول دیا  
 محبت میں رہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر  
 حضرت جبریل علیہ السلام سے ملے۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا  
 تو میں نے آپ سے ملنے کو دیا کہ میں نے ایک ایک گئے ہیں۔ آپ نے دیا  
 جانب ترویج کر دیا کہ میں نے حضرت انس سے بول دیا کہ میں نے  
 ہم باہری، آپ خوش ہو جائیں کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر آپ نے باہری  
 جانب ترویج کر دیا کہ میں نے حضرت انس سے بول دیا کہ میں نے









جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ الشَّيْخِ الْقُرْمَنِيِّ أَبِي بَرْدَةَ -  
 ١٣٤٣ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَكَتِ  
 الْمَرْثِيَّةُ عَلَى اللَّهِ مَيِّتًا وَوَسَّوْجَةً أَبَا مُوسَى وَ  
 مَعَهَا إِلَى الْيَمِينِ فَقَالَ مَيِّتًا وَلَا مَعَهَا مَيِّتًا  
 وَلَا مَعَهَا وَلَا مَعَهَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا مَيِّتُ أَشْوَ  
 لَيْتَ أَرْضِيكَ بِمَا سَرَّكَ تَوْنِ الشُّبَّارِ أَيْزُرُكَ وَشَدَّكَ  
 فِيهِ الْأَصْلُ الْيَمِينُ فَقَالَ كُلُّكُمْ حَرَامٌ عَلَيَّ لَطْفًا  
 فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ يَا مُوسَى كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
 قَالَ قَائِمًا وَقَائِدًا وَعَيْنَ الرَّاحِلِ وَمَا تَعْرِفُهُ  
 تَقْرَأُ مَا كَلَّمَكَ اللَّهُ أَنَا وَأَنَا مَا كَلَّمَكَ اللَّهُ قَدْ خَشِيتُ تَوْبِي  
 كَمَا خَشِيتُ تَوْبِي - وَكَرِهْتُ قِسْطًا مَا فَهِمْتُ  
 يَتْلُوهُ لَكَ لَمْ يَتْلُ مَا أَهْلُ الْبَيْتِ قَالُوا أَرَيْتَكَ حَسْرَتِي  
 فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى - يَتْلُوهُ أَسِيرٌ غَرَّ  
 أَرْتَهُ فَقَالَ مَعَاذَ لَوْ كُنْتُ حَقًّا قَائِدًا أَهْلُ الْبَيْتِ  
 وَكَرِهْتُ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ وَكَرِهْتُ مَا فَهِمْتُ بَرْدَةَ  
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ تَوْبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي  
 حَسْرَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 عَنْ أَبِي بَرْدَةَ -

١٣٤٥. حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْقُرَيْنِ أَنَّ سَدَاكَ كَسَا  
قَبْلَهُ الْوَلَدِ مِنْ أَبِيهِ بْنِ كَاهِلٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ  
بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يَقُولُ  
حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ  
يَوْمَئِذٍ سَأَلْتُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَرْضِي قَوْمِي كَيْفَ حَسِبْتَ قَوْمَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ ١٠ أَتَجِبُ بِهَا مَبْنَى اللَّهِ  
بَنِي قَيْسٍ؟ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْفَ  
قُلْتُ قَالَ قُلْتُ: نَيْدِكَ إِهْلَا لَا كَاهِلَ لَكَ  
قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مَعَكَ هَذَا يَا قُلْتُ: نَعَمْ

[illegible][illegible]







يَا مَعْشَرَ النَّاسِ إِنَّمَا أَهْلُ بَيْتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ قَائِمًا وَأَمْ كُنْتُمْ خَدَمَاءُ اللَّهِ  
وَأَهْدَى لَهُ عَلَى هَدْيًا.

١٢٨٦ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَشْعُورٌ  
الْفَضْلِيُّ عَنْ حَمِيدٍ وَالتَّوَيْمِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا  
عَنِ عَمْرِو بْنِ أَسَاكٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ  
قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ هَانِئَةَ وَحَدَّثَتْ فَقَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَجْمُ قَائِلِ السَّابِقِ مَعَكَ فَمَا  
قُلْتُمْ مَعَهُ قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدَى خَلِيلُهُمَا  
قُلْتُمْ قُلْنَا مَعَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَى  
فَقُلْتُمْ عَلَيْنَا عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَاسٍ مِنْ الْأَيْمَنِ عَائِشَةُ  
فَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَتُ أَهْلِ بَيْتِ  
مَعَا أَهْلِكَ قَالَ أَهْلَيْتُمْ بِمَا أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَا مَوْلَاكَ لَيْلَى مَعَكَ  
حَدَّثَنَا

الْبَاقِيَةُ غَيْرُ مَوْفُورَةٍ الْخَلْعَةُ.

١٢٨٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا  
بِشْرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَكُونُ أَهْلِيَّةُ فَقَالَ فِي الْأَهْلِ صَدَقَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مِنْ نَفْسِ الْخَلْقِ  
فَقَالَ بَشِيرٌ فِي مِثْلِهِ وَخَيْرٌ مِنْ سَائِرِ الْخَلْقِ نَأْمُ  
لَكَ مِنْ وَجْدِ مَا جَاءَكَ مَا تَكُونُ أَهْلِيَّةُ أَتَيْتُكَ مِنْ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَكُونُ أَهْلِيَّةُ فَقَالَ خَالِدٌ وَابْنُ خَلَسٍ

١٣٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ قَالَ قَالَ لِي  
جَدِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي أَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
وَسَمِعْتُ أُمَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ ذِي الْأَفْئَةِ وَكَانَ بَيْتًا  
فِي حَقْرِ يَسْتَمُ الْكُتُبِ الْيَمَانِيَّةَ فَأَطْلَقْتُ فِي

عیدِ مسلمانی ہے۔ خلیفہ اہم ترین بھی دو اسرارِ حسام کی حالت  
 میں ہے، بیچے تم مسجدِ روضی کا بیان ہے کہ معرفتِ علیؑ نے حضرت کے  
 لئے بھجوا دیئے تھے۔

بجوابِ جہاد کا یہی ہے کہ میں نے حضرت ابن مسعودؓ کو لکھا  
کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے بیان فرمایا ہے کہ  
پیر کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کا احرام باندھا، انہوں  
نے فرمایا کہ پیر کریم صلی اللہ علیہ وسلم حج کا احرام باندھا ہے  
کے ساتھ ہم نے جو اذکار تھاب ہم کہ کعبہ کے قریب پہنچے تو آپ  
سے فرمایا کہ جو اپنے ساتھ قرآن نہیں لایا وہ اپنے اس سلام کہ میرے  
کے اورم میں تبدیلی کیساتھ پیر کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
قرآن کا جہاد تھا یہی ہمارے پاس ہیں سے حضرت علیؓ اب جہاد  
جو آپؐ پر جمع کیا ہے اسے اپنے ساتھ ہیں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں نے کہا کہ اگر تم لوگ احرام باندھو گے تو تم لوگ ایک جہاد میں  
خدا کے لیے جنگ کرو گے اور اذکار تھاب ہم کہ کعبہ کے قریب پہنچے تو آپ  
سے فرمایا کہ جو اپنے ساتھ قرآن نہیں لایا وہ اپنے اس سلام کہ میرے

عنزوة نومي الجملہ کا بیان

[illegible]

حضرت جوہر رحیمہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم خدا تعالیٰ کو گرا  
نجا کر سچے مشرق سے میرے دم نے لہجہ ہے فرمایا کہ کیا تم خدا تعالیٰ کو گرا  
کہ لہجہ صاف ہے نہیں پہنچاؤ گے! وہ تہذیبِ شتم کے انداز ایک گھر کا میں کہ  
نکٹہ یا تیرے لیے کہا جاتا تھا۔ پس میں تہذیبِ اہلس کے ڈیڑھ سو روپے کر  
سدا ہوا۔ وہ گھر خدا پر سو روپے اور میں گھر کے پورے اچھے طرح میں نہیں



فَسَلَّمَ بِقُرْبَةٍ يَدَايِكَ فَكُنَا آتَى الْمَلَأَ مَعِيَ وَنَكَبُو  
 عَسَلَرْتَاكَ يَا مَسْمُورَ اللَّهِ قَدْ كُنْتُ بِمَشَقَّةِ  
 بِالْحَقِّ مَا جِئْتُ عَنْكَ تَدَكَّرْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ  
 أَجَبْتُ . قَالَ قَدِيلَةُ الْمَلَأَ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَى قَبْلِي أَحْمَسُ وَبِجَارِهَا خَمْسَ مَسَامَاتٍ  
 بِأَلْسِنَةٍ رَخِيصَةٍ ذَاتِ السَّكَلِ لِيلٍ  
 وَهِيَ غَدَقَةٌ لِحُورٍ وَجَدَ أَمَّ قَالَتْ رَسْمُ عِلٍّ بَيْنَ  
 آتَى خَالِدٍ . وَقَالَ دُونَ لِحُورٍ عَنْ بَيْتِكَا عَنْ  
 عَزْوَةٍ هِيَ بِالْأَذْيَاقِ وَهَدْرَةٍ وَبَيْتِي الْقَبِيلِ .  
 ۱۳۸۶ هـ . حَكَاهُ شَاخُ الْأَعْيَانِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ  
 عِيَّادٍ اللَّهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَكَاةِ عَنْ أَبِي عُمَانَ أَنَّ  
 لِحُورَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهُ عَمْرُو بْنُ  
 الْعَاصِ عَنْ جَيْشِ بْنِ سَابِثِ الْمَسَالِجِيِّ قَالَ قَاتِلَتُهُ  
 فَكُنْتُ أَقَاتِلُ بَيْنَ أَحَبِّ أَهْلِكَ قَالَ فَأَمْسَتْ فَكُنْتُ  
 مِنْ التَّجَالِ . قَالَ أَيْمَنُهَا كُنْتُ تُؤْمَرُ مِنْ قَالِ عَمْرُو  
 لَعَلَّهَا جَاءَ لَا فَكُنْتُ مَخَالِكَةَ آتَى بِيْجَمْتِي فِي  
 الْجَوَاهِرِ .

تَابِعَاتُ خَدَّابِ حَبْرِيٍّ إِلَى الْيَمَنِ

۱۳۸۷ هـ . حَكَاهُ مَعْنَى خَدَّابِ الشَّوْشَاقِي فِي كِتَابِهِ  
 الْعَبَسِيُّ حَكَاهُ شَاخُ ابْنِ آدَوْنِ عَنْ وَثَّاقِ بْنِ أَبِي  
 حَالِدٍ عَنْ نَيْبِ بْنِ جَبْرِ عَنْ كُنْتُ بِالْمَخْصَرِ  
 فَلَقَيْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِذَا كَلَامٌ وَذَا  
 حَبِيبٌ وَكَلِمَتُ أَحَدِهِمَا لِحُورٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَدْ خَفِيَ وَكَسَبَتْ عَقَاتِ  
 الَّذِي قَدْ كُنْتُ مِنْ أَمِيرٍ مَا جِئْتُكَ لِقَاءَكَ عَنْ  
 أَهْلِهِ مِنْذُ شَلَابِ وَأَقْبَلَا مَعِيَ عَنْكَ إِذَا كُنْتُ  
 فِي بَعْضِ الْأَطْرَافِ وَرَفِيقٌ لَنَا وَكُنْتُ مِنْ بَيْنِ الْأَتَوَاتِي  
 فَسَأَلْنَا مَعَهُ فَقَالَ لَنَا كَيْفَ رَسْمُكَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَمْلَعَتْ أَيْمَنُكَ كَيْفَ قَاتَلَسَ

شس کریم علی مشرقانی حیدر علی کے ساتھ بیٹا کی کنیت لبرہ  
 حرم کا ایک اور نام گند کا شریعت و جنب کے بعد کہیں مشرقانی گند کا نام  
 یہ مصری و قہر کا یہ مصری مشرقانی کے ساتھ کہیں گند کا نام لبرہ  
 جو شریعت و جنب میں ہمارے ساتھ ہے ہمارے ساتھ ہے ہمارے ساتھ ہے  
 لبرہ کے ساتھ ہے ہمارے ساتھ ہے ہمارے ساتھ ہے ہمارے ساتھ ہے

غزوہ ذات السلاسل کا بیان

امیل بن جندبہ کا بیان ہے کہ لبرہ بن عامر کے قبیلوں سے جنگ  
 طری کے نام سے اس علاقے نے لبرہ سے اس علاقے سے حضرت لبرہ سے  
 لبرہ کے کہنے سے لبرہ لبرہ بن العقیل کے شہر سے۔

حضرت لبرہ بن جندبہ کا بیان ہے کہ لبرہ بن عامر کے قبیلوں سے جنگ  
 طری کے نام سے اس علاقے نے لبرہ سے اس علاقے سے حضرت لبرہ سے  
 لبرہ کے کہنے سے لبرہ لبرہ بن العقیل کے شہر سے۔

حضرت جریر کا یمن کی طرف ہانا

حضرت جریر کا بیان ہے کہ لبرہ بن عامر کے قبیلوں سے جنگ  
 طری کے نام سے اس علاقے نے لبرہ سے اس علاقے سے حضرت لبرہ سے  
 لبرہ کے کہنے سے لبرہ لبرہ بن العقیل کے شہر سے۔







اللّٰهُ أَكْبَرُ نَوَاتِرَ كَانَ مَعَهُ قَائِلًا بَعْضُهُمْ  
فَأَعْلَنَهُ -

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الدَّرِيمِ  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ دَعْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ قَبِيصَةَ  
الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْوَحْشِ الْكَلْبَ  
أَمْرًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حُجَّتِهِ  
الْوَحْشِ يَوْمَ الْوَحْشِ فِي سَهْلٍ يُكْنَى فِي الْأَنْبَارِ  
لَا يُحِبُّ بَعْدَ الْوَحْشِ مُشْرَكَ وَلَا يُكَلِّمُ بِالْبَيْتِ  
يُحْيَاكَ -

۱۳۹۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ دَعْبَانَ رَحِمَهُمَا اللَّهُ  
لِيَقْتُلَهُ قَتْلَ الْوَحْشِ عَنِ الْوَحْشِ طَوَّعَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ أَهْلُ سَعْدِ بْنِ كَامِلَةَ بَنِي دَاوُدَ  
مَوْلَاهُ نَزَلَتْ لَهَا مَوْلَاهُ الْوَحْشِ يَوْمَ الْوَحْشِ  
قَالَ اللَّهُ يُحْيِيكَ الْوَحْشِ الْوَحْشِ -

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مَعْنَانُ  
عَنْ أَبِي مَعْنَةَ عَنْ مَعْنَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْمُنَافِيِّ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ مَعْنَانَ رَوَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَيْ تَمْرُ  
قَتْلَ بَنِي تَيْمِيَّةٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَقْبِلُوا الْبَشَرِيَّ يَابَنِي تَيْمِيَّةٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَدْ بَشَرْنَا فَأَعْطَيْنَا فَرَوْى ذِيكَ فِي وَجْهِهِ  
فَجَاءَ تَقْدِيرُ الْيَمِينِ فَقَالَ أَقْبِلُوا الْبَشَرِيَّ إِذَا  
تَرْتَابَكُمْ يَابَنِي تَيْمِيَّةٍ قَالُوا قَدْ تَرْتَابَكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ -

۱۳۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَدَارِ بْنِ الْأَعْمَدِ  
عَنْ بَنِي تَيْمِيَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَشَرْنَا فَأَعْطَيْنَا فَجَاءَ تَقْدِيرُ الْيَمِينِ

حضرت زبیرؓ نے فرمایا کہ یہ سب جہاد ہیں اس میں سے کھانا پس لینا  
حضرت نے نصحت میں پیش کر دیا تھا پہلے ہی تناول فرمائی۔

حضرت نے فرمایا کہ یہ سب جہاد ہیں اس میں سے کھانا پس لینا  
حضرت نے نصحت میں پیش کر دیا تھا پہلے ہی تناول فرمائی۔

حضرت نے فرمایا کہ یہ سب جہاد ہیں اس میں سے کھانا پس لینا  
حضرت نے نصحت میں پیش کر دیا تھا پہلے ہی تناول فرمائی۔

حضرت نے فرمایا کہ یہ سب جہاد ہیں اس میں سے کھانا پس لینا  
حضرت نے نصحت میں پیش کر دیا تھا پہلے ہی تناول فرمائی۔

بنی تمیم کے وفد کا بیان

حضرت عمرؓ بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مہاجرین سے  
کہ بنی تمیم کے وفد کا ایک جہاد بنی تمیم سے تھا  
یہ مہاجرین آپؐ سے ملائے۔ اسے بنی تمیم کہتے تھے  
تھے یا رسول اللہ! میں تم سے ملنے آیا ہوں۔ پھر میں نے  
اس جہاد کا مشہور ہوا کہ بنی تمیم سے تھا۔ پھر میں نے  
آپؐ سے ملائے، تم بنات تمہارے جہاد بنی تمیم سے تھا  
تمہارے کو اس جہاد سے، یا رسول اللہ! میں نے  
تمہارے۔

بنو عقیل بن شیبہ بن غوث بن ہاشم کا بیان

ابن ابی ہاشم کا قول ہے کہ عقیل بن حسان بن علیؓ بن ابی طالب  
کو رسول اللہؐ نے بنی تمیم کی شاخ بنی عقیل سے جہاد  
کرنے پہنچا۔ بنو عقیل نے شیبہ بن غوث بن ہاشم کو دے

وَمِنْهُمْ نَاسٌ لَا يَعْلَمُونَ

١٢٩٢ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍاءَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا أَشْرَكَ إِلَّا أُوتِيَ  
بِحُجْرَتَيْنِ يَتَعَدَّى ثَلَاثَ مِائَتَيْكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي فِيهِمْ قَوْلُ اللَّهِ  
أَمَّا فِي مَنَ الْكَذَّابِ، وَلَا تَشْفَعُونَ فِيهِمْ يَوْمَئِذٍ  
عَاشِرَةً فَقَالَ أَعْتَقْتُمَا قَائِمًا مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ  
وَجَاءَتْ صَدَاقًا يَوْمَ فَقَالَ هَذِهِ صَدَقَاتُكُمْ  
أَوْ قَسَمِي.

١٣٩٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَسَنٍ عَنْ مَوْسَى عَنْ عَدْنَانَ  
عَنْ شُعْبَةَ بْنِ يُوْسُفَ أَنَّ ابْنَ جَدِّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ  
ابْنِ أَبِي حَسَنٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
كَانَ قَدَامَ رُكْبٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا مَعْزُومُ مَنْ مَنَعَكَ  
بَنِي تَمِيمٍ . قَالَ هُم بَلْ أَيْمَنُوا بِالْكَذِبِ عَنْ حَارِثِ بْنِ  
قَالٍ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ أَرَادَتْ الْأَخْلَاقُ . قَالَ هُمَا  
أَرَادَتْ بِالْإِلَافَةِ فَمَتَمَا مَوَاضِعِي أَنْ تَقُصَّ أَحَدَهُمَا  
فَنَحَلْتُ فِي خَلْقِكَ يَا يَحْيَى الْيَدَيْنِ أَحْمِلَا لَا تَقْدِرُ مَوَاضِعِي  
عَنِ الْقَضَى .

﴿بَايَعْتُكُمْ وَفِي عَبْدِي الْقَيْسِ﴾

١٣٩٧. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ  
الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي جُمَيْرَةَ طَلَبْتُ لِابْنِ  
عَبَّاسٍ رَفِئِي اللَّهَ عَنْهُمَا أَنَّ فِي جَنَّةٍ يَنْتَبِهُ فِي  
نَيْبِهَا قَوْمٌ بِشَرِبِهِ حُلَا فِي جَبَرَانٍ أَكْثَرَتْ مِنْهُ  
فَمَا لَسْتُ أَتَعَوَّمُ فَأَطْلَعْتُ الْمَجْلُوسَ تَحِيَّتًا أَنْ  
أَقْتَوَسَ فَقَالَ: قِيَامٌ رَفَعَهُ حَبِيبُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا  
بِالْقَوْمِ غَيْرِ خُذَايَا وَلَا مَشَايَا فَقَالَ لِيَا

اور ملتوں کو قید کر لیا۔

حضرت حمید پر یہ روئے مشرق سے منہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات  
کی جیسے ہیں ان میں کہ ہمیشہ دستِ ملکِ جلا۔ جو نے ان کے  
سحق رسولِ مشرق سے مشرقیوں کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری  
دست میں سے وہ رنگِ حق پر سب سے سخت ہیں۔ ان  
سب سے حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس ایک روٹی تھی تو حضور نے  
فرمایا کہ اسے آٹا کر دو، کیونکہ یہ حضرت اسماعیل  
کی اولاد سے ہے۔ امد حبیب اللہ کے صدقاتِ کامل  
آیا قرآن نے فرمایا کہ یہ قوم سب کا میرا قوم کے صفات  
ہیں۔

ابن ابی شیبہ کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تم سب کو سکھاتا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تم سب کو سکھاتا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تم سب کو سکھاتا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تم سب کو سکھاتا ہوں۔

عبدالقیس کے وفد کا بیان

حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک گھڑ ہے جس میں میرے لئے قبضہ تو اس کے جانی ہے میں اس سے بیٹھا کہ گئے وہ ایک آنکھ سے میں نے لکھ کر لیا ہوں اگر یہی میرے زیادہ پانے کی مکان دیر و گز میں جیسا رہوں تو مجھے روانہ کا کہ ہے۔ اس لئے فرمایا کہ قبۃ القیسی کا رندہ سورتہ اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اے قوم کو خوش رکھو جو نہ غفلت میں ہے نہ غرور نہ رگام ہے نہ عین غرور نہ کہ یاروں اللہ اللہ سے دور تھپس کے درمیان قبضہ گھڑ کے کفار حانی













رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا وَأَنْتُمْ  
أَرْبَعٌ أَنْتُمْ وَخُصَمَاءُ بَيْتِنَا وَمَوَازِينُ أَهْلِي  
فَقَطِّعْتُهُمَا وَكَوَّعْتُهُمَا فَأَكْرَمْتُ فِي مَنَاصِبِهِمَا أَهْلًا  
عَاقَلْتُهُمَا كَمَا أَبَيْنَ بِخُدْرَانٍ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ  
أَحَدُهُمَا الْقَبِيضِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَابْرُؤْ يَا أَلَمِينَ  
وَالْأُخَرُ مَسْلُومَةٌ أَلَا تَأْتِي

لَهَا خُصَمَاءُ أَهْلِي تَجْعَلُونَ

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا بَنُو عَبَّاسٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ أَدَمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زَيْنِ بْنِ  
عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ زُرَّادٍ عَنْ حَبِيبَةَ مَتَّى قَالَ  
الْعَاقِبُ وَالْقَبِيضُ صَاحِبَا تَجْرَانِ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُ ابْنُ أَنْ يُلَاحِظَنَا

فَقَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِمَا بِهِ لَا تَفْعَلْ مَرَا لَوْلَا  
كَانَ بَيْنَنَا فَلَا فَنَسَا لَا تَفْعَلْمْ تَحْتَ وَلَا تَوَيْسَتِ ابْنِ  
بَعُوثٍ قَالَ لَأَكْفِيَنَّكَ مَا كَلْتَنَا وَأَبْغَتْ مَمْنَا  
رَجُلًا أَوْ مَمْنَا وَلَا تَبْغَتْ مَمْنَا لَأَكْفِيَنَّكَ فَقَالَ  
لَا بَعُوثٌ مَعَكُمْ رَجُلًا أَوْ مَمْنَا حَقِّي أَوْ مَمْنَا فَاسْتَشْرَفَ  
كَمَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
فَقَرَّبَا يَا حَبِيبَةَ بَنُ الْجَدَارِ فَمَلَا قَلَمَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا آمِينَ  
هَذِهِ الْأَمَةُ

۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا لَاحِقٍ  
عَنْ حَبِيبَةَ ابْنِ زُرَّادٍ عَنْ حَبِيبَةَ مَتَّى أَنَّ  
قَالَ جَاءَنَا أَهْلُ تَجْرَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْنُكَ لَنَا رَجُلًا أَوْ مَمْنَا فَقَالَ  
لَا بَعُوثٌ لَأَكْفِيَنَّكَ رَجُلًا أَوْ مَمْنَا حَقِّي أَوْ مَمْنَا  
فَمَا اسْتَشْرَفَ كَمَا أَصْحَابُ قَبِيضٍ أَبَا حَبِيبَةَ  
بَنُ الْجَدَارِ

ان پر چڑھ کر ایک قرعہ دوڑا اڑ گئے، میں نے  
اس کا قبضہ یہ نکالا کہ دو کتاب نکلیں گے۔  
تکبیر مشنہ فرمایا کہ ان میں سے ایک کو نکلتی ہے جس  
کو خیر مذ نے قتل کیا بعد میں اس قبضہ کتاب ہے۔  
ابو حضرت حبیب کے اقرب حضرت ابو بکر صدیق کے عبید ظفر  
میں داخل جہنم ہوا۔

اہل تجران کا قصہ

حضرت قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تجران کے  
سواروں میں سے ایک قبضہ بعد سے دوڑا رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آئے دو کتاب نکلتی تھیں کہ حضور ص  
مبارک کریم۔ راوی کا بیان ہے کہ ان میں سے ایک بعد حضرت  
ص کا کہن بعد مبارک نہ کرو، لہذا کہ ہم یہ نہیں ہونے تو ہم  
اور ہمارے بعد چلی نہیں ہیں فلاں نہیں پاس کیوں کہ مدنی کہے  
تھے کہ حضور ص آپ ص سے انہیں گے ہم اتنا ال پیش کر دیا کریں  
گے آپ ہمارے پاس کر کے امانت دے دیں بیچ دیں اور لیا  
نہ بیچے جو امانت داریہ ہو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ  
ایسا امانت داریں گا جو حقیقت میں امین ہے رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب میں اس شخص کے متعلق تو آپ  
نے فرمایا: اسے ابو قبیضہ کہو جسے ہر روز جب وہ کھڑے ہو  
تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس  
امت کے امین ہیں۔

حضرت قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اہل تجران  
عرض گزار ہوئے کہ ہمارے پاس ایسے آدمی کر بیٹھے  
جرا میں ہر۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری جانب ایسا  
امین بھیجوں گا جو حقیقت میں امین ہو۔ اس پر  
لوگ اسے دیکھنے کا انتظار کرنے لگے۔ پس آپ  
نے حضرت ابو قبیضہ بن الجراح کو مدعو  
فرمایا۔











۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَامَتِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ ۖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں وحی کو کہنے کے لیے نکلیں تو اللہ تعالیٰ عیدِ مسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والا تھا اور اسے میں درودِ دو حال کے پیش کرتا یہ شعر پڑھتا تھا۔

يَا كَلِيلَةَ مَن مَّنْ كَلَّيَهَا وَحَسَنَاتُهَا  
عَنِ النَّهْمِ مَن دَارَهُ انْكَفَرَتْ نَجَاتُهَا  
وَمَا بَقِيَ غُلَامٌ لِّي فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا قَامَتِ عَلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَا يَبُغُّهُ قَبِيصًا أَنَا وَجَدَا  
إِنَّمَا خَلَمَ الْفُلُوكُ فَيَقَالُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَلُّوْا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ فَخَلَّتْ هَذِهِ  
يُوجُوْا شَوْقًا مَمْنُونَةً ۖ

یَا کَلِیلَۃ مَن مَّنْ کَلَّیْہَا وَحَسَنَاتُہَا  
عَنِ النَّهْمِ مَن دَارَهُ انْکَفَرَتْ نَجَاتُہَا  
میرا غلام ہاتھ میں لیے چھوڑ کر جاگ گیا تھا جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیعت کی تو اسی بعد ان جگہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا کہ یہ وہ غلام ہے جس کا میں نے آپ سے بیعت کی تھی اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابو ہریرہ! یہ غلام آپ سے بیعت کیا تھا اس کو تھپو اور میں نے فرمایا: میں نے اس کے ساتھ آنا دیکھا تھا۔

عَدُوِّيْ بَيْنَ حَاثِمٍ ۖ  
۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا جَدُّ ابْنُ جَدِّ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ عَدُوِّيٍّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَدُوِّيِّ بْنِ حَازِمٍ قَالَ أَتَيْتُ حَضْرَتِي فَقَدْ جَعَلَ مَعَهُ حُمَا رَجُلَانِ جَلَاوَرِيَيْنِ هُمَا فَعَلَتِ أَمَّا فَتَمِيزُنِي يَا أَمِيْرًا لِّمُؤْمِنِيْنَ قَالَ : بَلَى اسْلَمْتُ إِذْ كُنْتُ غُلَامًا مَا كُنْتُ إِذًا هُمَا هُمَا وَفِيَّتْ إِذْ خَدَّيْمَا وَحَمَلْتُ إِذِي تَبَكَّعْتُهَا فَقَالَ عَدُوِّيُّ فَلَا أَبَايَ إِذَا ۖ

عَدُوِّي بن حاتم فرماتے ہیں کہ جب ہم رعیلہ کے پاس منسلک ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اس کی خدمت میں حاضر ہوئے (آپ ایک ایک آدمی کے پاس گئے) میں عرض کرتا ہوں کہ اے میرے رئیس! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ انہیں کہیں نہیں، تم اس وقت مسلمان ہوئے جب دوسرے لوگوں نے کفر اختیار کیا، تم اس وقت آگے بڑھے ہو یا دوسرے پیچھے ہو گئے۔ تم نے اس وقت دنیا کی حب و دوسرے لوگوں نے دھوکا دیا۔ اس پر حضرت عدی نے کہا: اے ابو ہریرہ! کیا تم ہے۔

بِفَضْلِهِ تَعَالَى سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدَ الْوَعْدِ لَا يَخْتَفِرُ هَيَّوَا





حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ  
مِنْ قَوْلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِهَا إِلَى الْيَمِينِ الْفَيْتُورِ وَمِنْ  
أَنْزِلُكَ وَمِنْ أَمَلِ مَلَكِيَّةٍ فَسَلِّمْهُ أَسْأَلُكَ بِهَا أَنْ يَجْلُوَ فِي  
تَحْقِيقِ الْوَدَّاعِ قُلْتُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ اسْتِغْرَافِ  
قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَاهُ مُكْمَلًا وَوَحِيدًا.

١٥٢٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيَّانٍ حَدَّثَنَا النَّعْنَاعُ  
أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَلْبِ بْنِ قَالِبٍ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ  
أَبِي مُوسَى الْأَعْمَرِيَّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَهْبِطُوا  
فَلَبَّ نَعْمَ قَالَ لَيْفَ أَهْبَطْتُمْ فَلَبَّ لَيْفَ يَا أَهْلَ  
الْأَهْلِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْبِطُوا فَسَمِعُوا  
قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ

[illegible]

١٥٣٣. حَدَّثَنَا أَبُو هَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
عَلِيَّ بْنَ الرُّمَيْثِيَّ وَكَانَ مُعْتَمِدًا عَلَى رِجْلَيْهِ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ الْقُرَيْشِ  
بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالْحَبَشَةِ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

یہ بات کہیں سے حاصل کی؟ وہ جواب دیا کہ اس پر شانوائی تھانے  
 کے پیروں کا بیٹنا ہے۔ اسی نکلادھر ٹکڑے مسودہ لکھی، اہریت (۳۲)  
 حضرت کریم علی شاہ علیہ السلام نے اپنے صاحب کو کہہ کر فرمایا تھا  
 کہ اگر وہ کھلی نہ دے، میں نے کنگر تارو تو دیا مرنے کے بعد یہ طریقہ کہ حضرت  
 علی عباسی کے نزدیک پہلے اور بعد میں ہوا تو میں کھلا ہوا کرتا ہے۔  
 حضرت چور کوئی شہری رہنے لگا نہ لواتے ہیں کہ کھلا کے  
 مقام پر میں تمی کریم علی شاہ علیہ السلام کی نصرت میں حاضر ہوا ہے آپ نے  
 غصہ کیا تو فرمایا کہ کیا تم سچ کا احرام باندھ چکے؟ میں نے ہاں میں ہاں  
 کہا تو فرمایا کیسے باندھا؟ میں نے جواب دیا کہ ایک کاندھ پر ہی طوع  
 اور مباحہ جیسے کھلے ہیں، علی شاہ علیہ السلام ہانستے ہی، فرمایا،  
 بیت اللہ کا طواف کرو، عقلموہ کے درمیان سبکی لایا پھر احرام  
 کھول دے، چنانچہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور عقلموہ کے  
 درمیان سبکی کو کے قبیلہ ہمیں کی ایکس اور جہ کے پاس آیا  
 تو اس نے میرے سر کے جوڑی کھالیں۔

[illegible]

حضرت امی عباس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ قبل قسم  
کی ایک عجلت نے مجھے اللہ عزوجل کے موقرہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس دولت مستعدیافت کیا جو کہ آپ  
سوا کسی پر نہ تھے اور حضرت فضل بن عباس کہہ چکے بٹھایا بٹھا  
تھا۔ وہ عرض گزار ہوئی کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہا اللہ تعالیٰ  
نے تو اپنے غلام پر فرقی فرمایا ہے لیکن میرے والد محترم  
تھے لوٹے ہوئے ہیں کہ وہ کھانسی پر ابھی عرض کر رہے ہیں

إِنَّ مَرِيضَةً لَّمْ يَمُوتْ مِنْ جُنَادِهِ ۖ وَادْرَأَتْ أَبْنَاهُ  
كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّجْلِ لَوْ تَمَلَّكَ  
بَعْضُ أَنْ أَحْبَبَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

٢٥٠ هـ - حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ  
 الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ  
 قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَتَاهُ عِنْدَ الْبَيْتِ حَتَّى  
 قَالَ لَيْسَ بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْتِكُمْ لَكُمُ الْبَيْتُ  
 هَذَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَتَاهُ عِنْدَ الْبَيْتِ حَتَّى  
 قَالَ لَيْسَ بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْتِكُمْ لَكُمُ الْبَيْتُ  
 هَذَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَتَاهُ عِنْدَ الْبَيْتِ حَتَّى  
 قَالَ لَيْسَ بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْتِكُمْ لَكُمُ الْبَيْتُ  
 هَذَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَتَاهُ عِنْدَ الْبَيْتِ حَتَّى  
 قَالَ لَيْسَ بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْتِكُمْ لَكُمُ الْبَيْتُ

١٥٣٦ مُحَمَّدًا كُنَّا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
 عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مَوْلَى ابْنِ الزُّهْرِيِّ وَابْنُ  
 سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّ سَمِيَّةَ بِنْتَ حَبِيبٍ  
 زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فِي مَجْعَرٍ  
 إِتْرُودَ لِمِ الْفَتَالِ الْبَيْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ  
 فِي قَلْبِهَا إِذَا كَانَتْ أَفْجَاجَتْ يَا بَيْتُ وَلِيَّوْ

تھکتے۔ دوسری سالانہ کیمیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی  
 تھیں۔ آپ (علیہ السلام) نے جواباً فرمایا، ہاں  
 کر سکتی ہیں۔

[illegible]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمائی ہے کہ حضرت صفینہ بنت اکیل زید بن حنی کی بیوی تھیں۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ ہیں؟ میں نے عرض کیا ہاں وہ ہیں اور میں نے عرض کیا کہ ان کے گھر کا رخ قرعہ نما ہے یعنی اگر بادِ سولہ آئے تو وہ تمام کاموں سے قاصر رہے گا کہ یہ صرف ارٹھ کا طوافت کہ کل چار دن اس کا بدنامی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر کیا خاکہ میری برادری سے ملے گا





بْنِ شَرَاهِبَةَ أَنَّ أُنَاسًا مِنَ الْيَهُودِ قَالُوا لَمَّا نَزَلَتْ  
هَذِهِ آيَةُ فِيمَا لَا تَخَذُ نَاذِرًا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِذُّ الْقَالِ  
عَمْرٍ أَيْتُ آيَةً فَقَالُوا الْيَوْمَ أَلَمَلَتْ لَكُمْ دِينَكُمْ  
وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ لَا عِلْمَ  
أَيِّ مَكَانٍ أَتَوَلَّيْتُ فَأَنزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بَعْضُهُ .

[illegible]

مَا لَكُمْ وَكَأَلَمْ تَسْأَلُوا اللَّهَ عَنِّي أَن يَكُن مَعَكُمْ رَسُولًا مِّثْلَ مَا كُنَّ مَعَهُ أَتَقُولُونَ أَنَّهُ نَبَأٌ عِندَ الْغُثِّ وَالضُّغْبِ  
وَسَأَلْتُمُونِي حَتَّىٰ تَعْلَمُوا أَنَّهُ نَبَأٌ عِندَ الْغُثِّ وَالضُّغْبِ

١٥٣٢- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
مَالِكُ بْنُ مَرْثُومٍ.

١٥٣٥ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ هُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو  
بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ عَادِيَّ النَّجَّيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةِ الْوَدَّاحِ بْنِ وَحِيمٍ  
أَشْفَعْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ بَلَّغْنِي مِنَ الْوَجِيرِ مَا تَرَى وَأَنَا ذُرُّ  
مَالٍ وَلَا يَوْمُ مِثْلِي إِنْكَ أَبْنَى إِلَيَّ وَاحِدًا  
لِلْمَوْتِ قِيَامِي قَالَ لَا قُلْتُ أَفَأَنْتَ تَصَلِّي  
بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْثَلَاثُ قَالَ وَالْثَلَاثُ

چاہیے، حضرت عمرؓ نے عدیا اُتار دیا کہ اگر وہ کوشی آیت کے متعلق کہتے ہیں جو یہودیوں کا بتایا جاتا ہے کہ تمہارے لئے تمہارا دین کا کوئی نفع نہیں ہے، تمہاری قوم نے تمہاری قوم کو کفر سے روکا ہے، اسلام کو دین پسند کیا (سورہ المائدہ ص ۳) کے حلقہ ہجرت کرنے پر لایا کہ مجھے بھی طرح معلوم ہے کہ کس کس جگہ تیری جیب سے نال لے لو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں تشریف لے رہے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حجۃ الوداع  
کے موقع پر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ پہنچے  
ہم میں سے بعض لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا  
جبکہ بعض حضرات ایسے بھی تھے جنہوں نے حج اور عمرہ دونوں  
کا احرام باندھا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ پس جنہوں نے  
حج کا احرام باندھا یا حج اور عمرہ کو مع کیا تو انہوں نے  
یہ عمرہ کو احرام کھولا تھا۔

عبد اللہ کی یہ سب کابیان ہے کہ امام مالک نے  
 مذکورہ حدیث میں یوں بتائی کہ ہم مجتہدین میں رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔  
 انہیں کابیان ہے کہ امام مالک نے مذکورہ حدیث  
 ہم سے اسی طرح بیان کی۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اس مرض میں میری  
خیالت فرمائی جس سے کہ موت کے نزدیک پہنچا دیا تھا میں عرض گزار  
ہوا کہ یاد رکھنا اللہ تعالیٰ کے ہاں میں جس سال کو پہنچ گیا ہوں  
وہ آپ کا حلقہ لڑا ہے ہیں، جبکہ میں ایک مال لڑا آدمی ہوں اور  
ایک بکری کے سوا میرا کوئی وارث نہیں تو کیا میں اپنے دو تہائی مال  
کو وصیت کر دوں بہ قراباں نہیں ہیں نے کہا کیا آدمی مال کی ؟ فرمایا  
نہیں میں عرض گزار ہوا کہ نہ تہائی کی ؟ فرمایا تمہاری بھی لڑیا ہے مگر تم اپنے  
معاقل کو لٹا کر چھوڑ دے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں مستحق سمجھو کہ

كُنْتُمْ أَتَيْنَاكَ أَنْ تَقُولَ مَا تَقُولُ وَأَنْتَ أَغْنِيَا عَنْكَ قَوْمٌ  
مَنْ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَفَّرُوا النَّاسُ وَكَانَتْ تُنْفِقُ نَفَقَةً  
تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجْرُ مَنْ مَعَهَا حَقُّ اللَّهِ  
تَجَمَّلُ فِي فِي أَمْرٍ يَكْفُلُ مَا دَسَّوْا لَكَ الْفَيْسُ  
بَعْدَ أَنْ حَافِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَحْلِفَ فَتَحْمِلَ عَمَلِي  
تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَرَادْتُ بِهِ دَرَجَةً  
وَرَفْعَةً وَتَحْلِفُ تَحْلِفُ حَقٌّ يَنْتَفِعُ بِكَ أَهْلُكُمْ  
وَيُفَرِّدُكَ الْخَدَوْنَ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَا مَعْنَى  
بِهِمْ فَتَحْمِلُ وَلَا تَرُدُّهُمُ مَعِيَ أَحْمَلُ بِهِمْ مَكِينِي  
لَقَدْ بَاسُ سَعْدُ بْنُ حَوْلَةَ رَفِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ كُوَيْلِي بِمَكَّةَ

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَمْرٍاهُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ  
أَنَّ ابْنَ حَرْبٍ رَوَى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّنَ دَأْسَهُ فِي  
حَبَّةِ الْوَدَّاجِ

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ سَمِيحٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى  
بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّنَ فِي حَبَّةِ الْوَدَّاجِ وَنَافِعٍ  
مِنْ أَهْلِ عَامِ قَطَفٍ بَعْضُهُمْ

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا  
مَالِكُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
يُوسُفَ حِينَ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ  
عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّنَ فِي حَبَّةِ الْوَدَّاجِ وَنَافِعٍ  
مِنْ أَهْلِ عَامِ قَطَفٍ بَعْضُهُمْ

جائزہ لگوں کے آگے ادا پھیلاتے پھر اس اور جو کچھ تم دھلتے، اہل  
کے لئے طرح طرح کے اس کا حق میں جھوٹے کا یہاں تک کہ جو کچھ تم اپنی  
پہلو کے حرمی دوسرے اس کا بھی پھر میں ہرگز ان کو یا رسول اللہ  
میرے ساتھی مجھے یہاں لگوں جائیں گے اور یہاں ہمیں پھوڑے  
جائیں گے، بلکہ تم یہاں مل کر گئے جس سے دھلتے اہل منہور ہوئی اور  
جس کے باعث تمہارے مقام و منصب میں فائدہ ہوگا اور شاہد تم  
کتنے ہی لوگوں سے کہیں گے دنیا میں زندہ رہو یہاں تک کہ تمہاری ذات  
سے جس کو کچھ نہ ہو پھر اس کو نقصان دے، اے اللہ صبر و صہاب  
کی ہر حرکت کو اور افراد سے اندر سے کہیں گے جو دہائے حاشی، لیکن حضرت  
سیدہ خولہ سے کہ کر میں عنایت پالی جس کا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو افسوس رہا۔

تایید کا بیان ہے کہ حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے بختہ الوداج میں اپنے سر کے بال اتار دیا  
دیئے تھے۔

تایید کا بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما نے انہیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے بختہ الوداج کے موقع پر سر کے بال اتار دیئے  
اور آپ کے اصحاب میں سے کتنے ہی حضرات نے بال  
حضرت پر چھڑے کر دیئے تھے۔

عبد اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت  
عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ  
وہ کہہ پر سوار ہو کر آپ سے اللہ بختہ الوداج  
کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منیٰ  
میں لوگوں کو غائب کر دیا ہے۔ پس میرا لگدھا  
ایک صفت کے آگے پہنچ گیا تو میں اس سے  
اتر کر لوگوں کے ساتھ صفت میں شامل ہو گیا۔



۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ  
يُحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ سَيْلُ أَسَامَةَ  
وَأَنَا شَاهِدٌ عَنْ سَيْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَبَّتِيهِ فَقَالَ الْعَنْقُ هَذَا أَوْ جَدَّ فَبَوَّهَ نَحْنُ .  
۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ خَالِ بْنِ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَبْوَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْخَطَّابِيِّ أَنَّ أَبَا أَيْزِبَ  
أَخْبَرَنَا أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَّ إِذْ أَقْبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عزیز کا ہاتھ پکڑا کر اس نے حضرت اسامہ بن زید  
سے کہا اے اسامہ! اس کو چومنا کہ حجۃ الوداع کے موقع پر  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواہی کس وقت سے چالیس ہوا کہ وہ اس  
فریاد کی بنا پر رکتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس تھے  
عبد اللہ بن زید صلی نے حضرت ابو یزید انصاری  
رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حجۃ الوداع  
کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چالیس سفر کیا  
اور مشعل کی خانہ میں ساتھ ساتھ چالیس چلیں وہی صحیح  
جمادی کے ساتھ

### عزیزہ تبوک یا عزیزہ حضرت

جَابِلُ عَنْ وَدَّةِ تَبُوكَ وَرَبِّ غَزَاةِ الْغَسَاةِ .

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ ثَنَا أَبُو  
أَسَامَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَبْوَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ  
أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَخِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْفَحْلَانِ لَهُ  
إِلَى هَرَمَةَ فِي جَنَازَةِ الْعَسَى وَهِيَ الْغَزَاةُ وَنَا  
بَنِي قُصَيْبَةَ يَأْتِي الشُّوَرَاتُ أَهْلًا بِأَسْوَاقٍ بَيْنَهُ  
يَحْمِلُهُمْ حَقْلٌ وَلِلَّهِ لَا أَحْمَلُكُمْ حَتَّى تَفْزُ  
وَأَفْتَتْهُ وَهَرَفَ غَسَاةٌ وَلَا أَشْعُرُ وَجَعْتُ حِينَئِذٍ  
وَمِنْ قَبْلِ الْغَزَاةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ  
مَا هَاتِفَةً أَنْ يَكُونُ الْغَزَاةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَجَدَنِي نَفْسِي حَتَّى لَمْ جَعْتُ لِي أَحْمَلُ  
فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ قَالَ بَلَّيْتُ حَتَّى لَمْ جَعْتُ  
وَسَأَلَ نَحْنُ الْمَيْتَ الْأَسْوِيَّةَ إِذْ سَبَعْتُ بَلَّالًا  
يُنَادِي أَعَى عَيْتَ اللَّهِ مِنْ قَبْلِهِ فَاسْتَبَدَّ فَقَالَ  
أَيْسَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْوَ  
فَدَنَا أَيْسَرُ كَانَ خَدَّ هَذَيْنِ الْقَبْرِ يَنْبَغُ . وَ  
هَذَيْنِ الْقَبْرِ يَنْبَغُ أَيْسَرُ أَيْسَرُ أَجْمَلُ  
يَنْبَغُ مِنْ سَعْدٍ كَالْمَلِكِ مِنْهُ إِلَى أَحْمَلُكُمْ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے یہ کہنے صحابہ کرام  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ ان کے لئے  
سواہیاں طلب کر دے جبکہ میں حضرت سیدہ خدیجہ کے لئے  
جانب سے یہ کہہ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ساتھ  
بچے حضور کی خدمت میں بھیجے تاکہ ان کے لئے سواہیوں کا  
سوال کر دیا آپ نے فرمایا اے اللہ کی قسم میں تمہیں کوئی سواہی نہیں  
دے گا۔ اتفاق سے اس وقت آپ صبح کی حالت میں تھے کہ  
میں اس حالت کو بھر رہا تھا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
آگاہ ہونے کے بعد اس وقت کہ حال میں وہیں ہوا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے اللہ کی قسم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سے تلاش نہ ہو جائیں میں اپنے ساتھیوں کی جانب لوٹا اور  
انہیں بتا دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ابھی کہ وہ  
جس گدی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آگاہی کے بعد انہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب میں آپ کی بارگاہ میں پہنچا ہوں  
حاضر ہو کر اور فرمادے گا کہ میں نے آپ کے لئے سواہیاں لے کر آئی ہیں  
نے اسی وجہ سے حضرت سعد بن حاتم کے گریہ سے تھے  
پس انہیں لے کر اپنے ساتھیوں کی طرف جاؤ اور ان سے کہہ دینا





















رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّ حَتْمًا لَهُ  
فَمَا يَحْمِيهِمْ وَأَسْتَفْهِرُ لَهُمْ وَأَرْجُو أَنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ بِصَلَاتِي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا كَلَّحْتُ قَفْوَ اللَّهِ فِيهِ فَيَذَلُّ  
قَالَ اللَّهُ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا وَلَيْسَ  
أَلَيْفٌ كَرَّ اللَّهُ مِمَّا خَلَقْنَا عَنِ الْفَرِّ فَإِيَّاهُ تُخَلِّفُونَ  
إِنَّا نَاوِلُكُمْ جَاهًا لَا أَمْرًا عَمَّنْ خَلَفَ لَهُ وَأَعْتَدْنَا  
إِلَيْهِ قَبِيلَ مَنَّهُ .

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے متعلق فیصلہ فرما  
دیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ۔ (حدیث ابن عمر)  
جو موقوفہ دے کے لگے گئے رسول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم (۱۱۸) حد  
اس سے وہ لوگ جو میں نے فرزندِ نبیؐ کے جان بوجھ کر لگے گئے  
بلکہ اس سے ہم (تین حضرات) پیچھے رہ گئے ہیں اور ان میں اندھا دھما سے  
مٹنے کو اپنے بڑے بڑے بھائیوں کے لئے ان لوگوں کے لئے ہمیں کھائیں  
خدا تعالیٰ کے واسطے کہ اللہ تعالیٰ ہی فرمائیے گئے گئے ۔

### رسول اللہ کا انتقالِ مجری میں قیام فرماتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم مقامِ مجری کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: اے لوگوں کے  
موجود ہیں یا نہیں؟ جنہوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر کہا: ہاں تم پر  
بھی وہ طلبہ آئے ہیں جو آپ پر آیا تھا بلکہ یہاں سے (جو وہاں تھے)  
کے باعث) وہ دے رہے ہیں گزرتا۔ پھر آپ نے سر مبارک  
کو ٹھکانا اور بدھیز کے ساتھ اس مقام سے  
گزر گئے ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے کہا ہوا ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجری کے پاس سے فرمایا  
کہ مجریوں کے گھروں میں نہ جانا کیونکہ ان پر طلبہ فرمایا گیا تھا۔  
مگر یہاں سے دے رہے ہیں گزرتا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہ طلبہ  
آجائے گویا پر آیا تھا ۔

حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
اللہ تعالیٰ سے دعوت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی حاجت  
کے لئے تشریف لے گئے۔ جب واپس آئے تو میں نے فریاد کرنے کے  
لئے پانی ڈالنے کا شروع کیا۔ کہنے لگی کہ مجھے تو خبر تھی کہ نبی کریم  
نے بتایا کہ یہ غزوہ تبوک کی بات ہے۔ میں چہرہ مبارک دھو کر  
پھر دونوں بالحق کہہ دے گا، چہرہ مبارک دھو کر اسے تھکائیں  
اس لئے دونوں بالحق کہہ دے گا، چہرہ مبارک دھو کر اسے تھکائیں  
دھو کر پھر میرے دونوں سر مبارک پر دھو کر فرمایا ۔

بَابُ تَزْوِيلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجْرَ  
۱۵۳۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ  
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي أَحْمَدَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ لَمَّا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْنُوا مِنَّا كَيْنَ الَّذِينَ  
هَلَسُوا أَفْسَهُمْ أَنَّهُ يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَكُمْ  
أَنْ تَكُونُوا أَبَا كَيْنٍ فَتَقَرَّ رَأْسُهُ فَاسْرِعُوا  
حَقَّ أَجَالُ الْوَادِي .

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَا يَكُونُ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْعَابُ الْحِجْرَ  
لَا تَدْنُوا مِنْهُ لَوْلَا الْمَعْدِيَّةُ الْإِلَاقُ تَكُونُوا  
بِأَكْبَرِ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَكُمْ .

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي  
عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَعْبُورَةِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ خَيْرِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَعَتْ أَسْكَبُ  
عَلَيْهِ الْمَاءُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فِي غَزْوَةِ قَبْرَةَ  
فَقَعَلَ وَجْهَهُ وَذَهَبَ يَغْتَسِلُ وَرَأْسُهُ فَضَلَّ  
عَلَيْهِ وَكَثُرَ الْجَبَّةُ فَخَرَّ حَتْمًا مِنْ تَحْتِ جَبْهِهِ

فَقَسَّ لَهُمَا كَقَسَمٍ عَلَىٰ خُفْيَةٍ

۱۵۴۸۔ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلُوفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنٍّ وَوَقَّيْتُكَ حَقًّا إِذَا أَشْرَفْتَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هَذِهِ مَدِينَةُ هَذَا مُحَمَّدٌ حَبِيبُ يَعْبُوبَنَا وَنُحِبُّكَ

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ الْفَوَّازِ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزَاةٍ قَبْلَكَ فَخَدَّاهُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْرَابًا مَا يَرَى كَرَمِيسِيرًا وَلَا قَطْعَةً وَلَا دِيَالًا كَأَنَّكَ مَعَكُمُ الْقَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَمَّ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَهَمَّ بِالنَّبِيِّ يَنْتَوِي حَبَسَهُ الْعَدُوُّ

بَابُ كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كُسْرَى وَجَبَصَرٍ

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزَاةٍ قَبْلَكَ فَخَدَّاهُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْرَابًا مَا يَرَى كَرَمِيسِيرًا وَلَا قَطْعَةً وَلَا دِيَالًا كَأَنَّكَ مَعَكُمُ الْقَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَمَّ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَهَمَّ بِالنَّبِيِّ يَنْتَوِي حَبَسَهُ الْعَدُوُّ

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَهْهِمْ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَقَدْ تَقَرَّرَ اللَّهُ بِكُمْ وَسَمِعْتُ عَائِشَةَ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت امی محمد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک کو، جس کو طے وقت ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ سب ہم مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ مدینہ کا یہ ہے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے، السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچے تو آپ نے فرمایا کہ تبوک مدینہ کا یہ ہے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے، السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔

رسول اللہ کے گیسواور کسری کے نام گرامی نامے۔

جیہاں میں عبادت کا بیان ہے کہ مجھے حضرت امی محمد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ یہ مدینہ منورہ ہے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے، السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کلمہ (ارشاد گرامی) نے ایک محل میں پڑھا تو میں نے آپ سے سنا تھا حالانکہ





الرَّحْمَنِي قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَلِيَّةُ كَانَتْ  
الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرْحَبِهِ  
قُلْتُ عَمَلْتُ فِيهِ يَا عَلِيَّةُ مَا أَعْمَلُ أَحَدًا  
أَلَمْ أَلْطَأْ بِالْمَدِينَةِ أَكَلْتُ بِخَيْبَرَ فَهَذَا أَرَادَ  
وَحَدَّثَنَا الْقُطَيْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَبَنِيهِ  
السَّيِّدِ

۱۵۵۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرِ عَنْ شَاةٍ الْكَلْبِيِّ  
عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شَقَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ  
بْنِ الْحَارِثِ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالسُّرَّةِ حُرُوفًا  
كَثْرَ مَا صَلَّيْنَا بَعْدَهَا حَتَّى تَهْتَبَهُ اللَّهُ

۱۵۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِمَنْ ابْنِ الْكَظَّابِ مَدِينَةُ ابْنِ  
عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرْوَةَ ابْنُ  
نَسَائِبَةَ وَكَانَ فَقَالَ ابْنُ عَدِيٍّ كُنْتُ  
فَقَالَ عُمَرُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ هُذَيْلٍ وَالْأَذْيَةِ إِذَا  
جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَهْلُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْنَاهُ إِثْبَاءُ فَقَالَ  
مَا أَعْلَمُ وَنَحْنُ لَا مَا نَعْلَمُ

۱۵۵۷- حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَبْرِ قَالَ قَالَ  
سَلِيمُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْخَيْبَرِ وَمَا يَوْمُ الْخَيْبَرِ  
أَشَدَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهًا  
قَالَ أَتَوْنِي أَكْتُبُ لَكُمْ بِكُتَابِي لَنْ تَقُولُوا بَعْدَهُ  
أَبَدًا فَتَنَا زَعْمًا وَلَا يَبْقَى عِنْدِي مَتْرُكٌ  
فَقَالَوا مَا شَأْنُهُ أَهْجَرَ أَسْتَعْمَلُكُمْ وَتَقُولُوا  
يَرُدُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُونِي فَإِنِّي أَنَا بَرُّ

آیت ۲۰-۳۱۰-۱- بخاری، ترمذی، احمدی، عروہ، حضرت  
عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ رسول خدا اپنے  
مرض وصال میں فرماتے اسے عائشہ! ہمیشہ میں اس  
کھانے کی تکلیف محسوس کرتا رہا مجھ میں سے خیر میں  
کھایا لہذا ادب مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس لہر  
کے میری نگ جان کر کاف دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے حضرت ام الفضل  
جنت عمارت رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے کہ میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں سورۃ  
المرسلات پڑھتے ہوئے سنا۔ پھر اس کے بعد  
آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصال تک  
اور کوئی نماز نہیں پڑھائی۔

سیدنا جابر سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے  
روایت کی ہے کہ حضرت ام حضرت ابن عباس کو اپنے ہمدرک  
بٹھا کرتے تھے حضرت عبداللہ بن عباس سے کہا کہ ان پیچھے  
دعا لا افری بک سے کہ میں حضرت کو جواب دیا کہ میں یہ  
سورۃ کی علیحدہ سے پڑھتا ہوں پھر حضرت کو پڑھتا ہوں  
سے کہ وہ تلاوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں پڑھا تو انہوں نے  
جواب دیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے  
وصال کے متعلق بتا گیا ہے حضرت عمر نے فرمایا کہ اس کے متعلق  
میرا علم ہی وہی ہے جو تمہارا ہے۔

سیدنا جابر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ  
عنہما نے فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ اس  
بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدت اختیار کر گئی  
تھی آپ نے فرمایا کہ مجھے کھانے کی چیزیں لاکر دو تاکہ میں آپ کی  
خیر کھادوں کہ میرے بعد کسی گروہ نہ ہو سکے کہ لوگ بھگڑنے  
کے حال میں کی بات کہ میں بھگڑتا رہا سب دھند بھگڑتے  
کھنے کے کہ شاید آپ بیماری کے باعث ایسا فرما رہے ہیں۔  
پس انہوں نے دوبارہ جاکر دریافت کیا تو فرمایا اس بات کو

أَنَّا فِيهِ خَيْرٌ مِّمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ فَأَوْصَا هُم بِثَلَاثٍ قَالَ أَخِيرُ جُؤَاثِمَ بْنِ خَزِيمَةَ الْعَرَبِ وَأَجْيَزُ قَوْمًا يَنْجُو مَا كُنْتُ أَجْزَهُ هُمْ وَسَكَتَ عَنِ الثَّلَاثَةِ أَوْ قَالَ فَتَسَيَّئُوا

۵۵۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَحْتَكِبُونَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْبَيْتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا وَجِئْتُكُمْ لِكِتَابٍ لَكُمْ فِيهِ ثَلَاثُ أَشْيَاءٍ فَخُتِلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فِيمَهُمْ مَنْ يَقُولُ قِي بُرَايَكُنَّ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَعْمَلُوا بَعْدَهُ وَبَيْنَهُمْ مَنْ يَقُولُ نَحْنُ ذُلَّةٌ فَلَمَّا اكْتُمِرَ الدُّخَانُ اخْتَلَفَ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا قَالَ حَبِيبُ اللَّهِ فَكَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ الشَّيْئَةَ هَكَذَا إِنَّهُ يَرْتَبِعُ مَا جَاءَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ لِكِتَابٍ لِاخْتِلَافِهِمْ وَتَعْظِيمِهِمْ

۵۵۹- حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ صَفْرَانَ بْنِ جَعْفَرٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خُرُودَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فِي شُكْرَاءِ الْيَدَى فِيمَنْ فِيهَا ثَلَاثُ أَشْيَاءٍ فَكُنْتُ تَدْعُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ أَشْيَاءَ فَتَقُولُ فَتَقُولُ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا شَرُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَقُولُ فِي دَجْوَةِ الْيَدَى

جاءتہ وہی جس حالت میں ہوں وہی سے سوجھ بوجھ کی جائزہ لے رہا ہو اس لیے انہیں یہ بات کی نسبت فرمائی کہ شریک کو تیرے مرتبہ سے بلند نہ کرے بلکہ اس کی طرح ہی ہو کر باقی میں کہنا تھا امیر و امیر کے بعد وہ خاص میں آجائے یا فرما کر میں بھول گیا۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالِ اذیت قریب آیا تو کاشاؤہ و صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نزدیک اہل بیت ہیں ایک تحریر کہ در تہا میں تاکہ میرے بعد تم کو اس سے کچھ دیکھو بعض حضرات کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرفِ مرض کے باعث ایسا فرما رہے ہیں بلکہ قرآن کریم کے اس آیت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں سے کسی کو اس کا کتاب لانا ہے۔ پس اہل بیت سے اس حال سے اتفاق کیا اور اہل بیت کے بعض حضرات کہنے لگے کہ نزدیک جا کر تحریر کھوالے ہمارے تاکہ ہم بعد میں تم کو اس سے کچھ دیکھیں بعض حضرات کے کہ اہل بیت میں کیا وجہ یہ بیکارہ اتفاق ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں سے آؤ ہمارے بعد تک کا یہاں ہے کہ حضرت ابی عباس فرمایا کہ میرے پاس کچھ بڑی مصیبت آئی ہے کہ بعض حضرات اختلاف اذیت بیکارہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں کو کھینچنے کے لئے آپ فرماتے تھے اس کے بعد یہاں حال ہو گئے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرضِ وصال میں حضرت فاطمہ علیہا السلام کو بلایا وہ ان کے ساتھ سرگوشی فرماتی تھیں کہ وہ مدینے گئیں۔ پھر انہیں قریب بلا کر سرگوشی فرمائی کہ وہ ہنس پڑیں۔ پہلے اس واقعے میں ان سے دریافت کیا تو بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سرگوشی فرمائی تھی کہ میرا اس مرض کے بعد ہی وصال ہو جائے گا اس پر میں ہنس گئی۔ دوبارہ مانتے میرے سرگوشی فرمائی تو مجھے یہ خبر

تَوَلَّى فِيهِ فَكَانَتْ قَدْرًا شَرِيًّا فَاخْتَبَرَنِي إِخْوَانِي  
أَقْلَامُ أَهْلِهِمْ يَتَّبِعُونَ فَصَحَّحْتُ.

۱۵۶۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ بَشَّارِ بْنِ حَزْزَنَةَ  
عَنْ دُرَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ مِنْ بَيْنِ  
عَتَرٍ بَعْدَ بَيْنِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرْجِعِهِ لَأُفِيَّ مَا  
يُنْبِئُهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّ يَوْمٍ مَرَّ الْيَوْمُ أَنْ يَكُونَ  
اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْآيَةُ فَكُنْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ.

۱۵۶۱۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنَةُ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيشَةَ قَالَتْ كُنْتُ فِي حِلِّ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْحُومِ الَّذِي  
مَاتَ فِيهِ جَعَلَ يَقُولُ لِي التَّوَلَّى الْأَعْلَى.

۱۵۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَيْبَانَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ  
عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هُوَ الَّذِي يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي قَطُّ وَحْدَتِي  
مَعْدَةٌ مِنْ لَبَدَةٍ مَكْرُومَةٍ أَوْ بَعْضِ قُلُوبِ  
أَشْتِكِي وَحُضْرَةٍ الْقَبْرِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَرْسِ سَوْدٍ  
تَحْتِي حُلِيِّهِ كُنْتُ أَفَاقَ شَخْصٍ بِمَصْرَةٍ مَكْرُومَةٍ  
سَمِعْتُ الْبَيْتَ مَقْرُورًا كَالَّذِي كُنْتُ فِي الرُّضْوِ الْأَعْلَى  
فَقُلْتُ أَفَاقًا لَا يَبْجَاؤُكُمْ فَكُنْتُ أَنَّهُ حَيْثُ يَكُونُ  
الْمَرْبُوبُ كَانَ وَحْدَتِي وَهُوَ صَاحِبُهَا.

۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمَّاتُ عَنْ  
حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَتَحْلٍ عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي بَكْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ  
مُسْتَدْنٌ إِلَى صَدْرِي وَمَعَهُ حَبِيبُ الرَّحْمَنِ

وہی کہ میرے اہل بیت سے تم سب سے پہلے میرے پیچھے آؤ  
گے۔ اس میں بھی شک نہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے  
آپ سے کتنا قریب تھا کہ کسی نبی کا اس وقت تک وہاں  
نہیں جاتا جب تک اسے دنیا میں آخرت میں سے ایک کوا اظہار  
کر لینے کا اختیار نہ دیا جائے۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو آپ کے مرض وصال میں فرماتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں  
کے ساتھ جو پرانے صحابہ کے ساتھ ملے (یا ان کے ساتھ) اس وقت میں  
بھی کہ آپ کی بھی اختیار دیا گیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو میں مرض وصال  
میں مبتلا ہوئے کہ فرمایا کرتے کہ اسے کی رفاقت  
میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عتدہ کی حالت میں  
فرمایا کہ کسی نبی کا وہاں اس وقت تک نہیں جاتا جب  
تک جنت میں اسے اس کا مقابہ نہ کیا جائے۔ پھر وہاں  
تعدہ سے یا آخرت کو اختیار کیا ہے۔ جب آپ بیمار ہوئے  
اور وہاں کا وقت قریب آیا تو آپ کا سر مبارک حضرت  
عائشہ کے زانو پر تھا تو آپ کو طبعی آگلی بہت آفاقہ ہوا کہ  
اپنی نگاہیں میری جنت کی جانب فرمائی اللہ کا۔ اسے اللہ ا  
یعنی اعلیٰ میں رکھنا۔ میں وہاں گئی کہ روایت آپ نے عتدہ کی  
کے وہاں میں فرمائی وہ بھی میری ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کی موت میں میرا ہونا تو میرا حق ہے مگر میں آپ کو پہنچنے  
کے لئے پہلے ہی میرے جہیز کے ساتھ نکلی تھی کہ میں آپ کی طرف  
جوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب دیکھا  
تو میں نے ان سے سوچنے کے لیے اسے چھپایا انہیں کیا اور

سَوَالُهُ رَغِبْتُ بِسُؤَالِي بِهِ فَأَبَدَكَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ فَأَخَذَتْهُ الشَّيْخَةُ  
فَقَضَمَتْهُ وَتَقَضَّمَتْهُ وَطَبَّخَتْهُ حَتَّى دَفَعَتْهُ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَقْبَلَ بِهِ  
فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ أَسْتَقْبَلَ إِسْتَقْبَلَنَا قَطْلًا أَحْسَنَ مِنْهُ  
هَذَا عَدَا أَنْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَمَ يَدًا كَأَنَّهُ أَصْبَعُهُ كَقَالَ  
فِي النَّبِيِّ الْأَعْلَى ثَلَاثًا ثُمَّ كَفَى وَكَثَاثَ  
تَقُولُ مَا تَبَيَّنَ حَاقِبَتِي وَذَا قَلْبِي.

۱۵۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَكْبَرَةَ أَخْبَرَنَا أَخِي أَبُو  
أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي نُبَيْحَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى تَفَتَّحَ ثَقِيبَ  
بِالْمَعْوِذَاتِ وَمَسَّ سَقَمَهُ يَدًا وَفَكَتَا الْخَشَاةَ  
وَجَعَلَ يَلْزِمُ لَوْنِي لِيَوْمَ طَوَيْتُ الْبَيْتَ صَلَّى  
تَقْبِيهِ بِالْمَعْوِذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفُثُ قَدْ آمَسَّ  
بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّهُ.

۱۵۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا  
عُمَرُ بْنُ الْغَزَّيْنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ  
أَخْبَرَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ صَفْتُ إِلَيْكُمْ قَبِيلَ أَنْ تَمُوتَ وَهُوَ مُشْرِدٌ فِي  
ظُلُمٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاصْحَبْ لِي الْحَقِيقَةَ  
بِالنَّبِيِّ.

۱۵۶۶ - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ الْوَرَّاقِ عَنْ عَنِ مَوْلَانِ  
الْأَمِيرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تَلَمَّ يَقْرُؤُهُ

پھر صاف کہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش  
کر دی۔ آپ نے خوب سوچ کر اس سے پہلے اتنی  
عوبود کی کہ ساتھ سواک کرتے ہوئے میں نے آپ  
کو ہرگز نہیں دیکھا تھا۔ جب اس سے فارغ ہو گئے تو  
تھوڑی دیر بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا  
دست مبارک یا انگشت مبارک آسمان کی جانب اٹھا کر  
کہا۔ اچھی کی رفاقت میں میں مر رہا ہوں کہا اور  
پھر استسکان فرما گئے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ  
عنا، فرماتی تھیں کہ بدقت وصال سر مبارک میری  
آنکھوں اور ٹھوڑی کے درمیان تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں  
کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو  
احوذ بائیں والی سود میں وغیرہ پڑھ کر اپنے امرد  
دم کرتے اور اپنے جسم امرد اپنا دست مبارک  
پھیرتے۔ جب آپ مرض وصال میں مبتلا ہوئے  
تو میں نے احوذ بائیں والی سود میں وغیرہ پڑھ کر  
دم کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم امرد آپ  
کا دست مبارک پھیرا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ  
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور وصال  
سے پہلے آپ کی جانب کان لگا کر جبکہ آپ نے  
پشت مبارک میرے ساتھ ٹکا رہا دیکھا ہوا تھا  
تو زبان مبارک سے یوں گویا تھے جسے اللہ  
میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے  
رفق سے طے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں  
فرمایا جس سے صحت یاب ہو کر نہ اٹھے کہ اللہ تعالیٰ  
نے میری اور سنت فرمائی کیونکہ میں نے اپنے نبی کے کلمے

قَالَ اللَّهُ الْيَهُودُ أَتَقُولُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
مَسَاجِدَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَذَلِكَ لَا يَرَى كَيْفَ  
تَمُوتُ أَنْ يَخْتَفِئَ مَسْجِدُهَا

۱۵۹۶ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَنْزَلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

عَلِيُّ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

أَخِيهِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ

مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَظَرَ

فَسَلَّمَ قَالَتْ لِمَا نَفَقَ إِلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَشْرَاجُهُ

أَنْ يَسْتَفْخِرَ لِي بِبَيْتِي كَأَنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ وَخَرَجَتْ

الْحَبَشِيَّةُ كَخَطِّ رَجُلٍ إِلَى الْأَنْفِ مِنْ خَلْفِهَا

بَيْنَ خَدَّيْهِمَا كَالْبَلْبَلِ تَجَلَّى أَخْرَجَتْ عَيْنُهَا

فَأَسْبَغَتْ عَيْنُهَا بِمَاءٍ يَكُونُ فِيهَا لَحْمٌ فَتَقَطَّ

لَهَا عَيْنُهَا وَبَكَتْ عَنَابُهَا مِنْ ذَلِكَ وَرَدَّ رَجُلٌ

الْأَخْرَجَ لَهَا عَيْنَهَا فَتَقَطَّ خَالَهَا فَتَقَطَّ لَهَا

بَيْنَ عَنَابِهَا وَخَرَجَتْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا صَلَّيْتُ عَلَيْكُمْ وَنَحْنُ نَعْبُدُكَ أَنْ تَسْأَلَ أُمَّهُ

عَنْ عَيْنِهَا وَتَسْأَلَ عَنْ عَيْنِ بَيْتِي وَأَشْتَدَّ

بِهِ وَجَعُهُ قَالَ هِيَ تَقْرَأُ حَتَّى مِنْ شَبِيرٍ قَرِيبٍ

لَمْ تَخْلُفْ أَوْ كَيْتُهَا تَقْرَأُ أَشَدَّ إِلَى اللَّهِ أَيْسَ

ذَا جَلَسْنَا فِي مَائِطَتَيْهِمَا بِحُلَّةٍ رَجِيحَةٍ

عَلَى اللَّهِ حَكِيمٍ وَتَسْمَعُ مِنْهُمَا نَصَبٌ حَكِيمٍ

مِنْ ذَلِكَ الْقَرِيبِ حَتَّى كُنْتُ نِيْشِيرُ الْبَيْتِ

أَوْ كَيْتُهَا قَالَتْ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَخَفَّ

لَهَا وَخَطَبَتْ لَهَا وَأَخْبَرَتْ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ

عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عُمَرَ عَنْ

مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَظَرَ

فَسَلَّمَ قَالَتْ لِمَا نَفَقَ إِلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَشْرَاجُهُ أَنْ يَسْتَفْخِرَ

کی قبروں کو کھدوا دیا۔ اگر اسے کھدوا دیتے  
کا خدا شہد ہو تا تو آپ کی قبر اُٹھ کر  
وہ جاتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نہ جوی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ میں نے

علیہ وسلم کی طرح مبارک کھدوا دیا اور میں نے

کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا

میں نے کھدوا دیا آپ نے کھدوا دیا اور میں نے کھدوا دیا



أَشْهَدُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى أَنَّكُمْ مُعَذَّبُونَ بِمَا كُنتُمْ  
مَعْرِضِينَ يَحْيَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنِي عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ  
مَا شِئْتُمْ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَمَا حَسِبَنِي عَلَى كَثْرَةِ  
مُدْرَجِيَّتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَرَيْقَةٍ فِي قَلْبِي أَنْ يُجِيبَ  
النَّاسَ بَعْدَهُ نَجْلًا فَأَمَّ مَقَامَهُ أَبَدًا وَكَأَنَّكَ  
أَمَّا يَأْكُلُهُ لَنْ يَقُومَ أَحَدٌ مَقَامَهُ إِلَّا تَشَاءَ  
النَّاسُ بِهِ فَأَمَدُّتُ أَنْ يَعْبُدَ ذَلِكَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مَوْلَا  
ابْنِ عَمٍّ وَأَبُو مُؤَمِّي وَابْنُ عَتَابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٥٧٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمَدِينَةِ عَنْ قَبِيلِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُهُ لَبِيبُ بْنُ  
حَازِمٍ وَدَاخُنِي فَلَا أَحَدًا يُشَدُّ لِي  
الْمَوْتُ إِلَّا أَحَدًا أَبَا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

٥٦٩ - حَدَّثَنَا فِي إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ  
شُعْبَةَ بْنِ أَبِي حَسْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ  
النُّهَيْيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ عَنْ  
مَالِكِ الْأَدْمِيِّ وَكَانَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَحَدَ الثَّلَاثَةِ  
الْمُتَّبَعِينَ يَتَّبِعُ عَلَيْهِمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
أَخْبَرَنَا أَنَّ حَبِيبَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مِنْ يُونُسَ بْنِ  
أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْفِ أَصْبَحَ  
بِحَمْدِ اللَّهِ بِأَمْرٍ كَأَنَّا خَدَّيْنِي وَعَبَّاسُ بْنُ  
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَمَّا أَفْتَرَا اللَّهُ يَوْمَ قُلُوبِ عَمْرٍو

الْعَصَا وَإِنِّي وَأَفِيهِ لَا رَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مَوْتٌ يَتَوَلَّى مِنْ وَجْهِهِ هَذَا إِنِّي لَا أَعْرِفُ  
 وَجْهَهُ عَهْدُ الْمُتَغَلِّبِ عِنْدَ الْمَوْتِ إِذْ هَبَّ بِهَا إِلَى  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ إِنِّي  
 هَذَا الْأَمْرُ إِنْ كَانَ هَيْتًا لِمَا ذُرِفَ وَإِنْ كَانَ فِي  
 غَيْرِهَا عَلِمْتُ لَا فَا وَمِنْهَا فَتَالَ إِنِّي إِنَّا وَاشْرَحَ  
 نَوْنٌ سَأَلْنَا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَسَمِعْنَا هَذَا لَا يُعْطِيَانَا هَذَا نَاسٌ بَعْدَهُ قَرَأَ  
 قَاتِلُهُ لَا سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ١٥٤٠ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَنْزَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
 الْمَلِيكُ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ ابْنِ وَهَّابٍ  
 قَالَ حَدَّثَنِي أَكْبُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ  
 بَيْنَنَا هُمْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ كَيْدٍ مِنَ الْكُفَرِيِّ  
 وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي نَحْمُ لَوْ بَيْنَنَا هُمْ لَا رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَشَفَ رَأْسَهُ  
 حَتَّى رَأَى عَلَى شَدِّ قُنْطَرِ الْبَيْتِ وَهُوَ فِي صَلَاةِ  
 الْفَجْرِ هَذَا يَسْمَعُ بِصَوْتِكَ فَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ  
 عَلَى حَتَّى يَصِلَ إِلَى الْمَقْعَدِ وَكَانَ أَشَدَّ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُودُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى السُّبُورِ  
 فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا  
 صَلَاتَهُمْ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَجَاءَ مَا شَاءَ إِلَيْهِمْ بَيْنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَوْا صَلَاتَكُمْ كَمَا دَخَلَ  
 لِلْخَبَرِ وَأَسَاحَى الشَّيْءُ

٤٥٤ هـ. كُنِيَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدًا وَعِيسَى  
بْنُ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَنُو  
أَبِي مُزَيْنَةَ أَنَّهُ أَبَا عَمْرٍاءَ وَذَكَرُوا أَنَّ مَوْلَى عَائِشَةَ  
أَخْبَرَنَا أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ رَأَيْتُ مِنْ تَحْتِ  
الْبُيُوتِ أَنَّ رَمْلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور خلافت کا ہمارے (یعنی ہاشمی) کے لئے رسول کی کردار اگر علیہ رحم  
لہ سے ہر گز اتنی بھی معلوم ہو جائے گا اور اگر دوسرے حضرات  
میں سے ہر گز اتنی بھی نہ کاظم ہو جائے گا اور آپ ہمارے ہمارے ساتھ  
ایک ملوک کی خدمت فرمائے تھے۔ حضرت علیؑ صاحب دوا کہ خدا  
کی قسم میں تو خلافت کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے ہرگز رسول  
جس کی صفات گائیو گ اگر آپ نے ہمارے لئے حق میں جو احیاء اللہ  
عقاد فرمائی تو آپ کے بعد لوگ کہیں جس خلافت نہیں دیر گے  
اور کہیں خلافت تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کے  
مستحق و باقیات نہیں کہیں گے۔

حضرت انسؓ میں ایک دفعہ ایسا واقعہ ہوا کہ جب  
چند مسلمان حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس بیٹھے تو انہوں نے فجر  
اداکر رہے تھے تو اچانک جو تکبیر کیونکہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہؓ کے گھر سے کا پیغام  
مشارکہ مسلمانوں کو بلائے لیا ہے سنا جاتے ہیں کہ وہ خواتین  
میں تھکتے ہیں آپ تبیم کی حد تک چلے۔ اس پر حضرت ابوبکر  
پیشے پہننے کے تاکریلی صفت میں حاطیلین۔ ان کا خیال تھا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود شانہ کے لئے آئے گا اور وہ  
دیکھتے ہیں اور دیکھ کر مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی آمد کی خوشی میں اپنی تانیں توڑنے کا ارادہ کر لیا تھا پس  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک  
سے اشارہ فرما دیا کہ اپنی نماز کی پوری کر لی پھر آپ  
گھر سے ہی داخل ہو گئے اور یہ واقعہ ہوا کیا ۔

ابو حمزہؓ کہیں حق صحبت کا تھکے نہ رویت کی کہ صحبت  
کا تھکے نہ نقد حق اٹھ نہ سناے فرمایا۔ جنت تعالیٰ کے ہر پرانے امانت  
میں سے ایک یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ سال یہ ہے  
گھریں میری ہانک کے دلوں میں اور اس حالت میں جہاں کہ آپ میرے  
سیخڑ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ غلامِ جاہلیں آپ کے وصال

لَوْ لِي فِي يَبْلُوتَ وَفِي يَوْجِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي  
فَإِنَّ اللَّهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ وَجَعَلَ مَوْتِي  
دَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَبَيَّنَّكَ السَّوَالُ وَأَنَا  
مُسْتَدْتٌ مَسْئُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَا أَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَتَعَرَّفْتُ أُمَّهُ فَبَعَثَ التَّوَلَّى  
فَقُلْتُ أَخَذَ ذَلِكَ فَأَمَّا سَأَلَ بِرَأْسِهِ أَنْ تَعْرِفَ  
فَقَالَ لَمْ تَكُنْ فَاسْتَدَّ عَلَيْهِ وَخَلَّتْ أَلْفِئَةُ لَكَ  
فَأَمَّا سَأَلَ بِرَأْسِهِ أَنْ تَعْرِفَ فَلَيْتَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ  
مَكُونِي أَفْغَلَبْتُ لَيْسَ لَكَ عَمْرٍ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ  
يَدُ خَلِّ يَدَيْهِ فِي عَنَاءٍ لَيْسَ لَكَ مَاءٌ فَجَعَلَ يَمْلِكُ  
كَالِ الْإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ إِنْ تَلَمَّعَتْ سَكْرَتُكَ لَوْ كَرِهْتَ  
فِيَدَا فَجَعَلَ يَقُولُ فِي التَّغْيِيهِ الْأَعْلَى حَقًّا وَجَبَ  
وَمَا لَمْ تَكُنْ يَدَاكَ

۱۵۷۲۔ حَلَّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي  
سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ كُرَيْبٍ  
أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مَا أُشْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَالُّ فِي مَرِيضِهِ الَّذِي فِي  
مَاتَ فِيهِ يَقُولُ أَيْنَ أَمَا خَدَا أَيْنَ أَمَا خَدَا  
يُرِيدُ يَوْمَ حَالَتُهُ خَاذِلٌ لَكَ أَمْرٌ فَاجْعَلْ لَكَ  
حَيْثُ كَلَّمَكَ لَكَ فِي بَيْتِ مَا أُشْفَى حَقًّا مَاتَ  
عِنْدَ مَا خَالَتَ مَا أُشْفَى فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي  
كَانَ يَدَا وَمَا عَلَى يَدَيْهِ فِي تَبْيِيهِ فَقَبَضَهُ اللَّهُ  
وَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالِطَ  
رِيقِي رِيقِي فَالْتَمَسْتُ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ  
أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سَوَالُكَ يَسْتَنْ بِهِ فَظَنُّوا لَيْسَ  
تَسْئُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَكَ  
أَعْلَى هَذَا السَّوَالُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَكَتَبُوا  
فَقَبَضَتْهُ مَسْرُومًا فَخَطَبَتْهُ فَأَعْطِيَتْهُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَسَّاهُ يَوْمَ وَهُوَ

مے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے والد آپ کے صاحبزادے کو ملا دیا۔  
پھر ان کے حضرت عبدالرحمن میرے پاس آئے اللہ کے ہاتھ میں  
موسکاتی حد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھینچ لگتی تھی  
جس نے دیکھا کہ آپ موسک کی طرف دیکھ رہے ہیں تو میں نے جان لیا  
کہ آپ موسک کو ناچاتے ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ کیا اسے میں  
آپ کے لئے لڑا ہے آپ نے سر ہانک سے اثبات کا اشارہ فرمایا  
پھر میں عرض کرتا ہوں کہ کیا اسے میں آپ کے لئے نرم کھینچ لگاؤں  
آپ نے اثبات میں سر ہانک سے اشارہ فرمایا پس میں نے اسے چما کر  
نرم کر دیا اور آپ کے سامنے پانی کا ایک برتن لگا ہوا تھا پس آپ  
ایسا دھو کر ہانک پانی میں ڈال کر اسے اپنے چہرہ پر پھیر لیتے تھے  
اور فرماتے تھے میں میری مرضی و شک موت کا ایسا ہے جس کی ہانک پانی  
میں لگاؤں آپ نے ہاتھ لایا اور اسے کہنے لگے۔ اچھا کیا میں ایسا لگاؤں  
کہ آپ نے حال فرمایا اور دست مبارک لگے اچھا۔

پیشام میں عروہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مریض وصال  
میں فرمایا کہ میں نے کس کو مریض ہوں گا؟ ان میں سے کس کو اس میں  
میں آپ حضرت عائشہ کی ہانک کا اشارہ فرماتے تھے پس آپ کی  
الطاف مطہر جس نے احوال فرمائی کہ آپ جس کے پاس چاہیں  
وہاں رہیں پس آپ وصال تک حضور عائشہ کے گھر رہے حضرت  
عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کو وصال ہوا دیکھا جسے وہ میری ہی  
باری کا وہ تھا۔  
آپ کا سر ہانک میرے  
گے اور میرے سے لگا ہوا تھا اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے  
میں آپ کے نور میرے صاحب و میں کو ایک جگہ ملا دیا اللہ  
رحمہ کہ حضرت عبدالرحمن بھی اللہ بزرگ نے انسان کے  
پاس موسک تھی جس کے ساتھ وہ موسک کو لے گئے۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف دیکھنے لگے تو  
میں نے کہا اے عبدالرحمن! یہ موسک مجھے دے دو۔ پس  
انہوں نے وہ مجھ دی ہیں میں نے وہ چاہا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی ہانک میں لگے اس کے ساتھ موسک کی دوا اس وقت

هَسْتَدِيدُ إِلَى عَصَدِيَّتِي.

١٥٤٣ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ عَمِيْدٍ عَنْ أَكْبَمَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي بَيْتِي وَفِي يَدِي وَبَيْنَ سَعْدِي وَفَخِرِّي وَكَانَتْ  
إِحْدَانَا تَعْرِفُنَا بِسُجَّاءَ إِذَا مَرِضَ فَذَهَبَتْ  
أَتَخَوُّدًا فَذَقَمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ  
بِالنَّبِيِّ الْأَمْرُ فِي الْفَتَقِ الْأَعْيَلِ فَوَعَدَهُ  
الْمُرَحَّلُونَ بِنِ الْيَأْهُكِي وَفِي يَدِي وَحَرْمِيْدَةٍ رَاطِيَةٍ  
فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَظَهَرَ  
أَنَّ لَهُ بِهَا حَاجَةً فَاسْتَدْرَجَهَا فَخَضَعَتْ لَهَا  
وَلَمَّضَتْهَا فَهَدَفَتْهَا إِلَيْهِ فَاسْتَرْجَاهَا كَأَنَّ  
مَا كَانَ مُسْتَأْذِنًا لَهَا فَسَطَطَتْ أُرْ  
سَطَطَتْ مِنْ يَدِي فَجَعَلَ اللَّهُ بَيْنَ يَدِي وَ  
بَيْنِي فِي الْيَوْمِ مِنْ الدُّنْيَا قَالِي يَوْمِ  
تَنْ الْأَخِيرَةِ.

٢٤٠  
 ٢٤٠ جَعَلَ لَكَ مَخْرَجًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ إِنَّكَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُخْتَلِفٌ  
 عَنْ غَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ فِيهَا يَدُكُمُ الْخَبَرُ إِنَّ أَبَوَ  
 سَلَمَةَ أَنَّ عَاطِشَةَ الْخَبَرُ أَنَّ أَبَوَ كُفْرٍ  
 أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ مِنْ مَكْرَمَةٍ بِالسَّحَابِ عَلَى مَنْزِلِ  
 كُنْزِ السَّجْدَةِ فَلَمْ يُؤْخَرْ النَّاسُ حَتَّى حُتِلَ  
 عَلَى حَاشِيَةِ الْمَقَامِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُقْبِلٌ بِرُوحٍ جَدِيدَةٍ لَكُنْتُ  
 مِنْ وَجْهِهِ لَمْ أَكُنْ قَلْبِي مُقْبِلٌ وَبِكُنْ حُرٌّ  
 قَالَ يَا أَيُّهَا أُمْتُ دَاوُدَ وَاللَّهُ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ  
 عَلَيْكَ حَوَاشِينَ أَمَا الْبُرْقَةُ فَلَمْ يَجِبَتْ عَلَيْهِ  
 فَقَدَرْتُهَا كَانَ لَهَا فِي وَجْهِهِ وَجْهٌ أَبْوَ سَلَمَةَ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَائِبٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَدِمَ  
 وَاسْمُهُ يُحْكِمَةُ النَّاسُ فَقَالَ اجْلِسْ مَا عَمُرُ

آپ میرے چنے سے ایک کلمہ نہ کہتے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں وفات پائی اور میری ہی باری کا  
دن تھا اور میرے سینے کے ساتھ آپ کے لٹکانے کی ہوتی تھی۔  
جب آپ بیدار ہوئے تو فرمایا: ہر ایک تم کو بڑھ کر دعا مانگتی۔  
چنانچہ اس موقع پر جب میں نے تم کو بڑھا تو آپ نے آسمان کی جانب  
نظر اٹھا کر اس دعا کی تلاوت کی: اے اللہ! راقیہ میں سے ہر ماہ سے پاس  
محمد اور حسن بن علی کو تیرے اوطاق کے ہاتھ میں ایک ہری کڑی ملے۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب دیکھا تو میرا خیال ہوا کہ  
آپ اس کی غرضت میں فرماتے ہیں: میں نے اسے دھن سے  
لی اوطاق کا ایک برتن کریم کر دیا، پھر وہ آپ کی خدمت میں پیش  
کر دیا، آپ نے اس کے ساتھ سوکھ کی لٹکانے سے سوکھ کی  
لٹکانے آپ سے دینے لگے۔ یہ کہ آپ نے پیننگ دی زیادہ سے بہت  
کھانے لگے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس وقت میرے والد آپ  
کے صاحب دہن کو ایک جگر ملا دیا جو آپ کا لٹکانے کی لٹکانے  
آخر میں پہنچا دیا۔

اللہ کے حضرت خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ  
 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ میں نے  
 ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا کہ اس نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ  
 یہاں تک کہ میں نے حضرت خاتم النبیین کے پاس پہنچا، اور رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حضرت خاتم النبیین کے پاس پہنچا، اور رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا کہ میں نے اس سے کہا کہ  
 میرا حال، انہوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ میں نے اس سے کہا کہ  
 وہ نے اس کے ہر گھنٹے کے ساتھ میں ہوں، آپ پر تو میں اللہ تعالیٰ  
 آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں، آپ کے لئے صرف یہی رحمت  
 ہے جو کسی بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں، آپ کے لئے صرف یہی رحمت  
 حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا ہے کہ آپ نے کہا کہ جب  
 حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ دیا ہے کہ  
 نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ دیا ہے کہ  
 تو لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

---

فَأَنبَأَ عُمَرُ أَنَّ يَحْيَى نَسِيَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَ  
تَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَا جَدُّ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ  
يَعْبُدُ مُحَمَّدًا أَصْنَى إِلَهُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ مُحَمَّدٌ قَدْ  
جَاءَ وَمَنْ كَانَتْ مِنْكُمْ يَقَعِدُ إِلَهُهُ فَإِنَّ إِلَهُهُ سُبْحَى  
لَا يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ فَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ  
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى قَوْلِهِ النَّفَارِكُونَ وَ  
قَالَ وَاللَّهِ بَكَتِ النَّاسُ لَعْنِي لَمُرًّا أَنَّ اللَّهَ أَمَرَ  
هَذِهِ الْأَيَّةَ عَلَى تِلَاثَةِ أَبْوَابٍ مِنْهُ فَتَقَالُ مِنْهُ  
النَّاسُ كُلُّهُمْ فَمَا أَسْمِعُ بَشَرًا مِنْ النَّاسِ إِلَّا  
يَسْأَلُهَا فَأَجِبُ فِي سَعِيدٍ إِنَّ النَّاسَ أَنْ هَرَبَ  
قَالَ وَاللَّهُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ تَلَاها  
فَعَقِرْتُ حَتَّى مَا يَكُونُ رَجُلًا مَدَّحُو أَكُونُ  
إِلَى الْأَمِينِ حِينَ سَمِعْتُهُ تَلَاها إِنَّ الْيَقِيْنَ  
لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَلَتْ.

٥٥٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى  
بْنِ أَبِي عَامِرَةَ عَنْ هَبَيْبِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَآلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ  
قَبِلَ الْخَيْلَ مِنْهُ وَاللَّهُ حَبِيبٌ وَسَلَامٌ بَعْدَ مُرُومٍ .

١٥٠٧. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا دُفِنَتْ فِي مَقْبَرِهِ فَجَعَلَ  
يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلِدُوا وَلِيَّ فَتَلِدْنَا كَرَاهِيَةً  
الَّتِي يُعْزِلُهَا وَأَبْهَلْنَا أَنْ تَقَالَ أَلَمْ أَهْجَلْ  
أَنْ تَلِدُوا وَلِيَّ فَتَلِدْنَا كَرَاهِيَةً الَّتِي يُعْزِلُهَا  
فَقَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لَدُنَا مَا نَهْجَلُ  
إِلَّا الْعَبَّاسُ وَآلَتُهُ لَمْ يَشْهَدْ كَرَاهِيَةً أَنْ  
أَيُّهَا الرَّفَادِيُّ عَنْ وَثَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۰۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَوْفَلٍ عَنْ جَدِّهِ

فرمایا کہ تم میں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا ہے تو محمد مصطفیٰ کو وفات پہنچائے اور تم میں سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو وفات پہنچائے کہیں نہیں مرے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ محمدؐ کو ایک رسول بھی مبعوث ہے پہلے اللہ رسول بھیجے۔۔۔۔۔ تا اللہ اکبر (سورہ نساء آیت ۴۴) ہادی کا بیان ہے کہ خدا کی قسم میں معلوم ہوتا تھا جیسے لوگوں کو یہ معلوم نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھی نازل فرمائی تھی جب حضرت ابو بکرؓ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی تو آپؐ سے سکھ کر سب لوگ اس پر پڑھے لگے اور کئی شخص زیادہ دہرایا اس کی تلاوت و کہ دہرایا سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے نہیں معلوم تھا کہ گویا میں نے پہلی دفعہ حضرت ابوبکرؓ کی کو اس آیت کی تلاوت کہتے سنا۔ میں کہہ گیا، میری دعاؤں کا بھی کام پڑے گا، یہاں تک کہ معلوم سے نہیں ہوگا۔

عبداللہ بن عبدالمطلب علیہ السلام حضرت عائشہ صدیقہ  
ہند حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دعا کرتا تھا کہ  
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد  
آپ کو رسد دیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرا ربی کے  
دو طبقہ ہیں۔ پہلی کلمہ علیٰ اللہ و علیہ وسلم کو دعا کی پہلی سلاک کہ پہلا نفا سے  
میں میں شیخ فرماتے تھے کہ دعا پڑھنا کہ ہمیں کہتے تھے کہ آپ کی طرح  
انکار فرماتے ہیں جیسے ہر مریض کا کہہ کر کہ آپ کو افاقہ ہو گا  
فرماتے تھے کہ میں نے کسی دعا پڑھنے سے منع نہیں کیا تھا۔ ہم میں سے کوئی  
ہو کہ شاید یہی طرح ہے جیسے ہر مریض کا کہہ کر کہ آپ  
تقریباً کہہ کر اس وقت جسے بھی مریض میں اس کا دعا پڑھنا ماسوائے  
تمہاری کہہ کر اس وقت سے مریض نہ تھے۔ اسی حدیث کی سہرا ہے  
یہی دعا ہشام بن عمار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا علیہ وسلم۔

انہوں نے یہ کہا ہے کہ کسی نے حضرت عائشہ صدیقہ

تَغَيَّرْنَا أَشْهُرًا تَغَيَّرْنَا أَهْلًا تَغَيَّرْنَا عَوْنًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ  
الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرْتُ مَدِينَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى إِلَى عَنِي فَقَالَتْ مَدِينَةٌ  
لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى  
لَمُيِدَتْهُ إِلَى مَدِينَةٍ فَمَا عَايَا النَّبِيَّ فَاغْتَنَتْ  
فَسَاكَتُ مِنْهَا شَحَرْتُ فَصَكَيْتُ أَوْحَى إِلَى

١٥٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمُورٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْسَى أَوْسَى السَّيِّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَعَلْتُ كَيْفَ كَيْفَ عَلَى التَّامِّ لِلْوَحْيَةِ أَوْ أَمْرًا بِهَا قَالَ أَوْسَى بِكَأَيِّ اللَّهِ .

٥٩ هـ. حَكَ كُنَّا قَتِيلَةً حَكَمْنَا أَبُو الْأَحْوَرِ  
عَنْ إِخْلَامِ حَقٍّ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ الْحَارِثِ قَالَ  
مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَنَا أَوْ لَا دِينَ بِنَا وَلَا عِبَادًا وَلَا أُمَّةً إِلَّا  
بَعَلَّةٌ أَوْ بَيْعَاءٌ أَوْ لِقَى كَانَتْ يَرْكَبُهَا وَتَسْلُحُهَا  
وَأَرْصَانُهَا بَيْنَ الشَّيْءِ وَتَحْكُمُ.

١٥٨. حَدَّثَنَا سُرَيْبَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
سَيِّدُ عَنْ قَائِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قُتِلَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُمِلَ بِتَغْشَاءٍ قَالَتْ  
قَائِمَةٌ عَلَيْهَا السَّلَامَةُ أَكْرَبُ أَبَاءَ فَقَالَ  
لَهَا لَيْسَ عَلَى أَبِيكَ كَرَمٌ بَعْدَ أَسْوَرَةٍ لَهَا  
قَالَتْ يَا أَبَتَا أَجَلِبَ رِيَاءًا يَا أَبَتَا هَيْنَ  
جَنَّةٍ الْغَيْرِ وَدُوسَ مَكَرًا يَا أَبَتَا كَيْلَ جَبْرِ مِثْلِ  
نَمْعَاءَ خَلَّتْ مِنْ قَائِلَتْ خَالِطَةً عَلَيْهَا السَّلَامُ  
يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَهْنُسُكُمْ أَنْ تَحْفُوَ لِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّابِعَ.

بِأَمْرٍ إِذْ يَخْرُجُ مَا تَحْكُمُ إِلَيْهِ مَتَى .

کے سامنے ذکر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو وصی بنایا تھا۔ انھوں نے فرمایا کہ یہ کس نے کہا؟ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے میرے سینے سے ٹیک لگائی پہلی بات، پھر آپ نے علی کو اپنے لئے طشت طلب فرمایا تو مجھ بھی ہتھ نہ لگا اور آپ کا وصال ہو گیا۔ بتائیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے وصیت کب فرمادی؟

قلوبہ صحت و عہد و شہین الہی، و حق و حق اللہ تعالیٰ عہد سے دریافت کیا کہ کیا تم ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی کہ انہوں نے صحابہ و انگریزوں میں سے دریافت کیا کہ پھر انگریزوں پر وصیت کرتا کیسے فرمائی پھر انہیں نے انہیں اس کا حکم دیا کہ فرمایا ا۔ وصیت کرتا اللہ کی کتاب کے مطابق ہے ۔

حضرت محمد بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ وہ ہم پر بنا بھیجوا گئے اعدائے دینداری غلام و ماسوا سے ایک سفید ٹکڑے کے جن پر آپ سوار ہو آگتے تھے اعدائے ہتھیاروں کے اعدائے کہ تمہیں کے جو آپ نے مسافروں کے لئے وقف کر رکھی تھی۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض نے شفت اختیار کر لی، اے آپؐ، موش جو کھائے تو اسے صحت حاصل رہی، اللہ عزوجل نے کہا ہمارے میرے اباجان کی مصلحت آپؐ نے اس سے فرمایا، تم لوگ اباجان کو اچے کے بعد شفقت پہنچی جبہ مصلحت کا وصال ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے اباجان! وہ کریمؐ نے آپؐ کی دعا قبول فرمائی، اباجان! آپؐ تو نبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم میں قیام پذیر ہیں۔ اباجان! میں اس قسم کی خبر حضرت جبریلؑ کو سناتی ہوں، جب آپؐ کو وفات کیا جا چکا تو حضرت فاطمہؑ نے حضرت احسنؑ سے کہا کہ تم لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر بیٹھ کر دعاؤں کی دعا کرو۔

رسول خدا کا آخری کلام۔





قَالَتْ قَرْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدَّعَهُ  
مَوْهُوَ مَرْجِعُ نَبِيِّهِ بِي بَشَلِشِينَ

• بِأَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي نَضْرَةَ مَرْجِعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي نَضْرَةَ مَرْجِعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ  
عَيْنِ الْفَضْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ  
عُثْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَاسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَاءَ فَكَانَ لَهَا فِيهِ فَقَالَ لَهَا  
صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلَوْتَ بِلَاكِي أَفَكُنْ فَلَمْ  
فِي أَسْمَاءَ وَأَنَّكَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

۱۵۸۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ  
بَقِيًّا مَا قَرَنَ عَلَيْهِمْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي نَضْرَةَ فَطَعَنَ  
النَّاسُ فِي إِمَانِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ طَعَنُوا فِي إِمَانِي فَقَدْ  
كُتِبَ لَكُمْ تَكْفِيرٌ فِي إِمَانِي وَإِيَّاهُ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّاهُ  
اللَّهُ إِنْ كَانَ لَعَلِّي قَاتِلًا مَا سَأَلْتُ إِنْ كَانَ لَيْسَ  
أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ هَذَا لَيْسَ أَحَبُّ النَّاسِ  
إِلَيَّ بَشَلِشَةَ

• بِأَسْمَاءَ

۱۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ  
وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي حَبِيبٍ  
عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الشَّاذِلِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَمْ  
مَنْ هَذَا جَرْمٌ قَالَ خَرَجْنَا مِنْ أَقِيمَنَ  
مُخَاسِرَاتٍ فَمِنْهُمُ ابْنُ الْبَحْثَةِ فَتَقَبَّلَ  
رَأَيْتُ فَقُلْتُ لَهُ الْخَيْرُ فَقَالَ وَقَدْ لَقِيتُ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا نَبِيٌّ عَلَّمَ هَلْ يَكُونُ

وہاں ہوا تو آپ کی تہہ ایک یہودی کے پاس بیٹھ دینا دیا تیسرا  
اتفاق کے بعدے گورنر کی ہوئی تھی۔

رسول خدا کا مرضی وصال میں اسامہ بن  
زید کو میرا لشکر بنانا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ  
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور اکرم کو مسلمانوں کا امیر لشکر  
بنایا تو بعض لوگ ہر گھوڑیاں کرتے تھے، اس پر نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم اسامہ  
کے پاس ہی گھنٹو کرتے ہو حالانکہ وہ اس کے تمام گھنٹے  
کیا دہ پڑا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ایک لشکر روانہ فرمائے تھے اور اس کا  
مسجد سالار حضرت اسامہ بن زید کو مقرر فرمایا باذن کی امانت  
پر بعض حضرات معترض ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے اور فرمایا یا اے نبیوں اس  
کی امانت پر احقر احمی ہے تو قیل الیٰ الیٰ تم اس کے نائب و امجد  
کی امانت پر بھی تو معترض ہوئے تھے، حالانکہ خدا کی  
قسم وہ امانت کے اہل تھے اور مجھے سب لوگوں سے  
پیارے تھے اور اسی کے بعد یہ (حضرت اسامہ) مجھے  
سب لوگوں سے پیارا ہے۔

وہاں کے بعد ایک واقعہ۔

ابو الخیر نے مناجاتی سے دریافت کیا کہ اہل کعب ہجرت  
ردینہ منورہ کی جانب کی انہوں نے فرمایا کہ ہم آپ سے ہجرت کعبہ کے  
پچلے کو جب اللہ کے حکام پر پہنچے تو ایک سوار ہمارے پاس پہنچا  
جس سے ہم نے عزیز علیہ کے حالات پوچھے تو اس نے جواب دیا کہ  
واجب اللہ علیہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین کے  
سیر و کردار اللہ تعالیٰ سے پوچھا کیا آپ شب قدر کے بارے میں کچھ  
جانتے ہیں؟ جواب ہوا ہاں مجھے نبی کریم کے نبوت حضرت بلال کے بتایا

فِي تَبْيَهِ الْقَسَدِ بِحَقِّهَا فَتَنَّا  
لَعَنَّا خَبْرِي بِلَالٍ مُؤَيَّدُونَ الشَّقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
فَبَسَّطْنَا أَمْلَهُ فِي الشَّيْءِ فِي الْعَشْرِ الْكَافِرِيَّةِ  
• بَابُ كَرَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ

۱۵۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَجَّاهٍ وَحَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي  
أَبْنَائَهُ كَرَعْنَا وَمَتَّعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَّحْنَاكَ اللَّهُ عَزَّ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسْمَ عَشْرًا  
۱۵۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَجَّاهٍ وَحَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي  
الْحَبْرَاءُ قَالَ لَسْمَ وَمَتَّعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
وَسَلَّمَ تَحْسَنَ عَشْرًا

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي  
بْنُ مَعْقَدٍ بْنُ حَنْبَلٍ بْنُ هَدَلٍ سَدَّيْنَا مَعْمَرُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَتَمِ بْنِ أَبِي بَرٍّ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ لَسْمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ عَشْرًا عَشْرًا

## کتاب التفسیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ  
الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ  
وَالْعَالِي

• بَابُ مَا جَاءَ فِي قَائِمَةِ الْكِتَابِ  
وَسَمِّيَتْ أَمَّا الْكِتَابُ اللَّهُ يَبْدَأُ بِكِتَابِهِ فِي  
الْمُعْجِزَاتِ وَيَبْدَأُ بِمَقَامِهِ فِي الصَّلَاةِ  
وَالَّذِينَ الْجَزَاءُ فِي الْخَيْرِ وَالْخَيْرِ كَمَا تَدْرِكُ

کہ وہ درمیان اہل کفر کے آخری عشرے کی ساتویں رات دیکھو یا  
ساتویں رات بھائی ہے۔

رسول خدا کے غزوات کی تعداد۔

ابو اسحاق نے حضرت نسیب بن النعمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا  
کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے غزوات میں  
شریک ہوئے تھے انہوں نے جواب دیا کہ ستون گزوات میں۔ میں  
خلیفہ ہو چکا ہوں کہ تم صلی اللہ علیہ وسلم نے کل کتنے غزوات فرمائے  
جواب دیا کہ انیس گزوات۔

ابو اسحاق بن وہاب نے حضرت ہارون عابد رضی  
اللہ عنہ سے دعایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ میں نے چند گزوات میں شریک  
ہونے کا شرف حاصل کیا۔

ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سورہ غزوات میں شریک ہونے کی  
سعادت حاصل کی ہے۔ رات بھر گزوات کے ایسے بیانات  
تحدید و نصت کے طور پر ہیں۔

## کتاب التفسیر

اللہ کے نام سے شروع ہوا ہے کہ اس کتاب میں جو کچھ ہے  
وہ سب اللہ تعالیٰ کے دوزوں نام  
رحمت سے ہیں۔ یہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرح ہم معنی ہیں  
جیسے علم اللہ عالم ہیں۔

سورۃ فاتحہ کی تفسیر۔

اس سعادت کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اس سے  
قرآن کریم کی کثرت شروع ہوتی ہے اور اس کی ابتدا بھی اس کی  
قرأت سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بھائی اللہ تعالیٰ کا بھائی ہے

تَدَانُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ يَالَّذِينَ يَالْحَسَابِ  
مَبِينِينَ مَعَابِينَ۔

۱۵۹۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى شَيْبٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمَعْلَى  
قَالَ كُنْتُ أَصِلُ فِي الْبَيْتِ لِمَنْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا أَجَبْتُهُ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَصِلُ فَقَالَ أَلَمْ يَكُنْ  
اللَّهُ أَشْجَرَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذَا دَعَاكَ فَمَنْ  
قَالَ لِي كَأَنَّمَا نَسِيتُ سُورَةً هِيَ أَكْظَرُ السُّورِ فِي  
الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْدُبَ مِنَ السُّجُودِ ثُمَّ أَخَذَ  
يَمِدِّي فَمَلَأَ إِذَا أَنْ تَخْرُجَ قُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَقُلْ  
لَا هِيَ سَكَتُكَ سُورَةٌ هِيَ أَكْظَرُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ  
قَالَ اللَّهُمَّ بَدَّوْنِي لِقَوْلِي فِي السُّبْحِ اللَّهُمَّ  
وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أَذْكُرُهُ

وَبَابُ مَا فِي الْمَكَّةِ مَوْسَبٍ عَلَيْهِمْ وَلَا  
الْعَالَمِينَ۔

۱۵۹۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ  
أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى  
خُزَيْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِذَا قَالَ الْإِمَامُ مُقْرِئُ الْمُضْرِبِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ فَاقْبَلْ قَوْلَهُمْ قَوْلَ الْوَلَدِ  
عَلَيْكَ مَا تَدْرِكُ مِنْ دُنْيِهِ۔

جیسے کہ میں کہوں گا بعد اس کے کہ آپ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے حساب کرو  
ہے اللہ تعالیٰ کے حق کا حساب کیا گیا ہو۔

حضرت ابو سعید بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں  
جو ایک حدیث کہہ رہا تھا میں نے انہیں پر حجاب تھا کہ مجھے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے بلایا انہیں میں انہیں کے پاس گیا اور انہیں نے فرمایا کہ  
ہو کر میں عرض کرنا کہ اے رسول اللہ میں نے انہیں پر حجاب تھا کہ آپ  
نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول  
کے لئے پر حجاب ہو جائے گا جو اس میں بلائی ہو اللہ تعالیٰ کے لئے  
پھر مجھے سے فرمایا کیا میں اس میں سویتا ہوں جو قرآن کریم کی تمام  
سورتوں کی سوا سوا اس سے پہلے کہ میں نے حضور پر آپ سے  
میں انہیں پر حجاب تھا کہ مجھے تو اللہ تعالیٰ کے لئے قرآن کریم  
کہہ دیا آپ سے یہ میں نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک ایسی سورت  
کہہ دی کہ قرآن کریم کی تمام سورتوں کی سوا سوا ہے فرمایا۔  
وہ اللہ تعالیٰ کے لئے سویتا ہوں جو قرآن کریم کی تمام  
سورتوں کے لئے ہے جو مجھے سے فرمایا کرتے ہیں۔

فیر المضروب عظیم ولا الضالین کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام نے المضروب عظیم دلا  
انہیں کے قلم آگیا کہ کہہ۔ پس جس کا آگیا کہنا فرشتوں  
کے آگیا کے کلمے سے موانعت کر گیا اس کے ساتھ گناہ  
معات فرما دیئے جاتے ہیں۔

وہ فرشتوں کے آئین کے ساتھ ہدیہ کی طرح موانعت کر گئے ہیں۔ ایک تو وقت کے ساتھ سے حد سے آواز کے  
معاذ سے موانعت فرماتے ہیں کہ وہ یہ کہہ دے تو فرشتے آئین کہتے ہیں حد سے موانعت فرماتے ہیں کہ وہ  
وہ بہتر آئین کہیں یا آخر سے حد سے موانعت فرماتے ہیں کہ وہ یہ کہہ دے تو فرشتے آئین کہتے ہیں کہ وہ  
نہیں کہتے کہ وہ یہ کہہ دے تو فرشتے آئین کہتے ہیں کہ وہ یہ کہہ دے تو فرشتے آئین کہتے ہیں کہ وہ  
کوئی بات نہیں ہے مانتا ہے۔

# سُورَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ  
 لَهُ كَاكِبِينَ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُم مِّنْ دُونِهَا آيَاتٍ  
 لِّتَتَذَكَّرُوا ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهَا  
 وَالنَّهَارَ لِيَعْمَلُوا ۚ فَاثْبُرُوا ۖ وَاللَّيْلَ لِيَنَاصُوا فِيهَا  
 وَسَاكِنًا لِلْأَرْضِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُم  
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ  
 أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا  
 الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ  
 مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ  
 الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ  
 كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ  
 جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ  
 الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا  
 مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ  
 أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ  
 نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ  
 فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ

# سُورَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ  
 لَهُ كَاكِبِينَ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُم مِّنْ دُونِهَا آيَاتٍ  
 لِّتَتَذَكَّرُوا ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهَا  
 وَالنَّهَارَ لِيَعْمَلُوا ۚ فَاثْبُرُوا ۖ وَاللَّيْلَ لِيَنَاصُوا فِيهَا  
 وَسَاكِنًا لِلْأَرْضِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُم  
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ  
 أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا  
 الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ  
 مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ  
 الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ  
 كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ  
 جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ  
 الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا  
 مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ  
 أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ الْحَقِّ  
 نَبَأًا لِّأَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَفْكَارًا مِّنْ دُونِ الْيَوْمِ ۚ  
 فَتَقُولُونَ هَلْ جَاءَنَا الْبَيِّنَاتُ أَمْ هِيَ كَذِبٌ ۚ











إِحْدَى يَأْتِيهِمْ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَى الَّذِي كَفَرَ مَا كُنتَ تَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ قُلْ مَا أُخَذْتُ بِكَ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَمَّا قُنُوا إِنَّ رَبِّي أَنزَلَ إِلَيْنَا الْكِتَابَ وَإِنَّ أَوَّلَ آيَاتِهِ لَأَن يُخْرِجُنَا مِنْكُمْ فَلَمَّا خُصِمْتُمْ فِي الدِّعْوَى تَلَوْتُمُوهُ بِالْغَيْبِ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عَادِلِينَ قُلْ إِنَّمَا أَدْعِي إِلَى رَبِّي إِنِّي أَخَافُ إِذَا تَوَلَّيْتُ أَن تُخَدِّعُوا رَبِّي قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِن يُعَذِّبَنِي اللَّهُ فَمُنْكَرٌ وَلَا أُخَفِّئُهُ أَلَا تُحْشَرُونَ قُلْ إِنَّمَا أَدْعِي إِلَى الْوَحْيِ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيَّ وَإِنِّي أَمْرٌ مُّطِيعٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعِي إِلَى الْوَحْيِ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيَّ وَإِنِّي أَمْرٌ مُّطِيعٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعِي إِلَى الْوَحْيِ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيَّ وَإِنِّي أَمْرٌ مُّطِيعٌ

بِمَا نَسَّ قَوْلُكَ تَعَالَى وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ  
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ذُرِّيَّتَا  
تَقْبَلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
الْقَوَاعِدَ مِنْ السَّادَةِ وَالْجِدَّةِ مَا عَدَا  
الْقَوَاعِدَ مِنَ السَّادَةِ وَالْجِدَّةِ مَا عَدَا

١٦١ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ  
عَنِ ابْنِ وَجَّاهٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَحْمُودٍ ابْنَ بَكْرِ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْمَرْثَرُ أَقْدَقُ مَكَانٍ بَنُو الْكَعْبَةِ وَاسْتَمَرُوا  
عَنْ قَوَائِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ الْآ  
تَرِدُ عَلَى قَوَائِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْ لَا جُدُنَاتُ  
قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَيْتَ  
كَأَنَّتُ عَائِشَةَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِغْلَالَ التَّرْكَسُورِ  
الَّذِينَ يَلْبِغُونَ الْعَجْدَا إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ  
يُتَمَرَّ عَلَى قَوَائِدِ إِبْرَاهِيمَ

باب ۵۶۱. قَوْلُهُ قَوْلَا اَمَّا لِيَشْرَوْا فَمَا اَنْزَلْنَا  
۱۶۰۲. حَكَ شَنَا مُحَمَّدٌ بَيْنَ يَسَارٍ حَدَّثَنَا

تجلی کی سے عمر کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 اپنی بیویوں کو نصیحت جن میں قرأت کے کہ آپ مجھ لے گئے  
 ہیں۔ اکی پر اللہ تعالیٰ سے یہ آیت نازل فرمائی :- ان  
 لادب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں  
 تم سے بجز بربادیاں بدل دے۔ (سورۃ التحریم آیت ۵)۔  
 حضرت انس سے یہ حدیث دو دوسری سند کے ساتھ بھی  
 مروی ہے۔

[illegible][illegible]

قریباً سب سے زیادہ پائیدار اور قابل اعتماد۔

محنت و پرتہ رقی الشہرت سے زیادہ ہے کہ







مِنَ الْقِسْمَيْنِ غَيْرِي.

• بِأَشَدِّ قَوْلِهِ وَلَئِنْ لَمَّا كُنْتُ الَّذِيْنَ أَوْفَوْا  
الْكِتَابَ بِكُلِّ نَبِيٍّ مَّا تَكْفُرُ بِهِ قُلُوبُ الْكَافِرِينَ  
إِنَّكَ إِذَا أَقْبَلْتُمُ الْقُلُوبَ

۱۶۰۶۔ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَنُ بْنُ حَشْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي  
عَمْرٍو أَنَّ النَّاسَ فِي الضَّبْرِ قَبَائِدَ مِثْلَ  
رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ قُرْآنٌ فَأَمْرٌ بِتَقْوَى  
الْكِتَابَةِ أَكَلًا فَاسْتَقْبَلُوا هَؤُلَاءِ وَجْهَهُ فَكَانَ  
إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدْرَأُوا بِوُجُوهِِهِمْ إِلَى  
الْكِتَابَةِ.

• بِأَشَدِّ قَوْلِهِ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ نِكَابٌ  
لَهُمْ قُلُوبُهُ كَمَا يَكُونُ آيَاتُ هُمْ وَآيَاتُ  
قَبَائِدِهِمْ لَيْسَ لَكُمُوهَا الْعَقْدُ إِلَى قَوْلِهِ  
مِنَ الْقِسْمَيْنِ.

۱۶۰۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ بَيْنَا  
لِلنَّاسِ قَبَائِدَ فِي مَنَازِلِهِ الضَّبْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ  
أَمْرٌ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ قُرْآنٌ وَقَدْ لَمْ يَكُنْ  
يَسْتَقْبِلُ الْكِتَابَةَ فَاسْتَقْبَلُوا هَؤُلَاءِ وَجْهَهُمْ  
إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدْرَأُوا إِلَى الْكِتَابَةِ.

• بِأَشَدِّ قَوْلِهِ وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَاهُ  
فَاسْتَقْبَلُوا النَّبِيَّ أَيْ بَيْنَمَا تَكُونُوا إِلَيْهِ  
بِكُمْ إِنَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ.

۱۶۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى  
عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ

سورۃ کوئی زندہ نہیں رہا۔

یا شریک تبتک کی تفسیر۔

مگر تم ان قدیموں کے پاس ہر شئی کے لئے اگرچہ یہی وہ تمہارے  
قبلہ ہی رہی ذکر میں کے آیت ۱۶۰۵۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسجد قبا میں  
صحیح کی نماز پڑھنے والوں کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے  
کہہ کر آج رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر  
کچھ قرآن کریم نازل ہوا ہے اور اس میں جو کچھ فرمایا گیا ہے  
کہ نماز میں کہہ کر جانب دہرا کر دیکھا جائے لہذا آپ اس  
کی جانب اپنا رخ کر لیں۔ اور ان کا بیان ہے کہ لوگوں کا  
رخ شام دہشتہ لگاتار کی طرف تھا لیکن انہوں نے پہلے  
مذہب کے کی جانب کر لے۔

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ نِكَابٌ لَّهُمْ قُلُوبُهُمْ كَمَا يَكُونُ آيَاتُ هُمْ وَآيَاتُ  
قَبَائِدِهِمْ لَيْسَ لَكُمُوهَا الْعَقْدُ إِلَى قَوْلِهِ  
مِنَ الْقِسْمَيْنِ آیت ۱۶۰۸۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے وقت جبکہ  
وہ مسجد قبا میں صحیح کی نماز ادا کر رہے تھے تو ان کے پاس ایک  
فحش شخص آکر کھڑے ہوا کہ جس کی کمر صلی اللہ علیہ وسلم پر اس  
رات کچھ قرآن کریم نازل ہوا ہے اور اس میں جو کچھ فرمایا گیا ہے  
کہ نماز میں کہہ کر دیکھا جائے لہذا اس کی جانب رخ کر لیجئے۔  
لوگوں کے رخ شام دہشتہ لگاتار کی طرف تھا لیکن وہ کہہ کر  
ان کی طرف لے گئے۔

فَاسْتَقْبَلُوا النَّبِيَّ أَيْ بَيْنَمَا تَكُونُوا إِلَيْهِ  
بِكُمْ إِنَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ۔ آیت ۱۶۰۹۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس

الْبَرَاءَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَافِعِ بْنِ خَدِجٍ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَحَوُّبَيْتِ الْمَقْدَسِ سِتَّةَ عَشَرَ  
سَبْعَةَ عَشَرَ خَلْفَ الشَّصْرِ فَهُوَ تَحَوُّلُ الْقِبْلَةِ  
بِأَنَّ قَوْلَهُ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٌ  
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ  
لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا  
تَعْمَلُونَ شَطْرَ دِلْفَتَا وَكَ

۱۶۱۰۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
يُحْيَى قَالَ ابْنُ حُرَيْرٍ يَقُولُ بَيْنَمَا النَّبِيُّ فِي  
الصُّبْحِ بَقِيَاءُ إِذْ جَاءَهُ هَرَجٌ فَقَالَ نَزِنَ  
الَّذِي نَزَلَ أَنْ نَأْمُرَ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْكُفَّةُ  
فَأَسْتَقْبَلُوهَا وَأَسْتَدَارُوا أَصْحَابَهُمْ  
فَتَوَجَّهُوا إِلَى الْكُفَّةِ وَكَانَ وَجْهُ النَّبِيِّ  
إِلَى الشَّامِ

• بَابُ قَوْلِهِ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ  
قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
وَحَدِيثٌ مَا كُنْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ  
فَافْتَدُونَ

۱۶۱۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْجِيَّةٍ عَنْ مَالِكِ  
عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَمَا النَّبِيُّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَقِيَاءُ إِذْ  
جَاءَهُ هَرَجٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْبَيْتَ وَقَدْ أَمَرَ  
أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْكُفَّةُ فَاسْتَقْبَلُوهَا وَكَانَتْ  
وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْقِبْلَةِ

• بَابُ قَوْلِهِ إِنَّ الصُّغَا وَالْمَرْوَةَ  
مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ مِنْ حَجَرِ الْبَيْتِ أَوْ غَيْرِ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْظُرَ فِيهِمَا وَمَنْ

کی طرف منہ کر کے سترہ یا سترہ بیٹے نماز فرمے۔ اس  
کے بعد آپ قبلہ کی جانب پھر گئے۔

قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ کی تفسیر۔

اور یہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور وہ ضرور تھا کہ  
جبکہ طرف سے حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل  
نہیں (سورۃ البقرہ آیت ۱۴۹)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے وقت جبکہ  
لوگ مسجد نبوی صبح کی نماز ادا کر رہے تھے امدان کے  
پاس ایک آدمی آکر کھٹے لگا کر آج رات قرآن کریم کا کچھ  
حصہ نازل ہوا ہے جس میں کہے کی طرف منہ کیلے کا  
حکم دیا گیا ہے، لہذا آپ اس کی جانب منہ کر لیں  
امداس کی طرف گھوم جائیں۔ پس سب نے اپنے  
منہ کہے کی طرف کر لے لے جبکہ ان کے منہ شام  
(ریت المقدس) کی جانب تھے۔

قَوْلٌ وَجْهَكَ خَرَجْتَ قَوْلٌ وَجْهَكَ کی تفسیر۔

امداسے مجرب یہاں سے آؤ اپنا منہ  
مسجد حرام کی طرف کرو اور اسے مسلمانوں ہم جہاں  
کہیں ہو کر اپنا... (آیت ۱۵۰)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دوران  
میں جبکہ لوگ مسجد نبوی صبح کی نماز پڑھ رہے تھے تو ایک  
فصل نے اس کے پاس آکر کہا کہ آج رات رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی ہے جس میں حکم دیا گیا ہے کہ  
نماز میں منہ کہے کی طرف منہ کیا کریں، لہذا اس کی طرف  
منہ کر لیجئے۔ نمازیوں کا رخ شام (ریت المقدس) کی طرف  
تھا لیکن وہ قبلہ کی جانب گھوم گئے۔

إِنَّ الصُّغَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ کی تفسیر۔

یہ دو صغار و مرورہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں تو جو اس حجر کا  
حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ان کے پیرے کرے

تَطَوَّعَ خَيْرَ أَقْلَانِ اللَّهُ مَشَاكِرُ عَلِيمٍ شَعِيرُ  
عَلَامَاتٍ وَاحِدٌ تَحَا شَعِيرَةٌ وَقَالَ ابْنُ  
عَبَّاسٍ الصُّغْرَانِ أَحَبُّهُ وَيُقَالُ الرَّجُلُ جَدُّ  
الْمَنْسُوقِ لَا تَنْتَبِذْ شَيْئًا لَوْ الْوَاحِدُ تَنْتَبِذُ  
بِمَعْنَى الصُّغْرَانِ وَالصُّغْرَانِ جَمْعٌ

۱۹۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ  
أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَثَّابِ بْنِ عَزْزَةَ عَنْ أَبِيهِ  
إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَنَا يَوْمَئِذٍ حَبِيبٌ أَمَّا آيَةُ  
قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصُّغْرَانَ الْمُرَوَّ  
عَيْنِ شَعِيرَتَانِ اللَّهُ فَمَنْ شَجَرَ الْبَيْتِ أَوْ اخْتَصَرَ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَمَّا أَرَادَ  
قَوْلَ أَحَدِهِمَا شَيْئًا أَنْ لَا يَكُونَ بِهِمَا فَتَالَتْ  
عَاقِبَةُ صُغْرَانِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ حَصَانَتْ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا  
أُفْرِئَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَابِ حَقًّا تَرَا  
يُجْعَلُونَ يَمْنَانًا وَكَانَتْ مَنَاءً حَكْدَةً فَتَدْبُرُ  
وَكَا تَوَاسِعُ حَمُونَ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصُّغْرَانِ  
وَالْمُرَدِّ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا سَلَامًا لَوْ رَأَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَرَى  
اللَّهُ إِنَّ الصُّغْرَانَ الْمُرَوَّعَيْنِ شَعِيرَتَانِ  
حَبِيبَتَانِ أَوْ اخْتَصَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ  
يَطَّوَّفَ بِهِمَا

۱۹۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ  
نَافِعَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الصُّغْرَانِ الْمُرَوَّعَيْنِ  
كَتَابَتْنِي أَنْتَ مَا مِنْ أَمْرٍ إِلَّا جَاهِلِيَّةٌ فَلَمَّا  
كَانَ الْإِسْلَامُ أَمْسَكَتْ عَنْهُمَا فَاتَّزَلَّ اللَّهُ  
تَعَالَى إِنَّ الصُّغْرَانَ الْمُرَوَّعَيْنِ قَوْلُهُمْ أَمَّا

اللہ کی عقل بات دینی طرف سے کرے تو اس کی کامدہ ہے  
والا محروم ہے نہ ہوتا ہے (۱۵) شعاور کا معنی نشانیاں ہے اور  
اس کا واحد ہے شاعر میں عباس کا قول ہے کہ الصغیران سے  
مراں بیکتا ہوتا ہے جس پر کسی چیز کو لگے اس کا واحد شاعر ہے  
صغیران معنی ہے واحد خالص کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

حضرت عمرؓ نے یہ حدیث فرمائی ہے کہ میں نے حضرت  
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو دیکھی کہ وہ علیؓ علیہ وسلم  
سے ان دونوں صغیرات کی جگہ میں کم سے کم تھا کہ کیا آپ نے  
اللہ تعالیٰ کے مناد شاعر کے بارے میں عرض فرمایا کہ صغیران اور  
مرورہ اللہ کی نشانیاں سے ہیں یہی جو اس گھر کا چچ یا عمو کے  
کو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پیچھے لگے نہ پیچھے  
چھلے ہیں اگر کوئی اس کے پیچھے نہ لگے تو کوئی صغیر نہیں  
حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ وہاں نہیں ہے، اگر بات میں چھلے ہو  
تم کہے کہ کوئی فرمایا ہمارا جو ان کے پیچھے نہ لگے اس پر  
کوئی گناہ نہیں ہے۔ وہ حدیث یہ آیت انصار کے متعلق نازل ہوئی  
کیونکہ وہ زیادہاں بیت میں منات بت کا نام لیا کرتے جو  
قریب کے نزدیک رکھا ہوا تھا۔ چنانچہ وہ صغیران اور مرورہ  
کے پیچھے لگانا ناجائز کیا کرتے تھے جب حضورؐ اسلام آیا تو  
انہی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں  
دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ  
ہے شک صغیران اور مرورہ اللہ کی نشانیاں سے ہیں  
تو جو بیت ان کا چچ یا عمو کو کہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں  
کہ ان دونوں کے پیچھے لگے۔

عالم میں سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت  
احمدؓ سے یہ حدیث سنی ہے صغیران اور مرورہ کی سنی کے  
بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ اسم سے  
عبدالہیبت کی دم کھا کرتے تھے اور جب دو یا سلام  
آیا تو کم سے کم سے لگے تھے یہی اللہ تعالیٰ نے  
یہ حکم نازل فرمایا کہ شک صغیران اور مرورہ اللہ کی نشانیاں سے

يَعْلَمُونَ بِهِمَا.

يَا أَيُّهَا قَوْلُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَن  
يَشْتَرِي مِنْ كُذِبِ الشَّوْكَدَا أَضْدَادًا  
وَاحِدَةً.

١٦١٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَسْرَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

الَّذِينَ صَلَّى لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ نِسَاءٌ وَهِيَ امْرَأَةٌ  
قَالَتْ إِنَّهُ صَلَّى لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَحْتِ وَهِيَ

يَدْخُلُونَ مِنْ دُونِ الْبَابِ وَيَقْدِرُونَ عَلَيْهَا قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ فَاتَتْ وَأَهْلُهَا يَخْتَلِفُونَ  
مَنْ قَامَ وَهُوَ لَا يَدْرِي أَوَيْتُمْ إِلَىٰ مَنْ خَلَّيْنَا لَهُ الْبَابَ

بِأَنفِ قَوْلِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ  
عَلَيْكُمْ الْإِحْسَانُ فِي الْقِتْلَةِ الْحُرَّةِ فِي قَوْلِهِ

عَذَابُ الْيَمِينِ عَلَى شَرِّهِ  
١٦٥ اسْحَبْ مَتْنِ الْحَمِيدِينَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ

أَنْ حَتَّىٰ يَأْمُرَ بِقَوْلٍ كُنَّ فِيهِ رِئَاسَةً لِّشَيْءٍ الْقَتْلَ  
وَلِكُلِّ مَكْرٍ مِنْهُمْ التَّمَهُ ذَٰلِكَ اللَّهُ يَعْلَمُ الْغُيُوبَ

لَا تَمْنَىٰ لَكُمْ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْعَدُوِّ  
بِالْعَدُوِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَمْنَىٰ بِالْأَمْنَىٰ خَمْسَ

يُحْيِي لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَوْكَهُ فَالْعَقُوبَةُ أَنْ يَقْبَلَ الْعَقِيْبَةُ  
فِي حَمْدٍ فَابْتِغَاءُ بِالْمَعْرُوفِ وَفِي عَادَةِ لَيْسَ بِأَجَابَةٍ

مَنْ تَرْكِبْكُمْ وَرَحْمَةً وَتَأْتِيْبُ عَلَى مَنْ لَانَ قِبْلَكُمْ

[illegible]

عَدَّ شَأْنَهُ ذَلِكَ أَسْلَاحَةً فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكْتَلِبُ اللَّهُ الْقِتَالَ

٢٩١٤. حَدَّثَنَا فِي عَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَيْزٍ بِمِصْرَ عَدَدُ

میں تو جو کوئی۔۔۔ آخر آیت تک۔

اس کی تفسیر اتحاداً یہ ہے کہ جمع ہے۔ اس کے معنی ہے  
متبادل۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
 محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ ارشاد فرمایا اور

دوسری میں نے کسی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا کہ جو شخص اس  
البت میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا مد مقابل سمجھتا تھا تو جہنم میں داخل

یہی فلسفہ تھا جسے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

مکتوبِ عظیم القیاس کی تحفیر اسے ایمان و ہوا  
پر فرماں ہے کہ جو عاشقِ مہرے جاوے ان کے خون کا بدنام ہو۔

[illegible]

اس امت سے فریاد کرو تا حق شے عیاں کنے میں تا جملہ لینا تم پر فرض ہے

یہ جہان کے خاص ترین نعمتوں میں سے ایک ہے۔ یہ جہان کے خاص ترین نعمتوں میں سے ایک ہے۔ یہ جہان کے خاص ترین نعمتوں میں سے ایک ہے۔

[illegible]

مردود صاحب ہی مرض کیا کیا تھا یہیں مجھ زیادتی کر کے بی بی دیت  
فیمل کرنے کے بعد بھی قتل کر دیں تو اس کے لیے وہ دن تک

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

علیؑ علیہ السلام نے فرمایا: جب مقتول کے روحِ حیات پہ لائی  
تو بھارتی لشکر کا ہاتھ خاص لاکھم ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے پہلے بھی

اللَّهُ بِرَبِّكَ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّ لِرَبِّهِ عَمَّةً كَسَرَتْ قِنْدَبَةً جَلِيدَةً  
فَطَلَبُوا إِلَيْهَا الْعَفْوَ فَأَبْوَأَ قَهْرَ صَوَاكَا وَشَقَايَا  
فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْتَدَأُوا  
إِلَّا الْفَصَاحَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالْفَصَاحِ فَقَالَ أَسْئَلُ اللَّهَ بِرَسُولِهِ أَنْ يَكْسِرَ لِي  
الرَّيَّةَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تَكْسِرُ لِيهَا  
فَقَالَ تَمُونَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ  
كِتَابٍ أَفَبِالْفَصَاحِ قَدِ بَيَّنَّ الْقَوْمُ فَهَفُوا فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عَمَلِ  
الَّذِينَ تَوَلَّوْا كَسْرَ حَتَّى اللَّهُ لَا يَرَهُ.

ہم نے کسی عورت کا سانسے کا ایک داغ توڑ دیا اور اسے شہداء کے  
ہے اس عورت سے صحابی چاہی تو اس کے دشمنان نے اس کا کہہ دیا پھر وہ  
بارگاہ رسالت میں حاضر ہو گئے اور قصاص کے سوا اور کسی بات پر آمیزشی  
وہ تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم فرمایا۔ اس پر  
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بھائی (مرفی) نے فرمایا کہ وہ  
یاد رسول اللہ! کیا رجب کا سانسے کا داغ توڑنا جائز ہے  
کہ وہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ سمعوں  
فرمایا ہے اس کا داغ نہیں توڑا جائے گا۔ اس  
پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے  
انس! اس کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے یا یہی وہی  
وہ لوگ سات کر دیکھ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ شک اللہ تعالیٰ کے  
کہہ دے ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کے پھر دے  
قسم کا بھی توڑنا کسی قسم کی گمراہی ہے۔

مدنی ہم جہاں ہی مہمان سوخت  
کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبان سوخت

• بِأَنَّهُ قَوْلُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ  
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ مِمَّا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ  
فَعَلِمْتُمْ نَفْسُكُمْ تَشْقُونَ  
۱۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ  
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ  
كَانَ عَاشُورَاءَ يُصَوِّرُ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ  
فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ

کتب علیکم الصیام کی تفسیر  
ہے یہودیوں اور نصاریٰ کے لئے جیسے ان کے لئے روزے پر فرض  
ہوئے تھے کہ ان میں سے ہر روز گادی ہے (آیت ۱۸۳)  
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عروہ ابلیس  
می عاشورہ سے کا روزہ رکھتا ضروری سمجھا جاتا تھا۔  
جب رمضان ہمارے کے روزوں کا حکم نازل  
ہو گیا تو فراموش کیا کہ عاشورہ کا روزہ جو عیا ہے

مَنْ شَاءَ فَرِيضَةً.

١٢٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا  
ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَالِشَةَ  
كَانَ حَاشُوْرَاءَ يُصَلُّ قَبْلَ مَضَاتِ فَلَمَّا تَرَ  
رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَاءَ صِلْ وَمَنْ شَاءَ انْصِرْ  
١٣٠- حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ مَعْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
إِسْرَاقِيلَ عَنْ مَعْمُودٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ زَيْنُ شَيْبَةَ وَهُوَ  
يُطْعَمُ فَقَالَ الْيَوْمَ مَرَّ حَاشُوْرَاءَ فَقَالَ كَانَ يُصَلُّ  
قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ رَمَضَانَ فَلَمَّا تَرَ رَمَضَانَ تَرَكَ  
فَأَكَلَ كُلَّ

١٦٦١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَدُوَّةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ حَاشُورَاءَ نَصُومًا فَخَبَّشَ فِي النَّجَاحِ لَيْلَةً فَكَانَ الْكَيْسِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ لَمَّا كَسَبَ مِنَ الْعِبَادَةِ يَنْتَ صَامَةً فَأَمَرَ بِمَا وَمَعْلَمَاتُ نَزَلَ رَمَضَانُ فَكَانَ مَعْنَاكَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ حَاشُورَاءَ فَكَانَ مِنْ شَاءَ مَسَاءً وَمِنْ شَاءَ لَمْ يُصَمِّمْ.

بَابُ قَوْلِي لَيَامًا مَعْدُودًا بِفَمٍّ

كَانَ مِنْكُمْ قَرِيبًا أَدْعَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ  
أَيَّامٍ أُخَرٍ، وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فَتْسَةً  
هُمَا مُسْكِرِينَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ  
لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
وَقَالَ عِزَّى يَقُولُ مِنْ قَوْمٍ مِنْكُمْ كَمَا قَالَ  
إِلَهُ تَعَالَى وَقَالَ الْخَسَنُ وَابْرَاهِيمُ فِي الرَّفِيعِ  
وَالْعَجَلِ إِذَا فُتِحَا عَلَى النَّاسِ هُمَا أَوْلَاهُمَا  
تَفْطِرُ أَنْ تَشَدَّ تَقْضِيَانِ وَأَمَّا أَنْفُسُهُمْ فَكَلْبُ يَرْ

رکھ لے اور چاہے نہ دے۔

حضرت عائشہ صدیقہ فاضلہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزوں کا حکم نانہل ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ رکھا جاتا تھا جبکہ رمضان کے روزوں کا حکم نانہل ہو گیا تو آئندہ فرمایا یہ روزہ جو چاہے رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے ۔

حضرت امیر المومنین مسعود بنی مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت  
امام علی رضی اللہ عنہ تیس ایسے وقت آئے جبکہ وہ ماشوہ کے روز کھانا  
کھا رہے تھے۔ یہ کہنے لگے کہ آج تو ماشوہ ہے، انہوں نے جواب  
دیا کہ رمضان المبارک کے روزوں کا حکم تازل پھرنے سے پہلے یہ  
روز رکھا کرتے تھے جب رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہو گیا تو اس کا  
روز پھر لڑایا۔ نزدیک آیت ہو رکھا لانا خداوندی امر مانع ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہاں علیہ السلام نے عید الفطر کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اللہ کی قسم علیہ السلام نے عید الفطر کا روزہ رکھا کرتے تھے جب آپ مدینہ منورہ میں حضور اکرام ﷺ نے تو عید بھی ۱۰ روزہ رکھتے رہے اور مسلمانوں کو بھی ۱۰ روزہ رکھنے کا حکم فرماتے رہے جب رمضان المبارک کے روزوں کی فراغت نازل ہو گئی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عید الفطر کا روزہ بھی رکھا دیا۔ اب جس کا بھی چاہے ۱۰ روزہ رکھے اور جس کا بھی چاہے ۱۰ روزہ رکھے۔

ایک نئے ماحولیات کی تعمیر

مختفی کے دہان میں۔ تو تم میں سے کوئی ایسا ایسا سفر میں ہو تو اس نے  
 وعدے اور وعظ میں اندر جہنمیں اس کی طاقت در ہر وہ بدر  
 در ایک مسکین کا کھانا ابھر جو اپنی طرف سے لگی زیا وہ کہے  
 قہرہ اسی کے لئے مستر ہے اور دوزخ دکھتا تھا کہ لئے بھلا  
 ہے اگر تم حاضر آیت میں۔ عطا کا قول ہے کہ ارشاد پادری تعالیٰ  
 کے تحت ہر ایسی میں رندہ چھوڑا جا سکتا ہے نام حسن بھری  
 اور اگر تم مختفی کا قول ہے کہ در دھبلا نے والی اور صالحہ عورت  
 بھی چھوڑ سکتی ہیں جبکہ ان میں اپنی جان یا اپنے بچے کا خطرہ ہو اور



إِذَا لَمْ يَطْبُقِ الصِّيَامَ فَقَدْ أَطْعَمَ أَنْفُسَ بَعْدَ مَا  
كَرِهَ عَامًّا أَوْ عَامَيْنِ كُلَّ يَوْمٍ قِسْمَيْنِ خُذُوا  
وَلَحْمًا وَافْطِرَ قِرَاءَةُ الْعَامَّةِ يُطِيقُونَ وَ  
هُوَ أَكْثَرُ

یہی روئے ہیں اور زیادہ پورے آدھی اگر روزے نہ رکھ سکے  
تو کھانا کھلائے۔ حضرت انس جب زیادہ روزے ہو گئے تو ایک سال  
پورا سال کھانا کھائیں لیکن روزانہ ایک سکن کا کھانا کھاتے تھے  
اس مسئلہ کے روئے ہر ایک کے لفظ بطریقہ ہی پڑھا ہے۔

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا سَوْدَةُ مَحْنَشَا  
عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا حَبَّابُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ سَعْدٍ ابْنِ عَتَّابٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
يُطِيقُونَ وَفِدْيَةُ طَعَامٍ مِنْكَ يَنْتَفِئُ خَالَ  
عَتَّابٍ لَيْسَتْ بِمُسَوِّغَةٍ هُوَ أَكْبَرُ الْكَبِيرِ  
وَالْمَرْءُ أَكْبَرُ مَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصُومَ  
فَيُطِيعَ مَا كَانَ كُلَّ يَوْمٍ مَعَكُمْ  
بِأَكْبَرِ قَوْلِهِ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ  
فَلَيْسَ بِهِ

عطاء کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی عتاس رضی اللہ  
عنه کے آئین اس طرح پڑھتے ہوئے سنا کہ۔۔۔ جنہیں روزے  
کی طاقت نہ ہو وہ بدلی دیں ایک سکن کا کھانا اور ابن عباس کا  
قول ہے کہ یہ کثرت مسووع نہیں بلکہ اس بلکہ میں ہے کہ جو مرد  
یا عورت اتنے روزے ہو جائیں کہ روزہ نہ رکھ سکے  
تو وہ ہر روزے کے بدلے ایک سکن کو کھانا کھلا  
دیا کریں۔

فَمَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلَيْسَ بِهِ تَقْصِيرٌ

۱۶۲۳۔ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَاجِيٍّ عَنْ  
ابْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى طَعَامَ مَنْ سَأَلَ  
فِي مَسْوَغَةٍ

عطاء کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ  
عنہما نے کثرت سے فقیروں کو سکنوں کو کھانا  
کھانا فرمایا اور فرمایا کہ اس کا حکم مسووع ہے۔

۱۶۲۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُعَمَّرٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ  
لَسْنَا نَزَلْنَا وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فِدْيَةَ طَعَامٍ  
مِنْكُمْ كَانَتْ مِنْ أَمْرٍ أَنْ يُطِيقُوا وَيَقْتَرِبُوا  
نَزَلَتْ الْإِمَامَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَتَسْتَغْفِرُهَا  
بَكْرٌ قَبْلَ يَزِيدَ

سعد بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب  
یہ نازل ہوا کہ۔۔۔ جنہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو وہ  
بدلی دیں ایک سکن کا کھانا تو جو چاہتا روزہ پورے دیتا اور اس کا  
فقیر ادا کر دیتا تھا کہ اس کو صدقہ یا آیت نازل ہو گئی تو  
اس آیت کا حکم مسووع ہو گیا۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ  
بکر بن عبد اللہ کا یہ ہے اسناد یزید سے پہلے اسناد  
ہو گیا تھا۔

بِأَكْبَرِ قَوْلِهِ أَجَلُ لَكُمُ لَيْكَةِ الصِّيَامِ  
الَّتِي هِيَ إِلَى نِسَاءِكُمْ هُنَّ يَبَاسٌ تَكُونُ أَمْثَلُ  
يَبَاسٌ لَكُنَّ عَلَيْهِمُ اللَّهُ أَتَكُونُ كُنَّ مَعَهُمْ

اجل لکم لیکتہ الصیام کی تفسیر۔ روزوں کی راتوں  
کی راتوں کو کھانا کھائیں یا تا جب تک کہ صلاہ ہو اور تمہارے لباس  
پولہ دم کے لباس ہو اور تمہارے لباس کی حالت میں رہنا چاہتے

أَلْقُوا قَتَابَ عَيْنِكُمْ وَعَنَا عَنْكُمْ فَالْتَن  
يَاسِرُوهِنَّ وَأَبْتَعُوا مَا لَبَّيْ اللَّهُ لَكُمْ

١٦٢٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَسَّاسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ  
عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ أَوْ لَقَاءَهُ يَقُولُ صَوَّرَ سَمْعَانُ  
كَانُوا الْأَيْقُرُ بْنُ الْيَسَّاءِ وَبَعْضَانُ كُلُّهُمَا  
يَعْلَمُ أَنْ تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْهِمْ  
وَعَفَا عَنْهُمْ.

لَا يَأْتِي قَوْلُهُ وَكُفُوا وَاشْرَبُوا حَقُّ  
يَتَّبِعِينَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْكَابِضُ مِنَ الْخَيْطِ  
الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ يَكُونُ أَمْتًا أَلْمِيَامَ  
إِلَى الْبَيْلِ وَلَا يَبْأُشِرُ وَهْنٌ وَآمَنَتُمْ فَكُنُونَ  
بِالْمَسَاجِدِ إِلَى قَوْلِهِ تَشْفُونَ الْعَاكِفُ  
الْمَقِيمُ.

١٢٦٦ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عُرَيْبَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَبِيبٍ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ عَبْدِ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
عَنْ أَبِي سُرَّةٍ وَحْدَهُ كَانَ يَحْكُمُ اللَّيْلَ نَظَرَ فُلَانٌ  
يَسْتَبِيئُ أَفْئِدَتَهُ أَصْبَحَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلْتُ  
فَعَلْتُ وَمَا دَعَيْتُ قَالَ إِنَّ وَمَا دَلَّكَ إِلَّا الْغَرِيضُ  
أَنْ كَانَ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ الْأَسْوَدَ تَحْتَ وَرَاءَكَ.

١٧٨٠. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَدْرٌ  
عَنْ مُطَرِّفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ  
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ  
الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ أَمْمَا الْخَيْطُ لَنْ قَالَ إِنْ لَمْ يَنْسُ

کونچن تھادی توں تھیو کہ او نویں جہان فرمایا تو باریک دیکھتے کرو اور طلب  
کرو ورنہ غفلت کے قبیضہ میں گھا ہو (آیت ۸۷)

وہ اسحاق کا دو مستعدوں کے ساتھ بیان ہے کہ میں نے  
حضرت یزید بن حازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ  
جب رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کا حکم نازل  
ہو گیا تو رمضان کے روزے عینے میں لوگ اپنی عورتوں کے  
پاس نہیں جاتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے اپنی  
جائز کے ساتھ عیانت کر لی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت  
نازل فرمادی: اللہ نے جانا کہ تم اپنی جائز کو عیانت  
میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں  
معاف فرما دیا۔

کھاؤ اور پیو یا کھک کہ تمہارے لئے ظاہر ہو جائے سفید  
کاٹو یا سیاہی کے وقت سے پہلے پھٹ کر پھر یا مت  
آئے کھک روئے پورے کرواؤ عورتوں کو یا عورتوں کا  
تم مسجد میں اٹھکاتے سے پورا کیت کے ۱۸ اٹھا کر وقت  
دہنے والا، ٹھہرے والا۔

کی کہہ کر انہوں نے کہا ایک دوا کا دواؤ تو دوسرے سے ملے بھی میں سے ایک  
سفید تھا اور دوسرا سیاہ پچان پڑا ایک دوا اس وقت تک کھا تھے  
اسی وجہ سے کہ دونوں کا فرق نظر نہ آیا۔ صبح کے وقت یہ عرض گزار  
ہوئے کہ یہ رسول اللہ میں ہے وہ دوا دونوں دوا سے پہلے سہا ہے  
یہ کہہ کر اٹھ گئے۔ پانچ دن تک یہ دوا کھائی اور پھر توبہ کی سفیدی کا دوا  
اور دوا کی سیاہی کا دوا کھا کر سہا گئے۔

مختصر حدیثی ہی عالم درستی اللہ تعالیٰ کے فرمایا کہ میں  
عرض کر رہا ہوں ایا رسول اللہ! سفید ٹھنڈا اندر سیاہ ٹھنڈا  
کیا ہے؟ کیا اسی سے حدود جہنم کے مراد ہیں؟ فرمایا تم بھی کیا  
بھونے بھالے ہو دو دو جانگوں کو دیکھتے ہو جتنے ہو پھر فرمایا

الْقَعَا اِنْ اَبْصُرْتَ الْخَيْطَيْنِ حَتَّى قَالَ لَا مَبِيتَ  
هُوَ سَوَادُ الْكَيْسِ وَبَيَاضُ الشَّهَادَةِ

۱۶۲۸۔ حَدَّثَنَا ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
عُثْمَانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَلِيمٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ وَارْتَلَتْ وَكَانُوا وَ  
اشْرَبُوا حَتَّى يَنْبَسِ نَكَمُ الْخَيْطِ الْاَبْيَضِ  
وَمِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ لَمْ يَبْرُكْ مِنَ الْخَبَرِ وَ  
كَانَ بَجَالٍ اِذَا ارَادُوا الْمَصْرَ سَهَبًا اَحْمَرًا  
فِي رِيَابِ جَلْبِ الْخَيْطِ الْاَبْيَضِ وَالْخَيْطِ الْاَسْوَدِ  
وَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ حَتَّى يَكُونَ لَدُنْهُ يَتَمَلَّكُ مَا تَرَى لَلَّهِ هَدَا  
مِنَ الْقَعْدِ قَلْبُوا اِنَّهُ يَفْقَهُ قَلْبِي مِنَ الشَّهَادَةِ

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى  
اَبِيهِمْ مِنْ قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى  
اَبِيهِمْ مِنْ قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى

۱۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى  
اَبِيهِمْ مِنْ قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى

کر دیا جس سے بکری سیاہ و چمکے سے رات کی سیاہی اند  
سفید و چمکے سے دن کی سفیدی مراد ہے۔

ابو حلام نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ: طَاعُوا اور یہ  
سیاہ و چمکے سے مراد ہے: اور میں انہیں حکم نازل نہیں ہوا  
تھا تو بعض لوگ جب روزِ محکمہ کا ارادہ کرتے تو اپنے وہ دونوں  
پیر لہدیٰ کو چمکے یعنی ایک سفید اور دوسرا سیاہ باندھ لیا  
کرتے اور وہ برابر کھلتے تھے جب تک کہ ان کی نظر نہ کٹے لگتا۔  
پس ان کے ہوا کے تعلق سے یہ خبر کہ حکم نازل ہوا تو لوگوں نے جان لیا  
کہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

تفسیر: اَبِيهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى  
یعنی بھائی! جس کی گھڑی میں آیت نازل ہوئی ہے وہاں بھائی تو میری گھڑی ہے  
اور گھڑی میں وہاں سے آیت نازل ہوئی ہے وہاں سے آیت نازل ہوئی ہے  
یہ کہ قاری پانچ آیت (۱۸۹)

حضرت امام مالک رحمہ اللہ نے فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں  
یہ جب لوگ کلامِ اللہ پڑھتے تو اپنے گھڑی میں بھائی کی طرف سے  
آیت نازل ہوتی تھی کہ یہ حکم نازل فرمایا۔ یہ کہ بھائی! جس کی  
گھڑی میں بھائی کی گھڑی میں آیت نازل ہوئی ہے وہاں سے آیت نازل ہوئی ہے  
اس سے مراد یہ کہ قاری پانچ۔

۱۶۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى

۱۶۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانُوا  
اِذَا اَحْمَرُوا فِي الشَّهَادَةِ اَتُوا اَبِيهِمْ مِنْ  
قَلْبِهِمْ مَا تَرَى لَلَّهِ وَكُنْ اَبِيهِمْ مَا تَرَى





اللّٰهُ فَعَلَتْهَا مَعَ رَسُولٍ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَكَوْهُ لَوْ يَنْزِلُ قُرْآنٌ يَحْكُمُكَ وَتَوْرِيثُهُ  
عَنْهَا حَقٌّ مَا تَقَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ  
بَابُ ۵۹۱ قَوْلِهِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ  
تَهْتَفُوا قَوْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۱۶۳۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ  
عُمَاةٌ وَبَنَاتُهُ وَكَذَا الْمَجَانِزُ أَتَوْا فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
فَتَأْتُوا أَنْ يَتَجَدُّوا فِي السَّوَادِ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ  
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَهْتَفُوا قَوْلًا مِنْ رَبِّكُمْ  
فِي مَوَاسِمِ الْجَمْعِ

بَابُ ۵۹۲ قَوْلِهِ تَوَرَّأَ بَعْضُكُمْ مِنْ جَيْتِكَ  
أَفَا ضِلَّ النَّاسُ

۱۶۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَالِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ كَانَتْ قَدْرِيكَ وَمِنْ دَانَ وَتَمَّهَا  
يَتَوَكَّمُونَ بِالسُّدُودِ وَكَانُوا يُسْتَحَنُّونَ الْحَسَنَ  
وَكَانَ مَأْتِيًا لِحَرْبِ يَتَوَكَّمُونَ بِسَفَاتِ فَتَمَّهَا  
جَاهِلِ الْإِسْلَامِ أَمَّا اللَّهُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ  
أَنْ تَقَالَ مَعَهَا تَوَرَّأَ يَتَوَكَّمُونَ بِهَا فَتَمَّهَا  
وَمَهَا فَتَمَّ إِلَيْكَ قَوْلُهُ تَوَرَّأَ فَتَمَّهَا  
مِنْ حَيْثُ أَفَا ضِلَّ النَّاسُ

۱۶۳۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
فَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَرْوِيُّ بْنُ عَقْبَةَ أَخْبَرَنِي  
كَدَرِيكُ بْنُ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ تَطَوَّعَ الرَّجُلُ بِالْيَمِينِ  
مَا كَانَ حَلَاكَ مَعَهُ يَمِينٌ بِالْحَبِيبِ فَأَيُّهَا رَكِبَ  
إِلَى عَرَفَةَ فَتَمَّ تَيَسَّرَ لَهُ هَوَاتِيَّةٌ مِنَ الْإِبِلِ كَرِ  
الْبَقِيَّةُ الْفَتَمُ مَا تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ ذَلِكَ أَتَى ذَلِكَ  
شَاءَ مَا يَرَانِ تَوَرَّأَ تَوَرَّأَ فَتَمَّهَا فَتَمَّهَا

عیدِ عید کی ہر ایک عید میں تھا کیا اس کے بعد قرآن کریم میں اس کی  
حالت یا سماعت کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ کا  
وہاں ہو گیا تب تک شخص رخصت ہونے سے پہلے وہاں کا کیا ہے۔  
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَهْتَفُوا قَوْلًا مِنْ رَبِّكُمْ  
تَرْكُوكِ التَّحْقِيرِ

حجۃ میں جہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ بد بابت  
میں نکلا، چمکے۔ بعد از الہام تا ہی لازم ہوتے تھے جن کے اندر  
حج کے دنوں میں رگ نہایت کھینچتے تھے۔ پس یہ آیت نازل  
ہوئی کہ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا نفس  
را مال کا شش کر دے اور اللہ تعالیٰ (۱۶) یعنی حج کے دنوں  
میں۔

تَوَرَّأَ بَعْضُكُمْ مِنْ حَيْثُ أَفَا ضِلَّ النَّاسُ کی تفسیر

حجۃ میں جہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
قریش اور ان سے دینی اتفاق رکھنے والے مزدلفہ میں  
مقرب کیا کرتے تھے اور اسے جس کا نام دیتے تھے اور لائی  
تمام ابو عرب عورتوں میں مقرب کیا کرتے تھے جب مدینہ  
آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو فرماتے ہیں اگر سڑھو  
کا حکم مزیلا۔ پھر وہاں مزدلفہ سے لوٹ کر آئیں جیسا  
کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے وہ پھر اہل یہ ہے اسے قریش  
تم بھی رہیں سے پڑھیں سے مدسہ لوگ پڑھیں  
(سورۃ البقرہ ص ۱۴۹)۔

حجۃ میں جہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں  
کہ عموک اہرام کھل دینے کے بعد ۱۲ اہرام باندھنے تک  
آؤں کو بیت اکر نہ عورت کرنا چاہیے جب عورت کی طرف  
جائے تو وہاں قرآنی پیش کردے یعنی اونٹ گھاسے اور بکری  
میں سے جو حیرت کے یا جو دیا چاہئے۔ اگر قرآنی میر نہ آئے تو  
حج کے دنوں میں عرضے چبے عین مدسہ رکھے۔ اگر آخری  
مدسہ عرضے کے تین دنوں میں آجائے تو کوئی مدسہ نہیں ہے۔





الْجَنَّةِ وَلَمَّا يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الدِّينِ خُفَا مِنِّي  
قَبْلُكُمْ مَقْتَرًا أَكْبَسُكُمْ خُفَا لِي قَوْمِي

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا شَرِيكُ  
عَبْنُ ابْنِ مَرْجِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ لَرْنَ أَيْ مَنِ مَنِي  
مَقُولًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَتَّى إِذَا اسْتَبَسَّ  
الرُّسُلُ وَلَمَّا أَتَى الْكُفْرَ كَذَبُوا بَوَائِيضَهُ فَجَبَّ بِهَا  
هَتْلَهُ وَتَلَاَحُثِي يَقُولُ ابْنُ رُسُلٍ وَالْمُؤْمِنُ اسْتَبَسَّ  
مَعَهُ مَتَى لَعْنُهُمْ أَفَارَاتُ نَصْرًا مَقُولًا قَدِيبُ فَلَقِيَتْ  
عَدُوَّةُ ابْنِ الدَّيْبِ بِفَدَا كَسْرُكَ كَذَابُكَ فَتَلَا فَاتَتْ  
تَمَائِكُهُ مَعَالِدًا مَوَا مَوَا وَمَعَالِدًا مَوَا مَوَا  
شَقِي بِفَدَا إِذَا حِيلَ لَكَ كَأَنَّ قَبْلَكَ أَنْ يَسْمُوتَ  
فَذَكِّتْ لَعْنُ رُسُلٍ الْبَلَا لَمَّا رَأَى رُسُلِي حَتَّى خَافُوا أَنْ  
يَكُونُوا مِنْ كُفْرِي بِكَ بَرُونَ فَكُنْتُ تَقْرَأُهَا  
وَلَمَّا أَتَى الْكُفْرَ كَذَبُوا بَوَائِيضَهُ

بَابُ كَيْفَ كُفِرَ بِرُسُلِهِمْ وَكَيْفَ كُفِرَ بِرُسُلِهِمْ  
حَدَّثَنَا كُفْرًا فِي فِتْنَتِهِمْ قَوْلُهُمْ لَا نَفْعُ لَنَا

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا الْفَخْرِيُّ  
عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا ابْنُ حَرْبٍ عَنْ شَاظِيمٍ قَالَ قَالَ ابْنُ  
هَشَامٍ قَدْ أَتَى الْفُتْرَانَ لَعْنَتُهُمْ حَتَّى يَمُوتُوا  
وَنُفَّةً فَاخَذَتْ عَلَيْهِمْ يَوْمًا مَقْدَرًا مَرَّةً ابْنُ  
حَتَّى ابْتَدَأَ فِي مَكَانٍ قَالَ سَمِعْتُ فِي يَمَانٍ أَسْبَرَتْ  
قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ لَرْنَ فِي كَذَا رَأَيْتُ ابْنُ مَضِي دَعَى  
فَهُوَ ابْنُ مَضِي حَتَّى آتَى حُدَّ مَضِي ابْنُ رُسُلٍ عَنْ  
شَاظِيمٍ عَنِ ابْنِ عَدْرِ مَا تَوَاحُشَتْ كُفْرًا فِي رُسُلِهِمْ  
قَالَ يَا بَيْهَاتِي - نَدَاةُ حَمْدًا ابْنِ يَحْيَى ابْنِ رُسُلٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّي ابْنِ مَضِي عَنْ شَاظِيمٍ عَنِ ابْنِ عَدْرِ

۱۹۴۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ حَدَّثَنَا صَفِيَّاتُ  
عَنِ ابْنِ الْمَكْدُونِ سَمِعْتُ جَابِشًا قَالَ كَانَتْ أَيْ مَوْجِدُ

کیا تم اس گمان میں ہو کہ حضرت میں چلے جائے گا اور بھی تم پر لگے  
لوگوں جیسے خدا میں چسپاں ہیں پر حق اور شدت آتی رایت میں  
خوف میں نہیں کہ بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنا عنہما نے اس میں لکھا کہ جب رسول اللہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی  
میں لکھا ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے کہا تھا اس وقت ہدیٰ عطا  
رسمت پرست تھے ہم میں لکھا ہے اس میں ابھی یہی لکھا ہے کہ اس کے  
حالت دکان میں لکھا ہے کہ بیان ہے کہ میں عروہ بن زبیر سے لکھا  
اس میں لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ حضرت عائشہ سے لکھا  
فرمایا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی قسم اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے لکھا  
کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رسول سے لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عروہ بن زبیر سے لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لکھا ہے کہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ حَدَّثَنَا صَفِيَّاتُ  
عَنِ ابْنِ الْمَكْدُونِ سَمِعْتُ جَابِشًا قَالَ كَانَتْ أَيْ مَوْجِدُ

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ حَدَّثَنَا صَفِيَّاتُ  
عَنِ ابْنِ الْمَكْدُونِ سَمِعْتُ جَابِشًا قَالَ كَانَتْ أَيْ مَوْجِدُ

تَقُولُ إِذَا جَاءَ مَعَهَا مِنْ نَحْوِهَا جَاءَ أَقْوَمًا أَحْوَلًا  
فَنَزَلَتْ نِسَاءُ نِكَاحٍ عَزَّوَجَلَّ فَكَرَفًا نَوَاحِدُهُنَّ  
أَنَّى شُئْنَ.

۵۹۸ باب قولہ وَإِذَا طَلَّقْتُمَا النِّسَاءَ  
فَبَلَغْتَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ  
يَنْكِحْنَ أَنْوَاجَهُنَّ .

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ  
مَاجٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَدَّادِ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ  
يَسَارٍ هَذَا كَانَ فِي أَخْتِ تَخَطَّبَ إِلَى وَفَّالٍ  
أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ  
بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى  
حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَسَنِ أَنَّ أَخْتَ مَعْقِلِ بْنِ  
يَسَارٍ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فَتَكَرَّرَ مَسْأَلَتِي أَنْفَعْتُ  
وَدَّعَاهَا لَتَحْبِبَهَا لَنَا مَعْقِلُ فَكَذَبْتُ فَلَا  
تَسْأَلُونَهَا أَنْ يَنْكِحَهَا أَنْفَعْتُ .

۵۹۹ باب قولہ فَإِنْ يَخْرُجَنَّ مِنْكُمْ  
فَبَيْدَ مَا قَدْ أَتَى قَاتِلًا يَكْتُمُونَ بِالْقَتْلِ  
أَوْ بَعْدَ أَشْهُرٍ وَهُوَ إِلَى يَمَانٍ تَحْمِلُونَ  
خَبْرَهُ يَعْقُونَ يَهْبُونَ .

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا شَيْخُ الْأَمِيَّةِ بْنُ يَسَافٍ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ

قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَفَانَ وَالَّذِينَ  
يَتَوَقَّوْنَ يَنْكُرُونَ لَدُنَّ أَسَدٍ جَاهِلَاتٍ خَدَّ  
فَسَعَتْهَا الْأَمِيَّةُ الْأَخْلَى فَلَمَّا تَكَلَّمَتْهَا أَوْ  
تَدَاعَاهَا قَالَ يَا أَبَتِ إِنِّي لَا أَفِيضُ شَيْئًا مِنْهُ  
مِنْ مَكَانِهِ .

۱۶۴۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا دُوحٌ حَدَّثَنَا

ہانب سے محبت کے ساتھ جہاد کرنا ہے اور اس سے پہلے دیکھا ہے  
جہاد میں پہلے آجین نازل ہوئے تہذیب و تمدن تھا جس کے کیتیاں  
ہیں تو انہیں کیتیاں میں جہاد ہے ۔

مطلقہ کا پہلے خاوند سے نکاح اور جب تم حلال  
کر دینا اس کی میعاد پوری ہو جائے تو اسے حلال  
کے والی انہیں منہ کر اس کے گراپے شریعت سے نکاح کریں تو اس

حضرت مسطح بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

میری ایک بہن تھی۔ اس کے پہلے شوہر نے اس سے دیکھا

نکاح کرنے کا مجھے پتہ چلا۔ اہم حسن بصری فرماتے

ہیں کہ حضرت مسطح بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن کو

مکے خاندان نے طلاق دے دی اور انہیں چھوڑ دیا تھا۔

یہاں تک کہ چلتے چلتے چھوڑ دی۔ پس اس نے دیکھا

اسے نکاح کا پیغام دیا تو حضرت مسطح نے انکار

کر دیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ۔ انہیں

نہ منکر اس سے کہ اپنے شوہر سے نکاح کر

لیں ۔

وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ يَنْكُرُونَ لَدُنَّ أَسَدٍ

اور جو تم میں سے ہیں انہیں ہاں چھوڑیں نہ چھوڑیں

وہ اس سے کہ اس کے رہے ہو ۔ (سورۃ البقرہ ۲۲۲)

معاف کر دیں ۔ چھوڑ دیں ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ میں نے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب

آیت وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ يَنْكُرُونَ لَدُنَّ أَسَدٍ

دوسری آیت سے خبر ہو گئی ہے تو آپ اسے کیوں

کہہ رہے ہیں یا اسے چھوڑا کیوں نہیں؟ فرماتے گئے

کہ اسے نتیجہ! میں کسی آیت کو اس کی جگہ سے بدل نہیں

سکتا۔

نہایت قوی ہے کہ ناز باہیت میں بزرگ سہاگے اور

يُخْبِرُ عَنْ أَبِي أَبِي تَجِيحٍ عَنْ مَسْأَلَةٍ عَنْ النَّبِيِّ  
يَتَوَقَّعُونَ مِنْكَ وَيَكُونُونَ أَزْوَاجًا مَتَالِ كَأَمْتِ  
هَذَا الْوَعْدَةِ تَحْتَهُ حَتَّى أَهْلُ تَرَدُّجَهَا قَاجِبُ  
فَأَنَّكَ اللَّهُ وَالَّذِينَ يَتَوَقَّعُونَ مِنْكَ وَيَكُونُونَ أَزْوَاجًا  
أَتَمَّ مَا جَاءَ فِيهِ لَوْلَا جَاءَ مَتَالِ كَأَمْتِ عَالِي الْعَوَلِ  
فَيَكُونُ خَدَّاهُ فَلَاحُ حَتَّى فَلَاحُ جَنَامٍ عَلَى كَر  
لَيْمًا تَعْلَنَ فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ مَخْذُوعٍ مَتَالِ  
جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تَسْمِيرًا فَتَكُونُ سَبْعَةً أَشْهُدَى  
حَشِيَّتِ يَتِ يَتِ وَبِئْسَ إِذَا شَأْنُكَ سَكَنَتْ فِي  
فَوَيْتِهَا وَإِنْ شَأْنُكَ حَدَّثَتْ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
فَيَكُونُ خَدَّاهُ فَلَاحُ حَتَّى فَلَاحُ جَنَامٍ عَلَى كَر  
فَالِجِدَّةُ كَسَا حَتَّى قَاجِبُ حَتَّى فَلَاحُ حَتَّى فَلَاحُ  
عَنْ تَجَاهِدٍ لَوْلَا مَتَالِ كَأَمْتِ عَالِي الْعَوَلِ  
تَسْخَرُ هَذِهِ الْآيَةُ حَتَّى تَهَا وَهَذَا أَهْلُهَا  
فَتَعْلَنُ حَتَّى شَأْنُكَ وَهَذَا قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
فَيَكُونُ خَدَّاهُ فَلَاحُ حَتَّى فَلَاحُ جَنَامٍ عَلَى كَر  
يَتِمُّ مَتَالِ كَأَمْتِ عَالِي الْعَوَلِ فَتَكُونُ حَتَّى  
فَتَكُونُ حَتَّى فَتَعْلَنُ حَتَّى شَأْنُكَ وَهَذَا أَهْلُهَا  
لَهَا وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا فَلَاحُ  
عَنْ أَبِي تَجِيحٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي تَجِيحٍ عَنْ  
تَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي تَجِيحٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي تَجِيحٍ  
هَذِهِ الْآيَةُ حَتَّى تَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْلَنُ حَتَّى  
شَأْنُكَ يَقُولُ أَهْلُهَا فَتَعْلَنُ حَتَّى فَلَاحُ

۱۶۴۶۔ حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ خَدَّاشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ  
قَالَ جَلَسْتُ إِلَى تَجِيحٍ فِيهِ عَقْرُ قَيْنِ الْأَنْصَارِ  
وَفِيهِمْ جَبَدُ الْأَنْصَارِ بَنِي أَبِي يَكْنَى فَكَانَتْ كَسْرُوتِ

یہی ہے جو یہی ہمیشہ قرآن پر تکرار کے اہل و عیال میں قدرت  
کے دن جو کہ کوئی واجب ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ حکم  
نازل فرمایا کہ۔ جو تم میں سے میری عید پر میں ہوں وہ بائیں ہاتھ  
مردوں کے لئے وصیت کرنا میں دین میں ہر گز تان نہ لے کر  
بغیر نکالے۔ پھر اگر وہ مرد نکلی جائے تو تم پر کوئی سزا خدا نہیں دیتا  
ان کا بیان ہے کہ شہر قتلہ سے ملے گا کہ نہ کے لئے لگے ملک  
اے عید میں من کو وصیت پر موقف رکھو۔ مگر وہ پاس تو وصیت  
کے موقع میں ہے پس سب سے پہلے وہ تکرار کرے۔ چنانچہ اللہ  
تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ۔ بغیر نکالے۔ پھر اگر وہ مرد نکلی جائے تو تم پر  
کوئی سزا نہیں۔ وقت کا پورا کرنا واجب ہے جیسا کہ ہر ایک قاتل  
سے۔ خدا نے حضرت ابن عباس سے وصایت کر کے کہنا ان کے  
مردوں میں وصیت کے دن پہلے کرنا اس آیت سے ضرور  
برگیا ہے پس وہ جوں پہلے وصیت کے دن پہلے کر لیتی ہے کہ  
ارشاد باری تعالیٰ فیر یزید کا یہی مطلب ہے عطا بن ابی ہریرہ  
کو بیان ہے کہ وصیت ہے قرآن کے اہل و عیال میں قدرت کے  
دن پہلے کرے۔ اور اس کی وصیت کے مطابق وہاں رہا اللہ  
پہلے سے کہ اگر پاس ہے تو ارشاد باری تعالیٰ تم پر اس کا سزا خدا  
نہیں جو انہی نے اپنے عطا میں مناسب لکھ کر کیا آیت ۱۶۴۷  
کے مطابق ہی ہائے۔ عطا کا قول ہے کہ ہر میراث کو حکم نازل ہوا  
وقت کے روز میں تکرار کے مگر رہنے کی پابندی ضرور ہوگی  
بنا رہا جس پاس ہے وقت گزر سکتی ہے اور سکونت کی قید نہیں کرنا  
گئی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اس  
آیت سے وصیت کا اپنے شوہر کے مگر وصیت پر ہی کوئی کی  
قید ضرور ہوگی ہے پس وہ ہاں پاس وصیت کو لپکا کر لیتی ہے۔ اور  
ارشاد باری تعالیٰ غیر یزید کا یہی مطلب ہے۔

۱۶۴۷۔ تَجَاهِدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي تَجِيحٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي تَجِيحٍ  
شَرَفُ حَالِ جَاهِدِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ  
عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ تَجَاهِدٍ عَنْ تَجَاهِدٍ  
رَدِيتِ يَلَاكِي بَرَحُوتِ سَمِيرَتِ حَلَّتِ كَبْرِيَا فِي يَلَاكِي

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُفَيْفَةَ فِي شَأْنِ حَبِيبَةَ وَنَسَبِ  
الْحَارِثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الرَّحْمَنِيُّ وَابْنُ عَسَاكَ  
لَا يَذْكُرُ ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنِّي لَبِغْتُ إِنْ كَذَبْتَ عَنْ  
رَجُلٍ فِي جَانِبِ الْكُوفَةِ وَرَفَعَهُ حَبِيبَةَ فَتَالَ  
شَرَّ عَدُوِّكَ فَلَيْتَ مَالِكِ بْنِ عَمِيْرٍ أَوْ مَالِكِ  
ابْنِ حَرْبٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ  
فِي الْمَتَرِ عَنْ زَوْجِهَا وَبَنِي حَارِثٍ فَقَالَ  
قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْجَعُوا عَنْ مَالِكِ بْنِ  
وَلَا تَجْعَلُوا لَهَا الرِّخَصَةَ كَنَزَلَتْ سُورَةُ  
الْأَنْعَامِ الْفَصْلُ بَعْدَ الْفُرْقَانِ وَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ مَالِكِ بْنِ حَارِثٍ  
بِأَهْلِهَا قَوْلُهُ حَارِثُهَا عَلَى الصَّبَاةِ  
وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى -

۱۴۳۷ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ  
عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْبَيْتِ فِي حَبَشَةَ عَنْ  
مَوْلَى النَّبِيِّ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ جُودَهُمْ  
وَبَيَّعَهُمْ أَدَا جُودَهُمْ شَدَّ يَحْيَى خَاصًا -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَتْلُوا

قُرْآنَ بَنِي مُطِيعِينَ -

۱۴۳۸ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَعْبُودٍ  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَالثَّبَاتِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ  
قَالَ كُنَّا نَسْأَلُ فِي الصَّلَاةِ بِكَلِمَةٍ أَحَدَنَا أَنْ يَخَافَ

پر حضرت عبداللہ بن حنفیہ نے فرمایا کہ ان کے چار جہاد میں سے (تو اس بات  
کے متعلق نہیں ہیں۔ میں نے جبہ کو اس سے کہا کہ پھر تو میں اس شخص پر جہاد  
میں حصہ پر جو کذب میں رہتا ہے جہاد ہونے کی جرات کہہ رہا ہوں پھر  
میں پھر نکلتا ہوں پھر مجھے لکھ بن عساکر لکھ بن عساکر نے تو میں نے  
ان سے دریافت کیا کہ حضرت ابن مسعود کی اس مسنونہ کے بارے  
میں کیا راستہ ہے میں نے اپنی بیوی کو مار چھوڑا ہوں رادی کا  
بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا کہ تم مائدہ عورت پر سختی  
کرتے ہو اس کی آواز کو نہ تکرہیں رکھنے والا کہ یہ کلمہ و مائدہ  
کہ بت دینے میں کہ ہے، چھوڑ دو کساد (سورہ اہل قیام)  
میں وجہ ہے۔ آپ کا بیان ہے کہ میں امام محمد بن سیرین سے ہاتھ  
انہوں نے بتایا کہ میں ابو علیہ لکھ بن عساکر سے ہاتھ -

حَارِثُهَا عَلَى الصَّبَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى کی تفسیر

محمد بن سیرین، ہشام، محمد بن سیرین، ہشام، محمد بن سیرین، ہشام  
حضرت عائشہ سے منسوب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اسم نے فرمایا۔ محمد بن سیرین، ہشام، محمد بن سیرین، ہشام  
عن عائشہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
من جلد فشق كسود فرأى كذا أهل ركعة قرأوا سألهم  
سورة الوسطى رماضهم بعد ذلك كذا بيان كذا من غروب الشمس  
التي قالوا كذا هو ما كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا  
كروا من كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا كذا  
روایت ۱۴۳۸ -

قَوْمُوا لِلَّهِ قَائِلِينَ کی تفسیر

قَائِلِينَ قَوْمُوا لِلَّهِ قَائِلِينَ -

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ غار  
چھتے چھتے جہاد کر لیا کرتے تھے یعنی جس کو عزت  
ہوتی وہ اپنی حاجت دوسرے سے بیان کر دیا کرتا تھا  
یہاں لکھ کہ یہ آیت کریمہ قائل ہیں۔ نگینا کی کہ سب





وَأُجِيبَتْ النَّفْسُ لِقَتْلِهِ قَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَلَوْ  
كَانَ خَوْفٌ هُوَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ لَمَكَرُوا بِهِ لَقِيلَ لِمَا  
عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَوْكُتِبَ ثَمَّ مُسْتَقْبِلِي الْقَبْرِ أَوْ  
غَيْرَ مُسْتَقْبِلِهِمَا قَالَ مَا لَكَ قَالَ نَأْفَعُ لَنَا  
أَمْرِي حِينَئِذٍ أَشْرَبُ مِنْ مَعْرِفَةِ كَسْرِ ذِيكَ إِلَّا عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خصوصیت ہی مشیہ جو قرآن پڑھنے کی حالت میں کھڑے  
ہو کر پڑھیں یا سجدہ پر نہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھیں یا بعد  
منہ کر کے پڑھیں اس پر طرز اجابت ہے۔ مدام تاکہ بیان  
کرائے فرمایا۔ میرے خیال میں حضرت عبداللہ بن عمر نے اس  
حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یا روایت  
کیا ہے۔

فَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَدْعُونَ

فَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَدْعُونَ

وَمَنْكَرُ وَيَدْعُونَ أَنْفَاجًا

الَّذِينَ يَتَّقُونَ

۱۶۵۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ الْأَثَرِ  
عَنْ ثَمَامِ بْنِ الْأَسَدِ وَثَمِيمِ بْنِ نَعْمَانَ قَالَ  
حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّيْبِ عَنْ أَبِي هَكِيمَةَ  
قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْأَمِيَّةِ  
الْكَلْبِيِّ فِي الْبَيْتِ وَالْأَسَدِ يَتَّقُونَ وَكَفَرُوا  
بِكُلِّ مَا دَنَى أَنْفَاجًا لَنْ تَعْلَمَ تَعْلَمَ خَلْقِهِمْ كَذَا  
لَسْتُ نَحْنُ الْأَعْلَى نَحْنُ نَكْتُمُهَا قَالَ عَمَّا مَرْفَا  
يَا أَبْنَى كَأَنَّكَ شَيْخٌ وَهَمَّ مِنْ مَكَانِهِ قَالَ  
حَبِيبُ بْنُ الْأَثَرِ

ابن ابی حاتم بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر  
نے حضرت ثمام بن ریحان سے سنا کہ کہہ کر  
سورہ البقرہ کی آیت وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ وَكَفَرُوا  
فَرَدَّاجًا (آیت ۱۲۳) اسی حدیث کی روایت آیت  
(یعنی آیت ۱۲۴) سے شروع ہے اور آپ نے اسے قرآن  
کریم میں کیوں کہہ دیا۔ فرمایا: اسے پیچھا اس بات کو  
جاننے دو۔ یہی کسی آیت کو اس کی جگہ بدل نہیں سکتا  
تھی۔ یہی بیان ہے کہ آپ نے معنی ابی ہی فرمایا  
تھا۔

بِأَمْرِكَ قَوْلِهِ فَلَا تَقَالِ زِيَادَتِهِمْ

وَلَا تَقَالِ زِيَادَتُهُمْ

تَرَى أَمْرِي كَيْفَ تَتَّبِعِي التَّوْحَى

التَّوْحَى

۱۶۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
قَهْقَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَقَابٍ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ وَثَمِيمِ بْنِ أَبِي هَكِيمَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ  
بِالنَّاسِ مِنْ زِيَادَتِهِمْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ  
تَتَّبِعِي التَّوْحَى قَالَ أَدْنُهُمْ مِنْ خَلْقِ بَنِي  
وَالْحِكْمَةُ لِيُطْمَئِنَّ قَلْبِي

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم لوگ  
جملہ قرآن حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نسبت تمک کر کے  
پہنایا تو تمہارے لیے عیب کہ انہوں نے کیا۔ اسے سب ایسے کہتے  
کہ جو کچھ مومنوں سے چلائے۔ فرمایا کیا تمہیں یقین نہیں؟ عرض کی  
یقین کیوں نہیں مگر یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرما کر آجائے  
(آیت ۱۳۰)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْبَيِّنَاتُ مِنَ اللَّهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ  
لَا جُنْدَ إِلَّا قَوْمُكَ يَتَفَكَّرُونَ -

[illegible]

بِأَذْنِ تَعْلِيمِهِ لَا يَسْتَأْذِنُ الْبَاقِي  
الْمُخَافَ يُقَالُ الْخُفَّ عَلَى وَآخِرُ عَشْرِ  
أَحْفَانِي بِالسُّنَّةِ فَيُخَفُّ لَهَا مَجْرِدُ كَرَمٍ

١٦٥٣. مُحَمَّدٌ شَنَا إِلَى مَرْيَمَ حَتَّى شَنَا مُحَمَّدٌ  
 بِنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ أَنَّ  
 عَطَاءَ بْنَ يَسِيرٍ وَجَعِدَ الرَّحْمَنُ بِنَ أَبِي عَمْرَةَ  
 الْأَصَابِرِيَّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ  
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْيَهُودُ  
 الْيَدَى تَبْدُدُهُ الْمُتَمَرَّةُ وَالْمُتَمَرِّقَانِ وَلَا الْمُنْقِبَةُ  
 وَلَا الْمُنْقَتَانِ إِنَّمَا الْيَهُودُ الْيَدَى وَمَعْقِفُ  
 مَا قَدَّمَ فَإِنْ خَشِلَتْهُ يَدَايَا قَوْلَهُ لَا يَسْأَلُونَ  
 النَّاسَ بِالْحَقِّ.

الْبُؤْسُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لِمُدْجَةٍ فِي تَفْسِيرِ

قیامت میں ہائی ٹیکہ نے حنوت بن عباس رضی اللہ عنہ کے  
 حنوت سے روایت کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں نے اپنے ہمالیہ پر  
 جو ٹیکہ ہے جو وہ ہے حضرت قتیبہ بن نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا  
 بیان ہے کہ ایک روز حنوت نے جو کچھ عمل مشرقی علیہ السلام سے  
 صلیت کیا کہ تمہارا کام میں ہے کہ تمہارے کام میں ہے کہ اس کے پاس ایک  
 انوریت (۱۰۰) کے بارے میں ہے کہ جنت میں ہے کہ اس کے پاس ایک  
 حنوت نے ہی بتایا ہے کہ اس پر حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 کچھ کچھ جنت میں ہے کہ اس پر حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 اسے میرا نہیں بلکہ اس کے شوق میں ہے کہ اس پر حنوت فرماتا  
 کہ اسے جنت میں ہے کہ اس پر حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 کہ اس میں عمل کی مثال میں فرمائی گئی ہے کہ حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 کی حنوت اس کے پاس ہے کہ حنوت میں کی حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 مثال ہے کہ حنوت فرماتا ہے کہ حنوت میں کی حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 غائب آج ہے کہ حنوت فرماتا ہے کہ حنوت میں کی حنوت فرماتا ہے کہ اس کے پاس ایک  
 نیک عمل کی منافع پر مبنی ۔

لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ الْعِلْفًا لِيُفْسِرَهُ لَكُمْ  
 کہتے ہیں کہ تم سے کوئی حد نہ پوچھے کہ تم کو بتا دے  
 مجھے پتہ کیا ہے کہ تم کو کون سا پتہ کرکشی ہے ان کے کہتے ہیں۔

فقہاء بن کیا۔ حدیث جسد الرحمن بن الی عمرو غفاری  
وہ فقہ کا بیسیں ہے کہ ہم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے  
حدیث کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہے کہ مسکین وہ نہیں ہے جو ایک مدد کو قبول کرے ایک مدد  
لقوں کے لئے وہ بد پھرے بلکہ مسکین تو وہ فریستے  
جو سوال نہیں کرتا اور اگر چاہے تو یہ آیت پڑھ  
تو وہ لوگوں سے سوال نہیں کرتے کہ انہیں  
مغفرت ملے پڑے (آیت ۲۴)

بَادِكَيْتَ قَوْلِ اللَّهِ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ  
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ قَالَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مُسْرُوقٍ عَنْ مَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْوَيْكَ قَدْرًا هَذَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَقَّقَ  
الْبَيْعَ فِي التَّحْقِيقِ

بَادِكَيْتَ قَوْلِهِ يَحْيَى اللَّهُ الرَّبُّ ابْنُ حَتْمَةَ  
۱۶۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ قَالَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مُسْرُوقٍ عَنْ مَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْوَيْكَ قَدْرًا هَذَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَقَّقَ  
الْبَيْعَ فِي التَّحْقِيقِ

بَادِكَيْتَ قَوْلِهِ يَحْيَى اللَّهُ الرَّبُّ ابْنُ حَتْمَةَ  
۱۶۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ قَالَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مُسْرُوقٍ عَنْ مَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْوَيْكَ قَدْرًا هَذَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَقَّقَ  
الْبَيْعَ فِي التَّحْقِيقِ

۱۶۵۷- وَقَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مُسْرُوقٍ عَنْ مَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ  
مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْوَيْكَ قَدْرًا هَذَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَقَّقَ  
الْبَيْعَ فِي التَّحْقِيقِ

أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ  
الْبَيْعَ فِي التَّحْقِيقِ

مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنا نے فرمایا کہ جب رسول کے بارے میں سورہ البقرہ  
کی آخری آیتیں نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
رسم کے وہ لوگوں کے سامنے پڑے کہ سنا لیں تو ان  
۱۶۵۲- پھر شرب کی خرید و فروخت بھی حلال  
فرمادی گئی۔

يَحْيَى اللَّهُ الرَّبُّ ابْنُ حَتْمَةَ  
مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنا نے فرمایا کہ جب سورہ البقرہ کی آخری آیتیں  
رسم کے وہ لوگوں کے سامنے پڑے کہ سنا لیں تو ان  
۱۶۵۵- پھر شرب کی خرید و فروخت بھی حلال  
فرمادی گئی۔

فَلَمْ يَكُنْ يَحْيَى اللَّهُ الرَّبُّ ابْنُ حَتْمَةَ  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنا فرماتی ہیں کہ جب سورہ  
البقرہ کی آخری آیتیں رسم کے وہ لوگوں کے سامنے پڑے  
تو ان کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
۱۶۵۶- پھر شرب کی خرید و فروخت بھی حلال  
فرمادی گئی۔

وَأَنَّ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ  
اور اگر کوئی تضرع کرے تو اسے بدست نہ آسکے  
تضرع میں پہلے چلے جائے گا پھر اسے گناہ سے  
۱۶۵۷- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنا فرماتی ہیں کہ جب  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے  
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
۱۶۵۸- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرْنَهُنَّ حَيْثُ كُنَّ حَتَّى يَجْعَلَ بَيْنَكَ  
بِالْبَلَاءِ قَوْلُهُ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ  
فِيهِ إِلَى اللَّهِ -

۱۶۵۸ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ مَا يَمِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ آيَةُ الْآلَةِ -

بِالْبَلَاءِ قَوْلُهُ وَإِنْ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ  
أَوْ تَخْفَوْا يَحْسِبُكُمْ اللَّهُ قَتَلْتُمْ لَيْسَ  
بِشَيْءٍ وَرِيعًا بَلْ مَنْ يَشَأْ اللَّهُ عَلَيَّ كَيْفَ  
شِئْتُمْ قَوْلِي -

۱۶۵۹ - حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا  
وَشْرِكَةُ بْنُ مُطَهَّرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ  
مَنْبَرٍ الْأَمْثَلِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ  
بِشَيْءٍ وَارٍ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ  
تَخْفَوْا الْقَوْلُ -

بِالْبَلَاءِ قَوْلُهُ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ  
إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (حَدَّثَنَا  
عَقْدًا أَوْ يَكُنْ غَدًا نَأْتِيَا مَغْفِرًا نَكَاحًا غَفِيرًا  
لَمَّا -

۱۶۶۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا إِدْرِيسُ بْنُ  
شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ مَنْبَرٍ الْأَمْثَلِيِّ  
عَنْ تَجِيبِ بْنِ أَهْبَابٍ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِبْتُمْ إِنْ عَمِلْتُمْ شَيْئًا  
مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخْفَوْا فَتَأْكُلُ مَسَخَتُمَا الْقَوْلُ  
الَّتِي بَعْدَهَا -

اس کے بعد شریک کہ ثابت و حمید مسند سخت (حرام فرمادی

مَعْنَى - وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ  
الْتَّفَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے آخرین ہجرت  
آنکے حوالہ سے سورہ سے متعلقہ آیت ہے۔ (سورہ البقرہ،  
آیت ۱۲۸)۔

قَالَ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ كَيْفَ تَقْسِمُ  
اگر تم غائب ہو کر کہیں جاؤ گے یا چھپو گے اللہ تم سے  
اس کا حساب لے گا تو تم سے پوچھے گا کہ تم نے کیا کیا ہے؟

مَرْوَى اسے بیان ہے کہ صحابہ کرام میں سے غالباً  
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ آیت ۱۰  
"اگر تم غائب ہو کر کہیں جاؤ گے یا چھپو گے" (یا چھپاؤ  
آیت ۱۱) یہ دوسری آیت "لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا  
وَسَحَهَا" (خود مسخر فرمادی گئی ہے۔

أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ  
کے تفسیر

ابن عباس کا قول ہے کہ ان کے بعد اوروں نے کہا ہے کہ  
ہیں کہ عَقْدًا أَنْتَ مَخْفُوفٌ تَكُ - یعنی ہمیں بخش دے۔

مَوْلَى اسے کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی - انہوں نے  
کہا کہ میرے خیال میں وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ آیت ۱۰ - اگر تم غائب ہو کر کہیں جاؤ گے  
مجھ میں سے یا چھپاؤ؟ یہ اپنی لہجہ والی آیت سے منسوب  
ہے یعنی

(لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَحَهَا)۔

## سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ رُسُلَنَا وَتَوَكَّلَا عَلَيْهِمَا وَتَزَوَّجَا مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ بِمَا كَانُوا يَكُونُونَ  
فَتَقَرَّبَا إِلَى مُدْرِكَايَا فَاتَّخَذَا مِنْهُمَا مِثْلَ نِسَاءٍ ذَاتِ الْحُرْمَةِ  
فَمَا أَتَوْهُمَا بِقُرْبَىٰ وَكَانَ الْبَيْنُ أَعْيُنُهُمَا فَفُتِحَا وَكُنَا فِي ذَلِكَ  
مِنْ الْمَوْتِ حَيًّا فَذَكَرْنَا إِلَهُنَّ فَهَبَا لَهُمَا إِبْرَاهِيمَ إِحْسَانًا  
وَمِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِحْسَانًا وَجَعَلُوا لَهُمْ عِصًّا  
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَسَتَجِدُنِي إِحْسَانًا  
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ  
مَا كَانَ لِجُنُودِهِ أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ بِخَبَرٍ  
مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَارْجُحْ  
بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تُكَذِّبُونَ

وَمَا كَانَ لِأَيُّهَا النَّبِيُّ أَنْ يَأْتِيَكُم بِخَبَرٍ  
مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَارْجُحْ  
بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تُكَذِّبُونَ  
وَمَا كَانَ لِأَيُّهَا النَّبِيُّ أَنْ يَأْتِيَكُم بِخَبَرٍ  
مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَارْجُحْ  
بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تُكَذِّبُونَ

۱۶۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُتَوَكِّلِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَّاهُ رَسُولُ

## سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ رُسُلَنَا وَتَوَكَّلَا عَلَيْهِمَا وَتَزَوَّجَا مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ بِمَا كَانُوا يَكُونُونَ  
فَتَقَرَّبَا إِلَى مُدْرِكَايَا فَاتَّخَذَا مِنْهُمَا مِثْلَ نِسَاءٍ ذَاتِ الْحُرْمَةِ  
فَمَا أَتَوْهُمَا بِقُرْبَىٰ وَكَانَ الْبَيْنُ أَعْيُنُهُمَا فَفُتِحَا وَكُنَا فِي ذَلِكَ  
مِنْ الْمَوْتِ حَيًّا فَذَكَرْنَا إِلَهُنَّ فَهَبَا لَهُمَا إِبْرَاهِيمَ إِحْسَانًا  
وَمِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِحْسَانًا وَجَعَلُوا لَهُمْ عِصًّا  
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَسَتَجِدُنِي إِحْسَانًا  
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ  
مَا كَانَ لِجُنُودِهِ أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ بِخَبَرٍ  
مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَارْجُحْ  
بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تُكَذِّبُونَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُبْهِمَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ  
جہود کا قول ہے کہ عقل و عمام کی آیتیں عکس کی ہیں  
دوسری مشابہت ہے جو ایک دوسری کی تصدیق کرتی ہیں  
جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ملائین گمراہ ہیں اس کے  
ساتھ گمراہی کے گمراہی کے پیدائشی مسئلہ کر رہے ہیں ان پر جو عقل  
ہی رہا ہو گمراہیت پڑے ہی ان کی وایت میں اضافہ کر دیا گیا  
زیر سے مراد ملک ہے ایقناہ القیسیہ مشابہت کے پرچے  
پڑا ان کی پوری کائنات جو کہ طوطے کی طرح ہے یہی کہہ رہا ہے  
تاسم بن حنین جو بکر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اس وحیت کی کھٹ فرمائی کہ یہ ہے جس نے تم پر یہ کتاب

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةُ هُوَ الْكَافِي  
وَنَزَلَ عَلَيْكَ آيَاتُكَ مِنْهُ آيَاتُكَ تَحْكُمُكَ هُنَّ  
أَمْ آيَاتُكَ فَإِنَّهَا تَحْكُمُكَ فَاتَّقِ اللَّهَ فِي  
قَوْلِهِمْ هُوَ يَوْمَئِذٍ فَتَقَرَّرَ مَا تَشَاءُ مِنْهُ آيَاتُكَ الْفَتْحُ  
وَأَتِيَتْهُ قَائِلِينَ بِهِ إِلَى قَوْلِهِ أَوْ كَوَالِيبُ عَالَتِ  
فَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَارَ آيَاتِ  
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَاءُ مِنْهُ فَأَتَتْكَ الْفِتْنُ  
مَنْهَا اللَّهُ فَأَخَذَ اللَّهُ قَوْلَهُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا مَا يَكُونُ  
فِي فَمِنْ الشَّيْطَانِ التَّجْوِيدِ  
۱۶۶۲- حَدَّثَنَا فِي عَمَلِ اللَّهِ تَحْتِ  
حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ  
تَحْتِ مَعْنَى بَيْنِ الْمُسْلِمِينَ أَبِي كَدْرِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مَنْ يُؤْتِي  
لِللَّهِ الشُّكَّانَ يَمْسُحُ عَنْ يَدَيْهِ فَيَسْتَبْشِرُ مَا بَيْنَهُمَا  
فَتَمْسُ الشُّكَّانَ زِيَادَةً لِلَّهِ مَرَّةً قَائِلًا قَوْلُهُ  
يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَأُوا لَكُمْ وَتُسَمُّوهُ وَرَفَى  
أَيْمُنًا هَذَا يَكُونُ وَهُوَ يَتَّقِي مِنَ الشُّكَّانِ  
التَّجْوِيدِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا مَا يَكُونُ  
فِي فَمِنْ الشَّيْطَانِ التَّجْوِيدِ  
عَلَّافٍ لَهُمْ لَا خَيْرَ آيَةٍ مَوْلَاهُمْ مَوْجِعَ قَبْلِ  
الْأَبْرِ وَهُوَ مَوْجِعُ مُقْبِلِ

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ يَنْبَغَالٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَّانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَمْثَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِبَيِّنَةٍ صَبِيحَةٍ فَطَرَحَهَا  
مَا لَمْ يَمُرْ بِمُسْلِمٍ فَقِيَّ اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِ  
فَصَبَاتٌ فَإِنَّ اللَّهَ تَصَوِّفُكَ ذَلِكَ إِنَّ الْفِتْنُ

آدمی۔ اس کی کہ آیتیں ملن سن رکتی ہیں وہ کتاب کی ہیں اور  
وہ کتابیں کے معنی میں مشتبہ ہے وہ جن کے دلائل میں کمی ہے  
وہ مشتبہ دلائل آیتوں کے پیچھے چلتے ہیں گراہی جائے اور اس کا پہلو  
بعض شے کے لئے ثابت ہے حضرت صدیق اکبرؓ نے جبکہ رسول اللہؐ سے  
مشترکانے عید و رسم نے فرمایا کہ جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ مشتبہ  
والی آیتوں کے پیچھے چلا رہا ہے تو اس سے روک دو کہ وہ اس کی مشتبہ  
کی مشتبہ نے نہ سمجھی فرمائی ہے، لہذا ان سے روک دو

وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا مَا يَكُونُ  
فِي فَمِنْ الشَّيْطَانِ التَّجْوِيدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی پیغمبر نے  
وہ بچہ ایسا نہیں مگر اس کی پیاسش کے وقت شیطان  
اسے چھتا ہے۔ پس وہ شیطان ہی کے چومنے کے باعث  
بیٹھا پتا ہے، اس لئے حضرت برکیم اللہ ان کے ساتھ تھے  
حضرت عیسیٰؑ کے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکرؓ  
فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔ اور میں  
اسے اللہ اس کی اولاد کو میری پیاد میں دیتی ہوں اور اسے  
ہرے شیطان سے (آیت ۲۶)

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

وہ جو اللہ کے عہد اپنی تسول کے بدلے تہلیل و تم  
لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں رہتا، (الْأَخْلَافُ ۱۶۶۴) ہنکے  
تہلیل نہیں لیتے، اس کے معنی تو یہ ہے کہ جو عہد اللہ کے ساتھ کیا گیا ہے  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو عہد تم کاتے ہو اس  
کے بدلے کے صلہ میں ان کو ہم کر کے قہر اللہ تعالیٰ سے اسے صلہ  
میں کائنات کے لئے کاتے دے اور پھر ان کو پائے گا پس اللہ تعالیٰ نے  
اس کو اسے میری آیت مان لے فرمائی ہے جو اللہ کے عہد اپنی تسول  
کے بدلے تہلیل و تم لیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں رہتا (آیت ۱۶۶۴)



يَسْتَلْزِمُونَ بَعْضُهُمُ الْآخَرَ وَتَوَسَّيْتُمْ بَيْنَهُمْ فَجَعَلْتُمُ الْمَآثِرَ  
أَوْثَقَ لَا خَلْقَ لَكُمْ فِي الْأُخْرَى إِلَّا أَنْتُمْ  
الْأَوَّلُونَ قَالُوا فَمَا خُلَّ الْأَشْعَثُ بَيْنَ قَيْسٍ وَهَذَا  
مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَمِيٍّ الْأَرْمَنِيُّ قُلْنَا لَكَ كَذَابًا  
قَالَ فِي الْأَمْرِ مَا كُنْتُ فِي بَيْتِي أَوْ فِي أَرْضِي إِنْ  
عَجَزْتُ قَالُوا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيِّنْكَ أَوْ يَبْئِسْهُ فَقُلْتُ إِذَا أُجِيبْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَسَدَّ رُفْقَهُ يَكْتُمُهَا مَا مَالَ  
أَمْرِي بِهِ مُسْلِمٌ لَهُ مَوْلَاهُهَا مَا خُفِيَ نَفْسُ  
اللَّهِ وَهُوَ عَلَيْكَ غَضَبَانِ -

١٦٦٣. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزَائِمٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَخْبَرَنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ  
إِنَّمَا هِيَ بَنِي قَبِيلَةِ الْقُرَيْشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي أَوْفَى أَنَّ سَجْدَةَ أَقْلَمَ سِلْعَةً فِي التَّجَارَةِ  
فَعَمَّتْ فِيهَا نَقْدٌ أَكْثَرُ مِمَّا كَانَتْ تَحْمِلُ  
فِي مَوَاقِفِهَا رِجَالُ الْمُسْلِمِينَ فَكَانَتْ مِنْ  
الَّذِينَ يَسْتَنْدُونَ بِهَا فِي الْحَرْبِ وَابْتِغَاءَ نَفْسَتِهَا  
قَرِيبًا إِلَى الْعِدَّةِ الْيَتِيمَةِ.

١٦٦٥. حَتَّى شَتَا كَعْبَرَةَ مَوْلَى بْنِ كَعْبٍ وَهَذَا ثَمَنُ  
جَبَدِ اللَّهِ بْنِ قَادِشَ بْنِ ابْنِ جَدْرٍ عَنِ ابْنِ  
أَبِي مَيْسَكَةَ أَنَّ أُمِّمَاتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُجَانِ  
فِي بَيْتٍ أَوْ فِي الْبَحْرِ فَتَحَرَّجَتْ إِحْدَاهُمَا  
قَدْ أَتَتْهَا بِالسَّيْفِ كَوْفَهَا فَادَّعَتْ عَلَى الْأُخْرَى  
فَدَعِيَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّى عَلَى  
النَّاسِ بِدَعْوَاهُمْ لَدَا بَيْتٍ وَهَذَا قَدِيمٌ وَأَمَّا الْهُمُ  
فَكَيْفَ عَمَّا يَأْتِيهِ فَاقْرَأْ عَلَيْهِمَا إِنَّ الْكَلِمَاتِ  
يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَاهَا قَاعَتُكَ

ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضرت شعث بن قیسؓ تشریف لائے کہ نہ زلزلے  
 آئے کہ جو عبد بن حنفیہؓ نے کہے کیا حدیث بیان کی ہے؟ ہم نے کہا یہ  
 کہ کچھ بیان فرمایا ہے۔ فرمایا: ایسا بیت تو میرے متعلق نہیں ہے۔  
 نیز کہ میرے گھوڑے میرے پلا زاد بھائی کی زمین میں تھا اس پر چڑھا اور فرمایا  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رجب سے افریابا کہ گرواہ سے آؤ یا اسکی  
 قسم ہوگی۔ میں عرض کر رہا تھا کہ یہ رسول اللہؐ ہوں تو قسم کھانے کا میں  
 پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسترد فرمایا۔ جو کسی  
 مسلمان کا حق حاصل کرنے کی طرف سے قسم کھائے اور اس  
 میں دھڑکا ہو تو اللہ تعالیٰ سے ایسے مال میں  
 ناکامیات کرے گا۔ کہ اس پر ناراض ہو

حضرت عبدالرشید ابن ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مذہب کوئی چیز دیکھنے کی طرف سے یا ناس میں سے لے کر کیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ اس کے ساتھ دم توڑتے ہیں حالانکہ وہ قیمت کسی نے نہیں دیا تھا یہ عیون اس لئے کہا تھا کہ صلواتی میں سے کوئی تو بچھڑا گا۔

اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ہر بیشک کے بعد اور اپنے تئیں کے بدلے ذلیل و نام لینے میں ہنخت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ جن سے بات کہے نہ ہوں کہ طوفان فرمائے اقیامت کے دن عجب انہیں پاک کرے اور ان کے لئے ہر ملک خطاب ہے۔

ابن جبر نے اپنی الہی کیلئے روایت کی ہے کہ مقدس  
کی گھبراہٹ میں پڑ کر اپنے سے ساری تہیں ان میں سے ایک  
بے پرنگی اس کے لئے دعویٰ کیا کہ مدد کی حالت میں اس کی پہچان  
آگاہ ہو رہی ہے۔ یہ معاملہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
تک پہنچا، حضرت ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حیرت منور فرمایا ہے کہ اگر وہ کسی مطابق دیکھا جائے تو کتنے ہی لوگوں  
کو بغیر سوال پاتے ہیں بلکہ یہ کہ وہ لایعیناً ایسا اگر خدا کے خوف سے  
خود خواہ اس کے سامنے یہ آیت چڑھو جو جو اللہ کے ہر اور اپنی  
قصور کے بعد ریلوایم لیٹے ہیں۔ چنانچہ جب اس سے غریب خدیو  
دلایا تو اس نے اپنے حرم کا احقر منکر کیا، حضرت ابن عباس سے













بَيِّنَ خُلُوفَ الْإِسْلَامِ

بِأَمْرِكَ قَوْلِهِ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ

قَالَ قَالَ قَعْرٌ وَسَمِعْتُ جَابِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

عَمَّا مَرَرْتُ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا

فَاللَّهُ قَرِيبٌ مِمَّا قَالُوا لَنْ تَفْشَلَا يَتَوَحَّشِي

وَمَا يُسَلِّمُهُ وَمَا يُبَيِّتُ وَكَانَ صُعَيَاتٍ مَرَّةً

فَمَا يَسْتَلِي أَتَاهَا فَوَثَّقَ لِي بِقَوْلِ الْكُوفَةِ

قَوْلُهُمْ

بِأَمْرِكَ قَوْلِهِ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

۱۶۷۲۔ حَدَّثَنَا جَبَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا

عَمَّا مَرَرْنَا مَقَرَّ قَيْنِ الدُّهْرِيِّ قَالَ حَذَّيْ

سَافِرٌ عَنْ أَبِيهِ وَأَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِكُمْ رَأْسَكُمْ مِنَ الدُّهْرِيِّ

الَّذِي فِيهِ مِنَ الْفُجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْمَعْنُ لَكُمْ وَأَعْلَانَا

فَقَدْ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لَمَنْ حَمَدَهُ تَرْتِيلاً وَفَقَدْ

الْحَمْدُ فَانْزِلْ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

إِلَى قَوْلِهِ فَا تَهْتَدِ لِمَنْ مَرَّ بِكُمْ سَلْطَنُ بْنُ رَافِعٍ

عَنِ الدُّهْرِيِّ

۱۶۷۳۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَرَبَابٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

إِذَا مَرَّ بِكُمْ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ

فَقَدْ يَمُرُّ بِكُمْ فَرَبِّمَا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ

لِمَنْ حَمَدَهُ اللَّهُ فَرَبِّمَا لَكَ الْحَمْدُ لَكُمْ أَجْمَعِينَ لِيَا

ابْنَ الْكَلْبِ وَصَلَّى بِنَ وَكَلِيمٌ وَمَقِيَّاشُ بْنُ آفٍ

وَبِيعَةُ اللَّهِ أَشَدَّ دَقًّا فَتَقَالُ عَلَى مَضْرُوعٍ جَعَلَهَا

یہ جنگ کردہ مقام میں داخل ہو جاتے ہیں۔

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا

تفسیر

عمومی دیکھ کر بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ

رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ یہ دو گروہ آپ کے وقت

گم ہونے کا اندیشہ ہو کر ہمدردی کر رہے تھے کہ ان کا سنبھالنے والی چیز

یہ آیت چلتی ہے اس میں نازل ہوئی اور وہ ہمارے دوزخ میں

ہو جائے گا اور یہی بات کہ میں نے سنی ہے کہ میں نے سنی ہے۔ ایک بار

میں نے سنی ہے کہ میں نے سنی ہے کہ میں نے سنی ہے کہ میں نے سنی ہے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

تفسیر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

نازک بن جبریل کہتے ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

میں نے سنا کہ اس سے پہلے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

وَقَبْلَ أَنْ يَخْلُوكَ بِكُمْ فَجَعَلَ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ تَقَالُ لَيْسَ لَكَ

مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ

تفسیر

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی کی بربادی یا کسی کی بہتری کے

سے دعا مانگتے تھے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

بَعْدَ

کہتے ہیں۔ اسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

ان پر ایسے قحط سال کے دن بھیجے جیسے حضرت یونس علیہ السلام

کے خدا نے بھیجے تھے اسی طرح انکے لیے بھیجے گئے تھے کہ ان میں سے

دعا مانگتے ہیں۔ اسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے سنا کہ

سَيُنَازِلُنِي يُوسُفُ بْنُ يَحْيَىٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَقُولُ  
فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ  
فَلَا نَاوُفِلَانَا إِلَهِا بِرَحْمَةِ الْعَذِيبِ وَحَسْبِيَ اللَّهُ  
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۚ أَلَا يَتَذَكَّرُ

بِآيَاتِهِ ۚ قَوْلِهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ  
فِي أَهْلِ بَيْتِكُمْ وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْكُمْ وَكَانَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ إِحْدَى الْأَحْسَنِينَ فَتَحَا  
أَوْشَمَهَا دَهْ

۱۶۷۴۔ حَكَاتَا عَنْ مَرْوَانَ بْنِ كَلَابٍ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَمِيرَ بْنَ  
عَاصِمًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
النَّبِيِّ كَيْتُ بَدْرًا حَبِيبًا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالُوا  
مَنْ جَبْرِ مَيِّتَ لَدَاكَ إِذْ يَدْعُوكَ لَدُنْكَ لَيْتَ  
أَخْلَطْتُكَ قَالَتْ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَبْرِ كَيْتُ حَبِيبٌ بَدْرٌ

بِآيَاتِهِ ۚ قَوْلِهِ أَمَّا نَسَا  
۱۶۷۵۔ حَكَاتَا عَنْ رَحْمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَمْرٍو الْقَسْبِيُّ أَنَّ أَبَا جَبْرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ  
عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ قَسَادَةَ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ عَمِي بَيْنَنَا الْفُتُوحُ وَنَحْنُ  
فِي مَصَافِنَا يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ  
مِنْ يَدِي وَإِذَا خُذْتُهِ وَبَسَقْتُ وَإِذَا خُذْتُهِ

بِآيَاتِهِ ۚ قَوْلِهِ أَلَا يَتَذَكَّرُ  
وَالرَّسُولُ مِنْ بَعْدِ مَا أَجْمَعُوا الْقَدِيمَ  
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ  
الْقُرْآنُ الْجَدِيدُ اسْتَجَابُوا أَجَابًا وَنَسِيَ جَبْرِ

بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَعَلُوا الْكُفْرَ الْآيَةَ  
۱۶۷۶۔ حَكَاتَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ أَنَّكَ قَالَ

انست فزا بیان کہ کہ اشرف قال سنہ یامینا ازل سنہ  
۱۶۷۷۔ یہ بات تمہارے اختیار میں نہیں کہ انہیں توہم کی  
توفیق سے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں۔  
رأیت ۱۶۷۸۔

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَحْسَنِ تَقَرُّرٍ  
أَخْرَجُوهُ عَنْكُمْ بِمَا يَنْتَظِرُونَ ۚ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ  
سُئِلَ كَرَامَةُ الْكُفْرَةِ مِنْ مَرَادِ نَجَاسَاتِ  
سُئِلَ

حضرت ہارون بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ جب اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے کچھ پیرل آدمیوں کے اور حضرت عبداللہ بن جبر کو امیر مترو  
فرمایا۔ لیکن وہ شکست کھا کر ہمارے کھڑے ہوئے اسی  
نے فرمایا گیا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تھا اللہ ہی کریم سے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت اللہ اللہ  
کے ساتھ کرتے اور اللہ

أَمَّا نَسَا كَاتِبُ التَّحْقِيقِ  
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ  
حضرت ابو عمر نے فرمایا کہ جب احمد کے درجہ میں  
جب میں سے قوم پر عینہ فارسی ہر گز اچانہ میری  
میرا میرے ہاتھ سے گر پڑتی تھی۔ میں اسے پکڑتا  
تو پھر گر پڑتی اور پھر اٹھاتا۔

الَّذِينَ يَنْتَظِرُونَ الْفِتْنَةَ وَالرَّسُولُ كَاتِبُ  
وہ جو اللہ کے رسول کے جانے پر غمزدہ رہیں گے انہیں  
زخم پہنچے گا ان کے نیکو کاموں اور برہنہ کاروں کے  
نے بخرا کر اب ہے رایت ۱۶۷۹۔ الْكُفْرُ نَجَسٌ وَنَجَسَاتُ  
اسی طرح آج بھڑا سے بنا ہے جیسے نجس بنانا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں  
کہ حضرت ہارون بن عاصم کے جب آگ میں ڈالا گیا تو انہیں





لَا تَحْجِبُ عَنْكَ مَا هُوَ الْمَحْجُوبُ عَلَى أَنْ يَتَوَجَّهَ  
فَيُحْجِبُ عَنْكَ مَا هُوَ الْمَحْجُوبُ عَلَى أَنْ يَتَوَجَّهَ  
الْكَذِبُ أَهْلُكَ اللَّهُ شَرِيكَ يَذُوقُكَ فَذَلِكَ فَحَلَّ  
بِهِ مَا آتَتْ فَغَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَا مَقَابِلَهُ يَحْفَظُونَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَتَحِيصُ رُفُوفِ مَنْ الْكَذِبُ فَحَلَّ اللَّهُ  
عَنْ جَلِّ وَلَكِنَّهُمْ مِنْ الَّذِينَ أَوْكُوا لِيَكُنَّ  
وَمِنْ قَوْمٍ كَرِهُوا الْكَلْبُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
الْأَهْلِيَّةُ فَقَالَ اللَّهُ قَدْ كُنْتُ بِكُمْ أَهْلِي الْكِتَابِ  
لَوْ كُنْتُ فَتَحْتُمْ مِنْهُمْ لَوْ كُنْتُ فَتَحْتُمْ أَهْلِي الْكِتَابِ  
فِيهِمْ أَهْلِي الْكِتَابِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَلَّى الْأَهْلِيَّةَ أَمْرَهُ اللَّهُ بِهِ عَنِّي  
أَكُونَ اللَّهُ لِي وَفِيهِمْ أَهْلِي الْكِتَابِ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَنِي دَا فَكُنَّ اللَّهُ بِهِ مَتَابِعُهُ قَوْمٌ قَوْمٌ  
قَالَ إِنَّمَا أَنَا نَبِيٌّ مَكُولٌ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْأَهْلِ كَيْفَ  
وَمَعَهُ الْوَلَدُ كَالْأَهْلِ هَذَا أَمْرُهُ قَوْمٌ قَوْمٌ  
الْكَذِبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوَلَدِ  
لَا تَحْجِبُ عَنْكَ

بِأَهْلِ قَوْمٍ لَا تَحْجِبُ عَنْكَ الَّذِينَ  
يَفْتَحُونَ بِمَا آتُوا

۱۶۸۰۔ حَسْبُكُمْ مَا سَعَيْتُمْ مِنْ آيَاتِ مَرِيضَةٍ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
بُنَّ أَسْلَمَ عَنْ حَسْبُكُمْ مَا سَعَيْتُمْ مِنْ آيَاتِ مَرِيضَةٍ  
الْحَدِيثُ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا  
خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ  
تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفِي حُجْرَةٍ بِمَقْعَدٍ مِنْ خِلَافِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ قَوْمٌ رَسُولُ اللَّهِ

جیسا کہ آپ سے خود ان کو فرمایا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو صاف فرمایا۔ بخیر کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صاحب کے صاحب کی یہ ملک ملک تھی کہ وہ مشرکین اور اہل کتاب کو صاف فرمایا کہ تم سے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم فرمایا تھا کہ ان کی ایذا اعلیٰ پر صبر ہے کام یہ کہ تم سے چنانچہ ان کا یہی حال ہے۔ اور ایک تم لگے کتاب جانوں اور مشرکوں سے بہت کچھ دیتے تھے ایسی منیوگے (آیت ۱۰۸) اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ بہت سے کتابوں کے پاپا اگر کوشش کرتیں ایسا ان کے بعد کوئی قوم پھر دین اپنے ملک کی جن سے ایسا اس کے کہ حق ان پر ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم صاف کردہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم اس کے سر پر لکھا (آیت ۱۰۹) بخیر کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برابر اللہ کے کام لیتے رہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم فرمایا تھا یہاں تک کہ خدا اسے آپ کو جلا کی ایانت مرحمت فرمائی۔ پس جب غزوہ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کو قریش کے قبیلے سے سولہ سال کرتی کر دیا تو ابن ابی بنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں جو مشرک اور جہل سے انہوں نے کہا کہ اب یہ بنی قریظہ کے لئے لڑنا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دوست حق پر اسلام کی بیعت کر کے بنی قریظہ کے ساتھ ہو گئے

لَا تَحْجِبُ عَنْكَ الَّذِينَ يَفْتَحُونَ بِمَا آتُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفار میں منافقین کا شور یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی جانب جہاد پر جاتے تو یہ بھی پیچھے رہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نصرت اپنے پیچھے رہتے یہ یزید و سبائاں مناسک اور یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم والیں شریف ہوتے تو یہ بھی طرح کے ضد بیان کرتے کہ تمہیں کہتے۔ وہ چاہتے تھے کہ خبر کی گئی تھی کہ تمہیں میں چاہیے یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ تمہیں انہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَدَ لَهَا الْإِيمَانُ وَحَلَمُوا  
وَأَحْبَبُوا أَنْ يَسْمَعُوا نَدَائَهَا أَنْ يَفْعَلُوا قَبْلَ ذَلِكَ  
لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْشَحُونَ الْأَيْمَانَ

١٧٨١ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ مَوْسَى  
أَخْبَرَنَا وَشَرَّكَ أَنَّ ابْنَ جَسْبَرٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ ابْنَ  
أَبِي مَرْثَدَةَ أَنَّ عُنُقَةَ بْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ  
مَسْدُودَ بْنَ كَالِدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هَبَّ بْنَ الْإِمْرَأَةِ ابْنَ  
هَبَّابٍ فَقَالَ لَيْسَ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ فَرَحَ بِمَا أَوْفَى  
وَأَحَبَّ أَنْ يُحَدِّثَ بِمَا كَوَّنَ يَفْعَلُ مَعَهَا لَعَنَهُ بَنُو  
أَسَدٍ فَقَالَ ابْنُ هَبَّابٍ وَمَا تَكُونُ يَفْعَلُهَا لَعَنَ  
عَمَّا ابْنِ أَبِي هَبَّابٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مَا كَانُوا  
عَنْ مَخْنِيءٍ فَكُنْتُمْ لَهُ آيَةً وَأَخْبَرَهُ ابْنُ جَسْبَرٍ  
قَالَ لَهُ أَنْ كَلِمَاتُكُمْ مَعَهَا لَعَنَهُ بِمَا أَخْبَرَهُ  
عَنْهُ يَحْتَسِبُ كَلِمَاتُكُمْ مَعَهَا أَوْ تَسْمَعُونَ يَفْعَلُ  
مَعَهَا ابْنُ هَبَّابٍ فَلَمْ يَأْخُذْ أَهْلُهَا وَمِنْهَا  
الْبُيُوتُ أَوْ تَسْمَعُونَ كَلِمَاتُكُمْ مَعَهَا لَعَنَهُ  
يَفْعَلُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ أَنْ يُحَدِّثَ مَا يَحْتَسِبُ  
لَعَنَهُ وَمَنْ كَانُوا يَفْعَلُونَ كَلِمَاتُكُمْ مَعَهَا لَعَنَهُ  
حَدَّثَنَا ابْنُ مَقْبَلٍ أَخْبَرَنَا أَخْبَرَنَا أَخْبَرَنَا  
جَسْبَرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ حَتْمِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ مَوْسَى أَنَّ أَخْبَرَ أَنَّ مَوْسَى

بِأَمْرِكَ قَوْلِهِمْ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ أَلَايَةً.

١٤٨٦ - حَدَّثَنَا مَعْنَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
أَخْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّشُومِيُّ أَلِيُّ نَسْرَةَ كُزَيْبِ بْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَتْ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَهْلِهِ

فخراورستی، اپنے کئی بڑے بچے ہیں کہ انہیں کچھ سکے بن کر  
قرآن مجید اور ایسے نیکو کاروں کو ہرگز غلام سے حسد نہ آتا اور نہ کہ  
نئے حدنگ غلام سے براہین ۱۷۸۸۔

[illegible]

إِنِّي خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَتُسْمِعُنِي

حضرت ہر جہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہما راستے میں کہیں  
سے اپنی خواہش فرمادیں اور وہی شہر تکانی امبا کے پاس پہنچے۔ رات  
گزری۔ تو دراصل شہر علی شہر تکانی علیہ السلام سے کہیں دیر نہ تھی۔ حضرت  
اتہار رضی اللہ عنہما نے گفتگو کر کے بعد کوپ آٹھ ماہ کے بعد  
کہا کہ آٹھ ماہ کے بعد آٹھ ماہ کے بعد آٹھ ماہ کے بعد آٹھ ماہ کے بعد











بْنِ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا وَشَّامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
 فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَهَمَّ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَهَمَّ  
 كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْدُونِ إِنَّهَا سَمَلَتْ فِي  
 هَٰلِكَ الْيَتِيمَ إِذَا كَانَ فَقِيرًا فَكُنْ يَوْمَئِذٍ مِمَّنْ كَانَ  
 قَبِيًّا وَسَيُفَكِّرُ بِمُعَذِّبِهِ

وَأَمَّا قَوْلُهُ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ  
أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَلَيَّ  
۱۶۸۹. حَكَدْتُ أَعْتَدْتُ حَمِيدًا أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَلَيَّ  
فَلَيْسَتْ بِمَكْرُوهٍ شَأْنٌ بَعْدَ مَعْرِفَةِ عَنِ ابْنِ  
عَبَّاسٍ -

بَاقِي ۛ گویم یو چیشکرا دتہ۔

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوِيَهِ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا

تَذَكَّرْ أَنْتَ وَمَنْ حَوْلَكَ

۱۶۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ  
وَسَّامَةَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ  
لِلرَّابِعِ قَسَمًا مِنْ ثَمَرَاتِ مَا حَبَّ فَيَجْعَلُ  
لِلَّذِينَ كَرِهُوا مِنْ الْأَنْفُسِ يَتَوَضَّأُونَ وَلَكِنْ يَتَوَضَّأُونَ

پوری تھانے۔ اور جیسے حاجت نہ ہو وہ پھر اسے اور خواجہ  
مذہب پر وہ بعد مناسب کہائے۔ "فرمایا کہ یہ یتیم کے ہاں  
کے بارے میں ہے کہ حبيب اللہ اس کے پاس  
ہے تو حاجت مند مناسب تھا۔ میں کھانگا

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ كَثِيرٌ

پھر پانچے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں براہ راست (۸)  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
آیت ۱۰ پھر پانچے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین  
آجائیں (آیت ۸) یہ حکم آیت ۹ ہے اور اگر کسی آیت سے  
قصود نہیں ہوئی ہے۔ اسی طرح سعید بن جبیر  
نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے۔

يَوْمَ يَكْفُرُ اللَّهُ كُلَّ تَافِيَةٍ

حضرت باہر منیٰ اشرف الیٰ عرفات تھے یہی کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی سلمہ کے گھر سے  
جستہ میری حالت کے لئے تشریف لے گئے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے بے میوہ شاکی حالت میں پایا تو پانی منگوا لیا پھر وضو کیا اور اہل  
پانی سے اس پر حد پر چبھتے اور بے برش آگیا۔ میں عرض کرنا  
ہوا کہ یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم فرمائے گی کہ اسے مار سکے  
جو اسے میں کیا کر رہا ہوں یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ حکم  
دیتا ہے تو اسے مارا کہ اس سے میں رایت (۱۱)۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ الْفَاسِقِ

حسوت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ پہلے درگم  
آنفسے پر رہا تھا کہ اہل کلمہ کا بیڑا لہو والدین کے لئے  
وصیت کی پہلی آیت ہے اللہ تعالیٰ جس میں سے حیات جاہلیہ شروع  
فرمادے گا اور رسول مقرر فرمادے گا۔ یہی کلمہ تیسریوں کے  
بارہ آیت (۱) والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھ آیتیں

يُكَلِّمُ قُلُوبَهُمَا فَتَمَازَا السَّمْعَيْنِ وَالْفُكْلَيْنِ وَجَعَلَ لِنِسَاءِ قَوْمِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّوْجَاتِ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الشَّطْرَ وَالزَّوْجَ.

بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ  
تَكُونُوا النِّسَاءَ كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ وَيُنْكَرُ هُنَّ  
ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَعْمَلُوهُنَّ لَا تَكْفُرُوهُنَّ  
مُؤْمِنَاتٍ لَمْ يَكُونُوا يُؤْمِنُونَ بِحُكْمِ الْفِتْنَةِ  
الْمَكْرُورِ.

۱۶۹۲۔ حَكَا بَنُو مُسَدَّدٍ بَيْنَ مُقَاتِلٍ عَدَاوَتَنَا  
أَسْبَغَتْ حَسْبَ عَدَاوَتِنَا الشُّبُهَاتُ فِي مَنْ عَدُوهُنَا  
هَوْنُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشُّبُهَاتُ فِي عَدَاوَتِهِ أَبَوُ الْحَسَنِ  
الْمُسَوِّاتُ وَلَا ظُلْمَ كَدَرُهَا وَلَا عَيْنُ ابْنِ عَبَّاسٍ  
لَا يَتِمُّ الْكُفْرُ إِلَّا بِمَا لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
النِّسَاءَ كَدَرُهَا وَلَا تَعْمَلُوهُنَّ يَتَذَكَّرُ بَعْضُ  
مَا أَقْبَمُوهُنَّ قَالَ كَانُوا إِذَا مَا كَانُوا لَمْ يَكُنْ كَانَتْ  
أَوْ بِنَاؤُهُ أَحَقُّ بِأَمْرِكُمْ بِإِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ  
تَمْلِكُ جِهَاتُهَا وَتَشَاءُ وَتَمْلِكُ جِهَاتُهَا وَتَشَاءُ  
تَوَزُّدُ جِهَاتُهَا أَحَقُّ بِهَا وَتَمْلِكُ جِهَاتُهَا  
لَهُنَّ الْإِنِّيَّةُ فِي ذِيكَ.

بَابُ قَوْلِهِ وَيُكَلِّمُ جَعَلْنَا مَوَالِي  
وَمَا تَمْلِكُ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ الْإِنِّيَّةُ  
مَوَالِي أَوْلِيَاءُ وَتَمْلِكُ عَاقِبَاتُ هُوَ  
مَوَالِي كَيْفِيَّةٌ وَهِيَ الْوَالِدِيَّةُ وَالْمَوَالِي  
أَيْضًا ابْنُ الْعَبَّاسِ وَالْمَوَالِي الْمَنْعُومَةُ الْمُحْتَقِقَةُ  
وَالْمَوَالِي الْمَنْعُومَةُ وَالْمَوَالِي الْمَنْعُومَةُ  
مَوَالِي فِي الْإِنِّيَّةِ.

۱۶۹۳۔ حَكَا شَرِيحُ الْمُصَلَّتِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ حَلَمَةَ بِنْتِ  
مُصَرِّفٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَيْفِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
مَوَالِي قَالَ وَفِيهِ الْكُفْرُ وَالْإِنِّيَّةُ عَاقِبَاتُهَا مَكْرُورٌ

عَدُوٌّ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ  
كَلِمَةُ آدَمَ وَتَمْلِكُ الشُّبُهَاتُ

لَا يَجْعَلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا النِّسَاءَ كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ  
تَبَسُّمٌ حَالٌ نَبَسٌ كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ  
كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ

حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شَرِيحِ الْمُصَلَّتِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ  
كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ  
كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ

يُكَلِّمُ جَعَلْنَا مَوَالِي وَمَا تَمْلِكُ الْوَالِدَانِ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ  
كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ

حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شَرِيحِ الْمُصَلَّتِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ سَمِعْتُ  
كَدَرُهَا الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ الْإِنِّيَّةُ  
بَابُ قَوْلِهِ لَا يُجْعِلُ لَكُمْ أَنْ تَكُونُوا  
الْمَكْرُورِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ هُوَ مَكْرُورٌ بِإِنِّيَّةِ







عَمَّاءُ تَذَرِفَاتٍ

يَا هَبْكَ قَوْلِهِ قُلَانِ كُنْتُمْ مَرْضِي  
أَوْ عَلَى سَعِيدٍ أَوْ جَاءَ أَحَدًا مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ  
صَبَّيْتُمْ أَوْ جَاءَ الْأَرْضَينِ وَقَالَ جَابِرٌ كَأَنَّهُ  
الْعُلَاوَانِيَّتُ الْيَتِيمَا كَمَوْتِ إِلَهَائِهِمَا وَجَعَلَتْهُ  
وَأَجَدَ قُلِي أَسْكُورًا جَدَّ قُلِي كُلِّ نَحْوٍ قَدْ جَدَّ  
كُرْهَانٌ يَتَكَلَّمُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ وَقَالَ عُمَرُ  
الْجَهَنَّمَ الشَّيْطَانُ الْكَاكُوتُ الشَّيْطَانُ قَالَ  
عَلَيْكُمْ مَا كُنْتُمْ يَلْسَانُ الْجَهَنَّمَ فَكَيْفَا  
وَالْكَأُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ جَدَّكَ  
قُلَانِ لَا مَسَاءَ لَيْسَ الْيَتِيمَا مَوْتِ الشَّيْطَانِ وَجَعَلَتْهُ  
فِي طَبَقِهَا يَتِيمَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَسَاءٌ وَكَيْفَا  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
الْشَّيْخِ

يَا هَبْكَ قَوْلِهِ قُلَانِ الْكَاكُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ جَدَّكَ  
قُلَانِ لَا مَسَاءَ لَيْسَ الْيَتِيمَا مَوْتِ الشَّيْطَانِ وَجَعَلَتْهُ  
فِي طَبَقِهَا يَتِيمَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَسَاءٌ وَكَيْفَا  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
الْشَّيْخِ

يَا هَبْكَ قَوْلِهِ قُلَانِ الْكَاكُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ

أَنْتُمْ رَوَيْتُمْ

لَا تَكُنْتُمْ مَرْضِي أَوْ عَلَى سَعِيدٍ أَوْ جَاءَ أَحَدًا مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ  
صَبَّيْتُمْ أَوْ جَاءَ الْأَرْضَينِ وَقَالَ جَابِرٌ كَأَنَّهُ  
الْعُلَاوَانِيَّتُ الْيَتِيمَا كَمَوْتِ إِلَهَائِهِمَا وَجَعَلَتْهُ  
وَأَجَدَ قُلِي أَسْكُورًا جَدَّ قُلِي كُلِّ نَحْوٍ قَدْ جَدَّ  
كُرْهَانٌ يَتَكَلَّمُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ وَقَالَ عُمَرُ  
الْجَهَنَّمَ الشَّيْطَانُ الْكَاكُوتُ الشَّيْطَانُ قَالَ  
عَلَيْكُمْ مَا كُنْتُمْ يَلْسَانُ الْجَهَنَّمَ فَكَيْفَا  
وَالْكَأُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ جَدَّكَ  
قُلَانِ لَا مَسَاءَ لَيْسَ الْيَتِيمَا مَوْتِ الشَّيْطَانِ وَجَعَلَتْهُ  
فِي طَبَقِهَا يَتِيمَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَسَاءٌ وَكَيْفَا  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
الْشَّيْخِ

يَا هَبْكَ قَوْلِهِ قُلَانِ الْكَاكُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ جَدَّكَ  
قُلَانِ لَا مَسَاءَ لَيْسَ الْيَتِيمَا مَوْتِ الشَّيْطَانِ وَجَعَلَتْهُ  
فِي طَبَقِهَا يَتِيمَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَسَاءٌ وَكَيْفَا  
عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ  
الْشَّيْخِ

يَا هَبْكَ قَوْلِهِ قُلَانِ الْكَاكُوتُ الْكَاهِنُ

۱۶۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُو عَنْ











قَوْلِي هَذَا اللَّهُ بَيْنَ الْخَارِجَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّ بَيْنَ هَذِهِ  
أَخْبَرَهُ لَا يَسْتَوِي الْقَائِدَانِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَوِ  
عَنْ بَدَائِعِ الْخَارِجَةِ إِلَى بَدَائِعِ

بِأَمْرٍ قَوْلِهِ إِنَّ الْغُزْيَةَ تَوَقَّاهُمْ  
الْمَلِكُ كُنْتُ غَالِيًا أَنْفُسِهِمْ قَاتِلُوا لِيْكُمْ كُنْتُمْ  
قَاتِلُوا كُنْتُمْ مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ مَنْ تَوَقَّاهُمْ  
أَلَمْ تَكُنْ أَرْضًا مِنْ أَرْضِهَا وَجَعَلْتُهَا جَزْأً  
فِيهَا الْأَمْرُ

۱۷۰۹۔ حَكَاتْنَا عَيْنًا هَذَا بَيْنَ يَلْمِ  
الْمَقْرِبَةِ حَدَّثَنَا هَذَا وَهَذَا مَعَكَ حَدَّثَنَا  
كُنْتُ بَيْنَ عَيْنَيْهِمْ خَلْفِي أَبُو الْكَسْبِ حَدَّثَنَا قَوْلُهُ  
عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ تَوَقَّاهُمْ كُنْتُمْ مُسْتَضْعَفِينَ  
يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَبَابٍ طَابَتْ لَهُ قُلُوبُهُ  
عَنْ هَذَا أَسَدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَسَدَ بْنَ  
أَبْنِ هَبَابٍ أَنَّ كَسَاوَتِ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَهُ  
الْمُسْلِمِينَ يُكَلِّمُونَ تَعَادَا الْمُسْلِمِينَ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانِي الْمُسْلِمِينَ  
كَلِمَةٍ بِهِمْ يَكُونُ أَحَدًا كُنْتُ كُنْتُ أَدْرُ  
يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَّ اللَّهَ كُنْتُ الْغُزْيَةَ  
تَوَقَّاهُمْ الْمَلِكُ غَالِيًا أَنْفُسِهِمْ الْأَمْرُ  
سَمِعْتُ الْإِمَامَ عَنْ أَبِي الْأَمْرِ

بِأَمْرٍ قَوْلِهِ إِنَّ الْغُزْيَةَ تَوَقَّاهُمْ  
مَنْ التَّجَالِ وَالْيَسَارِ الْوَلَدَانِ لَا  
يَسْتَوِي عَيْنٌ حِكْمَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

۱۷۱۰۔ حَكَاتْنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا  
عَمَّا عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَبَّاسٍ أَنَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ قَاتِلُوا كَانَتْ أَرْضِي  
مِنْ هَذَا وَاللَّهُ

بزرگ ہیں جنہوں نے غزوہ ید میں شان سرسے کا شرف  
مساہل کیا تھا رضی اللہ تعالیٰ عنہم

بِأَمْرٍ قَوْلِهِ إِنَّ الْغُزْيَةَ تَوَقَّاهُمْ  
الْمَلِكُ كُنْتُ غَالِيًا أَنْفُسِهِمْ قَاتِلُوا لِيْكُمْ كُنْتُمْ  
قَاتِلُوا كُنْتُمْ مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ مَنْ تَوَقَّاهُمْ  
أَلَمْ تَكُنْ أَرْضًا مِنْ أَرْضِهَا وَجَعَلْتُهَا جَزْأً  
فِيهَا الْأَمْرُ

حضرت محمد بن عبد الرحمن ابو اسود فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ  
کی ایک فریق تیار کیا گیا اس میں سر امام بھی لیا گیا اس  
کے بعد میں حضرت ابن عباس کے آگاہ کردہ تمام حضرت کھڑے  
سے ہاتھ نہیں نے مجھے حق کے ساتھ اس کی شہادت سے  
منع فرمایا۔ پھر ایک گروہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما نے فرمایا کہ مسلمانوں کے کچھ افراد رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے بلکہ زمانہ میں مشرکوں کے ساتھ تھے  
اور مشرکوں کی تعداد کو فرماتے تھے جب وہ کوئی تیرا تیار  
دیکھتے تو زمین میں سے کسی کو آگاہ اور وہ مرگاتا یا غلام کے  
غلام بچے قتل کر دیتا تھا تاہیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی  
۔۔۔ تو میں نے ان کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے  
اور پرانے کرتے تھے یہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی  
شہادت کہ ہے۔

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ  
کی تفسیر۔ قریب ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو مسلمان  
فرمائے اور اللہ مسلمان فرمائے اللہ لا یخلف ما وعده

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ نے جن کو مسلمان  
فرمایا ہے تو میری ولایت لہذا کاشا بھی ایسے ہی لوگوں  
میں ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ قبول فرمایا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِمَا قِيلَ لَكُمْ وَادْفَعُوا عَنْهُ  
وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا غَفُورًا

۱۱۱۔ حَكَمْتُ لَنَا أَهْلُ نَجِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَا الْمَشِيُّ قَوْلُ اللَّهِ مَلِيًّا وَكَانَ يُصَلِّي  
الْمُؤَدَّ إِذْ قَالَ يَوْمَ اللَّهِ يَمُنْ حَيْدَا ثُمَّ قَالَ  
لَبَّكَ أَنْ يَسْبُحَكَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى ابْنَ  
لَبِيحَةَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ سَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ  
مِنْ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ  
مَعْرُ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِمَا قِيلَ لَكُمْ وَادْفَعُوا عَنْهُ  
وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا غَفُورًا

۱۱۲۔ حَكَمْتُ لَنَا أَهْلُ نَجِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَا الْمَشِيُّ قَوْلُ اللَّهِ مَلِيًّا وَكَانَ يُصَلِّي  
الْمُؤَدَّ إِذْ قَالَ يَوْمَ اللَّهِ يَمُنْ حَيْدَا ثُمَّ قَالَ  
لَبَّكَ أَنْ يَسْبُحَكَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى ابْنَ  
لَبِيحَةَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ سَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ  
مِنْ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِمَا قِيلَ لَكُمْ وَادْفَعُوا عَنْهُ  
وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا غَفُورًا

۱۱۳۔ حَكَمْتُ لَنَا أَهْلُ نَجِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَا الْمَشِيُّ قَوْلُ اللَّهِ مَلِيًّا وَكَانَ يُصَلِّي  
الْمُؤَدَّ إِذْ قَالَ يَوْمَ اللَّهِ يَمُنْ حَيْدَا ثُمَّ قَالَ  
لَبَّكَ أَنْ يَسْبُحَكَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى ابْنَ  
لَبِيحَةَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ سَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ  
مِنْ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ

عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَا الْمَشِيُّ قَوْلُ اللَّهِ مَلِيًّا وَكَانَ يُصَلِّي  
الْمُؤَدَّ إِذْ قَالَ يَوْمَ اللَّهِ يَمُنْ حَيْدَا ثُمَّ قَالَ  
لَبَّكَ أَنْ يَسْبُحَكَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى ابْنَ  
لَبِيحَةَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ سَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ  
مِنْ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِمَا قِيلَ لَكُمْ وَادْفَعُوا عَنْهُ  
وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا غَفُورًا

۱۱۴۔ حَكَمْتُ لَنَا أَهْلُ نَجِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
بَيْنَا الْمَشِيُّ قَوْلُ اللَّهِ مَلِيًّا وَكَانَ يُصَلِّي  
الْمُؤَدَّ إِذْ قَالَ يَوْمَ اللَّهِ يَمُنْ حَيْدَا ثُمَّ قَالَ  
لَبَّكَ أَنْ يَسْبُحَكَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى أَتَى ابْنَ  
لَبِيحَةَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ سَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ  
مِنْ السُّنَنُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُولُوا لِمَا قِيلَ لَكُمْ وَادْفَعُوا عَنْهُ  
وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا غَفُورًا

فَيَكْنُزُهَا أَنْ يَنْزُجَهَا سَجَلًا فَيَشْكُ فِي مَسَائِدِهَا  
شَرِيكَهُ يَبْسُطُهَا فَتَكُنُ هُنَا وَلَا يَتَمَدُّ

بِأَمْرِهِ قَوْلِهِ قُلْ إِنَّ أَمْرًا عَاقَبَتْ  
مِنْ أَمْرِهَا فَشَوْرًا أَفْزَعًا عَاقَبَتْ  
أَبْنُ عَبَّاسٍ يَتَقَالَى تَفَاسِدًا وَاقْصُورَاتٍ  
الْأَنْفُسُ الشَّعْرَ هَوَاهُ فِي الْبَشَى قِيَادِمْ  
عَلَيْهَا كَالْمَعْلُوقِ لَا يَنْتَرِكُهَا قَامَتْ  
شَوْرٌ فَشَوْرًا أَفْزَعًا

۱۷۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخْبَنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ قُلْنَ أَمْرًا عَاقَبَتْ بَيْنَهُمَا فَشَوْرًا  
أَفْزَعًا عَاقَبَتْ كُنْتَ تَكُونُ عِنْدَكَ أَمْرًا  
لَيْسَ يَسْتَكُونُ بَيْنَهُمَا يَرِيكَ أَنْ يَفْعَلَا قَالَا  
فَتَحُولُ أَجْعَلْكَ مِنْ مَقَالِي فِي حُلٍّ فَتَحْلُفَا هُنَا  
الْأَمْرَ فِي ذَلِكَ

بِأَمْرِهِ قَوْلِهِ إِنَّ الْمَتَافِقِينَ فِي  
الدُّرِّ لِي الْأَسْفَلُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
أَسْفَلُ الثَّامِيَا نَفْعًا سَرِيًّا

۱۷۱۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا آدَمُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي  
الْأَسَدِ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْفَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَجَاءَتْ حَلْفَتُهُ  
حَتَّى دَنَا عَلَيْنَا فَكَلَّمَ شَرِيكَهُ قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَ  
الْفَقَاقُ عَلَى مُدْرِمٍ خَابِرٍ قَبْلَ ذَلِكَ الْأَمْرِ  
مُبْتَعَاتُ الْغَنَاءِ اللَّهُ يَتَوَلَّى الْمَتَافِقِينَ فِي  
الدُّرِّ لِي الْأَسْفَلُ مِنَ الثَّامِيَا فَتَجْتَمِعُ حَيْثُ اللَّهُ  
وَجَلَسَ حَذِيقَةُ فِي تَأْيِيدِهِ الْمُسْتَجِدَّ وَفَقَامَ  
عَبْدُ اللَّهِ فَتَفَرَّقَ أَصْحَابُهُ فَمَقَامِي بِالْحَصَا  
فَاتَّيَحُّ نَقَالَ حَذِيقَةُ جَهَنَّمَ مِنْ خَوْفِكَ وَقَدْ عَرَفَ  
مَا قُلْتَ لَقَدْ أُنْزِلَ الْفَقَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا

سے ہی نکال کر نہ تو کسی کی دل میں رکھ دیا گئے اسے مدد کر گیا  
نکال کر دے دے کہ تو کہتے ایسے تمہارے بارے میں بادل نازل ہو گیا ہے

لَنْ أَهْمَ أَمْرًا عَاقَبَتْ مِنْ بَعْلِقَا كِ تَفْسِيرُ  
اور اگر کوئی صورت اپنے شوہر سے نیکو رہے رہتی کا اندیشہ کرے  
رہتے۔ حضرت ابی عباس کا قول ہے کہ عَاقَبَتْ سے  
تو بڑھ کر فساد ہے اخصیبت الاخصیبت العظمیٰ میں شہر  
سے کسی چیز کی جانب خواہش ہمارا ہے لانتعفتی ہر وہ  
ہر وہ تعلیم والی نظر آئے۔ شَوْرًا۔ عداوت۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آیت  
”اور اگر کوئی صورت اپنے شوہر سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ  
کرے۔“ یہ لیے شخص کے بارے میں ہے جو اپنی چوری کے  
ساتھ پیار محبت سے نہیں رہتا اور اسے لائق دے کر دیا  
کر دیا جاتا ہے۔ عداوت کہتی ہے کہ طلاق نہ دے اور وہ  
اپنے حقوق معاف کر دیتی ہوں۔ یہ آیت اسی بارے میں  
نزل ہوئی ہے۔

إِنَّ الْمَتَافِقِينَ فِي الدُّرِّ لِي الْأَسْفَلُ كِ تَفْسِيرُ  
ابن عباس کا قول ہے کہ وہ ذیل کے سب سے نیچے  
والے تھے جو۔ فَتَحْلُفَا زمین بھڑکے۔

ابو ایوب نے اس سے روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن  
مسعود رضی اللہ عنہما کہ انہوں نے میں بیٹھے تھے کہ حضرت عائشہ  
بنو ہاشم کو روایت ہے کہ یہ کہہ کر ہمارے پاس کھڑے ہو کر پھر ہمارے  
کو کہ فرمایا کہ فاقی میں لگوں کہ ہمارے میں بھی داخل ہو گیا جو آپ حضرت  
سے بڑھتے تھے اس نے تعجب سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تو فرما رہا ہے کہ  
متافقی جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے پس حضرت عبداللہ  
بن مسعود کہتے تھے اور حضرت عائشہ سے کہہ کر کہ میں باپ بیٹے پھر  
حضرت عبداللہ کو کھڑے ہوئے اور ان کے سامنے بھی اصرار اور چلے  
گئے حضرت عائشہ نے میری جانب نکلی پس بھی تو میں نے ان کی خدمت میں  
داخل ہو گیا تو حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں ان (حضرت ابن مسعود کے  
جن سے تعجب میں ہو گیا تھا) کو کہتے ہیں کہ میری بات کو سجدہ کیا تھا کہ ان



التَّحْسِينُ أَجْزَاءُ هِيَ مَوْجِدَةٌ أَلَمْ يَسْمَعْ  
الْعَمَلُ الْفَرَائِدَ أَوْ يَكُنْ عَلَى كُلِّ كِتَابٍ قَبْلَهُ  
فَالْأَسْفَلُ عَلَى الْفَرَائِدِ أَيْ كِتَابُكَ عَلَى  
وَيْتِ الْكُتُبِ عَلَى شَيْءٍ حَقٌّ كَقِيَمِهِ وَالْكَوْنُفَةُ  
وَالْأَجْمَلُ وَفَالْأَكْبَلُ أَلَمْ يَكْرِهِيَنَّ كَيْتُكَ  
عَمَلُهُ لِمَا عَمَلَتْ مِنْ أَحْيَا هَا يَكْرِهِيَنَّ مِنْ عَمَلِهِ  
فَتَكْلَهُ الْأَكْبَلُ حَقٌّ أَيْ هَا مِنْهُ جِيَمُهُ  
وَمِنْهُ قَوْلُهُ هَا جِيَمُهُ لَقَدْ كَلَّمَكَ

يَا دَاوُدُ قَوْلِهِ الْيَوْمَ كَمَلْتُ لَكَ مِنْ دُونِهِمْ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَلُهُ لَقَدْ كَلَّمَكَ

۱۹۱۔ اے خداوندی جس نے دانا بنی اسرائیل کو کلام  
تبارک و تعالیٰ سے کلام کیا ہے کہ میں نے تم کو کلام کیا ہے  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
اے خداوندی جس نے دانا بنی اسرائیل کو کلام  
تبارک و تعالیٰ سے کلام کیا ہے کہ میں نے تم کو کلام کیا ہے  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

يَا دَاوُدُ قَوْلِهِ فَلَمْ يَكُنْ دَاوُدُ  
فَتَبَيَّنَ مَا صَبَّحَتْهُ أَيْ مَا صَبَّحَتْهُ أَيْ مَا  
عَاوِدَتْهُ أَيْ مَا صَبَّحَتْهُ أَيْ مَا  
ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَكُنْ دَاوُدُ وَفَالْأَكْبَلُ  
وَمِنْهُ قَوْلُهُ هَا جِيَمُهُ لَقَدْ كَلَّمَكَ

۱۹۲۔ خداوندی جس نے دانا بنی اسرائیل کو کلام  
تبارک و تعالیٰ سے کلام کیا ہے کہ میں نے تم کو کلام کیا ہے  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

الْأَكْبَلُ دَاوُدُ هَا جِيَمُهُ لَقَدْ كَلَّمَكَ  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

الْيَوْمَ كَمَلْتُ لَكَ مِنْ دُونِهِمْ  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

طریق بنی اسرائیل کا بیان ہے کہ میں نے تم کو کلام  
تبارک و تعالیٰ سے کلام کیا ہے کہ میں نے تم کو کلام کیا ہے  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

فَلَمْ يَكُنْ دَاوُدُ قَوْلِهِ فَلَمْ يَكُنْ  
ابن عباس کا کہنا ہے کہ یہ کلام ہے کہ تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے

عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ میں نے تم کو کلام کیا ہے  
تو تم کو کلام کیا ہے کہ تم کو کلام کیا ہے



الْحَبَشِيُّ اَنْفَعُكُمْ عَقْدًا فِي مَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوَسَائِدِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ  
وَلَيْسَ أَعْلَى مَا رَفَعُوا لَيْسَ مَعَهُمْ مَا رَفَعُوا فِي الْوَسَائِدِ  
إِنَّا كُنَّا نَكْفُرُ بِالْحَقِيقَةِ ثُمَّ فَقَانُوا إِلَى الْوَسَائِدِ مَا صَنَعَتْ  
مَائِشَةُ أَهْلَانَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَبِالنَّاسِ وَلَيْسَ أَعْلَى مَا رَفَعُوا لَيْسَ مَعَهُمْ مَا رَفَعُوا  
فَقَانُوا أَبُو بَكْرٍ رَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَجْبَدَ مَا أَسَدَ عَلَى فَخْرِي قَدْ تَأَمَّرَ فَقَالَ  
جَبَّحْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَقَرْتُ  
وَأَمَّا مَنْ وَلَيْسَ أَعْلَى مَا رَفَعُوا لَيْسَ مَعَهُمْ مَا رَفَعُوا  
فَقَالَتْ مَائِشَةُ فَقَالَتْ يَا أَبُوبَكْرٍ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ  
أَيُّ يَقُولُ فَجَدَلُ يَهْجُرُنِي بِبِلَادِي فِي غَاوَرِي  
وَلَا يَمْلِكُنِي مِنَ الشَّعْبِ إِلَّا مَكَانُكَ فَسَلِّمْ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَخْرِي فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَجَبَهُ  
عَلَى خَيْرٍ فَأَمَرَ أَنْ يَنْزَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ فَقَالَ  
أَسْتَبْدُكَ خَيْرٌ مِمَّا هِيَ يَا أَلِيٍّ بَدَّكَ كَرِيماً أَلِيٍّ  
بَكْرٍ قَالَتْ فَهَلْ أَتَيْتُكَ أَلِيٍّ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ  
فَقَالَ الْوَقْدُ تَحْتَهُ

۱۷۲۱۔ سَعْدٌ قَتَلَا بِخَيْبِ بْنِ سَلِيمَانَ قَالَ  
حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ وَائِلِ بْنِ  
الْحَكَمِ بْنِ الْقَامِرِ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
مَائِشَةَ مَعَكَ قَالَتْ لِي يَا أَبَتِي أَمْرٌ وَتَحْتِ  
وَأَجَلْتُكَ الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ فَتَنَى مَا سَأَلَ فِي حَبَشِيٍّ  
لَا قَوْلَ لَيْسَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ لَكَ شَيْئاً يَمْنَةً وَ  
قَالَ جَبَّحْتُ أَسْأَلُ فِي قَوْلِكَ فِيهِ النَّبِيُّ  
وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ  
أَوْجَعَنِي شَعْرَتُكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسیح شدہ پانی کی جگہ تھوڑے دُوروں کے پاس پانی تھا لوگ  
حسوت و برکت کی خدمت میں آگے بڑھے کہ آپ دیکھتے ہیں یہ  
حسوت مانگنے کی کیا؟ اس نے خدا کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے سامنے لوگوں کو بٹھولے پر بٹھول کر دیا جبکہ نبی الی کی  
جگہ سے اسی دُوروں کے پاس پانی ہے پس حضرت ابو بکر صدیق  
نے اس سے حق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ہوا کہ  
میری زبان پر ہے کہ میں نے سچے انہماک سے کہا کہ تمہارے رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور لوگوں کو گمراہ کرنے سے روک دیا۔  
جبکہ یہ پانی کی جگہ سے اسی دُوروں کے پاس پانی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ حضرت ابو بکر صدیق نے اٹھ کر کھڑے ہو کر  
اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ اے اللہ! میری عمر کو  
جو کہ لا بھیج دے گا میں نے خدا کی رحمت سے انکسار کیا کہ  
میں اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ میں نے خدا کی رحمت سے انکسار کیا کہ  
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح کو بیدار  
ہوئے جبکہ پانی تھا ہی نہیں پس اللہ تعالیٰ نے تیمم کی  
آیت نازل فرمادی۔ اس پر حضرت امیر بن عبدالمطلب نے  
کہا کہ آل جو بکر! یہ تمہارے کوئی بھائی برکت نہیں ہے صورت  
صدیقہ برزائی ہیں کہ جب پہننے اس کا وظیفہ کرنا چاہیں تو  
میں تمہیں قرآن مجید کے سچے سچے سجدہ تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
میں ہم دینہ سنو کہ کوفہ والوں نے آ رہے تھے وہ بیدار کے  
مقام پر پہنچ کر لڑتے کہ اگر کیا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی  
خوشی بنانا چاہا تو اس جگہ پر کھڑے ہو کر میری گردن میں سر  
مبارک رکھ کر کرم فرماتے تھے۔ پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
اسا نہیں سنے مجھے شجرہ نبویہ سے لگاتے ہوئے فرمایا کہ  
تو نے میری گردن سے لوگوں کو کسے پر مجھ کر دیا ہے۔  
پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کلام کی وجہ سے  
کی طرح جسے حرکت دینا مانگتے تھے سے مجھے ٹھیک بہت  
پسینی تھی پھر جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو

وَسَيَقُطَّرُ خَصْرَتِ الصَّبِيِّ فَالْتَمِسِ الْمَكْرُومَةَ  
يُجِدُهَا فَكَذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كُنْتُمْ عَلَى  
الصَّلَاةِ الْآتِيَةِ فَقَالَ أَسِيدُ بَيْتِ خَضِرٍ لَقَدْ  
بَايَ اللَّهُ بَيْنَنَا فِيكُمْ يَا آلَ أَبِي بَحْشِيرٍ  
مَا أَنْتُمْ إِلَّا بِهَذِهِ الْأُمَّةِ

۶۶۴ قَوْلُهُ قَاذِ هَبْ أَنْتَ وَ  
رَبِّكَ فَقَاذِ لَنَا هَذَا بَيْتًا قُجْدُونًا

۱۷۲۲ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
مُسْعُودٍ قَالَ قِيلَ لَنَا مِنْ أَبِيهِمْ أَوْ مِنْ وَجْهِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ  
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَدْرِي مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
لَا تَقُولُ لَنَا قَالَتْ بَنُو هَيْسَرٍ أَيْ هَيْسَرُ بْنُ  
قَاذِ هَبْ أَنْتَ وَرَبِّكَ فَقَاذِ لَنَا هَذَا بَيْتًا  
وَلَكِنْ أَمِينٌ وَنَحْنُ مَعَكُمْ كَمَا تَكُونُ شَيْئًا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَا  
وَجِئْتُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّ الْيَمَنَ أَدْرَكَ لَنَا لَكُمْ هَيْسَرُ بْنُ  
مَكْرُومَةَ

۶۶۵ قَوْلُهُ إِنَّكَ جَزَاءُ الْبَدِينِ  
يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ  
فَسَادَ أَنْ يَقُولُوا أَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ الْمَحَادِّثِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ

۱۷۲۳ حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَدَّثَنَا  
عَنْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي قَلْبَةَ  
عَنْ أَبِي قَلْبَةَ أَنَّهُ كَانَ جَارِشًا خَفَّتْ حُمُرُ بَيْتِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَدَّاجٍ فَكَانَ كَدُّهُمَا خَفَا تَوَلَّى قَالُوا

مَجْهُورٌ كَتَبَ سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ  
بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ  
بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ  
بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ  
بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ بَنِي سَنَ

۶۶۶ قَوْلُهُ قَاذِ هَبْ أَنْتَ وَ  
رَبِّكَ فَقَاذِ لَنَا هَذَا بَيْتًا قُجْدُونًا

۱۷۲۴ حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
مُسْعُودٍ قَالَ قِيلَ لَنَا مِنْ أَبِيهِمْ أَوْ مِنْ وَجْهِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ  
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَدْرِي مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
لَا تَقُولُ لَنَا قَالَتْ بَنُو هَيْسَرٍ أَيْ هَيْسَرُ بْنُ  
قَاذِ هَبْ أَنْتَ وَرَبِّكَ فَقَاذِ لَنَا هَذَا بَيْتًا  
وَلَكِنْ أَمِينٌ وَنَحْنُ مَعَكُمْ كَمَا تَكُونُ شَيْئًا  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَا  
وَجِئْتُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّ الْيَمَنَ أَدْرَكَ لَنَا لَكُمْ هَيْسَرُ بْنُ  
مَكْرُومَةَ

۶۶۷ قَوْلُهُ إِنَّكَ جَزَاءُ الْبَدِينِ  
يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ  
فَسَادَ أَنْ يَقُولُوا أَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ الْمَحَادِّثِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ

۱۷۲۵ حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاكَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَدَّثَنَا  
عَنْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي قَلْبَةَ  
عَنْ أَبِي قَلْبَةَ أَنَّهُ كَانَ جَارِشًا خَفَّتْ حُمُرُ بَيْتِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَدَّاجٍ فَكَانَ كَدُّهُمَا خَفَا تَوَلَّى قَالُوا



عَلَيْكُمْ وَمَسْجِدَ يَا أُنَاسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقَصَاصُ فَتَعْلَمُونَ  
الْقَوْمَ الَّذِينَ كَوَّلُوا الْأَرْضَ فَنَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ تَوَلَّى قَسَمَ  
حَقِّ اللَّهِ لَا بَدَّ لَهُ -

باب ۶۶۸ قَوْلِهِ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا  
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ -

۱۴۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي شُعْبَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ  
عَاصِمَةَ عَاثَةَ عَنْ عَدَاةَ بْنِ عَدَاةَ عَنْ أَبِي عَدَاةَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شُعْبَةَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَّبَ  
قَالُوا يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ  
إِلَيْكَ إِلَّا يَتَأَنَّ -

باب ۶۶۹ قَوْلِهِ لَكُمْ عَذَابٌ كَثِيرٌ  
يَا لَلْغَوِي أَهْمَايَكُمُ -

۱۴۲۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَمْعَانَ حَدَّثَنَا  
أَبُو مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا وَشَّامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَّبَ  
يَا لَلْغَوِي أَهْمَايَكُمُ قَوْلُوا لَرَجُلٍ كَذَّبَ اللَّهُ  
وَبَلَى قَالَهُ -

۱۴۲۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا  
الْمُضَرِّجُ عَنْ وَشَّامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمَةَ  
أَنَّ أَبَا هَاشِمٍ كَانَ لَتَبْخَنِيكَ لِي يَمِينِي حَتَّى آمَنَ  
اللَّهُ تَفَارَةً الْيَمِينِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَدَاةَ لَأَرَى  
غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا لَأَقِيلَتَ رَحْمَةً لَللَّهِ وَتَحْتِ  
الَّذِي مَوَّعَيْتَ -

باب ۶۷۰ قَوْلِهِ لَا تَحْلُوا وَلَا حَيْثُ  
مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ -

۱۴۲۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدُوٍّ حَدَّثَنَا  
عَدَاةَ عَنْ لَامٍ عَنْ عَدَاةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ

کہ اس آیت کا تفسیر کتاب قصص کا حکم دیتی ہے اس میں  
اس آیت کے اقربا پر پڑنے پر رضامند ہو گئے ہیں  
مگر حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے اس کے کچھ نہیں  
ہی کہہ سکتی کہ اس کے بعد کہ تم نے اس کے بعد کہ تم نے  
یَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

کی تفسیر

حضرت عائشہؓ مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
جو شخص یہ کہے کہ حضرت محمدؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
اس میں سے کچھ چھپایا جو ان کی طرف نازل فرمایا گیا تھا تو اس  
نے جو شکر لایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں حکم فرمایا تھا۔  
مگر رسولؐ اپنا دعوہ کہہ آتا گیا کہ میں تم سے سب کی  
طرف سے دعا کرتا ہوں کہ تم نے اس کی تعمیل کی اس کا

..... (آیت ۶۷)

لَا تَحْلُوا وَلَا حَيْثُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ تَفْسِيرُ

حضرت عائشہؓ مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں  
کہ آیت ۱ - اللہ تعالیٰ نے اس میں حکم فرمایا کہ تم  
یہ (آیت ۶۷) ایسے شخص کے پاس سے نازل ہوئے ہیں  
جو بات جنت پر ہے وہ تم سے کہتا ہے کہ اس میں  
کچھ نہیں خدا کی قسم۔

حضرت عائشہؓ مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں  
کہ رسولؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس میں حکم فرمایا کہ  
غلات کھیں نہیں کیا اس میں حکم کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں  
نہا کر کے کہ آیت نازل فرمائی حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ اگر  
میں دیکھتا کہ میں اس میں سے کچھ کھاؤں تو میں نے اس میں  
کی نسبت جہنم ہے تو میں نے اس میں کچھ کھاؤں تو میں نے اس میں

لَا تَحْلُوا وَلَا حَيْثُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ تَفْسِيرُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ میں جب اس میں سے کچھ کھاؤں تو میں نے اس میں











سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا  
مَخْشَوْهُ دُونََ إِلَى اللَّهِ حَقًّا لَا حُدُودًا غُرْلًا ثُمَّ قَالَ  
كَلِمًا بَدَأَ بِهَا أَتَى عَلَى نَفْسِهِ وَهَذَا عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّا كُنَّا  
فَاعِلِينَ إِلَى الْوَعْدِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ وَلَا فَإِنَّ أَتَى  
الْعَلَّاقِينَ يَحْشَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِبْرَاهِيمَ آلَا وَ  
إِلَهَ يُجَاهِدُ سَجَالٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ كَلَّمَ بِهِمْ قَاتِ  
الْإِيمَانِ فَأَقْبَلَ يَا رَبِّ أَصْحَابِي يُكَلِّمُ الْإِيمَانَ لَا  
تَذَرْنِي مَا أَتَى لَكَ بَعْدَكَ فَأَقْبَلَ كَلَّمَ قَالَ أَلَيْسَ  
الْقَضَاءُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ قَهِيدًا أَمَا وَصَلْتُ يَوْمَ  
كَلَّمَا كَوْنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ كَلَّمَ  
إِنِّي لَهَزْلُهُ كَمَرِي الْأَمْرُ بَيْنَ عَيْنٍ أَهْلًا يَوْمَ  
مُكَلَّمًا فَإِنَّ كَلَّمَ

پھر حضور کے لیے آپ نے آیت پڑھی ہے جسے ہم نے نہیں پہل دفعہ  
پیدا کیا اسی طرح ہم حدوں پیدا کریں گے یہ حالہ ذکر پر درود ہے جو ہم  
نے پیدا کر لیا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ اس کا تعلق ہے سب سے پہلے ہمیں ہونا  
پہلے آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر سلامیں بھیج دیں جو خدا کا کبریا پرست  
کے کچھ نکل کر لایا ہے پھر فرشتے انہیں جہنم کی طرف لائیں گے۔ یہ  
کہوں کہ اسے وہاں تو میرے سامنے ہی فرمایا ہوتا ہے کہ تمہیں کیا معلوم  
کہ تمہارے میں کچھ نہ ہو کہ تمہارے ہر ایک کلمہ کی کوئی نیکو اور اللہ کے ایک  
نیک بندہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس کے مطلع کا صاحب بن گیا  
اور اس کا پھر جب کہ لے لے اٹھایا تو وہی من پر نگاہ رکھتا تھا اور  
ہر کچھ میرے سامنے حاضر ہے (آیت ۱۱) انہیں کہہ لے گا کہ  
مجھے تم ان سے جدا جو ہے یہ اسی وقت فرست  
ہو گئے تھے۔

وہ اس حدیث کے ساتھ اس حدیث ۱۰۵۱ میں بھی ہے کہ میں نے کہا ہے کہ ہر فرشتہ کا ایک کلمہ  
کا طرف ہے ہر ایک کلمہ کی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فرشتوں سے فرمائی گئی کہ ان کو جہنم میں بھیج دے ہر ایک  
ہو چکہ یہ کہ میرے میں فرمایا جاتے ہیں کہ میں مسلم نہیں کیا ہوں نہ تمہارے بعد کیا کیا تاہم میں بتاؤں کہ وہ مرتد ہو گئے تھے ان احادیث سے  
میں نے ایک نتیجہ نکالنے میں کہ یہی کلمہ صلی اللہ علیہ وسلم کرنا ہمارے ان کے مشق پر ملتا ہے کہ کہنا ہوتا ہے کہ کن جہنم ہے بلکہ آپ کہ تو  
قیامت تک میں تمام انسانوں کے مشق پر ملتا ہے کہ میں آپ کہ یہ طہا صل بر گیا ہوتا تو ان احادیث کے  
موجب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ ان حضرات کا یہاں تک درست نہیں ہے کہ یہ کلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مرتدوں  
کے خبری کے باعث پہنچا تھا نہیں کسی کے بلکہ کسی کے کہ کسی کے کہ دنیا کے قدر و قدر ہونے کے باوجود مسلمانوں میں یہ بے حد  
کہ مسلمان کے جو دعویٰ جتنے ہے مسلمان کہ جو کاسیہ کی خاطر جنت کے ساتھ اپنے آپ کو بہت اہم سمجھتا ہے نہایت خوشناتاب  
ہے مگر یہ کہ کہ اپنے غرض کرتے ہیں کہ قیامت میں حضور نہیں بلانے کی خاطر اپنے ساتھ کہیں گے انہی کہلاتے ہوتے کہ اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کہ ان سے یہ کہ کسی سے خبر نہ ہو کہ حقیقت میں مسلمانوں کے خبری کے باعث ہے اللہ تعالیٰ سب مسلمان کہلاتے  
والوں کا اپنی اہل اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی عزت و محالرت ہو۔

إِنَّ تَعَذُّ بِكُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ كِتَابِ  
الَّذِينَ تَعَذُّ بِكُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ كِتَابِ  
تو کیا غالب کتب و کتاب ہے (آیت ۱۱۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہما سے دعوت ہے کہ یہی کلمہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک مسلمان کہ وہ خدا کی نیکو کرے

بَابُ قَوْلِهِ إِنَّ تَعَذُّ بِكُمْ فَإِنَّهُمْ  
عِبَادُكَ فَإِنَّ تَعَذُّ بِكُمْ فَإِنَّكُمْ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيرَةَ بْنُ الشَّامِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ



مَنْ أَنْ تَرْجَمَ حَتَّى أَكْفَمَ يَقَالَ عَلَى اللَّهِ  
حَبَابُهُ أَوْ حِسَابُهُ وَيَقَالَ حَبَابًا مَوَاجِعًا  
وَرَجُومًا لِلشَّيْطَانِ مُتَقَرِّفًا فِي الصَّلْبِ وَ  
مُكْرَهًا فِي الرَّحْمِ الْقَتْلُ الْعِدَانِ وَالْإِسْكَانِ  
قَتْلَانِ وَالْجَمَاعَةُ أَيْضًا قَتْلَانِ وَمَنْ وَثِقَ

لے یہ بھی کہہ کر شہنائے شیطان پر پھینکنے والے  
خیر اور نیکوایاں مراد ہیں۔ مشتقاً والد کی پشت میں۔  
مشتقاً ذرا والدہ کے رحم میں۔ التوتیر تمہارا حوش۔  
جس کو اس کی جمع ہے۔ لٹوانی کی طرح ہے جیسے جینو  
کی جمع جینواں ہے۔

وَمَنْ وَثِقَ  
بِأَمْرٍ قَوْلُهُ وَعِنْدَهُ مَقَامُ الْعُيُوبِ  
لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ۔

وَعِنْدَهُ مَقَامُ الْعُيُوبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ  
هُوَ كِي تفسیر

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیب کی کہانیاں  
(آیت ۹۵) ہاں تک بڑی ہیں اور اس آیت میں لکھ دیا ہے۔  
یہ ایک ایسی بات ہے قیامت کا علم اور آیت کا تعلق ہے  
اور جانتا ہے جو کہ ان کے بڑے ہیں ہے اور کہی جان  
جس میں جانتی کہ کن کیا کاسے کی اور کہی جان میں جانتی  
کہ کس زمین میں مرے گی۔ یہ ایک ایسی بات ہے والا بتلوا  
ہے (سورۃ النہل، آیت ۲۴)۔

۲۹۱۔ حَكَمْنَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
سَلَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الْعُيُوبِ عِنْدَ اللَّهِ عِنْدَهُ  
يَعْلَمُ السَّاعَةَ وَيُرِيكَ الْغَيْبَ وَهُوَ مَا فِي  
الْأَرْحَامِ وَمَا تَذِيرِي لَنْسٍ بَأَدَا تَكْسِبُ هَذَا  
وَمَا تَذِيرِي لَنْسٍ بَأَدَا تَكْسِبُ رَأَى اللَّهُ  
حَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ  
كُلَّ نَفْسٍ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ كِلَا تفسیر

فرماؤ وہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے تمہارے اور تمہارے  
وہ آیت ۵۱) کہ تمہیں عذاب ملے، غلط طے کرے۔ یہ بے شک  
ظہر ہے دعائیں اور اس سے نکلے۔ یہ بھی کہتے ہیں۔  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت ۱۰

بِأَمْرٍ قَوْلُهُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ  
يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا آتًا مِنْ قَوْصِكُمْ الْآيَةُ  
يَبْسُكُمْ يَخْلُقُكُمْ مِنْ لَئِيْمَاتٍ يُولِّسُوا يَخْلُقُوا  
يُخْلِقُوا خَلْقًا۔

تم فرماؤ وہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے تمہارے اور تمہارے  
(آیت ۵۱) نازل ہوگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے دعا مانگی۔ اے اللہ! میری قات کی پناہ پکارتا  
ہوں۔ جب فرمایا۔ اے تمہارے پروردگار کے بھیجے  
تو دعا مانگی کہ میری قات کی پناہ پکارتا ہوں، اور یہ  
عذاب نازل ہوا۔ یا تمہیں بھڑا دے مختلف گروہ کے  
اللہ ایک دوسرے کی سختی چکھائے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ عذاب پہنچا ہے اے آسمان ہے۔

۴۰۱۔ حَكَمْنَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
ابْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
سَلَامَةَ لَمَّا تَلَّاتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ  
يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا آتًا مِنْ قَوْصِكُمْ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَدُ بْنُ حَبَابٍ  
قَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْحَامِكُمْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَبَابٍ  
أَوْ يَبْسُكُمْ يَخْلُقُوا وَيَذِيرِي لَنْسٍ بَأَدَا تَكْسِبُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا  
أَهْوَنُ هَذَا أَيْسَرُ۔

بَابُ قَوْلِهِ لَمْ يَلْسُوا إِلَّا مَنَاقِبَهُمْ  
بِظُلْمٍ

۱۴۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ  
ابِرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا  
نَزَلَتْ لَمْ يَلْسُوا إِلَّا مَنَاقِبَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ ابِرَاهِيمُ  
وَأَيْتَانَا لَمْ يَلْسُوا قُلْتُ إِنَّ الشَّرْكَ لَظُلْمٌ  
عَظِيمٌ

بَابُ قَوْلِهِ وَيُؤْتِي دُلُوكُمْ  
وَكَلَّا قَضَيْنَا عَلَى الْعَلَمِيِّينَ

۱۴۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَثَّابَةَ عَنْ  
أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَعْفَرٍ يَنْبَغُكُمْ يَوْمَ  
أَنْتُمْ قَبَائِلُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَا يَنْبَغُ لِي بِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ  
ابْنِ مَتَّى

۱۴۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُوفٍ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ ابِرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ  
بْنَ جَعْفَرٍ الرَّحْلِيَّ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغُ لِي بِعَبْدٍ  
أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنَ مَتَّى

بَابُ قَوْلِهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى  
اللَّهُ فَبِهَذَا اهْتَمَرْنَا قَتَادَةَ

۱۴۴۴- أَحَدُ النَّبِيِّ ابِرَاهِيمَ بْنَ مَرْثُوفٍ أَخْبَرَنَا  
هَاشِمُ بْنُ ابْنِ جَعْفَرٍ يَعْبَرُهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي  
سُلَيْمَانُ الْأَحْمَلِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ  
ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ عَنْ سَبْحَةَ فَقَالَ نَعَمْ لَمْ تَلَا  
وَدَعَيْنَا إِلَى قَوْلِهِ فَبِهَذَا اهْتَمَرْنَا قَتَادَةَ ثُمَّ قَالَ  
هُوَ مِنْهُمْ زَادَ بِيْرُ بْنُ هَارُونَ وَمُعْتَمِدًا بْنَ

وَلَمْ يَلْسُوا إِلَّا مَنَاقِبَهُمْ بِظُلْمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ سے ان کے منہ سے کسی مانتی کی بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ یہ منہ سے ایسا کہہ رہے ہیں کہ کوئی مانتی کی بات یا ظلم سرزد نہیں ہو سکتا اس پر یہ کہتے تھے کہ یہ ظلم شریک بہت بڑی ظلم ہے (سورۃ القصص آیت ۲۲)

كَلَّا قَضَيْنَا عَلَى الْعَالَمِيِّينَ

ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی (آیت ۸۶)  
یہاں عالمیہ نے حضور کے چچا زاد یعنی حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ  
کسی کے لئے میرے متعلق یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ  
میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں  
(یعنی اس طرح فضیلت دینا مناسب نہیں جس میں کسی  
کو میرے نیکی تو ہیں ہوں)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس کے بعد سے کے لئے میرے متعلق یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں (یعنی اس طرح فضیلت دینا مناسب نہیں جس میں کسی کو میرے نیکی تو ہیں ہوں)

فَبِهَذَا اهْتَمَرْنَا قَتَادَةَ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی تو انہیں کی راہ چلو  
سلیماں بن ابی ہاشم نے کہا کہ مجاہد نے انہیں بتایا کہ انہوں  
نے حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا سورۃ ص  
میں کچھ ہے انہوں نے فرمایا ہاں پھر انہوں نے ان آیات کی  
تلاوت فرمائی۔۔۔ دَعَا هَبْنَا لَهُ۔۔۔ فَبِهَذَا اهْتَمَرْنَا قَتَادَةَ  
(تائید ۳۴ تا ۳۵) اس کے بعد فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے  
نیکو چیری ہادیوں (نیکو چیری) سہل بن یوسف، عیسیٰ بن یحییٰ



قَتِيلًا وَ سَهْلًا بَنُ يُوسُفَ عَنْ الْعَوَامِ عَنْ  
تَجَاهِدًا قُلْتُ لِأَيِّ عَمَلٍ فَقَالَ يُبَيِّنُكُمْ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أَمْرَانِ يَقْتُلِي بِهِمَا  
بِالسَّيْفِ قَوْلُهُ وَعَلَى الَّذِينَ هَلَكُوا  
حَرَمْنَا كُلَّ ذِي ظُلْفٍ وَمِنَ الْبَرِّ وَالْقَسِيرِ  
حَرَمْنَا جَلِيدَكُمْ سَخَّوْمَهَا الْآيَةُ وَقَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ كُلَّ ذِي ظُلْفٍ الْبَعِيرُ وَ  
وَالنَّعَامَةُ الْحَوْلَا السَّعْدُ قَالَ عِيْنُ هَلَكُوا  
صَارِقًا يَهْدِي وَأَمَّا قَوْلُهُ هَلَكُوا فَهَلَكُوا  
كَأَيِّ شَيْءٍ -

۴۴۵ - هَلَكُوا صَارِقِينَ خَالِدًا حَدَّثَنَا  
الْهَيْثَمُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ قَالَ  
نَبِيُّنَا صَلَاتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْكُلُ الْإِبِلُ لَنَا حَرَمًا  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْكُلُ الْإِبِلُ لَنَا حَرَمًا  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ سَخَّوْمَهَا جَلِيدُهَا لَنَا حَرَمًا  
وَقَالَ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ سَمِعْتُ جَابِلًا عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

بِالسَّيْفِ قَوْلُهُ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ  
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَكَأَيِّ شَيْءٍ -

۴۴۶ - أَحَدًا مِّنَّا لِحَفْصِ بْنِ غَمْرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ عَبْدِ عَن أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَبِيعٍ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَحَدٌ أَقْبَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِلَّهِ  
حَرَمُ الْقُرْآنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَكَأَيِّ شَيْءٍ  
وَلَا كُنْ أَحَبَّ إِلَيْكَ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَ  
لِلَّذِيكَ مَدْحٌ نَفْسُهُ قُلْتُ سَمِعْتُكَ مِنْ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَرَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ  
وَكُنْتُ حَفِيفًا وَوَجِيفًا بِهِ فَبَلَغَ جَمْعُ نَبِيِّنَا  
وَالْبَعْثُ أَنَّهُ مَرُوبٌ يَلْعَنُ أَبَی كُلَّ حَرْبٍ

لا یقرب من جسد منی کے حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہما سے ہے  
دیوانت کیا ان امور سے لڑنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان  
جہان کے کرم کے دست پر چنے کا حکم فرمایا گیا۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَلَكُوا وَاحْرَمْنَا كُلَّ ذِي ظُلْفٍ  
اور یہ ہیں پر ہم نے حرام کیا ہر نامی والا جانور اور جسے اندلی  
کہیں ان پر حرام کی (آیت ۴۱)۔ ابی ہاشم کا قول ہے کہ  
قوله ظلفہ وہ شہادہ شتر مرغ مراد ہیں۔ انور ابی ہاشم نے  
مراد یہ کہ میں فضل دہتا ہے۔ ان سے دوسرے کا قول ہے کہ  
خاکہ سے یہودی ہو تا مراد ہے اللہ سے کہتے تھے کہ خدا  
اس سے مراد ہے کہ چھلے تو یہ کی۔ خاکہ تو یہ کہنے والے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں  
کو پاک کرے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر حرام فرمایا  
تو وہ اسے ہٹا کر اس کی طرف فروخت کرے اور  
کھاتے رہتے۔ نیز اس کی اللہ عامر، عبد اللہ بن جابر  
عطاری اللہ بن جابر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما  
عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
رفاعت کی ہے۔

وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حِينَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنُ كِتَابِ

اور اعلیٰ کا بیان ہے کہ حضرت محمد اللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ خیرت والا  
کوئی نہیں، اسی لئے اس نے ظاہری اور باطنی قرآن  
(سے حیاتی کے کاموں) کو حرام فرمادیا ہے اور اللہ تعالیٰ  
کو سچ محمد تھا سے زیادہ اور کوئی پیغمبر ہادی نہیں ہے  
اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود لرائی ہے میں (قرآن میں)  
نے حضرت اللہ تعالیٰ سے حدیث کیا کہ کیا آپ نے حضرت محمد  
بن مسعود سے یہ حدیث خود سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا  
ہاں، میں نے سنا، کیا یہ حدیث مرفوع ہے؟ جواب دیا ہاں۔

وَمِنْهَا قَبِيلٌ يُخَذُّرُ كُلُّ شَيْءٍ حَسَنَةً وَتَسْمِيَةً  
وَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ زُخْرُفٌ وَجَوْرُفٌ جُجُورٌ حَكَمٌ  
وَكُلُّ مَسْرُوعٍ فَهُوَ جُجُورٌ مَجْجُورٌ وَالْجُجُورُ  
كُلُّ بَنَدَلٍ بَنِيَّةٌ وَيُقَالُ لِلْأَكْلَى رَسْتٌ  
الْخَيْلُ جُجُورٌ وَيُقَالُ لِلْعَقْلِ جُجُورٌ وَجَبِي وَ  
أَمَّا الْجُجُورُ فَمَوْضِعٌ تُؤَدُّ وَمَا جُجُورٌ عَلَيْهِ  
مِنَ الدَّقِيقِ فَهُوَ جُجُورٌ وَمِنْهُ سَبِي حَطِيمَةٌ  
الْبَيْتِ جُجُورٌ كَأَنَّهُ مُشْتَقٌّ مِنْ مَجْجُورٍ  
وَمِنْ قَبِيلٍ مِنْ مَجْجُورٍ وَأَلْجُجُورُ الْبَنِيَّةُ  
فَهُوَ مَجْجُورٌ.

۶۸۴ قَوْلُهُ هَلُمَّ شَهَدَاؤَكُمْ  
لِقَاءِ أَهْلِ الْجَحَادِ هَلُمَّ وَلِجَاهِدِ  
الْإِيمَانِ وَالْجَبْرِ.

۶۸۴ اِسْتَدْلَانَا مَرْسِي بَنَ إِسْمَاعِيلَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
أَبِي ذَرٍّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ  
السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا  
كَأَنَّا رَأَاهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا قَدْ آتَى  
وَحْتًا لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا كَمْ تَكُنْ أَمِنْتُ  
مِنْ قَبْلُ.

۶۸۸ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَبَاءِ بْنِ رِثْمَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ  
السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا  
طَلَعَتْ رَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَ  
ذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا كَمْ قَرَأَ  
الْآيَةَ.

عام بخاری میں اس جگہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ یہاں حقیقتاً  
اور حقیقت کے معنی میں ہے۔ قبیلہ سے ہر قسم کا غلاب مراد ہے  
اس کا واحد قبیلہ ہے۔ زخروف ہر وہ چیز جو دیکھنے میں  
غریب صورت نظر آئے لیکن باطل ہو۔ عزت جگہ ہر وہ چیز جو  
عوام یا منہج ہو۔ ہر تعبیر شدہ عبارت۔ جھوڑی۔ عقل  
کو بھی جھوڑی کہتے ہیں لیکن قوم شریک ہستی کا نام بھی ہے جس  
قدوں میں داخل ممنوع ہر وہ بھی جھوڑی ہے۔ بیت اللہ کے  
اسلام کو بھی جھوڑی کہا جاتا ہے گویا وہ مخلوق سے مشتق  
ہے جیسے کھیتی مخلوق سے اور پھر ایمان ایک

کام کا نام ہے۔  
هَلُمَّ شَهَدَاؤَكُمْ كَوْنِ تَفْسِيرِ  
هَلُمَّ اِيْ جَاءَكَ لِيَا بِنَ دَاعِيَةً اَوْ دَاعِيَةً سَبَّحَ  
عَلَى اِسْتِغْنَالٍ بِرَوَايَةٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایا ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا امت اس  
وقت تک قائم رہیں گی جب تک سورج مغرب سے  
ظہور نہ ہو جائے۔ جب لوگ اسے مغرب سے ظہور ہوتا  
ہوا دیکھ کر سادے ایمان لائیں تو اس وقت کا ایمان لاا  
کمال کا ہے جس پر پناہ لے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے  
ایمان میں کوئی کمی ہوگی۔ (کمالی تفسیر (آیت ۱۵۸)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک  
قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب کی جانب سے  
ظہور نہ ہو جائے۔ جب سورج اُدھر سے ظہور ہو گا تو  
اسے منگ کر تمام لوگ ایمان سے آئیں گے لیکن اس وقت کا ایمان  
کمال کا کام نہیں آئے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی :-  
هَلْ يَخْشَوْنَ إِلَّا أَنْ - (آیت ۱۵۸)



تَعْلًا تَجَارِدُ شَرَّهَا شَوَارِعَ بَيْنَيْنِ شَسِيدَيْنِ  
أَغْلَقَ قَعْدَ دَقَاقِيسَ سَنَدَ رَجْمَ مَكَايِدِ  
وَمَنْ مَأْتَهُمْ كَقَوْلِهِ تَعَالَى قَاتَا هُمَا اللَّهُ وَمَنْ  
حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا مِنْ حَقِّهِ وَمَنْ جَعَلُوا  
فَمَرَكٌ بِهِ اسْتَمْرَبَهَا الْحَمَلُ فَأَتَمَّتْهُ  
بَنَاتُكَ يَسْتَحِفُّكَ طَيْفٌ مُلَمَّ بِهِ لَسَرٌ  
وَيُنَالُ طَائِفٌ وَهُوَ وَاحِدٌ يَمْدُ وَنَهْمٌ يَنْجُونَ  
وَرَحِيمةٌ خَوْفًا وَخَفِيَّةٌ مِنَ الْإِخْفَارِ وَالْأَمْسَالِ  
وَاحِدٌ هَا أَوْسَلُ مَا بَيْنَ الْعَمْرِ إِلَى الْغَرْبِ  
كَقَوْلِهِ بِكَفَرَةٍ كَرَامِيَلَا -

بِالْحَيْلِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَنَ قُلُوبَنَا  
حَرَمَ رَيْقِ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ -  
۱۴۹ - حَكَمْنَا مُلْكُنَا بَيْنَ حَرْبٍ حَكَمْنَا  
شُعْبَةً عَنْ غَيْرِ دِينٍ مُدَّةً عَنْ إِنْ وَكَلِي عَنْ عَدِي  
الْمُؤَلَّانَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ حَكَمًا مِنْ عَشْرِ اللَّهِ  
قَالَ تَعْمَدَ رَأْيُهُ قَالَ لَا أَحَدٌ آخِرُ وَمَنْ اللَّهُ  
قُلْتُ إِنَّكَ حَكَمَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ  
وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ الْمُدَّةَ مِنْ اللَّهِ بَلَدًا  
مَدَحَ نَفْسَهُ -

بِالْحَيْلِ قَوْلُهُ وَلَنَا جَاءَ مُوسَى  
لِيُنْفِثَنَا وَكَلِمَةً رِيَّةً قَالَ رَبِّهِ أَلَيْسَ أَنْظَرُ  
إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَكَئِنْ أَنْظَرْتَنِي الْجَبَلِ  
فَإِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانُهُ فَصَوْتُ تَرَانِي فَلَمَّا بَجَلُ  
رِيَّةً لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ ذَكَا وَحَرَمَ مُوسَى صَوْعًا  
فَلَمَّا لَقَانِ قَالَ سُبْحَنَكَ ثَبُتَ إِلَيْكَ وَأَنَا  
أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ أَوْفَى  
أَعْطَانِي -

۱۵۰ - حَكَمْنَا مُعْتَدًا بَيْنَ يَوْمَيْنِ جَعَلْنَا  
مُتَيَّانَ عَنْ غَيْرِ وَبَيْنَ يَحْيَى الْمَازِي عَنْ أَبِيهِ

اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا مِنْ حَقِّهِ وَمَنْ جَعَلُوا  
فَمَرَكٌ بِهِ اسْتَمْرَبَهَا الْحَمَلُ فَأَتَمَّتْهُ  
بَنَاتُكَ يَسْتَحِفُّكَ طَيْفٌ مُلَمَّ بِهِ لَسَرٌ  
وَيُنَالُ طَائِفٌ وَهُوَ وَاحِدٌ يَمْدُ وَنَهْمٌ يَنْجُونَ  
وَرَحِيمةٌ خَوْفًا وَخَفِيَّةٌ مِنَ الْإِخْفَارِ وَالْأَمْسَالِ  
وَاحِدٌ هَا أَوْسَلُ مَا بَيْنَ الْعَمْرِ إِلَى الْغَرْبِ  
كَقَوْلِهِ بِكَفَرَةٍ كَرَامِيَلَا -

### قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ ذَاتِي الْفِسْرِ

مفسرین نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ اس آیت میں (ذات الفس) کا لفظ

مفسرین نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ اس آیت میں (ذات الفس) کا لفظ

### وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِيُنْفِثَنَا

مفسرین نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ اس آیت میں (ذات الفس) کا لفظ

مفسرین نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ اس آیت میں (ذات الفس) کا لفظ

فَمَنْ أَنَّىٰ مَعْبُودٌ الْخَلْدِيُّ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ قَبْلَ  
أَيُّهَا مُحَمَّدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
تَوَلَّاهُ وَجْهَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ بَنَاتِ رَجُلٍ وَمَنْ  
أَصْحَابُكَ وَمَنْ الْأَنْصَارُ تَهَمُّ بِمَنْ فِي قَبِيلِي قَالِ  
بِذَمِّهِ كَذَبَةٌ قَالَ لِمَ قُلْتِ بِذَمِّهِ قَالَتْ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِأَيُّهَا مُحَمَّدٌ لَيْسَتْ  
بِقَدْرٍ وَالَّذِي أَصْلُكَ مُرْسِي عَلَى الْبُحْرِ فَقُلْتُ  
وَعَلَّ مَسْكِيًا لِي أَخَذَ لِي غَضَبَهُ فَلَمَّكَتُهُ قَالَ  
لَا يَخْبِرُ قَوْمِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ بِذَمِّ النَّاسِ يَقَعُونَ  
بِعَمَائِهِمْ فَاكُونِ أَتْلَهُ مَنْ يَتَّقِي مَاذَا أَنَا  
بِمُوسَى لِيخْلُصَ بَنَاتُهُ وَمَنْ قَوْلُكِ الْعَرْشُ ذَكَرَ  
الْخَلْدِيُّ قَالَتْ كَيْفَ أَمْرُ خِزْفٍ بِصُفْحِكَ الْكُتُبِ

بِأَيْشٍ قَوْلُهُ النَّبِيُّ وَفُلَانِي

۱۵۱- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
لَيْثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُتُبُ أَكْثَرُ  
مِنَ النَّاسِ فَمَا كَفَّارُهَا الْعَيْنُ

بِأَيْشٍ قَوْلُهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي  
أَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ الَّذِي كَذَّبْتُمْ  
أَعْلَمُ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ  
فَأَعْلَمُ بِاللَّهِ وَتَعْلَمُونَ الَّذِي أَلْهَى النَّاسَ  
يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُفْرَتِهِمْ وَأَبْشَرُهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

۱۵۲- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَسَنٍ قَالُوا سَلَمَةُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ عَنْهُ وَمُوسَى بْنُ هَارِقَةَ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ بَنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ الْعَلَاءِ بَنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَسْرُ بْنُ جَبْرِ  
أَنَّ اللَّهَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَحْيُ أَنَّ الْوَحْيَ قَالَ قُلْ  
مَنْ مَعْبُودٌ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى قَالَتْ بَيْنَ أَيْشٍ

وہ کہہ گا کہ محمدؐ کے ساتھ جو لوگ ہیں ایک الٰہی ہے  
مگر انہوں نے اسے اپنے خدا بنا لیا ہے حالانکہ میرے پاس ہے کہ میں نے فرمایا  
کہ جس کے سر پر کپڑا ہوا وہ خدا ہے اگر ان کو یہ خبر ہو تو ان  
پر کیا ہو گا کہ ان کے گناہوں کا ثواب دے دے کہ وہ اپنے رب کے پاس  
نہیں آتے اس بات کو جس نے حضرت موسیٰؑ کو سنا تو وہ بڑے شرم سے چل پڑا  
تو میں نے اس کو کہا کہ اگر وہ تم کو سنا تو وہ تم کو بڑے شرم سے چل پڑے گا  
کہ تم نے اسے الٰہی بنا لیا ہے کہ اگر وہ تم کو سنا تو وہ تم کو بڑے شرم سے چل پڑے گا  
انہوں نے اس کو سنا تو وہ بڑے شرم سے چل پڑے گا کہ وہ  
جب اس کے پاس پہنچا تو اس کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑا  
کہ اگر وہ تم کو سنا تو وہ تم کو بڑے شرم سے چل پڑے گا  
اسی میں کہ اس کا وہ بڑے شرم سے چل پڑے گا کہ وہ  
کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑے گا کہ وہ

الْعَيْنُ وَالسَّلَوِيُّ كَاتِبٌ

حضرت سعید بن جبیرؓ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے رب سے  
کے واسطے کہ وہ اس کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑے گا  
کے واسطے کہ وہ اس کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑے گا

إِنِّي لَأَسْأَلُ اللَّهَ التَّوَكُّلَ كَاتِبٌ

میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے رب سے  
کے واسطے کہ وہ اس کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑے گا  
کے واسطے کہ وہ اس کے پاس سے بڑے شرم سے چل پڑے گا

ابو اسحق خزازی کا یہی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے رب سے

حضرت ابو اسحق خزازی نے فرمایا کہ میں نے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے رب سے  
حضرت عمر فاروقؓ کے مدعیان ہجرت ہو گئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے  
حضرت عمرؓ کو روکا تو ان کو دیکھ کر حضرت عمرؓ کی حالت میں اس کے  
پاس سے چلے گئے۔ لیکن حضرت ابو بکرؓ نے ان کو روکا تو ان کو دیکھ کر چلے گئے  
انہوں نے ان کو روکا تو ان کو دیکھ کر چلے گئے۔ لیکن حضرت ابو بکرؓ نے ان کو روکا تو ان کو دیکھ کر چلے گئے











يَحْجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ اثْمَارًا مِّنَ الْجَنَّةِ  
فَنَزَّلَتْهَا مِمَّا كَانُوا يَعْبُدُوهُمْ وَأَنزَلْنَا فِيهِمْ  
وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ  
يَسْتَعِظُونَ ۚ

بَاب ۶۹ قَوْلُهُ وَكَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ  
وَأَنزَلْنَا فِيهِمْ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ

۶۹۰ | أَحَدَانَا مُحَمَّدٌ بْنُ النَّفِثِ حَلَّامٌ كَتَبَ بِنَا  
بُنَّ مَعَاذَ حَلَّامٍ إِلَى حَلَّامٍ شُعْبَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ  
بُنَّ قَالِي قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِثِيُّ كَانَ  
هَذَا كَمَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ حَلَّامٌ فَكُنَّا نَحْكُمُ  
حِكْمَانَا مِمَّا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ  
وَأَنزَلْنَا فِيهِمْ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ

بَاب ۶۹ قَوْلُهُ قَالُوا بَلَوْهُمْ حَتَّى لَا  
يَكُونَ لِيَوْمِهِمْ

۶۹۱ | أَحَدَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى حَلَّامٌ شُعْبَةَ عَنْ بَكْرِ  
بُنَّ قَالِي عَنْ بَكْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍ  
أَنَّ رَجُلًا جَلَسَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا  
تَسْمَعْ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ قَرَأَ مَا فَتَنَ  
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَنُوا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ قَالُوا  
يَسْمَعُ أَنْ لَا تَقْرَأَ كَمَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ  
فَقَالَ يَا أَبَتِ إِنِّي أَفْكَرُ بِطَلَبِ الْآيَةِ وَلَا  
أَقَارِلُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَهْجُرَ بِطَلَبِ الْآيَةِ

جب کہ اسے محبوبہ نام میں تشریف فرما ہوا اللہ انہیں عذاب  
کرنے والا نہیں ہے جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں ورنہ  
انہیں کیا عذاب کے پرستے ہوئے ہیں کہ اللہ انہیں  
عذاب نہ کرے حالانکہ وہ کبھی حرام سے روک رہے ہیں

۶۹۲ | وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ  
وَأَنزَلْنَا فِيهِمْ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ

عبدالحمید صاحب الزیادی نے حضرت انس بن مالک  
رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے کہا کہ اے اللہ!  
اگر میں قرآن ہی سے تیرے حق سے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی  
بارش برسا یا ہم پر اودھ کو لادو تاک عذاب سے آ  
(آیت ۶۹) (مذہب یہ وہی فائدہ ہوتا ہے اللہ کا کام نہیں کہ  
ان پر عذاب کرے جب تک اسے محبوبہ نام میں تشریف فرما  
ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں ہے جب تک وہ بخشش  
مانگ رہے ہیں اور انہیں کما ہے کہ اللہ انہیں عذاب  
نہ کرے جبکہ وہ تو کبھی حرام سے روک رہے ہیں

وَقَالُوا هُوَ حَقٌّ لَا تَكُونُ فِتْنَةً كَقَبْرِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک  
ادی آیا کہ تم کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اگر تم  
اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ اگر مسلمانوں کے مذہب آپس میں  
الکھراحت آیت ۶۹ میں کہ آپ کو کوئی چیز نہ ملے اللہ سے روکی ہے حالانکہ  
اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ  
اسے بھینچے۔ پھر اس کو کتب میں تاویل کے مسلمانوں سے نہ لڑنا زیادہ  
پسند ہے۔ یہی ہے کہ اس اللہ تعالیٰ کے اس صریح حکم والی آیت میں  
تاویل کہہ کر اللہ کے حکم کو مسلمانوں کو مانا نہ ہو کہ اس سے روکنا  
آج یہ وہ شخص کے لگا کر اللہ تعالیٰ کو فریاد ہے کہ اللہ ان سے زیادہ



إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا  
وَأَسْتَبِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَقْتُلُوا جُنُودَ  
عَدُوِّهِمْ قَالُوا سَفِينٌ غَيْرُ مَرَّةٍ أَنْ لَا يَمُوتَ عَشْرُونَ  
مِنْ قَوْمِهِمْ ثُمَّ نَزَلَتْ إِلَيْنَا نَحْلِفُ بِاللَّهِ مِنْكُمْ  
إِلَّا يَكُنْ كُتِبَ أَنْ لَا يَقْتُلُوا مِائَةَ يَوْمٍ وَأَسْتَبِينَ رَاوٍ  
سُكَيْنٌ مَرَّةً نَزَلَتْ حَتَّى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى  
الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ كُنَّا  
سَاقِيَانِ وَقَالَ آمِنْ شَبْرَةَ وَابْنُ الْأَمْرِ  
بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهِ هِيَ الْمُكْرَمَةُ هَذَا  
بَابُ ٢٩ قَوْلُهُ الَّذِينَ خَلَفُوا اللَّهَ عَزَّمَا  
وَعَلِمَا أَنْ يَكُنْ خَطَا الْآيَةِ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ  
مَعَ الصَّابِرِينَ .

[illegible]

تاکل ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو یہاں تک چھوڑ دیا گیا کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلے سے دیکھا گئے مسلمانوں کے مقابلے سے کئی دفعہ یہ بھی کہا جیتا تھا کہ مسلمان خود تو کافروں کے مقابلے سے دیکھا گئے ہیں اس کے بعد یہ آیت تاکل ہوتی ہے: **مَبِئْتُهُمْ عَلَى طَیِّفَةٍ مِّنَ الشَّيْءِ اِنَّهُمْ یَہْمُکَ لَئِنْ کَرِهَ یَاۤئِکَ کُفُو سُلْطَانِ دُکُوکَالِہِ** کے مقابلے سے دیکھا گئے ایک دفعہ مسلمانوں نے یہ بھی بیان کیا کہ یہ آیت تاکل ہوتی ہے: **مَسَاکِیْنُ کُو** جو اس کے بعد آئے ہیں کہ جسی **مَسُوکِہِ** ہوں **مَسُوکِہِ** کہنے پر کہ ایسی چیز فرستے ہیں کہ میرے خیال میں ہر مسلمان کو دینی میں شک نہ ہوگی یہی اصول یا حکم کا نعرہ ہے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَكَ عَنَّا عَزًّا وَتَعْظِيْمًا  
مَنْ دَرَجَاتِهِ تَمْرٌ خَفِيفٌ لِرَبِّهِ اَوْ دَانَسٌ مَعْلُومٌ لِمَنْ كَرَّمَ

یعنی محمد بن علی، عبداللہ بن عباس، جبریل بن  
عالم، زبیر بن عوف، عکرمہ حضرت ابی ہاشم رضی اللہ  
عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، جو انہیں میں کے پیش  
میں لائے گئے تو وہ سب پر غالب آئیں گے (آیت ۶۵) تو  
مسلمانوں کو اسی میں کوئی محسوس ہوئی جیسے یہ فرض  
ہو گیا کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلے سے نہ  
بھاگے۔ اس کے بعد تحقیق آگئی اور فرمایا گیا ہے اب  
میں نے تم پر تحقیق فرمائی اور اس سے معلوم ہوا کہ تم کمزور  
جو۔ پس اگر تمہاری قوموں تو وہ دو سب پر غالب آئیں  
گے (آیت ۶۶)۔ راوی کا بیان ہے کہ جب اللہ تعالیٰ  
نے اسی کے لیے تحقیق فرمادی تو جس قدر تحقیق فرمائی  
گئی اسی کے مطابق مسلمانوں کے صبر و استقلال میں  
کی دقت ہو گئی۔

بِقَضَلِہٖ تَعَالٰی اٹھارہواں پارہ ختم ہوا



## پارہ ۱۹

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

#### سُورَةُ بَرَاءَةِ

وَلْيَجْزِ كُلُّ شَيْءٍ أَدْخَلْتَهُ فِي شَيْءٍ الشَّقِّ الشَّقِّ  
لِخَالِ الْفَسَادِ وَالْخَبَالِ الْمَوْتِ وَلَا تَقْرَبُوا  
كَأَنْ تَوْبَعِي حَكْمًا وَكَرْهًا وَاجِدْ مَدَّ خَلَا  
قِيَا حُلُوتِ فِيهِ يَجْعَلُونَ يَسِي عَوْنِ  
وَالْمَوْتِ كَلَّتِ الشَّكَّتِ الْفَلَكِثِ بِهَا الْكَلَمِ  
أَهْوَى الْعَنَاءُ فِي هَوَا حَذِثِ حَلَدِ  
عَدَدَتْ بِأَمْرٍ أَفْ أَكْبَثِ ذَمِّ حَقُونِ  
وَقِيَّتَالِ فِي مَعْدُونِ حَمْدِي فِي مَنِيَّتِ سَوْدِي  
الْخَمْرِ أَيْتِ الْخَالِيفَةِ الْيَدِ فِي شَلْدِي فَتَعَدَّ  
بَعْدِي وَبِئْسَ تَخْلُفَكَ فِي الْغَايِرِينَ وَيَكُونُ  
أَنْ يَكُونَ التَّسَاءُلُ مِنَ الْخَالِيفَةِ وَإِنْ كَانَ  
حَبِيبُ الدُّعَا حَكِيمًا حَيَاتِهِ لَمْ يُوْجِدْ  
عَلَى تَقْدِيرِ بَرَجَتِهِمْ إِيَّا حَرْفَاتِ قَارِئِ  
ذَوَايِمِ وَهَذَا إِلَيْكَ وَهَذَا إِلَيْكَ الْخَيْرُ كَلَّتِ  
وَاجِدْ مَا خَيْرُهُ ذِي كَوَاجِلِ مَرْجُونِ  
مَوْجِدُونَ اسْتَعْنَا شَقِيرًا وَهُوَ حَذِثُ وَ  
الْجَزْفُ مَا تَجَزَّفُ مِنَ الشَّيْءِ لَوْ كَانَ دَوْرِي خَلَا  
هَذَا يَرْيَعَالِ تَقْوَاتِ الْيُسْرِ إِذَا الْخَدَمَتِ  
وَالْهَاءُ مِثْلُهُ لَا قَاءَ شَقًّا وَكِرْثًا وَقَالَ

#### سُورَةُ التَّوْبَةِ

وَمِنْ جَزْءِ حُرْمَةِ الْعَدُوِّ الْعِلَّ كَالْحَمْلِ الشَّقِّ سَفَرِ  
الْمَكَلِّ مَوْتِ ذَا تَقْبَلِ جَمْعِ مَتِّ جَزْءِ كَرَاهِيَّةِ كَرَاهِيَّةِ مَتِّ  
يَسِي مَدَّ دَاخِلِ مَوْتِ كَالْحَمْلِ مَوْتِ مَدَّ حَالِ  
وَالْمَوْتِ كَلَّتِ وَبَسْتِيَا حَرْثِ دِي كَلَّتِ أَشْرَافِ مَتِّ كَلَّتِ  
يَسِي مَدَّ دَاخِلِ مَوْتِ كَالْحَمْلِ مَوْتِ مَدَّ حَالِ  
عَدَدَتْ بِأَمْرٍ أَفْ أَكْبَثِ ذَمِّ حَقُونِ  
وَقِيَّتَالِ فِي مَعْدُونِ حَمْدِي فِي مَنِيَّتِ سَوْدِي  
الْخَمْرِ أَيْتِ الْخَالِيفَةِ الْيَدِ فِي شَلْدِي فَتَعَدَّ  
بَعْدِي وَبِئْسَ تَخْلُفَكَ فِي الْغَايِرِينَ وَيَكُونُ  
أَنْ يَكُونَ التَّسَاءُلُ مِنَ الْخَالِيفَةِ وَإِنْ كَانَ  
حَبِيبُ الدُّعَا حَكِيمًا حَيَاتِهِ لَمْ يُوْجِدْ  
عَلَى تَقْدِيرِ بَرَجَتِهِمْ إِيَّا حَرْفَاتِ قَارِئِ  
ذَوَايِمِ وَهَذَا إِلَيْكَ وَهَذَا إِلَيْكَ الْخَيْرُ كَلَّتِ  
وَاجِدْ مَا خَيْرُهُ ذِي كَوَاجِلِ مَرْجُونِ  
مَوْجِدُونَ اسْتَعْنَا شَقِيرًا وَهُوَ حَذِثُ وَ  
الْجَزْفُ مَا تَجَزَّفُ مِنَ الشَّيْءِ لَوْ كَانَ دَوْرِي خَلَا  
هَذَا يَرْيَعَالِ تَقْوَاتِ الْيُسْرِ إِذَا الْخَدَمَتِ  
وَالْهَاءُ مِثْلُهُ لَا قَاءَ شَقًّا وَكِرْثًا وَقَالَ  
جَيْشُكَ شَاخِرٌ كَمَا هِيَ

اِذَا مَا قُمْتُ اَنْحَلُّهَا بَقِيْلٌ

كَادَتْ اُهَةً الرَّجُلِ الْحَزِيْنِ

۶۹۸. بِأَمْرِ قَوْلِهِمْ بَرَاءَةً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَدْنَى يَصْدِيقٍ يُظَاهِرُهُمْ وَتُرْكِيَتُهُمْ رِيَاءٌ وَكُفْرُهُمْ كُفْرُ الْوَكَاةِ الْفُلْكَاتِ وَالْإِحْلَاصُ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ لَا يَتَّبِعُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَهْنَأُ هَوْنٌ يَسْتَهْوُونَ

۶۹۹. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ اخْرُجِي إِلَى كَزَلَّتْ يَسْتَفْتُونَكَ كُلَّ اللَّهِ يَفْتِيكَ فِي الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةِ تُولَّتْ بَرَاءَةً

۷۰۰. بِأَمْرِ قَوْلِهِمْ لَيْسَ بَعْضُ الْكَاذِبِينَ أَتَابَعَهُ أَشْهُبٌ وَأَخْلَصُوا أَنْكَرُ عَيْرٍ مَجْرِي اللَّهُ وَأَنَّ اللَّهَ مَكْرِي الشَّكَا فِي بَيْنِ رِيضُوا يَسْتَهْوُونَ

۷۰۱. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَفِيْلُ بْنُ أَبِي وَهَّابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَاجَةِ فِي مَكَّةَ مِنْ بَنِي بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَدُّونَ بِمَعْنَى أَنْ لَا يَخْرُجَ بَعْدَ الْعَامِ مُقِرًّا وَلَا يَقْرُونَ بِأَلْبَيْتِ عَرِيَانٍ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَرَّ أَرَدَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بَنِي أَبِي طَالِبٍ وَآمَرَهُ أَنْ يُؤَدِّعَ بِبَرَاءَةٍ قَالَ خَدَّعْتَنَا عَلَيْهِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي أَهْلِ بَنِي بَرَاءَةٍ وَهَؤُلَاءِ لَا يَخْرُجُ

اے گستاخوں میں جب آکر کوفہ کے دریں

مثل شخص غمزدہ لب پر وہ لاقاہت غماں

۶۹۸. بِأَمْرِ قَوْلِهِمْ بَرَاءَةً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَدْنَى يَصْدِيقٍ يُظَاهِرُهُمْ وَتُرْكِيَتُهُمْ رِيَاءٌ وَكُفْرُهُمْ كُفْرُ الْوَكَاةِ الْفُلْكَاتِ وَالْإِحْلَاصُ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ لَا يَتَّبِعُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَهْنَأُ هَوْنٌ يَسْتَهْوُونَ

۶۹۹. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ اخْرُجِي إِلَى كَزَلَّتْ يَسْتَفْتُونَكَ كُلَّ اللَّهِ يَفْتِيكَ فِي الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةِ تُولَّتْ بَرَاءَةً

۷۰۰. بِأَمْرِ قَوْلِهِمْ لَيْسَ بَعْضُ الْكَاذِبِينَ أَتَابَعَهُ أَشْهُبٌ وَأَخْلَصُوا أَنْكَرُ عَيْرٍ مَجْرِي اللَّهُ وَأَنَّ اللَّهَ مَكْرِي الشَّكَا فِي بَيْنِ رِيضُوا يَسْتَهْوُونَ

۷۰۱. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَفِيْلُ بْنُ أَبِي وَهَّابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَاجَةِ فِي مَكَّةَ مِنْ بَنِي بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَدُّونَ بِمَعْنَى أَنْ لَا يَخْرُجَ بَعْدَ الْعَامِ مُقِرًّا وَلَا يَقْرُونَ بِأَلْبَيْتِ عَرِيَانٍ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَرَّ أَرَدَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بَنِي أَبِي طَالِبٍ وَآمَرَهُ أَنْ يُؤَدِّعَ بِبَرَاءَةٍ قَالَ خَدَّعْتَنَا عَلَيْهِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي أَهْلِ بَنِي بَرَاءَةٍ وَهَؤُلَاءِ لَا يَخْرُجُ

بَعْدَ النِّعَامِ مُشِيرًا وَلَا يُطَوَّفُ بِالْبَيْتِ عَرِيًّا  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ مَشْرِيقًا وَلَا مَغْرِبًا وَلَا أَمْتًا  
 بِالنِّعَامِ يَوْمَ تَذْهَبُ السُّجُودُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُكِّرُوا بِلِقَائِهِمْ فِي يَوْمٍ ذِي قُنُوتٍ  
 فَأَبَاهُ اللَّهُ عَلَى مُذْهَبِهِمْ فَاصْتَبَوْا أَصْنَافًا مِمَّا دُونِ ذَلِكَ فَهُوَ حَسْبُ الظَّالِمِينَ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا سَبَّحُوا لِلَّهِ مِائَةَ ثَلَاثِينَ مِائَةً فِي كُلِّ نَجْوٍ وَعَلَانٍ وَأَنِيتُمْ  
 لَهُ بِالشُّبُهَاتِ لَعَنَ اللَّهُ مَنَافِيئَهُمْ يَوْمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ ذَاكَ الْيَوْمَ لَا يُفْعَلُ  
 بِنُصْرَتِهِمْ طَائِفَةٌ أُولَئِكَ فِي أَعْيُنِنَا وَالْغَائِبِينَ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا  
 الَّذِينَ أَنفَلْنَاهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا سُبَّحَانَ اللَّهِ عَنِ حُبِّ آلِهِ وَوَرَوِ  
 يَ الْكُفْرَانِ لَا يَأْتِيهِمْ فِي السَّمْعِ نَصْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
 الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا  
 حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِهِ نَجْوً فِي السَّمْعِ نَصْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ  
 يَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ ذَاكَ الْيَوْمَ لَا يُفْعَلُ بِنُصْرَتِهِمْ طَائِفَةٌ أُولَئِكَ فِي أَعْيُنِنَا  
 وَالْغَائِبِينَ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ أَنفَلْنَاهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 سُبَّحَانَ اللَّهِ عَنِ حُبِّ آلِهِ وَوَرَوِيَ الْكُفْرَانِ لَا يَأْتِيهِمْ فِي السَّمْعِ نَصْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ  
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ مَشْرِيقًا وَلَا مَغْرِبًا وَلَا أَمْتًا

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
 الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا  
 حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِهِ نَجْوً فِي السَّمْعِ نَصْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ  
 يَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ ذَاكَ الْيَوْمَ لَا يُفْعَلُ بِنُصْرَتِهِمْ طَائِفَةٌ أُولَئِكَ فِي أَعْيُنِنَا  
 وَالْغَائِبِينَ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ أَنفَلْنَاهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 سُبَّحَانَ اللَّهِ عَنِ حُبِّ آلِهِ وَوَرَوِيَ الْكُفْرَانِ لَا يَأْتِيهِمْ فِي السَّمْعِ نَصْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ  
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ كَاتِبُ  
 ابداً ستادی کا بعد ہے اللہ کے رسول کی طرف سے سب لوگوں  
 میں بشارت کے ہیں کہ اللہ بزرگ ہے شرکوں سے اور اس کا رسول۔ تو  
 انہیں تو کہہ دو تمہارا اللہ ہے اور اگر تمہارے وہاں لوگوں کو تم اللہ کو لکھا نہ  
 سکو گے اور ان لوگوں کو جو نبی بناؤ وہ دنیا کی عذاب کی (آیت) تم  
 اور تمہیں جہنم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ  
 (میرے) نے مجھ سے سنا کہ اللہ کے ساتھ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ کے  
 ساتھ ہی ہے اعلیٰ کیا ہے کہ اس سال کے بعد شرک حج نہ کیے وہ  
 کئی شخص لکھا ہو کہ بیت اللہ کا طواف کر کے۔ حمید بن عبد الرحمن  
 بن عوف کا بیان ہے کہ ان کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 حضرت علی کو بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ مشرکوں سے بیزار رہو اور طواف  
 کر دو جس جگہ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے پہلے  
 ساتھ ہی میں حج انہیں کو بیزار رہی اور طواف کیا اللہ ساتھ ہی میں کئی سال  
 کے بعد کوئی نہ شرک حج نہ کرے اور کہنا یہ شخص لکھا ہو کہ  
 بیت اللہ شریف کا طواف کر کے۔ اگر کوئی اس سے  
 ہی اسلام اس درجہ غالب اور کفر اتنا مطلوب  
 ہو گیا تھا۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَاتِبُ

حمید بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ  
 رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جب  
 حجۃ الوداع سے پہلے حج کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے امیر غایا لوگوں نے حج لوگوں کی ایک جماعت کے  
 ساتھ یہ اعلان کر کے کہ یہ بھی کہ اس سال کے بعد کوئی  
 مشرک حج نہ کرے اور کہنا یہ شخص لکھا ہو کہ بیت اللہ کا طواف  
 کر کے۔ حمید بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ  
 کی اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یوم النحر سے مراد

يَوْمَ التَّحْرِيرِ يَوْمَ التَّحْرِيمِ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثٍ : : تَجَلَّى كَرَامَتِي بِهِ (يعني ذی الجلال کی دوسری تاریخ)

بِأَيِّ قَوْلٍ فَقَالُوا آيَةً الْكُفْرِ ثُمَّ  
لَا أَيْحَانَ لَهُمْ

١٤٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ دَعْبٍ قَالَ  
كُنَّا عِنْدَ حَذِيفَةَ فَكُلَّ مَا بَيْنَ مِنْ أَصْحَابِ هَذِهِ  
الْأَيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةً وَلَا مِنْ الْمَنَافِقِينَ إِلَّا أَرْبَعَةً  
فَقَالَ أَمْرًا بَيْنَ أَكْثَرِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحِيَّةٌ وَنَا قَالَ فَلَا مَدْرِي فَمَا  
بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بَيْتَنَا وَيُسَبِّحُونَ  
أَعْلَانًا قَالُوا وَلَيْسَ لَكَ أَجَلٌ لَمْ  
يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا أَرْبَعَةٌ أَحَدُهُمْ هَيْبَةُ بْنُ  
لَوْثَةَ ابْنُ الْعَمَاءِ الْهَبَاءِ دَوْلَادَجِدَ بَرْدَةَ .

قَالُوا آيَةً الْكُفْرَانُ لَقَدْ أَتَيْنَاكَ لَمْ يَأْتِ

نوریدین حبیب کا یہ بیان ہے کہ ہم حضرت عبدالغنی رحمۃ اللہ  
عزیزہ علیہ السلام سے تو انھوں نے لڑا یا کہ اس وقت کے مخالفین  
و کفار سے حضرت عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ سے جانی لڑائی ہو گئی  
یہ سب کچھ ایک اعلیٰ کتبہ لگا کر آپ حضرات پر تحریر مصطفیٰ علیہ  
السلام علیہ وسلم کے ساتھی ہیں اور انہیں آپ جانتے ہیں گئے اور  
انہیں میں لوگوں کے پاس سے ملتا ہے جو مجھ سے گھروں میں تھک  
تھاکر صدمہ میں ہیں چہرہ لے جاتے ہیں حضرت عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ  
وہ تار لیاں لوگ ہیں ایک مخالفین میں سے صرف چاہتے ہیں کہ  
وہ گئے ہیں ملک کو ان سے اتنا بڑھا جو گیا ہے کہ اگر وہ ٹھنڈا  
پانی پیتے تو ان کی ششک محسوس نہیں کر سکتا ۔

• بِأَمْرِ قَوْلِهِ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ  
وَالْفِضَّةَ وَلَا يُفْقِدُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَبْرَأْهُمْ  
بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ.

١٤٠. حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَافٍ أَخْبَرَنَا  
شُعَيْبُ بْنُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَن عُمَرَ بْنِ  
الْأَخْبَرِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ  
أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَكُونُ كَفَرٌ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
شَجَاعًا أَفْرَعًا.

وَالَّذِينَ يَكْمُرُونَ الذَّهَبَ كَالْقَمِيرِ  
اور جو لوگ چمکے ہیں مگر تاویز نامی عدالتہ الشکی راہ میں طرح نہیں  
کہتے انہیں قمری کہتے ہیں اور وہ ایک حلالہ کی ۔

عبدالرحمن بن ابی بکرؓ نے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں سے جس کے پاس جمع کیا ہوا مال (تاجانہ) ہو گا وہ قیامت کے روز گنہگار نہیں رہے گا۔

٤٤١ اسْحَدْنَا قَتِيْبَةَ بْنِ سُرْعَةَ وَاسْحَدْنَا  
خَبْرَ بَرْحَانَ حَصِيْبٍ عَنْ نَحْوِ مِائَتَيْنِ وَهَيْبٌ قَالَ  
مَرَرْتُ عَلَى ابْنِ قَتِيْبٍ بِالرَّبَذِ لَوْ تَقَلُّتُمْ مَاءَ تَرْفَلَةٍ  
يَهْدِيهِ الْاَرْضُ حَيْثُ قَالَ كُنَّا يَا سَعْدُ فَقَرَأَتْ  
وَالْمَنْ يَكْزُرُونَ السَّحَابَ وَالنُّجُومَ وَلَا

نیرہوی وہ سب کا بیان ہے کہ نزدیک کے مقام پر میں حضرت  
الوزیر خفایہ رضی اللہ عنہ کو پاس سے گزرا تو میں نے اس سے  
تعلیقات لیکر لیں (تسکیر آباد) مگر میں آپ کو کیا چیز لے آئی ہے ؟  
فرمایا کہ تم ایک شام میں تھے تو میں نے یہ آیت پڑھی : لا تدرہ کہ  
مکہ گزرتے ہیں سو نا اہل و جاہل اور اے اللہ کی راہ میں ضعیف نہیں

يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ  
قَالَ مَعْزُومٌ مَا هَذِهِ فَبَشِّرْهُم بِمَا هَذِهِ الْآيَةُ الْآخِرَةُ  
الْكَتَابِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْفَ بَشِّرْ  
فَبَشِّرْهُم

بَابُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَجْعَلُهَا  
فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتَكُونُ مِنْهَا جِثَاءً مُهْتَمَةً وَ  
جُثُوبًا مَهْمَةً وَظُهُورًا مَهْمَةً أَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
يَا لَيْفَ بَشِّرْهُم قَدْ وَفَّرْنَا مَا كُنْتُمْ تَكْتَبُونَ وَ  
قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنِبَلٍ بَيْنَ سَعْدٍ

۱۴۶۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ ابْنِ جَبْرِ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ فَقَالَ هَذَا أَقْبَلُ أَنْ تُشْتَرَلَ  
لِلشَّيْطَانِ فَلَمَّا أُشْرِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طَهْرًا  
لِلْمَوَالِ

بَابُ قَوْلِهِ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ  
اللَّهِ أَشَدُّ حَرًّا مِنْهَا إِلَى كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ شُهُورٌ أَلْفِئَةٍ  
هِيَ الْقَائِمَةُ

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا لُحَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ  
عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ عَيْنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ الشَّهْرَانَ قَدْ أَمْسَتْ أَرْبَعٌ كَيْفَ يَكُونُ يَوْمَ يَخْلُقُ  
اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنَ الشَّهْرِ أَشَدُّ حَرًّا مِنْهَا  
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ شُهُورٌ قَدْ خَلِقَتْ مِنَ الْيَمِينِ وَفِي الْقَعْدَةِ  
وَفِي الْمَخْرَجِ وَالْمَعْرُومِ وَنَحْبُ مَهْجَرِ الْوَقْدِ  
جَمَادَى وَشَعْبَانَ

بَابُ قَوْلِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي  
الْغَائِبِ مَعَنَا نَاهِيَةٌ هَذِهِ الشَّكَايَةُ فَجِيلَةٌ  
مِنَ الشُّكُورِ

کہ جس میں خوشخبری ملے اور وہ ایک عذاب ہو (آیت ۳۴) اس پر  
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے متعلق نہیں بلکہ یہ تو  
پہلی کتاب کے واسطے میں ہے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نہیں  
بلکہ یہ ہم سب کے متعلق ہے۔

يَوْمَ يَجْعَلُهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ  
جس دن وہ تمہارا ہلکا کپڑا کی آگ میں اچھڑا کر اس سے داغیں  
لگے ان کی پیشانیوں اور گردنوں اور بازوؤں پر ہے وہ کھم  
تم نے اپنے لئے جو کچھ لکھا تھا اب چھوڑو اس  
کھم سے گا۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ  
یہ بات ذکوۃ کی فرضیت نازل ہونے سے پہلے  
کی ہے۔ جب ذکوۃ کا حکم نازل ہو گیا تو ربانی  
مال کو اللہ تعالیٰ نے پاک قرار دے دیا۔

إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ  
یہ ایک مہینوں کی لکھی شد کے نزدیک ہونا چاہیے جس سے  
اس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار شہرستان  
ہیں یا تین مہینے مراد ہے سیدھا۔

حضرت ابن ابی کثیر رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس روز سے  
آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا گیا، اسی دن وہ  
گرتے ہوئے پھر اپنی اسی حالت پر ہے، یعنی سال  
بارہ مہینے کا ہوتا ہے، جن میں سے چار مہینے سوخت والے ہیں، یعنی  
تو حوت میں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم۔ پھر تھارہ مہینے  
ہے جو معتدل کیلئے لکھا گیا ہے اور یہ جمادی الاخریٰ و  
شعبان کے مابین ہے۔

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا هَمَّ فِي الْغَائِبِ  
فَرَسٌ مِنْ دَوْلَةٍ جَبَّحَهُ وَفَرَسٌ مِنْ دَوْلَةٍ  
يَكُونُ فِيهَا يَكُونُ فِيهَا يَكُونُ فِيهَا يَكُونُ فِيهَا







تَمَرَقُونَ مِنَ الدِّينِ .

بَابُ قَوْلِهِ الدِّينَ يَلْمِزُونَ الْمُكَلَّمِينَ  
وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَلْمِزُونَ الْمُتَعَبِّثِينَ وَجَاهِدَهُمْ  
فَجَاهِدَهُمْ طَائِفَتَهُمْ .

۱۷۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هُشَيْبِ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي خَالِيسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أُوْرِيَ الْقُبُورُ  
كُنَّا نَتَحَاوَلُ فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ صَافٍ  
جَاءَ رِاسَانُ بِالْأُتْرُوقِ كَقَالَ الْمُنَافِقُونَ  
إِنَّ اللَّهَ تَقَرَّبَ مِنْ صَدَقَةٍ هَذَا وَمَا قَدِمَ هَذَا  
إِلَّا رِيَاءً وَفَتَرَلِي الدِّينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّبِينَ  
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ  
إِلَّا جَاهِدَهُمُ الْآيَةَ .

۱۷۸۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ  
لِرَبِّهِ أَسَأَلُكَ أَحَدًا كَلَّمَكَ عَائِدًا عَنْ سَبَبٍ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا بِالضَّرَّةِ  
فِي حَتَالٍ أَحَدُنَا خَشِيَ أَنْ يَأْتِيَهُ بِالْمَوْتِ  
يُحَدِّثُ فِي الْيَوْمِ مَرَّةً أَلْفَ مَرَّةٍ يَتَوَضَّعُ  
بِتَقِيَةٍ .

بَابُ إِسْتِغْفَارِ لَكُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَكُمْ  
إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَكُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً .

۱۷۸۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي  
أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ لَمَّا أُورِيَ عَائِدًا مَرَّةً جَاءَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ  
عَبْدُ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قِيَمَةَ يَكْفِيهِ فِيهِ أَبَا  
فَأَعْطَاهُ خَمْرًا سَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ خَلِيَةً فَحَامَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَهُ فَحَامَ عَمْرٍ

نیکوں کی طرف سے نکلے ہوئے ہوں گے

الدِّينَ يَلْمِزُونَ الْمُكَلَّمِينَ عَنِ التَّحْفِ  
وہ جو یہ لکھ رہے ہیں ان مسلمانوں کو کدیل سے غیرت کرتے ہیں۔ لیکن  
جب کہ ان کے لئے یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہمیں  
غیرت کرنے کا حکم ملا تو ہم نے جو کچھ اٹھائے کام بھی کیا کرتے تھے۔

چنانچہ انہوں نے غیرت کرنے کی غرض سے نصف صاع کوئی چیز  
لے کر حاضر ہوا۔ اس نے اللہ کے لئے ایک شخص کو حضرت ابو ہریرہ  
بن نفول بہت سا مل لیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے ایک شخص کو مال  
کی مشک کو بیچ دیا۔ اس نے اس کو بیچ دیا۔ اس نے اس کو بیچ دیا۔  
کے لئے ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ وہ جو یہ لکھ رہے ہیں ان  
مسلمانوں کو کدیل سے غیرت کرتے ہیں۔ اللہ ان کو عیب دلائے مگر  
ان کی محنت سے تو ان پر پہنچے ہیں۔ (در آیت ۷۹)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
جب غیرت کرنے کے لئے اسے اور شام فرماتے تو ہم بڑی  
جدد و جد سے ایک مسجور سے کہہ آ سکتے تھے۔ لیکن  
آج ہم میں ایسے بھی ہیں جو ایک لاکھ بھی پیش  
کر سکتے ہیں، گو یہ ان کا یہ اشارہ۔ عموماً اپنی جانب

تَقَاتُ لَكُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَكُمْ عَنِ التَّحْفِ

تم اس کی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر تم ستر ہالان کی معافی چاہو  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ  
بن نفول فوت ہو گیا عبد اللہ بن عبد اللہ بن اس کا بیٹا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کے کھن کے لئے  
آپ سے تم سے مبارک عطا کرنے کا سوال کیا۔ آپ نے عطا فرمادی  
پھر اس نے نماز جنازہ پڑھنے کا مطالبہ کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ یہ دیکھ کر حضرت عمر  
کھڑے ہوئے۔ اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑ کر

فَاَخَذَ يَتَوَكَّبُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا رَسُوْلُ اللّٰهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَقَدْ فَتَكَكَ رَبُّكَ  
اَنْ تَصِلَ عَلَيْهِ فَتَكَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَخْبَرَنِي اللّٰهُ فَتَكَكَ اَسْتَغْفِرُ  
لَكُمْ اَوْ لَا اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرُوا لِحُكْمِ  
مَسِيْعِيْنَ مَرَّةً وَنَا زَيْدٌ لَا عَلَيَّ شَيْءٌ اِنْ كَانَ  
اِنَّ كُنْتُمْ اَنْتُمْ قَالْتُمْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَزَلَّ اللّٰهُ وَلَا تَصِلَ حَتَّى  
اَحْبِدَ وَمِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَكْتُمُ حَتَّى  
قَتِيْرٌ ۝

عرش کوٹے لگے یہاں رسول اللہ ص کی نازل ہونا پڑ جانے سے  
تو آپ کے سپہ نے آپ کو نکال دیا۔ آپ نے فرمایا: جب میرے رب نے  
تو مجھ پر اختیار کیا ہے کہ تم اس کے لئے دعا کی جاوے اس کے لئے دعا کی  
وہاں پر۔ مگر نہ شرف نہ ہی دعا کی جاوے گی۔ لہذا اس کے لئے شرف  
دہشتہ لیا وہ دعا کی کہ لوگوں کو۔ عرش گزرا ہو کہ وہ تو مٹا دیں  
سب۔ وہی کہ یہی ہے کہ رسول اللہ ص علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے اس کی نازل ہونا پڑ حادی۔ پس اللہ تعالیٰ نے  
ی حکم نازل فرمایا۔ اعدان میں سے کسی کی بہت پر  
بھی نازل نہ ہوا اور اس کی قبر پر کھڑے ہونا  
(آیت ۸۲)۔

حکایت کیا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ  
نے دعا کی کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نے  
اسکال پر کیا تو رسول اللہ ص علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کی نازل ہونا  
پڑ جانے کے لئے کہ یہی ہے کہ رسول اللہ ص علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
سے کھڑے ہوئے تو اس نے فرمایا کہ آپ کا دعا کی کہ عرش کی۔  
یادوں اللہ ایک ایک ہی اللہ کی نازل ہونا پڑ جانے کے لئے کہ اس  
نے اللہ نے اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
یہی ہے اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
لکے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
باسمہ اللہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
یہی ہے اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
سے اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
پڑ جانے کے لئے کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
دہشتہ لیا وہ دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
کے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ  
کے دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ اس کی دعا کی کہ

۱۸۸۲۔ حَتَّى كُنَّا بِكَوْنِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا  
الْكَلْبِيُّ عَنْ حَقِيْلٍ وَكَانَ غَيْرُهُ حَدَّثَنَا قِيْلَ الْكَلْبِيُّ  
حَدَّثَنَا حَقِيْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ اَخْبَرَنِي  
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
عَمْرِئِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهٗ قَالَ لَمَّا مَاتَ هَبْدُ اللّٰهِ  
بْنُ اَبِي بَكْرٍ سَكُوْلٌ وَفِيْ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلِّ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبَّتْ رَأْسُهُ وَفُطَّتْ يَدَا  
رَسُوْلِ اللّٰهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَلَى ابْنِ اَبِي بَكْرٍ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كُنَّا  
وَكُنَّا اَوْ هَكَذَا اَوْ كُنَّا اَوْ هَكَذَا عَلَيْهِ قَوْلُهُ فَبَسَّهٖ  
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ  
اَنْتُمْ حَتَّى يَأْتِيَكُمْ هَلْمًا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ وَقَالَ  
اَبِي حَنِظَلٍ وَابْنُ اَبِي حَتْمٍ نَوَاحِلُ اَوْ اَبِي حَتْمٍ  
عَلَى السَّبْعِيْنَ يُقَرِّبُكَ اَبْنُ حَتْمٍ عَلَيْهِ قَالَ عَلَيْهِ  
عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ  
اَنْصَرَفَ فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا بِسِيْرٍ اَخْبَرْتُ نَزَلَتْ  
الْاَيَاتُ مِنْ بَرَاءَةٍ وَلَا تَصِلُ عَلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ  
مَاتَ اَبَدًا اِلَى قَوْلِهِ وَهُوَ فَاسْتَقْرَأَ حَتَّى اَنْ  
فَجَعَلْتُ فَعَدَّ حُزْرًا اَبِي عَلِيٍّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى الْكُوفَةَ لَدَيْتِ تَحْقِيقًا  
كَتَابَهُتِ الَّذِينَ كَذَبُوا لِيُحْزِنَ أُنْبِيَائَهُ  
سَيَحْلِفُونَ بِأَنَّهُ لَافِكٌ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ  
إِلَى الْأَعْيُنِ

يَا أَيُّهَا قَوْلِهِ وَأَحْزُونٌ اخْتَرْتُمْ  
بِذَلِكَ لِيُحْزِنَ أُنْبِيَائَهُمْ لِيُحْزِنَ أُنْبِيَائَهُمْ  
حَسَنٌ إِنَّهُ أَنْ يَتَوَبَّ عَلَيْهِمْ إِنْ أَنَا غَفُورٌ  
رَحِيمٌ

۱۴۸۵۔ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ هُوَ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَرَبُ بْنُ سَعْدٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا أَتَى بَطِيْلَةَ  
ابْنِ بَنِي كَثْعَبٍ فَاتَّخَذْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ  
مَنْزِلَةً بِكَوْبٍ ذَهَبٍ وَتَمْرٍ فَتَمَنَّا مَا  
يَحَالُ فَطَرْنَا مِنْ خَلْقِهِ فَخَسَنَ مَا أَمَتَ  
رَأَى وَطَرْنَا مَا كَبَّرَ مَا أَتَى رَأَى فَكَرَرْنَا  
إِذْ هُمْ رَافِعُونَ إِلَى ذَلِكَ التَّحْقِيقِ قَوْلُهُمْ  
مَعَهُ رَجَعُوا إِلَى مَا كَذَبُوا ذَلِكَ الشُّعْرُ مَعَهُمْ  
فَصَارُوا إِلَى أَحْسَنِ مَنَازِلٍ فَالْأَوَّلُ هُوَ جَنَّةُ  
حَدَنَ وَمِنْ ذَلِكَ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الْأَمْثَلِ قَوْلُهُمْ  
كَانُوا يَحْلِفُونَ بِأَنَّهُ لَافِكٌ حَسَنٌ وَطَرْنَا مِنْ خَلْقِهِ  
فَرَأَيْنَا خَلْقَهُمْ خَلْقًا صَالِحًا وَآخَرُ سَبِيحَتَنَا  
تَمَّاهُ وَرَأَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

يَا أَيُّهَا قَوْلِهِ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالنَّبِيِّينَ  
أَمْرٌ أَنْ يَسْتَعِزُّوا بِاللَّهِ كَقَوْلِهِ  
۱۴۸۶۔ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا  
عُذْرَةُ ابْنُ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مَعْبُودٍ عَنْ النَّسَائِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ خَضَعْتُ  
لِبَنِي الْكُوفَةِ دَخَلَ عَلَيْهِمُ الْيَهُودِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مذہب کے جو پیشوا کوفہ کے لوگ جاکر ہو گئے تھے جبکہ  
یہ لوگ نازل ہوئے تھے اس لیے تمہارے حضور اللہ کی قسم  
کہا تھا کہ اس قسم کی طرف پلٹ کر ہمارے۔  
--- (تفسیر ۱۴۸۵)۔

وَأَحْزُونٌ اخْتَرْتُمْ  
اور بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا اور  
چاہا کہ انہیں اللہ سے سزا ملے۔ قریب ہے کہ اللہ ہی کی توبہ قبول  
کے لیے اس کے لیے توبہ والا ہوتا ہے۔

حضرت کریم بن عبد اللہ بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سو تیس برس بعد  
فرشتے آئیں گے جو کہ ایک ایک شہر کی طرف سے آئیں گے اور سوائے اللہ  
چاندی کے انہوں سے بنا یا ہوا قادیان میں بھی آئے گی جس کا  
آداب ہم وہ ہے کہ اس کی صورت تھا خدا کا جسم اس کی  
ہی بد صورت نظر آتا تھا ان دونوں فرشتوں نے اس کی طرف سے  
کہ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی  
وہ ہمارے لئے اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
سے ہر ایک کا جسم اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
ہم سے کہنے کے لئے کہ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
ہے۔ پھر ان فرشتوں نے کہا کہ یہ لوگ تمہارے آداب کا  
جسم اور صورت اور آداب اور صورت تھا۔ یہ اس لیے  
لوگ تھے جنہوں نے اس کے بعد اللہ سے روایت کی کہ  
عمل کے لئے کہ وہ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
معاذ اللہ یہ لوگ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں

أَنَّ يَسْتَعِزُّوا بِاللَّهِ كَقَوْلِهِ  
یہ لوگ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
سید کا یہ ہے کہ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں  
وہ اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی  
تو اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی  
اور اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی صورت میں ہوا تھا اس کی













عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ أَبُو شَابِيتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
قَالَ مَعْنَى خَزِينَةٍ إِذَا لَيْسَتْ بِمَرْثِيَةٍ

### سُورَةُ الْيُونُسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ أَثَرُ عَتَابٍ فَاسْتَطَلَّ قَنَبَتُ  
وَالْعَاءُ مِنْ كُلِّ لَوْنٍ

بَابُكَ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا  
مُبَحَّاهُ هُوَ الْغُفْرُ وَقَالَ نَحْيُكُم مِّنْ أَكْثَرِ  
لَهُمْ قَدَرٌ مِّمَّنْ يَدْعُونَ أَن يَكُونَ لَهُمُ آلِهَةٌ لَّا  
يُفْعَلُ لَّهُمْ شَيْءٌ يَّعْلَمُونَ ذَلِكَ آيَاتُ الْكِتَابِ  
لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
الْعَرْشُ مَعَهُ سُبُحَانَ الْعِزِّ ذَا الْمَلَكُوتِ  
وَجِئْنَا بِهِمْ بِالْحَقِّ يُكْفَرُونَ لَهُمْ عَزَّ ذَا  
الْجَلَالِ يُجِيبُ الْمُتَدْعِينَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ  
فَلْيُحْسِنُوا الْفِكْرَ وَلَا يَخْشَوْنَ آلِهَةً دُونَهُ  
مُتَّبِعِينَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
الْعَرْشُ مَعَهُ سُبُحَانَ الْعِزِّ ذَا الْمَلَكُوتِ  
وَجِئْنَا بِهِمْ بِالْحَقِّ يُكْفَرُونَ لَهُمْ عَزَّ ذَا  
الْجَلَالِ يُجِيبُ الْمُتَدْعِينَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

فَالْيَوْمَ لَا يَخْلُفُ عَهْدُكَ بِمَنْ عَاهَدْتَ لَهُمْ  
وَلَا يَنْصُرُكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ  
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْسَبُ  
وَلَا يَحِثُّ عَلَيْهِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا يَنْصُرُكَ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا يَنْصُرُكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

بَابُكَ قَوْلُهُ وَجَاءُوا نَا بِبَقِيَّةِ الْبَقِيَّةِ  
الْبَقِيَّةُ مَا بَقِيَ مِنْ شَيْءٍ وَجَاءُوا نَا بِبَقِيَّةِ  
حَقِّكَ إِذَا أَدْرَكَكَ الْعَرَقُ قَالَ أَمْنْتُ  
لَهُ لَوْلَا أَنَا لَكُنْتُ أَمْنْتُ بِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ  
وَأَنَابَتِ الْمُسْلِمِينَ فَتَجِيئُكَ تَلْقَاهُمْ عَلَى  
فُجْرَةٍ مِّنَ الْأَرْضِ وَهُمْ أَلْكَتُمُوهَا كَانَتْ

تَعْلَمُونَ أَنَّهُمْ يَكْفُرُونَ بِكُمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْعَرْشُ مَعَهُ سُبُحَانَ الْعِزِّ ذَا الْمَلَكُوتِ

### سُورَةُ الْيُونُسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَالَ أَثَرُ عَتَابٍ فَاسْتَطَلَّ قَنَبَتُ  
وَالْعَاءُ مِنْ كُلِّ لَوْنٍ

بَابُكَ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا  
مُبَحَّاهُ هُوَ الْغُفْرُ وَقَالَ نَحْيُكُم مِّنْ أَكْثَرِ  
لَهُمْ قَدَرٌ مِّمَّنْ يَدْعُونَ أَن يَكُونَ لَهُمُ آلِهَةٌ لَّا  
يُفْعَلُ لَّهُمْ شَيْءٌ يَّعْلَمُونَ ذَلِكَ آيَاتُ الْكِتَابِ  
لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
الْعَرْشُ مَعَهُ سُبُحَانَ الْعِزِّ ذَا الْمَلَكُوتِ  
وَجِئْنَا بِهِمْ بِالْحَقِّ يُكْفَرُونَ لَهُمْ عَزَّ ذَا  
الْجَلَالِ يُجِيبُ الْمُتَدْعِينَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ  
فَلْيُحْسِنُوا الْفِكْرَ وَلَا يَخْشَوْنَ آلِهَةً دُونَهُ  
مُتَّبِعِينَ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
الْعَرْشُ مَعَهُ سُبُحَانَ الْعِزِّ ذَا الْمَلَكُوتِ  
وَجِئْنَا بِهِمْ بِالْحَقِّ يُكْفَرُونَ لَهُمْ عَزَّ ذَا  
الْجَلَالِ يُجِيبُ الْمُتَدْعِينَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

فَالْيَوْمَ لَا يَخْلُفُ عَهْدُكَ بِمَنْ عَاهَدْتَ لَهُمْ  
وَلَا يَنْصُرُكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ  
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْسَبُ  
وَلَا يَحِثُّ عَلَيْهِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا يَنْصُرُكَ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا يَنْصُرُكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

حضرت ابو جلیس۔

سیدنا جبریل کا بیان ہے کہ حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہوا تو یہودیوں کا شور مچا کہ وہ کہتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ اس روز حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا جائے گا۔ یہودیوں نے کہا کہ تم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ حضرت کوئی کی خوشی منانے کے ان کی صحبت تم زیادہ مفید ہو، لہذا تم بعد از رکھا کرو۔

### سورة هود

اللہ کے نام سے شروع ہوئے مراد ان نجات دہکے والے ہیں۔  
ابو جبریل کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو کچھ چاہا وہ ہوا۔  
کہتے ہیں کہ ابی عباس کا قول ہے کہ ہادی الرأی جمع ہوا ہے۔  
تھا کہ اللہ نے ان کو جو کچھ چاہا وہ ہوا۔  
اھنک نأفکتم... یہ کفار بطور مذاق کہتے تھے کہ تم لوگوں  
کا قول ہے کہ ابی عباس نے کہا۔ دوک سے۔ خبیث شریک  
منہ۔ کہ جرم کیوں نہیں۔ قالوا لئن لم یأتنا  
ماد سے لگا۔ مگر نہ کا قول ہے کہ محمد سے سلطان ہیں  
مراد ہے۔

اَلَا اِنَّهُمْ يَشْكُرُونَ مَا لَا يَشْكُرُونَ فَيُذَوِّبُونَ  
منورہ اپنے سینے دیکھ کر کہتے ہیں کہ اللہ سے بڑھ کر کوئی  
جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے بدن ڈھانپ دیتے ہیں اس وقت  
کہ ابی عباس کا چہرہ ابی عباس کے چہرہ کے بیٹے کے  
بہت بہت ہے (ابی عباس) دوسرے حضرات کا قول ہے کہ حاجی  
آگاہ ہے کہ ابی عباس کے قول... کہ مومن بننا امید  
ہوئے کہ ابی عباس کا قول ہے کہ تبتسم تم کھا لیتے ہو  
سیدنا جبریل کا بیان ہے کہ حضرت ابی عباس

محمد بن ابی جبریل کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی عباس

المرء یظہر  
۱۴۹۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ بْنُ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَيْفِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ قَالَ قَدِيمُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ وَالْيَهُودُ كَصَوْمِ  
عَاشُورَاءَ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ  
مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَسَلَّمَ لَا مَخَافَةَ لَكُمْ مِنْ يَهُودٍ مِنْهُمْ كُفَرُوا

### سورة هود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَالَ أَبُو مَيْسَرَةَ الْأَوَّلُ الرَّحِيمُ  
يَا لَعَنَ شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ عَتَابٍ بَادِيَ الرَّأْيِ مَا  
ظَهَرَ لَنَا وَقَالَ مَجَاهِدُ الْيَهُودِيُّ جَبَلُ  
بَلَدِ حِمْيَرَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّكَ لَا تَعْلَمُ الْعَرَبِيَّةَ  
يَسْتَكْبِرُونَ بِهِ وَقَالَ ابْنُ عَتَابٍ أَفَلَيْقِي  
أَسْوَى عَصِيْبٍ شَدِيدٍ لَا جَرَمَ بَنِي وَخَارِ  
الشَّوَرِ نَبِيَّ الْعَمَاءِ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ زَوْجَةَ  
الْأَنْبِيَاءِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ يَشْكُرُونَ مَا لَا يَشْكُرُونَ  
لَيْسَتْ خُفَا مِنْهُ أَتَعْلَمُونَ يَسْتَكْبِرُونَ فَيُذَوِّبُونَ  
يَعْلَمُ مَا يُسَيِّرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ إِنَّهُ عَزِيزٌ  
مِمَّا اتَّصَدَّقُوا بِهِ وَقَالَ غَيْرُهُ وَحَاقَ كَرْهَهُ  
يَحْتَقِ يَنْزِلُ يَنْزِلُ فَيَقُولُ قَوْلٌ يَنْسَبُ  
وَقَالَ مَجَاهِدُ يَنْسَبُ تَعَزُّنَ يَشْكُرُونَ  
مَدَّوْرُهُمْ مَشْكُورٌ فَا مَدَّوْرُهُمْ فِي الْحَقِّ  
لَيْسَتْ خُفَا مِنْهُ مِنَ الشَّوَرِ اسْتَطَاعُوا

... حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا







هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا  
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ وَاجْعَلْنَا آيَةً لِّلنَّاسِ  
شَاهِدًا ۚ وَمِثْلَ مَا جِئَ بِذَٰلِكَ ۚ

۱۷۹۹۔ سَٰدَتُنَا مَسْدَدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ  
زَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَوْلَهُ شَامِرُ بْنُ ذَكَانٍ  
قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَحْرُومٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا  
عِنْدَ يَكْرُوفٍ إِذَا عَرَضَ رَجُلٌ كَقَالَ يَا  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ يَا ابْنَ عَمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّحْوِ فَقَالَ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
مِنْ قُرَيْشٍ وَفَقَالَ شَامِرُ بْنُ ذَكَانٍ أَلَمْ يَرُ  
حَقِّي يَطْمَعُ عَلَيْهِ كَفَّةٌ فَيَكْتَرِي رُبَّ يَدٍ تَوْبٍ  
تَعْرِفُ ذَنْبًا كَمَا يَقُولُ أَتَعْرِفُ يَقُولُ رَبِّ  
أَخْرَجَ مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ مَسْرُومًا فِي  
الْعَدَمِ وَأَخْرَجَ هَٰذَا الْيَوْمَ مَسْرُومًا فَطَوَى  
صَحِيفَةً حَسَنًا قَبْلَهُ وَأَمَّا الْآخِرُونَ أَوْ  
فَكُنَّا مَطِينًا دِي حَسَنِي مَطِينًا دِي الْإِسْلَامِ  
هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا  
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ وَاجْعَلْنَا آيَةً لِّلنَّاسِ  
شَاهِدًا ۚ وَمِثْلَ مَا جِئَ بِذَٰلِكَ ۚ

بِمَا جِئَ بِذَٰلِكَ ۚ  
إِذَا أَخَذَ الْفَرِيقَ دَرَجَاتٍ ۚ أَلَا تَأْتِيكَ  
الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ  
نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ  
كَانَ كَذَلِكَ كَانَ أَتَوْكُوا أَتَوْكُوا أَتَوْكُوا  
حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ  
حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ

۱۸۰۰۔ سَٰدَتُنَا مَسْدَدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ  
زَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَوْلَهُ شَامِرُ بْنُ ذَكَانٍ  
قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَحْرُومٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا  
عِنْدَ يَكْرُوفٍ إِذَا عَرَضَ رَجُلٌ كَقَالَ يَا  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ يَا ابْنَ عَمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّحْوِ فَقَالَ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
مِنْ قُرَيْشٍ وَفَقَالَ شَامِرُ بْنُ ذَكَانٍ أَلَمْ يَرُ  
حَقِّي يَطْمَعُ عَلَيْهِ كَفَّةٌ فَيَكْتَرِي رُبَّ يَدٍ تَوْبٍ  
تَعْرِفُ ذَنْبًا كَمَا يَقُولُ أَتَعْرِفُ يَقُولُ رَبِّ  
أَخْرَجَ مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ مَسْرُومًا فِي  
الْعَدَمِ وَأَخْرَجَ هَٰذَا الْيَوْمَ مَسْرُومًا فَطَوَى  
صَحِيفَةً حَسَنًا قَبْلَهُ وَأَمَّا الْآخِرُونَ أَوْ  
فَكُنَّا مَطِينًا دِي حَسَنِي مَطِينًا دِي الْإِسْلَامِ

اگر وہ کہیں گے کہ یہ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا لاف اٹھایا ہے  
اللہ لعنہ علی الظالمین ۚ و اجعلنا آیۃ للناس  
شاہد ۚ و مثل ما جئ بہ ۚ

مفسرین نے فرمایا ہے کہ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما  
طرح کر رہے تھے تو ایک شخص نے قاطب ہو کر دنیا اٹھ کر اس سے  
کہا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے الفاظ  
سنائے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے بھائی ابی ہریرہ کو ان کے  
رب سے بہت نزدیک کر دیا جائے گا۔ ہشام کا بیان ہے کہ میں  
اپنے رب سے ملنے نزدیک ہو کر اس کے کمرے میں گیا  
اپنا دست خدمت رکھ کر وہ اپنے گاہیوں کا اقرار کر رہا تھا  
وہ بڑے گار تو تھا کہ وہ اس کے احزاب کے بارے میں پوچھ رہا تھا  
اس کی احزاب کے بارے میں پوچھ رہا تھا اس کے بارے میں پوچھ رہا تھا  
ان کی ہمدردی کی ادا ہے انہیں معاف کر دیتا ہوں  
پھر اس کی بیگم کی کتاب بند کر دی جائے گی اور  
دوسرے لوگ جو کافر ہیں ان سے علی الاعلان کہا جائے  
گا کہ وہ جہنم میں ہیں ان سے اسے بہت دور رکھو  
یہ وہاں کے شیطان، کتاب و مطہرین نے انہیں کی تعلیم  
کی ہے۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ ۚ  
أَلَا تَأْتِيكَ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ الْغَنَمُ  
نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ  
كَانَ كَذَلِكَ كَانَ أَتَوْكُوا أَتَوْكُوا أَتَوْكُوا  
حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ  
حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ حَبَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ  
کا نام پڑھنا اور اس سے پڑھنا تو اللہ تعالیٰ کا نام پڑھنا

نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی :-  
اولیٰ ایسے ہی پکڑے ہوئے ہیں کہ جب بستی والوں کو پکڑتا  
ہے ان کے ظلم پر۔ بے شک اس کی پکڑ سخت دردناک  
ہے (آیت ۱۰۲)۔

وَأَقْبِلَ الصَّلَاةَ طَرَفِي الْمَنَارِ كَاتِبٍ  
اور نماز کا قدم رکھو دوں کے دونوں کناروں اور کچھ بات کے  
حصوں میں۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت  
بے نصیحتانہ دل کے لئے نہ تھا مگر یاں، اس میں کوئی شک نہ  
تھی اسی سے بڑھ کر ازلت سے ایک منزل کے بعد دوسری منزل  
توکل علی اللہ جیسے القربیٰ اور اذ ذلک سے  
وہ ہے جس کو نہ تھا ہم نے جمع کئے۔

حضرت ابی اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ایک  
پانی جو روت کو نہ سرد یا ر غلطی لا احساس مجھے پہنچا وہ روتوں اللہ جلے  
اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر  
کروا کر میں اس بارے میں یہ آیت نازل ہو گئی اور نماز قائم رکھو ان کے  
دل میں کتابوں میں کچھ دقت کے حصول میں رہیں گے نیکیاں پرائیں  
کو شاد ہو جائیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں  
کے لئے آیت لہا۔ وہ شخص عرض گزار ہوا کہ کیا یہ  
حکم صرف میرے لئے ہے ؟ فرمایا میرے ہر ایسے  
بھائی کے لئے ہے۔

سورة يوسف

اٹکے جمے شروع ہوئے اور وہاں نہایت دھکم کھوکھالا ہے ۔  
 قلعین نے قصوں سے احاطہ نہ کیا ہے سنا کہ شنگار سے مراد  
 میوں ہے۔ قلعین کا قول ہے کہ میوں کو حبش کی زبان میں شنگار کہتے  
 ہیں۔ البتہ قلعین کا قول ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کی سحر فتنہ ایجاد کا قول  
 سنا کہ شنگار ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو بھری سے کان چلتے، کتابہ کا  
 قول ہے کہ کھنڈہ طبع عالم حاصل کر لیتے ہیں۔ البتہ قصہ کا قول ہے کہ کھنڈہ  
 کو فادہ میں شنگار کہتے ہیں کسی سے بھی لوگ پانی وغیرہ پیتے ہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَأَتَّبِعُنِي يَتَّبِعُنِي  
حَقًّا إِذَا أَخَذْتُهُ لَمْ يَقُلْهُ شَرًّا أَوْ كَذِبًا  
أَخَذْتُكَ إِذَا أَخَذْتُ الْقُرْآنَ وَهُوَ ظَلِيمٌ إِنَّ  
أَخَذْتُهُ لَأَتَّبِعَنَّ

بِأَمْرِ قَوْلِهِ وَأَجْرُ الصَّالَةِ أَهْرَاقُ الشَّهَادِ  
وَدَلَّاهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنَّ الْحَسَنَاتِ يَنْهَانِ  
السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلدَّائِرِينَ وَمَنْعًا  
مَسَاعِلَ وَمِنْهُ مُقَيِّدٌ لِلْمَرْءِ وَلِغَةِ كَرَامَةٍ  
مَنْزِلَةٌ بَعْدَ مَنْزِلَةٍ وَأَمَّا رَأْيِي فَمُحَمَّدٌ  
مِنَ الْقُرْبَى إِذْ دَلَّوْا اجْتَمَعُوا أَشْرَفًا  
جَمْعًا

١٠٠٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
 أَبِي حَسَنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقُدْرِيِّ عَنْ أَبِي حَسَنٍ  
 عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ سَجْدَةَ أَصْحَابٍ مِنْ امْرَأَةٍ  
 كُفْلَةٍ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 هَذَا كَرَامَتِي فَأَنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَأَقْبَرُ الصُّلَحَى  
 كَرَامِي الْقَهَّارُ وَتَلَعَا يَمِينُ التَّيْلِ إِنَّ  
 الْحَسَنَاتِ يَنْدُجِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي  
 الَّذِي قَالَ الرَّجُلُ أَيْ هَذِهِ قَالَ بَنِي  
 بِهَامِ مِنْ أُمَّتِي.

سُورَةُ يُوسُفَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَالَ فَضِيلٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ  
الْأَنْبَرِيِّ قَالَ فَضِيلٌ الْأَنْبَرِيُّ بِالْحَبَشَةِ  
مُنْكَا وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ تَجَلْبُ عَنْ  
مُجَاهِدٍ مُنْكَا كُلُّ شَيْءٍ مُقْتَضٍ بِالْيَشِيدِ وَقَالَ  
قَتَادَةُ كَذَلِكَ عَامِلٌ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ ابْنُ  
جُمَيْلٍ صَوَّاهُ مَكُولُ الْغَارِ بِمِثْلِ الْيَشِيدِ



بَابُ قَوْلِهِ وَيَذَرُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى  
أَنِ يُعْقِبُوكَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى الْكَرِيمِ وَنُ  
قَبْلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ

۱۷۹۹ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْقُدُّوسِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ

بَابُ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَ  
إِسْحَاقَ آيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ

۱۸۰۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْقَائِلُ أَكْرَمُ قَالَ الْكَرِيمُ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ

بَابُ قَوْلِهِ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمُ الْفُسْكَرُ  
أَمْزَأَ سَوَّلَتْ لَكُمُ الْفُسْكَرُ

۱۸۰۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَرْمٍ عَنْ أَبِي  
شَيْبَةَ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

وَيَذَرُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ كَالْقَمِيرِ

الْقَمِيرُ رَجُلٌ يَمُوتُ بِمَرَضٍ كَثِيرٍ يَمُوتُ بِمَرَضٍ كَثِيرٍ  
يَمُوتُ بِمَرَضٍ كَثِيرٍ يَمُوتُ بِمَرَضٍ كَثِيرٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْقُدُّوسِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ كَالْقَمِيرِ

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْقُدُّوسِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ بْنُ الْكَرِيمِ  
بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ بْنُ الْكَرِيمِ

بَابُ قَوْلِهِ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمُ الْفُسْكَرُ  
أَمْزَأَ سَوَّلَتْ لَكُمُ الْفُسْكَرُ

۱۸۰۲ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَرْمٍ عَنْ أَبِي  
شَيْبَةَ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ





عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قُسَيْدٍ قَبِيصٍ عَنْ  
 عَطِيَّةٍ أَنَّ كُرَيْشًا أَتَى أَبَا بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ كَرِّمِي بَيْنِي  
 وَبَيْنَ كَسْبِ يَوْسُفَ فَإِنَّمَا بَشَرٌ مِثْلُكَ  
 ثُمَّ شَرَحَ عَطِيَّةٌ أَكَلُوا الْوَلَدَ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ  
 فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا فَكَرَّرَ قَوْلَهُ فَقَالَتَا يَسْأَلُ النَّبِيَّ  
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَقِيبُ يَوْمَ تَأْتِي الشَّعْبَةَ بِمَدْحَانِ  
 ثُمَّ قَالَ اللَّهُ إِنَّمَا كَانَتْ هَذِهِ الْقَدَائِبُ فَبَيَّنَّا  
 أَنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا يَوْمَ  
 الْوَيْلَةِ وَتَنَزَّلَ مَعَهُ هَذَانِ وَتَحَبَّبَ إِلَيْهِمَا  
 بِمَا كُنْتَ قَوْلِهِمَا فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ  
 أَرَأَيْتُمْ إِنْ نَبِيٌّ قَامَ سَمِعَ مَا بَالُ الْبَشَرِ فَوَلَّى  
 قُلُوبَهُنَّ أَمَّا يَوْمَ يَكُنَّ مِنْ نَبِيٍّ يَكُونُ مِنْ عِلْمِهِمْ  
 قُلُوبُ مَا تَقْبَلْنَ إِذَا رَأَوْهُ كُنَّ يَرُودْنَ عَنْ  
 أَنْفُسِهِمْ قُلْنَ خَلَفَ بَنُو آدَمَ وَخَلَفُ وَخَلَفُ  
 قُلُوبُهُنَّ قَامَ سَمِعَ مَا كَانَتْ تَقْبَلْنَ قُلُوبَهُنَّ  
 ۱۰۵۰ هـ. هَكَذَا قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَيْدٍ هَكَذَا  
 عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُزَيْمٍ عَنْ  
 حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَرْبُوعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ  
 خُزَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْكَلْبِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ  
 خُبَيْبٍ الْوُضَّائِي عَنْ ابْنِ خُبَيْبٍ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ بَنُو آدَمَ لَوَلَدَهُ  
 كَأَن يَأْجُو فَوَالِي سَأَلَنِي شُعْبَةُ بِدَوْنِ لَوْنٍ  
 الْبَشَرِ مَا لَيْسَ يَرُودُ لَأَجِبْتُ فَقَالَ بَعْضُ  
 النَّاسِ بِالنَّبِيِّ مِنْ شَرِّ الْبَشَرِ إِذَا قَالَ اللَّهُ أَتَشْعُرُونَ  
 قُلُوبَهُمْ لَكِنْ لَا يَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُ

عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرَّسُولُ

۱۰۵۱ هـ. هَكَذَا عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قُسَيْدٍ قَبِيصٍ عَنْ  
 عَطِيَّةٍ أَنَّ كُرَيْشًا أَتَى أَبَا بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ كَرِّمِي بَيْنِي  
 وَبَيْنَ كَسْبِ يَوْسُفَ فَإِنَّمَا بَشَرٌ مِثْلُكَ  
 ثُمَّ شَرَحَ عَطِيَّةٌ أَكَلُوا الْوَلَدَ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ  
 فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا فَكَرَّرَ قَوْلَهُ فَقَالَتَا يَسْأَلُ النَّبِيَّ  
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَقِيبُ يَوْمَ تَأْتِي الشَّعْبَةَ بِمَدْحَانِ  
 ثُمَّ قَالَ اللَّهُ إِنَّمَا كَانَتْ هَذِهِ الْقَدَائِبُ فَبَيَّنَّا  
 أَنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا يَوْمَ  
 الْوَيْلَةِ وَتَنَزَّلَ مَعَهُ هَذَانِ وَتَحَبَّبَ إِلَيْهِمَا  
 بِمَا كُنْتَ قَوْلِهِمَا فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ  
 أَرَأَيْتُمْ إِنْ نَبِيٌّ قَامَ سَمِعَ مَا بَالُ الْبَشَرِ فَوَلَّى  
 قُلُوبَهُنَّ أَمَّا يَوْمَ يَكُنَّ مِنْ نَبِيٍّ يَكُونُ مِنْ عِلْمِهِمْ  
 قُلُوبُ مَا تَقْبَلْنَ إِذَا رَأَوْهُ كُنَّ يَرُودْنَ عَنْ  
 أَنْفُسِهِمْ قُلْنَ خَلَفَ بَنُو آدَمَ وَخَلَفُ وَخَلَفُ  
 قُلُوبُهُنَّ قَامَ سَمِعَ مَا كَانَتْ تَقْبَلْنَ قُلُوبَهُنَّ  
 ۱۰۵۰ هـ. هَكَذَا قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَيْدٍ هَكَذَا

عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرَّسُولُ  
 ۱۰۵۱ هـ. هَكَذَا عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قُسَيْدٍ قَبِيصٍ عَنْ  
 عَطِيَّةٍ أَنَّ كُرَيْشًا أَتَى أَبَا بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ كَرِّمِي بَيْنِي  
 وَبَيْنَ كَسْبِ يَوْسُفَ فَإِنَّمَا بَشَرٌ مِثْلُكَ  
 ثُمَّ شَرَحَ عَطِيَّةٌ أَكَلُوا الْوَلَدَ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ  
 فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا فَكَرَّرَ قَوْلَهُ فَقَالَتَا يَسْأَلُ النَّبِيَّ  
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَقِيبُ يَوْمَ تَأْتِي الشَّعْبَةَ بِمَدْحَانِ  
 ثُمَّ قَالَ اللَّهُ إِنَّمَا كَانَتْ هَذِهِ الْقَدَائِبُ فَبَيَّنَّا  
 أَنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِمَا يَوْمَ  
 الْوَيْلَةِ وَتَنَزَّلَ مَعَهُ هَذَانِ وَتَحَبَّبَ إِلَيْهِمَا  
 بِمَا كُنْتَ قَوْلِهِمَا فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ  
 أَرَأَيْتُمْ إِنْ نَبِيٌّ قَامَ سَمِعَ مَا بَالُ الْبَشَرِ فَوَلَّى  
 قُلُوبَهُنَّ أَمَّا يَوْمَ يَكُنَّ مِنْ نَبِيٍّ يَكُونُ مِنْ عِلْمِهِمْ  
 قُلُوبُ مَا تَقْبَلْنَ إِذَا رَأَوْهُ كُنَّ يَرُودْنَ عَنْ  
 أَنْفُسِهِمْ قُلْنَ خَلَفَ بَنُو آدَمَ وَخَلَفُ وَخَلَفُ  
 قُلُوبُهُنَّ قَامَ سَمِعَ مَا كَانَتْ تَقْبَلْنَ قُلُوبَهُنَّ  
 ۱۰۵۰ هـ. هَكَذَا قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَيْدٍ هَكَذَا

عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرَّسُولُ

۱۰۵۱ هـ. هَكَذَا عَنِ ابْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ





أَتَكْفُرُ فَلَمَّا سَمِعَتْهُ لَوَّاعِينَ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمَ هَذَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اللَّهُ خَلَقَ فَلَمَّا خَسَفَ  
قُلْتُ لِعَمْرٍأُ ابْنَتَا لَوْ لَوَّاعِينَ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمَ هَذَا  
فِي لَيْسِي أَنفَا الشَّخْلَةَ قَتَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ  
تَكْفُرَ قَالَ لَوْ أَنَّ كُمْ تَكْفُرُونَ فَكَيْفَ هَتَّاتُ  
أَتَكْفُرُ أَوْ كَوْلُ شَيْئًا قَالُوا عَمَّا لَا تَكُونُ  
قُلْتُمْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُنْهٍ وَكُنْهٍ

ہاں کہ قولہ یثبت اللہ الذین آمنوا  
بالقول الثانی

۱۸۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ  
أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ  
بْنَ عُبَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ لَمْ يَلْزَمُوا  
فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُونَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَهُ مُحَمَّدٌ  
رَسُولُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ  
۲ مَنُوا يَا نَعْلُ الثَّانِي فِي الْخَيْرِ وَالْأَخِيرِ

ہاں کہ قولہ اللہ ترالی الذین بدلوا  
بعضہ اللہ کفر اللہ کفر کفر اللہ  
مگر کفر اللہ ترالی الذین خدعوا البوالہ  
الہلاک بارہ یوم یوم اقوام یوم را  
ہاں کہ

۱۸۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ عُمَرَ وَهْنٍ عَطَا سَمِعْتُ عَنَّا بِنَ هُوَ مَرَّ  
إِلَى الْخَبَرِ بَدَّلُوا وَبَعْضُ اللَّهِ كَفَرُوا قَالَ هُوَ  
كَفَّارُ أَهْلِ مَكَّةَ

کہو محمد کا وقت ہے جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ گئے تو میں نے  
حضرت کو سے کہا ہاں افسوس قسم میرے دل میں یہ بات آئی تھی  
کہو محمد کا وقت ہے میں نے فرمایا کہ تمہیں بوسے سے بھر کر چیرنے  
دیا کہ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جب آپ حضرت کو بوسے سے  
دیکھا تو ادب کے باعث میں نے بوسہ نہ کیا، لہذا کوئی  
جواب نہ دیا، حضرت عمر نے فرمایا:۔ اگر تم یہ جواب دیتے تو مجھے

کھان غریبوں سے بھی زیادہ غم شمی ہوتا۔

یثبت اللہ الذین آمنوا کی تفسیر

ثبات قدم رکھنا ہے ایمان والوں کو حق بات پر۔

مسند بن بیدر سے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ مسلمان مرد سے جب قریش سواں کیا جاتا ہے تو وہ  
شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے  
حق نہیں ہے اور کہہ دے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول  
ہیں یہی وہ بات ہے جس کے متعلق اللہ شامہ باری تعالیٰ  
ہے اور اللہ ثابت قدم رکھتا ہے ایمان والوں کو دنیا کی زندگی  
میں اور آخرت میں (آیت ۷۷)۔

ہاں کہ میں نے دیکھا کہ بعض نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اس  
آئم ترمذی کا ہی مطلب ہے جو آئم کفر کر آئم ترک کفر کفر  
آئم ترمذی الذین کفر بجھا۔۔۔ میں ہے۔ اللہ کا مطلب  
ہاں کہ ہے وہ بارہ یوم یوم اقوام ہے۔ کفرنا بکفر  
ہاں کہ ہونے والے وقت۔

حضرت ابی عمار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ  
کیا تم نے انہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت  
ناشکری سے بدل دی (آیت ۲۸) وہ مکہ مکرمہ والے  
کافریں۔

سورۃ الحج

اللہ کے نام سے شروع جو ثابراں نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحج

بسم اللہ الرحمن الرحیم







وَرُبَّمَا تَعْرِيهِ سَارِكَةٌ خَافَتْ أَنْ يَبْهَتَ بِهَا إِلَى الَّذِي  
يَلْبِسُ إِلَى الَّذِي هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ حَتَّى يُلَاقِيَهَا  
إِلَى الْأَرْضِ وَرُبَّمَا قَالِ مُتَيَانٌ حَتَّى تَنْتَهِي  
إِلَى الْأَرْضِ فَتَلْقَ عَلَى قَمَرٍ لَسَّاجِرٍ فَيَذِبُ  
عَمَّا يُبَاطِلُ كَذِبًا فَيُصَدِّقُ فَيَقُولُونَ لَهُ  
يَا غَيْرُنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا أَيْكُونَ كَذَا وَكَذَا  
فَوَحَدُنَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَةُ الَّتِي سَمِعْتَ مِنْ  
السَّمَاءِ .

[illegible]

باب قولهم ولقد كذب أصحاب الحجر  
المسلمون.

١٨١٣ - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ التَّمِيْمِ حَدَّثَنَا  
مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مَحْلِبَ الصَّيْغِرَ لِقَدَمِ خَلْقٍ  
عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ  
لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ

وہ نے کوہستان کے اعلیٰ وادیوں میں مقیم رہنے سے پہلے وہ اپنے نزدیک  
وادی شیمان کی یوٹس کے نیچے ہوتا ہے، اٹنا چکا ہوتا ہے اور اس طرح وہ  
بہت دھن تک پہنچا دی جاتی ہے یہاں سے کوہستان کے کوہ زمیں تک آپ پہنچتی  
ہے پھر وہ کوہستان کے مشرقی ڈال جاتی ہے۔ پھر وہ ایک کے ساتھ تلو  
بھوٹ اپنی طرف سے لگتا ہے اس پر لوگ اس کی تعظیم کر کے  
کھنڈتے ہیں کہ کیا اس نے فلاں دوز میں نہیں بتایا تھا کہ فلاں بات  
یہ کہ ایک بچہ چاہے اس کی بات کو درست پایا اس کا کہ وہ یہ بات سنی  
جو اس کاں سے ملتا ہے جیسے سنی گئی۔

علی بن عبد اللہ، سفیان، احمد، عکرمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی حکم فرماتا ہے اور اس میں کاہن کا لفظ زیادہ کیا۔ سفیان، احمد، عکرمہ نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی حکم فرماتا ہے اللہ کا کہنا دو گھر کے مذہبی چچانہ میں وہ علی بن عبد اللہ نے سفیان سے کہا کہ کیا اسے کچھ گویا دینا ہے۔ حضرات نے گھر سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے سنا ہے۔ صحابہ و تابعین میں نے سفیان سے کہا کہ آپ نے آچے اور اسلئے عمرو بن دینار، عکرمہ اور حضرت ابو ہریرہ کے مرفوع روایت کی ہے اور اس میں لفظ خرغ پڑھا ہے۔ سفیان کا بیان ہے کہ عمرو بن دینار نے اسی طرح پڑھا تھا۔ خدا کے نہیں معلوم کہ انہوں نے اسی طرح سنا تھا یا نہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طرح پڑھتے ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمَسْكُونِينَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اصحابِ ہجر کی جگہ ہے۔ تم میں سے کوئی اپنی جگہ میں نہ جلتے کہہ دوتا ہوا۔ اگر تم دو عینیں دیکھ سکتے تو اس جگہ میں نہ جانا، میاں جو غلاب اس پر آیا تھا وہ تم پر نہ آجائے یا کہیں تم اس غلاب میں بہستا نہ ہو جاؤ جس



الْمَلَأْنِي عَنْ آتِي ظَلَمَ بَيْنَ عَيْنَيْ عِبَّاسٍ كَمَا تَكُونُ  
عَلَى الْمُتَّقِينَ قَالَ أَصَوَّاهُ عَمْرٍ وَكَمْ ذَا بَيْنَ  
الْيَهُودُ وَالْكَصَادِي

بِالْحَبِّ قَوْلِهِ وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَقَّ يَأْتِيكَ  
الْمَقْصُودُ قَالَ سَالِمُ الْعَرَبِ

## سُورَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ مُبَارَكٌ  
الْمَلَأْنِي عَنْ آتِي ظَلَمَ بَيْنَ عَيْنَيْ عِبَّاسٍ كَمَا تَكُونُ  
عَلَى الْمُتَّقِينَ قَالَ أَصَوَّاهُ عَمْرٍ وَكَمْ ذَا بَيْنَ  
الْيَهُودُ وَالْكَصَادِي

شَاكِلِيهِ مَا جَعَلْتُمْ قَصْدُ السَّبِيلِ الْبَلَمَانِ  
الْمَلَأْنِي عَنْ آتِي ظَلَمَ بَيْنَ عَيْنَيْ عِبَّاسٍ كَمَا تَكُونُ  
عَلَى الْمُتَّقِينَ قَالَ أَصَوَّاهُ عَمْرٍ وَكَمْ ذَا بَيْنَ  
الْيَهُودُ وَالْكَصَادِي

۸۰ کے بعد میں حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ  
جو کتاب اللہ کے بعض حصہ پر ایمان لاتے اور بعض کا انکار  
کرتے وہ یہودی و نصاریٰ ہیں۔

وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَقَّ يَأْتِيكَ  
الْمَقْصُودُ قَالَ سَالِمُ الْعَرَبِ

## سُورَةُ النُّحْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ مُبَارَكٌ  
الْمَلَأْنِي عَنْ آتِي ظَلَمَ بَيْنَ عَيْنَيْ عِبَّاسٍ كَمَا تَكُونُ  
عَلَى الْمُتَّقِينَ قَالَ أَصَوَّاهُ عَمْرٍ وَكَمْ ذَا بَيْنَ  
الْيَهُودُ وَالْكَصَادِي

شَاكِلِيهِ مَا جَعَلْتُمْ قَصْدُ السَّبِيلِ الْبَلَمَانِ  
الْمَلَأْنِي عَنْ آتِي ظَلَمَ بَيْنَ عَيْنَيْ عِبَّاسٍ كَمَا تَكُونُ  
عَلَى الْمُتَّقِينَ قَالَ أَصَوَّاهُ عَمْرٍ وَكَمْ ذَا بَيْنَ  
الْيَهُودُ وَالْكَصَادِي



تَقْلَعُ وَاِذَا هُمْ لِنَجْوَى مُصَدِّقِينَ تَالِيِيْنَ  
قَوْمَهُمْ رِيْفًا وَالْمَعْنَى يَتِمُّ تَجَوُّنَ رُحَاكَا  
خَطَا مَا وَاسْتَقْبَرُوْا اَسْتَحْفَضَ بِخِيَالِكَ  
الْمُرْسَايْنِ وَالشَّحْلُ الْمَرْجَبُ الْاَسَاءُ  
وَاحِدَهَا نَاجِلٌ يَبْلُغُ صَاحِبٌ وَغَنِيْبٌ  
وَتَاخِيْرٌ وَتَخِيْرٌ صَاحِبُ الْوَيْزِ الْعَاطِيَتِ  
وَالْحَاصِبُ اَيْضًا مَا تَرَى فِي الْوَيْزِ  
وَمِنْهُ حَصْبٌ جَهَنَّمُ يَرْجِيْهِ فِي  
جَهَنَّمَ وَهُوَ حَصْبُهَا وَيُقَالُ حَصْبٌ  
فِي الْاَرْضِ وَهَبٌ وَالْحَصْبُ مُشْتَرِكٌ  
مِنْ الْعَصَبَاءِ وَالْحَبَابَةِ تَارَةً مَرَّةً  
وَجَمَاعَةً خَيْرٌ وَتَارَةً لَا حَتِيْكَ  
لَا سَتًا مِلَّةً هُمْ يُقَالُ اخْتَنَكَ فَلَانَ مَا  
عِنْدَ فَلَانٍ وَنَظَرٌ اَسْتَقْصَاةً طَائِرَةً  
حَطْلَةً وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلُّ مُكْطَبٍ فِي  
الْقُرْآنِ هُوَ حَطْلَةٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ الشَّكْلُ لَمْ  
يُحَالِفْ اَحَدًا.

### باب ۳۱

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ رَضِيَ  
اللهُ عَنْهُ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا  
صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ اَبِي  
شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ ابُو هُرَيْرَةَ اَنَّ  
رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ  
بِابِلِيَا ثُمَّ بَقِيَ حَتَّى مَلَكَ ابْنٌ وَطَنِي فَقَطَّرَ  
اِلَيْهِمَا مَا قَاخَذَ اللّٰبَنُ قَالَ جَبْرِئِلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي هَذَا لِيَلْفِظَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ  
خَوْتُ امْسُكْ

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا  
ابُو وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِي شِهَابٍ

کا صمد ہے اور اس کے ساتھ ان کی عادت بیان کی یعنی وہ  
مشورہ کرتے ہیں۔ مرقا ثانی میں بنا دیتا۔ واستقبروا  
یعنی اپنے سوا کسی سے۔ الخ یعنی پیدل سے اس  
کا واسطہ ملتا ہے جیسے شہب سے صاحب اندک سے تا حیر  
عاجباً آخری القابٹ اور اس کے بعد جو چیزیں کو الکر  
نالی سے جانتے ہیں۔ . . . اور اس کے بعد یعنی وہ  
جہنم میں بھیجے جاتے ہیں اور اس کا کو الکر کٹ جوں کے  
یہ بھی کہتے ہیں کہ حصب ہے الارضیں وہ زمین ہیں وہ جس  
کیا اور حصب سے بھی مشتق ہے یعنی پتھر سنگین سے  
تارکاً ایک دفعہ اس کی جمع تیرہ اور تارکاً ہے۔  
تالکاً یعنی خود جز سے محالہ دوں گا یہ بھی کہتے ہیں کہ  
اخٹکت فلاناً کا عند فلان . . . یعنی فلاں کے  
لاں کی ساری مطراحت حاصل کر لیں۔ کا تارکاً اس  
کی نسبت۔ ابی عباس کا قول ہے کہ قرآن کریم میں جتنی  
جگہ بھی شکافی کا لفظ آیا ہے اس سے ہمت الہیہ دلیل  
مرا ہے۔ قرآن میں اللہ . . . کرمی کے باعث  
کسی کو دوسرا بنانا۔

### رسول خدا کی اسرار کا بیان۔

مسند ابی یوسف نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ شہد امویہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بیت المقدس میں ملوہ افریقہ سے لوہے کی سورت میں ایک  
پیارا دودھ کا اور ایک شراب کا شیشا کیا گیا جب آپ نے اُن  
دو لاں کی جانب توجہ فرمائی تو دودھ کا پیالہ سے لیا۔ حضرت  
جبریل علیہ السلام عرض کرتے ہوئے کہ سب تعریفیں اس خدا  
کے لئے ہیں جس نے آپ کی جانب کلمات و ہمنامی فرمائی۔ اگر آپ  
شراب کا پیالہ اختیار فرماتے تو آپ کی امت گمراہ  
ہو جاتی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ









مِنْ دُنَيْكَ وَمَا تَأْتِيهِمْ لَنَا إِلَى رَيْكَ  
 الْآخِرَى إِلَى مَا نَعْنِي بِهِ فَاَطْلُقْ فَإِنِّي نَحْتِ  
 الْعَرْشَ فَكُنْ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَتَوَكَّلُ  
 اللَّهُ عَلَى مَنْ عَامِدٌ وَحَسْبُ الْبُتْلَاءُ عَلَيْهِ  
 شَيْئًا لَمْ يَقْتَضِهِ عَلَى أَحَدٍ قَبْلُ حَرَّمَ مَالُهَا  
 مُعْتَقِدًا أَنَّهُ رَأْسُكَ سَلَّ لِقَطْعُهُ وَاشْتَمَّ فَشَمَّ  
 فَأَنْفَعُ رَأْسِي فَاقُولْ أَمِيرُ يَارَبِّ أُمِّي يَارَبِّ  
 قَوْمِي يَا مُعْتَقِدُ ادْخُلْ مِنْ أَمْتِكَ مِنْ أَلْجَابِ  
 عَيْنِي مِنَ الْبُكْمِ الْإِلَيْنِ مِنْ أَبْوَابِ الْخَشْيَةِ وَ  
 هُمْ شَرُّ كَأَنَّ النَّاسَ فِيهَا يَسْرِى ذَلِكَ مِنَ الْأَوَابِ  
 مُتَوَكِّلًا وَالَّذِي قَسِيْرُ يَمِينِي وَإِنَّ مَرْبِي  
 الْمُسْرَاعِينَ مِنْ قَصَصِ بَيْتِ الْخَشْيَةِ كَمَا بَيَّنَّ مَثَلُهُ  
 وَخَيْرُ أَوْ كَمَا بَيَّنَّ مَثَلُهُ وَبُصْرِي .

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ  
وَعَلَّامُ الْغُيُوبِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ

١٨٣٥. حَدَّثَنَا ثِيَابُ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
قَالَ كَانَ ثَلَاثُ مَنَاسِكٍ مِنَ الْإِسْلَامِ يَحْبُدُّونَ مَنَاسِكَ  
مِنَ الْحَجِّ فَاسْأَلُوا النَّبِيَّ وَتَمَسَّكَ هُوَ لَا  
يَدِي يَنْهَيْهِمْ تَرَامُوا الْأَشْجَبِيَّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَشْجَبِيَّ

[illegible]

وَالْحَقُّ أَنَّا جَاءْنَاكَ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَإِنَّا لَوَاقِعُونَ فِي الْمِرْيَاسِ  
حضرت المہریرہ رضوانہ علیہ سے روایت ہے کہ  
محکم علیہ السلام نے فرمایا۔ حضرت واقعہ علیہ السلام  
پر قرأت و تفسیر کا پڑھنا، آسان فرمادیا گیا تھا۔ پس وہ  
اپنے گھوڑے کو کہنے لاکم دیتے اور اس کے  
تیار ہونے سے پہلے قرآن یعنی ربوہ کو پڑھ لیا  
کہتے تھے۔

قُلْ اِذَا دُعُوا لِلظَّالِمِ مَعَهُ فَرِّقُوا بَيْنَهُ وَالْظَّالِمِ ۚ وَلَوْ كُنْتُمْ اَوْفًا يَذَّكَّرُونَ  
 کہ فرماؤ کہ جب کوئی ظالم کے ساتھ مدعو ہو تو وہ امتیاز نہیں رکھتے  
 تم کے مابین فرق کر دے اور نہ پھرے گا (آیت ۵۶)۔

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے  
 پانچویں حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کے  
 اس قول پر ہے جس میں ان کی عبادت کی بات کی گئی ہے۔  
 یہ تو مسلمان ہو گئے لیکن یہ لوگ اپنے خدا کی عبادت پر تکیہ پر  
 قائم تھے۔ انھیں بتایا کہ ان کی عبادت میں اتنا زیادہ ہے کہ  
 ان کی عبادت کو ترک نہ کرنا اور ان کی عبادت کو اللہ کے سوا

قُلْ اَدْعُوا الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

بِاَمْرِ قَوْلِهِمْ اُولَئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

يَتَّبِعُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمْ اَلْوَسِيْلَةَ

۱۸۶۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ خَالٍ اَخْبَرَنَا

يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ اَبِي مَعْبُدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي هَذِهِ الْاَحْيَاءِ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَتَّبِعُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمْ اَلْوَسِيْلَةَ

قَالَ قَامَسٌ مِّنْ اَتَمِّ يَتَّبِعُونَ كَاَسَمُوا

بِاَمْرِ قَوْلِهِ وَمَا جَعَلْنَا الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ

اَدْوِيْنَاكَ الْاَلْفِتْنَةَ يَلْتَمِسُ

۱۸۶۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا

سُلَيْمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَثِيْقٍ عَنْ مَتَّى عَنْ اَبِي بَكْرٍ

وَمَا جَعَلْنَا الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ اَسْوِيْنَاكَ الْاَلْفِتْنَةَ

يَلْتَمِسُ قَالَهُ رُوِيَ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ مَوْلٰى

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مَوْلٰى رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ

السَّلَامُ الْاَلْفِتْنَةُ فَتْنَةٌ كَثُرَ

بِاَمْرِ قَوْلِهِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ

كَانَ مَشْهُودًا قُلْ مَجَاهِدٌ مَّشْنُوْرَةُ الْفَجْرِ

۱۸۶۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الرَّحْمٰنِ فِي مَنَاقِبِ

مُسْلِمَةٍ وَابْنِ السَّيِّدِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي

عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلَ صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ

عَلَى صَلٰوةِ الْوَجْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ دَرَجَةً وَ

تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَتُكَلِّمُهُ الْمَلَائِكَةُ فِي صَلٰوةِ

الْجُمُعَةِ يَقُوْلُ اَبُو هُرَيْرَةَ اِقْرَءُوْا اِنْ تَشَاءُوْا وَ

قُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

بِاَمْرِ قَوْلِهِ عَلَى اَنْ يَتَّبِعَكَ رَبُّكَ

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اِبْنِ اَبِي اَيَّانَ حَدَّثَنَا

مَنْ كَرِهَ يَوْمَ كَاشَانِ تَزُوْلَ سَ۔

اَوَّلِيْكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ كَاتِفِيْر

یعنی کہ اگر کوئی جتنے ہی وہ آپ کی پیروی کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں۔

پھر حضرت عیسیٰ بن مریم کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے ان کو۔

بعد میں یہ کافر بن گئے ہیں وہ خود اپنے آپ کی طرف سے وسیلہ ڈھونڈتے ہیں

اللہ تعالیٰ کے پاس میں فرمایا کہ بعض عبادت اللہ کے لئے جس کی کچھ لوگ

مذہب کیا کرتے تھے۔ پھر وہ بھی تو ستمناں ہو گئے۔

وَمَا جَعَلْنَا الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ اَسْوِيْنَاكَ الْاَلْفِتْنَةَ يَلْتَمِسُ

مگر میں نے حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما سے نہیں

جسے کہ آیت۔۔۔ اللہ ہم نے دیکھا وہ دکھا وہ جو ہمیں دکھایا

تھانہ لوگوں کی آزمائش کو (آیت۔۔۔) کے بارے

میں انہوں نے فرمایا۔۔۔ یہ جہنم سر سے دیکھنا ہے،

(جواب نہیں کہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب اسراء

میں دکھایا گیا اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کا مدد ہے۔

اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا كَاتِفِيْر

کہا جائے کہ اس سے نماز فجر مراد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ جماعت کی

نماز کو تمہارا دل کی نماز پر کہیں گے نفیست ہے اور رات

کے فرشتوں اور دوسرے فرشتوں کا اجتماع نماز فجر کے

وقت ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اگر تم اس بات کا

ثبوت دیکھنا چاہتے ہو تو یہ کہ تیرے لئے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن پڑھ

جس کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اس سے کہنی امیر ہیں

آیت ۸۶۸۔

عَلَى اَنْ يَتَّبِعَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا كَاتِفِيْر

اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی عمر رضی اللہ





کلام روایا سے مقام میں شفاعت کر دی گئی کہ اگر عام مومنین بجز تابعین کے سب سے عاجز و کمزور کی شفاعت کر دی گئی۔ یہ سارے اسی ہستی کے  
مدد سے ہیں شفاعت کر دیے ہیں کہ ہر کوئی اپنے خداوند کے سامنے آجائے۔

جب انہوں نے اپنے ایک ماسیہ بیان کیے پس وہاں سے اپنے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مقام محمدی کے حکم کے نزدیک  
خاص انداز میں ہونے لاقی ہوا کہ کہہ دیا کہ تم لوگ کہہ دیتے ہو کہ ہر کوئی اپنے خداوند کے سامنے آجائے پس تم نے فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ تم لوگ  
کہہ دے کہ یہ ہر شفاعت کا عمل ہے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا شَفَاعَةَ حَبِيبِكَ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰمِیْن۔

۱۸۳۱۔ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ ابْنِ ابْنِ نَجِيٍّ عَنْ مِجْلَدٍ عَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ  
عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَسْرُومٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَدَخَلَ الْبَيْتَ يَسْتَوْنُ وَ  
كُنُشِيَّاتٍ وَنَضَبٍ فَحَدَلَ يَطْعُمُهُمَا بِعُورٍ فِي  
يَدِهِ وَبَيَّزَ لُجَاءَ الْحَقِّ وَغَاثَ الْبَاطِلَ اِنَّ  
الْبَاطِلَ كَانَ وَهُوَ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يَهْدِي  
الْبَاطِلُ وَمَا يَهْدِي

حضرت محمد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہہ کر رہیں (دور دور) ماضی  
ہو تو بیت اللہ کے قریب کے گھر میں سوساٹھ بن رہے  
تھے۔ پس آپ ہر بیت کو وہ پھڑکی مارنے لگے جو آپ  
کے دسویں مکان میں تھی اور فرماتے: حق آگیا  
اور باطل بٹ گیا۔ بے شک باطل کو ملنا ہی تھا  
(آیت ۱۸) حق آگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہ  
وٹ کر آئے۔

بَابُ قَوْلِهِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الزُّوْجِ  
۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جَبْرِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ  
عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَسْرُومٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا  
اَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَزْرَةِ  
وَهُوَ مُبْكِيٌّ عَلَى حَبِيبٍ اِذَا مَرَّ الْبَلَاءُ فَفَعَالَ  
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلَوَةٌ عَنِ التَّوْبَةِ فَقَالَ مَا لَكُمْ  
اَلَيْسَ وَقَدْ بَغْتُمْ لَا يَسْتَفِيْلُكُمْ بَشَرٌ تَكْرَهُوْنَ  
فَقَالُوا سَلَوَةٌ فَسَلَوَةٌ عَنِ التَّوْبَةِ فَاسْتَفِیْلُ  
عَلَيْهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ يَزِدُّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا فَقَالَتْ  
اِنَّهُ يَمُوتُ اَلَيْسَ فَقَامَتْ حَقَائِقُ فَقَامَ نَزْلُ الْوَحْيِ  
قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الزُّوْجِ قُلِ الْاَوْفَى وَزَوْجِ الْاَوْفَى  
وَمَا اَوْفَى مِنْ الْاَوْفَى

حضرت محمد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیل میں موجود تھا اور  
آپ کے گھر کی ایک کھڑکی سے ایک لڑکی تھی کہ چند ہودی آپ  
کے پاس سے گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے  
دعا کے واسطے کہہ دیجئے، پس کہنے لگے کہ نہیں اسی سے کہہ دیجئے  
کہ کیا مراد ہے؟ جب اس نے کہا کہ ان کے پاس مت جاؤ مگر ایسا  
مجھ سے کہہ دیجئے پس وہاں سے آکر لڑکی کے پاس آکر پوچھنے لگے پس  
انہوں نے دعا کے واسطے کہہ دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ماسوش  
تھے۔ اور انہیں کوئی جواب نہ دیا کہ کیا آپ ہودی کا تہذیب کر رہے  
ہے؟ پس لڑکی نے کہہ دیا کہ جب وہی تہذیب کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا  
اور تم سے دعا کے واسطے کہہ دیجئے پس کہہ دیجئے کہ تم فرماؤ  
دعا میرے رب کے حکم سے کہہ دیجئے اور تمہیں علم نہ  
ہو کہ تم لوگ کہہ دیجئے۔

بَابُ قَوْلِهِ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ  
وَلَا تَخَافُ رِيَاءَ  
۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ رِيَاءَ  
سید بن جبیر نے حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما سے

ہو شاہد اور تعالیٰ۔ اور یہی قند بہت آواز سے پڑھو با کمال  
آہستہ اور حق و حق کے یکساں سے کلامی کردار آیت (۱۱۰)  
کے بارے میں روایت کی کہ انہوں نے فرمایا یہ آیت اس وقت  
نازل ہوئی جب کہ کرمی ہی جلوہ افروز تھے اور اپنے اصحاب

کو بلا کر طاعت و کثرت تپ فیروزانہ کے قرآن کریم پڑھا کرتے تو اسے سن کر  
عشرین کلام الہی کو گالیوں سے مارنے اور جس نے اسے نازل کیا اور جو  
نے کر آیا یا جس پر نازل ہوا، ان سب کو برا بھلا کہتے، اس پر اللہ تعالیٰ  
نے اپنے نبی کو بھیجا کہ اپنی منافقت میں قرآن کریم کی تلاوت اتنی آواز سے  
دکھائے کہ سب کے شرکین قرآن کریم کے متعلق بدگمانی کریں اور وہ اپنی  
آہستہ آواز سے پڑھنا کہ تمہارے ساتھی بھی دس سکیں بلکہ ان  
دو لوں کا رد مباحی ماستہ اختیار کر۔

عروہ بخاری میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ زہی اللہ علیہا  
سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا کہ کوبہ اے محمد ﷺ  
یصلو تک اے معاذ کے بارے میں نازل فرمائی گئی ہے۔

## سورۃ الکہف

من کے نام سے شروع ہوا میرا ہی شایع دم کرنے والا ہے۔  
تھا کہ کافروں سے کہ تم پر ہم کا سہی ہے ان سے کرا جانا  
و کان کہ تم سے سوا اور پادری سے سوا حضرت کا قہر ہے کہ  
اس سے کمال ہو۔ یا علی ہاں کہہ دالا اس شفا سے الکتب  
پر اٹھ کا۔ نہ تپم مٹکا ہوا سیدم کرنا ہے۔ ربنا علی قلوبہم  
ہم سے کہہ دوں میرا لایسے کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں خبر پڑا  
تھیں جس سے کہہ دے کہ نہ تپم مٹکا ہوا سیدم کرنا ہے۔ ربنا علی قلوبہم  
تہ۔ کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا  
خوش کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا  
میں ہاں کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا  
خوش کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا  
میں ہاں کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا  
خوش کہہ دے کہ الکتب سے کتنے بے ہوشانہ سے وہ بے ہوش پڑے تھے دالا

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُوَيْسٍ عَنْ سَجِيْدٍ  
بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا  
تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ فِتْرَ مَا قَالِ تَرَلْتُ وَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِيحُكَ

اِذَا صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِهِ وَقَرَّ صَوْتُهُ بِالْقُرْآنِ فَلَا  
تَسْمِعِ الْمُشْرِكُونَ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَمَرَ لَمْ يَدْعُ  
جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِيُنَبِّئَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ أَيِ بِقِرَاءَتِكَ  
فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تَخَافُ  
فِتْرَ مَا قَالِ تَرَلْتُ وَلَا تُسَمِعُ أَصْحَابَكَ فَلَا تُسَمِعُكُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ  
ذَلِكَ سَبِيلًا

۱۸۳۳ء حدیثی ملک بن عقیلم حدیثی کہ  
حدیث ہشام عن ابیہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا  
قالت کُنْتُ لَدَيْكَ فِي الدَّعَاءِ

## سورۃ الکہف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَالَ مُجَاهِدٌ تَقْرَأُكُمْ تَرَكُّكُمْ وَكَانَ  
لَهُ شَرٌّ ذَمٌّ وَفِيهِ دُخَانٌ غَيْرُهُ جَسَدٌ  
أَشْمَرٌ بَلَوْنٌ مُفْلِتٌ أَسْمَانٌ دَمًا انْتَفَعَتْ  
الْفُتُورُ فِي الْجَبَلِ وَأَنَّ قِيَمَ الْبِكَلِ مَرْشُورٌ  
فَمَلَّحَتْ مِنْ الشَّرْقِ وَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ تَهْمَا  
مُحَمَّدٌ بَرَّأَهُ لَا أَنْ رَبَّنَا عَلَى قُلُوبِنَا شَطَطًا  
إِقْرَاطًا مَرْهَقًا كُلُّ شَيْءٍ انْتَفَعَتْ بِهَذَا  
تَمِيلُ مِنَ الدَّوْبِ وَالْأَرْوَاحُ الْأَمِيلُ جَرَّةٌ  
مُتَسَمِّرٌ وَالْجَمِيمُ قَبْرَاتٌ وَفِيهَا مَرْغَلٌ ذُكُو  
وَرَكَاةٌ الْوَصِيدُ الْفَتَاةُ جُمُعَةٌ وَصَائِدٌ  
وَصِيدٌ يَقَالُ الْوَصِيدُ الْبَابُ مَوْصِدَةٌ  
مُطَبَقَةٌ الْبَابُ الْبَابُ وَاصِدٌ بَعْدُ







نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ مِنْهَا مِثْلًا نَّكَالًا اِذَا قَالَ قَرَأْتَ احَدَ  
لَكَ بِذَلِكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَا وَهَذَا  
اَسْتَدْرَاكٌ مِنَ الْاَوَّلِي قَالَا اِنْ سَأَلْتَهُ عَنِ شَيْءٍ  
بَعْدَ مَا قَرَأَ فَهِيَ جِبْشٌ فَاَسْمِعْ مِنْ تُدْرِي

عَدْرًا اَنْ تَطْلُقَ حَتَّى اِذَا اَقْبَبَا اَهْلًا قَدَرِي  
وَاَسْتَطَعَا اَهْلًا فَاَبْرَأَنْ يَضِيْعُوهُمَا فَوَجَدَا  
فِيهَا جِدَا اَمَّا يَرْيِيْدَا اَنْ يَنْقُضَا ذَاتَ مَا بَيْنَ  
فَقَامَ الْاَخْبَرُ قَاتَمًا مَكَّةَ يَبْدُوهُ فَقَالَ مُرْسِي  
قَوْمِ اَتَيْتَا هَؤُلَاءِ فَاَنْفَرَا فَاَنْفَرَا وَتَرِيْعِيْعُوْنَا  
تَوَلَّيْتُمْ لَا تَخْذَلْتُمْ عَلَيْهِمَا وَجَدَا هَذَا  
فِرَاقِي يَبْرِيْهِ وَبَيْنَكَ اِلَى قَوْلِهِ فَاِيْكَ تَأْوِيْلُ  
مَا تَرَسُّوْهُمْ فَيَكُوْنُوْنَ صَبْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُكَ اَنْ مُرْسِي كَانَ  
صَبْرًا حَتَّى يَكُوْنَنَّ اللهُ عَلَيْهِمَا مِنْ شَيْءٍ هَذَا قَالَا  
مَوْجِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَنْ اَنْفَرَا هَذَا اَقْبَبَا  
اَمَّا مَكْرُومِيْكَ فَاَيُّ خَدْعٍ مِثْلِيْعِيْهِ مَا يَخْدَعُهَا  
وَكَا اَنْ يَكُوْنَنَّ مَا اَنْفَلَا مَلَكًا كَا فِرَاقِي كَا  
اَهْلًا مُرْسِيْنَ

بَارَكَ فِي قَوْلِهِ قَلْبًا بَلَقًا مَجْمَعٌ مِثْلُهُمَا  
فِي سِيَاقِهِمَا فَاَنْفَرَا تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
مَا يَنْفَرَا

۱۸۳۷. حَدَّثَنَا اَبُو اِيْسَاهُ عَنْ اَبِي ثَرْوَانٍ  
اَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ اَبِي جَدْرِ  
اَخْبَرَنَا قَالَ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُثَنَّى عَنْ  
بَنِي دِيْنَارٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ يَحْيَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَبِي هُرَيْرَةَ  
كَانَ يَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
يَتِيْبُهُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ

اَنْ اَنْفَرَا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا

قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي  
الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا

قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي  
الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا

قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي  
الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا

قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي  
الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا

قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ  
صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي  
الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ  
لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ يَسْرُبُ  
تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا يَسْرُبُ  
يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا قَالَا هَذَا  
يَسْرُبُ يَسْرُبُ تَوَلَّيْتُمْ لَكَ فِي الْبَحْرِ صَبْرًا



















قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ قَيْسِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَنَسٍ  
 قَبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِيُحْبِرَ بِلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْعِيَ نَا أَكْثَرَ مِمَّا  
 تَدْعُونَ فَتَزِلَّتْ وَمَا تَزِلُّ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ

فعلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جتنی دفعہ تم  
 ہمارا کوہِ طہ کو آتے ہو اس سے زیادہ مدد کرو کہ تم سے تمہیں کوہِ طہ کو  
 چھو اس پر یہ بات مجھ کو بھی پہنچ گئی ہے اور میں نے حضور سے عرض کیا کہ  
 فرمائیے میں اسے توڑ دیتا ہوں کہ وہ اس کے لیے جو ہر ایک کے لیے ہے اور جو

لَنَا مَا بَيْنَ آيِدَيْنَا وَمَا خَلْفَنَا  
 يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ أَقْدَرُ أَيْتِ الْغَدَايِ كَقَدَرِ  
 يَا بَيْتَنَا وَقَالَ لَا وَتَيْنِ مَا لَقَدْ كُنَّا

پہنچ کر گئے ہیں اور حضور کا یہ بھی ہوتا ہے کہ میں نے اسے (آیت ۴۶)۔  
 اَقْدَرُ أَيْتِ الْغَدَايِ كَقَدَرِ يَا بَيْتَنَا كَاتِفِير  
 کہ تم نے اسے دیکھا ہو ہمارے آنسوؤں سے منکر ہو اور کہتے ہیں۔

۱۸۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
 كَيْنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي الصَّخْخِ عَنْ مُسَرَّدٍ قَالَ  
 سَمِعْتُ عُبَادَةَ قَالَ جِئْتُ الْأَعْمَشِيَّ ابْنَ وَطَّاحٍ السَّهْمِيَّ  
 اتَّقَا ضَاةَ حَقَّانٍ يَنْدَكَ فَقَالَ لَا أَطُوبُكَ حَتَّى  
 تَكْفُرَ بِحَسْبِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا حَتَّى  
 تَمُوتَ كَمَا يُبْعَثُ قَالَ قَرَأْتُ لَيْلِيَتُكَ كَمَا مَعْنُوكَ  
 قُلْتُ لَعَنُوا قَالَ إِنَّمَا فِي هَذَا مَا لَقَدْ لَعَنُوا أَنِ فَوَيْكَ  
 فَتَزِلَّتْ هَذِهِ الْأَيَةُ أَقْدَرُ أَيْتِ الْغَدَايِ كَقَدَرِ يَا بَيْتَنَا  
 لَقَالَ لَكُنْتُ تَيْنِ مَا لَقَدْ كُنَّا مَا وَرَاةَ الْأَوْرَاقِ  
 شَبَهٌ وَحَفْصٌ قَالُوا مَعَاوِيَةَ قَدْ جَعَلَ قَيْنِ  
 الْأَعْمَشِيَّ

مُسَوِّق کا بیان ہے کہ میں نے حضور کے پاس رضی اللہ عنہ کو  
 لڑنے والے سنار میں دیکھا اور وہ اپنے ہاتھ میں ڈانٹ لے کر پاس گیا  
 کہ مکہ کی طرف رہا اس وقت تک کہ میں نے وہاں سے دل لے کر چل گیا  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کا انکار کر دیا میں نے کہا اگر تم مرا کہ  
 نہ بار بار تیرے ہوا تو تیرے گناہ بھی نہیں کھد گا اس نے کہا کیا  
 میں مرا نہ ہوں کہ تیرے گناہ میں سے جو اب دیا میں اس نے کہا کیا میں  
 میرے پاس مال و دولت ہوگی لہذا میں تمہارا حساب یہاں کر لیں گلاس  
 پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کیا تم نے اسے دیکھا جو ہمارا آیتوں سے منکر  
 ہو اس کا کتاب ہے کہ نزد ہمال اولاد میں اسے (آیت ۷۶)۔ لڑی  
 شہرِ حطین، ابو سعید اور دیگر کے بھی ایش سے اس کی  
 روایت کی ہے۔

۱۸۴۴۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي  
 هِنْدٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ قَدْرِ قَالَ سَمِعْتُ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ قَدْرِ  
 عَنْ قَدْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رُوَيْدِ بْنِ رُوَيْدٍ

۱۸۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا  
 سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْأَعْمَشِيُّ عَنْ أَبِي الصَّخْخِ عَنْ مُسَرَّدٍ  
 عَنْ عُبَادَةَ قَالَ كُنْتُ قَبَابٍ مَعَكُمْ فَصَوَّلْتُ لِأَعْيُنِ  
 بِنِ قَرَّحٍ السَّهْمِيِّ سَمِعْتُ قَبَابَ تَقْتَضَاةَ فَقَالَ  
 لَا أَطُوبُكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِحَسْبِهَا قُلْتُ لَا أَكْفُرُ  
 بِحَسْبِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُبْعَثَ اللَّهُ تَعَالَى  
 بِحُسْبِيَّتِكَ قَالَ إِذَا أَمَّنْتَنِي اللَّهُ تَعَالَى بِمُسْبِيَّتِي قُلْتُ مَا  
 قَوْلُكَ مَا سَمِعْتُ لَقَدْ أَقْدَرُ أَيْتِ الْغَدَايِ كَقَدَرِ يَا بَيْتَنَا  
 ۱۸۴۴۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ قَدْرِ

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْأَعْمَشِيُّ عَنْ أَبِي الصَّخْخِ عَنْ مُسَرَّدٍ  
 عَنْ عُبَادَةَ قَالَ كُنْتُ قَبَابٍ مَعَكُمْ فَصَوَّلْتُ لِأَعْيُنِ  
 بِنِ قَرَّحٍ السَّهْمِيِّ سَمِعْتُ قَبَابَ تَقْتَضَاةَ فَقَالَ  
 لَا أَطُوبُكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِحَسْبِهَا قُلْتُ لَا أَكْفُرُ  
 بِحَسْبِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُبْعَثَ اللَّهُ تَعَالَى  
 بِحُسْبِيَّتِكَ قَالَ إِذَا أَمَّنْتَنِي اللَّهُ تَعَالَى بِمُسْبِيَّتِي قُلْتُ مَا  
 قَوْلُكَ مَا سَمِعْتُ لَقَدْ أَقْدَرُ أَيْتِ الْغَدَايِ كَقَدَرِ يَا بَيْتَنَا  
 کہ میں نے اسے دیکھا جو ہمارا آیتوں سے منکر ہو اس کا کتاب ہے کہ نزد ہمال اولاد میں اسے (آیت ۷۶)۔ لڑی  
 کہ میں نے اسے دیکھا جو ہمارا آیتوں سے منکر ہو اس کا کتاب ہے کہ نزد ہمال اولاد میں اسے (آیت ۷۶)۔ لڑی  
 کہ میں نے اسے دیکھا جو ہمارا آیتوں سے منکر ہو اس کا کتاب ہے کہ نزد ہمال اولاد میں اسے (آیت ۷۶)۔ لڑی





الْمُبَارَكِ طَوْرِي أَسْرًا تَوَدَّى بِسُكُونٍ بِأَمْرٍ  
مَكَانًا مَوْرِي تَمَنَّتْ بِمَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ

ہمارے اور تمہارے درمیان۔ بیکتا خشک۔  
کل تکرار اور اسے ہر مطابقت و حود لایا کر دیکھا  
دیکھاتا۔

وَأَصْحَابُكَ يَنْفَرُونَ كَاتِبِ

۱۸۲۷ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
مَعْمَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ  
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ أَنَسٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَلَمْ يَأْتِ شَيْبَةَ النَّاسَ وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ أَجْلِ  
قَالَ لَهُ أَدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَصْطَفَاكَ اللَّهُ  
وَأَصْطَفَاكَ لِنَفْسِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ  
قَالَ فَقَالَ لَوْ أَنَّ تَمَنَّى كَتَبَ مَنْ قَبْلَ أَنْ  
يَخْلُقَنِي قَالَ سَوَّاهُ أَهْلُ مَوَدَّةٍ أَلَمْ يَأْتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم کی وفات ہوئی تو حضرت  
نوح نے حضرت آدم سے کہا کہ آپ وہی ہیں جنہوں نے تمہیں مسائل  
کو مشقت میں ڈالا اور اللہ کے حکم کو ادا کیا۔ حضرت آدم نے ان  
سے کہا کہ آپ وہی ہیں جو کائنات میں لایا گیا تھا اور اپنے لیے  
نما ادا کیا ہے اور یہ تامل فرمائی کہ اس میں ہیں کہ آپ نے  
اس میں کیا چیزیں رکھی ہیں کہ میرے لیے لکھی ہوئی ہوں یا نہیں  
محبوب دیا۔ میں کہ حضرت آدم نے حضرت نوح کو کلام پر مجتہد قائم  
کر دیا۔ البتہ کے معنی مراد ہے۔

فَأَصْحَابُكَ يَنْفَرُونَ كَاتِبِ  
حضرت آدم نے فرمایا کہ کائنات میں سے ہر شے کو اپنے  
لکھنے میں سوکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں

فَلَا يَخُودُ جَنَّاتٌ مِنْ أَلْبَنٍ قَتَقَتْ كَاتِبِ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں  
لکھو اور لکھو کہ ہر شے کو اپنے لکھنے میں

بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ

بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ  
مَنْ تَوَدَّى بِأَمْرٍ تَمَنَّتْ بِأَمْرٍ









خَيْرَ النَّبِيَّاتِ وَالْأَنْبِيَاءِ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكُمْ هُوَ  
الْمُضَلُّ الْيَعْنِي أَتَرَفْتَاهُمْ وَسَعْنَاهُمْ

۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ وَبَنُو أَبِي هُرَيْرَةَ الْخَثْعَمِيُّ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ  
أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ قَرَأْتُ الْمَائِينَ مِنْ يَعْنِيكَ اللَّهُ عَلَى حَرْفٍ قَالَ  
كَانَ الذَّجَلُ يُقَدِّمُ الْمَسْجُودَ فَإِنْ قَامَ لَمْ يَمُوتْ  
عَلَيْهِمَا وَتَبَيَّنَتْ خَيْلُهُ قَالَ هَذِهِ صَالِحَةُ قِرَافَتِ  
تَوَاتُرِهَا أَمْ دَرَاتٍ وَتَوَاتُرِهَا خَيْلُهُ قَالَ هَذَا  
وَيْتٌ مَرْمَرٌ

بَابُكَ قَوْلُهُ هَذَانِ خَصَائِنُ اخْتَصَمُوا  
فِي تَرْبِيعِهِ

۱۸۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ قَبِيصِ  
بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ كَاتِبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ خَصَّامٍ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ رَجُلًا  
نَزَلَ فِي حَمْرَةٍ فَصَاحَ بِشَيْءٍ فَغَبَّ عَنْهُ فَصَاحَ بِهِ  
يَوْمَئِذٍ فِي يَوْمٍ مَرَّ بِهِ رَجُلًا فَسَمِعَ أَنَّ أَبِي  
هَاشِمٍ فَقَالَ هَذَا عَنْ تَهْرِيرٍ عَنْ مَعْنُومٍ عَنْ  
أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَوْلُهُ

۱۸۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَلِيٍّ عَنْ سَيِّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجُوزُ بَيْنَ بَنِي الدَّخْنِ  
لِاخْتِصَامِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَبِيصٌ قَوْلُهُمْ نَزَلَتْ  
هَذَانِ خَصَائِنُ اخْتَصَمُوا فِي تَرْبِيعِهِ قَالَ هُوَ  
الَّذِينَ بَارَكْنَا يَوْمَئِذٍ فِي رَجْمَةِ وَحَبِيَّةَ  
وَحَبِيَّةَ بَنِي رَافِعَةَ وَحَبِيَّةَ بَنِي رَافِعَةَ وَحَبِيَّةَ  
ابْنِ عَبَّاسٍ

ہذا کا تفسیر... ہے جس کا لفظی (آیت ۱۲۸) علی بن ابی طالب کے  
ساتھ اثر و نفوذ... ہم نے انہیں وسعت دی۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما نے ذہنی کتابیں  
میں یَعْنٰی اللہ علی حَرْفِ کے بارے میں فرمایا ہے کہ  
ایک آدمی (یعنی اسلام) مقررہ مسودہ میں ایسا بھی اگر  
دہا کہ اس کی بیوی اگر لڑکا جنم دے جائز رہی ہے دیتے  
لوگنا کہ یہ دین (اسلام) بہت چھاپے اور اس  
کی بیوی لڑکا نہ جنم دے تو اس کے جائز ہے نہ دیتے تو لوگنا  
ہے وہی کہنا ہے۔

هَذَانِ خَصَائِنُ اخْتَصَمُوا فِي تَرْبِيعِهِ

قیس بن عباد نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
کہ کہ انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ آیت ہذا میں خَصَائِنُ  
اخْتَصَمُوا سے ترجمہ کیا کہ (۱) یہ (۲) حضرت عمر  
اور ان کے دونوں ساتھیوں اور (۳) قہر اور  
اس کے دونوں ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی جبکہ  
غزوہ بدر میں وہ مقابلے پر گئے۔ سفیان نے الحدیث سے  
اس کی روایت کی ہے عثمان بن جریج، منصور، ابو ہاشم نے  
ابو جریج سے ان کا قول روایت کیا ہے۔

قیس بن عباد نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ قہار کے دونوں  
رکن کی بارگاہ میں سب سے پہلے میں اپنا مقدمہ پیش  
کے لئے پیش کروں گا۔ قیس کا بیان ہے کہ یہ آیت اسی  
بارے میں نازل ہوئی ہے ہَذَانِ خَصَائِنُ اخْتَصَمُوا  
... ترجمہ فرمایا کہ وہ لوگ ہیں جو جنگ بدر میں  
ایک دوسرے کے ٹکڑے یعنی ابی ہاشم سے علیؑ اور عبیدہ  
رضی اللہ عنہ اور دوسری جانب سے عبیدہ بن ربیعہ، عقبہ بن  
ربیعہ اور دوسری جانب سے۔

## سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَبَّحَ طَرَاتِقًا سَبَّحَ  
مَعْدِنَاتُهَا سَابِقُونَ سَبَّحَتْ لَهُمَا السَّعَادَةُ  
فَلَمَّا رَأَوْا وَجْهَهُ خَافَتَا فَيَقِيْنَتَانِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
هِيَ هَاتِيكَ هَاتِي هَاتِي بِعَيْنَيْكَ قَاتِلَتَا  
الْقَادِرِينَ الْمَلَائِكَةَ لَنَّا كَوْنُ نَعْلَمُ كَوْنُ كَايُفُوكِ  
هَاتِي سَوْنُ عَيْنِ سَلَاكِي الْوَلَدَاوَالْطَّغَمَةُ السَّعَادَةُ  
فَلَمَّا رَأَوْا وَجْهَهُ خَافَتَا فَيَقِيْنَتَانِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
وَمَا أَرَأَيْتُمْ عَيْنَ الْمَاءِ وَقَدْ لَا يَسْتَتَعِمُّ بِهِ  
يَهَابُونَ يَهَابُونَ أَفَمَا أَرَأَيْتُمْ كَمَا تَجَارِعَانِ  
الْبَسْمَاةُ عَلَى أَفْكَارِكُمَا رَجَمَ عَلَى عَوْنَيْهِ  
سَابِقَاتُكَ الشَّيْرُ وَالْجَيْمُ الشَّامَاةُ وَالشَّامَاةُ  
هَاتِي فِي مَرْغَبِ الْجَنِّ نَسَبَكَ كَتَبْتَ تَعْمُوكِ  
وَمِنَ الْيَقِينِ

## سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

اس کے نام سے شروع جوڑا صریحاً ثابت رہ کر کرنے والا ہے۔  
ابن عبینہ کا قول ہے کہ شیخ طرأتیق سے مراد ہیں

سات پہلوں۔ نہا منا یقون سعادت ان کا تقدس ہے  
قَدْ رُفِعَ بِهِمْ وَجْهٌ قَدْ رُفِعَ بِهِمْ۔ ابی عباس کا قول ہے  
مَحْمُودَاتُ عَمَلَاتِ مَحْمُودَاتِ مَحْمُودَاتِ مَحْمُودَاتِ  
فَرْقُودَاتِ۔ لَنْ رُفِعَ بِهِمْ سَبَّحَ لَاسْتِ سَبَّحَ سَبَّحَ  
وَالِی۔ اَرْفَعُونَ بِرُفْعِ سَلَاةٍ بِرُفْعِ سَلَاةٍ۔ اَلْجَمْعُ  
اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
کے معنی پر آتا ہے اور جس سے فائدہ نہ ہو سکتا رُفِعَ  
کائنات کی طرح اور کمال کا۔ لَنْ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
لوٹ جائے شاہراہ۔ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
جمع التثانیہ ہے اور یہاں التثانیہ جمع کی جگہ ہے۔  
تشریح کا دوسرا حصہ اگلے صفحہ پر۔

## سُورَةُ التَّوْبَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ خَلْقِهِ مِنْ بَيْنِ آفَافِ  
الْجَبَابِ سَبَّحَ بِقَبْلِ الْبَسْمَاةِ عَيْنِينَ  
بِقَالِ الْبَسْمَاةِ مَدَامِ آفَافِ آفَافِ  
وَشَيْتَاتُ وَشَيْتَاتُ فَلَاحِدَةً وَتَالِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
سُورَةُ اَنْزَلْنَا هَا بَيْنَنَا هَا وَتَالِ عَيْنَةٍ  
مُسْتَبِيحَاتُ الْقُرْآنِ بِجَمَاعَتِ الْتَوْبَةِ وَتَسْتَبِيحَاتُ  
الْتَوْبَةِ لِأَنَّهَا مَقْصُودَةٌ مَقْصُودَةٌ الْتَوْبَةِ  
فَلَمَّا تَرَيْنَ بَعْضَهُ لَانِ بَعْضٍ سَوِيٍّ فَتَرَانَا  
وَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبَّاسٍ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
الْكُوفَةُ يَلْسَانِ الْبَسْمَاةِ وَتَرَانَا تَعَالَى

## سُورَةُ التَّوْبَةِ

اس کے نام سے شروع جوڑا صریحاً ثابت رہ کر کرنے والا ہے۔  
ابن عباس کا قول ہے کہ شیخ طرأتیق سے مراد ہیں  
مَحْمُودَاتُ عَمَلَاتِ مَحْمُودَاتِ مَحْمُودَاتِ مَحْمُودَاتِ  
فَرْقُودَاتِ۔ لَنْ رُفِعَ بِهِمْ سَبَّحَ لَاسْتِ سَبَّحَ سَبَّحَ  
وَالِی۔ اَرْفَعُونَ بِرُفْعِ سَلَاةٍ بِرُفْعِ سَلَاةٍ۔ اَلْجَمْعُ  
اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
کے معنی پر آتا ہے اور جس سے فائدہ نہ ہو سکتا رُفِعَ  
کائنات کی طرح اور کمال کا۔ لَنْ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
لوٹ جائے شاہراہ۔ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ اَلْجَمْعُ  
جمع التثانیہ ہے اور یہاں التثانیہ جمع کی جگہ ہے۔  
تشریح کا دوسرا حصہ اگلے صفحہ پر۔

















[illegible][illegible]











۱۸۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُسْرُوقٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْهُمَا بَنَاتُ بَنِي تَمِيمٍ يَسْتَلِيزَانِ  
عَلَيْهَا قُلْتُ أَنَا ذِي بَنِي تَمِيمٍ لِهَذَا مَا لَتَ أُولَئِكَ  
فَمَا أَصَابَكَ عَذَابٌ عَظِيمٌ قَالَ سُفْيَانُ تَحَنَّنِي  
فَهَابَ بِصَدْرِهِ فَقَالَ هـ  
حَسَنٌ رَدَّانَ مَا تَذَكُّ بِرَبِّهِ هـ  
فَقَضَيْتُمْ غَدْلِي وَنَ لَحْمًا لُغْلًا فَوَلَّيْتُ  
قَالَتْ لَكُنْ أَنْتَ هـ

بَابُ قَوْلِهِ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ  
الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ  
۱۸۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَبِي عَدُوٍّ أَنَا نَا حُجْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَ خَسَنُ  
بَنَ تَمِيمٍ عَلَى عَائِشَةَ فَتَنَّبَ وَقَالَ هـ  
حَسَنٌ رَدَّانَ مَا تَذَكُّ بِرَبِّهِ هـ  
فَقَضَيْتُمْ غَدْلِي وَنَ لَحْمًا لُغْلًا فَوَلَّيْتُ  
قَالَ لَسْتُ كَذَّالِكَ قُلْتُ تَدَّ وَبَنِي وَمَنْ هَذَا  
يَدْخُلُ عَلَيْهِ وَقَدْ أَتَى اللَّهُ وَالَّذِي قَوْلِي  
كَتَبْتُمْ لَهَا فَقَالَتْ وَأَتَى عَذَابُ أَخِي هـ  
أَتَى وَقَالَتْ رَدَّانَ كَانَ يَدْخُلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هـ

بَابُ قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ  
الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْأَرْضِ  
عَذَابًا لِيُفَرِّقُوا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ذَكِيمٌ  
تُظْهِرُ  
بَابُ قَوْلِهِ وَلَا يَأْتِي أُولَئِكَ الْغَضَبُ

مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضرت حسان بن ثابتؓ نے ان کے پاس حاضر ہونے کی اجازت مانگی۔ میں نے کہا کیا آپ اپنے شخص کو اندر آنے کی اجازت دے گی؟ فرمایا: اے میں بہت بڑا عذاب لگ گیا ہے۔ لیکن انہی کی زبان ہے کہ بھارت کے محروم ہو جانا مراد ہے۔ حضرت حسان نے کہا۔

زبان عینہ و سنجیدہ، شوکارا۔  
بیسویں سو کہ بہت سے گہمگر

حضرت حسان نے فرمایا: لیکن آپ تو ایسے نہیں ہیں۔  
وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ كِتَابِ التَّوْحِيدِ  
اللہ اللہ تمہارے لئے آیتیں صاف بیان فرماتا ہے (آیت ۱۸)۔  
مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک شخص نے ان کی تعریف میں شعر کہا۔

عینہ و سنجیدہ و پنددار  
زبان پاک و حق ہے نہ بہت سے جو  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آپ کو ایسے نہیں ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ  
آپ کے لئے کوئی کوئی آپ کے پاس آئے کی رحمت فرمائی ہیں یا اللہ تعالیٰ  
میں نے سچائی کہ تم ان کی فرمائشوں میں وہ جس نے سب سے زیادہ احسان  
و رحمت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا عذاب عطا کیا کہ ان کے لئے عذاب  
فرمایا کہ وہ ان کی ان کی طرف سے وفاق کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجْعَلُونَ أَنْ تَشِيرَ كِتَابِ التَّوْحِيدِ  
وہ لوگ جو جہالت میں کہ سب سے زیادہ احسان فرماتا ہے اللہ  
تم نہیں جانتے اللہ اگر اللہ کا فضل اللہ اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی  
اور کہ اللہ تم پر رحمت کرے والا ہے کہ تم اس کا مزہ  
چکھتے (آیت ۱۸)۔  
وَلَا يَأْتِي أُولَئِكَ الْغَضَبُ







الْعَمْرُ شَمٌ دَخَلَ وَقَدْ كُنْتُ فِي أَيْمَانِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَقَدْ وَجَّهَ إِلَى فَحْبِهَا لَمَّا كُنْتُ عَلَيْهِ كُفْرَةً  
أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنَّ كُنْتُ تَقَارِفُ سَوْرَةَ  
فَلَسْتُ تَقْرَأُ فِيهَا إِلَّا أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي أُمَّةً

مِنْ جَنَابِهِ قَالَتْ وَلَكِنْ جَاءَتْكِ امْرَأَةٌ مِمَّنْ  
 الْخَاصَرُونَ جَالِسَةً بِأَبْيَابِ قَعْلِكَ أَلَا تَتَذَكَّرِينَ  
 عَنْ خَدَوِ الْمَرْءِ أَنَّ تَذَكُّرَهُ غَيْبًا مَرَعًا  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ تَنْتَفِ إِلَى  
 أَبِي قَعْلِكَ تَجِبُهُ قَالَ فَمَاذَا أَكْرَمَ فَأَلْتَفَتَ إِلَى  
 أَبِي قَعْلِكَ أَيْبُورٍ فَقَالَتْ أَكْرَمَ مَا ذَا لَمَّا  
 تَرَى جَنَابَهُ تَكْنِيهِ عَلَى لُحُودِهِ اللَّهُ وَأَ فَسَبَّحَ  
 عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ كَرَّمْتِ أَمَّا بَعْدُ فَهَذَا  
 لَكِنْ قَعْلِكَ لَكُنِّي لِي تَرَى لَهْلُ وَاشْهُ كَسْرُ جَلْ  
 يَلْمُهُ لِي تَعَاوَنَهُ مَا ذَا لَكِ بِمَا كُنِّي وَنَدَّ كَرَمُ  
 فَقَدْ تَكَلَّمَ لِي بِمَا أَشْرَفَتْهُ فُكْرِي كَرَمُ وَرَأَى قَعْلِكَ  
 لِي قَعْلِكَ فَاللَّهُ يَحْمِلُ لِي تَرَى قَعْلِكَ تَكَلَّمَ لِي  
 بِمَا لَكِ بِهِ عَلَى تَقَرُّبِ لِي قَعْلِكَ أَجَلِي  
 فَكَرَمُ قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي تَرَى قَعْلِكَ تَكَلَّمَ لِي  
 عَلَيْهِ لِي أَبَا يُونُسَ حِينَ قَالَ فَصَلِّ حَيْثُ  
 وَأَلْتَفَتَ إِلَى مَا تَقُولُونَ وَأَنَّهُ عَلَى  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ  
 كَسَبَتْ قَعْلِكَ لِي لِي لِي تَكَلَّمَ لِي  
 فِي قَعْلِكَ وَكَرَمُ قَعْلِكَ وَكَرَمُ قَعْلِكَ  
 بِمَا أَشْرَفَتْهُ فَقَدْ أَتَى اللَّهُ تَرَى قَعْلِكَ  
 كَسَبَتْ لِي مَا كَسَبَتْ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبُو يُونُسَ  
 كَرَمُ لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي  
 عَلَيْهِ فَلَا أَحَدًا لِي وَلَكِنْ أَحَدًا لِي اللَّهُ الْكَلْبُ  
 أَتَى لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي  
 لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي قَعْلِكَ فَكَرَمُ لِي

لاکڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے۔ نماز صحرا  
کی تھی جب تشریف لائے تو اس کے والدین نے دعائیہ باتیں کہیں سے میرے  
کنہ میں پکڑنے پرستے تھے ایسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشتقاق  
کی محمد نذر یہاں کہنے کے بعد فراموشی سے مانتا اگر تم سے بھائی

[illegible]



## الْفَرَقَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَبْ أَرْقُ مَثُورًا  
مَا تَسْعَى بِهِ الرِّيْحُ جَرَمًا الظِّلَّ مَا يَبِينُ  
طُلُوعُ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ سَائِلًا  
وَأَمَّا عَلَيْهِمْ فَلَيْلًا طُلُوعُ الشَّمْسِ خِلْفَةً  
مَنْ فَاَتَهُ مِنَ النَّبِيِّ عَمَلٌ أَدْرَكَهُ يَالْهَيْهَاتَ  
أَوْفَاتُهُ يَالْهَيْهَاتَ أَدْرَكَهُ يَالَيْلٍ فَقَالَ  
الْحَسَنُ هَبْ لَنَا مِنْ آثَرِ وَاجِهَاتِي طَاعَتِ  
اللَّهِ وَمَا كُنْتُ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَبْرِي  
حَيْبُهُ لِي طَاعَتِ اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
كَبُورًا قَوْلًا لَقَدْ قَالَ قَبِيكُ وَالشَّوْكَ مَذْكُورًا  
مَا لَمْ تُسَمِّرْ وَلَا لِضُطْرَامِ التَّوَقُّدِ الشَّهِيدِ  
تُسْنِ عَلَيْهِ تَقَرُّرًا حَيْثُ مِنْ أَمَلِيَّتْ وَأَمَلِيَّتْ  
الْبَرِّقِ الْمُتَعِدِّتِ جَمْعُهُ رِسَالٌ مَا يَعْصَا  
يُقَالُ مَا عَصَاكَ بِهِ شَيْئًا لَا يُعْتَدِيهِ  
فَعَلَا مَا حَلَاكَ قَالَ لَيْسَ هَكَذَا هَتُوا  
طَلْعًا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَارِيَّةٌ عَمَّتْ

## سورة الفرقان

جس کے نام سے شروع ہوتا ہوا ان ضابطہ رکھ کر لکھا ہے۔  
ایسی جگہ کا قول ہے کہ شبیہ از سنو نور ہو رہا ہو  
کے ساتھ لکھا ہے۔ نیز لیل صبح صادق سے سورہ شکفہ تک  
کا وقت ہے۔ شامیہ شبیہ شبیہ ذیل سورہ لا طلع ہذا  
فولتہ بولام طات کہہ جاتے۔ اللہ ہی میں کیا جاتے اور دن  
میں رہ جاتے تو ان کے وقت کیا جاتے۔ جس بھری کا قول ہے  
کہ جب تنائی اے ذرا چٹا جھٹکا طاعت اور  
میں کا سورہی مشورہ رہیں کہ اپنے ہماروں کو ان میں دیکھ کر  
موس کی آنکھوں کو ٹھنک پگھے۔ ایسی جگہ کا قول ہے  
شبیہ خولی۔ دوسرے حضرات کا قول ہے کہ اللہ ہی میں رہا ہے  
اور سفر سے مشورہ ہے۔ شبیہ سفر میں کھل کا خوب بھگنا۔ شبیہ  
کھنجر اور ہوا ہوا ہے۔ انیسٹ۔ ا۔ اللہ ہی میں رہا ہے  
اور اس میں۔ اس کی صبح۔ وصال ہے۔ شبیہ میں پھرا دیکھا۔  
جناح کھتے ہیں شبیہ شبیہ شبیہ میں نے اسے کچھ بھی  
دیکھا۔ غرا نا کھتہ تھا۔ کاتول ہے کہ کھنجر رکش کی۔ ایسی جگہ  
کا قول ہے کہ کاتول سے گزرتا ہے۔ نہروں کا کناروں سے  
باہر نکلتا۔

عَنِ الْخَزَّازِ  
بَابُ تَقْوِيمِ الْكَلِمَاتِ يُخْتَصَرُ  
عَنْ وَجْهِهِ فِي جِهَتِهِ أَوَّلُهَا شَرْ  
مَكَانًا قَدْ ظَهَرَ مَبْنًى  
۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
يُوحَنَّا بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ  
قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَنُ بْنُ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ  
يَا نَبِيَّ اللَّهِ يُخْتَصَرُ لَكَ فِي وَجْهِهِ بِمَقَرٍ  
الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الْكَلِمَةُ أَشْفَاءَ عَلَى التَّجَلِّيِّ  
فِي الدُّنْيَا قَدْ رَأَى أَنَّ يَخْتَصِرُ عَلَى وَجْهِهِ

لَا يُفِيدُ يَخْتَصِرُ وَنَ عَلِيٍّ وَجْهِهِمْ كِي تَقِيرُ  
وہ جو کلمہ کی طرف ہاتھ جائیں گے ان کے ساتھ لکھا گیا ہے  
سے لکھا اور وہ سب سے گزرا (آیت ۴۴)  
حضرت جس کا نام رکھ رکھی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
ایک آدمی عرض گزار ہوا۔ یا نبی اللہ! کیا کافر کو قیامت  
میں منہ کے بل چلا یا جاسے گا؟ فرمایا۔ وہ جو فاسد دنیا  
میں پیر دل سے چلاتا ہے کیا وہ دس پر قادر نہیں  
کہ قیامت میں منہ کے بل چلائے؟ حضرت قتادہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمارے رب کی عزت



فَقَالَ تَرَكْتُ فِي أَوْعِي مَا تَذَكُّرُ وَتُؤْتِي بِهَا شَيْءًا  
 ١٨٤٢. حَكَتْ ثَنًا أَدْمَرَ حَدَّثَتْ شَجَةً حَدَّثَتْ  
 مَنَعُواكَ عَنْ سَوِيْدٍ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا  
 عُبَيْدٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى فَبَجَلْ أَعْمَكَ جَهَنَّمَ قَالَ  
 لَا قُوَّةَ لَهُ وَعَنْ قَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ لَا يَسْمَعُونَ  
 مِمَّنْ أَلْهَمُوا الْإِنْفِقَاتِ حَكَتْ ثَنًا هَلَاكَ رَحْمَةُ  
 الْكَاهِلِيَّةِ -

١٨٤٥- حَكَدْنَا سَمَاءَ بْنَ حَفْصٍ حَكَدْنَا  
كَيْسَانَ بْنَ مَضْعُونٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ  
ابْنُ أَبِي سُوَيْدٍ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ كُوَيْلٍ نَكَاحِي وَهِيَ  
يَقْتُلُ مَكُونًا مَسْمُومًا فَجَاءَهُ جَبْرٌ وَكُوَيْلٌ وَلَا  
يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ عَنِّي  
بَلِّغْ الرِّكَمَ ثَابِتٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَنَا نَزَلَتْ قَالَ  
أَهْلُ مَكَّةَ فَقَدْ عَدَدْنَا بِأَنَّهُ وَقَتُنَا النَّفْسَ  
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَتَيْنَا الطَّرِيقَ  
فَأَنزَلَ اللَّهُ الرِّكَمَ ثَابِتٌ وَأَمَّا وَهْلٌ حَمَلٌ  
صَالِحًا إِلَى قَوْلِهِ يَقُولُونَ رَبِّمَا

١٨٤٦. حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ  
جَبَلَةَ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ  
أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنِ أَسْأَلَ أَبَا  
عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْأَيْكَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلُ  
مَوْشَى مُتَعَمِّدًا فَكَأَنَّهُ قَتَلَ نَحْرَ وَمَنْهَا  
شَيْءٌ مَرْدٍ عَنِ الْكُفَرِيِّ لَا يَكُونُ مَعَ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الْخُرُكِ -

ہولی کوئی گیت ناقل جسے ہر جگہ -

[illegible]

سیدنا جبرائیل علیہ السلام نے کہ جبکہ خداوند تعالیٰ نے فرمائی ہے کہ  
 حکم دیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو وحی اللہ تعالیٰ سے ان دو  
 آیتوں کے بارے میں اودیا فتح کدلا پہلے جو کسی مسلمان  
 کو تباہی پہنچ کر قتل کرے یا اس کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ  
 یہ کسی آیت سے منسوخ نہیں ہوئی ہے اور دوسری کہ جو  
 اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں ہے جتنے آیت ۱۴  
 یہ مشکیں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

یہ مشکیں کے متعلق نائل بہل ۱۰۰۰



بِأَمْرِكَ قَوْلِهِ تَسْوِفَ يَكُونُ  
لِيَدَا مَا هَلَكَةً

١٤٤٤ هـ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ بْنُ حَفْصٍ بْنُ قِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلُومٍ قَدْ مَضَيْنَ الدُّنْيَانُ وَالْقَمَرُ وَالشُّرُومُ وَالْبُحْثَةُ وَاللِّزَامُ فَسَوَتْ يَكُونُ لَوْلَا مَا

紅雲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَقَالَ لَهَا وَلِلْأَنْثَىٰ تَبَرَّيْ ۖ فَكَوَّنَ فَرْجُهَا  
يَتَفَقَّهَاتٍ إِذَا مَسَّ مَسْعَرِينَ الْمُسْكِرِينَ  
لَيْكَةً وَالْأَيْكَةَ جَنَّةَ أَيْكَةٍ وَهِيَ جَنَّةُ شَجَرِ  
يَوْمِ الظُّلُمَاتِ أَنْتَ فَقَدْ أَبَا إِيَّاهُم  
مَوْثِقِينَ مَعْلُومٍ كَالظُّلُمِ وَالْجَبَلِ الْبُخْرِيَّةِ  
طَائِفَةً قَوْلِيَّةٍ فِي اسْتِجَادِيَةِ الْمُصَلِّينَ  
قَالَ ابْنُ قَبَائِلٍ تَعْلَمُونَ أَنَّكَ كُنْتُمْ  
الْمُتَرَبِّعُ الْأَيْعَامُ مِنَ الْأَشْيَاءِ وَجَنَّةُ رِيحَةٍ  
وَأَرْيَاكُمْ قَارِجًا الرِّبِّيَّةَ وَمَسَايِمَ كُلِّ يَوْمٍ  
فَمَوْصُفَةً قَارِجِينَ مَرِجِينَ قَارِجِينَ  
بِمَعْنَاهُ وَيُقَالُ قَارِجِينَ حَاوِيَيْنَ نَعْتًا  
أَشَدَّ الْفَسَادِ عَاتٍ يَبْعَثُ عَيْنًا الْحَيْكَةَ  
الْمَخْلَقَ جِلَّ خَلْقٍ وَبِنَاةٍ جَبَلًا قَبِيلًا  
وَجَبَلًا يَبْنِي الْمَخْلَقَ -

بِأَنفِ قَوْلِهِمْ وَلَا تُخَذِّلْنِي يَوْمَ يُنْعَثُونَ.

١٨٤٨- وَقَالَ ابْنُ كَوْفٍ يَمِينٌ لَهُ كَانَ عَمْرُو  
أَبِي ذُئْبٍ عَنْ سَيِّدَيْهِ ابْنِ أَبِي سَيِّدٍ الْمُقْبَرِيِّ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

كَمْ مِمَّنْ يَمُوتُ يَكُونُ لِزَاجِلَاتِهِ (یعنی ہمت) کا تفسیر

مردی کا یہاں ہے کہ حضرت عبداللہؑ کی سیدہ زینبؓ نے  
فرمایا کہ یہ بہت کچھ کچھ نشانیاں گھٹ چکی ہیں، دھوؤں (م) سیر نہ لیتی تھی  
(م) دھوؤں کا مغلوب ہوتا رہا، بکھڑا ہو تو پیش پر شدید نقطہ مسلط کیا گیا،  
(م) بڑی دیر ہو کہ ترقیش کی غرضہ بدری ہو گئی،  
پہچان کی کا ذکر ہے۔

سورة الشعراء

۱۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا احقران شایعہ نام کرنے والا ہے۔  
 ۲۔ کہا کہ اولیٰ ہے کہ تفسیر میں تم پہلے ہر۔ تو تم جو چھوٹے سے  
 ۳۔ درجہ درجہ ہر جہاں ہے۔ تفسیر میں جس پر عبادہ کہہ یا گیا ہو۔ کیلئے  
 ۴۔ ان فائیکہ دونوں ائمہ کی صبح میں یعنی جملہ۔ تو تم اللہ کو جب ان  
 ۵۔ پر عبادہ سارے کہے۔ ستر توفیق معلوم۔ کا نظریہ پہلا کی طرح۔ تو تم  
 ۶۔ چھوٹی جماعت۔ فی الشاہدین ثانیوں میں۔ ابی عباس کا قول  
 ۷۔ ہے کہ تم کہتے ہو جیسے دنیا میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ کہتے  
 ۸۔ بعد ان کا یہ برحق ہے۔ مسافح ہر ایک عمارت۔ یہ منصفیہ کا مع  
 ۹۔ ہے۔ کہ صلیٰ اترتے ہوئے۔ یہ قارہ صلیٰ کے معنی میں  
 ۱۰۔ ہے۔ یعنی کا قول ہے کہ قارہ صلیٰ باہری کر سکتے  
 ۱۱۔ ہیں۔ تھوڑا سخت فساد۔ دانت بیعت کثیف  
 ۱۲۔ انجیل کے پیدا کش۔ جسکی پیدا کی گیا۔ اسکا طرح  
 ۱۳۔ جیسے احمد تھوڑا سینوں ہم معنی ہیں یعنی پیدا کش۔

وَلَا تُخِزْنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ كَقَبِيرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک حضرت  
 ابوہریرہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے روز اپنے والد

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَوْلَاهُمْ عَلَيْكَ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ سَأَلَتْ أَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِ الْفِدَةِ  
وَالْفِدَةُ الْفِدَةُ هِيَ الْقَتْرَةُ -

۱۸۷۹. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَسْتَفِي  
أَوْلَاهُكُمْ أَمَّا قَوْلُ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَدْ كُنِيَ الْأَ  
مْرَأَةُ يَوْمَ يَبْعَثُونَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى حَذَّوْنُ  
الْحَسَنَةِ عَلَى الْكَافِرِينَ -

يَا فَصِيحٌ وَأَنْتَ رَعِي شَرِيكَكَ الْأَقْدَمِينَ  
فَاخْضُضْ جَنَاحَكَ إِلَيْنِ جَانِبَكَ

۱۸۸۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ مُسَدَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي  
مَرْثَدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَاضِرًا نَزَلَ رَحِيمُكَ الْأَقْدَمِينَ

صَوَّبَ اللَّهُ إِلَيْنِ صَلَواتِهِ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ  
فَجَعَلَ يَمْنَانِي يَابَنِي فَهَلْ يَابَنِي يَبْنِي فَهَلْ يَبْنِي

فَهَلْ يَبْنِي أَجْمَعُونَ فَجَعَلَ الْكُفْرُ رِجَالَهُ  
يَسْتَلِيمُونَ أَنْ يَخْرُجَ أَمْرٌ سَاسِلًا يَحْطَرُ مَا

هُوَ جَاءَ أَبُو لَهَبٍ وَكَدَرُ بَيْتِهِ فَقَالَ أَمَا أَتَيْتُكُمْ  
أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ كَوْلًا يَأْتِيكُمْ كَرِيمٌ أَنْ تَخْبِرَ

عَلَيْكُمْ كُنْتُمْ مَصْدِقًا فِي مَا كُنْتُمْ مَاجِدِينَ  
عَلَيْكُمْ الْأَمِيرُ قَالَ قَالَ فَرَأَى تَبْدِئُ تَكُونُ يَدِي

عَدَاوَةً لِي فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبَا لَهَا سَائِرُ  
الْيَوْمِ لَوْ كُنَّا جَمْعًا فَتَرَلْتُ تَبْتِكُ يَدِي إِلَى

لَهَبٍ وَتَبَّ مَا أَغْنَى عَنْكَ مَا كُنْتَ وَمَا كُنْتَ -  
۱۸۸۱. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَرْتُ فِي سَبْعِينَ نَبِيًّا  
الْمُسْتَبِيبَ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّحْنُونِ أَنَّ

كُوذِلَتْ أَوَّلَ دُرِّهَا فِي حَالَتِهَا فِي وَجْهِهَا عَنِ النَّبِيِّ  
أَوَّلَ نَفْثَةِ دُرِّهَا فِي وَجْهِهَا عَنِ النَّبِيِّ  
أَوَّلَ نَفْثَةِ دُرِّهَا فِي وَجْهِهَا عَنِ النَّبِيِّ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

أَبَاهُمْ بِرَّةً فَتَالَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ اللَّهُ وَأَنْزِلَ عَشِيرَتُكَ الْأَقْدَبِيَّةَ فَتَالَقَامَ عَشِيرَتُكَ أَوْ حَكِيمَتَهُ نَحْوَهَا أَشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ إِلَّا أَغْنَى عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاوٍ لَا أَغْنَى عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَغْنَى عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا عَفِيفَةَ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أَغْنَى عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا مَا وَطَنَكَ بِلَيْتٍ مُحَسَّبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّتِي مَا شَيْئٌ مِنْ مَائِي لَا أَغْنَى عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا تَابَعَهُ أَهْلُهُمْ عَنِ ابْنِ قُطَيْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي رِثَةَ قَالُوا :

فرمایا ہے کہ وہ وقت پیش آیا ایسا ہی کوئی اور کلمہ ارشاد فرمایا۔ تم اپنا  
 چاقو کو بچاؤ گے نہ کہ راگرم ایمان خالص ہے تو اللہ کے ہاں میں تمہارے  
 کسی کام نہیں آؤں گا۔ میں خود منافق راگرم ایمان خالص ہے تو  
میں اللہ کے ہاں تمہارے کام نہیں آؤں گا۔ سے عیاس بن عبد المطلب  
 راگرم ایمان خالص ہے تو میں اللہ کے ہاں تمہارے کام نہیں آؤں گا۔  
 سے تفسیر درمونی خدا کی چھوٹی ہے: راگرم ایمان خالص ہے تو  
میں اللہ کے ہاں تمہارے کام نہیں آؤں گا۔ اسے قاطعہ!  
 بہشت تمہارا میرے ہاں میں ہے جتنا چاہا ہو مانگ لو لیکن  
 راگرم ایمان خالص ہے تو اللہ کے ہاں میں تمہارے بھی  
 کام نہیں آؤں گا۔ اصبح، ابن دہیب، ابوشیخ نے  
 ابن شہاب سے بھی اسی طرح  
 روایت کی ہے۔

سورة النمل

اٹک کے نام سے شروع ہو گا۔ امر بان نہایت دم کو نہ ملتا ہے۔  
 اٹک پہنچے ہوئے ہیں۔ لاکھن طالب نہیں۔ انشورج محل۔  
 شیشہ طایا ہوا گاڑا یا مسالہ اداس کی صبح ضرور ہے  
 اہی عباس کا قول ہے کہ وہ کتا عرض باد شاہی تختہ۔  
 گریم کار بنگری کا بہترین نمونہ اور بیش قیمت۔  
 مسیحا طاعت گزار ہو کر۔ بد وقت قریب آیا۔  
 مجاہد قائم۔ اڈنوبھی کے مظلوم کہ دے۔ مجاہد  
 کا قول ہے کہ کھڑو اسے مراد ہے فصل بدل دو۔  
 اترینا اتریں حضرت سلیمان علیہ السلام نے قریبا بارہ لکھ بعض  
 کے نزدیک یہ تھیں کا مقلوب ہے۔ انشورج پان کا موضع جو حضرت سلیمان  
 نے شیشوں سے چھپایا ہوا تھا۔

سورة القصص

انہی کے نام سے شروع جو بڑا اہم رہا ان کے ساتھ دم کرنے والا ہے ۔  
حق شناسی جو ایک باطنی چیز ہے اس کی بارگاہی

الْمَقْدَرُ

[illegible]

الْقَصَصُ !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ



فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعَشِيرِ لَيْسَ فِيهَا لَهَبٌ وَالْوَهَابُ  
فِيهِ لَهَبٌ وَالْمَحْبَاتُ أَجْنَابُ الْجَانِ وَالْكَافِي  
وَالسَّائِدُ رَدَّ أَمْعِيْنًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَصِفَانِي  
وَقَالَ وَغَيْرُهُ مَفْسَدُهُ سَبْعِيْنَتِكَ كَمَا مَعَزَتْكَ  
لَيْسَ فَقَدْ جَعَلْتَ لَهُ عَصَا مَقْبُوحِيْنِ

مُحِبِّيْنِ وَصَلْنَا بَيْنَهُ وَاعْمَنَاهُ بِجَبِيْنِ مُجَلَّبِ  
تَلَوْنِ أَوْرَثَتْ فِي أَمْعَانِ سَوَالًا مَرَّ الْقَدْفَ مَكَّةَ  
وَمَا حَوَّلَهَا تُكْرِمُ تُحْيِي الْكُنُفَ الشَّيْءُ أَخْلِيَتْكَ وَ  
كُنْتُ أَخْلِيَتْكَ وَأَخْلِيَتْكَ وَبَيَّكَ اللَّهُ مِثْلُ  
أَلَمْ تَدْرِكْ اللَّهُ يَسْطُرُ الرِّقَ لِيْنِ يَغَارُ وَيَقْدِرُ  
يُؤْتِيهِمْ عَلَيْهِ وَيُخَيِّقُ عَلَيْهِ

وَالْحَبِ قَوْلِهِ إِنَّ الْكُرَى قَرْضَ عَلَيْكَ  
الْقُدَانُ الْآيَةُ

۱۸۸۳۔ سَعْدًا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا  
يَعْنِي حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ الْعَصْبِيِّ عَنْ وَكِيعٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ إِلَى مَقَادٍ قَالَ إِنْ مَكَّةَ

العنكبوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قَالَ مُجَاهِدٌ وَكَانُوا مُشْكِبِينَ مِنْ خَلْقِهِ  
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ مَلِكُو اللَّهِ خَلْقًا لَهَا فِي بَيْتِكَ  
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ مَلِكُو اللَّهِ كَيْفَ لَهَا الْخَيْبُكَ أَنْتَا  
مَنْ أَلْهَى رُفُوعًا أَوْ رَايَهُمْ

الْمَرْغِيْبَةُ الدَّوْمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
فَلَا يَرْوَا مَنْ أَهْلَى بَيْتِي أَفْصَلًا فَلَا  
أَجْدَلَهُ فِيهَا قَالَ مُجَاهِدٌ يُخْبِرُكَ  
يَتَعَمَّرُونَ يَهْدِيكَ بَابُكَ يَسْبُوكَ الْبَحْرُ جَمْرُ

عَنْ الْأَنْبِيَاءِ سَابِغِينَ كَيْفَ يَكُونُ فِي جَيْسِ الْبَايِ يَتَا سَابِغًا  
كَمَا قِيْلَ كَلَامُهُمْ سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
قُلْ بَعْدَ مُنْكَدٍ حَقِيْبٍ يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ لَا تَحْزَنْ لِمَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا

جَمْعُ كَيْفَ يَكُونُ يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
مُطَابَقَاتُ يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
لَا تَحْزَنْ لِمَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا

إِنَّ لِي فِي فَرْصِ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ كَاتِبِ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ لَا تَحْزَنْ لِمَا سَابِغًا  
يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا  
يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا يَتَا سَابِغًا

سورة العنكبوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قَالَ مُجَاهِدٌ وَكَانُوا مُشْكِبِينَ مِنْ خَلْقِهِ  
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ مَلِكُو اللَّهِ خَلْقًا لَهَا فِي بَيْتِكَ  
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ مَلِكُو اللَّهِ كَيْفَ لَهَا الْخَيْبُكَ أَنْتَا  
مَنْ أَلْهَى رُفُوعًا أَوْ رَايَهُمْ

سورة الروم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
فَلَا يَرْوَا مَنْ أَهْلَى بَيْتِي أَفْصَلًا فَلَا  
أَجْدَلَهُ فِيهَا قَالَ مُجَاهِدٌ يُخْبِرُكَ  
يَتَعَمَّرُونَ يَهْدِيكَ بَابُكَ يَسْبُوكَ الْبَحْرُ جَمْرُ





يَوْمَ تَكْفُرُ لِي وَتِلْكَ الْأُمُورُ بِحُكْمِ رَبِّكَ فَتَعْلَمُ  
إِلَىٰ سَيِّئَاتِهِمْ وَالَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ  
بِأَسْفِهِمْ قَوْلِهِ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ  
يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ أَفَلَا يَعْلَمُ  
فَالْفُطْرَةَ الْإِسْلَامِ

۱۸۸۵۔ حَكَاكَتَا عَمَدَانِ أَخْبَرَنَا جَعْلَانُ  
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو  
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ  
مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ  
أَوْ يَنْصَرَانِهِ أَوْ يمجَّسَانِهِ كَمَا تَنْتَجِبُ الْبُهْمِيَّةُ  
بِحَيْثُ جَمْعُهُ هَلْ تَجْعَلُونَ فِيهَا مِنْ جَنْدِ عَادٍ  
لَعَنَ يَكْرُمُ الْفُطْرَةَ اللَّهُ أَلَمْ يَخْلُقْ لَكُمْ قُلُوبَكُمْ  
تَعْبُدُونَ لِي خَلْقَ اللَّهُ فَلَكَ الدِّينُ الْبَقِيَّةُ

ہر خلق کو جس کا اللہ چاہے اللہ ہی کے لئے ہے جس کا اللہ چاہے اللہ ہی کے لئے ہے  
لا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ خَلْقَ اللَّهُ فَلَكَ الدِّينُ الْبَقِيَّةُ  
خَلْقَ اللَّهُ فَلَكَ الدِّينُ الْبَقِيَّةُ خَلْقَ اللَّهُ فَلَكَ الدِّينُ الْبَقِيَّةُ  
اسلام جو لڑتے کے میں مطابق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بچہ ایسا نہیں  
گروہ کسی فطرت میں اسلامی پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے  
والدین اسے یہودی نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے تانہ  
کاہر بچہ صحیح مسلم پیدا ہوتا ہے کیا کہنے والا میرے کوئی کان  
کنا ہو پیدا ہوتے دیکھا ہے کہ آپ کہتے ہیں اللہ  
کی ڈالی ہوئی ہوتا جس کو لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی بنا  
ہوئی میری بدلتا ایسا سیدھا ہے مگر جس سے  
رک نہیں جانتے (ابن ماجہ ۱۲۰)۔

## لَقَمَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِأَسْفِهِمْ قَوْلِهِ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ  
الْإِسْلَامِ  
۱۸۸۶۔ حَكَاكَتَا عَمَدَانِ أَخْبَرَنَا جَعْلَانُ  
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو  
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ  
مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ  
أَوْ يَنْصَرَانِهِ أَوْ يمجَّسَانِهِ كَمَا تَنْتَجِبُ الْبُهْمِيَّةُ  
بِحَيْثُ جَمْعُهُ هَلْ تَجْعَلُونَ فِيهَا مِنْ جَنْدِ عَادٍ  
لَعَنَ يَكْرُمُ الْفُطْرَةَ اللَّهُ أَلَمْ يَخْلُقْ لَكُمْ قُلُوبَكُمْ  
تَعْبُدُونَ لِي خَلْقَ اللَّهُ فَلَكَ الدِّينُ الْبَقِيَّةُ  
بِأَسْفِهِمْ قَوْلِهِ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ

## سورة لقمان

اللہ کے نام سے شروع ہو کر ہر زبان نہایت رک رکے ملتا ہے  
لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب  
ایک شخص کو علم دیا جائے اور وہ ایمان کو علم کے ساتھ نہیں  
طاعت کرتا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دے  
تحت کر دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان دے جس سے  
اپنے ایمان کو علم دے کسی دوسرے کے ساتھ نہ دیا ہو۔ پس  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات نہیں ہے کہ تم نہیں  
سنے کہ قرآن نے اپنے پیغمبر سے کیا کہا ہے جب تک شرک  
میں علم ہے و اگر بات میں سادہ است میں بھی علم سے  
(رک جلد دوم)



صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معرفت بشریت کے تداریک سے پہنچنے پر مدد فرمائی کہ ان کی طرح بچتے ہیں۔ ان کے پاس میں ہر ایہ وقت کے مدیم افضل نگہبان حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و صحبہ کرام علیہم السلام نے فرمایا ہے۔

مجددوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بشرف گشتہ  
وہ جب ساری بشریت پر نمودار ہوا تو پھر ان کو مدد و صاحب و تلق  
کہ اگر فیصلہ و صلوة و السلام ہے عنوان رسالت  
و معرفت عالمیان فالستند و از سائر تاسی ممتاز  
و دیگر دولت ایمان شرف گشتہ و از الی تجلیات کونہ  
نکتہ بات امام ربانی (مترجم) مکتوب ص ۱۱۱  
پہ غیر و گویا نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
بشر کا اور باقی انسانوں سے کیا تو تمیز ہے ہما کہ منکر  
ہو گئے اور خوش قسمت لوگوں نے انہیں علیہ السلوة  
و السلام رسالت اور عترت و عالم ہونے کے عنوان  
سے جانا اور دوسرے تمام انسانوں کے متنازع کیا تو ایمان  
کی دولت سے مشرف ہو گئے۔ اور نہایت پائے داروں  
میں ان کا شمار ہو گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدسی بشریت کے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح فرمائی ہے بلکہ حدیث زندک  
تصدیق کرتے ہیں آپ ایک در نظر آئے۔

ایمانت کہ خلق محمدی و درجہ خلق سائر افراد  
انسانی نیست بلکہ ہمیشہ ہر فرد سے افراد عالم نبات  
ندارند کہ اولی اللہ علیہ و آلہ وسلم با وجود فنا و معصی  
از نور حق جل و علا مخلوق گشتہ است کہاں علیہ  
و علیہ السلام و صلوة و السلام مخلوق حق نور اللہ  
و دیگران را ہیں دولت میرفتہ است۔  
(مکتوبات امام ربانی (مترجم) مکتوب ص ۱۱۱)  
جانتا چلیے کہ خلق محمدی دوسرے انسانی افراد کی پیدائش  
کی طرح نہیں ہے بلکہ ان کو عالم میں سے کسی بھی فرد کی پیدائش  
سے سادہ نہیں کہتی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
و سلم معصی پیدائش کے دار محمد اللہ تعالیٰ کے لئے سے  
پیدا ہوئے ہیں جیسا کہ آپ علیہ و آلہ و السلام و السلام  
نے فرمایا کہ خُلِقْتُ مِنْ نُورٍ اَللّٰہِ دوسرے  
حضورت کو یہ دولت بہتر نہیں ہے۔

انتہی محمدیہ کا ہمیشہ سے ہی عقیدہ رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نوری بشریہ آپ کی پیدائش خدا کے نور سے ہوئی  
حق کہ جس طرح ہوئی! یہ پروردگار عالم ہی جانتے ہیں آپ کے ارشاد گرامی خُلِقْتُ مِنْ نُورٍ اَللّٰہِ پر ایمان لائے ہیں اور  
اس کی کیفیت و حقیقت کہ اللہ جل جلالہ کے پیروں کے ہی یہی ہے تو حضرت سیدنا اختر المحدثی رضوی رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و صحبہ کرام علیہم السلام  
بہر گوار رسالت میں عرض گزار ہوئے کہ رسول اللہ

سزا پا تو بشر ہے بشرت سے سزا بھی ہے

یعنی تمام علم و تدبیر خدا ہی ہے

سزا کوئی دوسرا نہ ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو ایسے نور ہی کہ جس کو چاہتے کہ کسی نور ہی بناتے ہیں آپ سے نسبت ہونے کے باعث  
درین طریقہ کہ درین مہندہ میں کہا جاتا ہے آپ کا نور ہوتا تو ہر قسم کے شک و شبہ باقی ہی حق کے نور کہ آپ کی اولاد بھی نور ہے۔  
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں کیے بعد و جب کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی و حیرتوں میں آپ کے باعث انہیں

ذی النورین کا لقب ملا۔ اگر آپ کی یاد میں نہ رہتی تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذی النورین کا لقب کس وجہ سے ملا۔ اس حقیقت کو جلد میں مدعی کے مدعیہ اختلاف کا سامنے لانا پڑا۔

تیری نسل پاک میں ہے جو پتھر کو رسا

آپ کے مین فیکٹری سب گزرا تھا

١٨٨٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ  
 حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ  
 رَزِيدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا هَدَّة  
 أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مَعْلُومٌ الْفِتْنَةُ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ الْإِنْشَاءَ  
 بِحَدَّثَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حبیب کی کنجیاں  
(کلیدی امور) پانچ چیزیں ہیں اور یہ ہر آیت پر ظہور  
میں شک و شبہ نہ ہو سکے پاس سے قیامت کا علم  
اور ادا ہوتا ہے یا نہیں اور جانتا ہے جو کچھ مائوں  
کے پیش منہ سے ہے۔۔۔۔۔ (ایک نظر کریں)

تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ

يَسْأَلُ اللَّهُ الَّذِينَ الدَّاعِي  
وَقَالَ يَا هَذَا يَهْدِي خَيْرًا لَكُمْ  
الَّذِينَ خَلَقْنَا هَآكُنَا وَقَالَ أَيْ عَابِدِي الْخَيْرُ  
الَّذِي لَا تَنْظُرُ إِلَّا مَطَرًا لَا يُغِي عَنْهَا شَيْئًا  
صَلَوَاتُكَ

سورہ نجم مجیدہ

ان کے نام سے شروع جو شہر انہیں بنایا وہ کہنے والا ہے ۔  
 تھا تو کہہ کہ جو شہر انہیں بنایا وہ کہنے والا ہے ۔  
 ہم نہا ہوئے ۔ ان کے نام سے کہہ کہ انہیں بنایا  
 وہ نہا مراد ہے جہاں بارش بہت کم ہو اور اس کے  
 ساتھ کام نہ چلے ۔ کہہ کہ انہیں بنایا ۔

بِأَمْرِ قُوَيْهِ فَلَا تَحْزَنْ نَفْسُكَ بِمَا  
أَخْبَرْتَهُ

فَلَا تَعْلَمُوْنَ نَفْسٌ مَّا أُخِيْلَ لَكُمْ مِنْ تَعْلِيمِ

١٨٨٩ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ  
اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَهْدَأْتُ لِيُحْيَى بْنَ الْقَزَّالِيِّ  
مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أذنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِهِ  
بَشِيرٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْدَرُوا إِنَّ شَيْئَهُمْ فَلَا تَعْلَمُ  
نَفْسٌ مَا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے  
نیک بندوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو کہ کسی آلہ کے  
دیکھیں، اد کسی کان نے سُنیں اور اد کسی شخص کے دل میں آجیں کا خطرہ  
و خیال یا قصد (گزشتہ) حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت  
پڑھو: تو کسی بھی کو نہیں معلوم جو آلہ کی ٹھنڈک اُن کے لیے چھپا  
رکھی ہے۔ (آیت ۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرما چاہے... آپؐ کو تین حدیث کے مطابق روایت کی۔ سفیان سے بھی آیا کہ آپؐ ایسے حضورؐ سے روایت ہے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَالٍ سَمِعَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ  
مُسْلِمٌ قِيلَ لِيَسْمَانِ رِوَايَةٌ قَالَ قَائِلٌ قُلْ قَالِ



بَنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدًا بَنَ مُحَمَّدًا حَتَّى نُنْزِلَ  
الْقُرْآنَ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ  
بِأَهْلِهَا قَوْلُهُ قِيمَتُهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَأُوا تَبِيعًا وَلَا نَجَبَةٌ  
عَهْدُهُ أَقْطَارُهُ جَوَارِيهَا الْغَنَمَةُ لَا تُرْهَى  
لَا تُعْطَوْنَهَا

۱۸۹۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۸۹۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَهْلِهَا قَوْلُهُ قِيمَتُهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَأُوا تَبِيعًا وَلَا نَجَبَةٌ  
عَهْدُهُ أَقْطَارُهُ جَوَارِيهَا الْغَنَمَةُ لَا تُرْهَى  
لَا تُعْطَوْنَهَا

۱۸۹۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زید بن محمد کہا کرتے تھے، یہ ننگ کہ قرآن کریم میں یہ  
حکم نازل ہوا گیا۔ جس میں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارا، یہ  
اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے (آیت ۵)۔  
وَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ کی تفسیر  
قَوْلُهُ قِيمَتُهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ کی تفسیر  
وَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ کی تفسیر  
وَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ کی تفسیر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے  
خیال میں یہ آیت ۵۔ جنہوں نے سچا کر دیا جو اللہ سے  
حمد کیا تھا (آیت ۲۳)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں کہ ہمارے خیال میں یہ آیت ۵۔ جنہوں نے سچا کر دیا جو اللہ سے

۱۸۹۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَهْلِهَا قَوْلُهُ قِيمَتُهُمْ مَنْ قَضَى بَحْبَهُ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَأُوا تَبِيعًا وَلَا نَجَبَةٌ  
عَهْدُهُ أَقْطَارُهُ جَوَارِيهَا الْغَنَمَةُ لَا تُرْهَى  
لَا تُعْطَوْنَهَا

۱۸۹۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ  
بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



أَمَّا اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَمَّا جَهَنَّمَ فَبَدَأَ فِي رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي ذَا كِرَامًا قَلِيلًا  
عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَعِجِلَنِي عَلَى مَسْأَلَتِي أَبِي بَكْرٍ  
فَلَمَّا عَلِمَ أَنَّ أَبِي بَكْرٍ كَرِهَ كُنُفَا بَا مَرَاتِي فِي مَرَاتِهِ  
فَأَمَّا كَرِهَ قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مَاتَ بَيْنَهُمَا أَمَّا قُلْتُ  
لَأَنَّهُ جَاءَهُ الْفَتَا الْأَمْرَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ قُلْتُ  
أَبِي هَذَا أَسْتَأْذِنُ أَبِي فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي كَرِهَ  
وَاللَّهُ لَا يَخْفَى

وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبَدِّلَ عِلْمَ سَاطِرٍ عَلَى الْأَعْيُنِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ سَاطِرًا مُّتَعَدِّيًا ۚ وَهُوَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ

[illegible]

عَلَيْهِمْ فَسَكَّرَ بِمُخْلَبٍ رَاغِبًا بِهِ إِلَى فَقَالَ لِي ذَاكَ  
قَوْلِي أَمَّا أَفَلَا تَعْلَمُ أَنَّكَ لَا تَعْلَمُ حَقِّي فَتَسْتَأْذِنِي  
أَبْعُدُكَ قَالَتْ قَدْ مَرَّ بِكَ أَهْلُكُمْ فَسَمِعْتُمْ بِمُخْلَبٍ  
يَا مُرَّائِي يَفْعَلُ بِهِ مَا أَلْتَ غَنَمُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ  
جَلَّ شَأْنُهُ مَا كَانَ بِأَيِّهَا الْيَتِيمُ قُلْ لِلَّهِ مَا جَاءَكَ  
إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ شَيْءًا مِنَ الْخَيْرِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ  
أَجَبًا عَزِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ حَقِّي أَيُّ هَذَا اسْتَأْذِنِي  
أَيُّوَنِي فَإِنِّي أُرِيدُ مَا اللَّهُ قَدْ سَوَّلَهُ وَاللَّهُ بِالْآخِرَةِ  
قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَنَا بِمُخْلَبٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَكَّرَ بِمُخْلَبٍ مَا فَعَلْتُ قَائِلَةً مُرَّائِي بِنْتِ أَخِي  
حَقِّي مُعْتَمِدِي عَلَى النَّهْرِ قَالَتْ لَأَخْبِرَنَّ أَبَاكَ بِمَا فَعَلْتُ  
عَبْدُكَ لَرَّاقٍ وَأَبُو مُخْلَبٍ أَلْعَمَى قَالَتْ فَتَعْلَمُ

بیہوش ہو کر کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں نے اس کو اب فیض میں جلدی کر کے  
 جس تک پہنچاؤں گی اسے شہرہ دے دوں گا آپ ابھی طوع جاتے تھے کہ  
 میرے دھڑی پر گرا آپ کے ساتھ سری جہان بیگم بھی آ کر بیٹھے حضرت علیؑ  
 کا یہاں سے کہہ دیا کہ اے لڑکیا! یہاں سے میری بیویوں سے فرار ہو۔  
 روایت ۱۲۸-۱۲۹۔ میں عرض کرتا رہا کہ اس واسطے میں اپنے والدین  
 سے یہ کیا شہرہ کروں گی کہ میں بدلتی ہوں اور ان کے ساتھ رہنا اس کے  
 رسول کی رضا اور خوف کی بستی میں چاہتی ہوں اور والدین کے مقابلے  
 میں مجھ کو پیچھے رہنے دے دوں۔

[illegible]

جو سوسہ ہزار تھیں گایین کہ حضرت عائشہ صدیقہ فخریہؓ  
 حضرت زینب کرمیہؓ کو لے کر نکلیں کہ جبکہ سیرت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ  
 کہ گھوڑی کو اندر ہی سلطنت کیا اس دینے یا نہ دینے کا اختیار دے  
 دینے کو آپ میری تعریف سے اندھا ہوا اس لیے کہ ایک بات کہ

[illegible]

---





فَلَمَّا رَأَىٰ خَلْقَكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مِنْ قَامٍ  
وَقَعْدًا لَكَ تَقْدِيرًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَبْدُو خَلْقًا الْقَوْمَ جُلُوسٌ كَتَمَ إِيَّاهُمْ  
قَامَرًا فَطَلَقَتْ فُجَيْتٌ فَأَخْبَرَتْ أَهْلَ بَيْتِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ أَفْطَحُوا بَابَ  
عَتَّى دَخَلَ قَدْ هَبَّتْ أَدْوَلُ فَاتَّقَى الْحِجَابَ يَسْتَنِي  
وَبَيْنَهُ قَائِلُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْلُوا  
بَيْنَكُمْ وَاللَّيْلِ الْآيَةُ

۱۹۰۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَكُوبَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ  
قَالَ سَمِعْتُ بَنِي مَلَالٍ أَنَا أَخْبَرْتُ النَّسَائِيَّ بِهَذَا  
الْأَمْرِ أَنَّهُ الْحِجَابُ بَيْنَنَا وَالْهَدْيُ زَيْنَبُ ابْنِ  
نُصْرَةَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَعَهُ  
فِي الْبَيْتِ مَعَهُ طَعَامٌ قَدِمَ الْقَوْمَ فَفَعَلُوا  
بِحَدِّ كَوْنٍ لِحَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحْمِلُونَ لَهُمْ يَحْمِلُونَ لَهُمْ كَوْنٌ قَائِلُ  
اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْلُوا بَيْنَكُمْ  
وَاللَّيْلِ الْآيَةُ كَمَلِي طَعَامٌ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ  
إِنَّهُ إِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَوْمٍ حِجَابٍ تَقُولُ الْحِجَابُ  
قَدَامَ الْقَوْمِ

۱۹۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْوَارِثِ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمَرْثَدَةِ عَنْ يَكُوبَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ  
إِنْ تَوَجَّهَتْ بِهَا بَرِيَّةٌ لِحِمِّ فَكَيْفَ كُنْتَ حَالُ الْكَلَامِ  
كَأَيِّ قَوْمٍ قَدِمَ حَيْثُ كُنْتَ قَدِمَ حَيْثُ كُنْتَ مَعَهُ  
يَعْنِي قَوْمٌ حَيْثُ كُنْتَ وَبِحَدِّ كَوْنٍ قَدْ دَعَوْتُ  
عَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُو فَكُنْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُو قَالَ أَرَفَعُوا أَطْعَامَهُمْ  
بَيْنَ ثَلَاثَةِ رَهْلٍ كُنْتُ كَوْنٌ فِي الْبَيْتِ فَخَرَجَ

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ اہل بیت شریف  
کے ساتھ توجہ کیا کہ وہ حلال رکھتے ہوئے ہیں۔ پھر جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو  
انہوں نے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ وہ چلے گئے ہیں۔ پس  
انہوں نے اہل بیت شریف کے لئے اہل بیت سے میرے اور اپنے  
دو بیویاں پردہ لٹکایا۔ پھر اہل بیت سے یہ حکم نازل فرمادیا  
آپ ایمان والوں کی گھروں میں نہ جائیں جب تک اجازت نہ مل  
جائے۔ مثلاً کھانے کے لیے بلائے جاؤ۔ دروں کو اس کے  
پکے کا احتیاط کرنے کے لئے (آیت ۵۳)۔

ابو قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے  
فرمایا: دو سو تمام لوگوں کی مسجد میں آج کے شان نزول کا  
لکھنا یہ ہے جب حضرت زینب بنت جحش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلّم کے پاس بھیجا گیا اور وہ عورتیں آپ کے پاس تھیں۔ پس آپ نے دعویٰ  
درمیان میں کرنا لیا تو لوگ اگر ٹھکے اللہ تعالیٰ سے پس نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت کے لئے اہل بیت سے آئے تھیں وہ بیٹے  
بائیں کر کے رہے۔ پس اہل بیت کے لئے یہ آیت نازل فرما  
دی کہ اسے ایمان والوں کی گھروں میں نہ جائیں جب تک اجازت  
نہ مل جائے، مثلاً کھانے کے لیے بلائے جاؤ، دروں کو  
اس کے پکے کا احتیاط کرنے کے لئے (آیت ۵۳)۔  
پھر پردہ لٹکادیا گیا اور لوگ اٹھ کر چلے گئے۔

صحیح بخاری شریف میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حضرت زینب بنت جحش کو لایم کہ اہل بیت کے لئے یہ آیت  
لکھی ہے کہ ان کے کھانے کے لیے بلاؤ گے۔ پس میرے ساتھ کچھ حضرات  
آئے اور کھانے کے لئے پھر کچھ حضرات آئے ان میں کچھ چلے گئے۔  
چنانچہ اسی طرح جیسے وہ اہل بیت کے لئے آئے ان کا کچھ چلے گئے۔ پھر انک  
کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ انہیں لایم تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کھانا  
اٹھا کر کھو۔ لیکن انہوں نے اس وقت بھی گھر سے بیٹھے بائیں کر کے رہے  
تھے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت کے لئے اور حضرت عائشہ صدیقہ  
کے گھر سے بھی تشریف لے گئے آپ نے ہی سے فرمایا: اے ابی بکر!







پچھلی میں لکھتے ہیں کہ دال سرور کا بیان ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہاں کے درختوں سے کھانے والے کو جہنم میں بھیجا جائیگا۔

۱۹۰۷. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔  
۱۹۰۸. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۰۹. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۰. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۱. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۲. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۳. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۴. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۵. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

۱۹۱۶. اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَخْتَوْنُ عَلَى الْغَيْبِ كَاتِبِينَ  
یہ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کے ساتھ غیب کی چیزوں کو لکھ رہے ہیں۔

تو نہ ہوا ایم اور اکی اللہ ہم پر۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بدادیت ہے کہ کہلا کر  
علی اللہ علیہ السلام نے فرمایا۔ بیشک حضرت موسیٰ علیہ السلام بہت ہی  
شریف آدمی تھے۔ اسی سے اللہ تعالیٰ نے ان کے پاس سے  
فرمایا ہے۔ اے ایمان والو! ان جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے  
موسےؑ کو ستایا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بری فرمادیا۔  
اُن بات سے جو انہوں نے کہی تھی اور جو اللہ کے نزدیک  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ (آیت ۶۹)۔

## سورۃ السبا

اس کے نام سے شہر جو بڑا عربیہ تھا اس کا نام ہے۔  
کہا کہ اس کے سرکاری سے مراد کے نکل جانے والے ہیں۔  
یہ عربیہ ہاتھوں سے نکل جانے والے جیسے کہتے ہیں کہ  
یہ عربیہ وہ ہیں، عاجز نہیں کر سکتے۔ یہ عربیہ وہ عربی  
قرآن کے معانی ہیں۔ یہ ایک دو سو پہر ظہر حاصل کر کے  
وہ ایک دو سو کا بجز ظہر کے دسے۔ یہ تھا انہوں نے  
اکھن جیل۔ یا جہاد اور وہ لوگ ہم سے ہیں۔ یہ تھا ہد کا  
قول ہے کہ لا یغرب غائب نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ  
یہ ایک سرخ پانی تھا جو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تو بندہ گیا  
میدان میں گر لگا دیا اور بارش کی دعا طرک اور بھی پڑھ گئیں۔  
پھر پانی ان کی نگاہوں کے سامنے سے غائب ہو گیا اور وہ  
بارش کے ساتھ سرخ پانی بندہ نہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب  
تھا اور ان کے لیے اسے اللہ تعالیٰ نے بھیجا جہاں سے چاہا۔  
مردی شہر جیل کا قول ہے کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ  
بندہ کہتے ہیں اور کسی دو سو کا قول ہے کہ انہوں نے کہا کہ  
مراد ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہیں۔ یہاں کا قول ہے کہ یہاں  
عذاب دینے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک جہاد کا عذاب

کَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ  
بَارَكْتَ قَوْلِهِ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
أَذَوْا مُوسَىٰ۔

۱۹۱۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا  
رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا  
وَحْدَانٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَىٰ كَانَ رَجُلًا حَيًّا وَذَلِكَ  
قَوْلُهُ تَعَالَىٰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَأَ اللَّهُ مِنْهُمَا فَا تَوَاوَاكَانِ عِنْدَ  
اللَّهِ قَرِيبَيْنِ۔

## سبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَقَالُ مَتَّحِينَ مَسَلِيَّتِي بِمَتَّحِينَ  
يَقَالُ مَتَّحِينَ سَبَّحُوا قَالُوا لَا يَجِدُونَكَ لَا يَجِدُونَكَ  
يَقَالُ مَتَّحِينَ قَوْلُهُ يَمَتَّحِينَ يَمَتَّحِينَ  
وَمَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ يَمَتَّحِينَ كُلُّ  
وَأَحَدٍ وَهِيَ أَنْ يَطْلُبَهُ جَزَاءُ حَبِيبِ  
وَمَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
الْعَبِيدُ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
فَتَمَتَّحِينَ وَهَذَا مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
عَيْنَ الْجَنَّةِ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
وَمَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
كَانَ عَدُوًّا أَبَا رَسَلَةٍ اللَّهِ عَلَيْهِ سُبْحَانَهُ حَيْثُ  
مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
الْمُسْتَأْتِ بِمَتَّحِينَ أَهْلِ الْيَمِينِ وَقَالَ فَيَرَى  
الْعَبِيدُ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ  
مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ مَتَّحِينَ

يَكْلَعُوا أَشْوَقًا مَشَى وَفَرَادَى فَاجْتَدَا وَ  
اِشْتَبَاهَا اِشْتَبَاهُ لَلْمَرْكَبَيْنِ الْاَوْفَرَيْنِ اَللّٰهُ نَبَا  
وَبَيِّنَ مَا يَتَمَوَّنُ مِنْ قَالِ اَوَّلِيَّ اَوَّلِيَّ اَوَّلِيَّ  
يَا مُشْكِرِيْهِمْ يٰ اَمَّا اِيْضًا فَرَدَّ اَلْاَنْتَ عَسَا  
كَ اَلْعَبْدُ اَمَّا كَالْجَنَّةِ مِنْ اَلْاَرْضِ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ  
فَاَلَا تَلَّ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ

بَابُ كَوْنِهِ حَقًّا اَوْ كَوْنِهِ كَذِبًا  
فَكَوْنُهُمْ قَالُوا مَا اِذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ  
وَهُوَ الْعَبْدُ اَلْعَبْدُ

۱۹۱۱۔ حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
وَسَكَوَتْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
كَانَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
فَكَوْنُهُمْ قَالُوا مَا اِذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ  
وَهُوَ الْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
وَدَعَتْ سُلَيْمَانَ بِكَيْفٍ فَخَرَّ مُنْقَادًا  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
فَكَوْنُهُمْ قَالُوا مَا اِذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ  
وَهُوَ الْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ

بَابُ كَوْنِهِ اِنْ هُوَ اَلْاَوْفَرَيْنِ  
بَيِّنَ يَدِيْ عَدَا اَبْشَدِيْ  
۱۹۱۲۔ حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کہنے کی۔ مَشَى وَفَرَادَى دو دو یا ایک ایک اِشْتَبَاهُ  
اِشْتَبَاهُ سے دنیا کی طرف لوٹنا۔ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ  
اور سامان کی جو نہایت چاہیں۔ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ  
کا کجواں نہی کے تالاب یا گڑھے کی طرح۔  
اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ۔ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ۔  
اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ اَلْعَبْدُ

حَقًّا اَوْ كَوْنِهِ كَذِبًا  
یہاں کہ جب فرمے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
ہے تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں (آیت ۲۳)۔

حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
لے لیا کہ جب اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
کے فرشتوں پر بعد کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
جس کا یہاں کہ جب فرمے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
دی جاتی ہے تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
کہتے ہیں تو لے لیا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
پس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
وہ اس طرح کہتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت مسلمانوں نے

کہہ دیا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
وہ ایک بات ہی کہہ رہے ہیں تو لے لیا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
بتا دیجئے ہیں اور وہ اپنے بچے مانے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
وہ بات حادہ گراؤ کا یہ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
یعنی اوقات پہلے شیطان کے دوسرے کے بتانے سے  
پہلے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
پر توجہ ہو کہ وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
چنانچہ اس وقت مسلمانوں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اِنْ هُوَ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ اَلْاَوْفَرَيْنِ  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بِمُحَمَّدٍ بَنِي حَارِثٍ مِّنْ أَحَدِ شُعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
 مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
 صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّغَفَاتِ  
 يَوْمَ قَمَالٍ يَا صَبَا حَاةٌ لَّمَّا اجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَاشٌ  
 قَالُوا أَمَّا لَكَ قَالَ أَمَا يُكْفَرُونَ أَخْبِرْتُمْ أَنَّ اللَّهَ  
 يَصْبِيحُكُمْ أَوْ يُمْسِيكُمْ أَمَا كُنْتُمْ تَصَدِّقُونَ  
 قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِمْ  
 نَذِيرٌ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَتْ أَلَيْسَ هَذَا جَمْعًا  
 فَأَنزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يَدُ الْإِنْسَانِ

پھر صحیح احمد سے نقل ہے کہ ابی بنہ اس نے آدمی کے لئے فرمایا کہ جو پہنچا  
 یہ کہ اگر قریش کے تمام افراد آپ کے پاس آئے ہوتے تو ان کا بتا دینے کہ  
 ظاہر ہے کہ آپ فرمایا اگر آپ لوگوں سے یہ کہوں کہ تم مجھ پر جو کہیں یا  
 کو آپ پر کرا لیتے تو میں ان کو آپ مجھے کہا جائے کہ یہ سب کہا کیوں نہیں  
 پھر آپ فرمایا میں تمہیں قتل دلاؤں کہ ان لوگوں کے دل آپ کے لئے  
 اس پر تو سب نے کہا۔ ہلاک ہوئے کیا یہی اس لئے لکھا گیا  
 ہے کہ اگر ہوا اللہ تعالیٰ نے سورۃ السب کا لفظ فرمادی کہ تباہ  
 ہو جائیں اور سب کے قتل ہوا ہے اور سورۃ تباہ ہو رہی ہے۔ اس سے  
 کچھ کام نہ آیا اس کا مال باور ہو گیا ؟

مُفَضِّلٌ مِّنْ قَالِيسُوا لَمْ يَكُنْ هُوَ

# پارہ ۲۰

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### بَابُ الْمَلَائِكَةِ

قَالَ جَاهِدُ الْمُطْمِئِنِّ لِعَفَّتُمْ قُلُوبًا وَشَفَعًا  
 تَحْقِيقًا وَقَالَ قُدْرًا الْخَرَقُ سِبْطًا مَقْرًا لِحُسْنِ  
 قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْخَرَقُ مَرُّ الْبَلِيلِ وَكَشْرَتُهُ بِالْهَاءِ  
 وَفِي الْبَابِ أَمَّا سَوَادُ الْعَرَبِ فَلَيْسَ بِالْمَلَائِكَةِ  
**بَابُ سُورَةِ يُونُسَ**

قَالَ جَاهِدُ خَرَقًا مَرًّا مَلَأَ حَسْرَةً حَلَا  
 لِيَا وَكَانَ حَسْرَةً وَخَلِيمًا شَتَّى أَوْ هَرَبًا بِرَبِّهِ  
 كَذَلِكَ الْقَمَرُ لَا يَسْتَعْمِلُ سَوَادًا خَرَقًا لآخر  
 وَكَانَ لِي حَسْرَةً ذَلِكَ سَابِقٌ شَتَّى وَتَصَانُفًا  
 حَسْبِي شَتَّى سَلَمٌ تَكْوِينًا حَسْرَةً هَمَامًا مِنَ الْإِبْرَةِ  
 وَخَرَقًا لِي دَاخِلًا وَتَكْوِينًا مِنْ تَكْوِينِ الْإِبْرَةِ  
 فَكَلِمَاتٌ حَسْبِي شَتَّى حَسْرَةً وَتَكْوِينًا لِي  
 وَكَانَ حَسْرَةً حَسْرَةً تَكْوِينًا شَتَّى وَتَكْوِينًا  
 وَكَانَ حَسْرَةً حَسْرَةً تَكْوِينًا شَتَّى وَتَكْوِينًا  
 وَكَانَ حَسْرَةً حَسْرَةً تَكْوِينًا شَتَّى وَتَكْوِينًا  
 وَكَانَ حَسْرَةً حَسْرَةً تَكْوِينًا شَتَّى وَتَكْوِينًا

### بَابُ الشَّمْسِ وَتَغْيِيرِ الْمُسْتَقِيمِ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ  
 ۱۹۱۳ حَسْبُكَ الْوَجْهِ حَسْبُكَ الْوَجْهِ  
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ  
 عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَلْقِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّجُودِ

### سُورَةُ نَازِلَةٍ فِي التَّفْسِيرِ

بَابُ الْقَوْلِ بِحَسْبِ الْكَفَرِ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ  
 بِحَسْبِ الْقَوْلِ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ

### سُورَةُ يُونُسَ فِي التَّفْسِيرِ

بَابُ الْقَوْلِ بِحَسْبِ الْقَوْلِ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ  
 حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ حَسْبُكَ الْقَوْلُ كَقَوْلِهِ

### بَابُ الشَّمْسِ وَتَغْيِيرِ الْمُسْتَقِيمِ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ  
 ۱۹۱۳ حَسْبُكَ الْوَجْهِ حَسْبُكَ الْوَجْهِ  
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ  
 عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَلْقِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّجُودِ

عِنْدَ غُرَابٍ مِنَ السَّمَائِمْ يَقُولُ يَا أَبَا ذَرٍّ أَنْتَ ذَرٌّ  
أَنْ تَقْرُبَ السَّمْعُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ  
قَالَ فَمَا لَهَا تَذَهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ لَعَنَتِ الْعَرَبُ  
فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرُ لِمُسْتَوْدَعَةٍ لَهَا  
ذَلِكَ يَقْدِرُ الْعَرَبُ تَزِلُّ الْعِلْمُ

۱۹۱۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا  
الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ  
تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرُ لِمُسْتَوْدَعَةٍ لَهَا تَذَهَبُ لِمُسْتَوْدَعَةٍ  
لَهَا تَذَهَبُ لِمُسْتَوْدَعَةٍ لَهَا تَذَهَبُ لِمُسْتَوْدَعَةٍ لَهَا

### باب الصافات

وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَيَقْدِرُ لَوْنٌ بِالْقَيْبِ مِنْ  
مَكَانٍ بَعِيدٍ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَيَقْدِرُ لَوْنٌ مِنْ كُلِّ جَوَابٍ  
يَرْمُونَ وَاجِبٌ وَأَبْوَابٌ أَنْ تَرَى تَكُونُ عَنْ  
النَّبِيِّينَ وَهِيَ الْجَنَّةُ الْكَافَّةُ قَوْلُهُ يَلْبِطُونَ حَوْلَ  
وَجْهِ بَطْنٍ يَكْرَهُونَ لَا تَذَهَبُ عَنْ قَوْلِهِمْ قَبْرُهُ  
شَيْطَانٌ يَلْمُ حَوْرًا كَهَيْئَةِ وَفَرَقْلُو بَيْنَ حَوْرٍ  
الْمَسْلُوكِ فِي النَّفْسِ وَهِيَ الْجَنَّةُ لَهَا قَوْلُهُ تَعَالَى  
الْمَلَأْنَاهُ كَهَيْئَةِ الْبُحْرِ وَأَمَّا هَؤُلَاءِ فَمَا بَاتَ  
سَرَّ وَامِتِ الْجَنَّةِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَقَدْ جِئْتُمْ  
الْجَنَّةَ إِذْ أَنْتُمْ مُخَضَّرُونَ سَمِعْتُمْ نَفِيرًا  
قَالَ إِنَّ عَنَّا لَأَنَّ النَّاسَ الصَّاحُونَ فَلَمَّا ذُكِّرُوا بِهِ  
الْجَحِيمِ سَوَاءٌ الْجَحِيمِ وَرَسِيلُ الْجَحِيمِ لَعْنًا  
يُخَلَّدُ طَعَامُهُمْ ذُرِّيَّةٌ مِنَ الْجَحِيمِ هَذَا قَوْلُهُ تَعَالَى  
بِئْسَ مَكْنُونٌ لِمَنْ لَوْ كَانُوا يَكُونُونَ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي  
الْآخِرَةِ مِنْ يَدِ كَرِيمٍ يَتَسَبَّحُونَ وَيَسْتَغْفِرُونَ  
بَعْدَ ذُنُوبِهِمْ

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

بہ شک یہ باکر مرشس کے نیچے سمجھ  
کرتا ہے اسی سے ارشاد باری تعالیٰ  
ہے یہ حکم ہے وبردست حکم واسے  
۱۳۸۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
میں نے ارشاد باری تعالیٰ سے ارشاد باری تعالیٰ سے  
ایک طرف کے لئے (آیت ۳۸) کے واسے میں نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حیثیت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ  
اس کا طرفہ مرثیہ حکم کے نیچے ہے۔

### سورة الصافات

ماہر قول ہے کہ دَعْوَا لَوْنٌ بِالْقَيْبِ مِنْ  
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَيَقْدِرُ لَوْنٌ  
سے مراد ہے جیکے ہوتے ہیں وواجب حشر لاجب لازم  
حشر و تالوون تین تین ہیں تالوون نہیں تالوون کہ ملک ہے  
خون پیلے اسد تالوون میں کی تھیں تالوون نہ ہوں گی  
تالوون تالوون۔ تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون

ارشاد باری تعالیٰ سے ارشاد باری تعالیٰ سے  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون  
تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون تالوون

قرآن یونس لَوْنُ الْمَرْسَلِينَ کا تفسیر  
حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ











تَوَفَّرَ فِيهِ أَشْرَىٰ فَاذْهَبْ قِيَامَ تَبَيَّنَ دُونَ  
 ۱۹۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
 بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ وَكَرْبَاءُ عَنْ أَبِي  
 تَائِبٍ كَأَنَّ عَائِبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَوَّلَ مَرَّةٍ  
 تَرَفَّعَ رَأْسُهُ بَعْدَ التَّغَنُّةِ الْأُمُورِ فَلَا أَنْتَبِرُ  
 فَمَنْ يَالْعَرِشِ فَلَا أَدْرِي أَكُنْكَ كَانَ أَمْ بَعْدَ  
 التَّغَنُّةِ

۱۹۲۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
 قَالٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ  
 قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ التَّغَنُّتَيْنِ أَرْبَعُونَ خَلَاةً أَلَا هُرَيْرًا  
 أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ لَيْتَ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً  
 قَالَ أَلَيْتَ قَالَ أَرْبَعُونَ خَلَاةً قَالَ لَيْتَ وَ  
 يَبْلُغُ كُلُّ شَيْءٍ بَيْنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا حُبَّ ذَنبِهِ وَبِهِ  
 يَرْكَبُ الْخَلْقُ

### بَابُ الْمُؤْمِنِ

قَالَ تَجْرِيدُهُمَا مَبَادِئُ أَوَّلِ الشُّرُوعِ  
 يُقَالُ هَذَا هُوَ رَأْسُهُمْ يَقُولُ شَرِيحُ بْنُ أَبِي أَدَى  
 الْقَبِيصِيُّ

يُنَادِيهِمْ حَاوِيَهُمْ وَالرُّمَمُ خَاصِرُ  
 فَهَذَا تَلَا حَاوِيَهُمْ قَبْلَ التَّمَتُّةِ ثُمَّ

الْقَوْلُ الْفَصْلُ الْخَبِيرُ - خَابِرُ بْنُ  
 قَالَ تَجَاهِدُ إِلَى الْخَوَافِ الْإِيمَانُ لَيْسَ لَهُ خَوَافُ  
 يَتَّقِي الْوَقْنَ - يُسَجِّدُونَ كَرَفَتِهِمْ بِالْمَاءِ أَوْ  
 تَرْمِثُونَ تَبَطُّرُونَ وَكَانَ الْغُلَاظُ بْنُ دِيْلَاجٍ  
 يَذْكُرُ الْقَاءَ فَقَالَ رَبُّي لَمْ تَقْبِطِ النَّاسَ بِحَقِّ  
 وَأَنَا أَقْبِطُكَ النَّاسَ - وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ  
 يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيَا قُسُومِي لَا تَقْطُلُوا

چاہے پھر وہ جس پر کلام کیا بھی دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیگا اور آیت  
 فَاوْرُغِي سَے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے مدایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 نے فرمایا - وہ سراسر پھر کھنکھانے کے بعد میں اپنا سر  
 سب سے پہلے اٹھائیں گا اور دیکھوں گا کہ حضرت سر  
 علیہ السلام سر اٹھانے کو پہلے ہونے پہلے میں نہیں  
 کہ سنا کہ وہ ایسی حالت میں رہے لیکن بیہوش ہی نہ ہوتے  
 یا پھر پھر کھنکھانے کے بعد ہوش میں سب سے پہلے ہوتے -

اور سارا کابینہ کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
 وہ میں نے پھر کھنکھانے کے بعد میں ہوش میں ہونا دیکھا کہ لوگوں نے  
 حضرت ابوبکر سے مدایت کیا کہ پائیں میں کام نہ ہوتا ہے  
 کہ میں نے انکار کیا - لوگوں نے پوچھا کہ پائیں میں کام نہ ہوتا ہے  
 کہ میں نے انکار کیا - پھر یہ کیا پائیں میں کام نہ ہوتا ہے کہ میں نے  
 انکار کیا - یہ جو لوگ انسان کی عقل کی نگاہ کے سراسر کہ  
 کوئی کام نہ ہو سکی نہ سوچیں پائیں میں کام نہ ہوتا ہے کہ میں نے

صورۃ المؤمن کی تفسیر مجاہد کا قول ہے کہ لفظ حاتم  
 بعد ہر رکعت تکلیفات سے اسے جیسے دیگر سورتوں  
 کی بتوار میں پھر یہ کہ کہا گیا ہے کہ شاید اس سورت کو نام  
 ہر جیسے شریح بن ابی ادی جیسی نے کہا ہے -

چل رہے تھے یہی اندھا دیم کوئی ہے یہ  
 کاش! تو دیم چل رہا دیم پھر پھر

قَوْلُ امْرَأَةٍ - خَابِرُ بْنُ دَوْلٍ دَوْرُ حَرْفٍ وَلَيْسَ بِالْمَدِّ  
 کا قول ہے کہ انشاء سے مراد ایمان ہے لیکن کہ  
 حَتَّى تَبْتَ كَمَا كِي دَاوِلَ نَحْسِ كَرَسَكِي تَبْتَ حَزُونُ جَمْعُ  
 کھانہ میں نہیں گئے تَبْتَ حَزُونُ بَرَلَتِ تَبْتَ حَزُونُ  
 تَلَاوِي ذَلِيلُ (تاجی) لوگوں کو جہنم سے ڈرانے کے لیے ایک آدمی نے  
 کہا کہ آپ لوگوں کو تباہ کر دیں گے یہی ہزار ایک میں لوگوں کو  
 تباہ کر دیں گے کہتا ہوں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے اسے میرے

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَيَقُولُ وَلَقَدْ أَلَمْنَا لَكَ بِأَمْرٍ قَدِيرًا  
 فَكُنْ مِنَ الْغَائِبِينَ أَنْ تَبْسُتُوا بِوَاقِعِ الْحَقِّ عَلَى  
 مَسَاقِدِهِمْ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 عَظِيمٌ فَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَنُصِّرْ بِنُصْرَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
 وَمَنْ لَمْ يَرَأِ الْفَارِغِينَ عَصَاةً

۱۹۲۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَنْ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا  
 الْقَاسِمُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَقْدَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي  
 يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ  
 الْقَاسِمُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
 يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْنٍ الْعَاصِيُّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ  
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَقُولُ الْكَفَرَةُ إِذَا أَقْبَلَ غُلْبَةُ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ كَانَتْ  
 تَسْكِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَثْرَةُ  
 قُوَّةٍ فِي عُنُقِهِمْ فَخَفَعَتْ خُفَّاهُ شِدَّةً مَا أَقْبَلَ  
 أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ سَكْبَةً وَدَفَعَهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْكُفْرُ نَجْوَى النَّاسِ  
 تَلْقَى اللَّهُ فَعَلَّ جَلَدُ كُفْرٍ بِالْإِسْلَامِ مِنْ رُكُودِهِ

باب جسر التجدد في

فَعَلَّ كَلَامُ رِجَالٍ مِنْ عَنَابِ الْأَنْبِيَاءِ الْكُفْرَ  
 أَهْلِيًا قَالَتْ أَمَّا الْكُفْرُ فَيَكُونُ أَهْلِيًا تَقُولُ الْقَوْلُ  
 عَنْ سَوْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْقُرْآنِ الْكَلِيمِ فَخَلَفَ عَنْ ذَلِكَ كَلَامُ الْأَنْبِيَاءِ  
 بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَنْفَعُ لَوْ أَنَّ قُلُوبَهُمْ  
 تَحْمِلُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَلَا يَكْفُرُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 وَتَهْتَلِكُمْ كَيْفَ تَقْدَرُونَ قَدْ كُنْتُمْ فِي هَالِكٍ  
 وَقَالَ أَمَّا الْكُفْرُ فَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ  
 وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ

بِأَمْرٍ قَدِيرًا فَكُنْ مِنَ الْغَائِبِينَ أَنْ تَبْسُتُوا بِوَاقِعِ الْحَقِّ عَلَى  
 مَسَاقِدِهِمْ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 عَظِيمٌ فَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَنُصِّرْ بِنُصْرَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
 وَمَنْ لَمْ يَرَأِ الْفَارِغِينَ عَصَاةً

مَرْكُوبِينَ فِي حَضْرَةِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
 قَدْ لَمْ يَكُنْ فِي حَضْرَةِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ  
 رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَمِعْتُ  
 سَوْدَةَ كَيْ تَقُولَ إِنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 عَمْرُو بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ  
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَقُولُ الْكَفَرَةُ إِذَا أَقْبَلَ غُلْبَةُ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ كَانَتْ  
 تَسْكِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَثْرَةُ  
 قُوَّةٍ فِي عُنُقِهِمْ فَخَفَعَتْ خُفَّاهُ شِدَّةً مَا أَقْبَلَ  
 أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ سَكْبَةً وَدَفَعَهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْكُفْرُ نَجْوَى النَّاسِ  
 تَلْقَى اللَّهُ فَعَلَّ جَلَدُ كُفْرٍ بِالْإِسْلَامِ مِنْ رُكُودِهِ

باب جسر التجدد في

فَعَلَّ كَلَامُ رِجَالٍ مِنْ عَنَابِ الْأَنْبِيَاءِ الْكُفْرَ  
 أَهْلِيًا قَالَتْ أَمَّا الْكُفْرُ فَيَكُونُ أَهْلِيًا تَقُولُ الْقَوْلُ  
 عَنْ سَوْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْقُرْآنِ الْكَلِيمِ فَخَلَفَ عَنْ ذَلِكَ كَلَامُ الْأَنْبِيَاءِ  
 بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَنْفَعُ لَوْ أَنَّ قُلُوبَهُمْ  
 تَحْمِلُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَلَا يَكْفُرُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 وَتَهْتَلِكُمْ كَيْفَ تَقْدَرُونَ قَدْ كُنْتُمْ فِي هَالِكٍ  
 وَقَالَ أَمَّا الْكُفْرُ فَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ  
 وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ وَهُوَ كَلَامُ الْكُفْرِ





















الْزَّهْرِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عز وجل يَوْمَئِذٍ يُنَادِي  
بِكَلِمَةٍ لَمْ يَنْسُهَا أَهْلُ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَصْوَابُ  
الْقُلُوبِ وَالشَّهَادَاتِ

ہفت رالاحقاف

وَقَالَ عِمْرَانُ هَذَا يَتَّبِعُونَكَ لَقَدْ خَلَقْتَهُمْ خَلْقًا  
أَعْلَمَ وَأَمْرًا وَأَنَا نَذِيرٌ بَيْنَهُمْ وَأَمْثَلُ  
إِنْ عَسَيْتَ إِيَّاهُمْ مُبْدِعًا مِنْ تَلَوِّكِ الْقُرْآنِ يَازَاكَ الْأَعْلَى  
وَقَالَ عِيسَى أَمَّا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ لَقَدْ أَخْلَقَنِي اللَّهُ مِنْ نَارٍ  
وَقَدْ خُلِقَ إِبْرَاهِيمُ وَمَا شَدُّنَا لَهُمْ أَنْ يَتَّبِعْتَهُ  
لَوْسَ قَوْلُهُ أَرَأَيْتُمْ بِرُفْعَةِ الشُّعْبِ وَأَكْبَاهِهِمْ  
أَتَعْلَمُونَ أَمَلِكُمْ أَنْ حَادِلُ عَرَبٍ مِنْ دُونِ آلِ  
عَلَقَمَةَ أَتَشَاءُ

هَلَسْتُ وَالَّذِي قَالَ لِلْوَلَدَيْنِ إِنِّي كَمَا

تَعِدُّ إِلَيْنَا أَلْفُ مِائَةٍ وَهَذَا خُطْبُ الْمَشْرِقِ مِنْ  
مَنْبَرِ هَذَا الْمَسْجِدِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ أَمِيرِ الْوَحْدَةِ  
الْمُحَمَّدِ بْنِ قُسَيْبٍ مَا هَذَا إِلَّا سَاحِلٌ مِنَ الْأَمِينِ

١٠٣٨. حَكَدَتْكَ قَوْسِي بَنِي إِسْرَءِيلَ حَلَقْنَا  
أَبْيُوعَوَانَهُ سَهْنُ الْإِبْشِيِّ عَنْ يَوْمِكَ هَذَا وَإِلَيْهِ  
قَالَ مَكَانُ مَرْوَانَ عَلَى الْجَبْعَاءِ رَاسُ مَعْمَلَةٍ مَعَادِيَةٍ  
فَقُتِبَ فَبَجَلْ يَدَا كُرَيْبٍ وَبَنِي مَعَادِيَةٍ كَفَّاهَا وَهَرَّ  
لَهُ وَجَدَ أَبَاهُ وَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ كَرِهِي قَا  
قَالَ حَلَلَهُ فَدَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ فَطَوَّعَ بِهَا  
قَالَ مَرْوَانَ يَنْ هَذَا الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَقْرَبَةً  
قَالَ يَزِيدُ يَا أُمَّنَ لَكُمَا أَتَعِدَانِي سَمَاعَتَ عَائِشَةَ  
وَمَنْ ذَرَاةٍ لَهَا جَابَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي سَائِلَتَيْنِ  
الْقُرْآنِ الْآنَ اللَّهُ أَنْزَلَ عُنْدِي -

سورۃ الاحقاف کی تفسیر

محبوبِ قلم ہے۔ چنانچہ میں نے اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔  
 اس خط میں اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔  
 یہ خط اس کے لئے لکھا ہے۔  
 اس خط میں اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔  
 یہ خط اس کے لئے لکھا ہے۔  
 اس خط میں اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔  
 یہ خط اس کے لئے لکھا ہے۔  
 اس خط میں اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔  
 یہ خط اس کے لئے لکھا ہے۔

[illegible]

.....











کی یہ بلائیں ہر روز ہمارے عالم نے یہی محبوب کے ذریعے سے فراموش کر لی ہیں کہ خدا نے ان کی شکل کائنات اور حاجت مدائن فرمائی، معلوم ہوا کہ خدا نے آپ کو وہی بلا کا سبب بنایا ہے۔ حقیقت طبع پر تو یہ ہر طرح کی مافیہ ہوا، شکل کائنات اور حاجت مدائن ہے۔ اس کے حکم کے بغیر ایک پتہ جو حرکت نہیں کر سکتا۔ شکوک کسی کائناتی طور پر کچھ بنا سکتا ہے، حد درجہ شکوک ہے لیکن اس کے طاقت و اہلیت دینے اور حقہ للعالمین بنانے کے باعث ہر روز ہمارے طوائف پر اس کا موجب ساری مخلوق میں سب سے بڑا مافیہ ہوا، شکل کائنات اور حاجت مدائن ہے۔ ساری مخلوق خدا کے بند محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ مرسلہ منتخب ہے۔ مخلوق کا کوئی بڑے سے بڑا اثر آپ سے مستثنیٰ نہیں رہ سکتا۔ اسی لیے ایک بزرگ نے فرمایا ہے۔

اگر ہم محمدؐ کو دنیا و آخرت سے نفیج آدم  
و آدم ہائے قہر و دل و عذر و توبہ

بَابُ هُوَالَّذِي أَنْزَلَ الشَّجِينَةَ

۱۹۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُوْنُسٍ عَنْ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ قَالَ أَيْمَنَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنَّى أَبُو قُرَيْشٍ لَهُ مَرْثِيَةٌ عَلَى الدَّارِ  
فَيَجْعَلُ يَتْلُوهَا فَتُجَرِّمُ الرَّجُلَ فَتَنْظُرُ فَتَعْرِضُ خِيَرَتًا  
وَيَجْعَلُ يَتْلُوهَا فَتُجَرِّمُ الرَّجُلَ فَتَنْظُرُ فَتَعْرِضُ خِيَرَتًا  
وَيَجْعَلُ يَتْلُوهَا فَتُجَرِّمُ الرَّجُلَ فَتَنْظُرُ فَتَعْرِضُ خِيَرَتًا  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَكُنْكَ الشَّجِينَةُ مَا تَرْتَلِيهَا تَقْرَأُ  
فَأَبْدَأُ بِهَا بِعَوْنِكَ تَحْتِ الشَّجَرَةِ  
۱۹۵۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَارِيٍّ قَالَ كُنَّا لَدَى النَّبِيِّ  
لَمَّا دُرِيَ بَعِيْثُهُ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ الشَّجِينَةَ تفسیر  
حضرت براہین مانع رہی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے ایک ہوا نکالتا  
کر رہے تھے حدیث میں کہیں کہیں ابھی ہوا نکالتا تھا کہ وہ  
پکڑنے لگا لیکن اس سال نے باہر نکل کر دیکھا تو اس کے پاس کہ  
چیز کو نہ لایا بلکہ کدورت انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس  
بات کا ذکر کیا کہ آپ نے فرمایا۔ یہ وہ شجرہ ہے جو قرآن کریم  
کی رحمت کے وقت نازل ہوتا ہے۔  
رَأَيْتُ مَا يَعْرِضُكَ لَحْتَ النَّاسُ جَوْشَجُ تفسیر  
معلوم ہو رہا کہ بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ فتح حدیث کے روز ہم (صحابہ کرام)  
چند سو کو حواری میں تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ میں ان لوگوں میں شریک تھا جنہوں نے حدیث کے  
نیچے سیت کی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انگلیاں  
پھینکنے سے منع فرمایا۔ فقیر بن مسیان کا بیان ہے کہ  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس حدیث کے  
عز سے غصہ خاں نے میں پیشاب کرنے کے متعلق سنا۔  
ابو کلابہ نے حضرت ثابت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی کہ حدیث کے نیچے سیت رضوان کرے اللہ سے

۱۹۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُوْنُسٍ حَدَّثَنَا  
شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا جُعَيْبُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
عُقَيْبَةَ بْنَ صُهَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ  
الْمَدَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ  
صُهَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ  
۱۹۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَوْسِيِّ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا





الْحَبْرَاتِ الْكُتُوبُ لَا يَقُولُونَ

۱۹۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو حَسْرَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

حَبِيبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَلَالَةَ

أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ قَدْرَةَ بْنَ

يَزِيدٍ كَتَبَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ

أَيُّكُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَفَتَاهُ

أَبُو بَكْرٍ لَا فَتَاهُ بَنِي سَائِسٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَمَرْتُ

بِأَيٍّ أَوْ إِلَّا خِلَافِي فَقَالَ عُمَيْرُ مَا أَرَدْتُ إِلَّا خِلَافَكَ

كَتَبْتُ يَا عَلِيُّ الْفَتَاهُ أَهْلُ الْبَيْتِ فَكُنَا فِتْنَةً فِي ذُلِّهِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا مَوَاقِفَ بَدَنِي وَتَكُونُوا

مَوَاقِفَ عَمَلِي الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ

بَابُ دُرَّةٍ وَكَوْنُهَا صَبْرًا وَاحِدًا تَحْتَرِفُ

بِالْيَمِينِ تَكَانَ خَيْرَ النَّاسِ

بَابُ (سُورَةِ ق)

تَجَرَّعِيذُ رَدِّ قُرْآنِهِ، كَتَوَى، فَاجِدُهَا

قُرْآنِهِ، وَبِذَا فِي صَلَاتِهِمْ لِقَاءُ الْمُعَذِّبِ وَقَالَ

مُحَمَّدٌ مَا أَشْكَلُ الْكُفْرَ مِنْ عَطَايِهِمْ

تَجَرَّعِيذُ، تَجَرَّعِيذُ، حَتَّى الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ

بَابُ تَكَلُّبِ، الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ

قُرْآنِهِ، الشَّيْطَانُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ

أَوَّلُ الْقُرْآنِ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ

أَلَسْنَا كَرَمًا أَلَسْنَا كَرَمًا رَأَيْتُمْ عَمَلَهُمْ

سَائِرُ وَهَيْدُ، الْمَلَكُ الْكَافِرُ وَهَيْدُ

وَهَيْدُ شَأْنُهُ بِالْقَلْبِ الْكَافِرُ الْكَافِرُ

قَالَ غَيْرُ الْكَافِرِ، الْكَافِرُ الْكَافِرُ الْكَافِرُ

وَمَعْنَاهُ مَنْطُودٌ بِقَوْلِهِمْ يَقِينُ، فَإِنَّا نَحْمَدُ

مِنْ الْكَافِرِ فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ لِي أَذْهَبَ الْكَافِرُ

وَأَذْهَبَ الْكَافِرُ لِي عَابِدُكَ فَتَحِ الْكَافِرُ قِي

الْكَافِرُ هُوَ الَّذِي يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بِهِ الْإِلَهِ الْكَافِرُ هُوَ الَّذِي يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سَعَادَتِكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

وَلَكِنْ لَيْسَ فِي مَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

تَقَرُّبُكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

أَمْرًا مِنْكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

بِهِ نَفْسُكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

نَفْسُكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

كُلُّكُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

بِهِمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

بِهِمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

بِهِمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ بِمَا كَرِهْتُمْ

سورة ق کی تفسیر

تَجَرَّعِيذُ رَدِّ قُرْآنِهِ، كَتَوَى، فَاجِدُهَا

قُرْآنِهِ، وَبِذَا فِي صَلَاتِهِمْ لِقَاءُ الْمُعَذِّبِ وَقَالَ

مُحَمَّدٌ مَا أَشْكَلُ الْكُفْرَ مِنْ عَطَايِهِمْ

تَجَرَّعِيذُ، تَجَرَّعِيذُ، حَتَّى الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ

بَابُ تَكَلُّبِ، الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ الْفَتَاهُ

قُرْآنِهِ، الشَّيْطَانُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ

أَوَّلُ الْقُرْآنِ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ الْكُفْرُ

أَلَسْنَا كَرَمًا أَلَسْنَا كَرَمًا رَأَيْتُمْ عَمَلَهُمْ

سَائِرُ وَهَيْدُ، الْمَلَكُ الْكَافِرُ وَهَيْدُ

وَهَيْدُ شَأْنُهُ بِالْقَلْبِ الْكَافِرُ الْكَافِرُ

قَالَ غَيْرُ الْكَافِرِ، الْكَافِرُ الْكَافِرُ الْكَافِرُ

وَمَعْنَاهُ مَنْطُودٌ بِقَوْلِهِمْ يَقِينُ، فَإِنَّا نَحْمَدُ

مِنْ الْكَافِرِ فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ لِي أَذْهَبَ الْكَافِرُ

وَأَذْهَبَ الْكَافِرُ لِي عَابِدُكَ فَتَحِ الْكَافِرُ قِي

وَيَكْسِرُ الَّذِي فِي الْقُلُوبِ وَيَكْسِرُ بَيْنَهُمَا وَمَنْ كَانَ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ  
الْقُبُورِ

بَابُ مَنْ يَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسودِ  
حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي  
ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَلْ يَلْقَى فِي النَّارِ وَيَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَخْرُجَ  
قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ

۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى الْقَطَّانُ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَعْمَرِيُّ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
ابْنَ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حَسَنَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لِمَنْ فِي النَّارِ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ وَيَقُولُ هَلْ مِنْ  
مَزِيدٍ فَيَقْبَعُ الرَّبُّ نَبَأَهُ وَلَهُ فِي قَدَمِهِ  
عَيْنَانِ فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ وَالنَّسَاءِ فَخَالَتِ النَّسَاءُ  
أَوْ خَرَّتْ يَدَايَهُمَا تَرْتَدُّ وَالْمَسْجُودُ يَنْقُصُ  
الْجَنَّةُ مَا فِي لَا يَدْخُلُ فِي الْأَصْفَاءِ فَهَاسِبٌ وَ  
سَقَطٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي  
لَتَحْتَرِيقِي مَنْ أَشَاءَ مِنْ عِبَادِي فَخَالَ النَّسَاءُ  
أَنْتِ أَنْتِ عَذَابٌ أَعَذَّبِي بِهِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِي وَبِئْسَ مَا كَلِمَتُكَ هَلْ كَلِمَتُكَ النَّارُ  
فَلَا تَقْبَلِي وَبِئْسَ مَا كَلِمَتُكَ هَلْ كَلِمَتُكَ النَّارُ  
فَلَا تَقْبَلِي وَبِئْسَ مَا كَلِمَتُكَ هَلْ كَلِمَتُكَ النَّارُ  
الْجَنَّةُ خَارِبَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ مَا يَشَاءُ

ہے جبکہ بعض نے دیکھا کہ کسواہد بعض نے دیکھا کہ  
نہ تھا تھا ہے ابن عباس کا قول ہے کہ۔ یَوْمَ الْقِيَامَةِ  
قُبُور سے نکلیں گے

وَيَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ کی تفسیر

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب لوگ جہنم میں  
ڈال دیئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کیا اب بھی ڈال دیا جائے گا  
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا دم رکھے کہ حقیقت وہ خود جالتے ہوئے  
ہوئے کہہ گا۔ بس بس۔

حضرت جریر بن ریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کرتے ہیں جبکہ جریر بن ریحہ سے اکثر مؤرخین روایت  
کیا کرتے ہیں کہ جہنم سے کہا جائے گا۔ کیا اب بھی لڑائی ہے؟  
عرش سے کہے گی۔ کیا اب بھی لڑائی ہے؟  
پس اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر اپنا  
قدم رکھ دے گا کہ وہ کہے گی۔ بس  
بس۔

حضرت جریر بن ریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت سے نکلتے ہیں وہ  
کہتے ہیں کہ جنت سے کہا کہ میں کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی  
لے ضرر فرما کر جنت میں جنت کہیں کہے کیا ہو گیا جبکہ میرے  
شہ ترہی ہو گیا جتنے جہنم سے میرے گزرا میرے حقیر رہا  
ہاں اللہ تعالیٰ جنت سے فرمایا۔ تو میری رحمت ہے ایسا  
بچے جنت میں سے جس پر پاپوں کا تیرے ذلیلہ دم نہ لگا گا  
جنت سے کہا کہ میرا مذہب ہے جس تیرے مذہب میں اپنے  
جنت میں سے ہو گیا میرا مذہب اللہ تعالیٰ نے دوزخ میں سے  
ہر ایک کے لئے ایک قسط مقرر ہے لیکن جنت میں ہر ایک کو نہیں  
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا دم رکھے گا تو اس وقت وہ جس نے  
کہے گا کہ میرا مذہب ہے اللہ تعالیٰ کے لئے ایک دوزخ ہے  
وہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں سے کسی ایک پر بھی لے نہیں





مَنْ دَلَّسَ فِيهِ حَبَّةٌ يَكْفُلُ الْقَدْرَ بِهَا كَذِبَ  
لِلْكَذِّ الْعَظِيمِ. وَقَالَ مُجَاهِدٌ مَرَّةٌ وَصِيْرَةٌ لَهَا  
سَبِيلُ الْعَقِيمِ لِيَكُنْ لَهَا كَذِبٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
وَالْحَبَّابُ اسْتَوَا ذَا وَحُشَّةً فِي عَمَةٍ وَفَتْ  
مَنْ لَا يَزِيْرُ يَسْمَدُ ذُرٌّ. وَقَالَ غَيْرُهُ لَوْ كُنَّا  
قَوَّاطِلًا وَقَالَ مُسَوِّمٌ: مُعَلِّمَةٌ وَرَبُّ  
الْبَيْتِ.

### باب رَوَالِطُ

وَقَالَ قَتَادَةُ مَسْخُورٌ مَكْتُوبٌ وَقَالَ  
مُجَاهِدٌ الطُّورُ الْجَبَلُ بِالسُّرِّ يَابِيتُ رَبِّي مَقْرُونٌ  
فِيهِمْ وَالشَّقِيقُ الْمَرْفُوعُ سَمَاءٌ الْمَسْجُورُ  
الْمَوْكَدُ وَقَالَ الْحَسَنُ لَشَجَرٍ حَقٌّ يَدُ حَبِّهَا  
خَلَّاهُ فِي قَاعِ طَلَّةٍ وَقَالَ مُجَاهِدٌ: أَلْتَمَّاهُ  
أَقْصَبًا. وَقَالَ غَيْرُهُ سَوْرٌ تَدُورُ أَسْوَاحُ  
الْجُحُومِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَرْقُ الْوَلُفُفُ يَسْتَفِ  
يَطْلُ السُّورُ السُّورُ. وَقَالَ غَيْرُهُ يَتَنَازَعُونَ  
يَتَلَمَّحُونَ.

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَالِكٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ تَوَكُّلٍ  
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ ثَيْبِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ قَالَتْ سَكُنْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَشِيتُ فَقَالَ: طَوِّفِي مِنْ دَرَارِ  
النَّاسِ قَانِتِ رَأْسِي كَطَفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ وَفِي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي إِلَى جَنِبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ  
بِالطُّورِ وَكِتَابِ مَسْخُورٍ.

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ حَدَّثَنَا سَفِيَّاتُ  
قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ جَبْرِ  
ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

میں تدبیر فرماتے کہ سب کوئی دلیل نہیں المذکور میں  
جہاں کہ کہ ہے ستر و بیچ پکڑ۔ کہ تو بتا ہمارے انہیں  
وہ صورت میں کے پہلے سے بچے پیدا ہوں میں ابن عباس کا  
قول ہے الخبت اس کا برابر اور خوبصورت ہوتا ہے  
عمر و لہذا اگر ہم اس کے پاس ہیں۔ دوسرے کا قول ہے  
کہ اس وقت کہتے ہیں کہ کہ کہ مسوومہ نشان رکھتے  
ہے یہ لہذا سے مشق ہے۔

### صور الطور کی تفسیر

مکان کا قول ہے مسکور حکم ہوا ہمارا قول ہے مسکور  
سوالہ میں ایک پیر کا نام ہے یہی مسکور کہ مسکور  
انہوں نے اس کے مسکور ہوا ہوا۔ جس کا قول ہے  
فہم اس کا پانی سو کہ ہائے کا یہاں کہ کہ ایک تلواریں  
آل نہیں ہے۔ ہمارا قول ہے آتشا ختم ہے انہوں  
کیا۔ دوسرے کا قول ہے اسطور کہوے کہ اخلاص  
عین۔ ابن عباس کا قول ہے ولید ہرہاں صفت  
ہرہاں مسکور سے دوسرے کا قول ہے۔۔۔  
یقناذ خون ایک دوسرے کہہ دیں گے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں ہمارے ہاں  
طوائف کس طرح کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ تم سر پر ہرگز ٹوکیں  
کہ پیچھے پیچھے فرماتے کہ کیا۔ پس میں نے طوائف کیا۔ اور  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بیت اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ایک گوشے میں رہتے ہوئے اس کے طور  
کی حالت سن رہے تھے۔

حضرت جریر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
میں نے ابو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے  
فرماتے ہوئے تھا۔ جب آپ اس بات پر پہنچے کہ کیا یہ کہ

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ  
بِالْمَقْشُورِ فَلَمَّا بَلَغَ هَذِهِ الْهَدِيَّةَ أَمَرَ خَلِيقَهُ أَنْ يَتَوَكَّلُوا  
شَيْءَ مَنْ أَمَرَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَنْ يَخْلُقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
كُلَّ لَيْلَةٍ وَقَتُونَ أَمَرَ عَقْدَ هَبْرَ حَزَائِنَ رِيكَ أَمْرَهُمُ  
الْمُقَسِّمُونَ. كَادَ قَلْبِي أَنْ يَطِيرَ خَالِ سَمِيَانٍ  
فَاكَمَا أَنَا فَإِنَّمَا سَمِعْتُ الرَّهْرَ فِي يَحْيَا عَنْ  
مَعْقِدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ قِيْلَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمَقْشُورِ  
لَعَنَ أَسْمُهُ عَادَ الْإِنْفَاقَ الْوَلَوِي.

أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَلَكًا  
فَقَدْ كَذَّبَ. ثُمَّ رَأَتْ لَحَائِكُهُ الْأَبْصَارَ  
وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ لَطِيفُ الْخَبِيرِ. وَمَا  
كَانَ يَنْهَى أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ دُمَاهُ  
يَجِيءُ يَوْمَ حَلَّتْكَ رَأْتَهُ يَعْلَمُ مَا فِي عَصِي  
فَقَدْ كَذَّبَ. ثُمَّ رَأَتْ وَمَاتَتْ وَفُضِّتْ مَاذَا  
تَكْتَبُ هَذَا. وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ لَكَرَفَقَهُ كَذَّبَ  
ثُمَّ رَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدَأَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ  
رَبِّكَ الْآيَةَ ذَلِكَ رَأَى جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
فِي صُورَةِ نَجْمٍ مُنِيرٍ.

٩٦٠ احمد لنا طلق من عندنا نائده  
عن النبي قال ما انت زنا من قوله تعالى  
فكان خاب قوسين اذا دني خادني الى عبود  
ما ادني قال اخبر يا احمد بشوا من عندنا  
الله عليكم فسلموا الى جبريل له يسئالة  
جابر

١٩١٦- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

[illegible]

حضرت محمد اکبر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اقدس فرما کرتے ہیں کہ  
 تعلقہ قرآن مجید کے بعد اس مجرب میں دوا کا ذکر کیا جائے گا۔  
 بھروسہ ہے کہ ہم دوا کا ذکر کرنا اپنے ہمسایوں کو جو دینی مسائل پر  
 راجح و ارجح کے بارے میں فرمایا ہے انھوں نے حضرت جبریل کو  
 دیکھا اور ان کے چہرے پر مسرت تھی۔

فرشتہ باری تعالیٰ نے کہی جو وہ اندر اس عجیب میں  
 اندر اس کا واسطہ نہ کیا بلکہ اس سے بھی کہ اب وہ فرمائی اپنے  
 جسے کہ جو وہ فرمائی درایت ۱۰۴ کے بارے میں حضرت  
 عبدالمجید مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جبکہ کہ حضرت  
 علی رضی اللہ عنہ نے دہرے دہرے حضرت جبریل کو دیکھا جن کے  
 و خورشید۔

مقررے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 نے یہ آیت اور بیچک اپنے اپنے رب کی بہت بڑی



۱۹۷۱۔ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عُلَيٍّ أَبَوُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَيْبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ خَرِيقَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَصَفَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ سُورَةٍ  
أَنْزَلَتْ فِيهَا سَجْدَةٌ وَالْقَجِيرُ قَالَ فَسَجَدَ مَنْ  
خَلَقَ إِلَّا رَجُلًا رَأَيْتُهُ أَخَذَ كَعْبًا مِنْ تَرَابِ  
فَسَجَدَ عَلَيْهِمْ لَمَّا بَيَّنَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ قِيلَ طَائِفَةٌ أُمِّيَّةٌ  
بَنُو خَلِيفٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا  
کہ یہ وہی سورت ہے جس میں سب سے پہلے سورۃ الفجر نازل ہوئی  
اس کی تلاوت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سجدہ  
کیا اور جتنے لوگ بھی آپ کے پیچھے تھے (مسلمان یا کافر) ان میں سے  
سجدہ کیا یا سوئے ایک شخص جسے میں نے اسے دیکھا کہ اس نے اپنے  
ہاتھ میں بٹی خاک اس پر سجدہ کر لی اس کے بعد میں نے اسے دیکھا کہ کفر  
کا دعوت میں قتل ہوا پھر اہل حق ائمہ بنے حضرت -

### باب رَأَى رُبَّ السَّاعَةِ

### سورة القمر کی تفسیر

قَالَ مُجَاهِدٌ: مُسْتَكْرَمٌ، كَأَجَبٍ. مُرَدِّجٌ  
مُتَنَالٍ. وَكَأَنَّهُ جَزَعًا شَدِيدًا جَنُوتًا، وَهُوَ  
أَصْلُهُ مِنَ التَّوَفُّيَةِ لِمَنْ كَانَ كَيْفَ يَقُولُ كَيْفَ لَمْ  
يَجْزَأْ مِنَ اللَّهِ. مُتَعَمَّرٌ يَخْضَرُ وَنَاقُصٌ قَالَ  
ابْنُ جُبَيْرٍ مَهْطِعِينَ. النَّسْلَانِ، الْعُجْبُ النَّسْلُ  
وَقَالَ غَيْرُهُمَا تَعَالَى فَتَعَالَى بَيْدُهُ فَمَقَرَّهَا  
الْمُتَحَنِّطُ كَحِطَاءٍ مِنَ الْقَجَرِ مُشْتَرِكٌ إِذَا جَزَعُ  
الْجِيلِ مِنْهُ حَرِيَتْ كَيْفَ فَعَلْتُمْ وَبِهِمْ مَا فَعَلْنَا  
جَزَاءً لِمَا لَكُمْ مِنْهُ وَنُذِيرٌ وَأَصْحَابُ مَكْرٍ عَذَابٌ  
عَنِّي يَقَالُ إِلَّا شَرَّ السَّامِ وَالْمُتَجَبَّرُ

یاد رکھو کہ یہ مستکرما یا مستکرم ہے۔ مراد جبر  
ازدواجی ہے کہ جس کو چاہے۔ و شوق کشی کی بیلیں۔ یعنی  
مکمل کثرت جس کے لئے کفر کیا اس کا اللہ کا کلام سے بدلہ  
مستحق پانی کے پاس ماضی ہوتے ہیں۔ ابن جریر کا قول ہے  
مُتَحَنِّطٌ تَزِيدُ لَمْ يَلْجِ - الْمُتَحَنِّطُ تَزِيدُ لَمْ يَلْجِ  
کا قول ہے۔ تَعَالَى اپنے ائمہ سے مار کر کے چھڑے  
نزدیک کیا۔ مَتَجَبَّرٌ بلی ہوئی بات۔ اِذَا جَزَعُ مِنْهُ جَزَعٌ  
باب قتل ہے کہ جس نے اپنے ائمہ سے مار کر کے چھڑے اس نے کیا  
کہ برصفتوں سے ان کے مائیں کیا ہو سکتی تھیں اس کا علم  
ہوئے مستحق عذاب ہے۔ إِلَّا شَرَّ السَّامِ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ  
الہ معقول حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ چاند شوق ہونے کا واقعہ تو رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مہلک زمانہ میں ہوا چنانچہ  
اس کو ایک ٹکڑا پٹا کے اندر دوسرا ٹکڑا پٹا  
کے پورے پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا -  
گواہ رہنا۔

۱۹۷۲۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
شُعْبَةَ وَسَعْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي  
مَعْنٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: إِنَّ شَرَّ النَّفْسِ عَلَى مَا فِي  
وَسْطِ اللَّهِ عَلَى النَّفْسِ وَتَسْتَوِي فِي قَتْلِهِ وَفِي قَتْلِ  
فَرْكَ الْجَبَلِ وَفِي قَتْلِ قَتْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَرَّ النَّفْسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ جب چاند شوق کیا گیا اس وقت ہم نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ پس چاند کے وہ ٹکڑے  
برجستے۔ پھر آپ نے ہم سے فرمایا - گواہ رہنا،

۱۹۷۳۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَيْنٌ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ أَخْبَرَنَا  
ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ شَرَّ النَّفْسِ وَتَسْتَوِي فِي قَتْلِهِ وَفِي قَتْلِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا رَجُلٌ قَتَلْتَنِي فَقَالَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ





مِنْ مُذَكِّرٍ أَوْ مُذَكَّرٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ  
فَقَالَ مِنْ مُذَكِّرٍ قَالَ وَمَنْ هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا فَقَالَ مِنْ مُذَكِّرٍ  
دَاۓِمًا

بَابُ ۴۷۴ فَكَانُوا أَكْثَرِيَّةً مِنَ الْمُحْطِطِينَ وَ  
لَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَقَالَ مِنْ مُذَكِّرٍ  
۱۹۸۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ  
فَقَالَ مِنْ مُذَكِّرٍ الْأَبِيَّةِ

بَابُ ۴۷۵ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ  
مُسْتَقَرٌّ قَدْ وَقَّوْا عَذَابَ النَّارِ وَنَذَرُوا

۱۹۸۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَقَالَ مِنْ مُذَكِّرٍ  
بَابُ ۴۷۶ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَ عَمَلِكُمْ وَفَعَلْنَا مِنْكُمْ  
۱۹۸۲ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَافِيلَ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
مِنْ مُذَكِّرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
مِنْ مُذَكِّرٍ

بَابُ ۴۷۷ سَيُخْرَمُ الْجَمْعُ وَيَكُونُ  
الذِّكْرُ

۱۹۸۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُشَيْبٍ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا طَائِفَةٌ مِنْ  
مُسْلِمٍ عَنْ وَهْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَرَفِي قُبْتُ يَوْمَ يَذِيحُ الْفُجَرُ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ قائل ہیں کہ  
پڑھتے ہوئے اس کے اندر انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قائل ہونے میں نہ دیکھا ہے کہ  
تھانہ اس کے اندر صرف حال ہے۔

فَكَانُوا أَكْثَرِيَّةً مِنَ الْمُحْطِطِينَ وَ  
لَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قائل ہونے میں نہ دیکھا  
پڑھا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقَرٌّ قَدْ  
وَقَّوْا عَذَابَ النَّارِ وَنَذَرُوا

اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث  
کو قائل ہونے میں نہ دیکھا ہے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَ عَمَلِكُمْ وَفَعَلْنَا مِنْكُمْ

اسود بن یزید نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کے سامنے اسے قائل ہونے میں نہ دیکھا ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی اسے قائل ہونے میں  
پڑھتے تھے۔

سَيُخْرَمُ الْجَمْعُ وَيَكُونُ الذِّكْرُ

اسود نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا  
میں نے اس حدیث کو سنا ہے کہ میں نے فرمایا کہ اگر تم نے  
اس حدیث کو سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروں کو  
تھانہ اس حدیث میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اگر تم نے اس حدیث کو سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا کہ اگر تم نے اس حدیث کو





مَقَالَ الْحَسَنِ قِيَامًا لِمَا فِيهِ مِنْ حَقِّهِ . وَقَالَ قَتَادَةُ  
 زَيْدٌ لَمَّا بَعِثَ الْوَحْيَ فِي النَّاسِ حَقَّقَ الْوَلَدُ دَلَالَةً  
 كُلَّ يَوْمٍ هُوَ لِي بِمَا يَنْفَعُنِي فَنَمَا وَتَكُنْتُ كَمَا  
 قَدْ كُنْتُ قَوْمًا . وَيُحِبُّ الْخَوَافِ كَمَا لَيْسَ بِهَا  
 بَدْرٌ مِمَّنْ سَابِقُ . أَلَا نَأْمُ . الْخَلْقُ كَمَا خُفَّتْ  
 قَتَا صُنَاتَانِ فِي الْجَدَلِ . وَالْعَظَمَةُ فَقَالَ  
 قَتَادَةُ مَا يَجْرُ : خَالِصٌ مِنْ أَدْنَى . يَقَالُ كَسْرٌ  
 الْأَمِيرُ سَرَّ عَيْشَهُ إِذَا خَلَا هُوَ يَفْعَلُ وَتَقْصُرُ عَنْهُ  
 بَعْضُ مَرْبِ أَمْرٍ الْفَائِزِ حَيْثُ مَقْصُودٌ . مَرْبِ  
 الْفَتْحُ . كَمَا يَكُونُ مِنْ مَرْجَحَةٍ أَمَّا كَمَا تَكُونُ  
 سَكْرٌ كَمَا تَكُونُ سَكْرٌ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ  
 كَمَا تَكُونُ مَرْبِ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ  
 كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ  
 كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ

بِأَمْرٍ مِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ  
 ۱۹۸۶ . قَالَ كَتَا عَيْدُ امْتِحَانِ أَبِي الْقَسْرَةِ وَجَنَّتَانِ  
 عَيْدُ الْفَرِيقَيْنِ عَيْدُ الْقَصْدِ الْعَيْنِ حَسَنًا أَوْ لَمَنًا  
 الْفَرِيقَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَيْنِ قَتَادَةَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ  
 أَبِيهِ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ مَقْصُودٍ قَتَادَةَ وَكَلَامًا  
 جَنَّتَانِ مِنْ قَتَادَةَ أَيْ تَكُونُ مَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ  
 الْقَتَادَةَ وَجَنَّتَانِ أَنْ تَكُونَ مَا فِيهِمَا أَيْ تَكُونَ  
 لِكُلِّ مَقْصُودٍ وَجَنَّتَانِ فِي تَجْدِيدِهِ

بِأَمْرٍ مِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ  
 وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حُورٌ : سُورَةُ الْحَدَقِ وَ  
 قَالَ مَجَاهِدٌ مَقْصُورَاتٌ : مَخْبُورَاتٌ قُصُورٌ  
 عَزَمَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى أَسْرَاجِهِمْ : كَأَجْرِكُمْ  
 لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا مِنْ أَسْرَاجِهِمْ .  
 ۱۹۸۷ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا

قَتَادَةُ قَالَ : زَيْدٌ لَمَّا بَعِثَ الْوَحْيَ فِي النَّاسِ حَقَّقَ الْوَلَدُ دَلَالَةً  
 كُلَّ يَوْمٍ هُوَ لِي بِمَا يَنْفَعُنِي فَنَمَا وَتَكُنْتُ كَمَا  
 قَدْ كُنْتُ قَوْمًا . وَيُحِبُّ الْخَوَافِ كَمَا لَيْسَ بِهَا  
 بَدْرٌ مِمَّنْ سَابِقُ . أَلَا نَأْمُ . الْخَلْقُ كَمَا خُفَّتْ  
 قَتَا صُنَاتَانِ فِي الْجَدَلِ . وَالْعَظَمَةُ فَقَالَ  
 قَتَادَةُ مَا يَجْرُ : خَالِصٌ مِنْ أَدْنَى . يَقَالُ كَسْرٌ  
 الْأَمِيرُ سَرَّ عَيْشَهُ إِذَا خَلَا هُوَ يَفْعَلُ وَتَقْصُرُ عَنْهُ  
 بَعْضُ مَرْبِ أَمْرٍ الْفَائِزِ حَيْثُ مَقْصُودٌ . مَرْبِ  
 الْفَتْحُ . كَمَا يَكُونُ مِنْ مَرْجَحَةٍ أَمَّا كَمَا تَكُونُ  
 سَكْرٌ كَمَا تَكُونُ سَكْرٌ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ  
 كَمَا تَكُونُ مَرْبِ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ  
 كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ كَمَا تَكُونُ

بِأَمْرٍ مِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ  
 ۱۹۸۶ . قَالَ كَتَا عَيْدُ امْتِحَانِ أَبِي الْقَسْرَةِ وَجَنَّتَانِ  
 عَيْدُ الْفَرِيقَيْنِ عَيْدُ الْقَصْدِ الْعَيْنِ حَسَنًا أَوْ لَمَنًا  
 الْفَرِيقَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَيْنِ قَتَادَةَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ  
 أَبِيهِ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ مَقْصُودٍ قَتَادَةَ وَكَلَامًا  
 جَنَّتَانِ مِنْ قَتَادَةَ أَيْ تَكُونُ مَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ  
 الْقَتَادَةَ وَجَنَّتَانِ أَنْ تَكُونَ مَا فِيهِمَا أَيْ تَكُونُ  
 لِكُلِّ مَقْصُودٍ وَجَنَّتَانِ فِي تَجْدِيدِهِ

بِأَمْرٍ مِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ  
 وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حُورٌ : سُورَةُ الْحَدَقِ وَ  
 قَالَ مَجَاهِدٌ مَقْصُورَاتٌ : مَخْبُورَاتٌ قُصُورٌ  
 عَزَمَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى أَسْرَاجِهِمْ : كَأَجْرِكُمْ  
 لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا مِنْ أَسْرَاجِهِمْ .  
 ۱۹۸۷ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا























قَوْلُهُ وَالْآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ مَوْقَرًا  
عَبْرًا مَعْنُوًّا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ  
۵۰۵. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَلَلٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ  
أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
كُنَّا حَاضِرًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأُتِيََتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ وَالْآخِرُونَ مِنْهُمْ  
لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ مَثُولُ اللَّهِ  
فَلَمْ يَرْجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلَمَانَ  
الْقَارِئُ وَقَعَرَهُ سُرُورُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكُونُ عَلَى سَلَمَانَ لَقَرًا قَالَ لَوْ كَانَ الْوَيْلُ لِمَنْ عِنْدَ  
الْغُرَى لَمَّا لَهَ رَجُلٌ أَوْ رَجُلٌ وَمِنْ هَؤُلَاءِ

پچھروں اور ان کے بعد والوں کے لئے مقرر ہوئے ہیں ان کے ساتھ نہیں  
ملے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے لئے شکر بڑھا رہا ہے۔  
حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو  
نشدتاً ملیدہم کا دعوت میں دیکھا ہے کہ آپ پر سورۃ الجُمُعہ نازل  
ہوئی تھی۔ اور ان میں سے دوسرے بھی تھے۔  
میرا انھوں سے ملنا (آیت ۴) ان کا بیان ہے  
کہ میں مسجد میں گواہ ہوں۔ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟  
میں نے کہا کہ یہ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہیں۔  
حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو  
نشدتاً ملیدہم کا دعوت میں دیکھا ہے کہ آپ پر سورۃ الجُمُعہ نازل  
ہوئی تھی۔ اور ان میں سے دوسرے بھی تھے۔  
میرا انھوں سے ملنا (آیت ۴) ان کا بیان ہے  
کہ میں مسجد میں گواہ ہوں۔ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟  
میں نے کہا کہ یہ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہیں۔

فقہاء یہ حدیث امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے سنائی ہے کہ بارے میں بہت بڑی شائستگی ہے۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ  
جس میں امام ائمہ کہنے کے سلسلے میں بقول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (سنن ابی داؤد) ان کا ہم درجیت نہایت  
کے جنت میں قریب ہے۔ بعض حضرات ان کے پیدا ہونے کی اور وقتِ بقاء کے باعث ان کے بعض مسائل کو کچھ دیکھتے اور معترض رہتے  
ہجے بعد میں جو جہان کا جہاد کتاب و سنت کے قریب تر ہے اس کا کسی اور علم کو سیر نہیں کیا یا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم کا جہاد ہی مجزویں۔ ان کے بارے میں حدیث کی جلد قی کا حکم نمود۔

- ۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستہ کبھی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کے سر پر رکھ کر فرمایا۔ اگر ایمان ثنیا کے پاس ہو تو ان میں سے کچھ آدمی یا ایک آدمی اسے حاصل کرے گا (بخاری)
- ۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دین ثنیا کے پاس ہو تو انہیں  
فارسی سے ایک آدمی یا ایک آدمی اسے حاصل کرے گا۔ (صحیح مسلم)
- ۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ایمان ثنیا کے پاس ہو تو انہیں  
سے ایک شخص یا ایک شخص اسے پہنچ جائے گا (مسلم باب فتنی فکری)
- ۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر علم ثنیا کے پاس ہو تو انہیں  
کا ایک فرد اسے حاصل کرے گا (آخر جہاد ابو نعیم فی الحلیۃ)
- ۵۔ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر علم ثنیا کے پاس ہو تو انہیں  
سے کچھ لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔
- ۶۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دین ثنیا کے ساتھ ہو



نہی نمودند پس سوا یا عظم اور اہل اسلام بزرگ فاسد ایشان  
ضلال و مبتدع باشند بگردان و گرد اہل اسلام بیزون  
برند۔ ایہ عقائد و گند مگر جہلے کہ از جہل و غلط  
است یا از ندبیتے کہ مقصودش ابطال شطریہ است  
تا کہ چند احادیث چند یاد گرفتہ اند و احکام  
شریعت را مختصر و ملل ساخته اند و ماہولے معلوم  
نمودہ اند کہ ہی نمایند و آنچه نزد ایشان ثابت نشدہ  
خلق ہی سازند

دکتریات امام ربانی و دفتر دوم، مکتوب ۵۵

حکم دیتے ہیں اور کتاب و سنت کی پیروی نہیں کرتے  
تو ان طرح سنانی و سنانی عظم ان کے کرم فاسد  
نکوتے گروہ اور بدعتی قرار پاتا ہے۔ بلکہ یہ گندہ  
اسلام ہی سے خارج ہو جاتے ہیں یہ عقیدہ نہ رکھنے والے  
وہ ہائیں کہ طوطا علی مہانت سے بے خبر ہے یا ایسا زندگی  
جو اس سے دین کو باطل کرنا چاہتا ہے۔ کچھ ناقص علم  
حاصل چند حدیثیں یاد کر کے شرعی احکام کو ان میں  
خسر ٹھہرتے ہیں اور جو باتیں ان کی معلومات سے  
باہر ہیں ان کی نفی کر دیتے ہیں اور جو ان کے  
تسلیم ثابت نہیں اس کا انکار کر دیتے ہیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر و سرایت کتب کے مدیم انشالہ بیان کرتے ہیں اہل ہند کے  
پہلے علی و علی شاہوں سے حضرت امام ابو حنیفہ اور دیگر ائمہ و فقہاء کی یاد دہانی پر دشمنی کے ساتھ ہندو اہل علم پر ایسا سخت کیا ہے

ہائے جزا و دوائے القصب ہائے باد و ایشان و از  
نظر ہائے فاسد ایشان۔ ایہ عقائد و ضعیف است و سر  
حقہ از فقہ اولیٰ علم داشتہ و دندہ بچہ باقی ہر شرکت  
دارند و دلق صاحب خاندان است و دیگر اہل ہندو  
و سے اند۔ ہر دو التزام ایہ مذہب ہر اہل ہندو  
گویا محبت نمانی است و ہندو میرام دندا و بعض  
اعمال نافذ عقیدہ مذہب انکا قائم نہا یہ کہ  
دیگراں عباد و دود و دود علم و کمال تقویٰ و حسیب امام  
ابو حنیفہ و دیگر غفلان ہی ایم۔

دکتریات و دفتر دوم، مکتوب ۵۵

انہوں نے ہندو اہل علم کو ان کے گندہ کے ساتھ  
ان کی فاسد نظروں پر نظر کے ہائی امام ابو حنیفہ ہیں  
اور فقہ سے تین جتنے ان کے لیے مسلم ہیں بلکہ باقی  
چھ جتنی میں دوسرے دانشمندانہ فکر رکھتے ہیں  
فقہ میں صاحب قانہ پر ہیں اور باقی سب ان  
کے ہاں بچے ہیں۔ ہر دو اس مذہب کے التزام  
کے لیے امام شافعی سے گویا ذاتی محبت ہے اور  
ہندو جانتا ہوں بلکہ بعض ہمالیہ نائلہ میں ان  
کے مذہب کی تقلید کرتے ہیں لیکن کیا کریں کہ  
دوسرے کو خفیہ علم اور کمال تقویٰ کے ہر دو  
امام ابو حنیفہ کے پہلو میں بچوں کے رنگ میں پاتا ہوں

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مدد سے اپنے دوسرے گنہگار بندوں کو سنانا اور ان کے سوا یا عظم میں رکھنا اور ان  
بزرگوں کے گندہ پر سید و سرور و شرف فرمائے آمین

۲۰۰۷۔ حکاک لکنا عین اللہ و عین اللہ و عین اللہ  
سکینا کتب اللہ و اللہ فی کتب اللہ و اللہ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز، نور الدین، حضرت  
ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کلمہ اللہ تعالیٰ







عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَهُ فَقَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ قَدْ صَدَّقْتُ  
 بِتَزْوِيلِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُبْعَثُ إِلَّا نَبِيٌّ قَالِ  
 وَمَنْ كُنْتُمْ تَزِيدُونَ عَنِ الْإِنْعَامِ عَنْ تَزْوِيلِ هَؤُلَاءِ  
 نَبِيٍّ عَنْ تَزْوِيلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِأَمْرِكَ وَأَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 وَابْنُ الْكَلْبِ لَوْ اسْتَعْرَضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَشْيَ سَيِّدَ  
 فَتَسْتَوُونَ كُلَّ مَسْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ  
 قَالَتْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 هَؤُلَاءِ حَتَّى كُنَّا عَمْرُؤَيْنِ خَالِصَيْنِ حَتَّى تَخْرُجَ  
 مِنْ مَعَا وَنَحْنُ حَتَّى كُنَّا أَلَمَّا نَحْنُ قَالَتْ نَحْنُ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ أَرْقَمُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَوْفِيَ سَفَا صَابِ النَّاسِ وَنَحْنُ شِدَّةُ  
 فَتَقَالَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 عَنْ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 وَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 مِنْهَا إِلَّا ذَلِكَ فَتَقَالَ إِلَيْكَ حَتَّى سَأَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كَأَحْمَرَةٍ فَأَرْسَلَ إِلَى حَتَّى سَأَلَهُ ابْنُ أَبِي قَسْطٍ  
 فَجَاءَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ مَا قَسَلَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 ابْنُ سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَقَرَّرَ فِي النَّبِيِّ حَتَّى  
 قَالَتْ أَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 فِي إِذَا اجْتَاعَكُمْ النَّاسُ يَقُولُونَ قَدْ عَاهَدْنَا نَبِيًّا صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْسْتَعْرِضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 قَالَتْ حَتَّى حَتَّى قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ

وَأَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا

وَأَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا

(آیه ۱۰۰) وَاَمَّا اِنْ لَمْ يَكُنْ قَدْ صَدَّقْتُ  
 ابْنِ الْكَلْبِ لَوْ اسْتَعْرَضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَشْيَ سَيِّدَ  
 فَتَسْتَوُونَ كُلَّ مَسْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ

وَأَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 ابْنِ الْكَلْبِ لَوْ اسْتَعْرَضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَشْيَ سَيِّدَ  
 فَتَسْتَوُونَ كُلَّ مَسْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ  
 قَالَتْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 هَؤُلَاءِ حَتَّى كُنَّا عَمْرُؤَيْنِ خَالِصَيْنِ حَتَّى تَخْرُجَ  
 مِنْ مَعَا وَنَحْنُ حَتَّى كُنَّا أَلَمَّا نَحْنُ قَالَتْ نَحْنُ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ أَرْقَمُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَوْفِيَ سَفَا صَابِ النَّاسِ وَنَحْنُ شِدَّةُ  
 فَتَقَالَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 عَنْ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 وَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 مِنْهَا إِلَّا ذَلِكَ فَتَقَالَ إِلَيْكَ حَتَّى سَأَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كَأَحْمَرَةٍ فَأَرْسَلَ إِلَى حَتَّى سَأَلَهُ ابْنُ أَبِي قَسْطٍ  
 فَجَاءَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ مَا قَسَلَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 ابْنُ سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَقَرَّرَ فِي النَّبِيِّ حَتَّى  
 قَالَتْ أَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 فِي إِذَا اجْتَاعَكُمْ النَّاسُ يَقُولُونَ قَدْ عَاهَدْنَا نَبِيًّا صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْسْتَعْرِضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 قَالَتْ حَتَّى حَتَّى قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ

وَأَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 ابْنِ الْكَلْبِ لَوْ اسْتَعْرَضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَشْيَ سَيِّدَ  
 فَتَسْتَوُونَ كُلَّ مَسْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ  
 قَالَتْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 هَؤُلَاءِ حَتَّى كُنَّا عَمْرُؤَيْنِ خَالِصَيْنِ حَتَّى تَخْرُجَ  
 مِنْ مَعَا وَنَحْنُ حَتَّى كُنَّا أَلَمَّا نَحْنُ قَالَتْ نَحْنُ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ أَرْقَمُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَوْفِيَ سَفَا صَابِ النَّاسِ وَنَحْنُ شِدَّةُ  
 فَتَقَالَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ أَتَى يَوْمَ تَكُونُ  
 عَنْ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 وَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 مِنْهَا إِلَّا ذَلِكَ فَتَقَالَ إِلَيْكَ حَتَّى سَأَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كَأَحْمَرَةٍ فَأَرْسَلَ إِلَى حَتَّى سَأَلَهُ ابْنُ أَبِي قَسْطٍ  
 فَجَاءَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ مَا قَسَلَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 ابْنُ سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَقَرَّرَ فِي النَّبِيِّ حَتَّى  
 قَالَتْ أَمَّا إِذَا رَأَيْتُمْ هَؤُلَاءِ تَعْبُثُكُمْ فَاجْعَلُوا  
 فِي إِذَا اجْتَاعَكُمْ النَّاسُ يَقُولُونَ قَدْ عَاهَدْنَا نَبِيًّا صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْسْتَعْرِضَ لَكُمْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ  
 قَالَتْ حَتَّى حَتَّى قَالَتْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ  
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَقْرَأُوا عَلَى مَنْ عَمِلَ مِنْ سُلُوكِ اللَّهِ حَتَّى يَنْقُضُوا  
وَلَوْ كُنْتُمْ تَرَوْنَ ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ تَرَوْنَ الْآخِرَ  
وَلَقَدْ أَرَادَنَ فَكَرُمْتُ ذَلِكَ لِإِخْتِصَارِ حَدِّثِ عَنِّي  
إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَّقَ فَهَذَا مَقَالِي  
لَمْ يَكُنْ يَصْنَعُ مِثْلَهُ قَطْرَ نَجَلَتِي فِي بَيْتِي وَ  
قَالَ عَنِّي مَا أَرَدْتُ إِلَّا أَنْ كُنْتُكَ الْإِخْتِصَارُ  
لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا مَا تَرَى اللَّهُ تَعَالَى  
إِنَّمَا جَاءَكَ الْمَنَاقِبُ بِكَ الْوَاقِفُ إِنَّكَ تَسْمَعُ  
اللَّهُ فَإِنَّكَ لَإِيَّائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا  
فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ فَكَرُمْتُ ذَلِكَ

بِأَعْلَى سَوَادٍ عَلَيْهِمْ اسْتَفْهِمَتْ لَهُمْ  
أَمْ لَمْ يَسْتَفْهِمُوا لَمْ يَنْفَعُوا اللَّهَ لَمْ يَنْفَعُوا  
اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

۲۰۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُدَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
قَالَ كُنْتُ فِي مَرْثَاةٍ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جَابِرٍ لَمْ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ وَقَالَ الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ  
كَيْفَ ذَلِكَ تَسْمَعُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا بَالُ عَمْرٍو جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَا سَعِيدُ  
كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
فَقَالَ دَعُونِي فَإِنِّي أَهْلُ الْحَاجَةِ فَسَمِعَ يَنْتَهِ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَحْطَانَ قَالَ فَهَذَا مَا تَرَى اللَّهُ تَعَالَى  
وَجَعَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ تَرَوْنَ الْآخِرَ وَهَذَا  
الْأَذَلَّ فَبَلَغَ لِقَائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا  
عَمْرٍو فَقَالَ يَا سَعِيدُ دَعُونِي فَهَذَا

سَعِيدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ وَقَالَ الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ  
كَيْفَ ذَلِكَ تَسْمَعُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا بَالُ عَمْرٍو جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَا سَعِيدُ  
كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
فَقَالَ دَعُونِي فَإِنِّي أَهْلُ الْحَاجَةِ فَسَمِعَ يَنْتَهِ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَحْطَانَ قَالَ فَهَذَا مَا تَرَى اللَّهُ تَعَالَى  
وَجَعَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ تَرَوْنَ الْآخِرَ وَهَذَا  
الْأَذَلَّ فَبَلَغَ لِقَائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا  
عَمْرٍو فَقَالَ يَا سَعِيدُ دَعُونِي فَهَذَا

يَسْأَلُ عَنْهُ اسْتَفْهِمَتْ لَهُمْ  
أَمْ لَمْ يَسْتَفْهِمُوا لَمْ يَنْفَعُوا اللَّهَ لَمْ يَنْفَعُوا  
اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

سَعِيدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ وَقَالَ الْأَنْصَارُ يَا الْأَنْصَارُ  
كَيْفَ ذَلِكَ تَسْمَعُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا بَالُ عَمْرٍو جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَا سَعِيدُ  
كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ وَجَلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
فَقَالَ دَعُونِي فَإِنِّي أَهْلُ الْحَاجَةِ فَسَمِعَ يَنْتَهِ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَحْطَانَ قَالَ فَهَذَا مَا تَرَى اللَّهُ تَعَالَى  
وَجَعَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَيْفَ تَرَوْنَ الْآخِرَ وَهَذَا  
الْأَذَلَّ فَبَلَغَ لِقَائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا  
عَمْرٍو فَقَالَ يَا سَعِيدُ دَعُونِي فَهَذَا



فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَقَالَ الْمُعْجِزِيُّ  
يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَتَعَهَا أَنَّهُ نَزَّلَ عَلَى اللَّهِ  
عَنِّي وَنَزَّلَ قَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا السَّمْعُ جَلَّ مِنْ  
الْمُهَاجِرِينَ نَجَدًا قَوْلَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ  
يَا لَلْأَنْصَارِ فَقَالَ الْمُعْجِزِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ  
الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوْهَا ذَاكُمَا مَنِيَّةً قَالَ  
مَا يَرُودُكَاتِ الْأَنْصَارِ حِينَ قَدِمَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرْمُ كَرَّمَهُ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدَ فَقَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْكَدٍ تَعْلَمُوا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَعَنَا  
إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلُ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَوْنِي بِكَ رَسُولُ  
اللَّهِ أَحْمَدُ مِمَّنْ عُنِيَ هَذَا الْمُنَافِقُ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَدَّثَكَ ابْنُ أَبِي أَوْكَدٍ أَنَّهُ  
يَقْتُلُ الْمُحَابِبَةَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَهُ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدَ فَقَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْكَدٍ تَعْلَمُوا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَعَنَا  
إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلُ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَوْنِي بِكَ رَسُولُ  
اللَّهِ أَحْمَدُ مِمَّنْ عُنِيَ هَذَا الْمُنَافِقُ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَدَّثَكَ ابْنُ أَبِي أَوْكَدٍ أَنَّهُ  
يَقْتُلُ الْمُحَابِبَةَ

### بَابُ (سُورَةِ التَّغَابُنِ)

وَقَالَ خَلْقُ مَسْجِدِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَنْدُبْ  
قَلْبَهُ تَهْوِي الدُّنْيَا إِذَا صَارَتْهُ مُعِيبَةً وَخَوِ  
فَرَحًا قَدِيمًا وَتَوَكَّلْ

### سُورَةِ التَّغَابُنِ كَيْ تَفْسِيرُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَهُ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدَ فَقَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْكَدٍ تَعْلَمُوا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَعَنَا  
إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلُ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَوْنِي بِكَ رَسُولُ  
اللَّهِ أَحْمَدُ مِمَّنْ عُنِيَ هَذَا الْمُنَافِقُ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَدَّثَكَ ابْنُ أَبِي أَوْكَدٍ أَنَّهُ  
يَقْتُلُ الْمُحَابِبَةَ

### بَابُ (سُورَةِ الطَّلَاقِ)

وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَقَالَ أَمْرُهُ اجْزَاءُ أَمْرِهِ  
۲۰۱۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ  
قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَثِيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ  
أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
أَخْبَرَنَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَدْ كَوَّنَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ بِمِصْرٍ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ بِمِصْرٍ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ بِمِصْرٍ

### سُورَةِ الطَّلَاقِ كَيْ تَفْسِيرُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَهُ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدَ فَقَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْكَدٍ تَعْلَمُوا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَعَنَا  
إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلُ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَوْنِي بِكَ رَسُولُ  
اللَّهِ أَحْمَدُ مِمَّنْ عُنِيَ هَذَا الْمُنَافِقُ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَدَّثَكَ ابْنُ أَبِي أَوْكَدٍ أَنَّهُ  
يَقْتُلُ الْمُحَابِبَةَ





عِنْدَ عَزِّدِ اللَّهِ فَقَالَ اتَّعَجَلُونَ عَلَيْهَا التَّخْلِيظَ  
وَلَا تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا الرَّخَصَةَ، لَتَرَلَّتْ مُوَرَّةُ  
الْيَسَاءِ الْقُصْرَى بِخَدِّ الْكُرْفَى وَلَقَدْ أَتَى الْأَحْمَلَى  
لِبَدْرَيْنِ أَنْ يَصْحَنَ حَمَلَهُ.

## بَابُ سُورَةِ الْمُتَحَرِّمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَرِّمُوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى  
مَرْضَاكَ أَرْوَاحَكَ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
۲۱۸ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَمِيعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ  
ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فِي الْحَرَامِ رَكْعَتَانِ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ لِكُرْفَى رَسُولِ اللَّهِ  
أَسْوَأُ حَسَنَةً.

۲۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ مُوسَى الْقَدِيرِيِّ  
وَهَيْثَمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطِيَّةَ  
عَبْدِ بْنِ حُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِبُ  
عَسَلًا عِنْدَ نَيْلِ ابْنَةِ جَعْفَرٍ وَتَبَعَتْهُ وَكَانَتْ  
تَقْرَأُ كَيْتَ لَنَا فَحَفَظْتُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ دَخَلَ عَلَيْهَا  
فَقَالَ لَهَا أَكَلْتَ عَسَلًا فَرَأَيْتِ ابْنَ جَعْفَرٍ يَشْرِبُ  
عَسَلًا فَرَأَيْتِ ابْنَ جَعْفَرٍ يَشْرِبُ عَسَلًا فَرَأَيْتِ ابْنَ جَعْفَرٍ  
يَشْرِبُ عَسَلًا فَرَأَيْتِ ابْنَ جَعْفَرٍ يَشْرِبُ عَسَلًا  
لَا تُصِغُفِي بِذَلِكَ أَحَدًا.

بِالْكَلْبِ تَكُونُ مَرْضَاةً أَمْ وَاحِدًا قَدْ  
فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ حِلَّةً أَيْ لَكُمْ كُرْ

۲۲۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
سَلِيمَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ

حَدَّثَنَا أَبُو سَمْعَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ہم خود خدا سے منع ہوئے کہ اس چیز کو کھائے کہ تم نے فرمایا کہ تم اس کو  
پڑھنا کہ تم خود اس کے لئے ہیں اس کی کو خود خدا سے منع ہوئے کہ تم اس کو  
کے کہ تم خود خدا سے منع ہوئے کہ تم اس کے لئے ہیں اس کی کو خود خدا سے منع ہوئے کہ تم اس کو  
تم اس کے لئے ہیں اس کی کو خود خدا سے منع ہوئے کہ تم اس کو

## سورة التحريم کی تفسیر

اس طیب جانے والے (میں) تم اپنے ہر کون سے عروم کے لئے ہر چیز پر طے  
تجسس سے طے ہو گئے۔ ان چیزوں کی حرامی جاننے پر ہر انسان کو واجب ہے  
حقیر حاکم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام طہرانے میں کفار و کفار ہوں گے۔ نیز انہوں نے یہ بھی لکھا  
کہ حرام سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طہر  
عمر سے مراد ہے۔

حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام حاکم سے مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ

## تَبَتُّنِیْ مَرْضَاةً أَوْ وَاحِدًا کی تفسیر

اس میں ان چیزوں کی حرامی جاننے پر ہر انسان کو واجب ہے  
حقیر حاکم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس مسئلے میں کہ  
حرام طہرانے میں کفار و کفار ہوں گے۔ نیز انہوں نے یہ بھی لکھا  
کہ حرام سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طہر  
عمر سے مراد ہے۔

حضرت عمر بن خطاب سے ایک آیت کے متعلق حدیث کہ میں نے ایک شخص کو  
کہا کہ جب مجھے نہ بخیر نہ بد خبر ہوگا، یہاں تک کہ وہ اس کے لئے





الْعَلِيمُ الْغَنِيُّ رَفِيعُ عَرْشِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 خبر منہ بجا (آیت سوم) اس بارے میں حضرت عائشہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ یہ۔

فتاویٰ اس حدیث کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیاوی زندگی کا ایک نقشہ ہے کہ پروردگار عالم نے آپ کو دنیاوی جہانوں کا بادشاہ بنایا لیکن دنیاوی آرام و راحت کے لیے آپ کے کاشاؤ اہل میں سالانہ تہنہ تھا۔ کیا دنیا میں اتنے سالانہ کے ساتھ زندگی گزارنے پر کوئی رضامند ہو سکتا ہے؟ کیا اس سالانہ میں مزید کچھ کم کرنا جاسکتا ہے؟

اس طرح زندگی گزارنا اس ہستی نے پسند فرمایا جس کی خاطر پروردگار عالم نے سب کچھ پیدا کیا اور سب کچھ جسے عطا فرمایا ہے۔ جس سے اس سے محبوب سے فرمایا: **وَرَأَيْنَا أُعْطِينَا لَكَ لَكَ وَكَرِهَ** جس نے فرمایا: **يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَا بَت مَعِيَ جِبَالُ الدَّهَبِ**۔ **أُعْطَيْتُ الْكَثْرَيْنِ**۔ **أُعْطَيْتُ مَقَاتِلَ عَمْرٍاءَ ثَمَنَ الْأَرْضِ**۔ **أُعْطَيْتُ مَقَاتِلَ كُلِّ شَيْءٍ**۔

جس کو حق نے کرمین کی ہر چیز کا اکھ بنایا جس کے سر پر حضرت علی کا تاج رکھ دیا۔ اس ہستی نے اپنی مرضی سے دنیا میں زندگی اس طرح گزار لی کہ سالانہ گھر میں تھوڑے تھوڑے کام۔ قضا و قدر کے رتی اندر بھی پیٹ بھر کر نہیں ادا دے بھی سکتا تھیں یا وہ وقت نہیں بلکہ کسی وقت کھانا کھانے کے لیے نہ پائے۔

مگر جہاں ایک اور جگہ رہتی تھا  
 اس محکم کی قنات پر فکروں سم

یہ سب کچھ اختیار ہی تھا۔ اگر پاتے تو سب کے پانچ کے سکرات ہوتے۔ سعادت کے انبار دنیا کی کوئی نعمت تھی جو ہر عبادت نہ ہوتی لیکن اس حقیقت کے باوجود اس طرح زندگی گزارنے کے لیے جس سے خیر بہشتی بھی سکایت کے لیے زبان نہ کھول سکے اور نہ کبھی دل بداشتہ ہو۔ ہر روز کی بات سے لیکن ہر سب کچھ ہوتے ہوتے کم از کم ہر وقت کے یہ بات ہی کچھ ادا ہے۔ شاہد شوقا لکھتے ہیں کہ ہر روز اس کے متعلق فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کیا شکر و شہادت بھی ہر وقت حاصل  
 کہ پایا میں نے امتنا میں معراج سلطانی

۲۰۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ سَمْرَةَ فَقُلْتُ يَا أُمِّ الْيَوْمِ مَرَّ مَرَّةٍ مِنَ الْمَرَّاتِ الْبَتَانِ نَظَرْتُ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَشْجَلُ مَا أَشْجَلُ قَالَ عَمْرٌو هُوَ خَفِيفٌ وَخَفِيفٌ

عبد بن عباس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ میں نے حضرت عمر سے پوچھا کہ ارادہ کیا ہے میں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی دیکھی ہے وہ دونوں کوئی چیز تھی جنہوں نے آپس میں مشورہ کیا تھا کہ یہ بات ہمیں ہر وقت ہر وقت کہنے پانا تھا کہ انہوں نے فرمایا۔ وہ عارضہ خاصہ تھی۔



سودہ الملک کی تفسیر

لَقَدْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ لِّلْعَذَابِ مُسْتَعِدِّينَ  
فَإِذَا نْفَخَ فِي سُوفِ النُّجُومِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْفُجَاءِ الْمَاجِدِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْكَوْكَبِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْفُجَاءِ الْمَاجِدِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْكَوْكَبِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْفُجَاءِ الْمَاجِدِ  
فَإِذَا كُنَّا فِي الْكَوْكَبِ

سودا القلم کی تعمیر

مخبر کا قول ہے: "میں نے اپنے بھائیوں کو سٹیشن کرنا۔ اپنی  
جہاز کا قول ہے: "میں نے انہیں سٹیشن کرنا۔ اپنی  
دوسرے کا قول ہے: "میں نے انہیں سٹیشن کرنا۔ اپنی  
میں نے انہیں سٹیشن کرنا۔ اپنی  
میں نے انہیں سٹیشن کرنا۔ اپنی

المرء من حيث قتل

عَلَيْكَ بِحَدِّكَ زَيْلِمُ لَا تَغِيرُ

علاجی سے صحت پر اس کا اثر کتنا بڑا ہے اس کی اصل میں لکھا ہے  
 (آیت ۱۲) قریش کے جن آدمی کے پاس سے ہے اس کی اصل میں لکھا  
 ہے اس طرح لایا ہے جس طرح بکری کی خاص نشانی لکھی ہے۔

حضرت عائشہؓ میں وہ پہلی خزانہ تھی اللہ تعالیٰ نے وہ خزانہ کایا  
 ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اللہ تعالیٰ سے طلب کیا کہ یہ خزانہ  
 دے سکے۔ کیا میں تمہیں اہل جنت کی پہچان نہ بتاؤں ؟ ہرگز نہ  
 اور تمہیں یہ بھی بتاؤں والا، لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے  
 قسم کھا بیٹھے تو وہ آگے بھاگ کر رہ جائے اور کب میں  
 میں جنتوں کی پہچان نہ بتاؤں ؟ ہر درخت، شجر، چنگڑا اور

بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِي يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

التَّغَاوُثُ، الْأَخْيَالُ وَالشَّفَاوُثُ وَالشُّوْثُ :  
وَأَجْرٌ تَمَيُّزٌ تَقَطُّعٌ مِّنْ أَيْهَا، جَوَانِبُهَا تَتَدَوُّونَ  
فَتَدَوُّونَ بِشَيْءٍ قَدْ كَرِهْتُمْ لِيَقْبَضُنَّ يَضْرِبْنَ  
بِلُحْيَتِهِنَّ، وَكَأَنَّ مَجْرَهَهُ، صَاوِلَةٌ بِسَا  
أَجْبَحْتِهِنَّ وَتَوَوَّ، الْكُتُورُ.

بَابُ رَيْنَ وَالْقَلَمِ

وَقَالَ قَتَادَةُ جَزُوْا حَتْفِي الْقَصِيْرَ وَوَالَا بَيْنَ  
عَيْنَيْهِ لَعَالَتُوْنَ. اَحْلَلْنَا مَكَانَ جَمْعِنَا وَقَالَ  
خَيْرٌ كَالْقَصِيْرِ كَالصَّبِيْحِ. اِنْصَرَفَ مِنْ اللَّيْلِ  
وَاللَّيْلِ اِنْصَرَفَ مِنَ النَّهَارِ وَهُوَ اَيْضًا كُنْ  
وَعَلَى اِنْصَرَفَتْ مِنْ مُعْظِمِ الزَّمَنِ وَالْقَصِيْرِ  
اَيْضًا اِنْصَرَفَ مِنْ كَثِيْرٍ وَفَقِيْرٍ  
بِأَرْبَعٍ عَلَى بَعْدِ ذَلِكَ زَيْدٌ .

٢٠٢٣. حَتَّىٰ كُنَّا مِنْهُمْ مَنَافِرَ فَكَرَّرْنَا بِهِنَّ آيَاتِنَا لِيَنظُرْنَ  
إِسْرَآئِيلَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهُنَّ بِنُحْلٍ غَاسِقٍ فِي لَيْلٍ مِّنَ اللَّيْلِ  
فَنَظَرْنَا إِلَيْهِنَّ وَنَنفَخُ فِي سَاقِ نَارٍ مِّنْ لَّدُنَّا سَاقًا  
فَنَسُفُكُنَّ إِلَيْهِنَّ ذُلًّا مُّزِيدًا ۖ فَذُلُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَقُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَذُكِّرُوا بِالْآيَاتِ وَلَا يَلْمِزُكَ  
إِسْرَآئِيلُ ۖ

٢٠٢. حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
عَبْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَايَةَ بِنْتَ  
هَنْبِ الْخَزَائِمِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
لَيْسَ وَاسْمُهُ يَقُولُ إِلَّا أَحْبِبُّكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ  
لَمْ يَضَعِيفُ مَضْعِيفٌ لَوْ أَشْرَعُوا عَلَى اللَّهِ لَكِنَّهُ  
إِلَّا أَحْبِبُّكُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ مَنْ عَنِ جَوَائِزِ  
مَنْكُمْ يَوْمَ يُكْتَفَى عَنْ سَائِرِ



مَخَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا كُفْرَ وَثَنًا عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ  
مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَتَلْفِي مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي  
النَّسْبِ رِيَاءً وَسَمِعْتُ قَدْرَةَ هَمْرٍ لَيْسَ جَدُّهُ يَتَوَدَّ  
ظَهْرَهُ كَطَبَقًا وَاحِدًا

### بَابُ الرَّعَاةِ

عَنِ ابْنِ رَاحِيَةَ يُرْوَى عَنْهَا الزَّمَنَاءُ الْفَخْرِيَّةُ  
النُّوَّةُ الْأَوَّلَى أَنَّ مَتَّى كُتِبَ أَحْيَاءُ بَعْدَ حَاوِيٍّ  
أَحَدُ عَشْرَةَ حَاجِزِينَ أَحَدٌ يَكُونُ يَلْجِمُهُمُ وَالْوَلَدُ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْوَلَدُ رِيَاءُ الْقَلْبِ قَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ طَلُفٌ كَثُرَ وَبُقَالَ بِالطَّلِيفِ  
بَطْلَانُهُمْ وَبُقَالَ طَلْفٌ حَتَّى الْخَزَائِنِ كَمَا  
طَلَفَ النَّاسُ عَلَى كُوفٍ كُوفِيٍّ

### بَابُ رَسَالِ سَائِلٍ

الْفَخْرِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَظِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ  
إِبْنِ يَسْرٍ، أَلِيَّةَ ابْنِ الْوَيْهَلِيِّ وَالْأَطْرَاحِ  
وَجَلْدَةَ الْفَرَّاسِ يُقَالُ لِنَايَتِهِمَا وَهَاتَيْنِ  
عَنْ مَقْسِلٍ قَوْمُ مَوِيٍّ وَالْعَزُورَةُ الْقَدَمَانِ  
وَوَاحِدُهُمَا

### بَابُ إِنْ أَمْسَلْنَا

أَطْوَارًا طَوْرًا كَذَا وَطَوْرًا كَذَا يُقَالُ عَدَا طَوْرَهُ  
أَيَّ حَذَرَهُ وَالْكُبَارُ أَسَدٌ مِنَ الْكُبَارِ وَكَذَلِكَ  
جَعَلْنَا وَجَبِيلٌ يَكُونُهَا أَسَدٌ مِنَ الْكَبَرِ وَكَبَلْنَا  
الْكَبِيرَ وَكَبَارًا أَيْضًا بِالتَّخْفِيفِ وَالْعَرَبُ شَعْرٌ

ہے کہ میں نے نبی کو تم جیسے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
فرماتے ہوئے سنا کہ (قیامت کے روز) جب اللہ تعالیٰ اپنی پٹلی  
دھن کی حقیقت سے خود بخود جانے (کو قیامت کے روز) کا قسم  
میں سوا دے گا تو اس کے سجدہ ریز ہو جائیں گے  
اور جو دنیا میں صرف دکھانے اور فخر کے سجدہ  
کیا کرتے تھے، جب وہ سجدہ کریں جائیں گے تو ان کی کمر تخت کے  
مختبر پر چنے کی (یعنی سجدہ) کر دیں گے۔

### سورة الرعاة کی تفسیر

جیسے زراعتیہ التخصیص سے پہلے پہنچتا  
پہلے روح جو کہ لہو کی کو قیامت میں مددگار لے لیا جائے  
گاہی عقابینت اس میں لفظ روح اور دماغ دونوں کے لئے  
ہے۔ ابنا عباس کا قول ہے:۔ آلہ تہذیبی رنگ جان۔ ابن عباس  
کا قول ہے:۔ خالی ریاء ہو جانا، جیسے لہو کے لئے کہ  
الطائفیہ کہتے ہیں جو اللہ کے لئے ہے اسلئے کہ اللہ عزوجل انہیں  
پہنچے ہیں جیسے خلقی حیاتاً علی کوفہ کوفیہ

### سورة المعارج کی تفسیر

الْفَخْرِيَّةُ بِرَقِيمِ كَآبُو نَهْدٍ مِنْ أَسْ كَابٍ سَعْدِ بْنِ  
بَشِيرٍ وَطَفَ بَاتَرٌ وَرَنَى بَرٌّ، پطو اور سر کی کمال کو شرف  
کہتے ہیں اور میں کے کٹنے سے آواز دے رہے وہ  
شرف ہیں۔ انہوں نے مجاہدین، اس کا نام  
جز ہے۔

### سورة نوح کی تفسیر

انہوں نے کچھ کوئی حالت اللہ کی کوئی اور طور سے اس کی قدر  
دار ہے۔ اللہ سے بہت ہی بڑا سامرا ہے، جیسے  
تخلیل سے بخال۔ اس میں انگریز کا شہیرہ مبالغہ ہے۔ یہ تخفیف  
کے ساتھ ہیں اور جانا ہے کہ ابی عرب حشاش اور حشاش

وَجَلَّ حُتْلَانٌ وَجُتَالٌ وَحُصْلَانٌ مُعْتَمِدٌ وَجُتَالٌ  
مُعْتَمِدٌ دَيَّارٌ مِنْ دُورِهَا وَلَيْكِنَّمَا أَفْعَالٌ مِنْ  
الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُ النَّاسِ تَقْتَضِيهِمْ مِنْ  
قُسُوتٍ وَقَالَ غَيْرُ دَيَّارٍ أَحَدٌ أَتَبَّارًا هَكَذَا  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَتَمَّا سَأَلْتُ يُدْعَى بِمَعْنَى  
وَقَارًا عَظَمَةً

۲۰۲۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَوْسَى أَخِيهِ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي  
حَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا صَلَاتُ الْبُحْرِ فِي الْوُجْهِ  
كَانَتْ فِي قَوْمٍ تَدِيرُ فِي الْعَرَبِ بَعْدَ مَا دُفِعَتْ  
لِكُلِّ بَدْوٍ مَرَّةً الْفَجَلُ وَأَمَّا مَرَّجٌ كَانَتْ  
لِلْفَجَلِ وَأَمَّا يَوْمُ كَانَتْ لِمَنْ إِذْ طَرَفُ يَوْمٍ نَكَبُوا  
بِالْجُوفِ عِنْدَ سَبَا وَأَمَّا يَوْمُ كَانَتْ لِمَنْ  
وَأَمَّا كَسْرٌ كَانَتْ لِخَيْبَرٍ لِأَنَّ ذِي الْحِجَلِ  
أَسْبَأَ فِي رَجَالِ مَا لِيَعْنِي هُنَّ قَوْمٌ تَدِيرُ قُلُوبَهُمْ  
أَذَى الشَّيْطَانِ إِلَى قَوْمِهِمْ أَنْ يَصِلُوا إِلَى الْبَيْتِ  
الَّذِي كَانُوا يُجَاهِدُونَ أَنْصَابًا وَسُوءًا بِأَسْمَاءِهِمْ  
فَقَالُوا فَكَيْفَ تُجَاهِدُ حَتَّى إِذَا هَلَكَ أَوَّلُكَ وَتَكُنَّ  
أَوَّلُكَ خَيْرٌ مِنْكَ

کی مگر حُتْلَانٌ اور جُتَالٌ میں استعمال کرتے ہیں۔ دُیَّارٌ اور دُیَّارِے  
ہے اور اللہ عز و جل سے قِتْلَانٌ کے ذریعہ پر بتایا گیا ہے، جیسے  
حضرت عمرؓ نے اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پڑھا ہے جو ثَمَنٌ سے ہے  
دوسرے کا قول ہے۔ دُیَّارٌ اس سے ایک آدمی ملا ہے۔ دُیَّارٌ  
چاکر۔ ابی عباس کا قول ہے۔ دُیَّارٌ دُیَّار۔ دُیَّارٌ  
حضرت دعلج۔

عطاء بن ابی اسحاق یا عطاء بن ابی رباح نے حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ جو بیت حضرت نوح علیہ السلام  
کی قوم میں پوجے جاتے تھے وہی بعد میں اہل عرب نے اپنے  
معبود بنائے۔ دُیَّارٌ بنی کلب کا بیت تھا جو دوسرے کے  
مقام پر رکھا جاتا تھا یعنی یا حُرَّتِ بَنِي دُيَّارٍ کا تھا۔ یَوْمُ  
ماد کا تھا، یعنی طبیعت کا جو سب کے پاس محبت میں تھا۔  
یَوْمُ یَوْمٍ کا تھا اور کُسر کا ہے ذی الحجلہ کی آل حیر کا بیت تھا  
یہ حضرت قریش کی قوم کے ایک آدمی کے نام میں جب وہ  
وفات پا گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں یہ بات  
ڈال دی کہ میں تمہارے پروردگار کے بھائی کے لئے رہا ہوں ان کے  
بھائی نے تمہارے دلوں کو لوٹا جو ان کے نام میں ان لوگوں کے نام پڑا  
تو وہ لوگ بھائی کی حقیقت ایسا کہہ کر ان کی پوجا میں لگ گئے تھے  
جب وہ لوگ اپنے بھائی کے لئے پوجا میں لگ گئے تو ان کی پوجا میں لگ گئے

### سورہ بن کی تفسیر

ابن عباس کا قول ہے۔ سورہ بن کی تفسیر درست ہے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ سورہ بن  
قصی اللہ علیہ وسلم اپنے بعض اصحاب کی ایک جماعت کو ساتھ  
لے کر بغداد کا علاقہ کی جانب تشریف لے گئے۔ اس وقت آسمانی نور  
اور شیطانی کھڑکیاں دکھائی دے رہی تھیں اور ان پر چنگاریاں  
باری جاتی تھیں۔ شیطان جب وہیں گئے تو لوگ کہنے لگے کہ تم  
غیر میں فکر نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اور آسمانی خبروں کے  
درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی ہے لہذا ہمیں چنگاریاں باری جاتی

### ذیل بَابِ قُلْ أَوْسَى إِلَى

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَبَدًا. أَخَوَانًا  
۲۰۲۸۔ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدٌ مِنَ إِلَى سَوْدٍ  
عَامِدٌ وَفَتْحٌ جِيلٌ بَيْنَ الشَّيْطَانِ وَبَيْنَ خَيْرِ  
الشَّمَاءِ وَأَوْسَى عَنْهُمْ الشَّيْطَانُ فَوَجَّهَ الشَّيْطَانُ  
فَقَالُوا مَا لَكُمْ فَقَالُوا جِيلٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَيْرِ الشَّمَاءِ

أَنبَلَتْ حَلِيقَتَا الشَّهْبِ قَالَ مَلَكًا بَيْنَهُمَا  
خَيْرُ السَّمَاءِ إِلَّا مَا حَدَّثَتْ فَاصْرُفْ لَمْ تَشَارِقْ أَفْكَو  
وَمَخَارِبَهُمَا فَانْظُرْ وَمَا هَذَا إِلَّا مَرَالِذِي حَدَّثَتْ  
فَانْظُرْ أَفْكَو بَوَامَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَخَارِبِهَا  
يَنْظُرُونَ مَا هَذَا إِلَّا مَرَالِذِي حَالٍ بَيْنَهُمَا قَبِيلَيْنِ  
خَيْرُ السَّمَاءِ قَالَ فَانْظُرْ لِلَّذِينَ تَوْجَّهُوا تَعَوُّ  
فَهَامَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِتَحَلُّتِهِ وَهُوَ عَاوِدٌ إِلَى سُوقٍ عَظِيمٍ فَهُوَ يَهْدِي  
بِأَمْرِهِمْ مَكْرُومَ النَّجْرِ فَكُنَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ  
لَسْمَعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا الَّذِينَ هَلْ يَسْكُرُونَ  
خَيْرُ السَّمَاءِ هَذَا لَيْكَ تَجْعَلُوا إِلَى كَوْمِهِمْ فَكُنَّا  
يَا قَوْمُ مَنَّا نَسْمَعُكُمْ تَجْعَلُوا لَنَا جَنَابًا يَهْدِي إِلَى مَرْشَدٍ  
فَأَمَّا بِهِمْ وَلَنْ نُشْهِدَ لَكَ بِعَيْنِنَا هَذَا مَا تَرَى اللَّهُ  
عَمَّ وَحَلَّ عَلَى يَتِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لِي  
إِلَى اللَّهِ اسْتَشْفَعُ تَعَوُّ مِنْ إِلَيْهِمْ وَاسْمَاعِيلُ الْيَتِيمِ  
قَوْلُ الْيَتِيمِ

ہیں۔ ایک کھنکھانے والا کہ یہ جو ہوا آسمانی خبریں معلوم کرنا دیکھا  
کیا ہے تو کہی کیا واقعہ ہوا ہے۔ پس زمین کو مشرق سے  
مغرب تک دیکھو کہ کون سا نبی واقعہ ظاہر پذیر ہوا ہے۔ پس  
مشرق اور مغرب تک دیکھتے پھرے کہ کس نے واقعے  
کے باعث ہیں آسمانی خبریں سے مدد کیا ہے۔ راوی کا بیان  
ہے کہ جو حضرت سرک الشریعہ علیہ السلام کے ہمراہ تھامری  
جانب اذہر عاکف کے قریب سے گئے تھے اسی وہ شخص کے  
مقام پر تھے۔ چنانچہ حضور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ خبر کی غاڑ ادا کرکے  
تھے۔ جب خبیثین نے قرآن کریم سنا تو اسے غور سے سنتے  
تھے، پھر عرض نے کہا کہ یہ ہے وہ چیز جو ہمارے آسمانی خبریں  
کے درمیان مائل ہوئی ہے۔ پس اس وقت وہ اپنی قوم کی طرف  
لڑنے لگے کہ اسے ہماری قوم ایم نے ایک مہیب قرآن سنا  
کہ بھلاں کی راہ بتاتا ہے۔ قوم اس پر ایمان لائے اللہ ہم پر کسی کو  
بے شک شریک نہ کریں گے۔ ۱۰۱ آیت ۱۰۱ اللہ اللہ تعالیٰ نے  
خبر کریم علیہ السلام پر ہی نازل فرمائی کہ تم راوی مجھے وہی ہو گا کہ  
پھر محمد نے میرے پیغمبروں کا کہنا اور جنات نے بیکار کیا کہ پھر نبی

### بَابُ رِسْوَةِ الْمَرْمِلِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ رَقِيقٌ سَلِصٌ وَقَالَ الثَّعْلَبِيُّ  
الْمَرْمِلُ قَبِيلٌ مِنْ قَبِيلِ كَعْبٍ مِنْ قَبِيلِ كَعْبٍ  
خَبَاسٍ كَثِيرٌ مِنْهُمْ هَذَا الْمَرْمِلُ الشَّائِلُ قَبِيلٌ  
شَدِيدٌ

### سورة المزمل کی تفسیر

عبداللہ کا قول ہے۔ مَرْمِلٌ اس کا لہجہ۔ حسن کا قول ہے۔  
الْمَرْمِلُ قَبِيلٌ مِنْ قَبِيلِ كَعْبٍ مِنْ قَبِيلِ كَعْبٍ  
خَبَاسٍ كَثِيرٌ مِنْهُمْ هَذَا الْمَرْمِلُ الشَّائِلُ قَبِيلٌ  
شَدِيدٌ

### بَابُ الْمَدْفُونِ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَسِيرٌ شَدِيدٌ كَسُورَةٍ رَزَقَ  
وَأَصْوَابُهُمْ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْأَسْفَادُ كَالْخَيْلِ  
قَسُورَةٍ بِشَدِيدَةٍ نَاقِيَةٍ مَدْفُونَةٍ  
۲۰۶۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بَكَتْ أَبَا

### سورة المدثر کی تفسیر

ابن عباس کا قول ہے۔ عَسِيرٌ شَدِيدٌ كَسُورَةٍ  
وَأَصْوَابُهُمْ بِشَدِيدَةٍ نَاقِيَةٍ مَدْفُونَةٍ  
۲۰۶۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بَكَتْ أَبَا

سَمِعَ بَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَوَّلِ مَا نَزَلَ مِنْ الْقُرْآنِ  
قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ أَفْرَأَيْتُمْ بَيْتَ  
الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ... فَتَحَابَّرْنَا فِيهِ  
وَرَفَعْنَا إِلَيْهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَدْ نَزَلَ قَدْ نَزَلَ  
فَقُلْتُ فَقَالَ جَابِرٌ لَا حَوْلَ لَكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَتْهُ بَنَاتُ  
فَلَمَّا أَقْضَيْتُ جَوَارِيَّ هَبَّتْ فَلَوَدِدْتُ فَتَنَظَّرْتُ  
عَنْ يَمِينِي فَلَوَ أَرَأَيْتُمْ أَذْ نَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي لَمْ  
أَرَأَيْتُمْ أَذْ نَظَرْتُ أَمَّا فِي فَلَمَّا أَرَأَيْتُمْ وَنَظَرْتُ  
فَلَمَّا أَرَأَيْتُمْ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا  
فَأَتَيْتُ حَذِيذَةَ فَخَلَّتْ دَعْرُوتِي وَصَبَّوْا عَلَيَّ  
مَاءَ تَابِرٍ وَاقَالَ هَذِهِ تَرْتِي وَصَبَّوْا مَاءَ تَابِرٍ  
قَالَ فَتَرَبَّتْ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَرَفَعْتُ فَتَنَظَّرْتُ

المدثر میں سے کہنا۔ نوٹ تو کہتے ہیں کہ سورہ طہ پہلے نازل ہوئی  
تھی اس پر ابو سلمہ نے فرمایا کہ مجھ سے تو حضرت جابر نے فرمایا کہ  
میں تمہیں وہی بتانا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
بتایا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ میں غارِ حرا میں گزشتہ نشین تھا۔ جب  
میں اپنا خلیفہ پیدا کر چکا اور نیچے اترنے کا تو کسی نے مجھے آواز  
دیا۔ میں نے اپنے دائیں جانب دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا۔ آگے  
دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا اور اپنے پیچھے دیکھا تب ہی کوئی نظر نہ آیا۔  
پس میں نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا تو مجھے کچھ نظر آیا۔ پس میں خود میرے  
پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے چادر میں لپیٹ دو اور میرے اوپر  
غٹھا پاؤں ہاڑ دو۔ فرماتے ہیں کہ اس وقت یہ وہی نازل ہوئی۔  
اسے چادر میں لپیٹ دے۔ کمرے پر عازم ہو کر مسافر اور  
اپنے سب کی بڑائی بیان کر۔  
(آیت ۲۸)

### قُرْآنِ ذِکْرِ تَفْسِيرُ

جو ترجمہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
ہے روایت کی ہے کہ ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
میں غارِ حرا میں گزشتہ نشین تھا۔ پھر اسی طرح حدیث بیان  
کا جس طرح حدیث بیان کیا ہے اسی طرح حدیث بیان  
کے واسطے ہے بیان کی ہے۔

### وَبَيْنَكَ فَكَيْدُكَ تَفْسِيرُ

یہ کہ بیان ہے کہ میں نے ابوبکر سے دریافت کیا کہ  
قرآن کریم کا کون سا حصہ سب سے پہلے نازل فرمایا گیا؟  
انہوں نے بتایا کہ سورہ الفاتحہ۔ پس میں نے کہا کہ مجھے تو یہ بتایا  
گیا ہے کہ سورہ طہ سب سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ اس پر ابوبکر  
نے کہا کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
پوچھا تھا کہ قرآن کریم کی کون سی سورت سب سے پہلے نازل  
ہوئی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ سورہ الفاتحہ۔ میں نے کہا کہ مجھے

### بَابُ قُرْآنِ الذِّكْرِ

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا  
حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ وَثِيْقَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْنِ  
سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَتْهُ بَنَاتُ  
مِثْلَ حَدِيثِ عُمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَنِي لَيْلَى  
بَابُ ۲۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ بِحَدَّثَنَا  
عَبْدُ الصَّامِدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
مَسْلُومٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَوْ أَبَا الْقُرْآنِ أَنَبَرُ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ أَفْرَأَيْتُمْ بَيْتَ  
الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ... فَتَحَابَّرْنَا فِيهِ  
وَرَفَعْنَا إِلَيْهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَدْ نَزَلَ قَدْ نَزَلَ  
فَقُلْتُ فَقَالَ جَابِرٌ لَا حَوْلَ لَكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَتْهُ بَنَاتُ  
فَلَمَّا أَقْضَيْتُ جَوَارِيَّ هَبَّتْ فَلَوَدِدْتُ فَتَنَظَّرْتُ  
عَنْ يَمِينِي فَلَوَ أَرَأَيْتُمْ أَذْ نَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي لَمْ  
أَرَأَيْتُمْ أَذْ نَظَرْتُ أَمَّا فِي فَلَمَّا أَرَأَيْتُمْ وَنَظَرْتُ  
فَلَمَّا أَرَأَيْتُمْ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا  
فَأَتَيْتُ حَذِيذَةَ فَخَلَّتْ دَعْرُوتِي وَصَبَّوْا عَلَيَّ  
مَاءَ تَابِرٍ وَاقَالَ هَذِهِ تَرْتِي وَصَبَّوْا مَاءَ تَابِرٍ  
قَالَ فَتَرَبَّتْ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَرَفَعْتُ فَتَنَظَّرْتُ

إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ  
فِي حَيَاتِهِ فَلَمَّا قَضَيْتُ جَوَارِقَهُمْ فَكَلَّمْتُهُ  
الْوَادِيَّ ثُمَّ رَأَيْتُ لَقَلْبًا مَائِي وَخَلْفِي وَمَنْ لِي فِيهَا  
وَمَنْ شِئَا فِي حَيَاتِهِ أَهْوَى جَالِسٌ عَلَى عَرَشٍ بَيْنَ سَمَاءٍ  
وَالْأَرْضِ فَهَذَا نَيْتٌ خَدُّهُ وَهَمَةٌ فَقُلْتُ فَتَرَى لِي صُنُوفًا  
عَلَى مَاءٍ بَارِدًا فَأَتَى بِي عَلَى يَأْيُكَ الْخَدَّيْنِ  
كَأَنَّهُمَا قَدْ رُبَّكَ كَكَيْزٍ وَنِيَابِكَ فَكَلَّمْتُهُ

۲۰۳۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ عَيْنَانٍ شَرِيفٍ وَبَحْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنُ مُسْعَدٍ حَدَّثَنَا عَنْهُ التِّرْمِذِيُّ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ سَأَلَ عَنْ جَعْفَرِ  
الْبُقَيْرِيِّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْبُثُ عَنْ خَاتَمَةِ  
الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَيَاتِهِمْ كَلِمَتَانِ أَنَا أَصْبَحُ إِذَا تَمَشَّتُ  
أَصَوْتُ تَيْنِ الشَّجَرِ فَتَسْمَعُ رَأْسِي قِيَادًا إِلَيْكَ الْبُقَيْرِيُّ  
جَاءَ فِي يَوْمٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ سَمَاءٍ  
وَالْأَرْضِ فَكَلَّمْتُهُ مِنْهُ رُغْمًا فَخَبَرْتُ فَقُلْتُ  
لَقَدْ لَوْ تَعَلَّمْتُ لَقَدْ تَرَى لِي قِيَادًا لَوْلَا اللَّهُ تَعَالَى لَمَّا تَمَشَّتُ  
الْمَدَى إِلَى الرُّجُزِ فَخَبَرْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ

وَجِيءَ الْأَذْقَانُ

بَابُكَ فَالرُّجُزُ فَخَبَرْتُ قَالَ الرَّجُزُ  
وَالرُّجُزُ الْعَذَابُ

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا  
الْأَعْمَشُ عَنْ حَفِيفِ بْنِ أَبِي يَحْيَى سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِتُ عَنْ عَقْرَةٍ  
الْوَحْيِ قَبْلَ أَنَا أَصْبَحُ مَسْمُوعَةً حَقًّا قِيَادًا إِلَيْكَ  
فَرَفَعْتُ بَعْضَ عِدْقِي الشَّجَرِ قِيَادًا إِلَيْكَ الْبُقَيْرِيُّ

قرآن بتایا گیا ہے کہ سدا حق ہے پہلے کمال ہوئی تھی۔ انہوں  
کے لئے فرمایا میں نے نہیں دیکھا ہے جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے لئے بتایا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے نہ دیکھا ہے کہ کوئی شخص تھا۔ جب اپنا وظیفہ ختم کر کے میں پڑا  
سے پہلے اترنے لگا تو وادی میں آگیا اس وقت کہ میں نے مجھے  
آواز دی کہ میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں نظر ڈالنا۔  
اس وقت میں نے دیکھا کہ زمین و آسمان کے درمیان کئی تخت پر بیٹھے  
ہیں نہ تو اگر خدایہ کے کہ مجھے چاند میں بیٹھ دے اور نہ چاند پر بیٹھا  
جو سید بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ  
رضی اللہ عنہ قال مناسخہ را کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا  
ہم جو جہان کے کائنات میں فرات کے جیسے سنا کہ ایک لفظ میں  
جہاد کا ایک آسمان سے ایک آواز سنئی۔ پس میں نے اپنا سر اٹھا  
کہ کیا تو وہی نرسختہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی  
پر بیٹھا تھا جو خدا کی آیت تھا۔ اس کے دیکھنے سے میری غصہ  
خارج ہو گیا۔ پس میں گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے لے کر  
پس سے آگے بڑھا کہ ان کا حال دیکھوں تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے  
وہ آواز (رائی)۔ کایا اللہ عزوجل انما تمز (آیت آتاہ)  
ہے پس اس طرح جہان سے پہلے کا فائزہ  
ہے اللہ از جز سے مسدود اور کائنات  
دست دی۔

وَالرُّجُزُ فَخَبَرْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْرَأَ  
بَعْضَ الْقُرْآنِ ہے کہ اگر جز اور جز سے خطاب ہوا ہے۔  
میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا  
ہوایت کہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرات سے  
جیسے سنا کہ ایک لفظ میں  
ایک لفظ جابر بن عبد اللہ کے بعد ہی کا سلسلہ بند تھا تو میں  
میں نے نظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا تو زمین و آسمان کے  
درمیان بیٹھے پر وہی نرسختہ بیٹھا ہوا جو میرے پاس نماز کا

جَاءَ فِي يَحْدَأْ فَأَيْدٍ عَلَى كَتِفِي يَبْنَ السَّابِ  
وَالْأَيْدِي فَجِئْتُ بِمَنْعَةٍ هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْحِفِ  
فَجِئْتُ الْبُحْرَى فَتَلْتُ رَقِيقِي لَمْ يَكُنْ فِي قَفْ مَلُوفِي  
فَأَنْزَلَ اللَّهُ نَزْلًا إِلَى يَكْفِهَا الْعَمْدُ قَرَأَ الْقَوْلُ بِحَقِّهِ  
قَالَ الْبَرَسُ سَمِعْتُ الرُّجْزَ الْأَوْقَاتِ تَحْمِيحُ الْوَحْيِ  
وَتَسَاهَرُ أَهْلُ كَهْرٍ بَرَسٌ مَعَهُ رُجْزٌ أَيْتَ ١٥

میں آیا تھا۔ اسے دیکھ کر میرے اوپر خوف طاری ہو گیا کہ میں زمین  
پر گر پڑا۔ پس میں اپنی انگلی میرے سر کے پاس آگیا اور ان سے کہا  
کہ مجھے کس اڑھار سے مجھے کس اڑھار سے۔ پس مجھے کس اڑھار سے  
گیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ وحی نازل فرمائی کہ: "اسے بالاپڑ میں سے  
و اسے بکھریں جو باؤ اور پڑھ سناؤ اور اپنے رب کی پاکی بیان کرو اور  
جو سناؤ اور کہو جو سے بت ملے یہی ہے کہ سلسلہ میں جوئی اور ترازوی  
کے ہیں۔"

### باب ۹۸ سورة القيامة

وَقَوْلُهُ لَا تُحْزِنُكَ بِهِ لِسَانُكَ لِتُحْزِنَ بِهِ وَكَانَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ سَدًّا هَمَلًا لِيُحْزِنَ أَمَلَهُ سَوْدٌ  
أَكْرَبُ سَوْدٌ أَسْمَلُ لَا وَرَدَ لَمْ يَحْضُرْ  
٢٠٣٣ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ عَنْ حَدَّثَنَا اسْتَبْرَأْتُ  
حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ وَكَانَ يُقَالُ عَنْ  
جَبْرِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِئَ  
عَلَيْهِ الْوَحْيُ سَدَّ بِهِ لِسَانَهُ وَوَصَفَ سُفْيَانُ  
يُرْوَدُ أَنَّ سُدَّهُ مَا نَزَلَ اللَّهُ لَمْ تُحْزِنُكَ بِهِ لِسَانُكَ  
لِتُحْزِنَ بِهِ - بَابُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَيْهِمَا جَمْعُهُ وَ  
قَوْلُهُ

سورة القیامہ کی تفسیر: ارشاد باری تعالیٰ ہے: تم یاد کرنے  
کی جگہ میں اپنی سبک زبان کو تڑان کے ساتھ حرکت نہ دو (آیت ۱۷)  
ابن عباس کا قول ہے: "سُدَّ" آواز، قتل۔ تفسیر: اگر اللہ تعالیٰ  
کو یاد کرنا چاہے تو اس کو قتل کر دے گا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کو  
سید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
حدیث کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جب وحی نازل  
ہوتی تو آپ زبان مبارک کو حرکت دیا کرتے تھے۔ سفیان  
کا بیان ہے کہ آپ یاد کرنے کے ارادے سے ایسا کیا کرتے  
تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا: "تم یاد کرنے کی جگہ  
میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔" یہ شک  
اس کا محفوظ کرنا اور پڑھنا جاسے سنتے ہے۔

ذیہ ۱۱۶

سید بن جبیر کا ارشاد باری تعالیٰ: "لَا تُحْزِنُكَ بِهِ لِسَانُكَ"  
کے بارے میں بیان ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ  
جب یہ وحی نازل ہوتی تو حضور اپنے سبک زبان کو حرکت دیا کرتے  
تھے چنانچہ فرمایا اگر قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس  
خود تھے کہ پیش نظر کریں بھول نہ جاؤ۔ اس کا محفوظ کرنا اور پڑھنا  
جاسے۔ اس سے معنی ہے کہ میں جمع کر دینا اور یہ کہ تم زبان  
سے چھو نہ کرو۔ اور جب ہم پڑھیں معنی وحی نازل کر دیں تو اس  
کے مطابق پڑھا۔ پھر اس کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمے ہے معنی  
تمہارا زبان سے بیان کر دینا۔

قَالَ اقْرَأْنَاكَ فَاسْتَبَحْ قُرْآنَهُ کی تفسیر: ابن عباس کا قول

٢٠٣٥ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَأَلَ  
سُفْيَانَ بْنَ جَبْرِ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تُحْزِنُكَ بِهِ  
لِسَانُكَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تُحْزِنُكَ شَيْئٌ  
إِذَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَيَقِيلُ لَا تُحْزِنُكَ بِهِ لِسَانُكَ يَعْنِي  
أَنْ يَنْقَلِبَتْ مِنْهُ إِنْ عَلَيْهِ جَمْعُهُ وَقَرَأَهُ أَنْ  
يَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقَرَأَهُ أَنْ تَقْرَأَهُ فَإِذَا  
قَرَأَهُ قَالَ يَقُولُ أُنْزِلَ عَلَيَّ فَاسْتَبَحْ قُرْآنَهُ ثُمَّ رَدَّ  
عَلَيْنَا بَيِّنَةً أَنْ نَبَيِّنَهُ عَلَى لِسَانِكَ

باب ۹۹ قَدْ أَقْرَأْنَاكَ فَاسْتَبَحْ قُرْآنَهُ قَالَ





## باب ۵۹ (وَالرِّسَالَاتِ)

وَقَالَ مُجَاهِدٌ جَمَاعَتٌ: يَجِبُ أَنْ يُرَكَّبَ مَسْلُومٌ لَا يُعْلَمُونَ وَمَسْئِلُ بْنُ عُثَيْمٍ لَا يَنْطَلِقُونَ وَلِلَّهِ بَيْنَنَا مَا كُنَّا مُشِيرِينَ الْيَوْمَ فَقَالَ لَأَنْتَ ذُو الْوَأْبِ مَرَّةً يَنْطَلِقُونَ وَمَرَّةً يُخْتَمَرُ عَلَيْكُمْ.

۲۰۳۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ أَخْبَرَنَا اللَّهُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَصَفَى اللَّهُ عَنْكَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَتْ مَكِّيَّةٌ فَظَنُّوا أَنَّا لَنَنْتَلِقَ لَهَا مِنْ فِيهِ فَتَعَرَّجَتْ سَكَنَةً فَاسْتَمَلْنَا فَسَبَقْتَنَا فَدَخَلَتْ حُجْرًا فَحَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِتْ سَكَنَةٌ كَمَا تَرَوْنَ ثُمَّ تَرَاهَا.

۲۰۳۸. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ بَنِي إِدْرِيسَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَصَفَى اللَّهُ عَنْكَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَتْ مَكِّيَّةٌ فَظَنُّوا أَنَّا لَنَنْتَلِقَ لَهَا مِنْ فِيهِ فَتَعَرَّجَتْ سَكَنَةٌ فَاسْتَمَلْنَا فَسَبَقْتَنَا فَدَخَلَتْ حُجْرًا فَحَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِتْ سَكَنَةٌ كَمَا تَرَوْنَ ثُمَّ تَرَاهَا.

۲۰۳۹. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَصَفَى اللَّهُ عَنْكَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَتْ مَكِّيَّةٌ فَظَنُّوا أَنَّا لَنَنْتَلِقَ لَهَا مِنْ فِيهِ فَتَعَرَّجَتْ سَكَنَةٌ فَاسْتَمَلْنَا فَسَبَقْتَنَا فَدَخَلَتْ حُجْرًا فَحَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِتْ سَكَنَةٌ كَمَا تَرَوْنَ ثُمَّ تَرَاهَا.

نسخۃ الرسالات کی تفسیر مجاہد کا قول ہے۔۔۔ قلات سے۔۔۔  
 اور کوفہ اور مدینہ اور جنس میں تھے۔ حضرت ابن عباس سے کہ  
 یَنْطَلِقُونَ۔۔۔ وَلِلَّهِ بَيْنَنَا مَا كُنَّا مُشِيرِينَ اور اُنہیں تم تعظیم کے بارے  
 میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان رسالتوں کی قیامت میں مختلف  
 حالتیں ہوں گی کہ کبھی وہ لوگوں کے لئے رسالتوں کے منہ پر نگرانی جائے گی۔  
 حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھے جو آپ پر سورۃ الرسالات  
 نازل ہوئی اور ہم اسے آپ کے مبارک زبان سے سیکھ رہے  
 تھے کہ ایک سانپ نکل آیا۔ ہم اس کی طرف دھڑکے لیکن وہ  
 ہم سے آگے نکل کر اپنے لی میں گھس گیا۔ یہاں رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تمہارے سر سے بچ گیا میں  
 طرح تم اس کے منہ سے بچ سکتے ہو۔

مجاہد بن عبد اللہ بخاری بن آدم، اسرائیل، منصور نے  
 اسی طرح روایت کی ہے۔ اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ،  
 حضرت عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔  
 اسکا کہ متابعت اسود بن ماسر سے اسرائیل سے کی۔ علقمہ  
 اور ابو سعید اور سلیمان بن قیس سے اعمش، ابراہیم، اسود سے  
 یہ روایت کی۔ بخاری بن مسعود جو حجاز و مصر، ابراہیم، علقمہ،  
 حضرت عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔  
 ابن اسحاق، عبد الرحمن بن الاسود، اسود بن یزید بن قیس نخعی  
 نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 اسے روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم  
 ایک فارسی مرد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جبکہ آپ پر  
 سورۃ الرسالات نازل ہوئی۔ ہم آپ کے زبان مبارک سے کلمات کو  
 سیکھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رغبہ اعلان ہی تھے  
 کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رغبہ اعلان ہی تھے



قُلْ مَجَاهِدٌ لَا يَرْجُوتُ حَسَابًا لَا يَخْشَى خُوفًا لَا يَكُونُ مِنْهُ خِطَابًا لَا يَكْلُمُونَ إِلَّا أَنْ يُدْعَوْا لِلْعَلَمِ وَأَنْ يُقَالُوا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالُوا مَوْثِقًا عَطَلًا حَسَابًا جَزَاءً كَافِيًا أَعْطَانِي مَا أَحْسَنِي وَأَفْكَانِي - بِأَحْسَنِ يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّبُورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝

۲۰۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَبْرَةَ (ابن عمر بن الخطاب) عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمُتَعَذِّبِينَ أَرْبَعُونَ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا بِمِثْلِ أَمِيَّتٍ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَرْبَعُونَ نَفْسًا قَالَ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ قَالَ أَمِيَّتٍ قَالَ ثَمَرٌ يُزَلُّ اللَّهُ مِنَ السَّعَاءِ فَيُتَبَتُونَ كَمَا يَتَبَتُّ الْكَلْبُ نَيْسَ مِنَ الْوَسْكَانِ شَقِي الْأَبْيَلُ الْأَعْظَمُ أَجْدًا وَهُوَ حَبَّبُ الدُّنْيِ قَوْمُهُ يَرْكَبُ الْخَلْقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

### بَابُكَ وَالتَّائِي عَايَتِ

وَقَالَ لَهَا هَيْدُ، الْآيَةُ الْكُبْرَى، عَصَاهُ دَرِيءٌ حَالُ الشَّاحِرَةِ وَالشَّحْرُ سَرَّاءٌ وَكُلُّ طَاوِحٍ وَطَافَةٍ وَالْبَاحِلُ وَالْبَحِيلُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ النَّجْرَةُ الْبَالِيَةُ وَالشَّاحِرَةُ الْعِظَمُ الْمَجُوفُ الْمَوْفَى يَمِينُهُ الْوَيْحُ فَيَنْفَعُهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْهَادِيَةُ الْيَقِينُ الْفَرَسُ الْأَقْدَلُ إِلَى الْحَيَاةِ وَقَالَ غَيْرُهُ أَيْلَنَ مَرْمَقًا مَقَى

مجہد کا قول ہے، لَا يَرْجُوتُ حَسَابًا حَسَب کا انہیں ڈر ہی نہ تھا۔ لَا يَكْلُمُونَ مِنْهُ خِطَابًا بخیر کی اجازت کے بغیر اس کے ساتھ کلام نہیں کر کے گا ابن عباس کا قول ہے۔ مَوْثِقًا عَطَلًا عطلہ جہاں پر بالہ لٹکتی تھا حَسَبْتَنِي میں مجھے پورا ادا کیا۔ یَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّبُورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا کا تفسیر کردہ ہو گا، منہ پر حیدرہ ٹوئیں۔

حضرت امیر ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر روز منہ پر چھینکے کا پیریاں وقت چھین کا ہے۔ کہیں نے (حضرت ابوبکر پر سے) پوچھا، کیا چھین دن کا ہاں کا بین ہے کہ میں نے انکار کر دیا۔ اس نے کہا، کیا چھین چھینے کا؟ ان کا بیان ہے کہ میں نے انکار کر دیا۔ اس نے کہا، کیا چھین سال کا؟ ان کا بیان ہے کہ میں نے انکار کر دیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر سال ہر سالے گا کہ انسان پیریاں پیریاں سے نکلے گا جیسے سبزہ آگیا ہے۔ حالانکہ انسان کے تمام اعضا مل جاتے ہیں ہر سال ایک ایک کے علاوہ ہر روز کے ہر ایک ہوتا

### سُورَةُ التَّائِي عَايَتِ كِتَابُكَ

مجہد کا قول ہے کہ نوحہ اکثری ان کا معالہہ دینے میں ایک ہفتے میں ان کی نوحہ اور شہرۃ تم مستحق ہیں جیسے اسطلاح اور الفصح نیز ان کی نوحہ اور شہرۃ۔ جس کا قول ہے ان کی نوحہ اور شہرۃ۔ ان کی نوحہ وہ کہہ کھنڈی جس سے ہمارے لئے نوحہ پیدا ہو۔ ابن عباس کا قول ہے۔ ان کی نوحہ رنگ سے پہلے کہ حالت۔ دوسرے کا قول ہے۔ اَنْ تَنْتَكِبَ انتہا ہوگی اور نوحہ ان کی نوحہ ہوگا

## باب ۱۱۱ عِبَسَ

عَبَسَ، كَلِمَةً وَأَعْرَضَ، وَقَالَ تَعْلَمُ مَا مَعْنَاهُ؟ لَا  
يَسْتَعْمَلُونَ الْقَوْلَ وَتَعْلَمُونَ لُبَّ كَلِمَاتِهِمْ هَذَا أَوَّلُ  
قَوْلِهِمَا لَعَنَ تَرَامُتَ أَمْرًا لَجُمْلٍ لَمَلَا نِكَّةً وَالْقَوْلُ  
مُطَهَّرٌ لَا يَلُوكُ الْقَوْلُ يَفْعَلُ عَلَيْهِ الْقَطْعُ هَذَا مَعْنَى  
الْقَطْعِ بِرُحْمٍ حَتَّى لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنْهُ سَمَرَةٌ، أَمَلَا نِكَّةً  
وَأَجَدَ هُوَ سَائِدٌ سَمَرَاتٌ أَمَلَتْ بَيْنَهُمْ وَ  
جُمْلَتِ الْقَوْلِ نِكَّةً إِذَا تَرَلَّتْ بِرُحْمٍ أَلَا وَتَأْمَنُ  
كَاتِبِينَ الْكَلِمَ يَصْلِحُ بَيْنَ الْقَدَمِ، وَقَالَ عِيْزَةُ  
مُصَدًى، تَفَاعَلَ عَنَّهُ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ تَفَاعَلُ  
لَا يَفْعَلُونَ أَحَدًا مَا أُمِرَ بِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَفَاعَلَا  
لَفَعَلَا هَارِجًا مَسْرُومًا مُشْرِقًا بِأَيِّدِي سَفَرَةٍ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَبَ اسْتَفَارَ الْكُتُبَا كَلِمًا  
تَفَاعَلَ يَقَالُ وَاسْمُ الْاسْتِفَارِ سَفَرٌ  
۳۳۵ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَ بْنَ أَبِي جَدْرَةَ عَنْ  
مُعَاذِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
عَلَيْهَا وَسَلَّمَ قَالَ: جُلَّ أَلْفُكَ يُقَالُ الْقُرْآنُ وَهُوَ  
حَالِظٌ لَدَى مَرِّ الشَّعْرِ وَنَكْرَامٍ مَعْلُوقٌ قَدِيحٌ يَفْرَأُ  
وَهُوَ يَتَلَعَّدُ مَا قَرَأَ عَلَيْهِ وَهُوَ حَلَّةٌ أَسْرَلَانِ.

## باب ۱۱۲ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

إِنْ كُوِّرَتْ، أِنْ شَرِبَتْ، وَقَالَ الْحَسَنُ، أِنْ شَرِبَتْ  
كَهَبَسَا أَوْ هَاغَلَا يَتَنَفَّسُ قَطْرَةً، وَقَالَ مُجَاهِدٌ  
الْمَسْجُورُ الْقَسْمُورُ، وَقَالَ غَيْرُهُ مَجْرُوتٌ أَنْفُهُ  
بَعَثَهَا إِلَى بَعْضِ مَخَاصِنَ تَبَعْرًا أَوْ أَجْطَا وَأَحْسَنُ  
تَغْيِيسٍ فِي مَجْرَاهَا تَرْجِمُهُ وَتَكْلِسُ تَشْتَدُّ رُكْنًا  
تَكْلِسُ الْكَلْبَةُ تَنْفَسُ إِذَا تَفَعَّرَ الْهَارُ وَالْطَّيْنُ

## سورة عبس کی تفسیر

جب تیری چٹا کرنا نہیں سوچے کا تو ہے۔ سطر ۱  
یہ اس کو نہیں چھوڑے گا کہ جسے جو فرشتے ہیں یہ ارشاد  
ہاں تاکہ حیاتِ آخریٰ کا طرح ہے کفر طعن اور محض  
کہ ایک سکنا ہے کہ نہ کہ جسے پاک ہیں خدا ان کے ہاتھ دے  
مجھ تک مقرر کرنا ہے۔ سطر ۲ فرشتے اس کا واسطہ بنا رہے۔  
سفرِ حق میں سے کسی صلہ کا انہیں فرشتے جو اللہ کی وحی سے کر  
آتی ہیں۔ یہ سب سفر کی طرف ہیں جو قوم کے درمیان صلہ کرنا ہے  
ہی۔ دوسرے کا تو ہے۔ قصہ لی اس سے نصرت ملی۔ یہ  
مقول ہے۔ گناہی جو حکم دیا تاکہ اس کو لپکا نہیں کرتے۔  
ابن عباس کا تو ہے۔ ترجمہ اس کو مطلق سے خطاب ہے  
کہ سطر ۳ چھوڑ دال۔ اُلیک سطر ۴ کے باجے میں ابن  
عباس کا تو ہے کہ کہنے والے۔ اَلْطَّارُکُ لَنْ یَنْجُو  
جہاں کہتے ہیں کہ اَلْطَّارُکُ کا وہ سفر ہے۔

حشر سے ملنے سے بڑی مشرق سے ملنا ہے نہایت  
ہے کہ یہ کرم صلہ شدہ ہیں نے فرما دیا اس شخص کا مثل  
جس کو صبر کرنا ہے یہاں تک کہ اسے زمین نصیب کر  
لے گا۔ تو وہ لوگ فرشتوں کے ساتھ ہو گا اس شخص کو خیال  
جو زمین کرم کو ہے وہاں سے زمین نصیب کرتے ہوئے بڑے  
نعمت کا سامنا ہو، تو اس کے لیے یہ ہر امر ہے۔

## سورة تکویر کی تفسیر

اَلْأَحَدُتِ سَتَرِ ہاں تک کہ اس کا تو ہے۔ سطر ۱  
جائے کہ یہ تک کہ ایک طرف ہاں ہی ہاں نہیں رہے گا۔ یہ  
کا تو ہے سب سے بڑا جو اس سے کا تو ہے۔ سطر ۲  
ایک دوسرے سے اس طرح کی طبعی کہ سب کا ایک ہی منہ  
جو بڑے گا۔ انہیں اپنے اپنے کے ساتھ ہیں کہ کہ وہ  
تکلیف میں کہ طرح حسبِ ماہِ تفسیر، وہی طرح میں

الْقَوْمِ وَالْظَّالِمِينَ يُصَوِّرُ بِهِ وَفَالِ الْفُجُورِ الشُّكُوفِ  
وَقِيحَاتٍ يُزَوِّجُ بَيْنَ نَظِيرٍ مِمَّنْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ  
تُزَوِّجُهُمْ أَحْشَبُ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا لَوْ أَنَّ أَجْرَهُ  
خُسْعَرٌ أَذْبَرُ

### باب ۹۲: إِذَا السَّمَاءُ انْقَلَبَتْ

وَقَالَ الرَّبِّيعُ بْنُ خَثِيمٍ فُجِعَتْ فَاضَتْ وَ  
كُنَّا الْأَمْشُورُ وَغَامِيزُكَ فَقَدْ لَكَ بِالْخَفِيفِ وَ  
كُنَّا أَهْلُ الْجَهَنَّمَ بِالنَّشْرِ يَدُوْرًا رَأَى مَعْدَكَ  
الْخَلْقِ وَمَنْ خَلَقْتَ يُخْفَى فِي آتِي مَوْتًا وَشَاءَ بِنَا  
سَنَ قَرَأَهَا فَيُنْفِخُ وَطَوِيلُ وَكَمِيْدُ

### باب ۹۳: وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ: رَأَى كُنْتُ الْخَطَايَا كُتِبَ  
مُجَوِّفٌ وَقَالَ الْخَبَرُ: الْمَطْفِيفُ لَا يُؤْتِي غَيْرَهُ  
۲۰۴۶. حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَخَدَّ مَنَا  
مَنْ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لَكَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ تَوَخَّيْتُ أَنْتَ الْفَقِيرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ خَلْقُ  
يُعَذِّبُ أَحَدَهُمْ فِي نَحْمِهِ إِلَى الْفَصَائِدِ الْكَثِيرِ

### باب ۹۴: إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ

قَالَ مُجَاهِدٌ: كِتَابَةٌ بِشِمَالِهِ يَأْخُذُ كِتَابَةً  
مِنْ قَرَارٍ وَطَرِيْقَةٍ وَتَقِي جَمْعٌ مِنْ دَابَّةٍ خَلْقُ  
لَنْ يَخْرُجَ لَمْ يَرِجْهُ إِلَّا بِنَا  
۲۰۴۷. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُوَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عُثْمَانَ بْنِ الْأَشْوَدِ كُلِّ مِثْقَالَيْنِ رَأَى مَلِيْكَةً  
سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَأَيْتُ مَلَكًا جَدُّكَ الْأَمْنَيْنِ بِخَلْقٍ مَعْرُوفٍ هُوَ الْمَقْشُورُ  
تَوَجَّهَتْ إِلَى خَلْقٍ مَعْرُوفٍ وَتَوَجَّهَتْ إِلَى خَلْقٍ مَعْرُوفٍ  
هِيَ كَيْفَ جَدُّكَ الْأَمْنَيْنِ ظَلَمُوا لَوْ أَنَّ أَجْرَهُ  
كَيْفَ جَدُّكَ الْأَمْنَيْنِ ظَلَمُوا لَوْ أَنَّ أَجْرَهُ

### سورة انفطار کی تفسیر

پہلے کا قول ہے: بِخَلْقٍ مَعْرُوفٍ ہوتا ہے۔ اعلیٰ اللہ  
عالم نے قدرتِ حق کو بغیر تشبیہ کے چاہا ہے جو کہ اپنی حجاز تشریح  
کے ساتھ چلے گا۔ مثلاً: صحت والا مراد لیتے ہیں اللہ  
تعلیٰ کے ساتھ تشبیہ سے واسطے مراد لیتے ہیں کہ میں میں چاہا  
پیدا (ایمانی) ضرورت یا بد ضرورت، لہذا تو وہاں یا پستہ قدر

### سورة تطہیف کی تفسیر

پہلے کا قول ہے: لَنْ يَخْرُجَ لَمْ يَرِجْهُ إِلَّا بِنَا  
یاد کیا: ہرگز کا قول ہے: التطہیف جملہ سے کو پورا پورا ہوتا ہے۔  
حنوہ جبرائیل بن مرثی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس روز تمام انسان پیدا ہوگا  
وہم کے حضور کھڑے ہوں گے تو کوئی اس حال تک پہنچا ہوا  
ہوگا کہ ان کی روح اپنے پیچھے میں غسقی  
ہوگا۔

### سورة انشقاق کی تفسیر

پہلے کا قول ہے: كِتَابَةٌ بِشِمَالِهِ يَأْخُذُ كِتَابَةً  
پیش کے پیچے سے پکڑے گا۔ دُشَقِ اپنے جانوروں کو  
بج کرنا۔ خَلْقُ أَنْ لَنْ يَخْرُجَ لَمْ يَرِجْهُ إِلَّا بِنَا  
عمرو بن حارث، یحییٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی عقیقہ، حضرت  
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سہرا تے ہوئے  
سنا ہے۔



۲۴۸۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۲۴۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي  
يُوسُفَ سَأَلَ عَنْ أَبِي صَبِيحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ عَالِمٌ  
بِأَهْلِكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلِي اللَّهُ وَفَقَهُ  
أَنْتِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَامَ مِنْ أَرْزَقٍ يَكْتَسِبُهُ  
بِغَيْرِهِمْ فَسَوَّفَ يُجَاسِبُ حَسَابًا يَسِيرَ أَقَالَ مَالُكَ  
الْعَرَضُ يُخْطَرُونَ وَمَنْ تَوَقَّشَ الْحَسَابَ هَكَذَا  
۲۵۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْكَلْبِيِّ أَخْبَرَنَا هُفَيْمٌ  
أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ جَعْفَرُ بْنُ إِيَّاسٍ عَنْ تَحْوِيذٍ قَالَ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ تَرَ بَنِي طَلْحَةَ عَنْ طَبَقٍ حَالًا بَعْدَ  
حَالٍ قَالَ هَذَا يُدِيرُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### باب البروج

وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْأَحْدُودُ حُدُودُ الْأَرْضِ  
فَيَتَوَاصَلُونَ

### باب الظَّالِمِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ ذَاتُ الرَّجْمِ سَجَابُ ثُمَّ حُجِرَ  
بِالْمَطَرِ ذَاتُ الصَّدْحِ تَتَصَدَّقُ بِالنَّجْمِ

### باب سَبِّهِ اسْمِ رَبِّكَ

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي خَرِيزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ أَوَّلُ مَنْ قُبِرَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْعَبُ ابْنِ عَمْرٍو ابْنِ أَبِي قُحَيْشٍ

سليمان بن حرب، حماد بن زید، انس بن مالک  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص ایسا نہیں جس نے حساب  
یا گیا کردہ مال کو چھو۔ وہ فراتی ہیں کہ میں عرض گزار ہوں۔ یا رسول اللہ  
اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر ترجیح دے۔ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا۔  
جس کو اس کا نام اعمال چاہئے ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے آسانی ہو  
نہ کہ اس کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔ فرمایا تو نامہ اعمال دے  
جائے گا بیان ہے جو انہیں دے جائیں گے لیکن جو حساب کی  
جانچ پڑتال میں پھنس گیا تو وہ شک ہو گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد فرمایا  
تھا۔۔۔ جو وہ تم منزل بہ منزل جو ضرور گئے (آیت ۱۹) کے  
بارے میں فرمایا۔ ایک حالت کے بعد دوسرے حالات کی طرف۔  
ان کہیں ہے کہ یہ مضمون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے۔

### سورة البروج کی تفسیر

عبارت کا قیل ہے۔۔۔ الْأَحْدُودُ حُدُودُ الْأَرْضِ  
فَيَتَوَاصَلُونَ

### سورة الطارق کی تفسیر

عبارت کا قول ہے۔۔۔ ذَاتُ الرَّجْمِ وہ بادل جو بار بار بارش  
برساتے۔ ذَاتُ الصَّدْحِ بزرگ اس کے جگر سے پھٹ جائے گا۔

### سورة الاحقاف کی تفسیر

حضرت بلال بن عابد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہمارے پاس سب سے پہلے ہجرت  
کے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ حضرت ابن ام کثوم رضی اللہ  
عنہ یہ دونوں حضرات ہیں قرآن کریم سکھایا کرتے تھے یہ حضرت بلال

فَجَعَلَ لِكُلِّ فِتْنَةٍ آيَةً ۚ وَالْأَنفَالُ كَذِبٌ مُّذَمَّرٌ ۚ  
وَسَعْدٌ ۚ ثُمَّ جَاءَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ فِي مِثْرَةٍ  
ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَأَيْتُ  
أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِالنَّبِيِّ فَرِحَ حُفْرَتِي ۚ آيَةُ  
الْوَلَايَةِ وَالصِّبْيَانِ يَقُولُونَ ۚ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ  
فَجَاءَ فَمَا جَاءَ حَتَّى قَامَتْ سِتْرَةُ أَسْرَ  
رَتِكَ الْأَعْلَى فِي سُورَةِ مِثْلِهَا ۚ

بن ہاشم حضرت بلال اور حضرت سعد بن ابی وقاص تشریف لائے،  
پھر حضرت عمر بن خطاب میں صوابہ کرم کے ساتھ تشریف فرما ہوئے  
اور ان کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قدم سینت (زم)  
سے لٹوا۔ میں نے ابی دینار کو اسے کسی بات پر خوش ہوتے نہیں  
دیکھا جتنے آپ کی تشریف آوری یاں تک کہ میں نے بچوں اور  
بچوں کو بھی دیکھا کہ وہ بھی کہہ رہے تھے یہ اللہ کے رسول تشریف لائے  
میں وہ مشابہہ کہ تشریف آوری ہوئی تو میں ہونہ الا علی اور یہی جند بچوں کو بھی

### باب ۳۰۰ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْخَاشِيَةِ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَامِلَةٌ نَاصِيَةٌ لِلنَّصَلَةِ  
وَقَالَ مُجَاهِدٌ ۚ هَذِهِ آيَةٌ ۚ بَكَرَ إِيَّاهَا وَكَانَ  
عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ ابْنُ بَكْرِ إِيَّاهَا لَا يَسْمَعُ مِنْهَا لِأَيِّتِهِ  
شَتْمًا ظَهَرَ ۚ نَبِيٌّ يَدَّ أَلَهُ الْبَشَرِ ۚ كَيْسِيَّةٌ  
أَهْلُ الْعِجَانِ الظُّرَيْرِ ۚ إِذَا بَسَّ مَوْهُوسٌ  
يُسْمِيهِ بِسَلْطٍ ۚ وَيَقُولُ بِالضَّادِ وَالْيَتِيمِ ۚ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ۚ إِيَّا بَقَرَهُ مَرْجَعُهُ ۚ

### سورہ ہاشم کی تفسیر

ابن عباس کا قول ہے کہ ناصیہ نامیہ سے مراد نصاریٰ  
ہیں۔ مجاہد کا قول ہے کہ۔ لیکن آیت کی مدد تک بھرا ہوا اور  
بچنے کا وقت آیا۔ جیسیم ابن کا علی تک بھرے ہوئے۔  
و قتیقہ فیضا لایہ کالی، بدیہانی۔ العشر فی ایک گھاس ہے  
شیر کی کہا جاتا ہے اسی کو ابن ہاشم العشر فی کہتے ہیں بیکر وہ  
موتو کہ جسے اللہ وہ لڑائی ہوئی ہے۔ شعیب مسکت ہونا، یہ من الہی  
و علی سے چرما جاتا ہے۔ ابن عباس کا قول ہے کہ۔ انا لہم ان کے

### باب ۳۰۱ وَالْفَجْرِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ ۚ أَوْتَرَهُ اللَّهُ ۚ أَمَرَ أَيْتِ الْإِيمَانِ  
الْقَدِيمَةِ وَالْإِيمَانِ أَهْلُ مَعْمُورٍ لَا يُحْيُونَ سَوْدَ  
عَذَابِ الْإِيمَانِ عَذَابُ الْإِيمَانِ ۚ أَكَلْنَا النَّفْسَ ۚ وَجَنَّا  
الْكَبِيرَ ۚ وَقَالَ مُجَاهِدٌ ۚ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَهُ فَكَوْنُهُ  
الْقَسَاءُ شَقْمٌ وَالْوَقْرُ لَيْسَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ  
غَيْرُكَ سَوْدَ عَذَابٍ كَلِمَةً تَقُولُهَا الْعَرَبُ بِكُلِّ  
كُوْنٍ مِنَ الْعَذَابِ يَدْخُلُ فِيهِ السَّوْدُ بِأَلْفٍ  
الْبِهِ الْمُجِيرُ ۚ تَحَاظُونَ ۚ تَحَاظُونَ وَتَحَاظُونَ  
يَأْمُرُونَ بِأَعْيَانِهِ الْمُطْمَئِنَّةِ الْمُصَدَّقَةِ ۚ  
بِالْخَوَابِ وَقَالَ الْهَرَسِيُّ ۚ يَا قَتْلَهَا النَّفْسُ ۚ  
إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَدَّ قَتْلَهَا إِبْطَانًا إِلَى

### سورہ الفجر کی تفسیر

مجاہد کا قول ہے کہ۔ اللہ کے اسے اسے قاتل کی ذات مل رہی ہے۔  
و ازم نامہ دیکھا کہ بچے تک، و ابنا کے ستوں واسے وار ہیں  
جو تک بکر قیام نہیں کرتے تھے۔ سَوْدَ عَذَابِ وہ چیز جس کے  
ساتھ عذاب دے گئے۔ سَا كَلَامًا جو انا یا کھا جاتا۔ جہا بہت  
زیادہ۔ مجاہد کا قول ہے کہ ہر چیز جو بھی خدا نے پیدا کی اس کا جزا  
ہے اور ایسا (انور) مرتبہ اللہ تعالیٰ ہے۔ ہر سے کا قول  
ہے کہ سَوْدَ عَذَابِ ایسا لفظ جس کو اب عرب ہر قسم کے عذاب  
کہتے ہوئے ہیں میں سے سَوْدَ بھی ہے۔ کیا لہر عذاب اسی کی  
عرفت کر رہا ہے۔ تَحَاظُونَ تم حفاظت کرتے ہو۔ و تَحَاظُونَ  
کھا تا کیونکہ کا حکم دیتے ہیں۔ اَقْمَرُ شَرَابِ کی تصدیق کرنے والی  
حسن کا قول ہے۔ یا قَتْلَهَا النَّفْسُ جس سے قتال اس کو قتل کر رہے

اللَّهُ وَالْأَطْمَانُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَنَجِيَّتُ عَنْ اللَّهِ  
وَعَنْ أَهْلِهَا وَنَجِيَّتُ عَنْ أَهْلِهَا وَنَجِيَّتُ عَنْ أَهْلِهَا

کا اعلان فرماتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مطمئن ہوتا ہے اور

غَيْرُهُ جَانِبًا، فَقَبُولُ ابْنِ جَبِيَّتِ الْقَوْمِ قَبُولُ  
جَبِيَّتِ، يَجُوبُ الْفَلَاحَ، يَطْلُهَا لَنَا، لَمَسْتُمْ  
أَجْمَعًا، أَتَيْتُمْ عَلَى الْخَيْرِ.

ہے اور ہر مہمان اس سے راضی ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوتا ہے۔  
جہ سے ہر مہمان اس کی دعا کو جنت میں داخل کرتا اور اپنے نیک بندوں  
میں خالی قرار دیتا ہے۔ دوسرے کافروں سے۔ چاہا تو ہوسکتا تھا، یہ جنت  
انجینئیں سے نکلا ہے اس کا گریبان پاک کنی مانا ہے، اسی طرح بخیریت

### بَابُ لَا الْخِسْرَ

### سورة البقرة کی تفسیر

قَالَ مُجَاهِدٌ: يَفْعَلُ الْبَلَدُ مَكَّةَ لَيْسَ مِلْكًا  
وَمَا عَلَى النَّاسِ خَيْرٌ مِنَ الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ أَنْفَرُوا  
وَلَوْ لَبَدًا، كَوْنًا، وَالْكَفَّةَ بَيْنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ.  
مُسْتَعْبِدَةٌ: مَجَاعَةٌ، مَعْرِفَةُ النَّاسِ بِطَرَفِ الْإِسْلَامِ  
يَقَالُ فَلَا تَنْتَحِرُوا الْعُقْبَةَ، فَكَلُوا فَتَجْعَلُوا الْعُقْبَةَ  
فِي النَّاسِ. فَتَنْتَحِرُوا الْعُقْبَةَ، فَكَلُوا فَتَجْعَلُوا الْعُقْبَةَ  
فِي النَّاسِ. فَتَنْتَحِرُوا الْعُقْبَةَ، فَكَلُوا فَتَجْعَلُوا الْعُقْبَةَ

جاء بقرآن ہے۔ لہذا قبلہ کہ کفر میں ہی تمہارے اور پروردگار  
کی طرف کوئی فائدہ نہیں۔ کہہ اللہ سے عباد حضرت آدم علیہ السلام پر ایمان  
اور تمہارا اللہ سے ان کا ملا۔ لہذا اگر سے۔ انجینئیں بھولے اللہ  
بلکہ مستعبدہ ہو کر۔ بشر بہرہ اورد۔ کہتے ہیں کہ حق انجینئیں  
سے یہ سارے کہ دنیا کے غور و فکر گزار گمانی میں داخل ہوا۔ پھر انجینئیں کی  
تفسیر میں کہتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں یہ اسلام کہ انجینئیں یہی ہے جو وہ  
کا چھوڑنا یا بھوک میں نہ کھانا کھانا ہے۔

### بَابُ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا

### سورة الشمس کی تفسیر

قَالَ مُجَاهِدٌ: يَطْفُرُ أَهْلًا بِمَجَاجِيهَا، وَنَجِيَّتُ  
عَقْبًا هَا شُعْبَى أَحَدٍ.

جاء بقرآن ہے یہ نطفہ آتا اپنے گنہگاروں کی دوسرے و کلا  
یعنی نطفہ آتا کوئی اس سے بدلہ نہیں لے سکتا۔

فہا اس حدیث میں ہے کہ اہل مدینہ نے سب سے زیادہ خوشی اس وقت پر سائی جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ مکرمہ  
سے ہجرت مکہ کے مدینہ طیبہ میں پہنچے مدینہ کے قدم میرت قدم ہی کی برکت تھی کہ بڑب کے ہاتھ نے ان بستی کا نام مدینہ طیبہ  
ہم کیا۔ پہلے جو یہاں پہلے کا گھر تھا وہ آپ کے باعث پوری دنیا کا مہمان بن گیا۔ کن تک جو بستی کسی شہر میں نہ تھی وہ آج سے اہل ایمان  
کے دلوں کی دھڑکن اور جھنجھٹ بن گیا۔ یہ خوشی اس وقت صرف اہل مدینہ تک محدود رہی کیونکہ اس روز مدینہ طیبہ و دارالاسلام بن گیا تھا اہل  
ایمان کو یہ ہے کہ یہ ایک شکر کا دن بن گیا تھا۔

مرد و یوں دو مکان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جس مدینہ میں دنیا میں تشریف آوری ہوئی وہ اس سے بھی اہم دن ہے کیونکہ گناہ گرانہ دنیا  
میں آپ کی تشریف آوری نہ ہوئی تو دنیا پر جو نور و نفع آیا اس کا کبھی نہ ہوتا تھا جس نے فکر نہ آیا یہ صرف آپ ہی کا مدیہ و انشاں و جود ہے جس نے  
گیوئے، بستی کو اس دور جو سنوارا ہے آپ کی گناہ عالم اب دگل میں جلوہ آسانی نہ ہوئی تو فساد کی گویا انسان نے کاسیتہ نہ آتا۔ اسی

اسلام نے آپ کے آنے کی شامت سنا لی۔ وقت قریب آنے پر پھر وہ گھر عالم نے آپ کی والدہ ماجدہ رحمہ اللہ تعالیٰ منہا کر آپ کے متعلق غریب مکنا یا یہ سب کچھ اس لیے نہ لکھ دیا کہ آپ کے تشریف آوری کوئی اصول بات نہ تھی نہ میں آپ کی آمد کے لیے یہ قرار تھی نہ تھی تشریب رہی تھی۔ اسی لیے خلع کے ذرائع نے فرمایا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُخْرِجُهُمُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

بے شک اللہ نے بڑا احسان کیا اہل ایمان پر کہ انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کتاب میں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پیسے گرا ہی ہیں

(۱۶۴ : ۳)

گور گور اہل ایمان سے نجات دہانہ کلام الہی کی تلاوت کا میرا شکر کہ کتاب رحمت سے حصہ لیا، انہوں نے شکر کیا کہ ہونا اور ایمان جیسی دولت کا حاصل ہونا سبب پروردگار کے سبب ہوا۔ یہ نصیب حدیث کی تمام اہل حق کی جان پر آمد جس جنتی کے سبب یہ نصیب ہیں اور حق نہیں کہ کیا ہوا یا جان رحمت ہوا؟ کیا وہ روضہ ضامن نہ ہوا؟ کیا ان کے سبب اہل ایمان کی تعلق نہیں ہیں یا بل سکتی ہیں؟ پھر اس کی دنیا میں آمد کیا تمام عرشوں سے فرشتے نہیں؟ کیا یہ فرشتے تمام عرشوں سے جمع کر دیے نہیں؟ اسی سے مراد زمین پاک و ہند کے سرانجام احمدین یعنی خاتم تحقیق، شاہ مبدل حق حضرت خیر رحمت و انوار علیہ السلام کے تشریف فرما ہے۔

قَالَ ابْنُ الجوزی فاذا كان هذا اليوم لعلنا نراكم في منزلنا من الجنة بناتكم بجوزی فی الآثار بطرحہ لیلۃ قولہ لنبی علی اللہ علیہ

امام ابن الجوزی نے فرمایا کہ جب اللہ سبب نبی کا نور کو خدمت میں قرار کا نازل ہوا، آگ کو بھی جہنم کے اندر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی

و منہما حال المسلم من الجنة يستمر وادم ویدال ما تصل الیہ قدرۃ فی محبتہ صلی اللہ علیہ وسلم لعمری ما کما کان جزاء من اللہ المکریم ان ینخلہ بفضلہ المیم جنت التیم ولا یزال اهل الاسلام یتحفلون بشہر مولدہ صلی اللہ علیہ وسلم ویصلون المولایم ویتصدقون فی لیلایہ بافواج الصدقات ویظہرون السرد ویزیدون فی المیزات ویعتنون بقرآنہ مولدہ المکریم ویظہر علیہ من مکانہ کل فضل عیم واما

کہ منہما حال المسلم من الجنة استمر وادم کا کیا حال ہوگا جو آپ کی پیدائش کی خوشی کے اور آپ کی پیدائش کی خوشی میں مسرور و مسرور محبت سے مل کر خوش ہوئے۔ مجھے اپنی جان کا قسم اللہ کیلئے کہ طوت سے اس کی میں جزا ہوگی کہ اپنے فضل میں سے اسے جنت میں داخل کرے اور اہل اسلام میں سے آپ کی پیدائش کے چہنچہ میں مخلص کرے آتے ہیں حدیثا فیتن کرتے ہیں اور اس میں طرح طرح کے سعادت سے خوشی کا اظہار کرتے۔ نیکیوں کا اظہار کرتے اور پیدائش کے واقعات پڑھتے

وبشری عاجل بنیل البقیة والمرام فرحه  
الله امرأ تغدنا لیا لی شهر مولدہ المیارک  
الحیاد الیكون اشد غلبۃ علی من فی قلبہ  
مرض ولسادہ۔

(ما ثبت من المستہ، مطبوعہ حمایت

اسلام پریس لاہور، ص ۶۰)

کے خواہش سے یہ مجرب ہے کہ یہ اس سال کے  
یہ دن ہے اسی میں مولیٰ پوری ہونے کی  
بشاعت ہے اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے  
جو آپ کی پیدائش مبارک کے میل و منار کو میری  
پانچ پانچ سو سال کے بعد کو ملے اور عطا ہے وہ  
خوب بخیر ہو سکے۔

آپ کی پیدائش کی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جتنے بھی کام کیے جائیں ان کا شرعی حدود میں ہونا ضروری ہے اذنیہ میں نہ ہوگا  
ہے کہ مومن کا ہر کام محض اللہ کے لیے ہونا چاہیے۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ صرف جسد میں رہنے کو لینا ہی اظہار محبت کی  
مند نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ محبت کے جتنے کام ہیں جسد میں رہتے ہی ان میں سے ایک ہر ایک کو مستند عمل ہے۔ جو ہر  
پرستگار سے محبت رکھنے کے لیے ہر ایک کو مستند عمل ہے۔ ان کا ایک تمام اذنیہ میں ہے جس کو ہر قرار رکھنا  
بست ضروری ہے۔ جہاں اس بلکہ ان کی محبت و محبت کے باعث منایات ایسی ہوں جو ہر بارش ہونے لگتی ہے وہاں اس کی بانی محبت  
کی نوازی ہے اور یہ پریشم نہ ہو بلکہ اعمال صالحہ و خیرات ہوتے ہی خدا نے خدا تعالیٰ اپنے محبوب اسیر نامہ مستطیع علی اللہ تعالیٰ  
میرے علم کے ساتھ میں کیا اپنے صیب کی سچی محبت و محبت مظاہر ہے اس کی بارگاہ و بیگم پناہ کی ادنیٰ سے ادنیٰ گستاخی اہل  
ادبہ اور ان کے ساتھ ایک سے ملنے والے ہوتے آئیں۔

۲۰۵۲۔ مَحَلَّ شَأْنًا مَوْصًى بِنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِيهِ أَمَّا الْحَدِيثُ فَهُوَ  
أَنَّ بَنِي زُهَيْرَةَ أَتَوْهُ سِيمَ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَخْطُبُ وَذَكَرَ النِّسَاءَ وَالَّذِي عَقَلَ فَتَقَالُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى الْبَيْتِ أَشَقُّ لَهَا  
أَتَبَعَتْ لَهَا وَجَلَّ عَيْنُ نَزْعَانٍ وَمِنْهُمَا فِي رَحْمَتِهِ  
مِثْلُ مَحْضَةٍ، وَذَكَرَ النِّسَاءَ فَقَالَ، يَتَمَلَّحُ كَرُ  
يَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جُلْدَ الْعَبْدِ فَلَمَّا يَصْغِيهَا  
مِنْ آخِرِ يَوْمِهِمْ شَرَّ وَعَظَاهُمْ فِي ضَعْفِكَ مِنْ  
النَّصْرَةِ وَقَالَ، لَيْسَ يَضْحِكُ أَحَدٌ كَوْمِيًا  
يَقُولُ؟ وَقَالَ أَبُو مَعَا وَيَذْهَبُ شَأْنًا هَذَا عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْرَةَ قَالَ الْيَقِينُ عَلَيْهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ آيَةِ زُهَيْرَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
بَنِي الْعَرَاءِ۔

حضرت عبد اللہ بن زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے  
سید المرسلین علیہ السلام سے یہ حدیث سنی ہے کہ تم آج  
حضرت علی علیہ السلام کی یاد میں ان کے کونوں کاٹنے کا سکا  
وہ فرمایا یہ سید المرسلین علیہ السلام نے یہ بات پڑھی ہے  
اس کا سب سے بدعت اور کفر (۱۲) یعنی ایسا آدمی کفر  
جو اپنے ہر روز کو، مضمنا اور ہر روز کے اپنے قبیلے میں حاضر ہوا  
اپنے عورتوں کا ذکر کیا کہ ایک آدمی اپنی عورت کو فلاں کی طرح  
لہو لیتا ہے اور ہر روز کے وقت اسے ہنسی پر اپنے پاس لیتا  
ہے۔ پھر آپ نے اس طرح ہنسنے پر ہنسنے کے بارے میں نصیحت  
فرمائی کہ اس کام پر تم نہیں ہنستے ہو جسے خود بھی کرتے ہو۔ ابو موسیٰ  
ستم (۱۲) حضرت عبد اللہ بن زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نیکو علیہ السلام نے فرمایا یہ ہر روز کو کی طرح جو حضرت زہرہ  
بنی قوام کا بیٹا تھا۔

بَابُ الْوَالِدِ إِذَا بَغَضَ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَغْضُ بِالْمَعْنَى وَقَالَ  
تُرَاوِي مَا تَدْرِي وَتَتَلَوْنِ تَوَهَّيْبٌ وَتَوَهَّيْبٌ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ عُثَيْمٍ عَنْ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ  
فِي كَهْمٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ الطَّامِ فَسِيرَ ابْنُ  
الْكَرْدِ وَأَوْفَاتَانَا قَالَ أَيْ كُنْتُ مِنْ قَوْمٍ أَهْلُ  
قَالَ فَايْتَمَرُوا قَرَأَ الْفَاتِحَةَ وَالْإِنشَاءَ  
فَقَرَأَ الْفَاتِحَةَ وَالْإِنشَاءَ وَالْإِنشَاءَ  
قَالَ أَنَا سَمِعْتُ بِأَمْرٍ فِي حَاضِرَتِكَ فَكُنْتُ  
قَالَ يَحْمَدُ بَابُ فِي الْبَغْضِ مَعْنَى الْبَغْضِ وَتَوَهَّيْبٌ  
يَأْتُونَ عَلَيْهِ

بَابُ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى

۲۰۵۳ حَدَّثَنَا عَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الذَّكَرَ  
لَا رَمَا يَرْفَعُكُمْ كَرَمًا يَرْفَعُكُمْ قَدْ أَيْ كُنْتُ  
يَقْرَأُ فَتَعْبُو اللَّهُ قَالَ كُنْتُ خَلَقَ الذَّكَرَ  
أَشْرَأُ إِلَى خَلْقِهِ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ بِأَمْرٍ  
إِنَّا وَتَلَوْنِ قَالَ خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى  
فِي حَمَتِ الْوَلَدِ مَعْنَى الْوَلَدِ وَتَوَهَّيْبٌ  
فَوَلَدُكُمْ يَكُونُ فِي الْوَلَدِ مَعْنَى الْوَلَدِ  
بَابُ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى

۲۰۵۵ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ

سورة ماعیل کی تفسیر

ابن عباس کا کہنا ہے۔۔۔ یا ماعیل صلی علیہ وسلم کا بیان  
ہے۔۔۔ فرشتہ فرمایا۔ تم کو جو شے ملے گی وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
ہے۔۔۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

عزیز کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
تو ان کے ساتھ تھیں کہ ایک حالت کے ساتھ خام کیا جب  
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے متعلق سے ان  
تفسیر سے فرمایا۔ کیا تم نے انہوں کو قتل کیا ہے؟  
میں نے جواب دیا ہاں۔ فرمایا تم میں سے کون پڑھا؟ اس میں  
نے میری جانب اشارہ کیا۔ انہوں نے فرمایا پھر میں  
پڑھنے لگا کہ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى  
فرمایا کیا تم نے اس کو پڑھا ہے؟ حضرت ابن مسعود کی زبان  
سے یہ کہ ہاں۔ انہوں نے فرمایا اس میں سے کون پڑھا؟  
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى کی تفسیر

ابن عباس کا کہنا ہے کہ جو مرد یا عورت پیدا ہو  
وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کے لیے  
فعلیہ السلام کی طرف سے اس کا ہونا۔ پھر فرمایا کہ میں نے  
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہہ سنا ہے  
اس کو پڑھتے ہوئے فرمایا میں نے یہ کہہ سنا ہے یا ماعیل  
عزیز کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا تو اس نے اس کے لیے  
فرمایا یا ماعیل پھر میں نے اس کو اس کے لیے  
تفسیر فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
فَايْتَمَرُوا قَرَأَ الْفَاتِحَةَ وَالْإِنشَاءَ کی تفسیر

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی  
تھا جسے عیدم کے ساتھ بیچ حقہ کے اند ایک چاندی  
میں شریک تھے تو آپ نے فرمایا تم میں کوئی ایک  
میں آیا نہیں مگر اس کے حقوق کھانا ہے کہ اس  
کا کھانا جنت میں ہے یا جہنم میں۔ لوگ مسرت





۲۰۵۹۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْهُ قَالَ  
كَتَابَ جَنَاتِهِ فِي تَبْيِيزِ الْفَرَقَةِ فَإِنَّا نَرَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعْدَةً وَقَعْدًا خِزْلَةً وَ  
مَعَهُ مِثْقَلَةٌ فَتُكْسَرُ فَتُجْعَلُ يَسْمَكُ يَبْخَصَرُ  
كَفَرًا لِحَاوِنِكُمْ مِنْ أَحِبِّهِ وَمَا مِنْ نَفْسٍ مَسْكُوتَةٍ  
يَلَاكُوتُ مَكَانًا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا لَيْسَتْ خِيَرَةٌ تَسْتَجِيبُ  
قَالَ سَجَلٌ وَارْتَوَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ  
مِثْلَ مَنْ أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيَسِيرُ إِلَى أَهْلِ السَّعَادَةِ  
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْفَقَاءِ كَسَمِيرٍ إِلَى  
عِلِّ أَهْلِ الْفَقَاءِ وَقَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ  
فَيُسْرُونَ فَيُسْرُونَ أَهْلُ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ  
الْفَقَاءِ فَيُسْرُونَ فَيُسْرُونَ أَهْلُ الْفَقَاءِ خُفْرٌ  
قَرَأْنَا مَنْ أَعْطَى وَالْقِيَامَةُ بِالْحُسْنِ  
الْأَيَّةِ فَيُسْبِرُ بِالْمُسْرَفِ

۲۰۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يَخْبُرُ  
عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْهُ قَالَ  
كَتَابَ جَنَاتِهِ فِي تَبْيِيزِ الْفَرَقَةِ فَإِنَّا نَرَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعْدَةً وَقَعْدًا خِزْلَةً وَ  
مَعَهُ مِثْقَلَةٌ فَتُكْسَرُ فَتُجْعَلُ يَسْمَكُ يَبْخَصَرُ  
كَفَرًا لِحَاوِنِكُمْ مِنْ أَحِبِّهِ وَمَا مِنْ نَفْسٍ مَسْكُوتَةٍ  
يَلَاكُوتُ مَكَانًا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا لَيْسَتْ خِيَرَةٌ تَسْتَجِيبُ  
قَالَ سَجَلٌ وَارْتَوَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ  
مِثْلَ مَنْ أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيَسِيرُ إِلَى أَهْلِ السَّعَادَةِ  
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْفَقَاءِ كَسَمِيرٍ إِلَى  
عِلِّ أَهْلِ الْفَقَاءِ وَقَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ  
فَيُسْرُونَ فَيُسْرُونَ أَهْلُ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ  
الْفَقَاءِ فَيُسْرُونَ فَيُسْرُونَ أَهْلُ الْفَقَاءِ خُفْرٌ  
قَرَأْنَا مَنْ أَعْطَى وَالْقِيَامَةُ بِالْحُسْنِ  
الْأَيَّةِ

ابو عبد الرحمن سلمی کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرمایا کہ ہم جمع کر کے ایک جگہ بیٹھے ہیں میں نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لائے آئے ہیں آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی  
آپ کے گرد بیٹھ گئے تب آپ کے پاس ایک چمڑی تھی، چنانچہ آپ نے  
سر مبارک مبارکباد لے لی اس چمڑی کے ساتھ زمین کھدائی گئے پھر  
فرمایا: تم میرے کوئی ایک جان اللہ کوئی ایک شخص اپنے والا نہیں  
اس کا شک نہ کیا تھا ہوا ہے کہ منہ میں ہوا یا دروغ میں اللہ کو  
کا یا سید۔ ایک آدمی عرض کر رہا تھا: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے  
اس کلمے پر جو ہر روز پڑھیں اور عمل کرنا چھوڑ دیں تو جو ہم سے  
سعادت مند ہو گا وہ سعادت مند ہے یا نہیں؟ تو فرمایا: ہر سعادت  
پر بہت قربان ہو کر رہنا چاہیے عمل کرے گا اللہ شاکر فرمائیگا۔ ہر سعادت  
مندی اس کے لیے سعادت مند ہے اعلیٰ آسمان کر دے جائے  
یہ اللہ جو بہت قربان ہے اس کے لیے ہر شے اعلیٰ آسمان  
دے دیتے ہیں پھر آپ نے قرآن مجید سے یہ چھ ماہ تو وہ جس  
نے دیا اور پھر اللہ کی اللہ سب سے اچھی کو پہنچانا تو بہت  
خیر ہے اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے

ابو عبد الرحمن سلمی کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرمایا کہ ہم جمع کر کے ایک جگہ بیٹھے ہیں میں نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لائے آئے ہیں آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی  
آپ کے گرد بیٹھ گئے تب آپ کے پاس ایک چمڑی تھی، چنانچہ آپ نے  
سر مبارک مبارکباد لے لی اس چمڑی کے ساتھ زمین کھدائی گئے پھر  
فرمایا: تم میرے کوئی ایک جان اللہ کوئی ایک شخص اپنے والا نہیں  
اس کا شک نہ کیا تھا ہوا ہے کہ منہ میں ہوا یا دروغ میں اللہ کو  
کا یا سید۔ ایک آدمی عرض کر رہا تھا: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے  
اس کلمے پر جو ہر روز پڑھیں اور عمل کرنا چھوڑ دیں تو جو ہم سے  
سعادت مند ہو گا وہ سعادت مند ہے یا نہیں؟ تو فرمایا: ہر سعادت  
پر بہت قربان ہو کر رہنا چاہیے عمل کرے گا اللہ شاکر فرمائیگا۔ ہر سعادت  
مندی اس کے لیے سعادت مند ہے اعلیٰ آسمان کر دے جائے  
یہ اللہ جو بہت قربان ہے اس کے لیے ہر شے اعلیٰ آسمان  
دے دیتے ہیں پھر آپ نے قرآن مجید سے یہ چھ ماہ تو وہ جس  
نے دیا اور پھر اللہ کی اللہ سب سے اچھی کو پہنچانا تو بہت  
خیر ہے اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے

## باب ۹۰ وَالصُّحُفُ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِذَا بَنَى اسْتَوَى حَقَّالٌ غَيْرُهُ  
أَخْلَمَ وَسَكَنَ عَائِلًا وَوَعِيَالًا  
۳۰۷۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كُرَيْشٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
حَدَّادٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ  
سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكْفُرُ لَيْكُتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا  
فَبِجَاءِ مَتَامَرًا وَمَقَالَتٍ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَجُوزُ  
أَنْ تَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمَّا رَأَى قَبْرَكَ  
مُنْذُ لَيْكُتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِنَّ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ دُونِ  
وَالطُّغْيَى وَاللَّيْلِ إِذَا اسْتَوَى مَا قَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا  
قَلَى قَوْلُهُ مَا قَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى تَحَرَّى  
بِالشُّعْبِ يُدَى وَالشُّعْبِ يُدَى يَقَعُ وَاجِدًا مَسَا  
تَرَكَكَ رَبُّكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا تَرَكَكَ

وَمَا أَبْغَضَكَ

۳۰۷۲ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
يَعْقُوبَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ  
قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ الْبَيْهَقِيِّ قَالَ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى صَاحِبَكَ إِلَّا أَبْطَلَكَ  
فَتَرَكْتَ مَا قَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

## بَابُ الْكُشْرِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَتَرَكَ فِيهَا هَيْبَةً الْكُشْرُ  
أَقْتَلَ مِنَ النَّسْرِ يُسْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَيُّ مَرٍ  
ذَلِكَ النَّسْرِ يُسْرًا أَخْرَجَهُمْ هَلْ تَرَوْنَ بَيْنَنَا  
إِلَّا إِعْدَايَ لِلْحَسَنِيِّينَ وَلَنْ يُغْلِبَ عَسَرُ يُسْرًا  
وَقَالَ مُجَاهِدٌ فَانْصَبَ فِي حَاسِبَتِكَ إِلَى قَبْلِكَ  
وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْكُشْرُ شَرْخُ الْقَصْدِ

## سورة النمل کی تفسیر

عبارہ کا تفسیر ہے۔ (۱) انا نبی ہوں جو جاسے۔ دوسرے کا قول ہے  
کہ جب موت تک ایک آدمی کو مگر جو جاسے مٹا دیا جائے۔  
اسود بن قیس کا بیان ہے کہ میں نے جندب بن سفیان  
وہ مشرقی تھا کہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
عید وسلم پہلو ہو گئے تو وہ یمن و اقصیٰ آپ نے قیام نہ فرمایا یہاں  
ایک صحت اور سفیان کا میں عربی انت عرب نہ جہاں العرب  
آپ کے پاس اگر کہنے لگی۔ اسے قرآن مجید ہے کہ تم اسے  
طیغیوں نے تم کو چھوڑ دیا ہے کہ یہ کہیں نے طغیوں سے اسے  
تم اسے پاس آتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پس اس وقت سے یہاں  
نازل فرمایا۔ یہ پاشت کی قسم اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے  
کہ میں تم اسے وہ نے نہ چھوڑا اللہ کی عبادت آیت ۱۳  
اسے دل کی تشدد سے پڑھیں یا تعریف سے اور وہ صحت  
میں سنو ایک یہ ہے۔ حضرت ابن عباس نے اس کی تفسیر میں  
فرمایا کہ اس نے تمہیں چھوڑا اللہ تم سے ناامنی ہو رہا ہے۔

اسود بن قیس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جندب بن  
سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ایک عورت نے کہا۔ یا  
رسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ آپ کو ساتھی و حضرت جبریل علیہ السلام  
کے پاس آئے ہیں وہ ایک نے لگا ہے اس پر یہ بیت نازل ہوئی۔  
تفسیر تم اسے وہ نے بھی چھوڑا اللہ تم سے ناامنی ہو رہا ہے۔ (۲)

## سورة النمل کی تفسیر

عبارہ کا تفسیر ہے۔ (۱) و تَرَكَ نَادٍ جَابِلِيَّتٍ فِي الْفَلْكِ بِرِجَالٍ  
تَخِ الْأَنْفُسُ إِسْرًا أَيُّ مَرٍ ذَلِكِ النَّسْرِ يُسْرًا أَخْرَجَهُمْ هَلْ تَرَوْنَ بَيْنَنَا  
إِلَّا إِعْدَايَ لِلْحَسَنِيِّينَ وَلَنْ يُغْلِبَ عَسَرُ يُسْرًا  
وَقَالَ مُجَاهِدٌ فَانْصَبَ فِي حَاسِبَتِكَ إِلَى قَبْلِكَ  
وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْكُشْرُ شَرْخُ الْقَصْدِ

بَابُ الثَّانِي

## بَابُ الثَّانِي

وَقَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الثَّانِي وَالْأَوَّلُ الَّذِي يَأْتِي فِي  
الْأَوَّلِ قَوْلُ مَا يَخْبُرُكَ فَمَا الَّذِي يَكُونُ بَيْنَ  
النَّاسِ يَكُونُ بَيْنَهُمْ كَأَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَكُونُ  
عَلَى تَكْلِيفِكَ يَا كَرَامُ وَالْعَقَابُ  
۲۰۶۳ مَحْمَدٌ لَنَا حَبِيبٌ وَنَحْنُ لَكَ إِخْوَةٌ فَتَقَرَّبَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْمَعُ فِي سَفَرِهِ  
فَقَرَأَ فِي الْعَقَابِ فِي أَحَدِ الرُّكْعَتَيْنِ يَا ثِقِينِ وَ  
الرَّحِيمِ تَقَرَّبَ تَقَرَّبَ الْعَقَابُ

## بَابُ الثَّانِي

وَقَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الثَّانِي وَالْأَوَّلُ الَّذِي يَأْتِي فِي  
الْأَوَّلِ قَوْلُ مَا يَخْبُرُكَ فَمَا الَّذِي يَكُونُ بَيْنَ  
النَّاسِ يَكُونُ بَيْنَهُمْ كَأَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَكُونُ  
عَلَى تَكْلِيفِكَ يَا كَرَامُ وَالْعَقَابُ  
۲۰۶۳ مَحْمَدٌ لَنَا حَبِيبٌ وَنَحْنُ لَكَ إِخْوَةٌ فَتَقَرَّبَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْمَعُ فِي سَفَرِهِ  
فَقَرَأَ فِي الْعَقَابِ فِي أَحَدِ الرُّكْعَتَيْنِ يَا ثِقِينِ وَ  
الرَّحِيمِ تَقَرَّبَ تَقَرَّبَ الْعَقَابُ

۲۰۶۳ مَحْمَدٌ لَنَا حَبِيبٌ وَنَحْنُ لَكَ إِخْوَةٌ فَتَقَرَّبَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْمَعُ فِي سَفَرِهِ  
فَقَرَأَ فِي الْعَقَابِ فِي أَحَدِ الرُّكْعَتَيْنِ يَا ثِقِينِ وَ  
الرَّحِيمِ تَقَرَّبَ تَقَرَّبَ الْعَقَابُ

کتاب التفسیر

## سورة التین کی تفسیر

مجاہد کا قول ہے اسے انجیر اور زیتون وہی ہیں جن کو لوگ کھاتے ہیں  
لکھتے ہیں۔ تین ایک تہمت پر شخص تیس جھٹکے گا تو سب لوگ  
اپنے اپنے اعمال کا بدلہ دے جائیں گے۔ گویا یہ قرآن ہے کہ وہ  
اللہ تعالیٰ کو سنا دیکھتے ہوئے تیس جھٹکے کی جرات کرے۔  
وہاں ثابت کیا ہے کہ میں نے معرفت پر ابن عباس  
رحمہ اللہ سے سنا کہ ایک سفر کے دوران نبی اکرم صلی اللہ  
عہد وسلم نے عشاء کی ایک رکعت میں سورۃ التین پڑھی  
تشریح سے طویل الشہ ہے۔

## سورة التین کی تفسیر

تفسیر طبرانی میں سورۃ التین کے بعد سورۃ التین کے بعد  
۲۰۶۳ مَحْمَدٌ لَنَا حَبِيبٌ وَنَحْنُ لَكَ إِخْوَةٌ فَتَقَرَّبَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْمَعُ فِي سَفَرِهِ  
فَقَرَأَ فِي الْعَقَابِ فِي أَحَدِ الرُّكْعَتَيْنِ يَا ثِقِينِ وَ  
الرَّحِيمِ تَقَرَّبَ تَقَرَّبَ الْعَقَابُ

ابو شہاب نے سندوں کے ساتھ حضرت عروہ بن زبیر سے روایت  
کی ہے۔ ان کا بیویہ حضرت عائشہ صدیقہ کبریٰ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر  
کہ ابتدا میں ہونا کہ سنے کی حالت میں سے خواب نظر آتے تھے۔ پس آپ  
خواب میں جیکر دیکھتے تو صبح کی طرح وہی منور و پر جود و نور ہوتا۔ پھر  
خبر کہ صبح آپ کے دل میں ڈال لیا۔ چنانچہ آپ غار حرا میں تشریف  
لے جاتے اور اس کے اندر عبادت کرتے رہتے۔ یعنی کھڑوں تک متواتر  
عبادت کرتے اور پھر اپنی ندر پر سطرہ کی جانب واپس لوٹتے تھے اور پھر













حَبِيبُ الْخَيْبِ لَشَدِيدٌ لَيَجِيْلٌ وَقَالَ الْخَيْبِ  
شَدِيدٌ، حَقِيْلٌ، مَيِّزٌ.

تفسیر: حَبِيبُ الْخَيْبِ بہتر ہے، لَیْجَلٌ بہتر ہے۔  
حَقِيْلٌ: حوصلہ مند ہے۔ مَيِّزٌ: ممتاز ہے۔

### بَابُ الْقَارِعَةِ

كَانَ إِذَا شِئَ الْمَشْرِقُ كَفُوْنَ غَاةِ الْجَرَادِ مَرَكِبٌ بَعْضُهُ  
بَعْضًا كَذَلِكَ النَّاسُ يَجُوْا بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ  
كَالْبُهْمِ كَالْوَابِ الْبُهْمِ، وَمَنْ عَمِدَ إِلَى الْفَتْوَى

### سورة القارعة کی تفسیر

کافور اگرچہ بکثرت ہے جس طرح بھیاں ایک دوسری پر چڑھتی ہیں اور  
ایک ایک دوسرے پر گر رہے ہیں۔ کافور کی طرح عبد اللہ  
سودا کے اوقات میں اس کی جگہ نہ لے سکتے تھے۔

### بَابُ الْمَاكِرِ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَاكِرُ مِنَ الْأَمْوَالِ  
وَالْأَرْوَاحِ.

### سورة الماکر کی تفسیر

ابن عباس کا قول ہے: - الْمَاكِرُ مال و اموال کا  
کمزور ہے۔

### بَابُ وَالْعَصْرِ

وَقَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَهْلُ بَنِي

### سورة العصر کی تفسیر

یحییٰ بن عبد اللہ ہے: - اہل بنی

### بَابُ وَيْلٌ لِّكُلِّ هَمَزَةٍ

لِلْعَمَةِ، إِثْمُ الثَّانِي، وَكُلُّ سَكْرَةٍ وَلَقِي

### سورة ہمزہ کی تفسیر

الْعَمَةِ: یہ سکرانہ لفظ کی طرح ہنسنے کے ایک حصہ کا نام ہے۔

### بَابُ الْمُتَرِّ

قَالَ جَاهِدٌ أَمَّا بَيْدٌ مُتَتَابِعَةٌ مَجْتَمِعَةٌ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ يَجِيْلٌ يَحْسُنُ دِكْرًا

### سورة قیل کی تفسیر

جہاد کا قول ہے: - اَمَّا بَيْدٌ: متواتر اور جڑ کے جڑ۔ ابْنُ عَبَّاسٍ کا قول  
ہے: - مِنْ يَجِيْلٌ: بہتر ہے۔ يَحْسُنُ دِكْرًا: ستر ہے۔

### بَابُ لَا يَلَاكُ قُرَيْشٌ

وَقَالَ جَاهِدٌ لَا يَلَاكُ الْقُرَاةُ خَالِكَ فَلَا يَشُقُّ  
عَلَيْهِمْ فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ذَا مَنَعَهُمْ مِنْ حُلِّي  
عَنْهُمْ فِي حَرِّهِمْ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَيْفَ لَوْ  
يَصْبِقُ عَلَى قُرَيْشٍ.

### سورة قریش کی تفسیر

جہاد کا قول ہے: - لَا يَلَاكُ: اس کی نصرت نہ کرے کہ انہیں سردیوں اور  
گرمیوں میں سحر کرے نہیں کرتا۔ اَنْتُمْ مُدْعَاؤُكُمْ: تمہاری قوموں سے  
نعمت میں۔ ابْنُ عَبَّاسٍ کا قول ہے: - لَا يَلَاكُ: میری نصرت  
قریش پر ہے۔







۲۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
 جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ قُسَيْبِ بْنِ قُصَيْبٍ عَنْ  
 مَا يَسْرُ تَدْنِيهِ اللَّهُ حَقًّا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يُتْرَكَ فِي تَكْرِيرِ  
 وَجْهِهِ، سَبَّحَكَ اللَّهُمَّ بِتَنَافُؤِ وَجْهِكَ لِقَوْمِكَ  
 الْخَوَافِ وَيَا قَوْلَ الرَّاقِي بِكَلْبٍ قَوْلَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَهُوا أَنْ تُكْرَهُوا  
 ۲۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
 عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ قُسَيْبِ بْنِ قُصَيْبٍ عَنْ  
 مَا يَسْرُ تَدْنِيهِ اللَّهُ حَقًّا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يُتْرَكَ فِي تَكْرِيرِ  
 وَجْهِهِ، سَبَّحَكَ اللَّهُمَّ بِتَنَافُؤِ وَجْهِكَ لِقَوْمِكَ  
 الْخَوَافِ وَيَا قَوْلَ الرَّاقِي بِكَلْبٍ قَوْلَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَهُوا أَنْ تُكْرَهُوا  
 ۲۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
 عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ قُسَيْبِ بْنِ قُصَيْبٍ عَنْ  
 مَا يَسْرُ تَدْنِيهِ اللَّهُ حَقًّا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يُتْرَكَ فِي تَكْرِيرِ  
 وَجْهِهِ، سَبَّحَكَ اللَّهُمَّ بِتَنَافُؤِ وَجْهِكَ لِقَوْمِكَ  
 الْخَوَافِ وَيَا قَوْلَ الرَّاقِي بِكَلْبٍ قَوْلَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَهُوا أَنْ تُكْرَهُوا

سریق کو بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے منہ سے کلمہ نکالے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عفو فرمائے گا۔

سید بن جبیر سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے منہ سے کلمہ نکالے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عفو فرمائے گا۔

سید بن جبیر سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے منہ سے کلمہ نکالے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عفو فرمائے گا۔





عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ  
 اللَّهُ أَكْذَبُ لَنْ أَدْرَكَ لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَ  
 شَتَّى لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا كَذِبُ يَتِيَانِي  
 فَعَرَلَهُ لَنْ يُجِيدَنِي كَمَا بَدَأَ آفِي وَلَيْسَ لِي لَخَلَقِي  
 بِأَكْرَهٍ عَلَى مَنْ إِيْعَانِي وَأَمَّا شَتَّى قَائِلُ قَوْلِي  
 أَتَخَذُ اللَّهَ وَلَدًا فَإِنَّا الْأَحَدُ الْقَسَمُ لَمْ أَلِدْ  
 وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُنْهُ أَحَدٌ  
 يَا أَيُّهَا اللَّهُ الْقَسَمُ وَالْعَرَبُ كُنْ لِي كُنْهُ  
 الْقَسَمُ قَالَ أَكْذَبُ وَأَنْتَ لَوْ لَشَيْءٍ إِلَّا مَا تَحَلَّى  
 سُوْرَةُ ٢٨

۲۸۵۔ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ وَ  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَذِبُ يَتِيَانِي أَدْرَكَ لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَ  
 شَتَّى لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا كَذِبُ يَتِيَانِي  
 أَنْ يَقُولَ لِي لَنْ أُجِيدَ كَمَا بَدَأَ آفِي وَأَمَّا  
 شَتَّى آفِي أَنْ يَقُولَ أَتَخَذُ اللَّهَ وَلَدًا وَإِنَّا  
 الْقَسَمُ الْمَذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي  
 كُنْهُ أَحَدٌ لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي  
 كُنْهُ أَحَدٌ كُنْهُ أَحَدٌ كُنْهُ أَحَدٌ وَاحِدٌ

### بَابُ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

وَقَالَ جَاهِدُ خَابِرٌ، الْبَلِيلُ إِذَا وَقَبَ غُورًا  
 الشَّيْءُ، قَالَ أَبِينُ مِزَابِي فَهِيَ فَنَ الْعُشْبِيرُ  
 وَقَبٌ إِذَا دَخَلَ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَاخِلًا  
 ۲۸۶۔ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
 عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدَةَ وَتَوَاتَرَتْ عَنْ عِيْشَةَ عَنْ  
 سَأَلَتْ أَبَا بَنْ كَعْبٍ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ قَتَادَةَ  
 سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

مجھے جھٹلایا اس کے کہنے سے مناسب نہیں اس لیے کہ وہی جبکہ  
 یہ بھی اس کے کہنے سے مناسب نہیں۔ پس اس کا جھٹلانا تو یہ ہے جو  
 وہ کہتا ہے کہ میں مدبر و تدبیر نہیں کیا ہاں میں کیا کہ میں یہ  
 پیدا کیا گیا ہوں کہ میں مدبر و تدبیر نہیں کیا ہوں کہ میں یہ  
 مدبر نہیں ہے اور اس کا کمال دینا یہ ہے کہ یہ کہے کہ خدا کا کمال  
 ہے۔ حالانکہ میں کیا ہوں مدبر و تدبیر نہیں کیا ہوں کہ میں یہ  
 مدبر نہیں ہے۔ حالانکہ میں کیا ہوں مدبر و تدبیر نہیں کیا ہوں کہ میں یہ

اللَّهُ الْقَسَمُ وَالْعَرَبُ كُنْ لِي كُنْهُ  
 الْقَسَمُ قَالَ أَكْذَبُ وَأَنْتَ لَوْ لَشَيْءٍ إِلَّا مَا تَحَلَّى  
 سُوْرَةُ ۲۸

عن ابْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ وَ  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَذِبُ يَتِيَانِي أَدْرَكَ لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَ  
 شَتَّى لَوْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا كَذِبُ يَتِيَانِي  
 أَنْ يَقُولَ لِي لَنْ أُجِيدَ كَمَا بَدَأَ آفِي وَأَمَّا  
 شَتَّى آفِي أَنْ يَقُولَ أَتَخَذُ اللَّهَ وَلَدًا وَإِنَّا  
 الْقَسَمُ الْمَذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي  
 كُنْهُ أَحَدٌ لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي  
 كُنْهُ أَحَدٌ كُنْهُ أَحَدٌ كُنْهُ أَحَدٌ وَاحِدٌ

### سُوْرَةُ الْفَلَقِ كِتَابُ التَّحْقِيقِ

تاکہ کہ قائل ہے۔ تائید رات۔ اِنَّا تَقِي سُوْرَةُ الْفَلَقِ كِتَابُ  
 کتے ہیں کہ صبح کے وقت شرقت سے فلق نایہ تک پہنچتی  
 ہے۔ تائید صبح کے کہی پر تیز پر چاہا جائے۔  
 ۲۸۷۔ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
 عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدَةَ وَتَوَاتَرَتْ عَنْ عِيْشَةَ عَنْ  
 سَأَلَتْ أَبَا بَنْ كَعْبٍ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ قَتَادَةَ  
 سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَتَعْنُنْ تَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### باب قل اعوذ برب الناس

وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ  
خَلَسَ الشَّيْطَانَ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ  
وَ اِذَا اَلُوْهُ يَذْكُرُ اللّٰهُ ثَبَّتَ عَلَى قَلْبِهِ  
۲۸۸۰ . حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَيْثَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيْبٍ  
وَحَدَّثَنَا حَاضِرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَالٍ سَأَلَ اَبِي بَكْرٍ  
عَنْ قُلْتِ يَا اَبَا النَّضْرِ اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ مَسْجُودٌ  
يَقُولُ كَلَّا وَكَلَّا فَقَالَ اَبَا بَكْرٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي قُلْتُ  
كَلَّا فَتَعْنُنْ تَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### فضائل القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
بِاَمْرِ كَيْفَ تَقْرَأُ التَّوْحِيْدَ مَا تَقْرَأُ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلْمُعْتَمِدُ اَلْمُعْتَمِدُ اَلْمُعْتَمِدُ  
اَوْ يَدُ عَلَى كُلِّ كِتَابٍ هَذِهِ  
۲۸۸۱ . حَدَّثَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ عَنْ مُوسٰى عَنْ شَيْبَةَ  
عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي عَائِشَةُ  
وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا لَيْسَتْ هَذِهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَشْرَ مِائَاتٍ يَتَرَدَّدُ  
عَلَيْهِ الْقُرْآنُ بِالْمِائَةِ عَشْرًا

۲۸۸۲ . حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ اَسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا  
مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي عَن اَبِي عَقْمَانَ قَالَ  
اُنْشِئْتُ اَنْ يَجْعَلَ يَلْ اَبِي النَّوْفَلِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مَنْ يَلْهُو بِهِ يَنْ كَلْبٍ هُوَ نَسِيْهُمُ يَكُوْنُ هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ  
عَنْ قَدَالٍ حَبِيْبٍ لَمْ يَزَلْ يَسْأَلُ

### سورة الناس کی تفسیر

ابن عباس سے منقول ہے کہ انور فرمادیں جب پھر پیدا ہو تو شیطان  
اسے پھر اسے سبب ذکر الہی کیا جائے تو پھر پھر اسے اٹھارہ  
کا ذکر کیا جائے تو اس کے دل پر چھلکا ہے  
نیز بن مجیش کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی بکر  
رضی اللہ عنہ سے روضہ میں کے بارے میں دریافت کی تھی  
پوچھا کہ اسے ہر روز آپ کے جہاں حضرت ابن مسعود  
قرآن پڑھتے ہیں؟ حضرت ابی بن کعب نے فرمایا کہ میں نے  
اسے ہر روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت  
کیا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا میں وہی کہتا ہوں پس  
میں نے کہہ دیا کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ہے۔

### قرآن کریم کے فضائل

عمر کے ہم عصر شروع ہو کر امیرانِ نبوت تک کر کے  
نزدیک و دور کی کیفیت اور پسلی و مکی  
ابن عباس کا قول ہے۔ اَلْمُعْتَمِدُ اَلْمُعْتَمِدُ اَلْمُعْتَمِدُ  
کتابوں کا بیان ہے۔  
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم مدلل حضرات سے بتایا کہ  
بجائے کہ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم نزول قرآن کے وقت  
قرآن میں کہ کوئی اور دین صلی اللہ علیہ وسلم میں رونق  
افزائے تھا ہے۔

مختصر نے جو عثمان سے دعوت کی ہے کہ مجھے بتایا کہ  
مختصر نے جو عثمان سے دعوت کی ہے کہ مجھے بتایا کہ  
مختصر نے جو عثمان سے دعوت کی ہے کہ مجھے بتایا کہ

وَسَلَّمَ وَبَعْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِمَا كُنْتُ قَرَأُ  
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُرْسِلُ مِنْ هَذَا  
أَوْ كُنَا قَالَا قَالَتْ هَذَا دَحِيَّةٌ بَعْدَ مَا قَامَتْ  
وَاللَّهُ مَا حَبِيبَتُهُ إِلَّا آيَةً حَقٌّ سَمِعْتُ خُطْبَةً  
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيهَا جَبَلٌ  
أَوْ كُنَا قَالَا قَالَتْ لَيْسَ لِي فِي هَذَا شَيْءٌ

سَمِعْتُ هَذَا قَالَتْ مِنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

۲۹۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَلْفِيَا رَجُلٍ إِلَّا أُعْطِيَ مَا يَشَاءُ مِنْ  
عَلَيْهِ الْبَشَرُ قَدْ شَاءَ كَانِ الَّذِي أَوْفَيْتُ وَحْيًا  
أَوْ حَاكَا اللَّهُ لِي فَأَرْجُوا أَنْ أَكُونَ الْكَاهِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۹۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ  
بُرَيْدٍ أَخْبَرَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي لَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي عَنْ مَا لِي بِهِ  
لَقِيتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَابَهُ عَلَى رَسُولِهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَسْبِيَ  
تَرْفَاءُ الْكُفَرِ مَا كَانَ الْوَحْيُ أَشْرَ ثَوْبِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ

۲۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَطِيفُ بْنُ  
عَيْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدًّا بَا  
يَقُولُ أَشْتَكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلِمَةً  
بَقِيَتْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَمَّتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ  
يَا حَسْبُكَ مَا أُمَامَى شَيْطَانُكَ الْوَاقِدُ تَرْمِيكَ فَأَنزَلَ  
اللَّهُ عَنْ وَجْهِكَ وَالصُّنْبُ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَى مَا  
بَكَتْ نَزَلَ الْقُرْآنُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ

پس بتیں ملی آپ گفتگو کرتے رہے پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وہ وسلم نے حضرت جبریل سے فرمایا: یہ کہتا ہے یا اللہ! یہ کہتا ہے  
اور فرمایا: میں نے کہا کہ یہ جبریل ہی ہے جبکہ کلمہ جو قرآن فرماتا ہے  
شکل کے ہم میں تیری بھی تو یہاں تک کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطیر بنا دیا  
کچھ فرمایا کہ مجھ پر میری بیوی یا یہ ہے جو کہ فرمایا میرے دوستوں کے (وہ) اور  
فرماتے ہیں کہ یہ شخصیت جبریل سے سیات کیا کہ اپنے پیچھے سے نکلتا ہے

الحول نے کہا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں کہ جتنے لوگ اس پر ایمان  
لائے ہیں ان کے مطلق کسی سے میرے بعد نہ ہوں گے اللہ عزوجل (اللہ عزوجل)  
مجھے دی گئی وہی (قرآن کریم) ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف  
فرمائی نہیں مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے سر پر رکھا جائے  
سب سے زیادہ ہوں گے۔

نہی شہاب کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ  
عنہ نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
پر آپ کے وہ حال سے پہلے حوالہ دی بھیجی شروع کر دی  
یہاں تک کہ وہ حال کے قریب وہی بہت زیادہ آئے  
گئے تھے اور پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے وفات پائی۔

اموی بن ابی اسحاق کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عبد اللہ  
رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ بیمار  
پڑ گئے آپ نے ایک دعا پڑھی قیام فرمایا میں ایک صحت (عمر)  
نور اللہ علیہم کہہ کے پاس کر گئے تھے اسے محمد اسلمے ایسا معلوم  
ہوتا ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں مجھوں سے بہا دیا نبی اللہ تعالیٰ نے یہ  
دی تھا قرآن مجید کی تمہارے کی وجہ سے وہاں کے کہ تمہیں تمہارا  
رہے وہاں سے کہ وہ (سودہ) رضی اللہ عنہا (آیت ۳۱۱)  
قرآن کریم قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا ہے۔



وَالْعَرَبُ قُرْآنًا وَقَدْ يَحْسِبُ الْعَرَبُ  
لَيْسَ بِ

۲۹۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
ابْنِ أَبِي شَلَالَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبَعْدَهُ عَلَى الْخَلْقِ وَبَعْدَهُ اللَّهُ  
لَقَدْ أَلْزَمْتُهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنَ الشَّعَائِدِ نَبِ

وَقَالُوا أَن تَكُنْ حَرْفًا فِي الْقَسَائِدِ وَقَالَ نَبِ  
إِذَا اخْتَلَعْتُمْ أَهْلَكُمْ وَذَلِكَ مِنْ لُبِّ آيَةٍ فِي تَقْرِيبِهِ  
مِنْ حَرْفٍ وَفِي الْإِنْ فَاتَّخَذُوا يَلِسَانُ كَرَاهِيهِمْ  
الْقُرْآنَ أَتَمَّ يَلِسَانُهُمْ فَتَلَسَّوْا

۲۹۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمٍ حَدَّثَنَا هُفَامٌ حَدَّثَنَا  
عَطَاءُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هُفَامٌ عَنْ ابْنِ  
عَجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ زَكَرِيَّا أَنَّ ابْنَ  
لَيْسَ بِأَمْرٍ لَنْ يَتْلُوَ كَانَتْ يَتْلُوَ  
أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ  
يَتْلُوُ تَتْلُوُ الْوَحْيَ مَلَأَ الْبَيْتَ صَلَاتُهُ  
وَسَلَّمَ بِالْحَجَرِ أَمْرًا عَلَيْهِ كَرُمٌ فَذُكِرَ عَلَيْهِ  
فَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ  
مُسْتَوْدِعٌ يَطِيبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ  
تَرَى فِي تَجَلِّي أَحَدٍ فِي حَبِيبٍ وَهَذَا مَا تَضَعُ  
يَطِيبُ فَتَتْلُوُ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً  
فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَكَأَنَّ رَجُلًا إِلَى يَتْلُوُ أَنْ تَقَالَ  
فَجَاءَهُ يَتْلُوُ فَاتَّخَذَ تَابَةً كَرَاهِيهِمْ  
الْوَحْيَ يَتْلُوُ ذَلِكَ سَاعَةً وَتَقَرَّرَتْ عَنْهُ فَتَقَالَ  
أَيُّنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي مِنَ الْعَتَمَةِ قِيلَ فَالْتَمِسْ مِنَ الرَّجُلِ  
فَرَجَعِي بِهِ إِلَى بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَمَّا الْبَيْتُ الَّذِي يَلِكُ فَاحْسِبْ أَنَّكَ قَرَأْتَ  
أَمَّا الْبَيْتُ فَاتَّخَذَ كَرَاهِيهِمْ تَرَكُ صَحَابًا  
فَتَمَنَّوْا فِي حَوْضِكَ

قرآن کا عربی سے یہ عربی زبان مراد ہے جو یا سب  
واقعی ہے۔

ابن ابی یمن کا بیان ہے کہ جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
نے جبکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
حضرت عبید بن جریح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
کو علم دیا کہ اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
مقام پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
بعضی کو ان کے ساتھ نہ آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
ی کو آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
ان کے ساتھ نہ آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی

صلوٰی کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
صلوٰی کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
اس مقام پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
صلوٰی کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
نکاح کا معاملہ ہو اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
نکاح کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
اس شخص کے ساتھ ہو اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
جو وہ اس سے خوش ہو اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
کو اسے دیکھ کر اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
وہ اس کے ساتھ ہو اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
کہ جس کو تو نے دیکھا ہے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
قریبیہ شخص کا ہے جس نے عمر کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اسے  
کیا تھا اس میں کوئی کوئی نہیں کیا گیا اور وہ نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کیا تھا اس میں کوئی کوئی نہیں کیا گیا اور وہ نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
جو وہ اس سے خوش ہو اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
نکاح کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی  
نکاح کی جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی ایک جگہ پر آج کرے اور وہ سے ملے یا اگر کسی



وَجَاءَ الْوَيْلُ بِكُلِّ شَيْءٍ تَوَفَّاكَ اللَّهُ فَقَدْ جَاءَ تَمْرٌ مَكِينٌ  
 مَكِينٌ مَكِينٌ يَدْنِي عَشْرَ رَحْمَةٍ لَكَ عَشْرَ رَحْمَةٍ  
 ۴۰۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَوْسٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
 حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ أَنَّ الْأَسَدَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ  
 أَنَّ سَلَامَةَ بْنَ الْحَكَّامِ قَدِيرٌ عَلَى عِلْمَانِ وَكَانَ  
 يَكُونُ فِي أَهْلِ السَّيِّدِ فِي تَمْرِ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَ  
 أَذْرَبِيَّانَ مَعْرُوفِي الْبَغْدَادِيِّ مَا فَتَرَ عَمَلُ قَوْمٍ  
 رَاجِعًا فَكُنْ فِي التَّيْمَةِ وَأَقَالَ حَدَّثَهُ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ  
 يَاسِينَ الْقَوَاسِمِيُّ بْنُ أَدْرِكَ هُوَ الْأَمَةُ قَبْلَ أَنْ  
 يَخْتَلِعُوا فِي الْكُتُبِ بِاخْتِلَافِ الْقَوْمِ وَالْمُتَصَلِّينَ  
 فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى سَمْعَةَ أَنَّ الْأَسَدَ بْنَ مَالِكٍ  
 بِالْمَشْرِقِ تَلَسَّطَ فِي الْمَسَامِعِ فَكَرَّرَهَا  
 إِلَيْكَ فَأَرْسَلَتْ بِهَا سَمْعَةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
 نَبِيِّ بْنِ كَأْبٍ وَرَبِّهِ أَمْلُوهُ فَتَمَّزَّجَ بِهِ هَيْدَرٌ  
 ابْنُ الْحَارِثِ وَرَبِّهِ الْخَطَّابِيُّ ابْنُ الْحَارِثِ وَرَبِّهِ  
 فَتَسَخَّرَ بِهَا إِلَى الْمَسَامِعِ وَفَلَّحَ عَمَلُ الْخَطَّابِ  
 الْخَطَّابِيُّ وَرَبِّهِ الْخَطَّابِيُّ إِذَا اخْتَلَفَ تَمْرٌ مَكِينٌ  
 زَيْدُ بْنُ كَأْبٍ فِي شَيْءٍ مِنْ الْأَشْيَاءِ فَالْتَمَزَ  
 يَلْبَانِ قَرْنِي فَخَاصَ نَزْلَ بِهَا يَخْرُجُ عَمَلًا  
 حَتَّى إِذَا تَلَسَّطُوا الْمَشْرِقَ فِي الْمَسَامِعِ فَتَلَسَّطُوا  
 الْمَشْرِقَ إِلَى سَمْعَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُنَى الْأَسَدِ بْنِ  
 وَمَا تَسَخَّرَ وَأَقْرَبَ مَسَامِعَهُ مِنْ الْأَشْيَاءِ فِي كُلِّ  
 مَسَامِعِهِ أَوْ مَسَامِعِهِ أَنْ يُوَفَّرَ كَالِ ابْنِ حَبِيبٍ  
 فَتَسَخَّرَ فِي مَسَامِعِهِ بَنُ تَمْرِ بْنِ كَأْبٍ سَوْرَةً مَكِينَةً  
 كَأْبٍ قَالَتْ حَدَّثَتْ أُمِّيَ يَمِينَ الْأَسَدِ بْنِ حَتَّى تَمَّ  
 الْمَشْرِقَ فَكُنْتُ سَمْعَةَ سَمْعَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْوَفَا فَتَلَسَّطُوا مَسَامِعَهُمْ  
 مَعَرُوفِيَّةً ابْنِ كَأْبٍ الْأَسَدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
 بِجَالٍ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَكَفَّ عَنْهَا

کے پاس رہا۔ جب ان کا وصال ہو گیا تو حضرت عمرؓ کی پاس  
 اندر حضرت حفصہؓ ترمذی رحمہ اللہ تھیں جو ترمذی رہا۔  
 حضرت محمدؐ کا بیان ہے کہ زید بن عدیؓ میں حضرت  
 اس میں ایک رحمہ اللہ نے اس میں بتایا کہ حضرت عوف بن علیؓ  
 جب علیؓ کا وصال ہوا تو اس کی وصیت میں یہ بھی لکھا گیا تھا  
 کی تو حیات حاصل کہہ رہے تھے تو امیر المومنین حضرت عثمانؓ کے پاس  
 میں حاضر ہوئے کہ اس میں شامل اور امیر القیاد کے قرائت میں  
 انہوں نے پڑھا یا تھا چنانچہ حضرت عوفؓ نے فرمایا: اے  
 امیر المومنین! یہ دعا ہے کہ اس میں اس کے لئے ہے  
 پہلے ہی اس کے لئے پڑھا گیا ہے۔ یہ حضرت عثمانؓ سے حضرت علیؓ کے  
 لیے پیغام بھیجا کہ قرآن کریم اور اس کے نزول کے پس منظر پر  
 وہ میں جملہ قرآن کریم کے واسطے کہیں گے۔ یہ حضرت حفصہؓ سے  
 وہ نیز حضرت عثمانؓ کے پاس بھیجا۔ یہ اس میں حضرت زید بن  
 ثابتؓ اشقرؓ شہید زیدؓ حضرت سہیلؓ عباسیؓ اور حضرت  
 عوف بن علیؓ تھیں۔ یہ تمام کو گھبراہٹ اور خوف سے اس کی نظموں میں  
 حضرت عثمانؓ کے لئے کہیں تو اس میں حضرت عثمانؓ سے لڑا گیا کہ اس میں  
 حضرت عثمانؓ کے لئے کہیں تو اس میں حضرت عثمانؓ سے لڑا گیا کہ اس میں  
 گزرا ہو گیا کہ اس میں کہیں تو اس میں حضرت عثمانؓ سے لڑا گیا کہ اس میں  
 انہوں نے جیسا ہی کیا اور اس میں حضرت عثمانؓ کے واسطے کہیں گے۔  
 یہ نقل شدہ انہوں نے ایک ایک مرتبہ ہر طرف سے بھیج دیا گیا  
 حکم دیا کہ اس کے علاوہ جو کسی کے پاس قرآن کریم  
 کے نام سے لکھا ہوا ہو اسے عطا دیا جائے۔ ابی سلمہ  
 کو قادیان میں زید نے بتایا اور اس میں حضرت  
 زید بن ثابتؓ سے سنا کہ قرآن کریم جمع کرتے وقت  
 کے سورۃ الاحزاب کی ایک آیت میں اس میں بھی مالک  
 وہ اس میں رسول اکہؐ صلوات اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک  
 کے لئے تھی۔ جب ہم نے اسے تلاوت کیا تو حضرت زید بن  
 ثابتؓ انہوں نے اس کے پاس ہی بیٹھ کر سورۃ التوبہ تلاوت  
 صدقوا ما عاہدوا اللہ علیہ۔ میں ہم نے سچ کر دیا

فِي سُورَةِ يٰسَافِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت کے مقدس اس کی سورت کے مقام پر آئے کہ دیا۔

بَابُ كَاتِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا کے کاتب

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِيمَ حَدَّثَنَا الثَّيْبِيُّ عَنْ  
يُوسُفَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلَ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوُحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُكَ أَنْ تَكْتُبَ عَنِّي  
فَجَدْتُكَ أَتَىكَ الْوُحْيُ فَأَتَيْتُكَ مَعَ ابْنِ سُرَيْجَةَ  
لَا تَقْضِي لِي مِنْهُ شَيْئًا مَعَ أَحَدٍ خَيْرٌ لِقَائِهِ لَمْ  
يَسْأَلْ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ عَنِّي عَلَيْهِ مَا غَرَّكُمُ الْإِ

وہی کہ تم میں سے جو چاہے اسے جمع کیا یہاں تک کہ  
سورة التوبة کی آخری دو آیتیں حضرت خزیمہ  
رضی اللہ عنہ کے پاس تھیں اور ان کے سوا اور کسی  
کے پاس نہیں تھیں۔ میں نے ان سے کہہ دیا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ ... تا آخر

۲۰۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

حضرت یحییٰ بن حنبل رضی اللہ عنہ سے کہ جب یہ آیت

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

لا يَسْتَوِي الْقَاتِلُ وَالْمُقَاتِلُ فِي الْقَتْلِ وَالْمُجَاهِدُونَ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ... نازل ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو  
غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو  
غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو  
غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو  
غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو  
غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو

بَابُ أَنْزَلِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ

قرآن کریم سات قرآنوں میں نازل ہوا ہے

۲۰۹۹۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
الثَّيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي  
حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى حَرْفٍ كَرِجَةٍ

عبید اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں بتایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ  
میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ  
میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ  
میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ  
میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ  
میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ میں نے اپنے دو غلامان کو لیا کہ









۲۱۰۷۔ حَدَّثَنَا حَنْفِصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قُسْرُوقٍ تَكْرَعَهُ اللَّهُ  
بْنِ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا أَسْأَلُ  
أُجْرَةَ سَبْعَةِ أَثْنَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَمَّ يَقُولُ  
حَدِّدُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ نَبِيٍّ  
مَسْخُومٍ وَسَالِمٍ وَمُعَازٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ

۲۱۰۸۔ حَدَّثَنَا حَنْفِصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُسْرُوقٍ  
خَطْبَتَا عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَ، وَاللَّهِ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ  
فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَ  
سَبْعِينَ سُورَةً، وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَحْوَابُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَطْلَعُهُمْ بِكِتَابِ  
اللَّهِ وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ فَكُلَّ شَوْقِي  
فَجَلَسْتُ فِي الْأَجَلِ أَسْمَعُ مَا  
يَقُولُونَ فَمَا سَبْعَةٌ نَأْوِيَتُ وَلَا يُقُولُ غَيْرُ  
ذَلِكَ

۲۱۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي خَبْرَةَ  
مَنْ يَأْتِي مِنَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحِمَصَ فَتَرَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ  
سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ نَجَلٌ مَا هَكَذَا أَتَيْتُ  
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ وَرَجَعْتُ  
مِنْهُ بِرِيحٍ أَسْفَرِي فَقَالَ أَتَحْمَرُّ أَرْتِ  
تَكْذِيبُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَتَشْرَبُ الْخَمْرَ تَقْرَأُ  
الْحَدِّثَ

۲۱۱۰۔ حَدَّثَنَا حَنْفِصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ  
قُسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَجَعْتُ  
عَنْهُ، وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَمَّا أَتَيْتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص نے حضرت عبداللہ بن  
مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں برابر  
اس سے محبت رکھتا ہوں کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن مجید  
چار حضرات کے حاصل کردہ یعنی عبداللہ بن مسعود اسام بنی  
ابو ذر غفرلہم و عذابی بن ابراہیم بن کعب کے۔

شقیق بن سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود  
کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ستر سے زیادہ  
سورہیں سیکھی ہیں اور خدا کی قسم! نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے صحابہ کرام کو یہی سمجھتے ہیں کہ میں  
ان کے اہل اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ جانتے  
والا ہوں حالانکہ میں ان کے بہترین افراد سے نہیں  
ہوں۔ شقیق کا کہنا ہے کہ میں کتنی ہی محاسن  
میں دیکھا ہوں لیکن میں نے سنا کہ کسی نے اس بات  
کی تردید کی ہو۔

عقربہ کا بیان ہے کہ ہم حمص کے مقام پر تھے، کہ  
حضرت ابی مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۃ یوسف کی  
تلاوت کی۔ میں ایک آدمی سے کہا کہ یہ اسی طرح تو نازل  
جس میں پہلی آیتوں نے فرمایا کہ جب میں نے یہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش تو آپ نے تمہیں فرمائی  
تھی۔ مگر کمال اس آدمی کے مد سے شراب کی بدبو آ رہی تھی۔  
حضرت ابی مسعود نے فرمایا۔ تم کتاب اللہ کی تکذیب  
کرتے اور شراب پیتے ہو؟ چنانچہ اس شخص پر حد  
قائم کی گئی۔

قُسْرُوقِ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس خط کی قسم جس کے سوا کوئی معبود  
نہیں اور قرآن کریم کی کوئی سہولت ایسی نہیں ہے جس کے  
مستحق میں یہ دعا کرتا ہوں کہ کہاں نازل ہوئی اور قرآن مجید

سُوْرَةً مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ إِنَّا أَعْلَمُ أَمِّينَ  
أَنْزَلَتْ وَلَا أَتَزَلُّ آيَةً مِّنْ كِتَابِ  
اللَّهِ إِنَّا أَعْلَمُ جِئُوا أَمْرًا  
لَوْ أَعْلَمُوا أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّي بِكِتَابِ اللَّهِ  
تَبْلِغُهُ الْإِبْرَاقُ لَوَكَيْتُ آيَةً

کی کوئی ایسی کیمت نہیں ہے جس کے متعلق مجھے علم نہ ہو کہ یہ  
کس کے پاس سے ملی تامل ہوئی ہو اگر مجھے معلوم ہو جائے  
کہ فلاں شخص اللہ کی کتاب کا لکھنے سے زیادہ علم رکھتا  
ہے تو میں اسے اور سوا اس کے ہو کر اس کی خدمت میں  
حاضر ہو جاؤں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ امام اعظم، یعنی امام یحییٰ بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ  
دعوتِ اسلامی کے امام اعظم ہیں، ان کی تحقیقات جلیلہ علوم و معارف ہیں زیادہ تر فقہ حنفی کی بنیاد ہیں، کیونکہ انہوں نے امام  
اور ان کے بلند پایہ شاگردوں نے کوہِ نبویہ پر علم پکڑا تھا، جو سنیوں کے پاس آج بھی وقت ہو گیا، جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
والتوفیٰ عنہ سے ملائے کہ کوہِ نبویہ پر تامل کیا، اس طرح کوہِ نبویہ میں مدلوں کے گروہوں کے علوم و معارف ایسے تھے کہ وہ دیکھ کر اہل علم  
حضرت کا سکن بن گیا تھا۔ یہ صورت حال امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے وقت کے تھی، تاہم یہی ثابت ہوئی ہیں کہ ہر گروہ  
میں بھی بہت کچھ مل گیا۔

اسی جگہ حدیث ۲۱۰۷ میں بھی اہل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید چار حضرات سے سیکھو۔ عبداللہ بن مسعود، سالم بن  
ابو حفصہ، اسحاق بن جبلہ و سہیل بن کعب سے۔ جملہ صحابہ کرام میں منتخب تھے یہ چار حضرات۔ ان پانچوں میں سے حضرت ابن مسعود  
معلوم تھا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ان سے سب سے بڑے فاضل تھے، حدیث ۲۱۰۸ میں ہے کہ عبداللہ بن مسعود اور ابوبکر بن عظیم  
۳ ہیں اس بات پر اتفاق تھا کہ ان سے جہاں قرآن خوان اس قرآن مان کسی کو نہیں جانتے تھے۔ اس حدیث ۲۱۱۰ میں حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود حدیثِ نبویہ کے علم و فہم سے فرمادی کہ قرآن مجید کے بارے میں ان کی سہولت کیا ہے، ہر ایک خدا الخیر اپنے  
میرے سوا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کسی اور کے ان کے ان جملہ بزرگوں کے فیضان سے حصہ حاصل فرماتے ہیں۔

۲۱۱۱. حَدَّثَنَا حُفَظُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هَمْدَانُ

قنادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَهْمَادُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ  
أَبُو بَكْرٍ كَعْبٌ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ ثَابِتٍ  
وَأَبُو زَيْدٍ، تَابِعُوا النَّضْلَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَاقِدٍ  
عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ.

رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے صحابہ کرام میں قرآن کریم کس نے صحیح کیا تھا انہوں  
نے فرمایا کہ چار حضرات نے اور چاروں انصار نے  
تھے یعنی ابوبکر بن کعب، معاذ بن جبل، ثعلبہ بن ثابت  
اور ابو زید (معدی بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم) و ثعلبہ بن واثق  
تھانے حضرت انس کے اسی طرح روایت کی ہے۔

۲۱۱۲. حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ  
وَلَمْ يَجْمَعْ الْقُرْآنَ غَيْرَ أَرْبَعَةٍ، أَبُو ذَرٍّ وَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کے صحابہ کرام چار حضرات کے سوا اور کسی نے قرآن کریم صحیح  
نہیں کیا تھا وہ چاروں یہ ہیں۔ ابو ذر و ابو معاذ بن جبل  
یہ ہیں ثابت اور ابو زید معدی بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم۔

وَمَعَاذُ بَنِي جَبَلٍ وَنَادِيٍّ ثَلَاثَةً وَأَقْبَرُ مَعِينٍ  
قَالَ وَهَذَا وَرِثَةُ اللَّهِ

۲۱۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا  
يَحْيَى عَنْ سَمِيْعَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الْأَخْبَابِ عَنْ  
حَبِيبِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
أَيُّكُمْ أَقْرَبُ إِلَيَّ أَوْ تَالَيْتُ مِنْهُ مِنْ أَبِي وَأُمِّي  
يَقُولُ أَخْبَرَنِي مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أتركُهُ لِشَيْءٍ قَالَ اللَّهُ مَا لَكَ  
مَا لَكَ مِنْ أَبِي أَوْ تَالَيْتُ مِنْهُ يَدُ يَدِي فِيهِمَا  
أَوْ مِثْلُهُ

حضرت انس سے یہ بھی فرمایا کہ ان (حضرت ابو زید) کے  
خوارش ہم ہیں۔

حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے  
فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ میں تم سے  
قرات و مجھ سے دیکھتی ہیں اور اللہ کے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اسی طرح نکلتا ہے لہذا ایسی چیز  
کوئی کس طرح چھو سکتا ہے حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔  
جب کوئی آیت ہم سے شروع فرمائی یا بعد ازیں تو اس سے بہتر یا اس  
جیسی سے آیت کے (سورۃ البقرہ، آیت ۱۰۶)۔

بِقَضَائِهِ تَعَالَى جَلَدِي وَمِنْ فَمِكَ أَمْنِي

## جدول۔ بخاری شریف مترجم جلد دوم

(جلدوں کے لحاظ سے)

نمبر پارہ	تفصیل الجواب	میزان الجواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
پارہ ۱۱	۱۳۹ تا ۱۳۹	۱۳۹	۲۰۸ تا ۲۰۸	۲۰۸
۱۲	۲۸۲ تا ۲۸۵	۱۳۵	۲۲۳ تا ۲۲۳	۲۱۵
۱۳	۲۵۱ تا ۲۸۵	۳۴	۹۸۱ تا ۹۸۳	۲۵۸
۱۴	۲۳۲ تا ۲۳۲	۱	۹۹۲ تا ۹۹۲	۲۸۱
۱۵	۲۴۴ تا ۲۴۴	۱	۱۱۲۹ تا ۱۱۲۹	۱۹۲
۱۶	۵۰۲ تا ۵۰۲	۱	۱۱۲۹ تا ۱۱۲۹	۲۲۳
۱۷	۵۲۲ تا ۵۰۵	۱۶	۱۵۱۹ تا ۱۵۱۹	۱۶۰
۱۸	۵۲۲ تا ۵۲۲	۱	۱۶۴۴ تا ۱۶۴۴	۲۴۵
۱۹	۸۱۰ تا ۷۹۴	۱۶	۱۹۱۳ تا ۱۹۱۳	۱۴۸
۲۰	۹۸۰ تا ۸۱۱	۱۶۰	۲۱۱۳ تا ۲۱۱۳	۲۰۱
میزان		۹۸۰		۲۱۱۳